



ثبوت حاضر ہیں!

"ئېوتجاھرېيں" په کتاب' اینے اندر قادیانی ند جب کے بانی آنجمانی مرزا غلام احمه قادیانی اس کے بیٹوں' اس کے نام نماد خلفا اور دیگر قادیا نیوں کی متند تعانف اور اخبارات و رسائل کی قامل اعتراض اور کفریہ عبارتوں کی حکمی نفول کیے ہوئے ہے قادیانی جرائم کے بیہ ثبوت اتنے واضح ہیں کہ دنیا کی کسی بھی عدالت میں ان مکسی دستاویزات کی میدافت کو چیلنج کرنا سمی بھی قادیانی کے لیے مکن سیں ہے۔ ہم اس کتاب میں درج تمام حوالوں اور مکسی نعول کی صداقت کی ذمہ داری تبول کرتے ہیں اور قاویانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد سمیت ونیا کے تمام قادیانیوں (بشمول لاہوری مروپ) کو چینج کرتے ہیں کہ اگر اس کتاب میں موجود' کوئی بھی عکس غیر حقیق ہو' <u>یا</u> ایک بھی حوالہ من کمرت پایا جائے و ہم اس كيل برائم كى سزايانے كے ليے تاريس! بصورت دیگر انس مند اور بث وحری چمو ژکر آخرت کی گر کرتے ہوئے اسلام کی آخوش میں آجانا جاہیے۔ ہے کی قادیانی میں جرات جو عارے اس چینے کو قبول کرے؟

عالم إسلام كالبخ مي اپني نوعيت ي نفردكتاب



قادیانیوں کے برزین کفر بیتھا مُدوعزامُ رُپینی عسی شہادتیں



منوری باغرود ملتات آگ منوری باغرود ملتات آگ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی معمون 'ناشریا مصنف کی اجازت کے بغیر کوئی بھی مختص یا اوارہ دوبارہ شائع کرسکتا ہے۔ الی کسی مجوزہ اشاعت کی اطلاع مصنف کے لیے باعث ممنونیت ہوگی۔



ثبوت حاضر بین!	نام كتاب	0
محمد متين خالد	ترتيب و شخ <u>تين</u> _	
ایک ہزار	تعداد	
فراز کمپوزنگ سنثر	کپوزنگ	
عنایت الله رشیدی	ويزائفك	
=/300 روپ	تبت أ	
ا اکتوبر 1997ء	اشاعت اول	
لومبر1997ء	اشاعت دوم	
٨چ 1999ء	اشاعت سوم ۔۔۔	. 📮
شركت پر هنگ پريس- 43 نسبت رود لامور	مطبع	
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت منصوری باغ روڈ ملتان	نافر	
_ ملنے کا بیتے		
		

عالى مجلس تحفظ فتم نبوت مضوري باغ ردؤ المتان ـ فون: 514122

🛇 كتبه فتميرانسانيت وخزني سريث اردوبازار لامور ـ فون: 7237500



اینی بیارے بیٹے
محکم برخ متین
کے نام
جے کی نے تحقظ ختم نبوت کیلئے وقف کر دیل کے
اللہ تعالی اُسے سعادت کی زندگی اور شہادت
کے موت نصیب فرائے کہ:
" نمیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی
سوس اله زندگی سے بہتر ہے ؟



توجه فرمائيس!

اس باب ك 16 مختف ابواب ہيں۔ ہر باب اپنے موضوع كا كمل اطاطہ كرتا ہے۔ ہر باب اپنے موضوع كا كمل اطاطہ كرتا ہے۔ ہر باب كے شروع میں قادیا نبول كى متعلقہ محتانیوں اور ہرزہ سرائیوں كو نبرشار لگا كر ایک تر تیب ہے درج كر دیا گیا ہے۔ پھر اى باب كے آخر میں اى ترتیب كے ساتھ قادیانى كتب كے تكى فوٹو دے دیے گئے ہیں۔ مثلاً "اللہ تعالى كى توہین "كے باب میں توہین نبر 5 كى تكى فوٹو "اى باب كے آخر میں حوالہ نبر 5 كے تحت دے دى كى ہے۔ قادیانى كتابوں كے نائش كا فوٹو ہر حوالہ ساتھ بار بار ديے كے تعین صفحہ نبر 16 ماتھ بار بار دیے كى تعین صفحہ نبر 16 ماتھ بار بار دیے كى تعین صفحہ نبر 16 ماتھ دیا گیا ہے۔ اس كے ليے دیکھیں صفحہ نبر 16 میں 10 مولوں کے تابع کی تعین صفحہ نبر 16 مولوں کی تعین صفحہ نبر 16 مولوں کے تاب کے دیکھیں صفحہ نبر 16 مولوں کے تاب کے تاب کی تعین صفحہ نبر 16 مولوں کے تاب کے دیکھیں صفحہ نبر 16 مولوں کی تعین صفحہ نبر 18 مولوں کیا کی تعین صفحہ نبر 18 مولوں کی تعین صفحہ کی تعین صفحہ نبر 18 مولوں کی تعین صفحہ کی تعین کی تعی

مزید براں قادیانی تحریروں کو نمایاں کرنے کے لئے ان کے باہر مونی آؤٹ لائن لگادی کی ہے۔



. 2			卷	
5			انشك	
7			ترتيب عوانات	
16			فهرست ٹائمٹل کتب	
19	(جناب جسنس بير محدكرم شاه الاز حرى)	غوي	قلویانی مفتائد کی بھیانگ	
21	(جنب مجيد نقامي)		قلویانیت کاامل چرو	
26	(جناب يغينن جزل (ر) ميدكل)		دموت فخر	
29	(جناب يروفير فرسليم)		جعلى نبوت كاخاتمه	
33	(حعرت مولانا محريوسف لدهيانوي مد ظله)		شابكار كتاب	
36	(معرت مولانا الله وسلامه عليه)	KALEI	الموانيت كأ OSCOP	
	(محرشین خلد)		نغيرقكم	
48 (ب) . قليپ	ر سے ہیں ہمیں (معرت خواجہ خان محمد کلہ)		کوزے میں دریا	
	ر سرت ریبرین مده سد) (معنرت مولانا عزیز الرحمٰن جالند هری مه کله)		آریخ ساز آئینه	
. فليپ		`- T- D	_	_
		So To Pag		
Go To Pag				量)
75	فبوت جاری ہے	49	ندې	تبوت;
78	🗖 مرے پاس جرائیل آیا	56	تىبىزى	
78	🗖 خداتعالی کی دی	5 7	ئتم نبوت پر ایمان اور ا مرار	
70	🗖 خدا زمداادتی کیا	SR	مای عقید و کامنکر لعنتی ہے	•

119	🔲 الله مرد 'مرزاعورت؟	79	🗖 کثرت وحی
120	ے اے مالہ	79	🗖 است بی بی بی
120	 الله تعالى كي و سخط	80	پارش کی طرح دی نازل ہوئی
		80	تارین کرسول کا تخت گاه
			ت ختم نبوت ایک باطل عقیده اسلام
		\ 81	شيطاني ذهب
Go To	Page	81	يڪ لايب ب ايک ظلمي کاازاله
140	ود در در المراد ال	82	🛄 نیف ماہر ہے 🔲 نبوت کاوروازہ کھلاہے
149	حضورني كريم المهيلاكي تؤبين	82	مرزا قادیانی کے بیٹے مرزابشیرالدین 🔲
152	🔲 🛚 قادیانی محمدر سول الله	-	ک گوای ک گوای
153	🗖 مرزا قادیانی خاتم النبین		ں وہی امرحق کے پنچانے میں کسی تشم کا
153	🔲 مرزا قادیانی تمام نبوں کامجموعہ	85	انفاءندر کمناچاہیے
154	🗖 قادیان میں محمدر سول اللہ	87	•••
	🔲 محمد رسول الله کے تمام کمالات	87	🔲 گردن پر تموار 🗀 نبوت کا قادیانی تصور
154	مرزاغلام احمه قادماني مي	67	بوت ٥ فادياي صور
155	🗖 قادیانی کلمه		
155	🔲 انغلیت مرزا		
155	🗖 مرزا قادیانی پردرود	Go To	Page ((((()))
156	مرزا قادیانی پردرودوسلام		
157	ني كريم مورج "مرزا قادياني جاء	113	الند تعالى كي توبين
157	🗖 سميح موعود تمام صفات بس	115	🔲 الله تعالی کے بے شار ہاتھ پیر
	نی کریم کے طل ہیں	116	 الله کی زبان پر مرض
158	🗖 مرزا قادیانی مبینه محمدر سول الله	116	🗖 الله اورجور
158	🔲 روحانی کمالات کی ابتداءا؛ را نتهاء	116	ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
159	🗖 محمدر سول الله کی دو مشخیس	116	سياندا سياندا
159	پلے محمد رسول اللہ سے بورہ کر	117	پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ
159	🔲	118	الزكاورخدا
160	يول مجري 🗖	119	الله كايجه
			•

الم المراح المر	
ا نثان اور معجودا کی تی ہے ۔ 160 صفرت علیہ السلام پر فغیلت 1249 میں السلام پر فغیلت 1249 ہے ۔ 161 صفرت بوسف علیہ السلام پر فغیلت 1249 ہے ۔ 162 صفرت ابراہیم علیہ السلام پر فغیلت 1249 ہے ۔ 162 صفرت ابراہیم علیہ السلام پر فغیلت 1250 ہے ۔ 163 ہے ۔ 164 ہے ۔ 164 ہے ۔ 164 ہے ۔ 164 ہے ۔ 165 ہے ۔ 1	
المام رفنيات المام رفايات الما	
ا رسول تدنی اسلام پر فضیلت 162 محرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت 250 میں محرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت 250 میں محمول اللہ ہے بور مول اللہ ہے بور مول اللہ ہے بور مول میری فیصنی میں مجمول ہوا ہے 250 میں ہم باہوا ہے 260 میں ہم باہوا ہے 260 میں ہم باہوا ہے 260 میں ہم باہوا ہم ہم ہم باہوا ہم ہم ہم باہوا ہم ہم ہم باہوا ہم ہم ہم ہم باہوا ہم ہم ہم باہوا ہم ہم ہم ہم باہوا ہم ہم باہوا ہم ہم ہم باہوا ہم باہو	
250 پے درجہ ک بے غیر آب افتا کے تعداد کے اور جہ ک بے غیر آب افتا کے تعداد کے تعداد کے اور جہ ک بے غیر آب افتا ک کریم مور کی چہ بیاہ وا ہے 163 اور نوبی بھی بیاہ وا ہے 164 اور نوبی بھی بیاہ وا ہے 164 اور نوبی بھی بیان ہو ہے 164 اور نوبی بھی بیان ہو ہے 164 اور نوبی کو بیان کے 165 اور نوبی تعداد کا مرزا کی تعداد کے 165 اور نوبی تعداد کو بیان کے 165 اور نوبی ک))))
ا کی کریم موری چربی استعمال کرتے تھے 163 ا ہررسول میری قییض میں چمپاہوا ہے 250 ا اور نی کی گیا ہوا ہے 164 اور نی کئی کیا نی ہے 164 اور نی کئی کیا نی ہے 164 اور نی کئی کئی کے 164 اور کئی)))
ا وه ني بحي كياني ب المحال ال)))
ا تعمیل اشاعت بدایت 164 مرزای تعلیم لوح کی کشی 165 مرزای تعلیم کی تو بین 165 محضرت عیسلی علیم السلام کی تو بین 165 بلندنه کو بین 165 محضرت عیسلی علیم السلام کی تو بین 165 محضرت عیسلی علیم کی السلام کی تو بین 165 محضرت عیسلی السلام کی تو بین 165 محضرت عیسلی علیم کی السلام کی تو بین 165 محضرت عیسلی 165 محضر)))
مرزای تعلیم لوح کی کشی 165 افغام لوح کی کشی افغام کی تو این آواز مرزا تاریانی کی آواز سے 165 افغام کی تو بین 265 محضرت عیسی علیه السلام کی تو بین بیندند کو))
ے تم انبیاء کلب ب 165 (اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ اللہ کی تو ہیں 265 (اللہ علیہ اللہ اللہ کی تو ہیں 265) بندنہ کو)
ابی آواز مرزا قاویانی کی آوازے 166 حضرت عیسی علیه السلام کی توبین 265 بندند کو	
بلندنه کو	
ا الله الله الله الله الله الله الله ال	
ا مرت مرزا قارياني الم الم الله الله الله الله الله الله ا	3
ي مرزا قادياني كود كيميني كي ليے 168 معرت ميني عليه السلام نے انجيل 269	
نبیوں کی خواہش ہے اگر لکھی	
يا مرزا قادياني كے كن نام 168 🗖 حفزت عيلى عليه السلام كاكوئي معجزه نهيں 269	
] مرزا قاریانی احمر مجتبی اوس اوس اوس اوس کے معجزوں 269	_
ا الى دى برائمان 169 كى هيقت	
ا مرزا قادیانی پر نازل دونے والیوی 170 🗖 حضرت عیلی علیه السلام اور تجریاں 270	
ا روضه آدم اور مرزا قادیانی 172 🗖 حضرت عینی علیه السلام شراب پیخ تنے 271	
آخرى اين نــ 173 مراب اور افحون 271	
شراب اورخدائی کادعوی می 272	_
272 تراب اورفاحشہ تور تمی Go To Page 272 پیلے کئے سے پیرو ک	
	اندا
ر ا المال 1950 المالية	¥.
نی کی تحقیر غضب الحمی کاموجب 248 سوروں کاشکار	

Go To	o Page	》		حعرت مريم عليه السلام كادو مراتكات	
220	.2(حغرت مریم صدیقت کالب منسوب	
339	وسنت کی توہین	فران		نكاح بي پيلے تعلق	
342	قرآن مجيد قاديان كے قريب مازل ہوا		275 ₍	حعرت ميسى عليه السلام كود مرع نام	
342	قرآن مرزا قادياني برددباره اترا)
342	قرآن شریف مرزاکیاتیں		Go To	Page	를)
342	مرزاکے المالت و آن کی طرح				シ
343	املومث رسول گی و بین		303	كرام خطف كي توبين	محلب
			306	ناوان محاني	
Go To	Page		306	حطرت ابو ہرر اکی توجین	
			307	حفرت ابو بكرمدين كي وين	
351	شريفين كياتوبين	حرجين		حطرت ابو بكرصدين أور حطرت عمر	
354	قرآن شريف بيس ننمن شهرول كلهم		307	فاروق کی تو بین	
354	مجداتضي كاوبين		307	مولوی (محیم)نورالدین 'ابوبکڑے	
355	قاديان كى فضيلت		308	زنده علی مرده علی	
355	كمداور مندندي جماتيون كادوده		308	حعرت المام حسين كلى توجين	
			308	مرزا قادياني اور حطرت الم حسين	
Go To	Page (()			یں فرق	
			309	,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,	
363	عظام وعلاء كرام كي توبين	لدلاء		سو حسین کی قربانی 'مرزا قاربانی کی ایک -	
	•		309	ممئری سے برابر 	
366	مرزا قادياني' فاقم الاولياء		311	حغرت حمين مي يده كر	
366	حعرت عبدالقادر جيلاني "کي تو بين دار هرس پريس "		311	معرب فاطمه مى شرمناك وبين	
	حغرت پیرمرعلی شاه گولژدی کی تومین سرین سازی ت		311	في تن كي قوين	
368	د نگراولیاءوعلاکی قومین میرین میرین		311	«ام المومنين » مرزا قادياني كيوي	
	الليال دينا سفلول اور كمينول كاكام ب		312	مرزا تارياني كـ 313 صحابي	
370	بدنبان بدري			· 1	lÒ
				•	•

Go To Page

445

446

447

447

448

448

449

449

450

451

451

452



Go To Page

389

393



مرزا قادیانی کے حالات زندگی 437

«تذكره «اور «سيرت المهدى «كانتحار نـ438 لا تارخ بيدائش كاولچىپ اختلاف 439 🚨 پيدائق 441 🗖 مرذای تلاش 442 🗖 مرزا قلویانی کے استاد 442 🗖 خدکت ی و تت خاکع 443 🗖 پاس اوربانج کا تعربانی فرق 443 🗖 چوہڑی' ذانبہ اور کجروں کے خواب 444 ÆÆ 🗀 444 🗖 مجيب وغريب الملكت 445

مسلمانول كوكاليال اور كفر كافتوى

🚨 ولدالحرام 391 میرانی میروی مشرک **392** بد كار عور تول كي لولار

392 🗖 مرد خزر مورتی کتیل 393 🗖 مرزاكونه لمنظوالالكاكافر

🗖 جنمی 393 مرزا تاویانی کاانکار کنر 394

🗖 خواه نام بھی نسیس سا 394

Go To Page



سلمانول مصمحاشرتي بايكك 413

🗖 ملمانول ہے تعلقات حرام 416 🗖 ملمانوں کے پیچے نماز قطعی حرام 416

🔲 غیروں کے چیجیے نماز 417

🗖 فیرول کے پیچے نمازنہ پڑھنے کی حکمت 417 🗖 فیرامریوں کے پیچے نمازنہ بڑھنے 418

اورانس احمري لزكيون كارشته نه دینے کے متعلق احکالت

🗖 مرزانے اپنے مسلمان بیٹے کاجنازہ نہ پڑھا 420

🗖 غيراحمريون كولز كي دينا 421

🗖 ٹائلسوائن 🔲 جائے نغرت 🗖 ادحمادح 🗖 مندحی 🗋 کمانے کا انداز 🗖 ریشی ازار بند یهجردیاں 🗖 🗖 میں ایسے یودے کا قاکل نمیں الراده 🗖 الني سيد مي كر كاني الحكاف لحاذمت

🗖 انحريزي الملكت

ينجلن الهام 🗖

452 452 11

466	زمانی نماز		452	جیبی کم ڑی	
467	روزه و ژويا		453	بازد ٹوٹ کیا	
467	نماز میں فارس نظم		453	مرزاماحب كوالدنمازند برحت	
468	احتكام		454	عثقيه ثاعري	ā
468	تیز کرمیانی سے طمہارت		455	لطيفه	
469	نمازمن تكليف		456	را کھے روٹی	
470	بمأثو		457	م کول منه لمبامنه	
47 1	غيرمحرم عورتول كوچمونا		458	کنی کی رقم	
471	زينب بيكم		458	مرجابیوی دی گل بدی مندااے	
473	رات کاپېرو		459	اورانگلی کٹ مگئی	
473	ائی تابی		459	جيب ميں اينك	
474	بائی کاکو		460	جرابين محاج بحر گابي اور کھانا	
474	پیغبری اردیات		460	الثے کاج	
475	نسخه ذوجام عشق		460	روزے تروادیے	
476	لڑکی کیسی مونی چاہیے		461	روزے نمیں رکھے	
476	فميغر		461	چثم نیم باز	
477	عور توں کے اہام		462	ممنئ كوچاني	
477	پیشه نبوت		462	الني سيد عي جرابين	
478	خداکی مضین		462	تکیے کے پنچے کپڑے	
478	سب كاجنازه پڑھ ديا		463	خوراک	
479	יפנאנ י		464	نمازم بان	
479	كسى كى جان كلى محسى كى ادا تھىرى		464	ريشي ازار بتدكے نوائد	
480	غراره		465	بواسيراور نماز	
480	ياريال		465	منوعه چزین (بحنگ دهتوره افیون)	
480	سيريا	_		سبجائز	
' -	كنرورى نوابيلس دردس تشنج قلس		466	مرده اسلام	
481	حالت مردى كالعدم		466	ج 'احرکاف' زکواة	
					_

496	يانچير پيش کوئي 🗖	ں'	🗖 بردرد می خواب الشخول زیابیل
	🗖 پندر مویں صدی کا آغازاور	481	كثرت بيشاب
499	قادیا نول کے لیے لحہ فکریہ	482	🛄 کنت
500	🗖 جالميت كي انتما	482	🗖 داژمون کوکیژا
500	🗖 بىشتى مقبرو	482	🗖 ايزيال پيٽ گئي
501	🗖 بیشتی مقبرویس دفن ہونے کی شرائط	482	🗖 بالسغيد
505	يوچين سوسائڻ کاعيب والاحصه ر	483	🗖 انہوں کمدیداے
506	🗖 مجمی بمی زه	483	الى اويا
506	🗖 باری محمودیت کے چند پوشیدہ اور ال	483	🔲 چاند کے داسطے عینک
508	🗖 مبالم جائزے	484	🗖 بيڅې خاطرنماز جعه ښين پردمي
508	🗖 خلیغه صاحب کی حمیاری	484	🗖 ايبوکڙي ليني ايس
509	میال زادے میری یویاں	485	🗖 لعنت کی گروان
	برده نهیں کرتیں	485	🗖 لعنت 1 ما1000
509	🗖 شادت نبرا چینج مبابله	485	قادیانی مرزا قادیانی کی نظرمیں
511	🗖 شادت نمبر2	486	🔲 در ندے 'قادیانیوں سے ایجھے
512	🗖 ایک احمدی خانون کابیان	487	🗖 قديان؟
513	🗖 شادت نمبرد	487	🗖 مرزا قادیانی کے سغید جموٹ
513	🗖 شادت نبرد	487	🗖 بخاری شریف میں
514	🗖 شادت نبر5(طغیه شادت)	488	🗖 میراکوئی استاد نهیں
514	🗖 شادت نمبره	488	🗖 جموٹے کا اعتبار نہیں
514	🗖 بے خوف مجلبہ	488	🔲 مجموث 'نجلمت
515	🗖 شادت نبر7(طغیه شادت)	489	🔲 مجموث ار تداد
516	🗖 شادت نمبر8(حلفیه شادت)	489	🗖 - پیشین کوئیاں
516	🔲 شادت نمبرو (ملغیه شادت)	490	🗖 بىلى يىش كونى
516	🗖 شادت نمبر10	491	يد سرى چيش کوئي
517	🗖 طغیه شادت	493	يرى پيش كولى
517	🔲 شادت نمبراا (طغیه شادت)	495	يە ئى چىش كول
13			

كار المنافية المنا					
519 (العليه شادت أبره) الوطنية شادت 520 (العليه شادت أبره) الوطنية شادت 521 (العليه شادت أبره) الوطنية شادت 522 (العليه شادت أبره) 521 (العليه شادت أبره) 522 (العليه شادت أبره) 522 (العليه شادت أبره) 522 (العليه شادت أبره) 523 (العليه شادت أبره) 524 (العليه شادت أبره) 525 (العليه شادت أبره) 526 (العليه شادت أبره) 527 (العليه شادت أبره) 528 (العليه شادت أبره) 529 (العليه شادت أبره) 529 (العليه شادت أبره) 529 (العليه شادت أبره) 530 (العليه شاد	🔲 محريست ازكاطف	به بیان	5 17	🔲 مرزائيون كى روحانى شكار گلە	542
1520 (العلي شادت الله المالي الله الله الله الله الله الله الله ا	🔲 شاوت نبر12	}	518	بانتاب 🔲	549
520 (شاهند شاهد) 521 (شاهند شاهد) 522 (شاهند شاهد) 523 (شاهند شاهد) 524 (شاهند شاهد) 523 (شاهند شاهد) 524 (شاهند شاهد) 525 (شاهند شاهد) 526 (شاهند شاهد) 6<	🔲 شادت نبر13(طا	ئيەشمادت)	519		
المدت نبراال طفيه شادت 520 الكري تمايت 520 الكري تمايت 521 الكري تمايت 522 الكري تمايت 522 الكري تمايت 522 الكري تمايت 523 حمايت 524 حمايت 523 حمايت 524 حمايت 524 حمايت 525 حمايت 526 حمايت 527 حمايت 528 529 حمايت 520 حم	🔲 شادت نبر14(ط	فيدشادت)	520		
المدت نبراال طفيه شادت 520 الكري تمايت 520 الكري تمايت 521 الكري تمايت 522 الكري تمايت 522 الكري تمايت 522 الكري تمايت 523 حمايت 524 حمايت 523 حمايت 524 حمايت 524 حمايت 525 حمايت 526 حمايت 527 حمايت 528 529 حمايت 520 حم	🔲 شادت نبر15(حا	فيدشادت)	520		Go To Pa
743 مراامحورکا این گوانی این گوانی این گوانی این شدات این شدات این شدات این گار اطفیه شدات این گار اطفیه شدات این گلات این آل الحاریا الحار	🔲 شادت نمبر16(ط	فيدشادت)	520		
743 مراامحورکا این گوانی این گوانی این گوانی این شدات این شدات این شدات این گار اطفیه شدات این گار اطفیه شدات این گلات این آل الحاریا الحار	 شادت نبر17(ما	غيه شادت)	521	انكرر كاجمايت	741
744 شارت نبر8 الطني شارت الله الله الله الله الله الله الله الل	مرزامحود کی این	واتى	521	• •	742
746 المادرال المادر	-		521	-	
	_ ط شادت نمبر19(م	لغيه شادت)	522	_	
747 بالادار العلي شاوت الموت ال	 شادت نبر20(م	ملغيه شمادت)	523		
748 523 (العلق المعلق الله المعلق الله المعلق المعل	🗖 شادت نبرا2(م	لمغيه شاوت)	523		
748 الحدث برد2 (طفيه شادت) 526 خود کاشته پودا مطفيه شادت 527 خود کاشته پودا 749 حال الديم کار در الحدث ال	_		523	-	
748 العلي شاوت المحدد	🗖 شادت نبر23(ملغیه شمادت)	526	_	
749 شادت نبر کار دائنی شادت این در استان کار دائنی در استان کار دائنی در استان کار دائنی در استان کار دائنی در دائنی در دائنی در دائنی در دائنی در دائنی در	_	_	527		_
749 املام کودوع الماری ال			528		
750 (راج بشراهر معادب المام كودو كلي محادي المام كودو كلي المام كالمغلل المام كالمؤلف ك			529	_	
750 رقی جدادی شمادی تعلق الله الله الله الله الله الله الله ال	_	-		• —	_
750 بندول الجمار 750 عالمب كاكمثيال 750 الحريخ كاجاسوس 751 حرائم خرائم	_		530		
750 مرزائر زسلطنت المرزئ المعلنة على المرزئ المعلنة على المرزئ المعلنة المرزئ ا	_		531	_	
751 مرزا حرز الملطنة المرادة المسلم المردة المسلم المردة المسلم المردة المسلم المردة المسلم	_		531		
ادر تعنی برخاص اسکان و جرکے لیے اور تعنی برطافیہ کے بناہ اسکا ہو کو اسک برطافیہ کے بناہ اسکان اسکان موجود نہیں ہو سکتا اسکان	_		533	• —	751
752 اور تعوید اور تعمید افغار دافغه کوبد زبانی نمین که اماما سکتا اور تعمید			534		752
اظهار داقعہ کوبد زبانی نمیں کماجا سکتا 537 کی گانتا 753 اختربیا 537 کی گانتا 753 کی گانتا 754 ک			535		
اخباه! 538 لى كى كا التباه! 538 لى التباها كي ورث الله و الله و الله و التباها كي ورث الله و الله			537		
ے بیارہ تیمرہ 539 استعلیہ اِنگورٹ لاہور 539 ا	_	. 0-0:-			
-		له ما تکور ښاد ور		🗖 ستاره قيمرو	754
.14		(-2)			
	<u>.14</u>				



Go To Page



	متغرقات	795	ناك قاديانی تحريري <u>ن</u>	ثرم
833			ر میشری جکہ	
835	🗖 قادياني کلمه کی حقیقت	799		
836	🗖 تصور یولتی ہے	800	قلوياني كوك شامتر	u
847	🗖 اکھنڈہ مارت	804	قادماني خشوع وخضوع	
	الأعرى كميش من قاديانيون كاموقة	B06	ت عربانی ترانه	
	ت بريم كورث آف باكتان كا تريم كورث آف باكتان كا	807	پیشے چوہا؟	
855	تاریخ ساز فیصله تاریخ ساز فیصله	807	د هم پر مبر	
865	روضہ رسول الطام کی توجین 🗖	808	عفوتاس كاشديتا	
		808	بے حسل؟	
866	🗖 درود شریف کی توبین کی توبین	809	جىل <u>ے لكا</u> ت ت	
		809	غورت کی کار روائی	
		810	مرزا قادياني كالي جماعت كونفيحت	



فهرست ٹائٹل کتب

59	ازاله اوبام (مرزانلام احر قاریانی) Go To Page	
63	حمامته البشري (مرزا غلام احمد قادیانی) (Go To Page	
68	مجموعه اشتمارات (جلد اول) (مرزا غلام احمد قادیانی) (Go To Page	
71	انجام أنتخم (مرزاغلام احمد قاویانی) (Go To Page	$\overline{\Box}$
88	حقیقت الوحی (مرزا غلام احمد قاریانی) (Go To Page	$\overline{\Box}$
96	وافع اليلاء (مرزا غلام احمد قادياني) Go To Page	$\overline{\Box}$
98	برامن احمد به حصه معجم (مرزا غلام احمه قادیانی) Go To Page	$\overline{\Box}$
100	ایک فلطی کا از اله (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	$\bar{\Box}$
102	حقیقته النبوق (مرزا بثیرالدین محمود این مرزا قادیانی) (Go To Page	\bar{a}
107	انوار خلافت (مرزا بشيرالدين محود ابن مرزا قادياني) Go To Page	
109	رياق القلوب (مرزا غلام احمه قادياني) (Go To Page	<u></u>
122	توضيح مرام (مرزا غلام احمد قادياتي) Go To Page	<u>-</u>
125	تجلیات الهیه (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	$\overline{\Box}$
127	تذكره وحي مقدس ومجموعه الهامات (مرزا غلام احمد قاریانی) Go To Page	$\overline{\Box}$
131	آئينه كمالات اسلام (مرزا غلام احمد قادياني) (Go To Page	
134	کتاب البريه (مرزا غلام احمد قاديان) Go To Page	
139	ار بعین (مرزا غلام احمد قاریانی) Go To Page	<u> </u>
144	اسلای قربانی (قامنی یار محمد قادیانی) Go To Page	$\overline{\Box}$
146	مشتی نوح (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	
175	ایک غلطی کا از اله (مرزاغلام احمد قاریانی) (Go To Page	$\overline{\Box}$
181	ربوبو آف ریلیمز کلمته الفسل (مرزا بیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)	_
186	انجاز احمری (مرزا غلام احمد قاریانی) Go To Page	
	(01,000) (01,000)	4.6

190	تعمیرت المهندی (خصبه شوم) (مرزا بیراخمه ایم ایت این مرزا فادیای)	ч
192	روزنامه الفضل قاديان (30 بون 1920ء)	
196	ملغو فلات (جلد سوئم) (مرزا غلام احمد قادیانی) (Go To Page	
198	خطبه الهاميه (مرزا غلام احمد قادياني) Go To Page	
207	تخفه گولژوپی (مرزاغلام احمد قادیانی) Go To Page	
212	روزنامه الفضل قاديان (16 أكوّر 1922ء) Go To Page	
220	سیرت المدی (جلد دو تم) (مرزا بثیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)	
228	تذكره وى مقدس ومجموعه الهامات (مرزاغلام احر قادياني)	
242	ور تحمین (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	
252	چشمه معرفت (مرزا غلام احمر قادیانی) Go To Page	
261	نزول المسح (مرزا غلام احمر قادیانی) Go To Page	
284	قسيم وعوت (مرزا غلام احمر قادياني) Go To Page	
287	ست کچن (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	
297	ایام السلخ (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	
299		
318	مجموعه اشتهارات (جلد سوئم) (مرزا غلام احمه قادیانی) (Go To Page	
320	ا لمهدى نمبر 2°3 ما منامه (احمد يه الجمن اشاعت اسلام) (Go To Page	
323	ملغو فات (جلد اول) (مرزا غلام احمر قادیانی) Go To Page	
330	روزنامہ الفعنل تادیان (26 بنوری 1926ء)	
360	حقیقت اگرویاء (مرزا بثیر الدین محود) Go To Page	
386	قاویان کے آریہ اور ہم (مرزا غلام احم قادیانی) Go To Page	
395	انوار اسلام (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page	
403	عجم الهدى (مرزا غلام احمد قادياني) Go To Page	
411	آئینه صداقت (مرزا بشیر الدین محود) Go To Page	
427	سلسله احمدید (مرزا بشراحد ایم اے) Go To Page	
17		

557	🗖 مجدو اعظم (ڈاکٹر بثارت احم))
571	📘 مخطوط امام بمنام غلام (عکیم فحد حسین قریش قاریانی) 🕝 Go To Page)
574	🔲 سیرت المهدی (جلد اول) (مرزا بثیراحمه ایم اے این مرزا قادیانی))
598	🔲 سیرت المهدی (حصه دوئم) (مرزا بثیر احمه ایم اے این مرزا کادیانی) 💶)
611	🗖 میرت المدی (حصه سوئم) (مرزا بشراحد ایم اے ابن مرزا کاریانی) 💶)
639	🛄 وَكُر صِبِيبِ (مَفْق مِحْمِ صادق قاديانی) 🗀	_
660	🗖 نورالحق (مرزا غلام احمر قادیانی) 🗀 Go To Page	
666	مشادت القرآن (مرزا غلام احمد قادیانی) Go To Page]
675	آربید وهرم (مرزا غلام احد قادیانی) Go To Page	_
684	جنگ مقدس (مرزاغلام احمد قادیانی) Go To Page]
693	الوميت (مرزا غلام احم قادياني) Go To Page]
702	contained (Or Cim)) O has an Fight]
733	Control of the Contro]
739	📮 کلام محمود (مرزا بشیرالدین محمود) 📮]
771		
777 (📮 تخفه قیصریه (مرزا غلام احمر قادیانی)	
780	🖵 ستاره قیمره (مرزا غلام احمد قادیانی) 🖵	
827	GO TO Page	
829	30 To Fage (0250 00) 0 47 47 (05). 55 25.754 - 2	
836	Go To Page (مرزانامراحه کادوروافریته) AFRICA SPEAKS	



قادیانی عقائد کی بھیانک تصویر

قادیا نیت ' مکرین ختم نبوت کا ایسا گروہ ہے جے اگریز نے عالم اسلام کی بخ کنی کے لیے خود کاشت کیا اور پھراس کے تمام مغادات کا تحفظ کیا۔ یہ لوگ اعلیٰ حدول پر فائز ہونے کے باعث دن رات پوری امت مسلم، اسلام اور وطن عزیز کے خلاف جاہ کن ریشہ دواندل میں معروف ہیں۔ یہ مار آستین ہیں۔ یہ لوگ بیرون ممالک میں اسلام کا لبادہ او ڑھ کر اسلام دعمن طاقتوں کی جاسوسی 'اسلام کی تخریب اور پاکتان کی جزیں کاننے کا کام کرتے ہیں۔ عالم اسلام کے اول دعمن اسرائیل کے دارا محومت تل ایب میں ان کا مفن بوری سرگری سے کام کر رہا ہے۔ اسرائیل کی فوج میں باقاعدہ قادیانی موجود ہیں۔ ان طالت میں اس فتنہ کے تدارک کی ذمہ داری امت محریہ اللہ کے ہر فرد پر عائد ہوتی ہے۔ قادیانیت کے ظاف خواص وعوام میں ایک نیا شعور پیدا ہو رہا ہے جس سے قادیانیت کی زہر ناکیوں اور ریشہ دوانیوں کے خلاف نفرت کا احساس عام ہو رہا ہے۔

ان حالات میں عزیزی محمد متین خالد کا وجود ایک نعمت مترقبہ سے کم نمیں۔ وہ دینی طلقوں بالخصوص تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کسی تعارف کے محان نہیں ہیں۔ انس مسلد خم نبوت سے جو لگاؤ اور انس ہے ' دہ کسی سے ڈھکا چمپا نسیں۔ آج کے نوجوانوں میں قادیانیت کا اتنا ماہر اور اس کے متعلق نئی معلومات سے باخبرشاید ادر کوئی نہیں۔ تحفظ ختم نبوت پر ان کی متعدد کتابیں شائع ہو کر دوام شہرت پاچکی ہیں جو ان کے عشق رسول ملائلم پر شاہد ہیں' اب ان کی تازہ تعنیف "فبوت عاضر ہیں" عظرعام پر آربی ہے۔ میں نے اس کتاب کے مودہ کو اپنی معروفیات اور ناسازی طبع کے باوجود بدے غور سے برحا۔ مزید برال انہوں نے زبانی طور پر بھی مجھے اس

كتاب كے بارے بس بتايا۔

قادیانیت ایسے علین فتنہ کو سمجھانے کا یہ انداز' یہ تخیل' یہ فکر' اور یہ اسلوب بالکل نیا ہے جس کی مثال شاید پہلے سے موجود نہیں ہے۔ انہوں نے جس چھان پینک اور تحقیق سے قادیانیت کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھایا اور پوشیدہ کوشے بے نقاب کئے ہیں' اسے تمام دبی طلوں میں بھینی طور پر سراہا جائے گا اور بیشہ یاد رکھا جائے گا اور انہیں اپی محنت کی واد ملتی رہے گی۔

قادیانی کتب کے متند حوالوں کی موجودگی ہیں اب قادیانیت کے کفر میں کسی شک و شبہ کی مخبائش باتی نہیں رہتی اور ان کا تکسیں بند کرکے نہیں بلکہ آئکسیں کھول کر اپنے عقائد کی بھیانک تصویر کو بنظر غائر دیکھنا چاہیے اور اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ یہ کتاب اپنی تحقیق کے لحاظ سے ایک ایسا چشمہ ہے جس عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ یہ کتاب اپنی تحقیق کے لحاظ سے ایک ایسا چشمہ ہے جس سے قادیانی سیراب ہو کر مشرف بااسلام ہو سکتے ہیں اور یوں یہ کتاب مسلمانوں اور قادیانیوں وونوں کے لیے مفید فابت ہوگی۔

عزیزی متین خالد کا کمال میہ ہے کہ اس نے برے سلیقہ اور مہارت سے قادیا نیت کے «مجلی بنا دیا۔ اس سے نہ مرف اس کا اپنا قد بلند ہوا ہے بلکہ ملت اسلامیہ کو بھی بلند قامتی عطا ہوئی ہے۔ مجھے اس خوش قسمت نوجوان پر نخرہ۔

میری وعا ہے کہ اللہ تعالی خالد کی اس محنت شاقہ کو حضور علیہ السلوۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے اپنی بارگاہ اقدس میں قبول فرمائے اور اس کی عراور قلم میں برکت فرمائے آکہ وہ پہلے سے بوھ کر مزید اس محاذ پر کام کرسکے۔ آمین بحر منه نبی الامی الکریم

وعا کو (جنس) **پیر محمه کرم شاه الاز هری**

جج سپریم کورث آف پاکستان

سجاده نشین آستانه عالیه امیریه معیره شریف- سرگودها

قادیا نیت کااصل چره

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے جس کا سرکاری ندہب اس کے آئین کی رو ے اسلام قرار دیا میا ہے۔ اسلای تعلیمات میں عقیدہ توحید اور عقیدہ حتم نبوت بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک حضور اکرم علی اللہ کے آخری نی ہیں اور ان کے بعد کوکی نبی نسیں۔ ختم نبوۃ کا یہ عقیدہ تاریخ کے ہردور میں 'ہر مسلک کے مسلمانوں کے درمیان متفقہ طور پر موجود رہا ہے۔ اجماع امت کے حال ملمانوں کے اس عقیدے سے انحاف نہ صرف قرآن و سنت کی تعلیمات کے ظاف ہے بلکہ یہ اتحاد امت کو پارہ پارہ کرنے کی ندموم کوشش کے مترادف بھی ہے۔ اس عقیدہ کا تحفظ وطن عزیز کی جغرافیائی صدود کی حفاظت سے بھی زیادہ لازی ہے۔ یوں تو لاتعداد مسلمانوں نے تحفظ ختم نبوت کی ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ مگر میں یمال مفکر پاکستان حضرت علامہ اقبال کے ان کلمات کا ذکر کرنا چاہوں گا جو انہوں نے پیڈت جواہر لعل نہرو ہے بحث کے دوران ادا کئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ "حضور ملیام کی ختم نبوت پر ایمان لائے بغیر کسی مسلمان کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا اور اب جو کوئی 'ممی مجمی متم کا دعویٰ نبوت کر ما ہے' وہ جموٹا' کاذب' کافر اور مرتد ہے۔" ربوہ والے حضور الله کے بجائے نعوذ باللہ مرزا صاحب کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں جب وہ یہ کتے ہیں کہ ہم بھی خم نبوت کے قائل ہیں تو ان کا مطلب سے ہو آ ہے کہ مرزا صاحب کے بعد کوئی ٹی نمیں آئے گا اور یمی وجہ ہے کہ پہلے قادیان اور اب رہوہ میں صرف "خلیفے" آ رہے ہیں کوئی نی نسیں آیا۔ لاہوری حضرات مرزا صاحب کو نی نمیں صرف مصلح قرار دیتے ہیں حالا تک مرزا صاحب نے وعویٰ نبوت کیا تھا اور ان کی جموثی نبوت پر ایمان لانے والے لوگ بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ فلہرہے کہ جھوٹی نبوت کے دعویدار کو مصلح مانے والے بھی اننی کے بھائی بند موسکتے ہیں اور اننی کی صف میں شامل ہیں۔

حقیقت بیہ ہے کہ قادیانی مسئلہ دور غلای کی یاد گار ہے۔ اگر ہم غلام نہ ہوتے تو بیہ مسئلہ بھی پیدا نہ ہو آ۔ گزشتہ تیرہ سو سال میں کسی بھی آزاد اسلای یا مسلمان ملک میں یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوا۔ کی بھی اسلای یا مسلمان ملک میں کی ویوانے یا پاگل نے بھی وعوی نبوت کی جرات نہیں کی۔ ایران میں بمائی ند بب کے پانی کا جو حشر ہوا' اس سے کون ناواقف ہے؟ بماء اللہ نے فود بی ایخ آب کو اسلام سے فارج کرلیا۔ مسلمان کملانے کی اسے بھی جرات نہ ہوئی لیکن ایران نے اس کے باوجود اسے اور اس کے مقلدین کو برداشت نہ کیا۔ ہمیں افسوس ہے کہ آزادی کے بعد 27:26 مال تک ہم نے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش نہ کی الا فکہ ہم نے یہ ملک اللہ 'اس کے رسول' اور اسلام کے نام پر حاصل کیا تھا۔ اگر ختم نبوت کی است مارا جزو ایمان ہے تو رسول کریم کو خاتم النبین مانے کے بعد ختم نبوت کی ختم نبوت کی مت ختم نبوت کی است میں بی لگ سکا اور اس نے بیمیں نشود نما پائی۔ یہ بخابیوں کی ند بس کے سرز میں بی لگ سکا اور اس نے بیمیں نشود نما پائی۔ یہ بخابیوں کی ند بس کے موال کی نہ بس مادہ لوجی اور اسلام کی طرف سے عطا کردہ فراخدلی کا نتیجہ تھا کہ انگریز کا یہ خود کاشتہ ہودا تاور ورخت بن گیا۔

قادیانیوں کی امتکوں اور آرزؤں کا مرکز قادیان ہے جو بھارت میں واقع ہے۔ یہ تصور ان کا جزو ایمان ہے کہ وہ ایک نہ ایک دن ضرور واپس قادیان جائیں گے۔ ان کے قادیان جائے کے وو بی طریقے ہوسکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قادیانی حفرات مشرقی پنجاب کو ہزور بازو فتح کرکے قادیان پنجیں 'یہ بدی ناقابل عمل بی بات ہے 'ویے بھی قادیانی حفرات جماد پر یقین نہیں رکھتے اور ان سے توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ لا کر مشرقی پنجاب فتح کر سکیں۔ وو سرا ذریعہ اکھنڈ بھارت کا ہے۔ یعنی مغربی پاکستان بھی خداخواستہ بھارت کا حصہ بن جائے یا پنجاب اور تین پاکستانوں بھی تعلیم ہو جائے۔ جنہیں بھارت کی زیر سرپرستی بھلہ ویش جیسا درجہ حاصل ہو جائے۔ ہمارے خیال میں یہ صورت کی جمی باغیرت پاکستانی کو پند نہیں ہوگی۔ تاریخ سے تاریخ سے شام الدی کی خواب اور تین ہوگی۔

قادیانیت کی تاریخ سے شناما لوگوں کو علم ہوگا کہ قادیانیت کی تحریک کا واحد مقصد ونیا کے مسلمانوں کو احمد می بنانا تھا۔ وہ ہندوستان کو اس لیے اکھنڈ رکھنا چاہتے تھے کہ "وسیع ہیں" سے اس مقصد کے لیے کام کیا جائے۔ وہ برصغر کی تقسیم کو عارضی سجھتے تھے۔ ان کے ان عزائم کی تقدیق قادیانیوں کے ترجمان روزنامہ الفضل قادیان کے 15 ابریل 1947ء کے اس شارے سے بخوبی ہو جاتی ہے جس میں الفضل قادیان کے 15 ابریل 1947ء کے اس شارے سے بخوبی ہو جاتی ہے جس میں

قادیانی جماعت کے دوسرے سربراہ مرزا بشرالدین کا سرظفراللہ چوہدری کے بیلیج کا رخاص کے موقع پر خطبہ شائع ہوا تھا۔ اس خطبہ میں قادیانی جماعت کے سربراہ نے بوے دواضع الفاظ میں کما تھا کہ "جمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہندو مسلم سوال اٹھ جائے اور ساری قومیں شیر و شکر ہو کر رہیں آکہ ملک کے جصے بخرے نہ ہو۔۔۔۔ ممکن ہے عارضی طور پر پچھ افتراق پیدا ہو اور وونوں قومیں جدا رہیں مگر ہو سالت عارضی ہوگی اور جمیں کوشش کرنی چاہیے کہ جلد دور ہو جائے۔ بسرحال یہ حالت عارضی ہوگی اور جمیں کوشش کرنی چاہیے کہ جلد دور ہو جائے۔ بسرحال ہم چاہتے ہیں کہ اکھنڈ ہندوستان ہے اور ساری قومی باہم شیرو شکر رہیں۔"

قاویانی جماعت بی سے زیاوہ پڑھا لکھا اور روش خیال سر ظفر اللہ چوہدری تھے، لین انہوں نے بھی بانی پاکتان بابائے قوم حضرت قاکداعظم کی نماز جنازہ میں شرکت کرنے کی بجائے فیر مسلم سفیروں کے ساتھ زمین پر بیشنا پند کیا تھا اور جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ وزیر خارجہ ہیں لیکن جنازہ میں شریک نہیں ہوئے، اس کی وجہ کیا ہے؟ اس پر ظفر اللہ خال نے کما کہ "مجھے کافر حکومت کا مملنان وزیر خارجہ سمجھے لیا جائے یا مسلمان حکومت کا کافر وزیر خارجہ "عقیدہ کے لئظ سے اس سے بڑھ کر کمی کی پختہ زناری اور کیا ہو کئی ہے؟ اس طرح انہوں نے تاریخ میں یہ شاوت ریکارؤ کروائی کہ مسلمانوں کا خرجب الگ ہے اور قاویائی ان سے الگ ایک نئے خرجب کے بیروکار ہیں۔

علامہ اقبال اس گروہ کو یمودیت کا چربہ قرار دیتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں۔

"کسی نے ہی تحریک کی اصل روح ایک دن میں نمایاں نہیں ہو جاتی۔ احجی
طرح ظاہر ہونے کے لیے برسوں چاہیں۔ تحریک کے دو گروہوں کے باہمی نزاعات
اس امر پر شاہد ہیں کہ خود ان لوگوں کو جو بانی تحریک کے ساتھ ذاتی رابطہ رکھتے
تے معلوم نہ تھا کہ تحریک آگے چل کر کس راستہ پر پر جائے گی؟ ذاتی طور پر میں
اس تحریک سے اس وقت بیزار ہوا تھا۔ جب ایک ٹی نبوت.... بانی اسلام کی نبوت
سے اعلیٰ تر نبوت.... کا وعویٰ کیا گیا اور تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیا گیا۔ بعد میں
یہ بیزاری بنادت کی حد تک کہنچ گئی جب میں نے تحریک کے ایک رکن کو اپنے
کانوں سے آخضرت طابع کے متعلق نازیا کلمات کتے سا۔ ورخت بڑ سے نہیں '

("استینسمین کے جواب میں" حرف اقبال از لطیف شیروانی)

علامه صاحب مزيد فرماتے بين:

"وانیا" ہمیں قادیا نیوں کی حکمت عملی اور ونیائے اسلام سے متعلق ان کے رویہ کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ پانی تحریک نے طت اسلامیہ کو سڑے ہوئے دودھ سے اور اپنے مقلدین کو طت دودھ سے اور اپنے مقلدین کو طت اسلامیہ سے میل جول رکھنے سے اجتناب کا حکم ویا تھا۔ علادہ بریں ان کا بنیادی اصولوں سے انکار' اپنی جماعت کا نیا نام (احمہی)' مسلما نوں کی قیام نماز سے قطع تعلق' نکاح وغیرہ کے معاملات میں مسلمانوں سے بایکاٹ اور ان سب سے بڑھ کریہ اعلان کہ ونیائے اسلام کافر ہے' یہ تمام امور قاویانیوں کی علیمرگ پر وال ہیں بلکہ واقعہ یہ ہندوؤں سے 'کیونکہ واقعہ یہ ہندوؤں سے 'کیونکہ سکھ ہندوؤں سے باہمی شادیاں کرتے ہیں۔ آگرچہ وہ ہندوؤں میں بوجا نہیں سکھ ہندوؤں میں بوجا نہیں کرتے۔ "(اسٹینسمین کے جواب میں حرف اقبال از لطیف شیروانی)

بھٹو حکومت کے دور میں سمبر 1974ء میں پارلینٹ میں بڑی مفصل بحث کے بعد مرزا غلام احمد قادیا نی کے پیرد کاردل کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا تھا۔ بھٹو حکومت نے اس طرح نوے سالہ برانا مسئلہ حل کرنے کی سعادت حاصل ہونے کا بھی دعویٰ کیا تھا۔ یہ دعویٰ بے جا بھی نہیں تھا لیکن اس آئینی ترمیم کے بعد مروجہ تعزیرات میں ترمیم کے لیے جن قانونی اقدامات کی ضرورت تھی' ان کے اہتمام کو بوجوہ مو خرکر دیا تھا۔ اس مقصد کے لیے اس زمانے میں قومی اسمبلی میں ایک ٹجی مسودہ قانون بھی پیش کیا گیا لیکن اسے دیا دیا گیا تھا اور اس طرح مسلمانوں کے اس طمن میں یہ مطالبات بورے نہ ہوسکے اور دس سال تک وجہ اضطراب بنے رہے بعد ازاں حکومت پاکستان کی طرف سے اختاع قادیا نیت کے نام سے نافذ کئے جانے والے آرڈینس سے قانونی اقدامات بورے ہو گئے۔ اس آرڈینس کے نفاذ نے مسلمانوں کے مطالبہ ' قوقع اور خواہش بورا کرنے والے قانونی اور منطقی اقدام کا اجتمام کیا۔

قادیانیوں کے اسلام اور پاکتان و شنی پر بنی عزائم کے آئے بند باندھنے کے بہاں قانونی و آئینی اقدامات ضروری ہیں وہاں' علمی محاذ پر ان کا تعاقب کرنا بھی بہت اہم ہے۔ اس حوالے سے متعدد اہل قلم نے اپنے انداز میں خدمات مرانجام ومی ہیں۔ مگر نوجوان محقق جناب محمہ متین خالد کی آزہ کاوش "جوت عاضر ہیں" قادیا نیت کا اصل چرہ بے نقاب کرنے کے حوالے سے اپنی مثال آپ ہے۔ متین صاحب تیمیک و تحیین کے مستحق ہیں کہ انہوں نے کمال محنت سے قادیانی کتابوں کو کھنگال کر' قادیانی عقائد کی عکمی نقول کتابی صورت میں پیش کی ہیں۔ یہ کتابوں کو کھنگال کر' قادیانی عقائد کی عکمی نقول کتابی صورت میں پیش کی ہیں۔ یہ ایک بلند پایہ خفیق کتاب ہے جو قادیانیوں کے خفیہ گوشوں کو لیے ہوئے ہے۔ اگیز

یہ نمایت محنت طلب کام تھا جے خالد نے بدی خوبی سے جمعایا۔ میرے نزدیک سے محض کتاب بی نمیں بلکہ ایک ایبا بیشہ بھی ہے جو مسلمانوں کے اندر کی بد میتی کو تو زکر انہیں تحفظ ختم نبوت کی شاہراہ پر گامزن کرے گا اور خود قادیا نی بھی اس معرکہ آراء کتاب سے ایمان کی روشنی حاصل کر سکتے ہیں۔ جھے امید ہے خالد کے اس کارنامہ کی ہر علمی طقے میں قدر ہوگ۔ میں اس کے لیے تبہ دل سے دعاکو ہوں۔

مجيد نظامي

چیف ایڈیٹر۔ روزنامہ نوائے وقت لاہور



دعوت فكر

الحمد الله پاکتان ایک اسلای ریاست ہے۔ جس کے آئین کے سیشن 7 الف میں قرآن و سنت کی رو سے الف میں قرآن و سنت کی رو سے مقیدہ ختم نبوت دین اسلام کی اساس ہے۔ یہ ایک ایبا عقیدہ ہے جس کی بدولت امت مسلمہ انتظار سے محفوظ ہے۔ یمی عقیدہ پوری امت مسلمہ کے اتحاد' سیجتی' وحدت' استحکام اور سالمیت کا آئینہ وار ہے۔

قادیانی جماعت اس عقیدہ کی منکر ہے۔ قادیاندں کا اس عقیدے سے
انکار امت مسلمہ کی سیجتی اور استحکام کو نقصان پنچائے اور انتشار و تفریق پیدا
کرنے کا باعث ہے، لذا مسلمانوں کے پاس اس کے سواکوئی چارہ نہیں کہ وہ الی
جماعت کی ذموم سرگرمیوں کے خلاف اپنا وفاع کریں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلام اور قادیانیت وو الگ الگ ذاہب ہیں مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ نبوت و رسالت حضور نمی کریم طابع پر ختم ہوگئی ہے۔ جبکہ قادیانی حضرات مرزا غلام احمد کو نیا نمی اور رسول مانتے ہیں۔ یمی وجہ ہے کہ ان کے نزدیک غیرقادیانی بعنی مسلمان 'کافر اور وائرۃ اسلام سے خارج ہیں۔ وراصل قادیانیت ' برطانوی سامراج کی بر ترین یادگار ہے جو اس کی حمایت اور سرپرستی ہیں کام کر رہی ہے کہ ایک ندمی سامراج کی بر ترین یادگار ہے ایک الی تحریک بھی ہے جس کی اسلام اور پاکستان سے وفاواری مشکوک ہے۔ پاکستان کے ذہبی طفوں کا بھیشہ سے یہ آٹر رہا ہے کہ قادیانی حضرات امت مسلمہ کے ہر معاملے کی بحربور مخالفت کرتے رہج ہیں اور یہوو و ہنوو کے ہر اس منصوبے کی حمایت کرتے ہیں جس کا مقصد مسلمانوں یا اسلام کو نقصان پنچانا ہو۔ ایسے شوا پر بھی سامنے آئے ہیں جن سے معلوم ہو آ ہے اسلام کو نقصان پنچانا ہو۔ ایسے شوا پر بھی سامنے آئے ہیں جن سے معلوم ہو آ ہے اسلام کو نقصان پنچانا ہو۔ ایسے شوا پر بھی سامنے آئے ہیں جن سے معلوم ہو آ ہے

کہ یہ لوگ اسلام و سمن طاقتوں سے تعاون کرتے ہوئے اسلامی عقائد اور تعلیمات کو منح کرنے اور ان میں تحریف کرنے کے لیے ان کے ایجنٹ کے طور پر بھی کام کرتے رہے ہیں۔ یہ اطلاعات بھی لمتی رہی ہیں کہ قاویاتی لائی غیر محسوس طریقے سے پاکستان کو اندر ہی اندر سے کزور کرنے میں معروف ہے۔ کراچی اور بخاب میں جو تخریب کاری و ہمت کروی اور قتل و غارت ہو رہی ہے ، قاویاتی لائی کو بھی اس همن میں شک کی نظروں سے و یکھا جاتا ہے۔ ہمارے بعض ند ہی طقوں کا یہ خیال ہے کہ کمی وہ خفیہ ہاتھ ہے جو ملک کی معاشی ترقی اور استحام کا و شمن ہے۔ خوا علمہ اقبال نے بھی اس خطرناک کروہ کی نشاندی پنڈت جوا ہر لحل نمرو کے نام این خاریخی کمتوب میں یہ کہ کر اگروی تھی کہ "قاویاتی اسلام اور ملک دونوں کے غار بیا۔"

106 ہے قادیا تھیں کو ان کے کفریہ عقائد کی بنا پر آئین کے آر ٹیکل 106 ترمیم کے ذریعے قادیا تھیں کو ان کے کفریہ عقائد کی بنا پر آئین کے آر ٹیکل 106 اور آر ٹیکل 260 کی ذیلی شق (3) کے تحت غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ یہ ترمیم طویل مسلاح مشورے علی بحث و مباحث اور مسئلے کی کمل چھان بین کے بعد جمہوری پارلیمانی اور عدائتی طریقے پر کی گئی تھی۔ پارلینٹ بی انہیں غیر مسلم قرار دیئے بارلیمانی اور اجلاس بی یہ قرار داد بھی پیش کی گئی کہ "احمدی اندرونی اور بیرونی اور بیرونی مسلح پر تخری مرکرمیوں بی معروف ہیں 'حکومت پاکتان اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے ان مرکرمیوں کے سدباب کے لیے فوری اور شھوس اقدالمات کرتے ہوئے ان مرکرمیوں کے مدباب کے لیے فوری اور شھوس اقدالمات کردہ کی مرکزمیوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے اور مسلمانوں کو ان کی حقیقت اور گروہ کی مرکزمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور مسلمانوں کو ان کی حقیقت اور شعوس کے میائے اور مسلمانوں کو ان کی حقیقت اور تفصیلات سے آگائی ضروری ہے وہاں ان کے لیے قادیا نیوں کے اصل چرے سے تفصیلات سے آگائی ضروری ہے وہاں ان کے لیے قادیا نیوں کے اصل چرے سے تفصیلات سے آگائی ضروری ہے وہاں ان کے لیے قادیا نیوں کے اصل چرے سے شامی بھی ضروری ہے۔

میرے لیے یہ بوی بی خوشی کی بات ہے کہ نوجوان محق جناب محد متین خالد نے "جوت حاضر ہیں" کے نام سے ایک الی کتاب مرتب کی ہے جس میں

قادیانٹوں کے عقائد و تعلیمات (جو کہ انتمائی قابل اعتراض ہیں) کو ان کی متند كابوں سے فكى وستاويزى شاوتوں كے ساتھ ويش كيا ہے۔ انهوں نے يه وستاويز تیار کر کے جمال قادیانیوں کے محروہ چرے کو بے نقاب کیا ہے ' وہاں تحفظ ناموس رسالت کے کارکوں علائے کرام اور وکلاء حضرات سمیت تمام مسلمانوں کو قادیانیت کے خلاف نے علمی ولائل سے مسلح کیا ہے۔ یہ بات پورے اوراک سے کی جائت ہے کہ ان کی تحقیق سے نہ مرف مسلمانوں کو ایک نی تؤپ' سوز جگر' اور وعوت فكر لح كى علك اس كتاب ك معالع سے قاديا نيوں كو بعى است عقائد یر نظر فانی کرنے کا سنری موقع ملے گا اور ان تمام نام نماد وانشوروں کی بھی جو ایک خاص منعوبے کے تحت انہیں مسلمان قرار دیتے ہیں 'برین واشک ہوگ۔ قادیانیت کی اصل حقیقت کو سیمنے کے لیے اس سے بھر کتاب میری نظرے نہیں گزری۔ انشاء الله بير كتاب قاديانيت كے ليے آكاس بيل اور مصنف كے ليے اخروى نجات كا باعث ہوگ۔ میں اس عبقری نوجوان کو قادیانیت کا اصل چرہ سامنے لانے پر مبارک باو بیش کرتا موں اور اس کی تحقیق و جبتو اور جذبہ تحفظ ناموس رسالت ملیا کی ترو تازگی کی وعا کر تا ہوں۔ آین

لیفٹیننٹ جنرل (ر) حمیدگل (سابق) سربراه آئی ایس آئی اسلام آباد



جعلی نبوت کاخاتمه

ہمارے عزیر محمد متین خالد نے اپی تالف " جُوت حاضر جِن" پر جب ہم سے تبعرہ کرنے کی درخواست کی تو ہم حش و بیٹے میں پڑ گئے کہ ہم اس پر کیا تبعرہ کریں کیونکہ "آفاب آمد ولیل آفاب" کے مصداق جب انہوں نے قاویا نیوں کی اپنی تحریروں کی عکمی شماد تیں پیش کر دیں تو اب اس کے بعد مزید کسی جُوت یا تبعرے کی کیا ضرورت باتی رہ جاتی ہے۔ حضرت علامہ اقبال میلیجہ ہمارے پیرو مرشد ہیں۔ انہوں امت مسلمہ کے بارے میں یہ کمہ کربات خم کردی ہے کہ:

دل به محبوب حجازی بسته ایم زین جست با یک دار پوسته ایم

امت مسلمہ کو باہم پوستہ کرنے والا رشتہ بی حب رسول بالہم ہے۔ جو مخص اس رشتہ کو کرور کرنے کی کوشش کرے گا' وہ اس امت کا دوست نہیں بلکہ وشمن ہوگا۔ وہ تو یمال تک فرماتے ہیں کہ عالم عربی کی حدود و مخور مجی حضور مالھا میں کی ذات کی وجہ سے ہیں لاذا ۔

محمد الهيم عربي سے بے عالم عربی

عرب ممالک پہلے ہمی موجود تھے لیکن عالم عرب حضور ملاہیم کی تشریف آوری کے بعد وجود میں آیا۔ الذا عالم عرب ہو یا عالم اسلام ہو' اس کی اساس حضور ہلاہم کی ذات گرای قدر بی ہے۔ اگر بہ او نرسیدی تمام بولیسی است - جو فض اس بنیاو کو کمزور کرے گا وہ بولیسی فرقے کا فرو شار ہوگا۔ حضرت علامہ نے پنڈت جواہر نعل نہو کے نام اپنے خط میں اس لیے فرمایا تھا کہ احمدی صرف اسلام بی کے غدار نہیں بلکہ وہ ہندوستان کے بھی غدار ہیں۔ انہوں نے ایک الی حکومت کی تقویت کے لیر بی تیار کیا جس نے سات سمندر پار سے آگر ہندوستان پر عامبانہ قبضہ کر رکھا تھا۔ حضرت علامہ کے نزویک بمائی فرقہ قادیانیوں سے حد ورجہ عاصبانہ قبضہ کر رکھا تھا۔ حضرت علامہ کے نزویک بمائی فرقہ قادیانیوں سے حد ورجہ

زیادہ مخلص اور بمتر ہے کیونکہ بمائی کھلے طور پر اسلام سے بنادت کا اعلان کرتے میں لیکن قادیانی فرقد اسلام کے اندر رہ کر اس کی جزیں کاٹنا جابتا ہے۔ ہم ذوالفقار على بعثو كے زبروست ناقد بيں ليكن اس كى بيد خدمت جمى نيس بعول عطة كه اس نے قادیا ندوں کو اسلام سے خارج کر کے غیرمسلم اقلیت قرار دے دیا۔ یعنی جو کام قادیاندں کو خود کرنا چاہیے تھا' وہ حکومت کو کرنا بڑا۔ سوال یہ ہے کہ قادیانی جب نی نبوت کا اجرا کر کے مسلمانوں سے علیمدہ موچکے ہیں تو دہ ان کے اندر رہنے پر کوں معروں۔ اب بھی وہ مردم شاری کے موقع پر اپنے نام مسلمانوں کے طور پر لکھواتے ہیں اور خود کو غیرمسلم ماننے پر تیار نہیں ہیں۔ وہ مسلمانوں کے اندر رہ کر ان کی جریں کانا چاہے ہیں لیکن خدا کا شکر ہے کہ اب ساری دنیا میں وہ غیرمسلم ختلیم کر کیے مھنے ہیں۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب قادیانیوں کو ابھی غیر مسلم ڈ کلیئر نمیں کیا گیا تھا کہ ہمارے کالج میں ایک قادیانی پر دفیسر ہوا کرتے تھے جن کا نام رحمت على تفاليكن "مسلم" تخلص كرنے كے باعث وہ خود كو "رحمت على مسلم" لكھا كرتے تھے۔ وہ بيريد برحانے كے ليے جس كلاس من بھى جاتے اطلباء ان كے سينج ے پہلے بلک بورڈ پر ان کا نام "رحمت علی غیرمسلم" ککے دیا کرتے تھے۔ ہم نے اس دفت اندازہ لگالیا تھا کہ ایک نہ ایک روز قادیانی غیرمسلم قراریا جائیں کے كيونكه زبان طلق نقاره خدا موتى ہے۔

حفرت علامہ اقبال جم نبوت کو خدا کا بہت برا احمان قرار دیتے ہیں کونکہ اس خم نبوت کے نظریے نے است سلمہ کو متحد رکھا ہوا ہے ، وہ فرماتے

بي كه:

لا ني بعدي ز احسان خدا است پردهٔ ناموس دين مصطفي است

> قوم را سرایی لمت ازو حفظ سر وصدت لمت ازو

گذشتہ چودہ مدیوں میں ہی عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے اتحاد کا ضامن رہا ہے۔ نبوت کے کتنے ہی دعویدار کمڑے ہوئے لیکن امت مسلمہ نے بھی انہیں در خود اعتما نہیں سمجا۔ ہمارے نزدیک اگر کوئی مسلمان کسی مدمی نبوت سے اپنے دعویٰ کے جوت میں کوئی مجوہ یا دلیل طلب کرتا ہے ، وہ اپنی کروری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جب حضور اکرم ملھا فرا گئے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ، تو اب کسی مری نبوت سے یہ کمنا کہ اگر تم سے ہو تو کوئی مجوہ دکھاؤ ، ورست نہیں ہے۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ آپ اس کی سچائی کے امکان کے قائل ہیں۔ جب کوئی نبی آئی نہیں سکتا تو خواہ کوئی مدمی نبوت سورج کو مشرق کی سجائے مغرب سے نکال کر دکھا دے ، ہم کیے اس پر ایمان لاسکتے ہیں؟ اس لیے ہم مرزا فلام احمد قادیانی کے دعوے کے رد میں زیادہ بحث مباحثے کے قائل نہیں۔ ہمارے نزدیک اس کے جموٹے ہوئے کی دلیل کانی ہے کہ ہمارے حضور ملھا کے فرا دیا اس کے جموٹے ہوئے کی نہیں آئے گا۔

ہم جمنگ کالج میں پر حایا کرتے تھے۔ ہارے ایک سائٹی پروفیسر نظام خال برے بزلد سنج آدی تھے۔ ایک مرتبہ وہ ایف اے کے امتحان میں سپر ٹنڈنٹ بن کر تعلیم الاسلام کالج ربوہ تشریف لے گئے۔ وہاں اسیس پندرہ ہیں روز تک قیام کرنا برا۔ قادیانی رعب ڈالنے کے لیے اپنے بوے لوگوں کی معمانوں سے ملاقات کروایا كرتے ہیں۔ چنانچہ ايك روز سر ظفراند خال جو ان دنوں عالمي عدالت كے جج تھے " نظام خان صاحب سے ملنے آئے انہوں نے خان صاحب سے ازراہ مروت ہو چما کہ آپ یمال مارے معمان میں اپ کو کوئی تکلیف تو پیش نمیں آئی؟ خال صاحب نے جواب دیا کہ مجھے یمال خطرہ ایمان تو محسوس نہیں ہوا لیکن خطرہ جان ضرور محسوس مو رہا ہے۔ سر ظفر خال نے حران مو کر ہو جما کوں؟ کی کی طرف سے آپ کو دھمکی ملی ہے یا کسی طالب علم نے نقل کرنے کے لیے آپ پر دباؤ ڈالا ہے؟ خال صاحب فرمانے لکے کہ ایس کوئی بات نہیں ہے انکین یمال کے پانی سے مجھے " وست شريف" لك مح بي - سر ظفر الله بات كى عد كوند في سكه - حران موكر كنف کے کہ دست شریف؟ چہ معنی؟ خال صاحب نے جواب دیا کہ جناب! چو نکہ یہ " پیفیری باری " ب افذا اس ڈر سے کہ کمیں اس کی توبین نہ ہو جائے یا آپ کے جذبات كو تخيس ند بنيع عمل في "وست شريف" كمد كر عزت سے اس كا نام ليا ہے۔ فاہر ہے کہ اس کے بعد سر ظفراللہ کو پروفیسرنظام خال سے دوبارہ ملاقات کی جرات نہیں ہو کی۔

سر ظفر الله کو ای حتم کی شرمندگی ایک اور موقع پر بھی اٹھانا پڑی۔ جنیوا

کے کسی ہوٹل میں وہ قدرت اللہ شماب اور ان کی بیٹم کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ جب کوفتوں کی وُش آئی تو قدرت اللہ شماب کی بیٹم کنے گئی کہ خدا جانے یہ قیمہ کیما ہے' اس لیے میں تو نہیں کھاؤں گی۔ سر ظفر اللہ کنے گئے کہ جب ہوٹل والے کتے ہیں کہ یہ طال گوشت کا قیمہ ہے تو ہمیں حضور کے اس فرمان پر عمل کرنا چاہیے کہ کھانے کے معالے میں زیادہ شک و شے میں نہیں پڑنا چاہیے۔ بیٹم شماب کنے گئیں کہ یہ ہمارے حضور مالھا کا فرمان ہے یا آپ کے حضور کا؟ اگر ممارے حضور کا ایس سے مناس کے حضور کا؟ اگر مارے حضور کا کھوں پر! اس پر سر ظفر اللہ خال اپنا سا منہ الکی و میں۔

دعیان نبوت پہلے بھی پیدا ہوتے رہے ہیں لیکن آج تک نبوت کا کوئی ایسا
دعیدار پیدا نہیں ہوا تھا جس نے کسی قوت کے گاشتے کے طور پر نبی ہونے کا دعویٰ
کیا ہو۔ یہ شرف قادیان کے نبی کو حاصل ہے کہ اس نے ایک استعاری قوت ک
ایجنٹ کے طور پر نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور اپنی محدوح قوت کی مدح بیس کتابیں لکھ
لکھ کر الماریاں بحردیں۔ چاہیے تو یہ تھا کہ اس استعاری قوت کی رخصتی کے ساتھ
ہی اس کی ایجنٹ نبوت بھی پاکستان سے رخصت ہو جاتی لیکن یہ ناخو فیکوار فریضہ اہل
پاکستان کو سرانجام دینا پڑا۔ "پنجی وہیں یہ فاک جمال کا خمیر تھا" کے مصداق آج
اسی جعلی نبوت کے خلیفہ برطانیہ بیس مقیم ہیں اور عالم اسلام کے خلاف ریشہ
دوانیوں بیس معروف ہیں۔ امت مسلمہ کو بھین ہے کہ جس طرح نبوت کے سابقہ
دوانیوں بیس معروف ہیں۔ امت مسلمہ کو بھین ہے کہ جس طرح نبوت کے سابقہ
دوانیوں بیس معروف ہیں۔ امت مسلمہ کو بھین ہے کہ جس طرح نبوت کے سابقہ
ماز نبوت بھی اپنے فطری انجام کو بہنچ جائے گی کیونکہ "لانبی بعدی" کا کمی نقاضا

ہم اپنے عزیز محمد متین خالد کے شکر گزار ہیں کد "فبوت حاضر ہیں" کے عنوان سے کتاب لکھ کر انہوں نے جعلی نبوت کے خاتمے کے پراسس بیں اپنا حصد دُالا ہے۔ انہوں نے ہم سے دیاچہ لکھنے کا مطالبہ کیا تھا ' قدا "دیاچہ حاضر ہے! "

پروفیسر محد سلیم

مدیر " سرراهے" روزنامہ نوائے وقت لاہور

شاہکار کتاب

الحمدلله وسلام على عباده الذين اصطفى - امابعد

میلمہ کذاب اور اسود عنسی سے جموٹے مدعیان نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا' اس کا سلسلہ مخذشتہ مدی کے دجال لعین مرزا غلام احمد قادیانی تک پنچا ہوا ہے اور موجودہ دور میں اس دجال کی جھوٹی نبوت کی تبلیغ جاری ہے۔ یوں تو میلم کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک تمام جھوٹے جمیوں نے اپنے اور اینے نہ بر ملم سازی کی ایس دیز جادر چڑھانے کی کوشش کی جس کی وجہ سے عام مسلمانوں کے ذہنوں کی رسائی' ان کے اس کر و فریب اور جموث کی طرف ہوی مشکل سے ہوئی ہے لیکن مرزا قادیانی نے دجل و فریب میں تمام آئمہ تلبيس كوليهي چمو ژويا اور ايخ عقائد پر لفاهي اور ملمع كاايها لباده او ژهے ركھاكه ابتدا تو اکثر علاء کرام اس کے کفر کے بارے میں متذبذب رہے اور علاء کا ایک طبقہ تو مناظر اسلام کی حیثیت سے اس کا معقد رہا۔ لیکن حق اور باطل کا امتیاز ہو کر رہتا ہے۔ جلد ہی مرزا کی اس ملمع سازی سے بروہ اٹھا اور علاء امت نے متفقہ طور یر مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی ذریت کے کفر کا فتوی صادر فرمایا۔ یہ اس امت محدید طایع پر علاء حق کا بہت بوا احمان ہے ایکتان بنے کے بعد بھی مارے مسلمانوں اور حکران طبقے کی اکثریت والیانیت کی اس ملمع سازی کے وامن میں جکڑی رہی اور اس مسئلہ کو فرقہ وارانہ حیثیت دے کرعام طور پر قادیانیوں کی بے جا حمایت کرتی رہی۔ علاء کرام نے ابتدا ہی سے قادیانیت کے اس فریب کا پردہ چاک کرنے کے لیے ان کے عقائد کی روشن میں کتابیں تحریر کیں اور عام مسلمانوں

تک قادیاندں کے کفریہ عقائد پنچاتے رہے آکہ مسلمان قادیانیت کے فریب سے پچ سکیں۔ میری رائے میں جتنے جھوٹے مدعیان نبوت پیدا ہوئے' ان میں دہل و فریب اور تلبیس کے اعتبار سے مرزا غلام احمد قاویانی اور اس کی ذریت کو پہلے نمبر پر قرار دیا جاسکا ہے۔ ایک جموثی نبوت اور اس کے اوپر تسلسل سے جموث مرزا قادیانی کا طرؤ المیاز ہے۔ ایک ہی کتاب میں کئی جموثی اور متضاد باتیں ورج ہیں۔ کون سی بات سے ہے اور کون سی جموثی؟ خود مرزا قادیانی ہمی اس کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا تھا۔ مرزا قادیانی سے لے کر موجودہ ظیفہ مرزا طاہر تک بدے اطمینان سے اپی اور اینے بروں کی باتوں سے اس طرح انکار کر دیں گے کہ آومی جیرت میں مبتلاً ہو جائے۔ آکھوں میں آکھیں ڈال کر جموث بولنے کا محاورہ غالباً مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ تحریر می خط و کتابت اور زبانی مختکو دونوں میں مرزا قادیانی کا طریقه کاریس رہاکہ عین وقت پر جموث بول کر ا بی سابقہ مختکو کا انکار کر ویتا تھا۔ اس بنا بر عام طور پر علاء کرام نے مرزا قادیانی ے مختلو' زبانی کی بجائے تحریری کرنا مناسب سمجی' اس میں بھی وہ اپن تحریر سے مكر ہو جاتا۔ 1974ء میں جب مرزا قادیانی کے خلیفہ مرزا ناصریر' مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ نے اٹارنی جزل کی مختیار کی وساطت سے قادیانی عقائد کے سلسلے میں سوالات کئے تو مرزا ناصر احمد مکمل طور پر مرزا قاویانی کی تحریروں کا انکار کر دیتا۔ اس پر مفتی محمود' مولانا غلام غوث ہزاروی اور دیگر علاء کرام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تعاون سے کتاب پیش کرتے تو بعض دفعہ ان کتابوں سے بھی انکار کر دیتا۔ یہ طریقہ آج کل مرزا طاہرنے نہ صرف خود اختیار کیا موا ہے بلکہ اپی ذریت کو بھی ہدایت کی ہوئی ہے کہ جب بھی علاء ان سے مختلو کریں اور کوئی کتاب پیش كريس تو صاف طور ير ان كتابول اور حواله جات سے مكر مو جاؤ۔ اس بنا ير بعض مرتبه عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ مرزاکی دھ کتابیں جو نایاب ہو رہی ہیں' ان کو محفوظ کیا جائے آکہ قادیانیوں کے خلاف عدالتی کارروائیوں یا مباحثوں میں ان کتابوں کو پیش کیا جاسکے۔ بسرحال مرزا قاویانی اور اس کی جماعت کے اس طرز عمل کی وجہ سے قادیانی کتب اور حوالہ جات کو محفوظ

کرنے کی ضرورت تھی اور بے شار کتابوں کی طباعت ایک مشکل مرحلہ تھا۔ خدا بھلا کرے عزیزم متین خالد صاحب کا جن کو اللہ تعالی نے قاویا نیت کی تروید کا خصوصی ملکہ اور شغت عطا فرمایا ہے اور اس سلسلے میں ان کی تصانیف کو عام لوگوں میں معبولیت حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے پہلے قاویا نیوں کے ایک ایک کفریہ عقیدہ کو ان کی کتابوں سے چن کر ایک جگہ جمع کیا۔ پھر ان کفریہ عقائد کے بارے میں قادیانیوں کی کتابوں سے حوالہ جات جمع کے اور ہر عقیدہ کے ساتھ قادیانیوں کی كتاب سے فوٹو لے كر اصل حوالے كو بھى طباعت ميں شامل كر ديا۔ اس طرح قادیانیت کے تمام جموٹے عقائد بھی ایک جگہ جمع ہوگئے اور اس کے ساتھ تمام حوالہ جات اپنی اصلی کتابوں کے فوٹو کی صورت میں جمع موصحے اور یوں قادیا نیت پر اصل حوالہ جات کے حوالہ سے ایک بہت بوا ذخیرہ جمع ہوگیا ہے جو عدالتی کارروائیوں' مناظروں اور مباحثوں میں ریکارڈ اور ثبوت کے طور پر پیش کیا جاسکے گا۔ یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے اور اپنے موضوع کے اعتبار سے ایک شاہکار ہے۔ ساڑھے آٹھ سوسے زائد صفحات پر مشمل اس کتاب کے مطالع سے ہر مسلمان قادیانیت کے ایک ایک پہلو سے نہ صرف آگاہ ہو جائے گا بلکہ قادیانیت کے تمام عقائد اور عزائم روز روش کی طرح واضح ہو جائیں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی آلیفات میں یہ ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ اللہ تعالی اس کتاب کو شرف قولیت عطا فرمائے اور اسے مسلمانوں کے لیے نافع بنائے اور ہر مسلمان کو قادیانیت کے شرسے محفوظ فرمائے۔

وصلىاللهعلىنبيهمحمدو آلهوصحبهاجمعين

(مولانا) **محمر بوسف** (لدهیانوی) عفا الله عنه

مركزى نائب اميرعالى مجلس تحفظ ختم نبوت پاكتان (كراچى)



قاریانیت کا KLEDO SCOPE

تمام دنیا کے اہل ادیان' جن میں عیسائی' یبودی اور مسلمان سبھی شامل جیں' ان کا عقیدہ اور عمل کی ہے کہ کمی فخص یا گردہ کے کمی امت میں شامل قرار دیئے جانے یا اس سے خارج کئے جانے کی بنیاد عقیدہ "نبوت" ہے۔

قرار دیئے جانے یا اس سے فارج نے جانے کی بنیاد عقیدہ "نبوت" ہے۔
ایک محض سیدنا موئ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی تسلیم کرتا ہے
اور ان کے بعد مبعوث ہونے والے رسول سیدنا عیلیٰ علیہ السلام کو تسلیم نمیں کرتا اسے بیودی کما جائے گا۔ کوئی ند ہب اور دنیا کا کوئی ملک حتی کہ دھریہ ممالک بھی اس محض کو عیسائی تسلیم نہیں کریں ہے۔ اور اگر یہ محض باوجود عیلیٰ علیہ السلام کو رسول تسلیم نہ کرنے کے ۔۔۔۔ یہ اصرار کرے کہ اسے عیسائی مانا جائے تو اس کے اصرار کو سیاسی اور دبنی وونوں طبقے اصرار بے جا قرار دیں مے اور اس کی دمانی ورائی دمانی عیسائیوں کے فعاد اور عیسائیوں کے فعاد اور عیسائیوں کے فعان اس کی کسی سازش پر بنی سمجھیں ہے۔

ای طرح ایک ایا مخص جو سیدنا موی علیہ السلام کے بعد سیدنا عینی ابن مریم علیہ السلام کو اللہ کا برح نی ماناہے ، جو نی وہ ان کی نبوت کو حلیم کرنے کا اعلان کرے گا اسے یبودیوں سے خارج اور عیسائیوں میں شامل سجھا جائے گا اور اگر یہ مخض اس پر احتجاج کرے کہ جب وہ موی علیہ السلام ایسے عظیم اور صاحب شریعت و ناخ شریعت سابقہ نی کو حلیم کرتا ہے ، اور ان کے بعد اس نے جس محترت مسے علیہ السلام کو نمی اللہ حلیم کیا، تو یہ نمی نہ تو نئی شریعت لائے تھے اور نہ می انہوں نے شریعت موسوی کو منسوخ قرار دیا بلکہ وہ تو شریعت عیسوی کے محدد سے ، ان کو نمی حلیم کرنے سے اسے یبودیوں سے خارج کیوں قرار دیا جا رہا ہے اور یہ مطالبہ کرے کہ محترت عیسی علیہ السلام کو نمی مانے کے باوجود اسے یبودیوں تبی میں شامل سمجھا جائے اور یبودی سٹیٹ میں جو حقوق ایک یبودی کو عاصل ہیں ، اسے وہ وہ دیئے جائیں تو آج کی دنیا کے نہ ہی اور دھریہ ، دونوں قسم کے حاصل ہیں ، اسے وہ وہ دیئے جائیں تو آج کی دنیا کے نہ ہی اور دھریہ ، دونوں قسم کے حاصل ہیں ، اسے وہ وہ دیئے جائیں تو آج کی دنیا کے نہ ہی اور دھریہ ، دونوں قسم کے حاصل ہیں ، اسے وہ وہ دیئے جائیں تو آج کی دنیا کے نہ ہی اور دھریہ ، دونوں قسم کے حاصل ہیں ، اسے وہ وہ دیئے جائیں تو آج کی دنیا کے نہ ہی اور دھریہ ، دونوں قسم کے دونوں قسم کے دیوں ہی میں ، دونوں قسم کے دیا ہے دونوں قسم کے دونوں کے دونوں کیوں کے دونوں کی دونوں کو دونوں کے دونوں کی دونوں کے دونوں کے دونوں کیوں کے دونوں کی دونوں کے دونوں کیوں کے دونوں کیوں کے دونوں کسم کے دونوں کیوں کے دونوں کے دونوں کیوں کے دونوں کیوں کے دونوں کو دونوں کے دونوں کو دونوں کیوں کے دونوں کے دونوں کیوں کو دونوں کے دونوں کو دونوں کیوں کے دونوں کیوں کے دونوں کے دونوں کیوں کے دونوں کو دونوں کو دونوں کو دونوں کو دونوں کے دونوں کو دونوں

ممالک اس کے اس وعوی اور مطالبہ کو رو کر دینے پر مجبور ہوں کے اور اسے یہودیوں سے اور اسے یہودیوں سے فارج اور اس کی بنیاد پر اس کے سیای معاشی اور ذہبی حقوق و فرائض کا تعین ہوگا۔

یہ قانون ابتدائے آفریش سے جاری ہے، کل بھی اسے بین الاقوامی دیثیت حاصل تھی اور آج بھی کیونسٹ، عیسائی، یبودی، ہندو، پاری اور لاند ہب (سیکولر) ممالک اور اقوام اس قانون کو تسلیم کرتی ہیں اور دنیا کا پورا نظام سیاست و نہ ہب ای کے مطابق چل رہا ہے۔

نہ کل ''نبوت'' کی بنیاد پر قومیت اور ند ہب کی تبدیلی کو بے جا تعصب' نگ ولی اور باہمی نفرت کا نام دیا گیا اور نہ آج کوئی عیسائی' یہووی اور کمیونسٹ اس پر نکتہ چینی کا جواز رکھتا ہے۔

مت اسلامیہ از اول کا ایں وم' سید الرسل' اہام الانجیاء' احمد مجتبی معرت محمد مصطفیٰ صلی الله علیہ وسلم کو خاتم النبیبین اور سلسلہ نبوت کی آخری کرئی تسلیم کرتی ہے اور حضور ملکیا کے عمد میں' مسلمہ کذاب سے آج تک ہر مدعی نبوت کو' مسلمانوں نے حضور اکرم مسلمہ کی امت سے خارج قرار دیا ہے اور ان سے تمام معاملات ای خروج از لمت اور دین کو ترک کرنے والوں ہی کی حیثیت سے کے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی، حضور سرور کونین کھٹائی کہ است سے معالمہ ای اساس پر کیا ہے جو "دعوی نبوت" کو تسلیم کرنے اور نہ کرنے کی صورت میں، ابتدائے آفریش سے آج تک معمول رہا ہے۔ (اس اضافے کے ساتھ کہ انہوں نے مسلمانوں کو اپنی چراگاہ بنایا)

مرزا غلام احمد قادیانی نے س شعور کے بعد اپنے خاندان کی روایات کے مطابق' اگریزی حکومت سے رابطہ قائم کیا اور بات باقاعدہ ملازمت تک پیٹی۔ ملازمت کے دوران اس کا تعلق عیمائی مشنریوں سے ہوا اور وہ تعلق محمرا ہو تا چلا محیا۔

ترک ملازمت کے بعد مرزا قادیانی نے ایک جانب عیسائی پاوریوں سے مناظرے شروع کے اور دوسری طرف عیسائی حکومت کو اللہ ذوالجلال کا سامیہ عاطفت قرار دیا اور ہندوستان و ہیرون ہند' انگریزی حکومت کی اطاعت کو نہ ہی فریضہ قرار دیا اور برطانوی حکومت کی مخالفت کو نمک حرامی اور دین اسلام سے انحراف ٹابت کرنے کی مسلسل کوشش کی۔

آنجمانی مرزا غلام احمد اپنے وعوی الهام سے وفات تک انگریزوں کے لیے جاسوی کو وینی کام تصور کرتا رہا اور ایسے مسلمانوں اور غیر مسلمین کے کوائف وائسرائے ہند کو بجواتا رہا جو خفیہ یا اعلانیہ 'برطانوی حکومت کے مخالفت تھے یا ہندوستان آزاد کرانے کی جدوجمد کے محادن تھے۔ (طاحظہ فرمائیں اس کتاب کا باب "انگریزکی خدمات")

بب ری سویت)
ای دوران مرزا غلام احمد قادیانی نے ان تمام مسلم ممالک میں اپی کابیں
شائع کیں اور بعض ممالک میں مبلغ بھی بجوائے جو ان لوگوں کی جاسوی کرتے تھے
جو برطانیہ کی غلای سے نجات حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے اور اگریز
انسیں اپنے بیمانہ مظالم کا نشانہ بنائے ہوئے تھے (بالخصوص عرب ممالک اور
افغانستان و ترکی) اور یہ قادیانی کارکن' ان ممالک کے باشندوں کو "جماد" کے
بارے میں بدول کرتے تھے۔

آیک عرصے تک عناف قتم کے ذہبی وعادی کے بعد مرزا قلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ مسلمانوں کا ایک اہم طبقہ مرزا قادیانی کو 'آغازی ک عضدوش انسان تصور کر آ تھا۔ اس کے المامات کو وہ ''دعویٰ نبوت'' یا اس دعویٰ کی تمید قرار دیا تھا اور مرزا مسلسل و پیم دعوی نبوت سے اٹکار بھی کر آتھا 'ختم نبوت کو اساس ایمان بھی شلیم کر آتھا اور برطا کہتا تھا کہ میں نبوت کا دعوی کروں تو اسلام سے فارج اور کفار میں شامل تصور کیا جاؤں گا۔ لیکن جب اس لے واضح الفاظ میں اور قسمیں اٹھا کر ایچ آپکو نبی کی حیثیت سے پیش کرنا شروع کر دیا تو مسلمانان ہدنے جودہ سوسالہ اسلای آریخ کے ایماع کے مطابق مرزا قادیانی کو کافر' مرتد اور دائرہ اسلام سے فارج قرار دیا۔

مسلمانوں اور الوہ ایوں کے ماہی اختلاف کا آغاز تو مرزا قادیاتی کے دعادی سے ہوا' دعوی نبوت نے اس اختلاف کو فیصلہ کن مرطے میں داخل کر دہا' اس دوران مرزا نے' دو رے جملہ انہیاء علیم السلوة والسلام کے بالقابل اپنی انفرادیت اور عقلت کا ادعاکیا تو امت مسلمہ کے جذبات میں اور ذیادہ شدت پیدا ہوئی' مرزا قادیاتی نے بعض انہیاء علیم السلوة والسلام بالحضوص سیدنا مسیح علیہ السلام اور اننی کے ساتھ سیدنا ابو بمر صدیق سیدنا علی مرتضی سیدنا حسین ابن علی اللام اور ابنی کے ساتھ سیدنا ابو بمر صدیق سیدنا علی مرتضی مدین کی شان میں اہل بیت اور بعض دو سرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیم العمین کی شان میں اہل بیت اور بعض دو سرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیم العمین کی شان میں

گتاخیاں کیں اور اپنے آپ کو ان سب سے برتر اور افضل ابت کرنے کی کوشش کی تو اس کاردعمل بھی شدید صورت میں رونما ہوا۔

یہ سلسلہ جاری ہی تھا کہ مرزا قادیانی اس دنیا ہے کوچ کر گیا۔ اس کے مرنے (مئی 1908ء) کے بعد 'حکیم نورالدین بھیردی 'خلیفہ بنا۔ حکیم نورالدین 'کو چو تکہ م تھا کہ جس گدھی پر وہ فائز ہوئے ہیں ' آخر کار ' یہ مرزا غلام احمہ کے گھر ہی والی لوٹے کی ' اندا 14- 1913ء میں جب مرزا محمود 'حکیم نورالدین کی اولاد اور متعدد اکابرین ' جن میں مولوی تھر علی 'خواجہ کمال الدین وغیرہ زیادہ اہم تھے ' ان سب کو بچھاڑ کر 'جماعت پر مستولی ہو گئے تو ان سے فکست کھانے والوں 'مولوی تھر مب کو بچھاڑ کر 'جماعت پر مستولی ہو گئے تو ان سے فکست کھانے والوں 'مولوی تھر علی 'خواجہ کمال الدین وغیرہ نے لاہور کو اپنا مرکز بنایا اور پچھ دنوں بعد جب انہوں نے دوبارہ مسلمانوں سے قریبی تعلق رکھنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی تو وہ اپنا سر بنیادی عقیدے سے بی مخرف ہو گئے کہ وہ مرزا غلام احمد کو نبی مانے ہیں (ور آنحا لیک وہ اس سے پہلے اپنے طفیہ بیانات میں ' برطا مرزا غلام احمد کو نبی اور اس کے نہ مانے والوں کو کافر قرار ویتے رہے تھے)۔

و سری طرف مرزا محمود نے جماعت پر قابض ہونے کے فور آبعد ' اگریز کے اپنا رشتہ معظم کیا' جنگ عظیم اول (1914ء '1919ء) میں نہ صرف یہ کہ اگریز کی تعلم کھلا جماعت کی بلکہ جب اگریز بغداد پر قابض ہوا تو مرزا محمود نے اس پر انتہائی مسرت کا اظمار کیا' قادیان میں شیر پی تقسیم ہوئی اور چراغال کیا گیا' الی بی خوشی کا اظمار' ترکی کی فکست اور دو سرے مسلمان طلوں پر انگریزی اقتدار کے معظم ہونے کے مواقع پر کیا گیا۔

جنگ عظیم اول کے بعد' مرزا محبود نے اپنی جماعت کی ساسی برتری کے ساتھ ساتھ معاثی احتکام کو زیادہ اجمیت دی اور بالخصوص معاثی میدان میں مسلمانوں کی ہماندگی سے قائدہ افھا کر اپنی جماعت کی معاشیات کو محکم کیا' اور نوبت بایں جا رسید کہ جمال قادیانی' حکومت کے وفاتر میں محمیے اور انہوں نے اپنی ساتھیوں کے لیے سرکاری محکموں میں مواقع فراہم کے' وہاں قادیان میں یمال تک ہوگیا کہ قادیان ' قادیان کے مسلم دکائد اروں سے "تجارتی معاہدہ " کے عنوان سے ایک قارم پر کرایا کرتے جس میں دو سری اہم شرائط کے علاوہ بے عمد ہو آکہ دہ کی ایسے گروہ سے تعلق نہیں رکھیں گے جو نہی بنیادوں پر قادیانیوں کا مخالف ہو اور ایسے محلوں میں چھوٹے مسلمان دکانداروں سے سالانہ کیکس شم کی رقوم وہ این کے مالانہ کیکس شم کی رقوم وہ این کے مالانہ کیکس شم کی رقوم

مامل کیا کرتے تھے۔

ان عوال نے مسلمانوں اور قادیانیوں میں نزاع کو' زندگی کے تمام شعبول تک وسیع کر دیا اور جب قادیانیوں نے اپنے سے اختلاف کرنے والے قادیانیوں تک کو' قادیان برر کرنے انہیں سوشل' اقتصادی اور معاثی بائیکاٹ کا بدف بتایا اور 1937ء میں عبدالکریم مباحلہ اور تحکیم عبدالعزیز پر قاتلانہ حملہ کیا گیا اور فخرالدین ملکانی ایسے فعال د گرم جوش قادیانی کو قتل کر دیا گیا تو مسلمانوں نے اس گروہ کی جارحانہ ذبنیت کو اپنی حقیق صورت میں سمجھا اور انہوں نے یہ محسوس کیا کہ ملت اسلامیہ کو قادیانیوں سے صرف اعتقادی ارتداد ہی کا نہیں' معاشی' معاشرتی اور مجلسی استبداد کا بھی خطرہ ہے اور ساسی پہلیا سے قادیانی' مسلمانوں کے جس قدر حشن ہیں' اتنا دعمن شاید اگریز بھی نہیں۔

طالت و واقعات کے اس سلسل کے دوران کا گرس کا عروج ہوا تو مرزا محود نے پٹت جوا ہر لال نہو سے گر مجوشانہ تعاون کا رشتہ استوار کیا اور اگرچہ پٹٹت نہو' انگستان کے ایک سفر سے واپس کے بعد' اس کا برطا اظہار اپ خصوصی پٹٹت نہرو' انگستان کے ایک سفر سے واپس کے بعد' اس کا برطا اظہار اپ خصوصی رفقاء سے کر چھے تھے کہ انگریز کو ہندوستان بدر کرنے کی ہم کی کامیانی کا ایک اہم اتفان یہ ہندووں کی قوت کرور ہو۔۔۔ مگر جب پٹٹت نہرو نے ڈاکٹر شکر راس کے اس نقطہ نظر کو اپنالیا کہ ہندووں کے قوی مقاصد کے لیے ایک "ہندوستانی راس کے اس نقطہ نظر کو اپنالیا کہ ہندووں کے قوی مقاصد کے لیے ایک "ہندوستانی نبی " بی ہو سکتا ہے جو عرب اور مدینہ نبی " بی ہو سکتا ہے جو عرب اور مدینہ کہان کا رشتہ کردر کرکے' ایک بھارتی قصبہ قادیان سے اس کا تعلق معنوط کے سے سلمان کا رشتہ کردر کرکے' ایک بھارتی قصبہ قادیان سے اس کا تعلق معنوط آئی ہیت' تو بیٹوت ایسے اہم عنوانات پر قوموں کے اجماعی شعور' ملت اسلامیہ کی اساس ختم نبوت ایسے اہم عنوانات پر درائن و براہین سے بحث کی جو نہ جب کے اعتقادی اور امت سلمہ کے اجماعی پہلوؤں پر' بدت تک دانشوروں اور سیاستدانوں کے لیے مشعل ثابت ہوگی' علامہ پہلوؤں پر' بدت تک دانشوروں اور سیاستدانوں کے لیے مشعل ثابت ہوگی' علامہ کے ایک جلے میں ایک عظیم حقیقت بیان کر دی۔ فرماتے ہیں۔

"جب قادیانی ندمی ادر معاشرتی معاملات میں علیحدگی کی پالیسی افتیار کرتے ہیں تو پھر سیاسی طور پر مسلمانوں میں شامل ہونے کے لیے کیوں مضطرب ہیں؟"

انگریز اور ہندو' دونوں کی مصلحتوں کا نقاضا نیمی تھا کہ وہ قادیانیوں کو

مسلمانوں میں شامل رکھیں' اور اس جو تک کو طت اسلامیہ کا خون چوہے کا موقعہ زیادہ سے زیادہ فراہم کریں اور اس مدعی نبوت کے طفیل امت محربہ علی صاحبا السلوۃ والسلام میں انتشار کی جو طلبج وسیج ہو' اس سے کماحقہ فائدہ اٹھالیں۔ اگریز جب بے بنی کے عالم میں' برصغیر سے بھاگئے لگا تو اس نے اس عالم سراسیم تمی میں بھی اپنے ہوش و حواس بھال رکھے اور بانی پاکستان کو مجبور کر دیا کہ وہ قادیا نبوں کے سرخیل سر ظفر اللہ کو پاکستان کا بہلا وزیر خارجہ بنائیں۔

وزارت خارجہ ایسے اہم ترین منصب کے علاوہ قادیانیوں لے باقاعدہ منعوبہ بندی کے تحت' حکومت کے حسب ذیل محکموں پر قابض ہونے کی اسکیم بنائی اور وہ اس میں کامیاب ہوئے' محکمے یہ تھے۔

(1) فوج (2) پولیس (3) اید خشریش (4) ریلوے (5) فانس (6) سائنس (7) کشخر (8) انجیئر تک

ُ قادیانی حکومت کے اعلی ترین مناصب پر فائز ہوئے اور ان مناصب سے انہوں نے وہ دونوں فائدے حاصل کئے جو آنجمائی مرزا محمود احمد نے ان الفاظ میں واضح کئے تھے۔

" پیے بھی اس طرح کمائے جائیں کہ ہر صیعے میں ہمارے آدی موجود ہوں اور ہر جگہ ہماری آواز پیچ سکے اور ہماری جماعت فائدہ اٹھا سکے " (روزنامہ الفضل ربوہ 11 جنوری 1954ء)

ای کے ساتھ ساتھ قادیانی اس کوشش میں معردف رہے کہ پاکستان کے کسی ایک علاقے کو' خالص قادیانی علاقہ بنایا جائے۔ 1952ء میں انہوں نے "بین الاقوامی سابی سازش" کے تحت بلوچستان کو "قادیانی علاقہ " بنانا چاہا گر ہات نہ بن سکی تو اس کے بعد انہوں نے جمال ربوہ کو ایک مغبوط مرکز بنانے کے لیے خصوصی کو اس کے بعد انہوں نے حکومت کے تمام اہم شعبوں کو اس طرح گرفت میں لیا کہ قادیانی بورے نظام حکومت کو اپنے سابی ذہن کے ساتھ لے چلئے میں با اوقات کامیاب ہوئے۔

1969ء کے انتخابات میں قادیاندں نے پہلی مرتبہ کھل کر ایک سیاس طالع آزما جماعت کی صورت افتیار کی اور معرکہ انتخاب میں کووے۔ پیپلز پارٹی کے طیف سینے اور کیمونسٹوں سے مل کر انہوں نے ریاست کو سیکولر بتانے اور زندگی کے تمام شعبوں بالخصوص سیاسی محاذ پر مسلمانوں کی نمائندگی کی سند حاصل کرنے کی

بمربور كوشش كى-

ارہا ہے۔ اور انتخابی معرفی ہے۔ اور انتخابی معرکوں میں اور انامرنے بار بار انتخابی معرکوں میں قاویانی کارکنوں کی خدمات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا اور اندرونی سطح پر مرزا طاہر احد کے ذریعہ مسٹر بھٹو اور مسٹر کھرسے مضبوط تعلقات قائم رکھے اور اس کوشش میں بڑی حد تک کامیاب بھی رہے کہ حکومت پاکستان کی پالیسیاں قادیانیوں کے حسب فضا ملے ہوں' قادیانیوں سے شدید نہی اختلاف رکھنے والوں کو حکومت کے ہاتھوں ختم یا ہے اثر کیا جائے اور مثبت طور پر قادیانی حکومت کے ہر شعبہ اور کے اقتصادی مغادات سے متعلق محکموں میں کار فرما قوت بن جائیں۔

17 اپریل 1972ء کو بیہ جیرت انگیز واقع رونما ہوا کہ پاکستان کے عظیم دوست 'چین کے سفیر نے دونما ہوا کہ پاکستان کے عظیم دوست 'چین کے سفیر نے رپوہ کا خفیہ دورہ کیا 'تقریبا" 42 کھنٹے دہ رپوہ میں رہے 'گر اس کی خبر کہیں شائع نہ ہوئی۔ (ہفت روزہ المنبر فیمل آباد نے اپنی 28 اپریل 1972ء کی اشاعت میں اس خفیہ دورے کی ممل داستان شائع کی 'بعدازاں ہفت روزہ لولاک فیمل آباد میں بھی اس کی تفصیل شائع ہوئی۔

1973ء کے جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر پاک فضائیہ کے دو طیاروں نے ایئزارشل ظفر چوہری قادیانی کی قیادت میں مرزا ناصر کو سلای دی محرجب مولانا مفتی محمود صاحب نے قومی اسبلی میں اس مسئلے کو زیر بحث لانا چاہا تو مرکزی کیونسٹ دزیر خورشید حسن میر آ ڑے آئے اور مفتی صاحب کو اپنی قرار داد پڑھنے تک کا موقعہ نہ دیا۔

1973ء میں اولا" رہوہ کے ایک کالج کو قومیانے ' ٹانیا" وستور میں اسلامی دفعات بالخصوص عقیدہ ختم نبوت کے شامل کرنے اور ٹالی" آزاد کشمیر میں ' قادیانیوں کو اقلیت قرار دیئے جانے کی قرار داد کی منظور می پر قادیانی مشتعل ہوئے اور انہوں نے ان ۔۔۔ مواقع پر جارحانہ لب د لیج میں بات کی اور "موت" کو محبوب بنانے اور اپنے مخالفین کی ذلت و نامرادی کے نقد پر میرم ہونے کے اعلانات کئے۔ مگر عملاً قادیانی اسنے جری ہو بچے ہے کہ فضائیہ میں انہوں نے موجودہ حکومت کے ظلاف سازش کی اس سازش کا انکشاف جن اشخاص نے کیا فضائیہ کے قادیانی مربراہ ظفر چوہدری نے انہیں ہوف بنایا اور صریح دھاندلی و قانون فئی کرتے مربراہ ظفر چوہدری نے انہیں ہوف بنایا اور صریح دھاندلی و قانون فئی کرتے ہوئے انہیں طرح طرح کے مظالم کے بعد ریٹائرؤ کیا۔۔۔ نوبت بایں جا رسید کہ وزیراعظم بحثو نے کیس کا خود مطالعہ کیا مقانی ان کے سامنے آئے تو انہوں نے دیراعظم بحثو نے کیس کا خود مطالعہ کیا ' فقائن ان کے سامنے آئے تو انہوں نے

ظفر چوہدری کو اس کلیدی عمدے ہے الگ کیا۔۔۔ گر "قادیانی ہنوز انتائی مم مناصب پر فائز ہیں ' حکومت کی قوت کو قادیانیت کے فروغ اور اپنے مخالفین کی سرکوبی کے لیے استعال کر رہے ہیں ' بیرون پاکتان یہ آثر دے رہے ہیں کہ قادیانی بی پاکتان کے کرتا دھرتا ہیں۔ "

مرزا ناصرنے خلافت سنبعالنے کے معا" بعد (1965ء میں) آئدہ ہیں پہتے ہیں ہیں متعدد بار قادیانی حکومتوں کے قیام کی چیش گوئی کی اور اسے بار بار دھرایا' اس چیش گوئی کو پاکستان میں عملاً پورا کرنے کے لیے انواع و اقسام کی فوجی اور غیر فوجی تیاریاں کیں مثلاً۔

(الف) دس ہزار' احمدی محمو ژوں (مرزا ناصر کے الفاظ کی ہیں) کی تیاری رب) ان محمد ژوں کے سواروں کی نیزہ بازی میں مہارت

(ج) ایک لاکه سائکل سواروں کی قیم کی تیاری' جو ایک سومیل تک روزانه سنر کر سکند اور دونته مند سروروں کی میکند

کر شکیل اور پوفت خرورت بوجمد لاد کر دو ژشکیل ۔ ۱ سانگا سالشد برخورت از خواقع کی شرار سیکامیتام

(د) سائیکل سوار ٹیموں میں قادیانی خواتین کی شمولیت کا اہتمام مصر کر میں کی استفاد میں مصر کا ایت

(e) چھوٹے بچوں کے لیے نثانہ بازی کی مثل کا اہتمام میں کی میں میں میں میں میں اور اس میں میں اور اس میں او

(و) دس کروڑ روپے کا منصوبہ جس کے ذریعہ دنیا کی ایک سو زبانوں میں قادیانی لرئے شائع کیا جائے۔ لرئے شائع کیا جائے۔

(ز) مخلف ممالک میں تین عظیم پرلیں نصب کئے جائیں (ربوہ میں پرلیں لگ چکا ہے)

م (ج) - اڑھائی کروڑ روپیہ سالانہ (جس میں کم از کم وس فیمدی کا اضافہ ہر سال ہو) کا بجِفْ۔

بو) بہت انجمانی مرزا فلام احمد قادیانی کی امت اپنے ندموم عقائد کی ہر آوری کے لیے طک کے کلیدی عمدوں کے طفیل اپنا تی کھیل 'کھیل رہی تھی' وہ طک عزیز میں اپنا غلبہ چاہجے تھے۔ ان کی جراتی اور جسارتیں یماں تک بدھ کی تھیں کہ طک کے تعلیم اداروں میں طلبہ یو نین کے انتظابات میں علی الاعلان حصہ لیتے اور کئست کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیتے۔ نشر میڈیکل کالج ملکان کی طلبہ یو نین کے احتجابات میں ایک قادیانی طالب علم کے بارنے کا انتظام انہوں نے اس انداز سے لیا کہ یوری ایک قادیانی طالب علم کے بارنے کا انتظام انہوں نے اس انداز سے لیا کہ یوری امت ان کے خلاف شعلہ جوار بن گئی۔ 22 مئی 1974ء کو نشر میڈیکل کالج کے امت ان کے خلاف شعلہ جوار بن گئی۔ 22 مئی 1974ء کو نشر میڈیکل کالج کے طلبہ کا ایک گروپ تفریح اور مطالعاتی دورے پر پھاور کے لیے چناب ایکے پریس سے طلبہ کا ایک گروپ تفریح اور مطالعاتی دورے پر پھاور کے لیے چناب ایکے پریس

روانه موار گاڑی جوشی ربوه کینی تو وہاں حسب معمول قادیانی لڑکوں اور طلبہ کی بوگی کے لیے خصوصا الرکوں (قادیانی حوروں) نے اپنا کفریہ لٹریکر تقیم کرنا شروع كروياجس پر طلباء نے اظهار ناپنديدگي كيا اور ختم نبوت زندہ باو كے نعرے لگائے ' اس کے جواب میں قادیانی مشتعل ہو گئے اور احمدیت زندہ باد محمدیت مردہ باو (نعوذ بالله) مرزا غلام احمد کی ہے ایسے کفریہ اور اشتعال انگیز نعرے لگائے اور طلبہ کو زدو کوب کیا۔ اس اثناء میں گاڑی چل بڑی اور یوں ایک بوا حادث مل کیا۔ لیکن جب طلبہ کی واپسی ای ٹرین سے ہوئی اور گاڑی جیے ہی 29 مئی 1974ء کو سر کودھا اسٹیشن پنجی تو قادیانی نوجوان ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ند کورہ بو کی میں بغیر کسی استحقاق کے سوار ہو گئے جیسے بی ربوہ اسٹیشن آیا' بو کی کو جاروں طرف سے محمر لیا میا۔ طلبہ کو مار مار کر الولهان کر دیا میا۔ قادیانی اسٹیش ماسٹرنے كارى كونه جائے ديا۔ جب يه لنا ينا قافله فيعل آباد بينچا تو ايك قيامت كاسال تعا-ر ملوے اسٹیشن پر مولانا آج محمود کی قیاوت میں لوگ قادیانی وہشت مردی کے ظاف سرایا احتجاج تھے۔ قادیانیت کے خلاف مسلمانوں کی نفرت اور غم و غصہ کی لسر بورے ملک میں مجیل می۔ پنجاب اسمبل میں اس واقعہ کی صدائے بازگشت سی عَنى _ قائد حزب اختلاف علامه رحمت الله ارشد ' حاجي سيف الله خال اور جناب مابش الوری نے مطالبہ کیا کہ قادیا نیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ اس روز قوی اسبلی میں قائد حزب اختلاف مولانا مفتی محمود ؓ نے سانحہ ربوہ کے بارے میں آواز بلند کی که وه اس مسله کو زیر بحث لانا چاہتے ہیں۔ وزیر تعلیم عبدالحفیظ پیرزاده نے بیہ استدلال پی کیا کہ جو تکہ امن و امان کا مسلم صوبائی نوعیت کام ادر بیہ مئلہ صوبائی اسمبلی میں چین ہو چکا ہے اس لیے قوی اسمبلی میں اس کی ضرورت نہیں۔ بورے ملک میں قاویانیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے۔ 31 مئی کو سانحہ ربوہ کی شخیل کے لیے لاہور ہائی کورٹ کے جج جناب جنٹس کے ایم صدانی پر مشمل یک رکنی ٹربیوئل کا اعلان کیا گیا۔ صوبہ سرحد کی صوبائی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیرمسلم ا قلیت قرار دینے کی قرار داد متفقہ طور پر منظور کرلی جبکہ صوبہ سندھ کی اسمبلی میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے ورمیان اس مسلمہ پر سمجمومہ مورکیا۔ 28 جون 1974ء کو پنجاب اسمبلی کے ستر ارکان نے قرارواو پیش کی لیمن اس وفت کے سپیکر مخ رفتی احمہ نے قرارواو خلاف ضابطہ قرار وے وی۔ 28 جون کو مولانا مفتی محمور یے مجلس عمل کا اجلاس اسلام آباد منعقد کیا ماکہ قومی اسمبلی

میں قادیانیوں کو فیر مسلم اقلیت قرار دیے کی قرارداد پیش کی جائے۔ مجلس عمل نے مسلمانوں سے قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ کی اہل کی۔ 30 ہون کو مولانا شاہ احمد نورانی نے قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو فیر مسلم اقلیت قرار دیے کی تحریک پیش کی۔ کیم جولائی کو وزیراعظم ذوالفقار علی بعثو نے ایک اعلیٰ سطی اجلاس طلب کرلیا۔ تحریک کا مورال ایبا تھا کہ قوم کا ہر فرد خود کو تحریک کا حصہ سجھتا تھا، پوری قوم نے ملہ اندرون ملک تمام قومی بیکوں سے اپنا سمایہ نکلوا کر بیرون ملک یا فیر کملی بنکوں میں اندرون ملک تمام قومی بیکوں سے اپنا سمایہ نکلوا کر بیرون ملک یا فیر کملی بنکوں میں معاشی انتری پیدا ہو سے۔ اوھرلندن میں بیٹھے مناق وزیر فارچہ پاکستان سر ظفر اللہ فال ، عکومت پاکستان کو دھمکیاں دے رہے سے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو فیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو اس فرقے کے تمام لوگ بحرور مزاحمت کریں گے اور کمی قتم کی قربانی سے دریخ نہیں کیا جائے گا۔ قومی اسمبلی میں 13 روز تک قادیانی جماعت کے سریراہ مرزا ناصر احمد اور لاہوری قومی اسمبلی میں 13 روز تک قادیانی جماعت کے سریراہ مرزا ناصر احمد اور لاہوری قامیند کیا گیا۔ اس سلسلہ میں انعماف کے تمام تقاضے پورے کئے گئے۔ جماعت کے سریراہ مرزا ناصر احمد اور لاہوری قلیمت کے سریراہ مرزا ناصر احمد اور لاہوری قلیمت کے سریراہ مرزا ناصر احمد اور لاہوری قلیمت کے سریراہ مرزا ناصراحمد اور الدین لاہوری پر خصوصی جرح ہوئی اور ان کا صافی بیان قلیمت کے سریراہ میں انساف کے تمام تقاضے پورے کئے گئے۔

کاکتان کی دفعہ 106 کی شق (3) اور آئین کی دفعہ 260 کی شق (2) میں ترمم کرکے محرین ختم نبوت کو غیرمسلم اقلیت قرار دے دیا کیا۔ فادیا نیوں کو غیر مسلم ا قلیت قرار دینے کے بعد آئین ادر قانون کا تقاضا تھا کہ انہیں شعائر اسلامی اسلام کی مقدس شخصیات کے القابات وغیرہ استعال کرنے ' خود کو مسلمان کملوائے اور قادیانی ندہب کو بطور اسلام پیش کرنے سے روکا جائے۔ اس سلسلہ میں اسمبلی میں کچھ پیش رفت بھی ہوئی تھی محر بعد میں اس پر کام کو روک دیا ممیا۔ یماں تک کہ 26 اپریل 1984ء کو صدر پاکستان جزل محمد منیاء الحق شہد نے امتاع قادیانیت آرڈینس جاری کیا جس کی رو سے کوئی قادیانی اپنے خرمب کی شخصیات کے لیے اسلامی القابات اور شعائر اسلامی استعال نمیں کرسکا۔ خود کو مسلمان ظاہر نسیں کر سکتا اور نہ ہی اپنے ندہب کو اسلام کے طور پر پیش کرسکتا ہے' خلاف ورزی کی صورت میں وہ قید اور جرمانہ کا مستخل ہوگا۔ اس آرڈینس نے قاویانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے والی آئی ترمیم کے قانونی تقاضوں کو کمل کیا۔ پورے کمک میں اس آرڈینس کو سراہا کیا۔ قادیانی جاعت کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر احمد نے اس قانون کی نہ صرف خود خلاف ورزی کی بلکہ اپنے خطبات کے ذریعے اپنے ندہب کے تمام پیرد کاروں کو بھی خلاف ورزی پر اکسایا اور تھم ویا کہ وہ اعلانیہ طور پر پورے ملک میں انفراوی اور اجماعی طور پر اس قانون کی خلاف ورزی کریں۔ جس پر مرزا طاہر احمد کے خلاف قانون ك تحت مقدمات ورج موكة أور وه كرفاري سے بيخ كى فاطررات كى ماركى من کمک سے مجموانہ طور پر فرار ہو کر برطانیہ چلا گیا۔ ۔ پنچی دہیں یہ خاک جمال کا خمیر تھا۔ مرزا طاہر آج کل سٹیلائٹ پر اسلام اور پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی میں معروف ہے۔

معروف ہے۔ پاکستان میں قاویانی جماعت کے سالانہ جلسہ پر پابئدی گئے کے بعد قاویانی جماعت ہر سال برطانیہ میں اپنا جلسہ منعقد کرتی ہے۔ جس کا تو ژکرنے کے لیے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ہر سال باقاعدگی کے ساتھ برطانیہ میں انٹر نیشنل ختم نبوت کانفرنس منعقد کرواتی ہے۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہماری محنت کے نتیجہ میں آج برطانیہ ایسے آزاو خیال کمک میں بیداری کی امروو ژری ہے۔ ہر فخص سجھتا ہے کہ یہ لوگ اسلام کا لبادہ او ڑھ کر منافقت سے کام لیتے ہیں اور ان سے سوشل بائیکاٹ کی تحریک بھی چل رہی ہے۔ یہ بھی خبریں آری جی کہ مرزا طاہرا حمد برطانیہ ے جرمنی شفٹ ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ بزرگوں کے عزم کے مطابق قادیانی اگر چاند پر بھی چلے گئے تو ان کا وہاں بھی محاسبہ کیا جائے گا۔

اسلام وسمن مغربی طاقتوں نے مرزا طاہر احمد اور اس کے حواریوں کے روپیگنڈہ سے متاثر ہو کر اس صدارتی آرڈینس کو قادیانیوں کے انسانی حقوق کے منافی قرار دیا اور اندیا سمیت پورا مغربی میڈیا کمل کر قادیانیوں کی حمایت میں آگیا اور اس اقدام کے خلاف وا ویلا شروع کر دیا۔ امر کی سینٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی نے پاکتان کی فوجی اور اقتصادی ایداد کے لیے اپنی قرار داد میں جو شرائط شمال کی تحمین ان میں ایک شرط سے بھی تھی کہ "امتاع قادیانیت آرڈینس" ختم کیا جائے کیونکہ اس سے قادیانیوں کی ذہبی آزادی اور سرگرمیوں میں رکاوٹ آرہی میں ا

او هر پاکتان میں قاویانیوں نے امتاع قاویانیت آرڈینس کو وفاقی شرعی عدالت میں چینج کیا جمال وہ بوی تیاری اور بوے کرو فر کے ساتھ آئے۔ اللہ کے فضل سے دہ یمال بھی ذلیل و رسوا ہوئے اور ان کی رث مسترد ہوگئی۔

آنجمانی مرزا قادیانی نے 23 مارچ 1989ء کو قادیانی فتنہ کی بنیاد رکھی چنانچہ اس فتنہ کے سوسال پورے ہونے پر قادیانی 23 مارچ 1989ء کو صدسالہ جشن منانا چاہتے تھے۔ اس کے لیے انہوں نے اپنے پاکستانی مرکز ربوہ میں عالمی سطح پر اہتمام کیا جس میں خدام احدید کی طرف سے عسکری طاقت کا مظاہرہ بھی شامل تھا۔ جھوٹ کے سوسال ممل ہونے پر صدسالہ جشن اور وہ بھی آئین و قانون کے غلاف سے مسلمانوں کے لیے اشتعال کا باعث تھا۔

عالی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس تشویشتاک صورت طال پر غور کرنے کے لیے اپنے اجلاس منعقدہ 12 مارچ 1989ء کو اہم فیطے گئے۔ مجلس کا ایک وفد ہوم سیکرٹری پنجاب سے ملا اور ان کی توجہ طالت کی علینی کی طرف متوجہ کروائی جس پر پنجاب حکومت نے ہوش مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قادیاتی جش پر فوری پائیدی عائد کر دی۔ قادیاتی جش پر فوری پائیدی عائد کر دی۔ قادیاتی جش خیاب جش خلیل الرحمان خان صاحب نے اس اہم کیس کی ساعت کی۔ انہوں نے تاب جسش خلیل الرحمان خان صاحب نے اس اہم کیس کی ساعت کی۔ انہوں نے قادیاتی سے کہا کہ جشن کا وقت گزرگیا۔ اب سے رث بعد از وقت ہے۔ گر قادیاتی معرضے کہ نہیں! فیصلہ ہونا چاہیے کہ جشن پر پائدی جائز تھی یا ناجائز۔ بسرطال عدالتی کارردائی شروع ہوئی۔ دونوں طرف سے وکلاء پوری تیاری کے بسرطال عدالتی کارردائی شروع ہوئی۔ دونوں طرف سے وکلاء پوری تیاری کے

ساتھ ہیں ہوئے۔ 22 می 1991ء کو کیس کی ساعت کمل ہوگئ۔ جناب جنٹس طلیل الرحمان خان صاحب نے 1991ء کو فیصلہ سنایا اور قراردیا کہ جشن پر پابندی آئین و قانون اور انسان کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے اپنے فیصلہ میں کھا کہ جب قادیاتی اپنے سینہ پر کلمہ کے جج لگاتے ہیں تو دہ توہین رسالت ساتھ کے مرتکب ہوتے ہیں کو کہ قادیاتی مرتکب ہوتے ہیں کو کہ قادیاتی مرتکب ہوتے ہیں کو کہ قادیاتی مرتکب ہوتے ہیں۔

مر تحب ہوتے ہیں کیو تکہ قادیاتی 'مرزا قادیاتی کو "محمد رسول اللہ" بھتے ہیں۔
اس طرح پاکستان کی متعدد ہائی کورٹس میں انہوں نے جتنے بھی کیس دائر
کے اس میں منہ کی کھائی۔ آخری مرتبہ وہ 1993ء میں اپنے ظانب صادر ہونے
والے تمام فیملوں کے ظانب سپریم کورٹ آف پاکستان میں آئے جمال انہوں نے یہ
موقف افقیار کیا کہ امتاع قادیا نیت آرڈینس "بنیادی انسانی حقوق" کے ظانب
ہے۔ سپریم کورٹ کے فل کے نے ون مسلسل دن راولپنڈی میں اس کیس کی
مامت کی۔ اس کے نے متفقہ طور پر قادیانیوں کی تمام اپلیس فارج کر دیں اور اس
تاریخی آرڈینس کو قرآن و سنت اور بنیادی انسانی حقوق کے عین مطابق قرار دیا۔
تربیم کورٹ کے فل کے کا یہ فیملہ تاریخ سازے اور میرے خیال میں ہر مسلمان کو
"ہر قادیاتی اپنے کفریہ عقائد کی بنا پر "سلمان رشدی سے بردھ کر ہے۔" مرذا طاہر
نے سپریم کورٹ کے ان ریمار کس پر سخت برہی کا اظمار کرتے ہوئے نہ مرف اس
تاریخی فیملہ پر کڑی تقید کی بلکہ جوں کے بارے میں بھی اپنے دادا مرذا قادیائی کی
تاریخی فیملہ پر کڑی تقید کی بلکہ جوں کے بارے میں بھی اپنے دادا مرذا قادیائی کی

حضور نمی کریم طاخلم کی عزت و ناموس کے تحفظ کی خاطر 1988ء میں تعزیرات پاکتان میں 295 کا اضافہ کیا گیا جس کی رو سے تو بین رسالت طاخل کے مرتکب کی سزا سرائ موت ہے۔ جبکہ اس سے پہلے اس کی سزا صرف تین سال تھی۔ قادیا نیوں کا مطالبہ ہے کہ اس قانون کو ختم کیا جائے۔ وہ اسے کالا اور احمیازی قانون کتے بیں۔ کلیدی عمدوں پر فائز قادیا نیوں اور اسلام و شمن مغربی طاقتوں کی کوششوں سے کئی بار اس سلمہ میں کوشش ہو چکی ہے۔ مگر اسلامیان پاکتان کی حضور نمی کریم ملکام سے بناہ عقیدت و محبت کی بنا پر وہ اپنی کوششوں میں ناکام رہیں گے۔

یہ ہے قادیانیوں کی سرگرمیوں' ان کی تاریخ اور ان کے مقاصد کی ایک ملک سی حکاسی اور "فبوت حاضر ہیں" ان عنوانات کے دستاویزی شواہد کی ترجمان ہے۔ یہ کتاب اننی حقائق کو آشکارا کرے گی جس کے مطالعہ سے آپ قادیا نیت کے بارے میں علی وجہ البھیرت ایک قطعی رائے قائم کرنے میں سمولت حاصل کر سمین مے۔

برادر عزیز جناب محمہ متین خالد کی چثم بھیرت نے خورد بین کے بغیر قادیانیت شای کا حق اوا کر دیا ہے۔ جس طرح خوشبو کسی تعارف کی محتاج نہیں ہوتی 'وہ کھیلتی ہے تو اپنا تعارف خود کرواتی ہے 'ای طرح خالد کی کتاب اپنا تعارف خود کرواتی ہے۔ دہ نویوں کے مالک ہیں۔ خود کرواتی ہے۔ دہ نویوں کے مالک ہیں۔ انہوں نے انتقل محنت ' ریاضت ' دیدہ وری اور ذبانت کے ساتھ سینگلوں قادیانی کتابوں کو کھنگال کر اس کتاب کو الی تہذیب و تر تیب سے پیش کیا ہے کہ ذہبی دنیا ان کی تحقیق پر ورطہ جرت میں ڈوب جائے گی۔ یقین سے کما جاسکتا ہے کہ ان کی شخیق کی ضیاء پاشیوں سے بے شار لوگ فیض یاب ہوں گے۔ ختم نبوت کے ہر کارکن کے لیے یہ کتاب عادی کی حرب ہا کا گوری گیا ہے کہ نہیں خالد تمام ہو تا ہے ' اس کے ساتھ ساتھ ساتھ کارکن کے لیے یہ کتاب قادیانی اذبان میں بھی خلاطم برپا کرے گی۔ جناب محمد متین خالد تمام مسلمانوں کی طرف سے تحقین و ساتش کی ساتھ ہو تا ہے ' اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی طرف سے تحقین و ساتش کی ساتھ ہو تا ہے ' اس کے ساتھ ساتھ ساتھ ان کی طرف سے تحقین و ساتش کے ساتھ ہوں۔ یہ کتاب میرے خیال میں اس کی اشاعت پر بے حد خوش و انبساط محموس کر رہا ہوں۔ اللہ تعائی ان کی اس کی اشاعت پر بے حد خوش و انبساط محموس کر رہا ہوں۔ اللہ تعائی ان کی اس کی شیت فرائے۔ آمین اس کی اشاعت پر بے حد خوش و انبساط محموس کر رہا ہوں۔ اللہ تعائی ان کی اس محت فیوں کو تعول فرائے اور ان کے علم و عمل میں برکت نصیب فرائے۔ آمین

به احرامات فرادال

(فقير) الله وسايا

ایْدیٹر ہفت روزہ ختم نبوت انٹر نیشتل (کراچی)





نفيرقلم

عقیدہ ختم نبوت اسلام کا بنیاوی اور اسامی عقیدہ ہے۔ قرآن و سنت میں اس عقیدہ کی اہمیت و عظمت واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ اس عقیدہ کا تحفظ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ عقیدہ اتنا نازک اور حساس ہے کہ اگر اس پر ذرا سابھی شک و شبہ کاگروو غبار پر جائے یا اس کے تحفظ کے سلسلہ میں ذراس بھی ہے جمیتی کزور می یا لاپروائی برتی جائے تو آدمی ایمان کی لازوال دولت سے محروم ہو سکتا ہے۔۔۔۔ اسے ایک چلتی پھرتی لاش تو کما جا سکتا ہے۔۔۔۔ اسے ایک چلتی پھرتی لاش تو کما جا سکتا ہے۔۔۔ محروہ مسلمان کملوانے کا ہرگز مستحق نہیں ہو سکتا۔ یہ عقیدہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے ایمان کی معراج ہے۔ یہی وہ عقیدہ ہے جس پر ہر مسلمان اپناسب کھ قربان کر سکتا ہے اور بھی المحلی فیرت و حمیت کا نقاضا ہے۔ یہ عقیدہ اسلام کے ازلی و شمنوں کی آگھ میں شروع سے ہی کھ کشار ہا ہے۔ انہوں نے بھیشہ منہ کی کھانا پڑی۔ اسلامی تاریخ کے کمی بھی دور میں آگر کسی نے کہو کے حض کی محراث میں بھیدہ کو کرور کرنے کی کو حض کی محراث میں بھیدہ منہ کی کھانا پڑی۔ اسلامی تاریخ کے کمی بھی دور میں آگر کسی نے بھولے سے بھی اس عقیدہ پر حملہ کرنے کی جرات کی تو اس کی موت کو عبرت کا نشانہ بنا کر اس معقیدہ کی عظمت کا اعتراف کیا گیا۔

عمد حاضر میں قادیاتی فتنہ منکرین ختم نبوت کا منظم گروہ ہے جو حکومت برطانیہ کے زیر سلیہ پروان چڑھاجس کا مقصد اسلام کی بنیادوں کو منح کرنا امت مسلمہ میں انتشار و تفریق پیدا کرنا اور اگریز کے مغلوات کے لیے کام کرنا قعلہ اس کی تخلیق مسلمانوں کی نظریاتی سرحدوں پر ایک تنظین اور منظم حملہ ہے اور یہ فتنہ اسلام کے لیے ایک مستقل خطرہ ہے۔ یہ لوگ اپنے عقائد کے لحاظ سے شیطان سے بردھ کر ہیں۔ ان کے افرھان خباث کی عمل گاہیں ہیں۔ یہ لوگ اپنے عقائد کے لحاظ سے ساحراور جموث کو بچ میں بدل وینے کے ماہر ہیں۔ ان کی شریانوں میں تو بین اسلام کاوہ فاسد خون ہے جس کی بناء پر انہیں ملک و ملت کے لیے سرطان کما جاسکتا ہے۔ ہر مسلمان کی خواہش ہے کہ اس کے عقائد کا تحفظ ہو اور اس کے نہ ہمی جذبات کی جر سلمان کی خواہش ہے کہ اس کے عقائد کا تحفظ ہو اور اس کے نہ ہمی جذبات کی دل آزار کی نہ ہو۔ یہ کمال کا انصاف ہے کہ ایک اقلیتی گروہ سامراجی اسلام دخمن طاقتوں کی

شہہ پر اسلام اور اس کی مقدس شخصیات پر رکیک حیلے کرے'نی کریم ملاہیل کی عظیم نبوت کے مقابلہ میں اپنی نئی نبوت قائم کرے' اور پھریہ مطالبہ اور اصرار بھی کرے کہ انہیں ان عقائمہ کی تبلیغ و تشمیر کی مکمل اجازت وی جائے ہمارے بعض نام نماو وانشور ایک خاص منصوب کے تحت انہیں مظلوم قرار دیتے ہیں۔ ان پر عائد پابٹریوں کو "حقوق انسانی" کے منافی قرار دیتے ہیں اور انہیں مکمل آزاوی دینے کا مطالبہ کرتے ہیں خواہ اس سے پورا معاشرہ جزع و فزع کا علیا معدد کے ایک معدد کے اس مار انہیں مکمل آزاوی دینے کا مطالبہ کرتے ہیں خواہ اس سے پورا معاشرہ جزع و فزع کا

شکار ہو جائے۔

الحمد للہ جمعے ایک عرصہ تک تحفظ ختم نبوت کے محاذر ایک کارکن کی حیثیت کام کرنے کی سعاوت حاصل رہی ہے۔ اپنی تبلیغی جدوجہد کے دوران جمعے بے شار تجریات د مشلد اسے گزرنا پڑا۔ ایک مشکل یہ پیش آتی رہی کہ جردہ محفص جس سے قادیانیت کے کفریہ عقائد وعزائم کے بارے میں بحث ہوتی 'اس کا پہلا مطالبہ یہ ہو ناکہ اسے قادیانی تربوں کے اصل حالہ جات د کھیا اور جرائی کا بوں کے اصل حالہ جات دو جوت اس کے لیے دلچیں اور جرائی کا باعث ہوتے۔ ایسے میں ایک ایک تماب کی شدت سے ضرورت محسوس ہوئی جے پڑھ کر جر مخص قادیانیت کے عقائد وعزائم سے آگاہ ہو سکے اور جوعام یا رسی انداز کی کتاب نہ ہو بلکہ فیص قادیانیت کے عقائد وعزائم سے آگاہ ہو سکے اور جوعام یا رسی انداز کی کتاب نہ ہو بلکہ ایک ایک تحقیق کلوش ہوجو اپنے اندر ٹھوس اور مضبوط دلائل کئے ہوئے ہو اور اس کے بعد ایک ایک بحد محض تحقیق کلوش ہوجو اپنے اندر ٹھوس اور مضبوط دلائل کے ہوئے ہو اور اس کے بعد ایک بعد محض تحقی کلوش ہوجو اپنے اندر ٹھوس اور مضبوط دلائل کے ہوئے ہو اور اس کے بعد ایک بعد محض تحقی کلوش ہوجو اپنے اندر ٹھوس اور مضبوط دلائل کے ہوئے ہو اور اس کے بعد ایک بعد میں محض کے لیے قادیا نور کی مختل کے انکار کی مختل شد ہو۔

قلویانیوں کی متند ترین کتابوں کر سائل اور اخبارات او حاصل کرنابوئے سیر لانے کے مترادف تھا بعد ازاں ایک طویل عرصہ تک تقریباً بچاس ہزار سے زائد صفحات کو پوری

چمان پینک سے کھنگال کران کی قابل اعتراض کفریہ عبارتوں کو خلاش کرنا ایک صبر آزما کام تھا،
پھر نملیت ذمہ داری کے ساتھ اصل حوالہ جلت کی فوٹو کائی کردانا 'اسے علیحدہ کاغذ پر چہاں کر
کے متعلقہ حصہ کو نمایاں کرنے کے لیے نشانات لگانا 'اس کے پازیٹو تیار کردانا اور ان تعلی حوالہ
جلت کی بڑی احتیاط سے ترتیب و تدوین کرنا ایک کھٹن اور مشکل کام تھا جو محص توفق الئی
سے ممکن ہوا۔ زندگی میں جن خواہشات کے پورا ہونے کی اللہ تعالی سے دعاما تی تھی 'ان میں
ایک اس کتاب کی جمیل تھی۔ آج اس کی اشاعت پر میں اپنے رب کا بھنا بھی شکر ادا کردں '

میرے خیال میں بیہ کتاب ایک ایسا" ہیرو میٹر" ہے جس سے قادیانیت کی تنگینی اور اس کے منافقانہ رویوں کا اندازہ" آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ مجمعے یقین ہے کہ اس کے مطالعہ سے نہ صرف ہر مسلمان قادیانیت کے اصل چرہ کو پہچان سکے گا بلکہ تعصب کی عینک آثار کر اس کامطالعہ کرنے والے قادیانی بھی راہ ہدایت پاسکتے ہیں۔

اس کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں حضرت مولانا محمد پوسف لد هیانوی مد ظله 'حضرت مولانا الله وسایا مد ظله 'حضرت مولانا الله وسایا مدخله 'حضرت مولانا عزیزالرحمٰن جالندهری' صاحبزاوہ طارق محمود' مولانا عبد الرحيم اشرف"، اور حضرت مولانا تاج محمد (فقیروالی) کی تصانیف اور مشوروں نے مجمعے بحربور راہنمائی بخشی جس کے لیے میں ان سب بزرگوں کا شکریہ اواکر تا ہوں۔

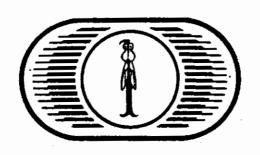
میں صمیم قلب سے طاہر نذر چوہدری (نی آئی اے) ' جناب رفق غوری (چیف ایڈیٹر تی این این) ' تنویر شنراد (برنس ریکارڈر لاہور) ' جناب محمد خلاد شیم چشتی۔ (خیجنگ ڈاٹر کیٹر اہمنامہ حسن طلب لاہور) ' محرّم عمران اقبال ' محرّم سعید اللہ صدیق (مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور) اور جناب محمد عبداللہ علد (ایڈیٹر اہمنامہ چلن لاہور) کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کی چمیل میں میری معاونت کی۔

یہ کتاب کیسی اور اسکی افادیت کتنی ہے؟ اِس کے بارے مِس جُمعے آپ کی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا۔

> مُمِيتِ بِخَالِد لامور كينٺ







مسلمانوں اور قاویانیوں کے مابین اولین وجہ علیحدگی مرزا فلام احمد قادیانی کا وعویٰ نبوت ہے ہم آسٹ کے ساتھ یہ کمنے پر مجبور ہیں کہ مرزا فلام احمد اور ان کی امت کا رویہ 'زیر بحث مسئلہ میں دیانت اور زہمی نقدس کی نفی کے متراوف ہے۔

قادیانی امت کا قادیانی یا ربوی فرقد اگرچہ قطعی طور پر مرزا فلام احمد کو نی اسلیم کرتا ہے اور ان کا لاہوریوں سے نزاع اس عنوان پر ہے ' بیسیوں مناظرے ان دونوں گروہوں کے مابین ہو چکے ہیں اور قادیانی 'لاہوری مرزائیوں کو مرزا فلام احمد کی تعلیمات سے منحرف قرار دینے کی سب سے بیری وجہ اس امر کو قرار دینے ہیں کہ لاہوری گروہ نے 1913ء میں مرزا محمود سے حکست کھانے کے بعد مرزا فلام احمد کی نبوت سے انکار کر دیا اور اب تک وہ اس طرز کو اپنائے ہوئے ہیں ور آنحا لیکہ 1913ء تک تمام لاہوری اکابر اہل قادیان و ربوہ بی کی طرح مرزا فلام احمد قادیانی کو نبی اور رسول تسلیم کرتے تھے۔

ای طرح قادیانی 'تمام امت مسلمہ کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار ویتے ہیں اور اس کی سب سے بدی دلیل ان کے ہاں سے سے کہ مسلمان ' مرزا غلام احمد کی نبوت کے مطربیں۔ یمی نہیں بلکہ قادیانی' مسلمانوں کا نہ ہی ' سوشل' ادر معاشرتی بائیکاٹ بھی اس وجہ سے کئے ہوئے ہیں کہ مسلمان اس وقت کے نبی کے منکر ہیں۔ لیکن اس موقف کے بالکل بر عکس قادیانی' اپنے آپ کو ختم نبوت کے

قائل بھی فابت کرتے ہیں اور یمال تک کہتے سائی دیتے ہیں کہ پاکستان کے دستور میں حضور اکرم سَتَفَافِقَتُهِ کُمُ خاتم النبیین اور حضور کے بعد ہر مدعی نبوت کو کاذب سجھنے کا حلف اٹھانے کے لیے بھی وہ تیار ہیں۔

صریح الفاظ میں مرزا غلام احمد کو نبی الله کمنا اور پھر ختم نبوت پر ایمان کا اظهار اور پاکستان کے دستور کے مطابق حضور اکرم میتین کو آخری نبی تنلیم کرنے کا اعلان بھی کرنا' اس تضاو کو قادیانی نباھے جا رہے ہیں' اس پر ہر ہوشمند دیانتد ار محض تعب کا اظهار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قادیانیوں کے ہاں یہ تضاد کیوں افتیار کیا گیا؟ اس سوال کا جواب قدرے موخر کرتے ہوئے ہم اس عنوان کے تحت دو باتوں کو ابتدا" واضح کر دینا ضروری محسوس کرتے ہیں۔

اول یہ کہ خاتم النبیسین حضرت محمد مصطفی مشتر الم اللہ اور حضور اللہ اور حضور اللہ کے ہاں اور حضور اللہ کی امت کے قطعی اجماعی فیصلے کی روسے ختم نبوت کا تغیرنا آشنا منہوم کیا ہے۔

ٹانیا" مرزا غلام احمد جب مسلمان نفا تو اس کے نزدیک 'ختم نبوت سے مراد کیا تھی۔ حضور اکرم 'ختم نبوت کی اللہ علیہ وسلم نے ختم نبوت کی وضاحت کس طرح فرمائی؟ اس سلسلے کی ایک واضح اور دو ٹوک حدیث ملاحظہ فرمائیں:

حضور اکرم طابیلم نے فرمایا ' میری اور دو سرے انبیاء کی مثال الی ہے جیسے کسی ہخص نے گھربنایا ' اسے بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ بنایا گرایک زادیۓ میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی' لوگ اس گھر کے اردگرد گھومتے اور اسے و کم بھے و کمھے کر خوش ہوتے اور کہتے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگاوی گئی؟

حضور ' نے فرمایا (قصر نبوت کی) بیہ اینٹ میں ہوں ' میں نے اس خالی جگہ کو پر کر دیا' قصر نبوت مجھ سے ہی تھمل ہوا اور میرے ساتھ ہی انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ (اجمالا" اور تغییلا" بیہ حدیث بخاری' مند احمہ' نسائی' ترندی اور ابن عساکر میں ہے۔)

اگر ارشادات رسالت ماب متن الله الله علی بھی دو سری حدیث اس باب میں نہ ہوتی تو ایک ایسے فض کیلئے جو سید العرب و العجم کو سچانی تعلیم کرتا ہے' اس کے لیے تنما یہ حدیث "ختم نبوت" کے منہوم کو متعین اور واضح کرنے کے لیے کافی تھی اور اس کے ایمان کا تقاضا کی تھا کہ وہ اس واحد منہوم کے سوا کی بھی تاویل کو نا قائل خور قرار دے کررد کر دیتا۔

جس طرح ہر مسلمان كايہ عقيدہ ہے كہ "امت" كى واحد بنياد "نبوت" ہے۔ اى طرح علوم نبوت كے ماہرين اسے ايك اہم حقيقت تسليم كرتے ہيں كہ خاتم النبييين سَتَنْ اَيْمَ مراحل مِي تقيرو سحيل حسب ذيل تين اہم مراحل مِي ہوئي

(1) معراج (2) ججته الوداع (3) مرض الوفاة

مَّارِخُ نبوت اور تقمیر امت کا ایک عظیم مرحله سید الثقلین مستون التهای کا معراج ہے' اس موقعہ پر حضور' کو وہ اساسات ودبیت ہوئیں جن پر اس آخری' عظیم اور خیرامت کی تقمیر بارگاہ قدس میں مطلوب و متعین تقی۔

اس پر هنگوه سفر کی روئیداد میں ایک پر کیف ' ایمان خیز واقعہ کو خود صاحب معراج معرت مجمد مصطفیٰ مستفریسی ایس بیان فرماتے ہیں۔

جب مجھے آسان کی جانب سیر کرائی گئی تو مجھے میرے رب نے اپنے قرب سے نوازا حتی کہ میرے اور ان (اللہ تعالیٰ) کے مابین وو کمان یا اس سے بھی کم کا فاصلہ رہ گیا' اس وقت آ قامجھ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا۔ يا جيبي إيا محمد إميرك محبوب محدا

میں نے جواب دیا! لبیک یا رب! میرے آقا حاضر موں 'آپ کے حضور! قال = هل غمکان جعلنک آخر النبیین؟ اس بات نے آپ کو غزدہ تو نہیں کیا کہ آپ کو آخری نبی بنا دیا گیا؟

قلّت = بارب! لا! میں نے عرض کیا میرے آقا! اس فیطے نے مجھے پریشان نہیں کیا۔

قال = حبیبی هل غمامنک ان جعلنهم آخرالا مم؟ کیا آپ کی امت کو اس بات نے جلائے غم تو نہیں کیا کہ میں نے انہیں آخری امت بنایا۔ امت کو اس بات نے جلائے غم تو نہیں کیا کہ میں نے انہیں آخری امت بنایا۔ قلت = لایارب میں نے عرض کیا۔ میرے مالک! ایبا نہیں۔

قال = ابلغ عنى السلام واخبر هم انى جعلنهم آخر الامه الله رؤف الرحيم نے فرمايا اپني امت كو ميرا سلام پنچا دينا اور انسي مطلع كر دينا كه ميں نے انسيں آخرى امت بنايا ہے۔

جمتہ الوواع کے موقع پر جبکہ حضور اکرم مشکر الکہ ہے۔ اپنی امت اور عالم انسانیت کو انتائی اہم اصول و عالم انسانیت کو انتائی اہم اصولی و طبی اور زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی اصول و ضوابط اور احکام سے مطلع فرمایا اور بالحضوص دین کے اجماعی اور ابدی اصولوں کو ساب علی تاب کے موجودہ اور آئندہ انسانی ونیا کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

ایها الناس! انه لا نبی بعدی ولا امة بعد کم فاعبدوا ربکم وصلوا خمسکم وصوموا شهر کم و ادوازکوة اموالکم طیبة بها انفسکم و اطیعو الولاة امور کم تدخلواجنة ربکم

(كنز العمال على حامش مند احمه صغحه 391)

لوگو! حقیقت بیہ ہے کہ نہ تو میرے بعد کوئی نمی ہوگا اور نہ تمہارے بعد کوئی امت! تو تم ارب بعد کوئی امت! تو تم ا کوئی امت! تو تم اپنے رب کی عبادت کرو' پانچ نمازیں پڑھتے رہو' رمضان کے روزے رکھو' اپنے اموال کی زکوۃ بخوشی اواکرو اور اپنے اولوالا مرکی اطاعت کرو تم اپنے مالک و آقاکی جنت میں وافل ہو سکو گے۔ تیمرا اہم ترین نازک وقت خیز اور جذبات کے سمندر میں خلاطم بیا کرنے والا واقعہ سید الاولین والا خرین المام الرسل و خاتم النبیبین فداہ روحی و نفی ابی و ای منظم المنظم کی مرض وفات ہے۔ اس بیاری میں حضور المام نے کم از کم وو مرتبہ خصوصی اہتمام فرمایا۔

الوداعي خطاب

عبداللہ ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضور اکرم سین کہ ہمارے پاس تشریف لائے اور الیا دکھائی دیا تھا کہ حضور ہمیں الوداعی خطاب فرما رہے ہیں' آپ' نے تین مرتبہ فرمایا۔

انا النبى الامى ولانبى بعدى فاسمعوا و اطيعوا مادمت فيكم فاذا ذهب بى فعليكم بكتاب الله احلوا حلاله و حرموا حرامم

(رواه احمه)

"میں ای نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں جب تک میں تم میں موجود ہوں' میری بات سنو اور اطاعت کرو اور مجھے دنیا سے لے جایا جائے تو کتاب اللہ کو تھام لو' اس کے طال کو حلال اور حرام کو حرام سمجمو۔

معراج 'جمته الوداع اور مرض الوفاة میں رحمته الله المین صلی الله علیه وسلم نے جس اہتمام سے امت کو اس حقیقت کبرئی ___ ختم نبوت ' کا و فرایا اور جس صراحت کے ساتھ ' ختم نبوت ' کا واحد حقیقی مفهوم ' لا نبی بعدی ولا امنه بعد کم ' یا ' انا آخر الانبیاء و اننم آخر الامم (میرے بعد کوئی نی نبیں اور تمارے بعد کوئی امت بیں ' میں آ خری نی اور تم آ خری امت بو) کے آدیل تا آشا الفاظ سے واضح فرمایا ' اس ابمیت اور اس وضاحت کے بعد کوئی انتمائی بد بخت اور مقام مصطفی سے بحر جاتم اور عموم ایمان فض بی ہوسکتا ہے جو اس بربخت اور مقام مصطفی سے بیمر جاتم اور عموم ایمان فض بی ہوسکتا ہے جو اس بربخت اور مقام مصطفی سے بیمر جاتم اور عموم ایمان فض بی ہوسکتا ہے جو اس بربخت اور مقام مصطفی کے نکالے یا آویل و تحریف کا راستہ افتیار کرے۔

حقیدہ ختم نبوت کے منہوم کے قطعی اور حضورا کے بعد نبوت و رسالت کے کلی انتظاع پر اکابرین اس مد تک ایمان و یقین سے سرشار اور اس بی رخنہ اندازی ہے بے زار ہیں کہ انہوں نے برملا اعلان کر دیا کہ اگر کوئی محض کس مدعی نبوت سے اس کے دعویٰ پر دلیل یا نبوت کا معجزہ طلب کرتا ہے تو اس کا یہ تعل بھی اسے ایمان سے محروم کرنے اور کفر کا مرتکب طابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ اور یہ اس لیے کہ دلیل یا معجوہ طلب کر کے اس نے اس امکان کو تعلیم کری لیا کہ حضورا کے بعد کوئی مخض نبی بن سکتا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیائی کی تصریحات

امت کے اس تیرہ سو سالہ اجھامی ایمان و عقیدے ہی کا نتیجہ تھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی ایما مجنس جو این اقوال و اعمال کی قطعی شمادتوں کے باعث اس معالمے میں انتمائی خائن مخض ابت ہوا' اپنی تمام تر صلالت کے باوجود اپنے ابتدائی وعویٰ الهام ___ زمانہ براہن احدیہ ___ کے رابع صدی بعد تک اس مغہوم محتم نبوت کو پیش کر تا رہا۔ ملاحظہ فرمائیں چند واضح اعترافات۔

VIEW PROOF (1)

" قرآن كريم بعد خاتم النبيين كے كى رسول كا آنا جائز نسي ركھتا خواہ وہ نیا رسول ہو یا برانا ہو۔ کیونکہ رسول کو علم دین بتوسط جرائیل ملتا ہے اور باب نزول جرائل به پیرایه وی رسالت مسدود ہے۔"

(ازاليه ادمام مي 411 ووحاني خرائن نمبرد من 511 از مرزا غلام احد قادياني)

"بہ بات متلزم محال ہے کہ خاتم النبیین کے بعد پر جراکل علیہ السلام کی وجی رسالت کے ساتھ زمین پر آمد و رفت شروع ہو جائے اور ایک نئ کتاب الله مو مضمون میں قرآن شریف سے توارد رکھتی ہو 'پیدا ہو جائے اور جو امر منتکزم محال ہو' وہ محال ہو تا ہے۔ محدبر۔" (ازاله اوبام ص 314) روحانی خرائن نمبرد ص 414 از مرزا غلام احمد قادیانی)

(3) ختم نبوت پر ایمان اور اصرار کے VIEW کم اور اعرار کے VIEW

" ماكان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين (الاتزاب: 41) يعنى محمد ملى الله عليه وسلم تم بين سه كى مرد كا باپ شين ب محر ده رسول الله ب اور ختم كرنے والا ب جيوں كا۔ يه بحى صاف دلالت كر ربى ب كه بعد ہارے ني صلى الله عليه وسلم ككوئى رسول دنيا بين شين آئے كا۔"

(ازاله اوبام ص 331) روحانی نرائن نبر3 ص 431 از مرزا غلام احد قادیانی)

VIEW PROOF (4)

سان کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّه و خاتم النبیین" (یین محر مردول میں ہے کی کے باپ نہیں۔ ہاں وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ کیا تو نہیں جانتا کہ فضل اور رحم کرنے والے رب نے ہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بغیر کی استثاء کے خاتم الانبیاء رکھا اور آخفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لانی بعدی سے طالبوں کے لیے بیان واضح سے اس کی تغیری ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور اگر ہم آخفرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کمی نبی کے ظہور کو جائز قرار دیں تو ہم دمی نبوت کے وروازہ کے بعد اس کا کھلتا جائز قرار دیں ہے جو با بہداہت باطل ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں پر مختی نہیں اور ہمارے رسول کے بعد کوئی نبی آکیے سکتا ہے جبکہ آپ کی وفات کے بعد وی منقطع ہوگئ ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ کی وفات کے بعد وی منقطع ہوگئ ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ کی وفات کے بعد وی منقطع ہوگئ ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ کے وفات کے بعد وی منقطع ہوگئ ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ کے دریا۔"

(ممامته البشري ص 81 تا 84 مندرجه روحانی نزائن نمبر7 ص 200° 201 ز مرزا غلام احمد قادیانی)



سی سند نبوت کا مری ہوں اور نہ معجزات اور ملا تک اور لیلتہ القدر وغیرہ سے مکر بلکہ میں ان تمام امور کا قابل ہوں جو اسلامی عقائد میں داخل ہیں۔ اور جیسا کہ المسنّت جماعت کا عقیدہ ہے 'ان سب باتوں کو مانتا ہوں۔ جو قرآن اور حدیث کی رو سے مسلم الثبوت ہیں اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ختم الرسلین کے بعد کسی دو سرے مدمی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔ میرایقین ہے کہ وتی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوئی۔"

(مجوعد اشارات جلد اول ص 230 231 از مرزا غلام احمد قادياني)

اجماعی عقیدہ کا مکر لعنتی ہے (6)

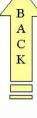
"میرا اعتقادیہ ہے کہ میرا کوئی دین بجو اسلام کے نہیں۔ اور بش کوئی کتاب بجو قرآن کے نہیں رکھتا۔ اور میرا کوئی پیغیر بجو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں۔ جس پر خدا نے بے شار رحمیں اور بر کمیں نازل کی ہیں۔ اور اس کے نہیں۔ جس پر فدا نے بے شار رحمیں اور بر کمیں نازل کی ہیں۔ اور رسول اللہ حصوں پر لعنت بھیجی ہے۔ گواہ رہ کہ میرا تمک قرآن شریف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی جو چشہ حق و معرفت ہے، بی پیروی کرتا ہوں اور تمام باتوں کو قبول کرتا ہوں۔ جو کہ اس خیر القرون باجماع صحابہ صحیح قرار پائی ہیں۔ نہ ان پر کوئی زیادتی کرتا ہوں اور نہ ان بیل کوئی کی اور اسی اعتقاد پر بیل زندہ رہوں گا اور اسی پر میرا خاتمہ اور انجام ہوگا اور جو ہمض ذرہ بحر بھی شریعت محمد یہ بیشی کرے یا کسی اجماعی عقیدہ کا انکار کرے' اس پر خدا اور فرشتوں اور شام انسانوں کی لعنت ہو۔ "

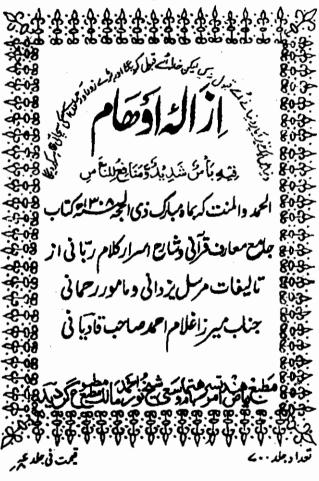
(انجام آتھم ص 143-144 روحانی خزائن جلد 11 ص 143-144 از مرزا غلام احمد) قادیانی)



نقل أيل فوادل

حتراول





دوم قرآن شریف قطعی طور میسی این مربم کی موت تمارت وظام کریکا ممجی بخاری بو بعد کتاب الندامی انکتب مجمی گئی ہے۔ اس میں خلقا تو ف ید تنی کے منی وفات ہی کھے ہیں ہی چہنے امام بخاری اس ایت کوکٹا ب التفییر سی اویلہے۔

سعے ایک و جسم ایک میں ایک و ماب مسیر ماری و ایک میں میں ایک می سوم قرآن کریم کئی آیتوں میں بھری فرماج کلب کر جو تفس مرکبا وہ بھردنیا میں کہی نہیں آئے کا میکن بیرول کے ہمنام اس امت میں آئیں گئے۔

بیجم بے کہ احادیث میح بھراحت بیان کردہی ہیں کہ آن والا ج بین کرا میں است والا ج بین کرا میں است کے رہائے ہوں ا کے زبائی آئے گا بچنا نجداس کوامتی کیے بیان کیا گیا ہے جمیسا کر حدیث العام کو منظم کے ربائے کا است میں اور خرص المامت اور بہیسٹری است بے الازم ہے ور سب اس کے لازم حال کھر الی گئی۔ ووسب اس کے لازم حال کھر الی گئی۔

منت من میرکی بخاری می جوام الکتب بعد کی ب الشرید اسل کی این در می ال اور میل کی این در می الاور میر برای الیاب اب اور آف والے سیح این مریم کا اور میلیا اس الی این میرکدوه این قرائن سنت که آسف والاسی مرکزوه می این قرائن سنت که آسف والاسی مرکزوه می بلد اس کامثیل سے اور اس دفت اس کی میں سے یہود یوں کے خیل موجل مین کی آسف کا وعدہ تھا کہ جب کر والی افراد سلمانوں یں سے یہود یوں کے خیل موجل مین کی است عداد بن طام کرے مذید کائن آمت کی دونوں تعمول کی است عداد بو آور سی بنی اس مائیل یمی مرت بهود یول کم خی مورت قبل کرنے کی است عداد بو آور سی بنی اس مائیل یمی اس مقدس اور دوس انی محلم اور باک بی کی سے آئے۔ بالات براسی صورت میں اس مقدس اور دوس انی محلم اور باک بی کی

االهم

بی ہے کہ ودیمی موت کے بعد ہی اُ تھا یا گیا تھا۔ پر کھتے بی کرشید کا یہ بی قول ہے کہ اُسان سے آبوالا عسنی کوئی بھی نہیں دہنیت بدی کا نام ہی میسٹی ہے پر بعد اس کے تور فرماتے ہیں کر بعض صوفیوں نے اپنے کشف سے اس کے مطابق اس مدی کہ لا معید میں کہ تعدیلی ہی کہ مدی ہو کہ اور موفیوں نے اس کے میں کہ مدی کو میسٹی کھا توانا ان اس کا زال ہو۔ اور موفیول نے اس کے آخران ان اس کے مدی کو میسٹی کھر ایا ہے کہ وہ شریعت محر ایر کی ماروں کی موروں کی خدر مت اور اتباع کے لئے آمی طرز اور طرق کو ایسٹی شریعت موروں کی خدر مت اور اتباع کے لئے آمی طرز اور طرق کو ایسٹی شریعت موروں کی خدر مت اور اتباع کے لئے آبا تھا۔

پیم خواسا ہم بیکتے ہیں کراملویٹ سے ابت ہے کومیٹی پراس کے زول کیدد دیولوں کی طرح وی نیوت نازل ہوتی رہے گی۔ بیسا کوسلم کے نزویک فواس من کا حالی کی مدیث یں ہے کریفتل عیسمی الد جال عند بلب لدالش تی فیبین بھیم المم حذالات اذا اوسی امد تعالیٰ الی عیسمی بن مریم یعیٰ بہ بین بہ بین الا آخیل کرے گا تواس پرامند تعالیٰ وی نازل کرے گا۔ پیم تصفے ہیں کہ وی کا لا نیوالا جب ٹیل ہوگا۔ کیو کر جبریل کی فیبرول پروی قاتا ہے۔

اس ممام تقسیر سے معلوم ہواکہ بالیس سال تک را ہو قرت وقف مخرکتے کی ونیا جی دوبارہ است کے سات جرائی ہی آبی ہی کا اللہ ہوتے رہیں گئی ہے صنب جرائی ہی آبی ہی کا اللہ ہوتے رہیں گئی ہے۔ اب ہر یک واٹھ مندا ندازہ کرسکتا ہے کوس مالت میں بیٹیس بری ای تریش ہی ہی ہوت مزودی ہے کہ اس جا ایس بری ای تریش کی کم ہی ہوائی ہو جائے ہوئی کہ بری اور اس ہو کہ کی تعلی ہو جائے اور ایک ایک مالیہ ہو ہو ہے کہ دور فت سفروں ہی ہو جائے اور ایک ای کتاب اللہ کی وی در المت کے ساتھ ذیبی ہے کہ دور فت سفروں ہی قران فریون سے کہ دور فت سفروں ہی قران فریون سے اور ہو ہو کہ مال ہو وہ محال ہو تا ہے۔ فت دیر

مم اس

75.

الطعام ویمشون فرای سواق دالورد نبردا من المرسلین الاانهم ایا تعلق الطعام ویمشون فرای سواق دالورد نبردا مورة الفرقان بینی م فرتجه سے پیلام المحت قدد در المرابی بیم تقدیم بیلام می المرت تنها اور بازارول می پیم تقدیم اور بازارول می پیم تقدیم بیران تاریخ بین کر دروی حیات کے دوارم بی سے طعام کا کھانا ہے موج کر دو ب فوت موج کی دو الم سے می دو الم سے میں بی وج کر دو مرکز میں موافق ہے دو الم سے میں بین میں وج کر دو مرکز میں بی دو الم سے میں بین میں وج کر مرکز میں می دو الم سے میں بین میں وج کر مرکز میں بی دو الم سے میں بین میں وج کر مرکز میں بی دو الم سے میں بین میں وج کر میں میں بین میں الم

(مل) بمیسوی آیت ہے ہے والذین بدعون من دون الله لا پیسلقون شیبتاً وهم پیسلقون اموات غیراحیا ومایشعرون ایان ببعثون (مورة الحل الجرونری)

یمنی جولوگ بغیراند کے پریش کے جاتے اور پارے جلتے ہیں وہ کوئی چر پیدا
نیس کر سکتے بلکت پیدا شعدہ ہیں۔ مربیکے ہیں زندہ بھی تو نہیں ہیں اور نہیں جائے
ککب اٹھائے جائی ہے۔ دیکھویہ ایش کی سیر مراحت سے جا اور اکن ب
انسانوں کی وفات پر وفالت کر رہی ہیں جن کو بعود اور نضاری اور بعض فرتے عربی
ابن معسبود محمد التے تھے اور اکن سے دعائی ما نگھتے۔ اگراب بھی آپ لوگ سی
ابن مربم کی وفات کے کائی نہیں ہوتے توسسیدھ یہ کیوں نہیں کہ دوئی کمیں
درماناکیا ایک نماروں کا کام ہے۔
درماناکیا ایک نماروں کا کام ہے۔

رام) اکسوں اُست ہے ما کان محمد کا ابا حد من رّجا لحد ولکن رمول الله
و خاتم الد بہتی میں محرصلے اللہ ولم تم بن سے کسی مروکا باب نبیں ہے مگر
و در مول اللہ ہے اور حتم کرنے مالا ہے ببیوں کا ۔ یہ آیت بی صاف والا لت کرری ہر
کر جد ہما دے بی صلے اللہ ولم ہے کوئی رمول و نیا یں نبیں آئے گا ہیں اس سے
بھی بمال وضاحت ثابت ہے کہ سے ابن مریم رمول اللہ و نیا یں انہیں کما کہ وہ کہ

سه الطرقان: ۲۱ مع که النصل : ۲۱-۲۲ که الاصداب : ۲۱

حواله نمبر3

C

K

62

ه حامتنا تطبيريش شوق دنى منقارها تحمن السلام الى وطن النبي حبيب بن وسيد رسله خير الزنام

C

世記

اللطيفة المشتملة علمعارت القرآن ودقائكه المسماة

حَامَةُ الشَّكِ الهل مله وصلحاء أم القيل

لحضة احمالسيح الموعود والمهدى المعهود

عَلَيْهِ وَعَسَلِ مُطاعِهِ المَسَلَوة وُالسَّلَام

الطبعة الاولى في رجب السلندالهجرية

ا در ہو بیسٹی کے نزول کا ذکر ہے کمی مومن کے یاہے

مائز نی*س که ده* ان اما دیث می*س ندکور* اس

نام کو کا مری معنول پر عمول کرسے کیو تکہ وہ خدا

کے اسس قول کے منابعث جے کر * ماکان

محدایا احسد من رجائکم ومکن رسول النگر و

خاتم ابنیتن می میز تهارے مردول یں سے کمی کے باب نیں۔ ان وہ اللہ سکے رسول اور بیوں

كونمة كرنيواس إلى . كي ترنيس ما تاكفنل

دونوں رفنے ہر میکتے ہیں بیس بالعزورت

ی بت ہوگیا کہ ان دوارل مدیوں یں سے ایک حق ہے ادر ایک باطل ہے۔ , 🔪 پير جب ېم موجده دانسات کى فرىت و کھتے ہیں تریم یائے ہیں کرنصاریٰ کی محومت ایک دائره کی طرح تمام اوازین ير ميط بولكي ب ادر بم و يحق بن كيتام باداثاه ان ك فرت عدكا في إرار

ان کے دول پر ٹوٹ اورسسکتہ کا مانم

فاری ہوگیا ہے ادران کا یومیدہ ہے مریدوک ہم پر فالب ہیں معربین

قم کے دیجی اور خیال دیال کا ہم

واممّاذكرنـزولعيسلى ابن،مريم فماكان لمؤمين ال يعمل هلف

الاسم المهن كورنى الاحاديبث على

ظاهرمعناه لاته يخالف قول الله عنزوجل ماكان محستن ابااحيات رجالكمرولكن رسول الله وخساتم

التبيس الانعلمان الرت الرجيم

المتفضل سمتى نبيتناصتي اللهعليه

فى وقت واحدٍ ولا يوتغمان فتنبت بالضرورة ان من لهذاين

الغبرس خبرعق وخبركباطل أو نعرادا نظرياالى الواقعات الموجهة

فوجدناحكومة النطري فند

· احاطت كاللائرية على اهل لاربين كم, ونرىءانالسلاطينكلهم يرتعك من مولهم وقد ظهرت على

قلوبهم خوث وانخجام واعتقلا

باتهم عليهم غلبون ولكتالانك من الدجال الموهوم المتصوّد

نى خىيالات القوم الثرَّ اولاعلامةً

 وسلمرخانترالانبياء بغيراستشأ وفىتدة نبينانى قوله لانبى بعدى ببيارٍ واضح للطالبين - ولاجرّنا ظهورنبيّ بعد نبيّناصلى الله عليه

کوئی نشان اور ملامت نبیں یا ہتے اور ہم دیکے یں کونعداری کے نقة بڑھ محے يال زین ان کے فریول سے پیڑی ہے سیس یہ ایک واضح دلیل ہے کرمیمے معیٰ میں بی کرمیسے اس وقت نازل موگا جب زمین پر نصاری کا غلبه بوگا ادران متعارض امادیث پس ، تبیق کا سوائے اس کے اور کوئی طران منیں کرہم یے کمیں کہ نصاری کے علماری دمبال معمود بن اورمم ير واجب ب كرم بعن ما دیث کی الیی تعنیبرکلیں جیسے کردہ واقعه مين طاجر جوني بين كيونكه جن احا ويشكا ابى ہم لے ذركيا ہے ان يس سے بعن ر کسس دن سد جاتی ی*ں کیمے* نعباریٰ ک شوكت أكل صليب كاشوكت أودائط زين يرتسلط برماند كافت ذل بركا اعدان سيعبض سفرك ماتی بس ک^و واسوقت نادل دوگامیت مال کانورج مراكا اود دومت م زمين يرمستط بهو

ونويئان فنتن التصري حتى تكانزيت وامثالأت الارض من مكائدهم نهان ادليل واضخ علاان المعنى الصحيح نزول و المسيح عن غلبة النَّصُلُوكُ إِلَّهُ النَّصَلُوكُ إِلَّهُ النَّصَلُوكُ إِلَّهُ النَّصَلُوكُ اللَّهُ عداهل الأرض ولاسبيل الى . رَ تطبعت هذه الاحاديث المتعاضة كه الآان نقول ان تستيسى النَّطْرِيُّ هم الدخال المعهود ووجب عليناان تفسترا لاحاديث بفيو ظهريت معاينها في الخارج فان التحاديث التى ذكرنا حاأنفأكان بعضهاقائناالخاان المسيح ينزل عندشوكة النطرى وشكة صليبهم وتستطهم في الارض وكان بعضها قائنًا الى الله كا

کوجائز قرار دیں تو ہم دئی نہوت کے دردازہ کے بند ہونے کے بیداسکا کھٹنا جائز قرار دیکھ جو بابیداہست باطل ہے۔ جیسا کہ ملمانوں پر مختی نئیس اور ہاسے رسول کے بعد کوئی نئی کھے مسکما ہے جگہ آپکی وستولجة زناالفتاح باب وحي لتبوّة بعد تعديقها و لهذا خدات كمالا يخفي على المسلميين - وكيف يجيّ نبتٌ بعد رسولناصلي الله عليه وسمّ

مائیگا کیس ہم نے پیل امادیت کے آ اُر و کی بے اور ان کو ایٹ زائریں وتوع پذیر پایا ادر بم نے یہ می ویکھاک كر صليب كى شركت سے متعلق اما ديث بمی پوری بوخی پس ادماسی طرح واقع ہوتی الله ين بيساكرا مفرت مل الدهليدولم في خردی تی بیا تک کریم نے اینیں اپنی آ بكمول سے وكميولي بكين وہ اما ديث جو ان کی نمانعشاودان کے معنوں کی معارض ہیں يعنى مديث خروج ومبال يراس كاكولى اتر ابتك على ہرمنیں ہوا یس دونوں معنوں میں ے جو فا ہر ہوگیا دہی تق ہے ادرج فاہرنیں ہوا وہ بالنسل ہے کاس میں فکر کرنیوال^ی ک نغر نے فلعی کھائی ہے۔

سس بارم یں امادیٹ یں ایک ست میاری اخلات یہ ہے کہ فراعلائٹ

بنزل الآفى دفت خردج العجال ونستطه علاوجه الارض كالها فرأسنا أثارالقائد الاقل دوج فكا واقعة في زمانناونرى الثاخبار : ﴿ إِنَّ شَوَلَةُ الصَّلِيبِ قَدَ تَنَّتُ وَوَتَعَ كُلُّهَا كالخبرعنهارسول الله صلى الله عليه رسلوحتى رئينها باعيننا : { واما القائد آلذي كان مخالفًا لها رمعارضًالمعانيها اعنى حديث خروج الدتجال فماظهوا ترمنه نالَّذي ظهرمن المعنييين هوالحقَّ : والذىماظهرمن المعنييس هوالباطلالذى اخطأفيه نظر المتفكرسء

ومن الاختلافات العظيمة في الحاديث هذا الباب ان بعض

وقد انقطع الوحى بعد دفاته رختم الله به النبيس انعتقد بات عيسى الذى انزل عليه الانجيل هو خساتر الانبياء لارسولناصلى الله عليه وسلم

اس بات پر دلالت کرتی بی کرمیسی مسدی کا تابع ادرمیلیع بن کرائیگا کیونکه تمام ام) قرلیش ہے ہوں م اور سیع قریش سے نیں. یس به ما کزنبیس کرانند اسس کواس اتست ن و المعليف بنائ الدر بعض يه بنا ق ير مرسي م تحم ور مُدل اورخليفة النَّد بَنُرا يَكَا اورب کام اس کے اختسیاریں ہوگا۔ ادر سوائے اسس ومی کے جواس پر جیالیس سال یک نازل ہوگی وہ کمی کی پیروی نیں کرنگالیسیس اس کی دحی سے تبعی احکام آرائیہ منسوخ ہومبایش سگہ اوربعن کا امنا ذہر گاور الله إسسى كے ساتھ نوت اور وحى كوختم كريكا ادرامسس كوخاتم لبنيتن بنائيكا. ادراس کے ساتھ وہ یہ بھی کہتے ہیں کواس ک دحی قرآن کی معارض منیں ہوگی اور م**سح مک**صل **اون ک** طرح آماز پڑھے ہور

الاحاديث يدل على التالمسيم لايأتى الآتابعًا ومطيعًا للمهدي فان الائمة من قريش والمسيح ليسمن ترين فلايجوزان ستخلفة أوْ الله لهٰ ن لا الا مّنة و بعضها يدلُّ علىان المسيح بإتى حكمًا عدلًا ـ وامامًا وخليفةً من الله تعالى و كل الامركون في يديه ولا يتبع احدًّ االآوى الله الّذى يـ نزلُ عليه الى اربعين سنةً فينسخ تويه بعض احكام الفي قان وبزبي بعضًا وغتم الله به التبوة والوحمى و يجعله خاتم التبتيين ومعهنا يقولون ال وحيه لايعارض وحي القلان ويصتى المسيحكايصتى المسلمون ويصوم كمايصومون

в

(44)

بِلشبعِ إِللَّهِ الرَّحِلْنِ الرَّحِيْرُ عَنَّ وَيُسِلِّ الرَّحِلِينِ الرَّحِيْرِينِدِ

بهنا فترسيننا وبين قرمنابالحق واستعضيرالفاتحدين

ایک عاجزمها فرکااست نهار قابل توجه جمیع سلمانان انصافت شعار و حضرات علمی نا مدار

المسعانوان مونین اسے براوران سکنائے والی و متوطنان این سرزمین ایا بعد سوم مسدن و دعائے ورویشان آپ مب حاج دی ہے وہ منے ہوکہ اس وقت بیت قیرخ ب الوطن جند منے کے لئے آپ کے اس شہریں مقیم ہے اور اس عابن نے سنا ہے کہ اس شہری مقیم ہے اور اس عابن نے سنا ہے کہ اس شہری مقیم ہورکہتے ہیں کہ برخص نبرست کا عقا طانک کا منکر بعض بابرطاء میری نسبت یہ الزام مشہود کہتے ہیں کہ برخص نبرست کا عقا طانک کا منکر برنشت و دوزخ کا اکادی اور ایسا آن وج وجسر کیل اور ایسا آلفت در اور معجزات اور معولی برنشت و دوزخ کا اکادی اول ایسا آن وج وجسر کیل اور تیام بندگوں کی خدمت میں گذاہ تل توی سے بی مند بوت کا مدی کا دار اور شرح سنوات اور مواکل کہ برا ازام سسرامرافز السب میں نہ نبوت کا مدی کا دار اور شرح سنوات اور مواکل کہ برا ازام سسرامرافز السب میں نہ نبوت کا مدی کا در اور مواکل کو ماق ہوں ۔ مواکل کو ماق ہوں ۔ وزم سے ماکن اور ماق کو ماق ہوں ۔ وزم سے ماکن اور مدین کی دور سے مدین اور در مال کو کا ان برا مواکل کو ماق ہوں کو مات مور کا نبوت کا دور مدین کی دور سے مدین نبوت اور در مدالت کو کاف برا میں ۔ ورم منت کا مدین نبوت اور در مدالت کو کاف برا مور کا نبوت کو در مدین نبوت اور در مدالت کو کاف برا میں دور مدین نبوت اور در مدالت کو کاف برا میں برا مور کافی برا میں برا میں کے بدر کسی دور مدین نبوت اور در مدالت کو کاف برا میں دور مدین نبوت اور در مدالت کو کاف ب

اوركافسدسانا بول ميرالفتين بي كروى دسالت حصرت آدم صفى اسم است منع بوئى

B A C K

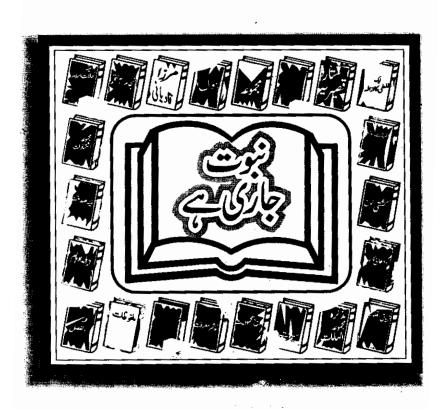
اورجناب رسول المدمم ومصطف مسياء المدعليه وسلم برختم بوكشي - أمنت بالتنه وملاتكته وكتبه ورسله والبعث بعسدا لموت وأمنت بحتاب الله العظيم المتأن الكوبيد- واتبعت افضل وسل الله وخاشدانبسياء الله محسد ماآا لمصطفئ و اناست المسلين. واشهدان لااله الآالله وحدة لاشريك له واشمد ان معتداً عبدال ورسوله وب احيني مسلمًا وتوفي مسلمًا واحترف في عبادك المسلين. وإنت تعلمما في نفسي ولا يعلم غيرك وانت خسير المشاهدين الرميي تحرير مرم اكثف تفس كاه رسب ادر فدوا وندعليم مين اول أشاري ہے کہ میں ان متام مقائد کو مانٹا ہول بن کے ماننے کے بعد ایک کا فریعی مسلمان تسلیم كياميا تاسيد اورجن يرايمان لاسف سعايك غيرفرميب كاأوى بعى معامسلان كهوف گنتاب. میں ان تمام امود برایسان و کمتا ہوئی ہوقسسان کیم احداما دیٹ صحیحہ شل درج بي الامجيميع ابن مريم بون كا دعور انهي الدندين تناسيح كا قايل بول - بكر مجية وفقامشيل مسيح بوسف كادعوى سيع جس طرح محدثيت نبوت سع مشابست إيسا ہی میری رُدحی فی حالت مسیح این مریم کی رُوحا فی صالت سنت اشد درجه کی منام بست رکھتی _ يدغرض مين ايك مسلمان بول - ايها المسلمون انامنكم و اما مكم منكم مام العد تعساسط خلصه کام به که میں محدث الد بول الا لمامودمن التربول الد بالنبر شسما نول میں سے ایک مسلمان موں بوصدی جاروہم مے لئے مسیح ابن مریم کی نصلت اطریک میں مجدود وين بوكرويت السلولت والارض كى طرف سيه آيا بول يس مفترى نبيس بول وفيد خاب من اف توسف مندا تسالی نے دنیا پرنطسری اوراس کوظلست پی یا واوسلیت عباد کے لئے ایک این عاجز بسندہ کوخاص کردیا۔ کیا تہیں اس سے کوتعجب ہے کہ دعدہ کے موافق صدی کے سریر ایک عجبدد بعیجا گیا اور حس نبی کے دیگ بیل سا ا-

مائش يج بالاقل

Outher Style B A C K میارالاسلام میں طبع ہوکرعام فر کے لئے شائع کئے گئے قارمان وللميت فيجدعيم

M O R E

عَدَّا مِنْ اعْدَاءُ وَمِنْ الملعِ نَدِنِ مِنْ الْمُعَالِّذِ الْمُعَالِّذِ الْمُعَالِّذِ الْمُعَالِّ ديم مقمود من است و مرادمن - و من جاهيه انقلاف تدارم . وتمجو بدعتيان جيزيائ نوردا نبادرده ام ک بخرمن افاده مخلودات





گذشتہ باب میں آپ مرزا غلام احمہ قادیانی کا عقیدہ ملاحظہ فرما بھے ہیں کہ "نبوت بند ہے۔" اور حضور نبی کریم مشتفی ہوگئی ہے۔ لیکن جیسا کہ قرآن مجید کے متعلق دنیا کسی نئے نبی کے وجود سے مستغنی ہوگئی ہے۔ لیکن جیسا کہ قرآن مجید کے متعلق اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر یہ کلام' اللہ کے سواکسی اور کی طرف سے ہو تا تو اس میں بہت سے اختلافات پائے جاتے۔ اس آیت کریمہ نے فیصلہ کر دیا کہ اگر مدی نبوت کے اقوال میں اختلاف ہو تو وہ اپنے دعوی نبوت میں سیا نہیں بلکہ جھوٹا ہے اور آنجمانی مرزا قادیانی بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ کصتے ہیں کہ:

1- "جموٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے۔" (براہین احمد یہ حصہ پنجم ص 112 مندرجہ روحانی خزائن نمبر21 ص 275)

2- "أس مخص كى حالت ايك مخبوط الحواس انسان كى حالت ہے كه ايك كلا خلا تناقض اين كلام ميں ركھتا ہے-" (ضميمه حقيقته الوحى ص 184 مندرجه روحانی خزائن نمبر22 ص 191)

3- "ظاہر ہے کہ ایک ول سے وو مناقض باتیں نہیں لکل سکیں کو تکہ ایسے طریق سے یا انسان پاگل کملا تا ہے یا منافق۔" (ست کچن ص 31 مندرجہ رومانی خزائن نمبر10ص 143) "کی محمند ادر صاف دل انسان کی کلام میں تناقض نہیں ہو آ۔ ہاں اگر کوئی پاگل یا مجنوں یا ایسا منافق ہو کہ خوشار کے طور پر ہاں میں ہاں ملا دیتا ہو' اس کا کلام بیشک متناقض ہو جاتا ہے۔" (ست کچن من 30 مندرجہ روحانی خزائن نمبر10 من 142)

چونکہ خود مرزا صاحب بھی مدعی نبوت ہیں' اس لیے ان کے صدق و
کذب کے پر کھنے کی ایک آسان می صورت یہ بھی ہے۔ کہ دیکھا جائے کہ آیا خود
مرزا صاحب کے کلام میں تناقض تو نہیں پایا جانا' اگر ان کے کلام میں تناقض و
تعارض پایا جانا ہو تو بحوالہ فیصلہ قرآنی مرزا قادیانی اپنے دعوی نبوت میں کاذب قرار
پاتے ہیں۔

مرزا صاحب کے کلام میں تاقض کی اس قدر بھرمار ہے کہ جس کا احصار اس جگہ ممکن نہیں۔ اس لیے بطور شتے نمونہ از نزردارے چند مثالوں پر اکتفا کی جاتی ہے اور فیصلہ قار کین کرام کے شعور وانصاف پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

آنجمانی مرزا قاریانی نے پینترہ برلتے ہوئے اپنے سابقہ عقیدہ میں بددیا نتی سے انجاف کیا اور ختم نبوت کے جاری سے انجاف کیا اور ختم نبوت کے مسلمہ عقیدہ پر چوٹ لگاتے ہوئے نبوت کے جاری ہونے پر اصرار کیا۔ اور خود نبی ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ مرزا قادیانی کے نئے عقیدہ کی چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

(1) کی میرے پاس جرا کیل آیا

"میرے پاس آئیل آیا اور اس نے مجھے چن لیا اور اپنی انگلی کو گروش دی اور بیہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آگیا...... اس جگہ آئیل خدا تعالیٰ نے جرائیل کانام رکھاہے اس لیے کہ بار بار رجوع کر تاہے۔"

(حقيقته الوحي ص 103 وحاني خزائن نمبر22 ص 106 از مرزا غلام احمه قادياني)

(2) خواتعالی کی وی مندا تعالی کی وی

"میں خدا تعالی کی قتم کھا کر کتا ہوں کہ یہ خدا تعالی کا کلام ہے جو میرے

ر نازل ہوا..... اور یہ وعویٰ امت مجمدیہ میں سے آج تک کسی اور نے ہرگز نہیں کیا کہ خدا تعالیٰ نے مرف میں اس نام کیا کہ خدا تعالیٰ نے میرایہ نام رکھا ہے اور خدا تعالیٰ کی وی سے صرف میں اس نام کا مستحق ہوں۔"

(مقيقته الوحي ص 387 ووحاني خزائن نمبر22 ص 503 از مرزا غلام احمه قادياني)

(3) میرانام نی رکھا استے میرانام نی رکھا

"اور میں اس خداکی قتم کھاکر کتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس خداکی قتم کھاکر کتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے جھے مسح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تقدیق کے لیے برے برے نشان طاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک مینچتے ہیں۔"

(حقيقته الوحي ص 387 ووعاني خزائن نمبر22 ص 503 از مرزا غلام احمه قادياني)

VIEW PROOF (4)

"غرض اس حصد کیروی الئی اور امور غیبیده میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرو مخصوص ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے ادلیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں' ان کو یہ حصد کیراس نعت کا نہیں دیا گیا پی اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دو سرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں کیونکہ کثرت وی اور کثرت امور غیبید اس میں شرط ہے اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی۔"

(متيقته الوحي من 391 ' روحاني خزائن نمبر22 من 406 '407 از مرزا قادياني)

VIEW PROOF (5)

"جس قدر نبی گذرے ہیں' ان سب کو خدا نے براہ راست چن لیا تھا۔ حضرت مویٰ کا اس میں کچھ بھی دخل نہیں تھا۔ لیکن اس امت میں آنخضرت صلی الله عليه وسلم كى پيروى كى بركت سے ہزار ہا اولياء ہوئے ہيں اور ايك وہ بھى ہوا جو امتى بھى ہوا جو امتى بھى ہوا جو امتى بھى ہو اور نبى بھى۔ اس كثرت فيضان كى كسى نبى بيں نظير نبيں مل سكتے۔ "

(حقيقت الوحى ص 28 (حاشيہ) روحانی خزائن نمبر 22 ص 30 از مرزا غلام احمہ قادیانی)

ارش کی طرح وی نازل ہوئی ہوگا (6) بارش کی طرح وی نازل ہوئی

۔ "گربعد میں جو خدا تعالی کی وئی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی' اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا گر اس طرح سے کہ ایک پہلوسے نبی اور ایک پہلوسے امتی۔"

(حقيقته الوحي ص 150 و معاني فزائن فمبر 22 ص 153 154 از مرزا قادياني)

VIEW PROOF (7)

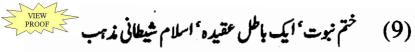
🗖 " " میں خدا تعالی کی شئیس برس کی متواتر وحی کو کیونکر رد کر سکتا ہوں۔ میں اس کی اس پاک وحی پر ایسا ہی ایمان لا تا ہوں جیسا کہ ان تمام خدا کی وحیوں پر ایمان لا تا ہوں جو مجھے سے پہلے ہو چکی ہیں۔ "

(حقيقته الوحي ص 150 و وعاني خزائن نمبر22 ص 154 از مرزا غلام احمه قادياني)

(8) توريان 'رسول كا تخت گاه

"تیری بات جو اس وجی سے ثابت ہوئی ہے 'وہ یہ ہے کہ خدا تعالی برطال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے 'قادیان کو اس کی خوفاک تباہی سے محفوظ رکھے گاکیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے۔ "

(دافع البلاء ص 14 روحاني فزائن فمبر18 ص 230 از مرزا غلام احمد قادياني)



" یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وی النی کا دروازہ بیشہ کے لیے بند ہوگیا ہے اور آخذہ کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں۔ صرف قصوں کی پوجا کرو۔ پس کیا ایسا ند بہب کچھ ند بہب ہو سکتا ہے جس میں براہ راست خدا تعالی کا پچھ بھی پھ نہیں گئا۔ جو پچھ بیں قصے بیں اور کوئی اگرچہ اس کی راہ میں اپنی جان بھی فدا کرے اس کی رضا جوئی میں فتا ہو جائے اور ہر ایک چے پر اس کو افقیار کرلے ' تب بھی وہ اس کی رضا جوئی میں فتا ہو جائے اور ہر ایک چے پر اس کو افقیار کرلے ' تب بھی وہ اس پر اپنی شاخت کا وروازہ نہیں کھولتا اور مکالمات اور مخاطبات سے اس کو مشرف نہیں کرتا۔

میں خدا تعالی کی قتم کھا کر کتا ہوں کہ اس زمانہ میں مجھ سے زیادہ ہیزار ایسے ندہب سے اور کوئی نہ ہوگا۔ (وریں چہ شک۔ ناقل) میں ایسے ندہب کا نام شیطانی ندہب رکھتا ہوں نہ کہ رحمانی اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ایسا ندہب جنم کی طرف لے جاتا ہے اور اندھا رکھتا ہے اور اندھا ہی مارتا اور اندھا ہی قبر میں لے جاتا ہے۔"

از منیمه برامین احمد به حصه پنجم ص 184 و حانی خزائن جلد 21 ص 354 از مرزا (منیمه برامین احمد به عصه پنجم ص 184 و مانی)

(10) کا زالہ ایک غلطی کا آزالہ

"ہماری جماعت میں سے بعض صاحب جو ہمارے وعویٰ اور ولا کل سے کم وا تغیت رکھتے ہیں جن کو نہ بغور کتابیں دیکھنے کا انفاق ہوا اور نہ وہ ایک محقول مدت تک محبت میں رہ کر اپنے معلومات کی جمکیل کر سکے' وہ بعض حالات میں مخالفین کے کسی اعتراض پر ایسا جواب ویتے ہیں کہ جو سمرا سرواقعہ کے خلاف ہو آ ہے' اس لیے باوجود اہل حق ہونے کے ان کو ندامت اٹھانی پڑتی ہے۔ چنانچہ چند روز ہوئے یں کہ ایک صاحب پر ایک خالف کی طرف سے یہ اعتراض پیش ہوا کہ جس سے تم نے بیعت کی ہے، وہ نمی اور رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس کا جواب محن انکار کے الفاظ سے ویا گیا حالا تکہ ایبا جواب صحح نہیں ہے، حق یہ ہے کہ خدا تعالی کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ اس میں ایسے الفاظ، رسول اور مرسل اور نمی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صد ہا دفعہ۔ پھر کیو کر یہ جواب صحح ہو سکتا ہے کہ ایسے الفاظ موجود نہیں ہیں بلکہ اس وقت تو پہلے زمانہ کی نبعت بھی بہت تصریح اور توضیح سے یہ الفاظ موجود ہیں۔"

(ایک غلطی کا ازاله ص 3' روحانی خزائن نمبر18 ص 206 از مرزا قادیانی)

(11) کی VIEW کا دروازہ کھلا ہے

"پی به بات بالکل روز روش کی طرح ثابت ہے کہ آتخضرت صلی الله علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔ گر نبوت صرف آپ کے فیضان سے مل علق ہے۔ براہ راست نہیں مل سکتی۔ اور پہلے زمانہ میں نبوت براہ راست مل سکتی تھی۔ " تھی۔ کسی نبی کی اتباع سے نہیں مل سکتی تھی۔ "

(حقيقته النبوة جصه اول ص 228 از مرزا بشير الدين محود ابن مرزا قادياني)

(12) مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین کی گواہی

ذیل میں مرزا قاویانی کے بیٹے مرزا محمود کی کتاب کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے جس میں وہ مرزا قاویانی کے حوالہ جات نقل کرکے استدلال کر تا ہے کہ نبوت جاری ہے اور مرزا قادیانی نبی ہے۔

- (الف) "میں میح موعود ہوں اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے نمی اللہ رکھاہے۔" (نزول المسیح ص 48)
- (ب) "میں رسول اور نبی ہوں لیعنی باعتبار ظلیت کالمہ کے میں وہ آئینہ ہوں جس میں محمدی شکل اور محمدی نبوت کا کائل انعکاس ہے۔" (نزول

المسيح من 3 ماشير) "ايها بي خدا تعالى نے اور اس كے پاك رسول نے بھى مسيح موعود

(پ) "ایا ہی خدا تعالی نے اور اس نے پاک رسول نے ہی ہے موعود
کا نام نمی اور رسول رکھا ہے۔ اور تمام خدا تعالی کے نیوں نے اس کی
تعریف کی ہے اور اس کو تمام انبیاء کی صفات کالمہ کا مظر ٹھرایا ہے۔"
(نزول المسیح م 48)

(ت) "اس فیصلہ کرنے کے لیے خدا آسان سے قرنا میں اپنی آواز پھو کئے گاوہ قرناکیا ہے؟ دہ اس کانی ہوگا۔" (چشمہ معرفت میں 318)

(ث) "اس طرح پر میں خدا کی کتاب میں عینی بن مریم کملایا۔ چو تکہ مریم ایک امتی فرد ہے اور عینی ایک نبی ہے پس میرا نام مریم اور عینی در کھنے سے یہ ظاہر کیا گیا کہ میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔" (ضمیمہ براین احمدیہ حصد پنجم ص 189)

(ث) "ندا نے نہ جاہا کہ اپنے رسول کو بغیر گواہی چھوڑے۔ قادیان کو اس کی خوفتاک جاہی ہے معفوظ رکھے گا۔ کیوناکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔" (دافع البلاء)

(ج) "ایک صاحب پر ایک مخالف کی طرف سے یہ اعتراض پیش ہوا کہ جس سے تم نے بیعت کی ہے 'وہ نبی اور رسول ہونے کا وعویٰ کرتا ہے۔ اور اس کا جواب محض انکار کے الفاظ میں دیا گیا مالائکہ ایبا جواب صحح نمیں ہے۔" (ایک غلطی کا ازالہ ص1)

(ج) "میں جبکہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیش گوئی کے قریب خدا کی طرف سے پاکر بچشم خود وکیے چکا ہوں۔ کہ صاف طور پر بوری ہوگئیں تو میں اپنی نبیت نبی یا رسول کے نام سے کیو کر انکار کر سکتا ہوں۔" (ایک ظلمی کا ازالہ م 3)

"اس داسطه کو ملحوظ رکھ کر اور اس میں ہو کر اور اس کے نام مجمہ" اور احمہ" میں مسی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نی بھی ہوں۔" (ایک

(乙)

- غلطي كا ازاله ص 4)
- (خ) "میں خدا کے تھم کے موافق بنی ہوں۔" (آخری خط مرزا قادیانی مدرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)
- (و) "میں صرف اس وجہ سے نبی کملا تا ہوں کہ عربی اور عبرانی زبان میں نبی کے یہ معنی ہیں کہ خدا سے الهام پاکر بکوت پیشین کوئی کرنے والا اور بغیر کثرت کے یہ معنی متحقق نہیں ہو کتے۔" (آخری خط مرزا قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)
- (و) "پس اس بنا پر خدا نے میرا نام نبی رکھا ہے کہ اس زمانے میں کثرت مکالہ ' مخاطبہ الب اور کثرت اطلاع برعلوم غیب صرف مجھے ہی عطاکی گئ ہے۔" (آخری خط مرزا قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)
- "ہمارا وعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ وراصل سے نزاع لفظی ہے۔ خدا تعالی جس کے ساتھ ایسا مکالمہ مخاطبہ کرے کہ جو بلحاظ کمیت و کیفیت و معروں سے بہت بورہ کر ہو اور اس میں پیشین کو کیاں بھی کثرت سے ہوں اسے نبی کہتے ہیں اور سے تعریف ہم پر صاوق آتی ہے پس ہم نبی ہر سے سے ہوں اسے نبی کہتے ہیں اور سے تعریف ہم پر صاوق آتی ہے پس ہم نبی ہرس۔" (بدر 5 مارچ 1908ء)
- (ر) "جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیو کر انکار کر سکتا موں۔ میں اس پر قائم موں' اس وقت تک جو اس ونیا سے گذر جاؤں۔" (آخری خط مرزا قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)
- (ث) "میں نبی ہوں اور امتی بھی ہوں ناکہ ہمارے سید آقاکی وہ پیش گوئی پوری ہو کہ آنے والا مسے امتی بھی ہوگا اور نبی بھی ہوگا۔" (آخری خط مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)
- (ز) "بھی نی کی وجی خرواحد کی طرح ہوتی ہے اور مع ذالک مجمل ہوتی ہے اور مع ذالک مجمل ہوتی ہے اور مع ذالک مجمل ہوتی ہے اور داشج ہوتی ہے پس میں اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ بھی میری وئی بھی خرواحد کی طرح ہواور مجمل ہو" (یکچرسیا لکوٹ می 33)

(i)

"اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور را سباز مقدس نی گذر کی ہیں۔ ایک ہی فض کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جائیں' سو وہ میں ہوں۔ اس طرح اس زمانے میں تمام بدوں کے نمونے بھی ظاہر ہوئے۔ فرعون ہویا وہ یمود ہوں جنوں نے حضرت مسے کو صلیب پر چڑھایا یا ابوجل ہو' سب کی مثالیں اس وقت موجود ہیں۔ " (برابین احمریہ حصہ پنجم ص 90)

ا مقیقته النبوة حصه اول ص 213 تاص از مرزا بثیرالدین محمود این مرزا) قادیانی

(13) امرحق کے پنچانے میں کسی قشم کا اخفاء نہ رکھنا چاہیے

"5 مارچ 1908ء کے پرچہ اخبار بدر میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی ڈائری کے ذمل میں نہ کور ہے کہ ایک احمدی ہے ایک نواب ریاست نے سوال کیا کہ کیا حضرت مرزا صاحب رسالت کے مدعی ہیں جس کے جواب میں اس احمدی دوست نے کما کہ ان کا ایک شعرہے ۔

من کیستم رسول دنیا وردہ ام کتاب ہاں ملم استم وز خداوند منذرم اس سوال و جواب کا ذکر اس احمدی دوست نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی خدمت میں کیا جس پر حضور نے فرمایا کہ

"اس کی تشریح کر دینا تھا کہ ایبا رسول ہونے سے انکار کیا گیا ہے جو صاحب کتاب ہو۔ دیکھو جو امور سادی ہوتے ہیں ان کے بیان کرنے میں ڈرنا نہیں چاہیے اور کسی قسم کا خوف کرنا اہل جن کا قاعدہ نہیں 'صحابہ کرام کے طرز عمل پر نظر کرو' وہ بادشاہوں کے ورباروں میں گئے اور جو پچھ ان کا عقیدہ تھا' وہ صاف صاف کمہ دیا اور جن کنے سے ذرا نہیں جیجکے' جبی تو لا یخافون لومة لائم کے مصداق ہوئے۔ ہمارا وعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نمی ہیں۔ وراصل یہ نزاع لفظی ہمداق ہوئے۔ ہمارا وعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نمی ہیں۔ وراصل یہ نزاع لفظی ہم خوا تعالیٰ جس کے ساتھ ایبا مکالمہ مخاطبہ کرے کہ جو بلحاظ کیت و کیفیت و میوں اس میں پیشین گوئیاں بھی کشت سے ہوں' اے دو سرول سے بست بورہ کر ہو اور اس میں پیشین گوئیاں بھی کشت سے ہوں' اے

نی کتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے۔ پس ہم نی ہیں۔ ہال یہ نبوت تشریعی ہیں ہو کتاب اللہ کو منسوخ کرے اور نی کتاب لائے۔ ایسے دعوے کو تو ہم کفر سجھتے ہیں 'نی اسرائیل میں کئی ایسے نی ہوئے ہیں جن پر کوئی کتاب تازل نہیں ہوئی 'صرف خدا کی طرف سے پیش گوئیاں کرتے تھے جن سے موسوی دین کی شوکت و صداقت کا اظمار ہو۔ پس وہ نی کملائے سی حال اس سلسلہ میں ہے۔ ہملا اگر ہم نبی نہ کملائیس تو اس کے لیے اور کونسا اخیازی لفظ ہے جو دو سرے ملموں سے متاز کرے۔ دیکھو اور لوگوں کو بھی بعض او قات سچے خواب آجاتے ہیں بلکہ بعض دفعہ کوئی کلہ بھی زبان پر جاری ہو جاتا ہے جو چھ لکل آتا ہے یہ اس لیے آبان پر جبت پوری ہو اور وہ یہ نہ کہ سمیں کہ ہم کو یہ حواس نہیں دیے گئے 'پس ہم سمجھ نہیں گئے کہ یہ کس بات کا دعوئی کرتے ہیں۔

آپ کو سمجھانا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ کس قتم کی نبوت کے دی ہیں 'ہارا فرہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو' وہ مروہ ہے۔ یہودیوں عیسائیوں' ہندوؤں کے دین کو جو ہم مروہ کتے ہیں تو ای لیے کہ ان میں اب کوئی نبیں ہو آ۔ اگر اسلام کا بھی بھی طال ہو آ تو پھر ہم بھی قصہ کو ٹھرے۔ کس لیے اس کو دو سرے دینوں سے بڑھ کر کتے ہیں آ خر کوئی اخمیاز بھی ہونا چاہیے' مرف سے خوابوں کا آنا تو کافی نبیں کہ یہ تو چوہڑے پہاروں کو بھی آجاتے ہیں۔ مکالمہ کاطبہ الہیہ ہونا چاہیے اور وہ بھی الیا کہ جس میں پیش کوئیاں ہوں اور بلحاظ کیت کاطبہ الہیہ ہونا چاہیے اور وہ بھی الیا کہ جس میں پیش کوئیاں ہوں اور بلحاظ کیت و کیفیت کے بڑھ چڑھ کر ہو' ایک مصرع سے تو شاعر نبیں ہو سے 'ای طرح معمولی ایک وہ خوابوں یا الهاموں سے کوئی مدی رسالت ہو تو وہ جھوٹا ہے۔ ہم پر کئی سالوں سے وہی نازل ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کئی نشان اس کے صدق کی سالوں سے وہی نازل ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کئی نشان اس کے صدق کی سروائی دے چکے ہیں۔ اس لیے ہم نی ہیں' امر حق کے پہنچانے میں کمی قتم کا اخفاء شہر کو می ایک جس کی قتم کا اخفاء شہر کھنا چاہیے۔" (بدر 5 مارچ 1908ء جلد 7 نبر 9 ص 2)

(حقيقته النبوة ص 272 از مرزا بشيرالدين محمود)

VIEW ج الموار (14) کردن پر تلوار

"اگر میری گردن کے دونوں طرف تکوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے کما جائے کہ تم یہ کنو کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ تو میں اسے کموں گا۔ تو جموٹا ہے۔ کذاب ہے۔ آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں۔ اور ضرور آسکتے ہیں۔"

(انوار خلافت ص 65 از مرزا بشيرالدين محمود ابن مرزا غلام احمد قادياني)

(15) VIEW المحافظ المواني تصور المواني تصور

"مثلاً ایک فض جو قوم کا چوہڑہ لینی بھتی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تمیں چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ وو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کو نجاست اٹھا تا ہے اور ان کے پاخانوں کو نجاست اٹھا تا ہے اور ایک دو وقعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند وقعہ زنا میں بھی گر قار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند وقعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرواروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور واویاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مروار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالی کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے۔ اور پھریہ بھی ممکن ہے کہ فدا تعالی کا ایبا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نی بھی بن جائے۔ "

رتياق القلوب من 152 مندرجه روحاني فزائن جلد 15 من 279°280 از مرزا قادياني)



N

M

111 /11

H

1

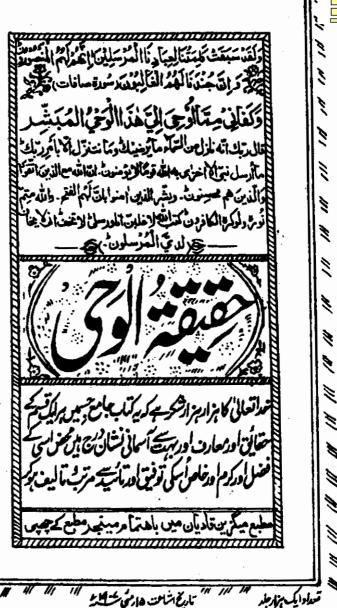
//

N

N

1

ì



کریا- درکلام لوحیزے سے برے کا ممل ایک چیز ہے عبی میں م رغلمني مآهوخارعندك يحصمك اللهم اسه ميرب ضاحم دوسكموا وتيرسونز ديك بمترب تحفي ضاديمنون العداويسطو بكل من سطاء برزماً عندهم من الرَّماح. إني بچائے گا اورحملہ کہنے والوں ہرحملہ کر دےگا ۔ ابنوں نے جکچھاگن کے پاس پھیارتھے مب ظاہرکہ دئے بأخبره في اخرالوقت ! انك لست على الحني - إن الله رؤ ف مِ مُولُو يُحْرِمِين بِالْوَي كُوالْوَدْ فَت مِي مُجِره بدو تَكَاكُم رُحِق بِر بَنِين ہے۔ فدار وُف و رحيم-اتَّاالتَّالك الحديد-ان مع الإنواج انتيك بغتة -معيم عيد ميم في نير عد المفيلو عيد كورمكرديا . كي فرجول كرما تعد الكياني طورير أول كل اني مع الرسول أجيب إخطى و امبيتٍ - وقالوا إنّي لك كې داسول كرما تعريوكرمواب د وشكا لين ادا د وكرمبي هېوژېمى د ونگاا دكېمي دا د د يُولگر ونگا. او كېينگر كنمويم هٰذا يُقله هوالله عجيب حِآء ني اثل واختاد وإدار اصبعهُ عد مل المراد كيد خدا و والعجائب هيد ميرسه ياس آيل آيا و المست محيم ليا و اوراي اعلى وروش دى و اشاَرْ ان دعدالله اتى ـ فطويي لمن دجد درآي - الإمراض اور باشاره كميا- كر خداكا وعده أمكيا - بس مبارك وموجو أس كو يا وسادر ويحف طرح طرح كي مياريان

" حاشید اس دی اللی کے ظاہری الفاظ بہ صنے دکھتے ہیں کہ میں خطا بھی کو دنگا اورصواب ہے لین ہُم جوا بھگا کمبی کر فاٹھا اد کھی نہیں اِ مدمجھی براا مادہ ہوا ہو گا او کھی نہیں۔ ایسے الفاظ خدا تعالیٰ کے کلام ہیں اَ جائے ہیں۔ جسکرا حاد بٹ میں نکھا ہو کہ ہُمی مومن کی قبض رُوح کے دقت تردّد میں بڑتا ہوں۔ جالا کھرخوا تروّد سے پاکسے اِس طحے بر دی اللی ہے کہ کمجی میرا ارا دہ خطا جا تا ہے اور کھی بُورا ہوجاتا ہی ۔ اسکے بیمنے ہیں کہ کمجی ہیں اپنی تقدید اور ادادہ کو خسرے کروہیا ہول اور کہ بی دہ ادادہ جیسا کہ جا جا ہوتا ہے۔ حسب چھی

واله نمبر1

A

C

تی اور میں اس خواتی ہوں۔ ولک ان مصطلع۔ اور میں اس خواتی ہے کھا کہتا ہوں جسکے ہاتھ میں میری جان ہوکہ اسے نجا کہ اور اس نے محد میں ابری اس نے محد میں ابری اس نے محد میں ابری تعدد ان ان ام نبی رکھا ہوا ورائس نے محمد میں ہوری تعدد ان ان اور اس نے ہوری تاہم ہے۔ اور اور در کسی تدراس کت بیری میں کھے گئے ہیں۔ اگر اُسکے معجزانہ انعال اور کھا تھے انسان ہو ہزار ول مک پہنچ گئے ہیں میر سے معدق برگوہی مذریتے تو میں اُس کے مکا لمدکو کسی نظاہر از کرتا۔ اور در بعیدنا کہ در اُس کا کلام ہے برائس نے اپنے اقوال کی تا اُسب دہیں وُھ افعال دکھائے جنہوں نے اُس کا جبرہ و کھائے کے لئے ایک صعاف اور روسنسن

أثيبنه كاكام ديا +

M O R E

لمان كا كامنهيں بلكهان لوگوں كا كام بي جو درحقية اور بعرايك اور ما دانى يدسيه كدمها بل لوگول كو بعز كان كيل كيمة بمن كم نبوّت کا دعویٰ کمیای_ی حالا نکریه ٔ انکا مسامرافترا ہی۔ بلکھیں نبوّت کا دعویٰ کرنا قرآ*ن ت* الوم مودًا برايساكوني دعوى نهس كياكميا صرف روعوى بوكرامك مِن التي مول درايك بيلوسي مِن المعفرة ملي الشرطير لم كيفن بوّت كي مروف اس قدر ہو کہ خوانعالیٰ سے بکٹرت تشوف مکا لم بمرومندي فياين كمتوبات مياكم عابوكه أكرحداس أتمتنطيع كالمه ومخاطيرالبية سيمخصوص بس اورقيامت تكم فحصوص دجس عجرانيا . دمخاطمه معمشون کما مله پیراه ربحیزت امورغیبمامیرظام اضح ہوکہ امادیث نبویہ میں پر پیشکوٹی کی پی پر کم انحصنرت م ہ ایک صفی بیدا ہوگا ہومیسی اورا بن مربیر کہلا ٹیکا اور نبی کے نام عدمكا لمدد مخاطبه كانثرت اس كزماصل جوگخا وداص كثرت امود فيبرإم يرظابه نی کے کسی پر ظاہر نہیں ہوسکتے جیسا کیا مثد تعالیٰ نے فرہایا ہے حدًّا الْآمَنِ ارتعنی من رسُول مینی خدا اینے غیب یکسی کو پُوری فدرت اور فلم نبي تمنشنا وكثرت لورصفائي سعماصل ومكتابي بجزائم ستخص كيجواس كالجركزي ركول بود اوریربات ایک این شده امری*ب کرستند رخدانعالی نید محصیت مکالمه و مخاطبه کمیای* اور ں قدرامور خیببد مجد پرظا ہرفرمائے ہیں تیرہ سو بڑس بجری میں می تعف کو آج تک بجر م ت معلا نبیں کی می اگر کوئی منکر جو تو باد نبوت اس کی گردن پرسیے۔ غوض اس حصد کشیروحی الہی اورامودخید میں اس آمنت میں سے ئیں ہی ایک فرد ہوں اور حس فدر مجے سے پہلے اولیاءا ورا برال اورا تطاب اس اُمّت ہیں سے گزر ہے

میں انکو یرحصد کشیراس تعمت کا ہمیں دیا کھیا لیس اِس وجسے نبی کا نام بانے کے

ك الجنّ : ٢٨-٢٧

حواله نمبر4

ئیں مخصوص کیا گیا اور دوس مراس نمام لوگ اِس نام کے سنحق نہیں کیو فکم کشرت بدی گا لترت امورغيبيه إس مي مشرط عيه اور وو مشرط أن مي يائي نهيس جاتي اورضرور تحاكم الساموتا تاكه الخصرت صل المدعليه وللم كيث كوني صفائي سے بوري بوجاتي كيونك أكرد وسرسيصلحاء ومجعست يبيل كذب يحكم بلي وه بعي اسى فدرمكا لمدومخا لحبد الميداود الموغيبير سيحصعه بالبيتة وونبى كبلان كمستئ بومات تواس مودن عي أتخفرت مل المدعليد ولم كي بين كو في من ايك رحنه واقع بهو جا مّا اسليح خدا تعالى كي مصلح وركون كواس ممت كونورس طورير باف سے روك ديا جيساكم احاد ميض محومي أيا بوك ابساتخع ايك بي بوگا وه بيشكوني لوري بوجائد اورياد يسيح كمهم في محص نمون ك در برجند بیشکوسیاں اس کتاب میں کئی ہیں مگر در اصل وہ کئی لا کھ بیشکو کی ہوجن کاسلسل ابھی مک جتم نہیں ہوًا اور مدا کا کلام اِس قدر مجھ برمرُدا ہے کہ اگروہ تمام لکھا جائے تو میں جز وسے کم نہیں ہوگا-اب ہم اسی قدر برکتاب کو حتم کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے عاست بي كدا بني طرف سعد إس مركت واسله - اورالا كمول داول كواسك وربيدس بهارى طرف ميني يمن واخرد عربنا ال الحدد الله رب العلمين .

مید خدا کے کلام میں بدا مرقواد یافتہ تھا کہ دومرا مصدا س اُتت کا وہ ہوگا ہو سے مرحود کی جا حت ہوگی اس لئے خدات کا دومرا مصدا س اُتت کا وہ ہوگا ہو سے مرحود کی جا حت ہوگی اس لئے خدات کی دومروں سے علیحدہ کرکے بیان کی ہو بیسا کہ وہ فرا آ ہی وا اُخریف صنح مراحد اُس ہو ہو ہوں آ خری زما درمی آ اُنیوا کے ہی اُدروریت میں اُنیوا کے دونت آ محضور جمل استدعی اُنیا کا تقد سلمان فادسی کی فیشت پر مادا اور فرا یا لوکان الا بھان محدقاً ہا لَا قریاً لنا له درجل من فارس اور بیمیری سبت جسٹکو کی تھی۔ موسا کہ فوات الله درجل من مدیت بطور وی میرے پر فادل کی مصداق معین درتھا اور خواکا دی مدیت بطور وی میرے پر فادل کی اور دی کی اُوسے مجموع میں اُنے مادا دور دی کی اُنے میں مدیت بطور وی میرے پر فادل کی اور دی کی اُنے میں میں درتھا اور خواکا دی نے جھے میں کریا۔ فالحی الله میشہ منہ

وراس كى أتمت كمسلة فيامن تك مكالمها ودخاطب الليركا وروازه كبعي بند زم وكال اورمج أس كے كوئى نبى صاحبِ خاتم نہیں ایک وہی ہے جس کی مُہرسے الیسی بوّت بھی ل کتی ہے نالازمى بيداوائس كيتمتنه اورمدر دى في ممّت كوناقع ج بور نانهس جاياته اوران بروى كادروار وبوصول معرفت كي اصل برطه ہے بند رہنا ركيا بإل اين حتم دم المت كانشان قائم ركفين ك لئے برما اکرنیس دی آپ کی بیری *ں اُمّتی نہواًسپروی البی کا دروا*زہ بندہو سو*خدا سے* اِن معنول سے آب کوخاتم الامیلوٹھرایا۔ لبغا قیامت تک یہ بات قائم معنی کروتھی ہے ہُروی سے و زکوئی کا مل دی پاسکتامها و در کا ملهم بوسکتام کیونکوستقل بوست انجمعنو ، نِيمَم مِوكُي بِوم مُح طَلِّي نِبُوت جسكِ معني أي كُوْمِن فيفِر مِحْدًى مصدومي يا أ سانول كيتميل كادروازه بندمة جواور تايرنشان دُنيام مط منطط ر انحصرت کی استعلید مسلم کی مهت نے قیامت تک بی جا با برکر مکا لمات اور مخاطبات الب ے محطر میں اور معرفت البریر مدار مجات سے مفقود رہوم اسے اسى مديث ميم سے إس بات كا پتر نہيں مطر كاكر الخصرت مل اللہ ظير ولم كے بع وأيساني أنيوالاسبع أتتى نهبي يعن آب كيروى سينين يأب نهبرا ورامي خمايوك

حد سنا ؟ ای دکھ برد الم طبعاً بوسکت ہے کو حدات موسی کا کت جی بہت ہی گذرے ہیں بہر پارطان جی ہوئی کا افسنل ہوا اوز ما کہ ہے۔ اس کلجماب پر ہے کوسی تدرنج گذرے جی انوں سب کو ندانے براہ داست جی لیا تھا بھندت موئی کا اس میں کچے بھی دخواہش تھا کہ کی لوگر آت جی انخصرت میں انٹر طیر دقم کی پُروی کی برکت ہزار ڈا اولیا دیگر جی اوا یک دومی می کہ اموامش بھی ہے اونے ہی ۔ اس کڑنے فیصنان کی کسی میں انظر نہیں ان مکتی۔ اسرائیلی جی کہ الگر کے کہ ان تام کھ کھڑنوں مری گئرت جم انتھی ہے جائے ہیں۔ رہے انبیاد موجم بیان کہ بھی کا انہاں صورت ہوئی کا 164

M O R

ھاتھاکھ میں این مرمیاً سمان سے نازل ہوگا می بعد میں میدکھھاکھ اَنبوالاسے میں ہو اِس تناقص کا بھی ہی سب تعاکد اگر مین دانعالیٰ نے براہین اجربیس میرا نام میسی دکھاا وربی بھی مجھ فرما باکد نیرے کسنے کی خرصدا اور رسول نے دی تھی برگڑے نکد ایک گروں ملافوں کا اس احتقاد رہا ہو رمیرامعی میں اعتقاد تعاکر معنوت حیلی اسمان برسی نازل چوننگ اسلینے کیں سے خدا کی وی کو ظاهر ريحل كرفامة جاما بكداس وى كى ناويل كي اوراب اعتقاد وبي ركعابوعام سلمانون كانتعاا وراسكا براجين اسحديدهي شائع كميا ليكن بعدائيك إس باره مين بارش كيطرح ومي الني ناذل بهوني كروه في عمر وآنے والا تفات میں ہے۔ اور ساتھ است صدح انشان طبور میں آسے اور میں واکسمان دونو میکم مدن كيلة كحراب بوكة اورخدا كم يمكة جوسة نشان ميرب برجرك مجعياس طرف ساة كرآخرى زمانه ميسيح أسف والأمي بي بول ورندميرا احتقادته وبي تعابو من في الإينام دير بس لكدد يا تعااد دم موس في امبر كفايت مذكر كم إس وى كوقراك نشر بعين برعوض كميا تو آيات قطعية الدالة مص ثابت بؤاكد درحقيفت سيح ابن مريم فوت بوگميا بجا درآمزى خليفرسيح موثود سك نام برإمى أتست يس مع أيكا ا درميساكرمب ول يوكوم انهو لوكوني ايكى باق نهيس دم بى اسم عن مد إنشاف ل اورأساني شهادتول ورقرآن تنريف كي قطعية الدلالت آبات اورنعوص صريحه مرتبيه في بس الم لئے مجبود کردیا کوئیں اپنے تئیں سے موعود مان لوں يميرے لئے يہ کافی تعاکہ وہ مميرے پرخوش ہو بمصاب بات كى برگز تمنّا ندتنى كى يوشيدگى كەنجرە بى تخااددكوئى مجھىنىي جانزا تھا اور ند مجھ بنوابش تنى كركوني مي شناخت كرسد أس ف كوشهُ تنها في سيم محيط برا نكالا- مِن في عام اكد مُن إيشيده دمهول اورايشيده مرول مكراكست كهاكه كي تجفيزام دنيا مي عزّت كرما توثم رت دُول كا پس برائس خدامص پُوچوکه ایسا تَه نے کیوں کیا ؟ میرااس میں کیا قصور ہے۔ اِسی طبح اوائل میں میرا ين عقيده تعاكه محدكوميس ابن مريس كريانسبت وهني وادر فداك بزدگ مقربين من موسم اوراكركوني امرميرى فعنيلت كينسبث ظام ربوذانوعى أسكوجزني فعنيلت قرار ويتتأقفا محبعدين وخداتعالیٰ کی وی بادش کی طرح میرے پر نازل جوئی اس فی مجھے ہس عقیدہ پر قائم من سیسے دیا اور

منص

زیمطور مینبی کاخطاب مجھے دیاگیا مگراب*ر طبع سے ک*ھ ایک بیبلوسے نبی اورا کی*ک بیبلوسے ا*ُ متتی ^{مین} او اكئ سفانوند كي طور يعبض عيارتين خدانعال كي دى كي إس دسالم بني معلى جي أن سع بعي رجونا ہوکرمیسے بن مرم کے مقابل پر فعالتعالی میری نسبت کمیافرہا تا ہے۔ میں فعا تعاسلے کی ر. س برس کی متوانز وی کوکیونور د کرسکتاجوں 'میں اُسکی اِس پاک وی برایساہی ایمان لا ماجوں اكدان تمام خداكی وحیول برا یمان لا با دو رچمجه سے پیپلیمویکی ہیں! ودُمیں بیعبی د مکیستا جوں کہ بييحابن مريم آخرى خليفه موسى عليلاسلام كابحا ورئيس أخرى عليفه أمس مبي كابعدل جغيرالرسل سب اكتنتى كم نديك كير خوب ما نشاجع لكريه الفاظ ميرے الك كو كوا دا نه هوسنگیمن سکه دِلوں میں حضرت بیع کی مجتبت پرمتش کی مد نک مہنے گئی ہو گھر میں آئی ہر وا ہمیں کرتا . میں کیا کردن اور*س طبع خوا کے حکم حیو*ڈ سکتا ہوں اور کس طبع اس رکٹنٹی میرجہ مجھے دیگئی ناریج می*را سکتا* ہو ربيكه مبرى كلام ميركيجة مناففن نهبين كبير توخدانعالى كي ديح كابيروى كرميوالاجو ب جبتك جمعيمات مز ہوا میں دہی کہار ہاجوا والل میں میں نے کہا اور مب مجد کو اسکی طرف سے علم ہوا او مس نے اسکے فالمف كها- مس انسان جول مجيع عالم الغيب بوسنے كا دعوىٰ بهيں- بات بہى ہے و تحص جلہے قبول رسه با دکرسد- میں نہیں جانشاکہ خوا سے ایساکیول کیا- ہل میں اس قدرمیانت جول کہ آسمال برخداتعالی کی برت عيسائيوں كے مقابل پر بڑا ہوئن مارىہى ہے انہوں نے آئنھ نوست ملّى اللَّه والم كائنان كے مخالعت وہ نوجین کے الفاظ (منتحال کئے ہیں کہ فرمیسے کران کو آسمان بھیٹ مبائیں لیس مداد کم

میده یاد نید که بهت ولگ میرید د و سدین بی کا نام سنکر د صوکه کلات بی او دریال کیسته بی کوگو یا کی نداس بوت کا د کوئی کمیا ہے جو پہلے ذیاف میں براہ دامت نبوں کوئل ہے لیکن وہ اس نیال میں ظلمی ہو ہیں میرا ایسا دعویٰ ہیں ہے اگر خدا تدانی کی مصلحت اور کھنے ہم خصرت میں اندظیر و لم کا فلفر دوجا ندیکا کمال نابت کرنے کیلئے دم تربر بخشا ہے کہ آپ نیون کی رکہ جھے نبوشک مقام تک بینچا یا۔ اسکے تم ہرت نبی نہیں کہلا سکتا بکلہ ایک بہلے سے بہ اودا یک بہلوسے ہم تق یا ودمیری نبوت آئے خصرت میں الشرطیر و لم کی ظل ہے نرکہ اصل میں تو اس و برسے مدریث اور میرسے الہام میں جیسا کی میرانام نبی رکھا گیا ایسا ہی میرانام اُتھی بھی دکھا ہی تا معلم جو کہ مرا یک کمال مجد کو اس خصرت صلی افتر علیرو فم کی اتباع اور آپ و دویرسے طاہے۔ حسن چھ والمراطع اقل

رَبَّنَا افْتَحَ بَيْنَاوَ بَايْنَ قَوْمِنَا بَالْحَرِّفِ لِلْتَحَايُر الْفَاتِحِوْثِن

المحد تندكر زمان كى صرورت كيموافق بهتول كوطاعولى مص عجات وينا من المرورة المر

4



بمقام

قاديان دارالامان

باهتمام حكيم فضلدين صاحبطبع ضياء الاشلام

ميںچھپا

تعداد ملد ٥٠٠

اريل عنوارم

A

یں ہو تاکہ ایک رسول کے انکارے ُ منیا میں کوئی تبا ہی بھیچی مبائے بلکہ اگر لوگ ور تہذیت خدا کے رسولول انکارکری اور دست درانی اور بدزبانی زکری آوائی ت میں مقرد ہی۔ اور حس قدر وُنیا میں دسولوں کی حایت میں مری مبیح گئے۔ وُ محمن انکارسے بہیں بلکرشرار توں کی سزاسہ۔ اِسی طرح اب بھی جب لوگ بدر بابی اور ملم اور تعدّی ورایی خباتوں سے بار آجائی محے اور شریفار برتاؤ اُن میں بُدا ہوجائے گا۔ تب یہ تنبید اُٹھالی جائی گراس تقریب یہ بہتے سفادت مندخدا کے ول کو قبول کرلیں گئے اور آسمانی برکتوں سے حقیدلیں گئے اور زمین سعاد تمند ول سے باليكي - (١٠) يسرى بات بواس وي سعانا بن بولى سے در بير كد ندانعالى برمال لرطاعون ونیا میں اسے کوسٹر میں تک اے قادیان کواسی و نناک تباہی سے فوظ ركميكًا كيونكربه أسك رسول كالتخت كاه جواورية عام المتول كيك استان بو-أب اگر مُداتعاليٰ کے إس دمول اور إس نشان سے کسی کو انکار ہو اُورِ حيال ہو کہ يأميح كى رستشء يام كائ كحطفيل كويا ويدوا باوجو دمخالفت احدثتمني اور نافر لملى إس رسول كے طاعون و ورموسكتى ہے ال بغیر تبوت کستابل بذیرائی نہیں۔ *بیں چونتھ ا*ن تمام فرقول میں سے ، کی سیانی کا تبوت دینا مها سماسید تواب مبهت عمده موقع سے گویا خداکی طرف ، کی سجائی یا کدنب بہجاننے کیلئے ایک نمالیش گاہ مقرد کیا گیا ہی^ا در ف سے پہلے قاد باک انام لے دیاہے- اب اگرار ہوگ وید کو محقة بن أوانكوچاجية كربنارس كي نسبت جوديد كدور كا اصل مقام س ونی کردیں کہ انکا پرمیشر بنارش کوطاعون سے بجالے گا۔ اور سنائن وهرم والول ى ليسطة بركي نسبعت جريص گائيال بهت بور مثلًا المرتسركي نبست پيشگوني دیں کو کو کے طفیل اس میں طاعون نہیں آئیج ، اگر استدر گو اپنامجز و دکھادے



اودخود طاہرے کرجکہ خوا تعالیٰ قدیہے اپنے مندول کے ساتھ ممکالم ہوتا آیا ہے بہاں کے کہ بنی امرائیل میں مودلوں کو بھی خوا تعاسے سے مکا لمہ اور نیاطبہ کا شرف ما صل ہوا ہے جیسے معفرت مولی کی ماں اود مریم صدلیقہ کو تو بھریہ است کھی برخمست احداد میں ہے۔



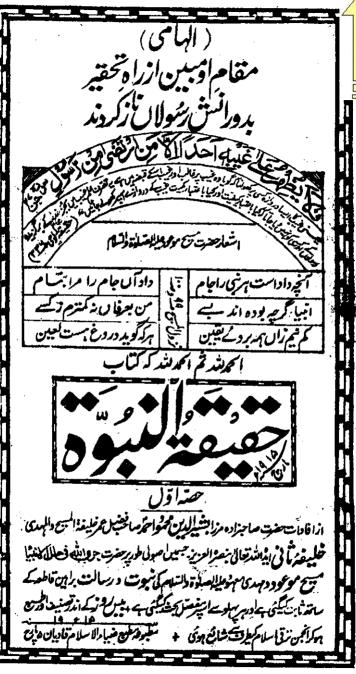
پئلشز-ناظرمالیون تعمیرت ربومنلع جمنگ

تعداد طبع

المعلى كاراله المناقبة

واقفيت دكھنتے ہیں جنگونہ بغورکنا ہیں میکھنے کااتفاق ہوااوزر مخالفين كحكسئ عترامن بإلىاجاب بيتي بي كيج بمراسروا فعرك خلاصن إوجو والم حق بهو لف كحدا مكوندامت وعمّا في يرقم به سيريخ أنج يتية بن كه إكمصلعب يراكب مخالف كي طرف سے بإعترام مواكدس سے تم سف معیت كى سے وہ نبى اور دسول بونے كا دعوىٰ كرماسياور م كابواب محمل نكاد كے الغافلسے ديا كمامالانكه ايسا بواميسيے نہيں۔ حی بیے کہ منداتعالیٰ کی وہ پاک حی جرمیرے بیر مازل ہوتی ہے اسمیں ایسے انعاظ وك اور مرس اورني كه موجودي نهايك فعد بلكه مدر إوفعه بموكونكر ، ليحيح بوسكتلسي كوليسيالغا ظامري ونهيق إيس بلكواسوقت توبيط زمارأ بمحى مهبت تصرتكا ورؤضح سعيبالغاظ موجودين وربرابين احكربيريمي بسبا مع ہوئے بائیں رس میرئے بالفاظ کھر تموشے نہیں ہیں مینانچہ وہ مکا لهية جو برا بين احمُديه مِي شائع بو يكيه بِي ان بن سط يك يوحي الله

حواله نمبر 10



B A C K ایک وہی ہے جس کی فہرسے ایسی نبوت ہی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہوٹا لازی ہے " رصیتہ الوی صنی ۱۷ و ۲۰

اس والسدمندج فيل نتائج فكلتي س-

ا۔ یہ کہ اسخفرت صلی اللہ علیہ وہلم کے طاقم النبیین ہونے کے یم حتی ہمیں۔ کہ آپ کے بعد ایسا فیضان جاری ہو آپ کے بعد ایسا فیضان جاری ہو آپ کے بعد ایسا فیضان جاری ہو ۔ ہو ہمیلے کسی بی ایک ایسی نبوت ملتی ہے۔ جو ہمیلے کسی بی کی اطاقت منے ہمیں لتی گئی۔ اور اس نبوت کا پانے والا امتی لی کہلاتا ہے۔

اید پہلے والد اور اس والکو طاکر وکیھو کیانیتجہ پیدا ہوتا ہے۔ پہلے توالدی فیلتے ہیں۔ بہلے والدی فیلتے ہیں۔ کمحدث جسے جزوی نبی کلی کہدسکتے ہیں۔ پہلی استول ہیں ہوتے ہسے ہیں۔ اور اس کوالدین سسر لئے ہیں۔ کہ استی نہیں اس توالدین سسر لئے ہیں۔ کہ استی خوالدین کا مصر ایسا بڑا متعقا کہ اٹکی اتباع سے کوئی فرد ان کی اُمّست کا نبی سر جسائے۔ کا نبی سر جسائے۔

فیں ان والوں کو ملاکرہ فیتج نکلتا ہے۔ کہ بہی استوں میں محدث یا جردی بنی تو ہوئے

عقد دیکن بہلے بہیوں میں اسقد طاقت نفتی کہ ان کے فیصان سے اسمی بنی ہوسکے ہی

کا دما ف مطاب یہ ہے کہ اسخفرت میں استرعابیہ سولم کی است میں صف محدث یا جزم ی

باری نہیں۔ بلکہ اس سے اوپر نبوت کی ساسلہ بھی جا رہی۔ ہے کیونکہ محدث یا جزم ی

بی کا درجہ تو دہ ہے، جو بہی امتوں کے بعض افراد کو بھی ملجا یا کرتا تھا۔ بیکن اسی

بی کا دورجہ ہے رہو ہیا رسواں کی اتباع سے نبی سکت احد کوئی نبیس موسکتا کے انہا ہے

نہی کا دورج دی بنی سے اوپر کا ور بیسوا نے بنی سکت اور کوئی نبیس موسکتا کیونکہ

مزد کے بعد کل بی می مرک اوپر کا ور بیسوا نے بنی سکت اور کوئی نبیس موسکتا کیونکہ

مزد سکے بعد کل بی مراج ہے۔ لیس سے انکل مور روش کی طبح تا بن سے کہ اسمخصرت

مزد سکے بعد کل بی مراج کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا سے۔ می نبوت صرف آیا سے فیضان

من مل سكتى الله المست الماس المسكتى - اور بيليا زمانديس بنوت ماه راست المسكتى - اور بيليا زمانديس بنوت ماه راست المسكتى المتى المسكتى المسكتى

(14) منی می میخونون اوردی بون برگاهم مرفرانبیا عصف بی اندر کها بو " (نزول ایس ش) (۲۰) مین سول اورنبی جوایی ایم باز فلیت کالم سے برقی و آئینهون بیسی محکری شکل ورمحدی بنرت کاکال انعکاس بو " (نزول ایسے ملاحات)

(۱ م) "ایسایی خدا تعالی اور اس کی بک بسول نے جبی تنے موعود کا نام نی اور رُسول رکھ اس اور تام خدا تعالی کے بنیون اس کی تعربین کی ہے ۔ اور اس کا تمام انبیاء کی صفائی کا منظم مشمر ایا ہے " (نزول ایسے صفیم)

(۲۴) د اس فیصله کرنیکے کئے خدا آسان قرایل بی آداز میونخیگاروه قرنا کوید کا ده اگل نبی موجل " (میشر معرفت مشاس)

(۲۶۳) "اس طرح بریس خدا کی محاب بی عبی بن مریم مجهلایا - جوکسریم ایک می قود، او میسلی ایک بنی ہے بس میرانام مریم اورعیسی رکھنے سے بنطا ہر کیا گیا کریم اُستی میں ہوں اور بنی بھی یہ وطعید برا بن احدیج مصدیح مصلیا)

(۱۲) مناح منها إكرائي رُسُول كو بغير كوابي جهو ليث فاديان كواس كى خو فناكت بى سى معفوظ روم) مناح منها كالمحتليم كالمعلق المالية المسلم المسلم كالمحتل كالمحتلك كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتلك كالمحتلك كالمحتلك كالمحتل كالمحتلك كالمحتلك كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتل كالمحتلك كالمحتلك كالمحتل كالمح

(وافع السبلاو)

(۲۵) آگیصاصب پراکیسمنالعن کیبلرونی یاعزاض بیش ب*راکسی تم سنه میت کی ہ*و و بنی اور رئسول ہوئیکا دعو کی کرتاہے یا دراس کا جواب محض انخار سے الفاظ میں باعمی مالا کھ اساجواب صبح بہنیں ہے " (ایک نعلی کا از آلہ)

(۲۹) میں جکوارم ت کر جی ارسوب کوئی کے قریب فداکی قرق باری شم خدد دیکھ کے اس رکھنا

طدير دُرِي مو تحيّن وين بي نبيت بي يارسول كه ام سے كيو كو انحار كرسكتا ہوں ؟ (اكس فلط كا از الد ستار)

(۲۷) " ال داستد کو بموزر کدکرادراسیل به کراوراس کا م محدّادرا حدّ می موکزی در مولی به مول ا**ور بنی بی** مول " (ایک غلفی کااز الن^ی)

مشتین (۲۸) " یک خدا کے مکم کے موافق بی ہوں یہ (آخری خطرمنرشاندین مذرمانیارہام ،۲ رسی گا

(٢٩) ين إروم سينى كلا ابول كو في اوجراني زبان من بي كيد معظم من كوفلات الهام إكر كِرْت بْنِيْكُوى كُر بْوالا واور مغير كُرْت سب بِمعنى مَعْق بنين بوستى يُوْوَى فَامْد رمْ خارهام المينيكا (وسو) "بى يسى بناء برنداين مرزاً منى ركعاب كرون اسن مى كزت مكالمه مخالميه الليدا وكزّ ا طاع برعلوه غیث جوع طائم مگئی ہے ؟ (اَحری خاصفرت اقدی شریما خارعام ۲۰ یش الله) (ام) " بهادا دعویٰ ہے کہم رُبول اور نبی میں اِراصل بیرنراع تنظی خانفانس ساتھ ایساسکا لمیڈا كر كيم بلجا فأكميت وكيفنت دوسرس ومبت بأره كرمورا وراسين بشكومان كزمت وبور أسي نبي كية بي اورية تولين بم برصادق أتى ب بس بم نبي مي " (بَرَد - ٥ راسع مندايي (١١٥) درجر بالست يس نداميرانا مني ركمة است توير كيوكراكادكر يحا بول ميراسر قاغمون أس ونت آج اس ونيا سے گذر جا و ل " (أخرى خلاصرت اندى مندرجا عبارهام ٢٠ يني شايع) (سومع) ين نبي بنوا دُراتني بهي بنونا كه جارية آ فاكن ويشيكوي يُوري بُو أينوا لاستوات بهي يُحوّا وري مي يُحوّي الأخرنسنيوا (مهم) بریخ بھی اور کھے کے دائیں ہے کوباً سان سے مقرم ہوکرایک بی ارمول آ اے توام بی کی راك فريب الباستعدادات آسان سے نازل مواليد افد أتشار رُوحانت فليورس آليدي تر مراكث فس خوابوب کے دیکھنے میں ترقی کرناہے اورالبام کی استعداد ریکھنا والے البام پاتے میں اور وصافی اُمور معقلیں بھی تر پر جاتی من کیوکی میساکہ بیارش موتی ہے ہرا کی مین کھ نے کھداس وصولیتی ہے ایسادی اس قت ہوتاہے دیے ُسول کے ہیں ہے۔ ہمار کا ذا آیا ہے۔ تبیان ساری رکتو کا موجے راصل وہ رسُول ہو تاہے۔ اوجیفذ نوگور کوغوایس بالهام بور فریس و راصل ایک محصلهٔ کا دردازه ده رئول بی بوناسه کونکه اس تصراعة دُفیاً . (۱۳۵)"اس فکرصور کے نغذاہ مرادمین موجودا کو کہ خدا کے بنی اسکی صورتیوس (حثیمیرمعرفت حثیثہ) (٣٤) کسي تي کي دي خبروا صد کي طرح موتي ہے اور معذ الك مجل يوتي ہو يا وکيجي دھي ايك امرس کڑے ادرواضے ہوتیہے پرس میں اسے اکار بہنیں کرسٹ کی کمبی میری وحی مجھی خروا صد ك طرح موا در مجل مو (ليكيرسالكوث ملام) (we) مدارن اندمي خداسن جا ج كوم قدرنيك ورداستياز مقدس بى گذين يكم مي ايكسيري قف

B A C K کے دجو دیں ایکے نوسے نا ہرکئے جائیں یہ ووہ یں ہوں اسی طیحاس زملنے میں تمام ہو کی نوجی کا ہر بڑے وعون ہوا ڈیٹویوں صغوتی حضرت سے کوصلیب پرچڑھا یا اوجہال م مب کی شالیں اس دقت موجو وہیں یہ (برامین احمد پنجر صنافی) (۳۸) ایمان درحقیقت وہی ایمانی، جوفداسکے دشول کوشناف سے کمنیکے بعد حاصل موٹلسے۔ ۱۰ ال

٠ (مقتبة الرحي صلاحاشيه) ٠

ضيمهتبر

امْرِق كُيْبِي فِي مِن فَي مَم كانفا بِنركَمنا جابيُّ

هراب شناء كربي اخرار دري صرت سيح موقود علي الصلاة والسلام كى دائرى كذبل من مدكور من المرك كذبل من المرك كذبل من المرك احدى سد الكساف المرك المر

من سيتم رسول ونباوره ام كماب الهاجم التم وزضا و ندمند درم اس سوال وجواكي ذكر اس حدى دوست صفرت سيم موجود علي بصارة والسلام جيرمت بس كب

مسير ضورك زماياكه

لول كامموعة وحفرت صاحراده مرزابشرالدين محمو واحمرا الن أنى المدتعال فإيع مدخلافت كدوس سالا ی غلام نبی .(بلانوی)

س کے درج کو محسنات میں محریم رمول کریم اف طلب دسلم کی اس بنک کو ایک مست کے لیے می برداشت بنیس کرسکت وه کنن بس که اگریم حصنیت مرزاصا حب کوبنی کیبینگ نولوگ بادی كالنت كريكيد اوربيس دكه دينيك بي كتابول حضرت مزاصاحب كوبى دركية بس أفخفرن صلى المدعليه وملم كاسخن بتنك بصيب كوبمكس فالغنث كى وصب بردا مشنث نیں کرسکتے۔ دوتو مخالفت سے ڈرانے ہیں دلین اگرمبری گردن کے دونوں طرف تلواد بى دك دى جلسة اورجيم كما جاسة كتم يركهو كرا تخصرت صلى المترمليد والم م بعدكونى نى نبيس آئے گا- تویں اسے كول كا- توجوا بدركة اب سے - أب كے بعد ثي آسكة إلى اور ضرور آسکتے ہیں جمیونکہ آخضرت علی الله علیہ والم کی شان ہی الیسی ہے کہ آب کے قرایع سے بوت مال ہوسکتی ہے۔ آپ نے رحمۃ للعالمین ہوکر رحمت کے وروازے کھول ویے ہی اسك اب ايك نساق ايسابي بوسخناجه وكئي يسل ازبياست برا جو مگراس صورت بيس كم تخضرنت سلى الشُرعليه وسلم كاغلام بو + ہارے لئے کتنی عربت کی بات ہے کو قباست کے دن تام نبی اپنی اپنی است کو لے کم كمرس بوشك اوربم كينيظ كربارس بى كى دەشان سبىك آبيدكا غلام بى بارابى سبىدكىك ملان كية بيركر ماسه الفوي سيع كفي كاروبني اسرائيل كم الفرآيا فقاء الكردي أيا- وبرنبامت ون كياكينك كم ارسنى الخصيليم كدوه شان بدكر آبك أمن كالمع لئے بنی اسرائیل کا ہی ایک ہی آیا تھا۔اس بانٹ کوسوجوا ورغور کرویکہ آنحفر صلح کمک اٹک نم کررہے یا ہم۔ آنحضرت کم کی اسی میں عزمت ہے کہ آپ کی اُسّت بس سے کسی کو بنی کا درجہ۔ ٹک ٹی امرائیل کا کوئی بٹی آہیک اُسٹ کی اصلاح سکے لئے کسٹے۔ حصرت بیچے موجود نے امی ابن مربع کے وکرکی جوڑد + است بہنز غلام احداث يعنابن مرم كانغ كيول انشظاركورسيت مجد وكجيوكه براحدكا خام بوكراس سع برهدكم بول ك كك كيد كراس شعريس مرزا صاحب بكنة إي كديس نالم الديول - اس شئة آب كا يبى نام أما يم كِسَا بول ـ كون سلان سند بوابيد آب كوغلام احرنهيں كِسَنا ـ براكيب مجاسلان ودوكا مهی که که کاک پس ا حدکا غلام ہوں۔اسی طرح صغرت صا حب نے فرایا ہے۔ چنا بخراک اللہ ان طذا الكتاب يدنع وساوس الخناس- و فسيه شغاءً للناس- وهويهب السكيسنة ويجلوالكروب في وسميسته -





تصنيف

-امام رَبانی حصزت میرزا ع**کامم احمد** صاحب ت دیانی مسیح موعود و مهری مسعود علیه الصت لوه والت لام اور رسولوں اور عمد توں کے بالے میں جو **ندا تعالیٰ کی طر**ف سے مامور موکر اُستے میں او نام فوموں کے لئے واجب الاطاعت مقبرتے ہیں۔ قدیم سے خدا تعللٰ کا آیکہ ماص فانون سے جوم ذیل میں لکھتے ہیں۔

ہم اِس سے پہلے اہمی بران کرچکے ہیں کہ لیسے اولباء انڈ ہوا مورنہیں ہیستے يامجة ثنبني بوت اورأن من سينهين موت جو دنيا كوفداكم سے خداکی طرف ملاتے ہیں۔ ایسے ولیوں کوکسی اعلیٰ خاندا لْ أَوْم كَيْ صَرُورت نهيس كِيونكه أَنْ كَاسَب معاطدا بين ذات مك محدود بوتا یکن ان کےمقابل پرایک وُوسری قوم کے ولی بی جورسول یا نبی یا محدث كهلات بين اوروه خداتعال كي طرف سيدايك منعسب مكومت اورّصنا كاليكرآت بس ورلوگور كوتمكم موتاسي كه ان كواينا امام اورسردار اور بيشوا بجرنس ۔ اور مبیاکہ و وخدا تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں اس کے بعد خدا کے أن نائول كى اطاعت كري- إس منعت بزرگول كےمتعلق قدىمسے خداتعالى كى يبى عادت بيه كدا نكواعلى درم كى قوم اورخا ندانٍ مين سع بكيد اكرتاسي- تا اخطه تبول كرمن اورانكي اطاعت كاثبخة الطمائ مركسي كوكرامت پُونکر خدا نہایت رحیم وکرم ہے اِس لئے نہیں جا مِساکہ لوگ معور کھادیں اور الكوايسا ابتلاييش ويربوأنواس سعادت علمي سيموه مركفكم دو اُس کے مامورکے قبول کرنے سے اِس طمع پر ڈک مبا میں کہ اس شخص کی تیج

M 0 R Ē

قوم كے لحاظ سے نزگ اورعار اُنیرغالب ہو۔ اور وُہ دِلی نغرت محص

بالتسبير كامت كرين كدأ سكحة ابعدار مبنين ورأسكوا بنا بزرگ قراردين اورنساني

جذبات اورنعتورات برنظركركي بات نوب ظاهري كري مموكولمبقا نوع

انسان كو پیش آباتی ہے مثلاً ايشفس جو قوم كا جو برو يعض منگى ہے ۔ اورايك

كاول كے متربعة مسلمانوں كيميں جاليس ال سے بيز مدمت كرتا ہے كہ دو وقع أشح گھروں کی گندی نالدوں کوصافت کرنے آتا سے اوراُ نکے باخانوں کی مجام أثما تاب اورابك دو دفع جوري من مجى مكر اكباب اوريند دفعه زنام مج لرفهاً رمورائس کی رسوائی مومکی سے- اور جندسال میلغانه میں فید عمی رومیکا م اورجند وفعدايي برك كامول بركاؤل كالمرد ارول ف أسكوتو قيمي فك بیں اوراسکی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی بجس کام مسمشغول رہی ہں اورسب مردار کھاتے اور کو واسطانے ہیں۔ اُب خدا تعالیٰ کی فدرت برخیال کرکے حکن نوسے کہ وُہ اپنے کاموں سے تائب ہوکرمسلمان ہومائے اورمير بيمي مكن سنه كه خداتعالیٰ كاابسافضل ُمير موكه وهُ رسول وربيمي بنجلة ا دراً سی گاؤں کے مشریعیٰ لوگوں کی طرف دعوت کا پیغا مرلیکر آ وسے او دسکیے ک بَتِحَفَى تَم مِين سعيميري الحاعث نهين كربيًا خُدائسة مِبنَرٌ مِن فوالحاكما. اوم واس امکان کے جسے کہ وُنیا بُدا ہو ہی ہے کسے نرانے ليونكه الساكرنا أسي مكمت اورمعسلوت كيفلات الماوروه ما تراسه كرا یئے رامک فوق الطاقت ٹھوکر کی میگہ ہے کہ ایک ایساٹھنے جائمیٹ دو ر ذیل جلاآ تا ہے اورلوگوں کی نظریں نہ صرف وہ نیج ہے مبلکہ اُس کا باپ اور داد ا اوریژ دادا اُورمها تنگ معلوم سے قوم کے پیج ہی اور مہیشہ سے شریر اور مدکا، مون يط أت بن اورمونشوں كالمج أدبي خدمتيں كيت رہے ہيں۔ أب أكم لوگوں سے اُسکی اطاعت کرائی مبائے تو بلاشبہ لوگ اُسکی اطاعت سے کرامت کرج كيونكدايسي مجكرين كابهت كرناانسان كبيلترا يكسلبن امرسير إسلية خاقعالي كاقديم قالول ورُسنّت بہی سیجکہ وُہ صوب اُن لوگوں کومنعسب دعوت بیسنے نبوّت وغیرہ ہے اموركرة سبيرواعلى خاندان مي سيمول-اورداني طوريمي ميل ميل اتح ركية





الله تبارک و تعالی اس جمان کے خالق و مالک عام و مطلق اور سمی کچھ ہیں۔ ہر قتم کے نقص و عیب سے پاک خاندان کنبہ برادری عزیز و اقارب اولاد اور جملہ انسانی اوصاف و تعلقات سے مبرا ہیں۔ ان کی شان حمید خود ان کی نازل کردہ آخری کتاب قرآن مجید ہیں یہ بیان ہوئی۔ لیس کےمثلہ شی۔ قرآن و حدیث کے علاوہ اکابر علائے متقد مین و متاخرین کی کتابیں مفرت حق کی عظمت و جلالت کے موضوعات سے پر ہیں۔ لیکن اننا کچھ کھنے سننے کے بعد بھی اس عظمت و کبریائی اور اس کی حقیقت کا اور اک انسانی قیم سے مادراء ہے۔ حتی کہ پینبراعظم مستفری ان کی عظمت و کبریائی اور اس کی حقیقت کا اور اک انسانی قیم سے مادراء ہے۔ حتی کہ پینبراعظم مستفری کی اس کی حقیقت کا اور اک انسانی قیم سے مادراء ہے۔ حتی کہ پینبراعظم مستفری کی مقبل کے دور ہیں۔

"ہم تیری معرفت کا حق ادا نہیں کر سکے۔"

لیکن منتبی قادیان نے جس دیدہ دلیری سے مسلمہ عقائد کا نداق اڑایا ہے اور گل میں گلی ڈیڈا کھیلنے دالے بچوں کے باہمی ذوق کے انداز میں اللہ تعالی کا ذکر کیا ہے اور اپنی خودساختہ نبوت کے جوت کے لیے اللہ تعالی کے متعلق خرافات کا لیندہ گھڑا ہے وہ مرزاکی نامرادی کا سب سے برا جبوت ہے۔ دل پر ہاتھ رکھ کر ان خرافات کو راحیں۔

ان رافات و پر جیں۔ (1) اللہ تعالی کے بے شار ہاتھ پیر

" قیوم العالمین ایک ایبا وجود اعظم ہے جس کے لیے بے شار ہاتھ پیراور

ہرایک عضواس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتباعرض اور طول رکھتا ہے اور تیدوے کی طرح اس وجود اعظم کی تارین بھی ہیں جو صفحہ ستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔"

(توضيح مرام ص 42 مندرجه روحاني خزائن جلد 3 من 90 از مرزا غلام احمد قادياني)

(2) کے VIEW اللہ کی زبان پر مرض

"کیا کوئی حقمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے محر بول نہیں۔ پھر بعد اس کے بیہ سوال ہو گا کہ کیوں نہیں بولتا۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔"

ا معیمه براین احمد به حصه پنجم ص 144 مندرجه روحانی نزائن جلد 21 مص 312 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (3)

"وہ خدا جس کے قبغہ میں ذرہ ذرہ ہے' اس سے انسان کماں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرما تا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔"

(تجليات المهيدم 4 مندرجه روماني فزائن جلد 20 م 396 از مرزا قادماني)

(4) کارون میں خدا

"ایک بار مجھے یہ المام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا' اپ دعدہ کے موافق۔"

(تذكره مجموعه الهامات ص 452 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (5)

"سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول تھیجا۔"

116

(دافع ابروء م 11 مندرجہ روحانی خزائن نمبر18 م 231 از مرزا غلام احمد قادیانی)
اس کا مطلب سے مواکہ سے خداکی نشانی صرف سے کہ اس نے مرزا
قادیانی کو قادیان میں رسول بناکر بھیجا ہے ادر آگر مرزا قادیانی رسول نہیں ہے تو پھر
خداکی سچائی مککوک ہے۔ (نعوذ باللہ)
خداکی سچائی مککوک ہے۔ (نعوذ باللہ)

🔲 "ورايتني في المنام عين الله وتيقنت انني هو"

ترجمہ: "میں (مرزا غلام احمد قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ میں نے یقین کرلیا کہ میں دی ہوں۔"

(آئینہ کمالات اسلام 564 مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 ص 564 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (7)

🔲 میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا

کہ وہی ہوں۔"

(كتاب البريه ص 85 مندرجه روحاني خزائن جلد 3 ص 103 از مرزا قادياني)

VIEW PROOF (8)

" آوابن (خدا تیرے اندر اثر آیا۔)"

(كتاب البريه م 84 مندرجه روحانی خزائن جلد 3 م 102 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (9)

"تو جس بات كا اراده كرتا ب وه تيرك تهم سے في الفور مو جاتي

"-4

(حتيقت الوي من 108 مندرجه روحاني نزائن جلد 22 من 108 از مرزا قادياني)

117

ار شدا تعالی میرے وجود میں واخل ہوگیا اور میرا فضب اور حلم اور تلخی اور شرخی اور حکم اور تلخی اور شرخی اور حرکت اور سکون سب اس کا ہوگیا اور اس حالت میں میں یوں کمہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسان اور نئی زمین چاہجے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی تر تیب اور تفریق نہ تھی کیر میں نے خشاء حق کے موافق اس کی تر تیب و تفریق کی اور میں ویکھا تھا کہ میں اس کے فلق پر قاور ہوں۔ پر میں نے آسان ونیا کو پیدا کیا اور کما انازیناالسماء الدنیا بمصابیح کیر میں نے کما اب ہم انبان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں الدنیا بمصابیح کیر میری والت کشف سے المام کی طرف نتقل ہوگئی اور میری زبان پر جاری ہوا لردت ان استخلف فخلقت آدم انا خلقنا الا نسان فی احسن نقویم۔"

(كتاب البريد من 88-87 مندرجه روحانی نزائن جلد 3 من 104-105 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (11)

ا "اور بعض نبوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ اللہ اور دانی ایل نبیت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ اللہ اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکا ئیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکا ئیل کے ہیں خداکی مانند۔"

(اربعین نمبر3 م 30 'مندرجه روحانی خزائن جلد 17 م 413 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (12)

"ہم ایک لڑکے کی تخمے بشارت ویتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسان سے خدا اترے گا۔" (حقيقته الوحى ص 95-96 مندرجه روحانی نزائن جلد 22 ص 98-99 از مرزا قادیانی)



"لینی بابو الی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مرخدا تعالی تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہوں کے اور تھھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہوگیا ہے ایسا بچہ جو بہنزلہ اطفال اللہ ہے۔"

(تتمہ حقیقت الوجی م 581 وحانی خزائن جلد 22 م 581 از مرزا قادیانی)

(14) كالله مرد مرزاعورت؟

"حضرت مسيح موعود عليه السلام نے ايك موقعه پر اپني حالت يه ظاہر فرمائی الله كه كويا آپ عورت بيں۔ اور اور كه كشف كى حالت آپ پر اس طرح طارى ہوئى كه كويا آپ عورت بيں۔ اور الله تعالى نے رجوليت كى طاقت كا اظهار فرمايا تھا' سجھنے والے كے ليے اشارہ كافی ہے۔"

(اسلای قربانی ٹریک نمبر34 از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا غلام احمد قادیانی)

مکن ہے شیطان نے ایک انتمائی بارعب اور وجید نورانی شخصیت کے
روپ میں مرزا قادیانی کو ورغلا پیسلا کر رجولیت کی طاقت کا اظمار (یعنی عمل قوم
لوط) فرمایا ہو اور پھر مرزا قادیانی نے آپ نے اللہ تعالی سے منسوب کر دیا ہو۔ جب
سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے ' آج تک کی آپ می اللہ تعالی پر ایبا بے ہودہ 'کھٹیا
اور بدترین کفریہ الزام نمیں لگایا۔ یہ ذات و رسوائی صرف مرزا قادیانی کو ہی نعیب
ہوئی۔ جس کا نقد انعام انہیں دنیا میں لیٹرین میں موت کی صورت میں طا۔
فاعتبرویالولی الابصار۔

VIEW PROOF (15)

"مریم کی طرح عینی کی روح مجھ میں لنخ کی می اور استعارہ کے رنگ میں بذریعہ مجھے حالمہ محمرایا کیا اور آخر کی مہینہ کے بعد جو وس مینے سے زیاوہ نسیں 'بذریعہ اس الهام کے جو سب سے آخر براہن احمدیہ کے حصہ چارم صفحہ 556 میں ورج ہے محمد مریم سے عینی بنایا کیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم محمرا۔ "

(مشتی نوح ص 47 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 50 از مرزا غلام احمد قادیاتی)

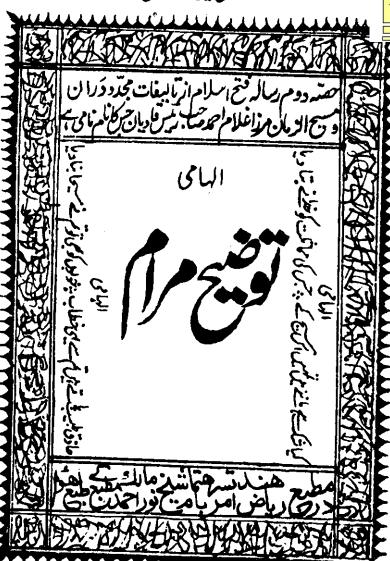
(16) کا الله تعالی کے دستخط

"ایک وفعہ تمثیلی طور پر مجھے خدا تعالی کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کی پیش موئیاں لکھیں جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہیں۔ تب میں نے وہ کاغذ وستخط کرانے کے لیے خدا تعالی کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالی نے بغیر کسی آبل کے سرخی کے قلم ہے اس پر دستخط کئے اور دستخط کرنے کے وقت قلم کو چمز کا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیای آجاتی ہے تو اس طرح پر جماز ویتے ہیں۔ اور پھروسخط کروئے اور میرے پر اس وقت نمایت رفت کا عالم تھا' اس خیال ہے کہ کس قدر خدا تعالی کا میرے پر فضل اور کرم ہے کہ جو کچھ میں نے جاہا ' بلا توقف الله تعالی نے اس پر دستخط کر دیئے اور اس وقت میری آگھ کھل مگی اور اس وقت میاں عبداللہ سنوری مجد کے جمرہ میں میرے پیروبا رہا تھا کہ اس کے روبرو غیب ے سرفی کے قطرے میرے کرتے اور اس کی ٹوئی پر بھی گرے اور عجیب بات سے ہے کہ اس سرخی کے قطرے کرنے اور قلم کے جھاڑنے کا ایک ہی وقت تھا ایک سیکٹڈ کا بھی فرق نہ تھا۔ ایک غیر آدمی اس راز کو نہیں سمجھے گا اور شک کرے گا کیونکہ اس کو صرف ایک خواب کا معاملہ محسوس ہوگا۔ تکر جس کو روحانی امور کا علم ہو وہ اس میں شک نمیں کر سکا۔ ای طرح خدا نیست سے ہست کر سکا ہے۔ غرض میں نے یہ سارا قصہ میاں عبداللہ کو سنایا اور اس وقت میری آتھوں سے

آنسو جاری تھے۔ عبداللہ جو ایک روایت کا گواہ ہے' اس پر بہت اثر ہوا اور اس نے میرا کرنہ بطور تیرک اپنے پاس رکھ لیا جو اب تک اس کے پاس موجود ہے۔" (حقیقتہ الومی مس 255 'مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 مس 267 از مرزا قادیانی)



مأشل يجطبعاقل



پیدا ہوتی ہے وہی حرکت اس اندام سے گل احضادیا بعض میں جیسا کہ اُس قیوم کی ذات کا تقاضا ہو پیدا ہومیاتی ہے۔

امی بیان ندکورہ بالائ تعبویر د کھلانے کے لیے بختی طو*ر ریم فرمش کرسکتے* ہیں کہ يتوم العالمين ايك ايساوي واعظم بعص كعسك بعشار بالتعب فحمار تيراود مريك واس كثرت سے بے كرتعداد سے ماج اور لا انتها عرض اور طول ركمتاب او ترزوى لی طرح اس وجد جفظم کی تادیں بھی چی بوصفحہ سستی کے تمام کن رول تک بھیل دہی ہیں۔ من کاکام دے رہی ہے۔ یہ وہی احسٰ اس یمن کا دور سے نفظوں می عالم نام ہے بیوم ما الم کوئی حرکت جسنروی یا کلی کرے گا تو اُس کی حرکت کے ساتھ اُکسس اعفسايس حركت ببيدا موجاما ايكب لازمى امر بوكا- اوروه اجيئه تمام ادادول كوانيس اعتدا کے ذرامیسے فلوریں لائے گا شکسی اور طرح سے ۔ پس میں ایک عام فہم شال اِسٹن روحانى امركى بي كرجو كما كيا ب كرمحسلوقات كى بريك جزوفدا تعاف ك ادادول كى تابع اوراس كم مقاصد مخفيه كواسينه خاد ماز جره مين فلسام كردى بعداد د كمالي درجه کی اطاعمت سے آس کے ارادول کی راہ میں محوجور ہی ہے اور پراطاعت اس قیم کی برگزنهیں ہے جس کی مرت محمت اور زر کستی بربنا ہو۔ بلکر مرکب چیر کوفعا بتعاف ك طوف ايك مقناطيسي شش يا أن جاتى ب اورمريك ذرّه ايسا بالطبي أس ك طوف بهكا بموامعساوم بوتاس بيس إيك وجودك متعرق افعفاء اس وجودك طرف بفك الت تے یں ۔ بس درحقیقت ہی کا ہے اور بالکل کے ہے کریہ تمام مالم اُس وجو داعظم كم المفراطور اعضاءك واقعرب اوراس وحبسة ووقيوم الحليان كهاواب كيوبح جيسى جلن اسيخ بدلن كي قيوم موتىسب ايسابى ودمتسا م مخسلوقات كاقيوم ب أكرابسا زبوتا تونظ م حالم كايانكل جوا جاتا -ہر اکسالا دوائل قیوم کا خواہ وہ فلسام ری ہے یا باطنی۔ دینی ہے یا د نیوی ایسی

۲

B A C K

و اس مورت میں وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مذہب بنیں تعبر سکتا - مبلا ایک برایب پاک مقیده کے موانق اپناعفیدہ رکھتاہے کر انحفزت میلے انڈ طیر وسلم کا فترى بجتلب طبياكه بموصله والفهجة بن تواس خيال كمسلمان اسك آتى مذمب كاما بدالا منياذ كيابيش كرمكفن بن وحرث تصع كمانيال مذمول ملكد ايك الميمم دس نعمت ہوجوان کو دی گئ - اور آن کے فیرکو میں دی گئ . پس اے برخت ت نوم! ده وى فعت م جومكالمات اور فاطهات المبيدي - جن ك ذريعرك ، ماصل موتے اور خدا کی تا میدی قدرتین طبور میں آتی بی اورخدا کی وہ نصرتم جن پردھی الملی کی ممرمدتی ہے طاہر موتی ہیں اوردہ اوگ اس مُمر سے متناخت کے جاتے م - اس ك مراكونى ما بدالا تمياز منس - اورجب تم خود مانت موج خوا دهاو لكوم يصست ايمانو! ادرداول كا انرحو! جبك ده من مكت ب توكياده إل ا ادرجبكد من على الله كا كوئى متكب عزّت منين توسيرا بي مندول كم ا تقدید سے کیوں اُس کی بھک عرّت ہوگئی ؟ ودند براعتقاد رکھو کہ جیسا کہ سے البام النی پرمبراگ حمی ہے دبیسا ہی ممی قرت سے خواکی مشنوائی بيى مراك كى ب - اوراب خوا نعوذ بالمدصم ويمم من وافل ب -كياكو لى عقامة اس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس نما مذمی مُداسُنتا توہے گر بولتا بنیں ۔ ا بعداس كے يدموال موكا كركوں بنيں بوك - كيا زبان يركون مرض الحق موكى ب لرکان مرف سے محفوظ میں -جبکہ دمی بندے میں اور دمی خدا ہے اور کھیل ایسان لئے دی حاجتیں ہیں ۔ ملکد اس زمار میں جو دلوں پر دہر تیت خالب ہوگئ ہے بولے کی اس قدر مزورت مقی مس قدر میفنے کی . تو مفرکیا وجر کرم دیں صدی سے معنی با فین مرس گذر گئے اور ممار دعوے کا

1.00



دوں گا۔ اُسی طرح مِس طرح فرطون کے یا تقد سے موئی نی اور اس کی جماعت کو رہا گی دی گئی۔ اود پیم جزات اسی طوح ظاہر چوننظے مِس طرح موسی نے فرطون کے صاصف د کھ لائے اور خوا فرانا ہے کوئی صادق اود کا ڈب جی فرق کرکے دکھ لاؤں گا ، اور قی اُسے صود دونگا مومیری طرف سے ہے۔ اود تی اس کا مخالف ہوجاؤں گا جو اس کا مخالف ہے۔ ڈ

سواے سینے داوا تم سب یاددگھو کہ اگرے میٹیگو کیاں مرف مولی الدی فہددیں ایک توسجد لوکری خدا کی طرف سے بنیں موں - تین اگر ان میٹ کو کوں نے دیے ہوے ہونے کے دقت دنیا میں ایک تہلکہ برپا کر دیا الدشلات گھرام سے داوا الا سابنا دیا الداکٹر مقامات میں مادتوں الدجانوں کو فقعان میٹ پایا تو تم اس خداسے ڈرد جنے میرے سے یہ مرب کھے کر دکھایا - دہ خدا جس کے قبعند میں فقہ فقہ ہے اس سے انسان کہاں ہواگ

سک ہے۔ دہ فرانا ہے کوئی چدول کی طرح پورشیدہ کونگا ، یعنی کی جوتنی یا مہم یا فواب بن کو اُس دقت کی فرنیس دی جائے گی بجزاس قد فبرکے جواس نے اپنے سے

موعود کو دے دی یا امدہ اس پر کھے زیادہ کرے۔ اِن نشانوں کے بعد دنیا می ایک تبدیلی میدا مول اوراکٹردل خوا کی طرف کھینے جائی کے دداکٹر معبددوں پردنیا کی مجت

بدي چيو مول اورالتردل موان هرف ييني ماين داد الترميد دلال پرديال جست فند كري موجاي ورففات كريدك دريان ك الفا دي ماين كه ارهيمة اسلام كا

شرب النيس في ما جائيكا - جيسا كدخلا تعالى خود فرما ما ب--

چو دَدرِخسوی اعْفاد کردند - مسلمال رامسلمال باد کردند دَدِخسوی سے مراد اس ماجز کا جدد دعوت ہے۔ گر اسم کد دنیا کی بادشاہمت رد نہیں بلکدا سانی بادشامت مراد ہے جو مجھ کو دی گئی - ماہ مدسنی اس البام کا یہ ہے

تعود ی فودگی کی صلت می خدا تعالی نے ایک کاخذ پر مکھا بڑا جھے یدد کھنا یا کہ تعلق بیات الکتاب السبابین ، مین ترکن شریعیٹ کی مجائی کر برنشان ہوں تھے ۔ منگا

۲



الشِّحِنَ الْمُثْلَامِينِ مُثَالِيثِيلِ لِهُ الْمُثْلَامِينِ مِنْ الْمُثْلِكُ مِنْ مُثَالِثِيثِ لِلْ

بِسَمُ لِاللَّهِ الرَّالِيَ الرَّالِيَ الرَّالِيَ المَالِيَةِ فِي اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّا الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

اَلْحَمَدُ يَتَّهُ رَبِّ الْعَلَيْنِ. وَالصَّلْوَةُ والسَّلامُ عَلْ رَسُولُهِ مُعَيِّدٌ اللهِ وَاضْحابِهِ أَيْسِينَ

تذُ کره

میعین وحی منفدس د

رؤبا وكشوف حضرت يح موعود علىالصلوة والسلام

وحی مقدّ مسس ومتعلّقاسیّ وحی

y;E:

رَّ وَرَ أَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَ اَنَا غُلَامٌ مَدِيْ يَفُ السِّنِ حَكَانِ فِيْ بَيْتٍ

لَطِيْعِ نَظِيْتٍ يُذِكُونِيْهَا رَسُولُ اللهِ مَسَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَ

مله (ترتیدانبرتب) احداداکل ایّام جانی بن ایک دات بین نے درو بایش، ویکھاکہ میں ایک عالیث ال بمکال علی بول - جونبایت پاک اورصاحت سے اوراس بیں انتخفرت صلی النّدعلید کو کم کا ذکراورچرچا بھوراسے کیں ہے

ہو باہ بے کرنز فی جوسنے والی سے اور اللہ کریم کر بیٹ منا فی کرنے والے ہیں اور بريمي فرما باكه جو كير مارس ادا دعيس وه بوميا -اب مل مبين سكتا (التدريلدا منبرا مورض ٤- لوميرطن فليم ملا) " طاعون كاتذكره مورطا- فرمايا- ايك بارمجه برالهام مؤاتها-كه خدا فادبان میں نازل ہوگا، اینے دعدہ کے موافق۔ اور بمعربه بمبى تتعار إِلَّو الَّذِيْنَ أَمَنُوْارَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ" والمبدّر طلعائم برما مودخه مرز فرم المناشرط والمحكم جلوه غير بم مؤرخه ١٠ وم برسنا في مل « نتيحه خلات مُرا د بيُوا يا نِکلا_ر » (المن) النز كالفظ تشيك يادنبين اوريهمي بخنذية نهيب كديبالهام كم المركم تعلَّق بري (الهَدَوطِدانمبرًا مورخ ، رؤمبرً الله مدًّا) ''نتيجه خلاب أميدسيع" د الحكم جلده غربهم مورخه ١٠٠ فومبر طنافياء صلا) - نومبر تلناله كى شام كوميرس دل من دالا كميا - كدا بك قعيد مقام مُدّ کے مراحدہ کے متعلق بناؤں " (المار احدى مكم) كُفَّةُ مُسَرَّ فِيَ فِي هَا خِيهِ الصَّوْرِ صُوْ مَ وَأَرْ 19.4 لِنَدُفُّعُ رَبِّي كُلِّمَاكُانَ يَحْشُرُ . بس ان بمودنوں میں تحصے ایک طرلق احصامعلوم ہوًا۔ نامبرا خدا اس طوفال دُّ ورکرسے ۔ یواوٹل کے اٹھایا سے یا 👚 (اعبار احدی میں) ك هٰذَا الشِّيعَرُ مِنَ وَثِي اللَّهِ تَعَالَمُ حَلَّ شَأَلُهُ. (ترحمي پيشعرالله تعالی کې وحی سعے سيم + علیه یعنی مولوی تُناء الله صاحب - (مرتب)

حواله نمبر 4

تو کو توب نہیں کہ اس مجز و نما جانور کا ورفنٹ جائ بختی کرنے۔ اس طیح عیسائیوں کو جائیے کہ کلکتہ کی نصبت بیٹ کو گر دیں کہ اس میں طاعوں نہیں پڑگی کیو فکہ بڑا بشپ برلٹ انڈیا کا کلکتہ میں دم تاہے۔ اس طرح میان مس الدین اور انٹی انجم جایہ اسلام کے ممبروں کو جاہئے کہ لاتبور کی نسبت بیٹ کوئی کردیں کو و طاعوں سے محفوظ دہے گا۔ اور خشی البی بخش کو ناتبور کی نسبت بیٹ کوئی کردیں اور چو نکہ فرقہ و چاہیہ کی اصل برط البهام ما و مرد دیں اور جو نکہ فرقہ و چاہیہ کی اصل برط البہام سے لا بھوری نسبت بیٹ کوئی کردیں۔ اور چو نکہ فرقہ و چاہیہ کی اصل برط البہام البرائے من سب کہ مذر سے کہ ایمان اور کوئی نسبت بیٹ کوئی کردیں۔ اور چو نکہ فرقہ و چاہیہ کی اصل برط البہام سے لا بھوری سبت کہ مذر سے کہ ایمان کی اسبت بیٹ کوئی کردیں۔ اور چو نکہ فرقہ و چاہیہ کی اصل برط میں ہوجائی کی نسبت بیٹ کوئی کے ایمان کی کوئی سے ایسان کیا تو بھوری کے اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھوری کے اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھوری کہمی مخت میں سبکہ دیٹی ہوجائی کی۔ اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھی ہوجائی کی۔ اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھوری کوئی کوئی کے اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھی ہوجائی کی۔ اور اگر ان لوگوں نے ایسان کیا تو بھوری کہیں کوئی کی سبت میں ابنا دسول میں جا۔

یہ جما بانے کا کہ سیا کو اور ہے مداہے بس سے نادیان کی اور ارابیل کے بغرت اور اور الا الا اور الا الا اور الا الا الا الا الا اللہ اللہ بات الا اللہ اللہ الا اللہ اللہ الا اللہ ا

LA

که انشمل: سهه

المدينة والمنت كربتائية وتونيق أفعم المولى ونعم النصيروعنايات المحديثة والمنت كربتائية وتربير متلولى كما للجوامج موم بر

الله الله الله

جر کار وسرانام دافع الوساوس عب

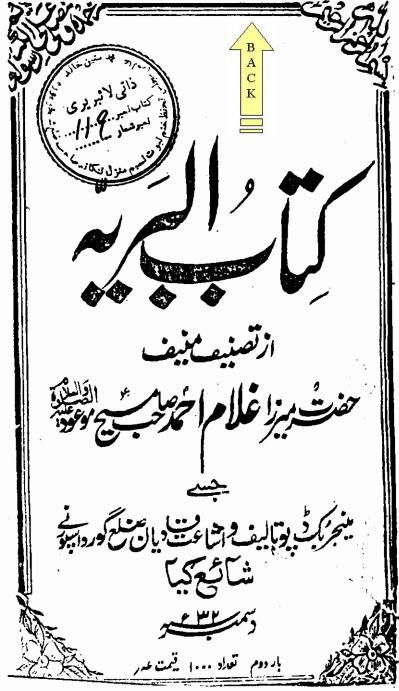
عماه فرق ری ۱۸۹۳ کاری و

مطبع رياضهند قاديان مي بابهتمام شيخ نوراحمد مهمتم و مالك طبع طبع موكرست أنع موًا

فانهم لايقبلون الاصلاح. فصن الوقت في تصحيم في حكم اضاعة الوقت طمع نبول الحق منهم كطمع العطاء من الصندين وراييت انه يحتبني و يصد قنى ويرحم على ويشير الى ان عكّازته معى وهومن الناصرين. وايتنى فالمنام عين الله وتيقنت اننى هو ولم يبق لى ارادة ولا مطرة ولاعمل من جهة نفسي وصرت كاناء منتلم بل كشئ تابطّه شئٌّ آخرد اخفاه في نفسه حتى ما بقي منه الرولارا تُحة وصار كالمفقودس. و اعنى بعين الله دجوع المظل الى اصله وغيوبة ديد كمايح ي مثل هذه الحالات في بعض الاوقات على المحتبين - وتعصيل ذالك إن الله اذا الأح شيئًا من نظام الخيرجعلى من تجليأته الذاتية بمنزلة مشيته وعلمه وجوارحه وتوحسه وتفريده لانتام مواده وتكميل مواعيده كماجرت عآدته مالامدال والإقطاب والصديقين. فرايت ان روحه احاط على واستوى على سمى ولفِّين في ضمين وجوده حتى ما بقي مني ذرة وكنت من الغائبين - ونظرتُ الى جسدى فأذاجوارى جوارحه وعيني عينه واذني أذنه ولساني لسانه اخذني رگی و استوفانی داکد الاستیفاء حتی کنت من الفائین ـ ووجدت قدرته وقوته تفورني نفسى والوهيته تتموج في روحي وضربت حول قلسبى س ادقات الحضرة ودفن نفسى سُلطان الجبروت - فما بقيتُ وما بق الادتى ولامناي وانهدمت عمارة نفسى كلهاوتراءت عمامات رت العلمين. وانمحت اطلال وجودي دعفت بقاياً انانيتي وما بفيت ذرة من هويتي. و الالوهيـة غلبت على غلبـة شديدةٌ تامـة و

B A C K

كشف مر دميماكرم نود خدا مول اوليقين كمياكروبي مول اور ا پاكوني ادا ده اوركوني خيال اوركوني عل مبين ريا وري ايك معدا مداري في طرح موكميا مون -



۸٨

خداف بروس مين وهوي عدى مي لمين وأ الااختلاق قللوكان من. ف سے ۔ انکوکیر کا اگریے کار وبار بجر فدا کے کسی اور کا ہوتا اد کہیں کے کریہ تو ایک بٹا، إِين كَ تَعرِيح نَهِي كُلِيّ - وَاللَّهُ اعلَو- هن على

واله نمبر 9

ے کی طرح سے کسی دومسری سٹنے سنے اپنی فغل میں دیالیا ہواور اُسسے اسپنے اندر ر کائر کاکوئی نام ونشان باقی زره گیا ہو۔اس اشامی میں نے دیکھاک لے کی روح مجد برقحط مو گئی اور میرے جم مرستول موکرانے وجود میں مجھے بنہاں کر اب کرمیراکونی در دمی باقی ندر ادور می نے اپنے حبم کود میجاتومیرسے اعضاءاس کواصفا، اورمیری آنکھ اس کی انکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن کئی تمی میر مجيے بيدا اوراليا بيداكرم باكل اس مي ويوكيا اور ميں سفے ديكياكر اش كى قدرت اور و سے بھر میں ہوش مارتی اور اس کی الومیت مجد میں موہزن ہے بھرت عزت کے خیمے میر ەل *سىكەچارەن طرف ئىگاسىڭے سىگى*ڭ ا ەرمىلطان *چىپوت سىنى مىيسى*نىغىن كوپىي خى_{لا} سونە توپى يئ ہى ديا اور ندميرى كوئى تمشاہى باقى رہى - ميرى اپنى عارت گرقمنى اور ربّ لعالمين كى عارت نظرآسے ے زور سکے ساند محبہ پر غالب ہوئی اور میں سرمے بالوں سے ناخی پاکسہ اسم ب كمينچاگيا يجرمي هم مغز هو كياجس مي كونئ لوست نه نفا درايي تيل بن گياكتس مي كونئ مُيل ہیں تنی اور محیرمی اور میرسے نفنس میں جدائی ڈال دی گئی یس میں اُس نشے کی طرح ہوگیا ہونظر نہیں ا آتی یا ائر قطرہ کی طرح ہو دریا میں مبلسلے اور دریا ائر کو اپنی میادرسکے سنیجے حُبیا سے -اس حال ی*ی مُن نہیں ما*نتا تھاکہ اسٹ کے بہلے مُن کیا مغاا ورمیرا وجود کیا تھا۔ الوسیت میری رگوں اور وں مرامیت کر گئی -اور میں بالک اسنے آپ سے محویا کیا -اورانڈ لفائے نے میرے سب ینے کام میں نگائے اورای زورسے اسینے قبضد می کرئیا کہ اس نیادہ مکن نہیں . بنانچاس كى گرفت سے مَى باكل معدوم موگريا -اور مي أس وقت يقين كرما تفاكر مير اعضاء مے نہیں بلکرانڈ تنا سالے کے اعضا ہیں ، اور نی خیال کر مانقاکہ میں اسنے سارسے وجود مدوم اهداین بومیت سند تطفانکل یکا موں اب کونی شرکیب اور مناح روک کرنے ہیں رہا ۔ خدا تعاسط میرے وجودی داخل ہوگیا اور میرا خصنب اور علم اور تلی اعد تمرنی احد ، اودسکون سب اُسی کا بوگیا - اودائر حالت چرخی یوب که ریا نشاکه چم ایک

اور نیا اسمان اورئی زمین جاستے ہیں ۔ سوئی نے پہلے تو اسمان اور زمین کو اجسال صورت بیں بداکیجر بی کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی بھر کی نے منتاوی کے موافق اس کی ترتیب و تفریق نہ تھی بھر کی نے اسمان ونیا کو ترتیب و تفریق کے موافق اس کے خلق پر قادر جوں - بھر کی نے اسمان ونیا کو بیا کیا اور کی المستماء المدتم اللہ نسبیا بھر میری مالت کشف سے البام کی طرف ختق مو گئی کوئی کے خلاصہ سے بدا کریں مے ۔ بھر میری مالت کشف سے البام کی طرف ختق مو گئی اور میری زبان برجاری ہوا ارد مث ان استف لعن فعلقت آدم - الله حلقنا الانسافی احسن نقو بھ -

یہ البا مات ہی جوالڈ تعالی کی طوف سے میری نسبت میرسے پر بھا سرم و کے افدامی ہے اور بھی مبہت سے البامات میں جن کوئی قریبا بچیس برس سے شائع کرر ہا ہوں - اور سے ان میں سے میری کتا ب با بین احدیہ اور دوسری کتابوں مرجھیکرشائع موسیکے ہیں ساب حضرات یا وہ کی صلح *بان سوچی* اور خود کریں اور ان البامات کو نبیو رع مربع سکے البامات سے مقابد کریں اور میرانصافا گواہی دی کر کیالیوع کے وہ المامات جن سے وہ اس کی خدائی تكاسلتے میں ان الہامات سے ٹرحکو ہیں ۔ كميا يہ سے نہيں كرا گركمی كی خدا كی اسے الہامات اور كلی آ سے نکوسکتی سے توان میرسے البا بات سے نعوذ بالنّرمیری خدا کی نیروع کی نسبت بدیج اول تابت ہوگا اورسب سے بڑھکر ہارسے سیدومونی رسول الند صلے الند علیرک لم کی خدائی نابت ہوسکتی ہے۔ کیونکو آپ کی وی می حرف بین نہیں کرسینے تھے سے بعیت کی اگرسیے ربیت کی اور زمرف یرکه نعوانها بل نے آپ کے ماتو کو اینا یا تعرقرار دیا ہو-او آپ کے مرایک فعل کواپافل ممرایا ہے۔اور رکمکر کو حاید طق عَن الھوی إِنْ هُو الاوسى بين آب كى تمام كام كواين كام مغيرا ياب بلدايك حكدا ورتمام زگون كوات ك بندي قرادوياس ميساكه فوايلس قل كاعبادي ين كركه است ميرس بندويس فابرس بس قدر صراحت اورومناحت سے ان پاک کلات سے ہا سے بنی اللہ علیہ وسلم



B A C K

تفييد لليد مضرات منزلاغلام اخماضا مُؤِيدَة عَلَيْه النَّكُمُ مُ



بكث لوتاليف وتصنيف بوه

تهمت بلا جلد م/ ا روييم

تعداد ۱۰۰۰

يمس مجلد - ١/٨ ، و در

ان کوکہددے کہیں اپن طرف سے ہنیں پلکہ خداکی دحی اوریکم سے پیسپ باتیں کہتا ہوں اور یس اس زمان بی تمام مومنوں میں سے بہلا ہوں ، ان کو کہد دے کہ اگر تم خدا تعالی سے جست کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا ہی تم سے بجست کرے " اور یہ لوگ کر کریں سے اورخدا یمی کرکرے کا اور خدا بہتر کر کرنے والا ہے ، اور خدا ایسا ہمیں كرے كاكہ وہ تجھے چھوڑ دے جب تك كم ياك اور پايدين فرق مذ کرنے، اور نیرے پر دنیا اور وین میں میری رحمت ہے، اور آ آج ہاری تظریب صاحب مرتبہ ہے اور ان بین سے ہے جن کو مدد دی ماتی ہے، اور جھ سے تو وہ مقام اور مرتنبہ رکھتا ہے جس کو دنیا ُ نہیں جانتی اور ہم نے دنیا پر رحمت کرنے کے لئے تھے بھیجا ہے اے احد اینے زوج کے ساتھ بہفت میں وافل ہو، اے آدم لینے زوج کے ساتھ بہشت یس داخل ہو یعنے ہر ایک ہو جھ سے تعلق رکھنے والا ہے گو وہ تیری بیوی ہے یا تیرا دومست ہے نجات پائےگا، اور اس کو بہشتی زندگی لیے گی اور بہشت پیں واخل ہوگا اور کھ ہ یہ مقام ہاری بماعت کے لئے موجے کا مقام ہے کیوکد اس پین خدا دند قد پر فراکما ہے کہ خدا کی بجتت اسی سے والستہ ہے کہ تم کا ل طور پر پیرو ہو جا و اور تم یس ایک وُره كالفت باق مر رب اور اس جدي بيري نسبت كام اللي بي رمول اور بي كم المنظ اختیار کیا گیاہے کم یہ رسول اور ٹی احد ہے یہ اطاق نجاز اور استعارہ کے طور پرہے کیو کم چو محض خداہ براہ رانست دسی باتا ہے اور بقینی طور پر ضعا اس سے مکا کمہ کرتا ہے جیساکہ بنیوں سے کیا اس پر دمول یا بی کا نفظ ہولنا خیرموزون جس ہے۔ بلکہ یہ نبایت مصبیح استعارمت اس وجه سیسیم بخاری اور میممسلم اور ایجیل اوردا نبیکل اور دوسیت نبیوں ک کگایوں پس بھی یہاں ہیرا وکرکیا گیا ہے وہاں بیری کنیست پٹی کا تعظاوتا گیا ہے ، اوربیعش نبیین ک کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے اور والینیل ہی نے اہتی فاب میں میرا نام میکا بیل رکھا ہے اور عبرانی میں تعلق سنی میکا بیل سے ایل فداکی مات یہ تویا اس البام کے مطابق ہے ہر این اجریہ یس ہے ، انت منی بمنزلة لوسيد وتعديدى فحان آن اغان وتعمت بين الناس بيئوويحسب ابسا قربركمتا ہے ،

حواله نمبر11

90

رتترتنسسه آیا- رمکن ته و بالاگردی- یوم تا دا ه کا . ادر زمن کو زیر و زر ک ن مب بن^{چی} و تریل الاس من پومشد نه یُ نازل ہوگا۔ اور اس دن رمین در دیڑمائے گابین مخت تحط کے ارطام پر بھے أكرمك بعد توهينك يربدون إن لا كبر بعدا معكم بومي العن تيري واين كريم تجيع عرّت دُونگا اورتيرا ألام كرونگا. وي ادا ده كرينگ و تيو كام ما تام رسم امرك والله مان الالهن متم امرك ان اناالرحل ساجعل ے تک تیرے تمام کام بودسے درکھے۔ کیں دحال ہوں ۔ بیرا نک ام لك سهولة في كلّ امر له اربك بركات من كل طرب " برا بک طرف شعر تھے دکتیں نزلت الرجمة علے ثلث العين وعلى الاخ بين بر تر السك يين رحمت نيرست بين عضو برنازل بوليك أنحصيل وردو او عضوين يني الكوسلامت ركھونگا. اورجوالي كياور انوارلشياب ترى نسلابعيدا أوانا نبشرك بغلام مظهر ایری طرف مودکریں گے۔ اور واپن ایک و ور کانسل کود مکولیگا مم ایک الشکری تھے بشادت فیتے ہی جس کے ساتھ

بھی میں اس زار الد کھسلٹے جو آیا مست کا غور ہوگا یہ طامتیں چیں کم کچہ ون پہلے اسٹن قحط پڑیکا اور ایس مشک رہ ملئے گی۔ زمعلوم کم معمّا اس کے بعد یا کچھ دیر سکے بعد زار ارکئے گا۔ صف تھے پڑین وہ بڑسے نشان جو دنیا جس ظاہر ہوں مگے صرور ہے جی بھیلے ان سے تو ہمین کی جائے اور طوح طرح کی مُری

بایس کی جائیں اوالزام لگائے جائیں۔ تب بعداس کے آسمان سے وفتاک نشان ظاہر برونظر می منت اللہ ب کر بیلی فرت منکروں کی جو تی ہے اور ووسسری خداکی ۔ صفحی

برخواتوالى كادى يعنى تنوى دسدالة بعيدة اقرباتيس سال كيسه - صف

M O R E

ت دالعلي م كان الله نزل من المتمآء د إِنَّا نَبَشِّرُ. كَ بِهِ ہم ایک اوا کے کی تھے بشارت دیتے ہم المتبحك الله ورافاك وعلمك مالمت بوگا ضرائ برا پکس<u>یمن</u>سینتجے پاک کمیاه دنجرسی وافعندی اصده معادت بچے مکعنگ جن کا تجے ع انه كربيم تمشى امامك وعاذى لك من عادي. وقالواان هذ وہ کریم ہے دوئیرے کیکھ آھے چلا اور ٹیرے دشمنوں کا وہ دشمن بڑوا ۔ اورکبس مجھ کریہ تو تو لأاختلاق المرتعلمان اللهعلى كالشمث فدمو ، ہے۔ اسے معترض کمانہ نیوں جانباکہ مداہرا کمب مات پر قاہ ن نشاء من عباده ^{بر} کل برکه م ى عَلَّمَ وَتَعَلَّمهُ ضِدا كَي فِيلِنَّكِ اور خدا ت كاثمر خص برنست قن كافيعنان بحراما كام كياجي تيرے مبوث بصف كم و لاديب الماكرما تداود والكيك ما تدويق بالمكرة وترييع لي ميره ام ما ي عالم نيرب يركمولا كيا- فبصرك اليومر حديد مالم تیرے پر کھوا میا۔ بس کی نظمہ تیری تیز ہے -نیکا انسیاله به وح البی کرمدای فیلنگ و دروای مجرات کشارا کام کمیاس کے معنی ایس کر خواسف اس را درج محسوس كماكر بدايسا فامدز فارآ فميابي جس بمايك عقيم الشاق صلح كاصرورت سيداعد فداكن تجرف يكام كمياكه أتحصر بسك المتعطيد وتم كى بروى كرسه والماس ورحركو بينجاكه ابك ببلوست ده اتتى مجاور ايك ببلو

142

4

کرتین آپ کے افتراء کی وجرسے کسی انسانی عدالت میں آپ پر ناکسٹ مہیں کر ونگا۔ مو میں کہنا ہوں کہ میں مدھ جن انسانی عدالت میں نالتی کرونگا بلکہ میں خداکی عدالت میں میں ناکش نہیں کرتا۔ لیکن ہونکہ آپ نے محص جگوٹے اور قابل شرم الزام میرے برنگائے ہیں اور مجعے ناکردہ گناہ کہ کمیرا قادر خدا ان حجوہ لے الزاموں سے مجھے بری کرکے آپ کا وہ ہونا تا بت ندکرے۔ ایک رات کھنے آئے الملہ علی المیکا فی بین ۔ اِسی کے متعلق قطعی اور تقینی طور پر مجھ کو اار دیمیر شاکستا و وز بنجرے غیر برالہا م ہوا۔

برمقام فلک منده یارب کرامیدے دہم مزارعجب بعد ۱۱انشاء اللہ تعالی می بہرمال ایک نشان میری بریت کے لئے اس مدارع میں ظاہر ہوگا
ہواک کو سخت سرمندہ کر بگا۔ خدالی کلام برمنسی مذکرہ بہاڑ مل جاتے ہیں۔ دریا حشک

اسکتے ہیں۔موسم بدل جانے ہیں گرخوا کا کلام نہیں بدلنا جبتک بؤرا مزہو ہے۔ اسطیع میری کناب (دبعیان نمبر مصفحہ ۱۹ میں بالواکہ پخش صاحب کی نسبت برالہام

يريدون أنُ يرواطمنك والله يربيدان يربك انعامه - المؤنعامات المتواترة -انت منى بمنزلة اولادى - والله وليك وربك فقلنا يا ناركونى بردًا -

بعنى بالدِ الْبِي عِنْ جابِما بِوكدتيرا معن يكم ياكسى بليدى اودنا باكى براطلاع بائد كم خداتعاليا تجع ابن انعامات وكعلائ كاجومتوا ترمونك ورتجه من عين نهين بلكروه بيّر بوكباسياليا بعّرج بمنزله اطفال الشديع دين حين ايك ناياك جرب مرّبتر كاجم إمى سع تيارجو ناسيد.

بچرج بمنزله اطفال امتد سے میسی حیفی ایک نابال جیز سے طریح کاسم اسی سے تیار ہو ہاہے۔ اس طرح جب انسان نعلا کا ہوجا تا ہے توجس قد دخلرتی نابا کی اورگند ہو تا ہے جو انسان کی فطرت کو لگا ہو اُ اہو تاہے اُسی سے ایک رُ وحانی جسم نیاد ہو تا سے۔ یہی طمٹ انسانی ترقیات کا

و لا ہوا ہو اہتے اسی سے ایک و حلی ، ہم میاد ہو ماہے۔ یہی سے استان کوئی رق رکزسکتا ۔ ادم کی متیرے ہے۔ اِسی بنا درچھو فید کا قول ہے کہ اگر گناہ نہ ہو با آب انسان کوئی رق رکزسکتا ۔ ادم کی ترفیات کا بھی یہی موجب ہوا ۔ اِسی وجہ سے ہرا مک بی محفی کر ور ایل برِلنظرکر کے استخفار

A C K

В

حواله نمبر13



لاہر ہے کہ یم الحل فی م الحیاط الله عے طور برسے اور مدان میں ۔ ورسے کی علامت کنا یہ مغررترہ بی گئی ہیں ۔ مبیباکہ مفرت میسے موعود واسوم نابك موفعه رابل حالت يدظا برفراني س كالشف كى مالت ، پر اس طرح طاری مونی محمو باآب عودت میں واور اللہ تعا لے انے ولیت کی طافت کو اظہار فرایا لغا مجن دا سے کے لئے اشارہ کا فی ہے ب من وكو ل كو ميراده رنعه ج بس ف عفرت مسع موعود عليه السلام كي غيرت یں مکعنا فغا اور آس میں اپنی کشفی حالیت کا ہرکی تئی میرسے جون کی ومیل ظرة الميصور الي ايا ت كى فكركر ادر فرات ك الفاظ دَالِي حَال مقام عنتن ومن دونهما منت بي سيكسوئي رسية ايان كوركسي بهال ند تعاہے ڈرنے والے کو دوحیت مطافرانے کا دعدہ فرما باہے حبس کی رلیف درمیانی نقرات بس . بهند ادن مس سفت موجعی ، لولو ادر سرجان جونگی نے ہو تھے وینرو ویروا فیرمی فرماناہے کہ اون وومنتوں سے درے دو اور می بیں بینے میں مرائے کے بعد اون کو دومیت میں گے اسے ای می ورلی زندی میں بی دونت لیں سے اور افاظ من کان ف صف و اعلیٰ الد الاحوة المي واس كالسراكي -ب میدان جداحب اور مرادی محد سلی ما حب مهرانی فراکر کعول را کبس ن محدد حبنت مح ن مصر حاصل إس ويلى المراض كروبنا أوبرا آم ومنعت کے مومون بیکہ تبادیں اب یں مقرطور راون خوالول الشلول بوط الركالا مول و بطور ميشنگوني ظاهر بوسية ادر بوك والي آن ال ت زیاده و صد گذرا بریس خواب می دیمیا کرشا در کے گرو کسی

الله اوشاه كي ويرجاد وربى ب انجام كيدملوم زمواتفا مرا المبيان

رد نامیل میسی باراول نامیل میسی باراول



1 N

ىل**ۇرىم**ىب يرا**ط**لاع ىددىگى ياسى داسىي نا سحريم كعديا- تاميري ساوكي ورعدم بناوث بر دُوگواه بو- دُوميرالي امی منرتعالیحض سمی نعا مخالفول کے لئے قابلِ استناد نہیں کیونکر مجھے و ربخود خید کیا دعوى بنيس مبتك كمرود خداتعالي مجع سمجعا دس يسوأس وقت تك حكمت اللي كامج

۵r

B A

C

K

100

مۇاكە خداف أن كى زندكى كى يېندره دن يندره سال سے كركسفاوراك أوبي يمعي كرسا ودحميب بات بيته كداس مشرى كفطر كُرِدَ بطورَبْرُك لِين بِاس مكولياجا بتك أَسْطَ بإس موجدت بندده جوسة برك شيراور تنصير باديو محك اوربزار بإماض لمف بوئيل

A C K





ہزار بار بھوئم دہن بہ مفک و گلاب ہنوز نام تو گفنن کمال بے ادرست حضرت مجمد صلی اللہ تعالی علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم' اللہ تعالیٰ کے آخری نمی اور اس کی جملہ محلوقات میں سب سے اعلیٰ' افضل اور رب العزت کے مقرب خاص ہیں ۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مخقر

آپ منظم المنظم کے لیے کما گیا اور بچ یہ ہے کہ اس سے بڑھ کر آپ کے مقام رفع کا بیال ممکن نہیں۔

حضور نی کریم میتر الملائی کی حیات طیبہ الی بے نظیراور آئیڈیل تھی جس
کی مثال ڈھونڈ نے سے نہیں لمتی۔ آپ میتر الملائی کی مبارک منہ سے پر مردہ
دلوں کو آزگی اور فرحت لمی۔ آپ نے زندگی بحر کس کو نہ جمڑکا اور نہ گالی دی '
آپ رحمت ہی رحمت تھے۔ دیٹمن آپ کو صادق اور ایمن کمہ کر پکارتے تھے۔
آپ کی زندگی جاتا پھر آ قرآن تھی۔ کسی کو طاقت ہے کہ وہ آپ کی زندگی کے کسی
ایک لمحہ کو ہی کماحقہ بیان کر سکے۔ آپ کے محامن اشخ بیں کہ وہ شار ہی نہیں
ہو کتے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری کلام قرآن مجید میں مختف حوالوں ہے اپنے اس "عبد کال"" اور "رسول خانم" کا ذکر کیا اور اتنے بیار اور محبت ہے کہ ۔ کرشمہ دامن ی کشد کہ جاا پنجا است

لین ایک مرزا غلام احمہ ہے جس کے بے لگام اور ستاخ قلم سے اس انسان اعظم"، رسول اکرم" اور نبی محرم مستفلی ہے متعلق وہ وہ وہ دلخراش عبار تبی نکلیں کہ اللمان و الحفیظ۔

الی جارت تو ابلیں اعظم علیہ ماعلیہ بھی نہ کرسکا۔ اس نے بھی محض اپنی بوائی کے اظہار کے لیے۔ "آنا حیر منه" کی بات کی۔ لیکن تیر حویں صدی کے دم آخر' اگریزی استبداد کے زیر سایہ نبوت کا ڈھونگ رچانے والے اس ابلیں مجسم نے اس امام الانبیاء کا کس طرح ذکر کیا' وہ بڑی ہی اندوہتاک واستان ہے۔ افسوس کہ گوری اقلیت کے زیر سایہ یہ سب گند اچھالا جا تا رہا اور اب تک بعض بدقسمت اس مردود ازلی سے اپنی عقید توں کا رشتہ جو ڑے بیٹے ہیں۔ ہم اس کفر کو دل پر پھر رکھ کر نقل کر رہے ہیں۔ آپ بھی ان ملحون تحریرات کو دکھ کر مرزائی اور مرزائی نوازوں کو آئینہ وکھائے۔

۔ "پھرای کتاب میں اس مکالمہ کے قریب بی بید ومی اللہ ہے محمد رسول اللّه والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم اس ومی الی میں میرا نام محد رکھا کیا اور رسول ہمی۔"

(ا کیک غلطی کا ازالہ ص 4 'مندرجہ روحانی نزائن جلد 18 مس 207 از مرزا فلام احمد قادیانی)



"غدا تعالی نے آج سے چیس برس پہلے میرا نام براہین احمدید میں محمد

اور احمد رکھا ہے اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز مجھے قرار ویا ہے۔" (حقیقتہ الوحی تمتیہ ص 67 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 ص 502 از مرزا قادیانی)

(3) مرزا قارياني خاتم النبيين

سے علیرہ نہیں ہور ہوں نہا ہوں کہ میں مجوجب آیت و آخرین منہم لما یلحقوبہم بروزی طور پر وہی نہی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیں برس پہلے براہین احمدید میں میرا نام محم اور احمر رکھا ہے اور مجھے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ی وجود قرار ویا ہے۔ پس اس طور سے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزاول نہیں آیا کیونکہ عل اپنے اصل سے علیدہ نہیں ہو آ۔ "

(ایک غلطی کا ازاله ص 10 ، مندرجه روحانی نزائن جلد 18 ص 212 از مرزا تاویانی)

VIEW PROOF (4)

س "مبارک وہ جس نے مجھے پہانا۔ میں خداکی سب راہوں میں سے آخری نور ہوں۔ آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ برقست ہے وہ جو مجھے چھوڑ آہے۔ کیونکہ میرے بغیرسب آرکی ہے۔" (کشتی نوح ص 56 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 61 از مرزا فلام احمد قادیانی)

(5) مرزا قادیانی تمام نبول کا مجموعه

" میں آدم ؓ ہوں' میں نوح ؓ ہوں' میں واؤد ؓ ہوں' میں عیسیٰ ؓ ابن مریم ہوں' میں محد مسلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔"

(تته حقیقت الومی ص 521 مندرجه روحانی نزائن جلد 22 ص 521 از مرزا قادیانی)

(6 كالكلام كا

الور چونکه مشابت تامه کی وجه سے مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور نی كريم میں كوئى دوئى باقى نسیں حتى كه ان دونوں كے وجود بھى ايك وجود كا ہى تھم رکھتے ہیں جیسا کہ خور مسج موعور نے فرمایا ہے کہ صار وجودی وجودہ (ریکھو خطبہ الهامیہ صفحہ 171) اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ میع موعود (مرزا قادیانی) میری قبر میں دفن کیا جائے گا جس سے بی مراد ہے کہ وہ میں بی ہوں یعنی مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وی ہے جو بروزی رکٹ میں دوبارہ ونیا میں آئے گا تاکہ اشاعت اسلام کا کام پورے کرے اور هو الذی ارسل رسوله باالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کلہ کے فرمان کے مطابق تمام اویان باطلہ پر اتمام جست کر کے اسلام کو ونیا کے کونوں تک پنچاوے تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جا آ ہے کہ قادیان میں اللہ تعالی نے پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آبارا باکہ اینے وعدہ کو بوا كرے جواس نے آخرين منهم لما يلحقوابهم مِن قرمايا تھا۔"

(کلمت الفصل ص 105 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا غلام احد قادیانی)

محمد رسول الله کے تمام کمالات VIEW کے مرزاغلام احمہ قادیانی میں PROOF

"ہراکی می کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے تھے کسی کو بہت 'کسی کو کم۔ محر ملیج موعود اکو تو تب نبوت ملی جب اس نے نبوت محمد بیا کے تمام کمالات کو حاصل کرایا اور اس قابل ہوگیا کہ علی نبی کملائے پس علی نبوت نے میع موعود کے قدم کو پیچے نہیں ہٹایا بلکہ آگے برهایا اور اس قدر آگے برهایا کہ نی کریم کے پہلوبہ پہلولا کھڑا کیا۔"

(كلمت الفصل ص 113 از مرزا بثيراحد ايم اے ابن مرزا غلام احد قادياني)

"جم کو نے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ می موعود (مرزا قادیانی) نی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود فرما آ ہے صار وجودی وجودہ نیز من فرق بینی و بین المصطفی فما عرفنی و مارلی اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالی کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو ونیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت آخرین منہم سے ظاہر ہے کی می موعود میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت آخرین منہم سے ظاہر ہے کی می موعود اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لیے جم کو کی اور آتا لیے جم کو کی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔ "

(كلمة الفعل ص 158 از مرزا بيراحد ايم اے ابن مرزا غلام احد قاديانى)

(9) کا VIEW (9) انغلیت مرزا

"اس (نی کریم) کے لیے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا اب کیا تو انکار کرے گا۔"

(اعجاز احمدي ص 71 ، مندرجه روحاني خزائن جلد 19 ص 183 از مرزا قادياني)

(10) کی الاسلام الاسل

🔲 "صلى الله عليكو على محمد"

(تذكره مجوعه الهامات ص 794 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (11)

□ "يصلون عليك صلحاء العرب و ابدال الشام و تصلى عليك

الارضوالسماءو يحمدكاللهمن عرشه"

(ترجمه) تھے پر عرب کے صلحاء اور شام کے ابدال وروو بھیجیں گے۔ زمین

و آسان تھے پر ورود سیج ہیں اور اللہ تعالی عرش سے تیری تعریف کرتا ہے۔"
(تذکرہ مجموعہ الهامات ص 168 طبع دوم از مرزا ظلم احمد قادیانی)

VIEW PROOF (12)

"اے محمدی سلسلہ کے برگزیدہ مسیح تھے پر خدا کا لاکھ لاکھ ورود اور لاکھ

(ميرت المدي جلد سوئم من 208 از مرزا بشيراحد ابن مرزا قادياني)

(13) مرزا تارياني پر ورود و سلام

ے امام الورئی سلام علیک سر در الدے سلام علک

به بدر الدلج ملام عليك

احرً مجتنى علام عليك

^{رطلع} قاد<u>یا</u>ن پہ تو چکا

و کے عمل المدی سلام علیک قب س د ۔ ی میں س

مظر الانبياء سلام عليك

ظ وخی مبط جبرتیل ۳ المنتر سلام علک

' ''کفر تی شب کو که دیا کافور شن مثن النجی سلام علیک

مانتے ہیں تیری رسالت کو

ے رسول خدا سلام علیک

تیرے یوسف کا تخفہ ملیج و سا ہے ورود و دعا سلام علیک (قاضی محمد یوسف قادیانی کی نظم' روزنامہ الفضل قادیان جلد 7 شارہ نمبر100 مورخہ (30 جون 1920)

(14) نی کریم سورج" مرزا قادیانی چاند میم سورج" مرزا

"گرتم خوب توجہ کر کے من لو کہ اب اسم محمد کی جگی ظاہر کرنے کا وقت خیس۔ یعنی اب طالی رنگ کی کوئی خدمت باتی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہوچکا۔ سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں۔ اب چاند کی فصندی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کرمیں ہوں۔"

(اربعین نمبر4 ص 103 مندرجه روحانی خزائن جلد 17 ص 446/445 از مرزا قادیانی)

(15) مسیح موعود تمام صفات میں نبی کریم کے ظل بیں

"فرمایا! کمالات متفرقہ ہو تمام ویگر انبیاء میں پائے جاتے ہے۔ وہ سب حضرت رسول کریم مستفری ہے۔ اور اس سے بڑھ کر موجود سے اور اب وہ سارے کمالات معفرت رسول کریم سے علی طور پر ہم کو عطا کئے گئے اور اس لیے ہمارا نام ملات معفرت رسول کریم سے علی طور پر ہم کو عطا کئے گئے اور اس لیے ہمارا نام ملات معفرت رسول کریم سے علی طور پر ہم کو عطا کئے گئے اور اس لیے ہمارا نام ملات معفرت رسول کریم سے مار نام ملات معفرت رسول کریم سے معلی معلوم کے ملات معفرت رسول کریم سے معلوم کیا ہم کے معلوم کے معلوم کے ہمارا نام ملات معفرت رسول کریم سے معلوم کیا ہم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کی معلوم کے معلوم

آوم' ابراہیم' موکی' نوح' واؤو' یوسف' سلیمان' یکی' عینی و فیرہ ہے۔ چنانچہ ابراہیم ہمارا نام اس واسطے ہے کہ حضرت ابراہیم ایسے مقام میں پیدا ہوئے تھے کہ وہ بت فانہ تھا اور لوگ بت پرست تھے' اور اب بھی لوگوں کا کی طال ہے کہ ضم صم کے خیالی اور وہی بتوں کی پرستش میں مصروف ہیں اور وحدانیت کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ پہلے تمام انبیاء علل تھے' نی کریم' کی خاص خاص صفات میں اور اب ہم (مرزا قادیانی) ان تمام صفات میں نی کریم' کے عل ہیں۔ مولانار وم نے خوب فرمایا ہے:

قادیانی) ان تمام صفات میں نی کریم' کے عل ہیں۔ مولانار وم نے خوب فرمایا ہے:

عم احم ما احم ما معل میں میں میں ما است

نی کریم نے گویا سب لوگوں سے چندہ وصول کیا اور وہ لوگ تو اپنے اپنے مقامات اور حالات پر رہے ' پر نمی کریم کے پاس کرو ژوں روپے ہوگئے۔" (ملغو ظات حصرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) جلد سوئم ص 270)

(16) مرزا قادیانی بعینه محمد رسول الله

"اور خدائے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کائل بنایا اور اس کو کائل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا، یمال تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہوگیا ہیں وہ جو میری جماعت میں واخل ہوا، ورحقیقت میرے سروار خیر المرسلین کے صحابہ میں واخل ہوا۔ اور میں معنی آخرین منہم کے لفظ کے بھی ہیں جساکہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو فخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے۔ اس نے مجھے نہیں ویکھا ہے اور نہیں بچانا ہے۔"

(خطبه الهاميه ص 171 مندرجه روحاني فزائن جلد 16 ص 258°259 از مرزا قادياني)

(17) روحانی کمالات کی ابتداء اور انتهاء (17)

"ہمارے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت نے پانچویں ہزار میں اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا اور وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقیات کا انتہانہ تھا

بلکہ اس کے کمالات کے معراج کے لیے پہلا قدم تھا پھر اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی اس وقت پوری طرح سے جملی فرمائی۔"

(خطبه الهاميه ص 177 مندرجه روحاني خزائن جلد 16 ص 266 از مرزا قادياني)

(18) محمد رسول الله كي دو بعثنين مجمد رسول الله كي دو بعثنين

"ہارے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئ ایا ہی مسے موعوو کی بروزی صورت افتیار کرکے چھٹے ہزار کے آخر میں مبعوث ہوئے۔"

(خطبه الهاميه ص 180 مندرجه روحاني خزائن جلد 16 ص 270 از مرزا قادياني)

(19) پہلے محمد رسول اللہ سے بردھ کر پہلے محمد رسول اللہ سے بردھ کر

"اور جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نمی علیہ السلام کی بعثت چھے ہزاً ر سے تعلق رکھتی تھی پس اس نے حق کا اور نعی قرآن کا انکار کیا۔ بلکہ حق یہ ہے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت چھے ہزار کے آخر میں یعنی ان ونوں میں بہ نبست ان سالوں کے اقوائی اور اکمل اور اشد ہے بلکہ چودھویں رات کے جاند کی طرح ہے۔"

(خطبه الهاميه ص 182 مندرجه روطاني فزائن جلد 16 ص 271-272 از مرزا تلوياني)

(20) بلال اور بدركي نبيت

"اور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا اور مقدر تھاکہ انجام کار آخر زمانہ میں بدر ہو جائے ' خدا تعالیٰ کے تھم سے پس خدا تعالیٰ کی حکمت نے چاہا کہ اسلام اس مدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو شار کے رو سے بدر کی طرح مشابہ ہو۔ " (خطبہ الهامیہ ص 184 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 ص 275 از مرزا قادیانی)

"اور فلاہر ہے کہ فتح مین کا وقت ہارے نی کریم کے زمانہ بیل گذر کیا اور وو سری فتح باقی رہی کہ پہلے ظبہ سے بہت بڑی اور زیادہ ' فلاہر ہے اور مقدر تما کہ اس کا وقت مسیح موعوو (مرزا غلام احمد قاویانی) کا وقت ہو۔ "

(خطبہ الهامیہ می 193 مندرجہ روحانی نزائن جلد 16 می 288 از مرزا قاویانی)

(22) نی کریم کے تین بزار معجزات

"مثلاً کوئی شریر النفس ان تین بزار مجزات کا کھی ذکر نہ کرے جو ہمارے نی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آئے اور حدیبید کی پیش کوئی کو باربار ذکر کرے کہ وہ وقت اندازہ کردہ پر بوری نہیں ہوئی۔"

(بخفه كولژويد ص 67 مندرجه روحاني خزائن جلد 17 ص 153 از مرزا قادياني)

(23) مرزا قاریانی کے 10 لاکھ نشانات

"ان چند سطروں میں جو چیش کو ئیاں ہیں 'وہ اس قدر نشانوں پر مشمل ہیں جو دس لاکھ سے زیاوہ ہوں کے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں جو اول ورجہ پر فارق عادت ہیں۔"

(برابین احمد به حصد پنجم ص 72 مندرجه روحانی نزائن جلد 21 ص 72 از مرزا قادیانی)

VIEW اور معجزہ ایک ہی ہے (24)

"امتیازی نشان جس سے وہ شاخت کیا جاتا ہے کیں یقیبیاً "مسمجھو کہ سچا نہ جب اور حقیقی راست باز ضرور اپنے ساتھ امتیازی نشان رکھتا ہے اور اس کا نام وو سرے لفظوں میں معجزہ اور کرامت اور خارق عادت امرہے۔"

(براہین احمد یہ حصہ پنجم ص 63 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 ص 63 از مرزا

160

قادیانی)

حضرت مولانا محد اوریس کاند معلوی، مرزا قادیانی کے معجزات پر تبعرہ کرتے

ہوئے لکھتے ہیں کہ نبی کریم طابع کے معجزات پر سینکٹوں مستقل کتابیں کھی مئی ہیں
اور ہر ہر معجزہ کو علیحدہ علیحدہ سند متصل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی کے
نام نماد "محابہ و تابعین" کو بھی چاہیے کہ وہ مرزا قادیانی کے دس لاکھ معجزات پر
کوئی کتاب لکھ کر دنیا کے سامنے پیش کریں تاکہ دنیا کو مرزا قادیانی کے معجزات کا علم

Some Li Proof (25)

موسكے كه آخروه كيا مغرات تے؟

(از قاضي ظهور الدين اكمل قادياني)

"الم اینا عزیزد اس جمال میں غلام احم ہوا دارالالمال میں

غلام احمہ ہے عرش رب اکبر مکاں اس کا ہے گویا لامکان میں

غلام احمہ درسول اللہ ہے پرحق شرف پایا ہے نوع انس و جاں میں

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بوھ کر اپنی شاں میں

محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمہ کو دیکھے قادیان میں" (اخبار بدر قادیان 25 اکتوبر 1906ء) قاضی ظبور الدین اکمل، مرزا قادیانی کا خاص مرید تھا۔ اس نے مندرجہ بالا نظم لکے کر ایک قطعہ کی صورت میں مرزا قادیانی کی خدمت میں پیش کی۔ مرزا قادیانی نے نظم پڑھ کر بے حد خوشی کا اظمار کیا اور اسے اپنے ساتھ کمرلے گئے۔

(26) بالفلام المورالدين اكمل قادياني)

اے مرے پارے مری جان رسول قدنی تیرے مدقے ترے قربان رسول قدنی

تو نے ایمان ٹریا سے ہمیں لا کے دیا نازش دودہ سلمان مسول قدنی

انت منی و انا منک خدا فرمائ میں بتاؤں تری کیا شان رسول قدنی

عرش اعظم پہ تری حمہ خدا کرتا ہے ہم ہیں ناچیز سے انسان رسول قدنی

و الله الله! بير ترى مسلوں به كرے الله الله! بير ترى شان رسول قدنى

آسان اور زمین تو نے بنائے ہیں نے تیرے کشفوں پہ ہے ایمان رسول قدنی پہلی بعثت میں محرؑ ہے تو اب احرؑ ہے جھے یہ پھر اڑا ہے قرآن رسول قدنی

مر چیم تری خاک قدم ہواتے خوث اعظم شہ جیلان رسول قدنی

عرش بلتیس معانی ہے ترے قبضے میں اس زمانہ کے سلیمان "رسول قدنی (روزنامہ اخبار الفضل قادیان جلد 10 شارہ نمبر30 - 16 اکتوبر 1922ء) مندرجہ بالا نظم بھی قامنی ظهورالدین اکمل قادیانی کی ہے جس میں اس نے نمی کریم طابع ، جن کو تمام مسلمان ان "کے شہر مبارک "مدینہ طیبہ "کی نسبت ہے " رسول مدنی " کہتے ہیں 'کی نقل ا تارتے ہوئے مرزا قادیانی کی شان میں اس کے شہر تادیان "کی نسبت ہے "رسول قدنی" کے عنوان سے نظم کھی۔

VIEW کھر رسول اللہ سے بڑھ کر (27)

"یہ بالکل صحح بات ہے کہ ہر فض ترقی کر سکتا ہے اور بوے سے بور درجہ پاسکتا ہے دی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بورہ سکتا ہے۔"
(حضرت خلیفہ المسیح مرزا بشیرالدین محمود کی ڈائری' اخبار الفضل قادیان نمبر 5
جلد 10 17 جولائی 1922ء)

(28) نی کریم سور کی چربی استعال کرتے تھے استعال

"انخضرت صلی الله علیه و آله وسلم اور آپ کے اصحاب.... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے حالا نکه مشہور تھا کہ سورکی چیلی اس میں پڑتی ہے۔"

(مرزا قادياني كا كمتوب اخبار الفعنل قاديان 22 فروري 1924ء)

(29) مرکز این ہے؟ اور نی بھی کیا بی ہے؟

"ای طرح اس قوم کا جس کے جوشلے آدمی قتل کرتے ہیں 'خواہ انہاء کی تو بین کی وجہ سے بی وہ الیا کریں ' فرض ہے کہ پورے زور کے ساتھ الیے لوگوں کو دبائے اور ان سے اظہار برات کرے۔ انہاء کی عزت کی حفاظت قانون شکنی کے ذریعہ نہیں ہو سکتی ' وہ نبی بھی کیا نبی ہے جس کی عزت کو بچانے کے لیے خون سے ہاتھ رنگنے پڑیں۔ جس کے بچانے کے لیے اپنا دین جاہ کرنا پڑے۔ یہ سجھنا کہ محمہ رسول اللہ کی عزت کے لیے قتل کرنا جائز ہے ' سخت ناوانی ہے۔۔۔۔۔

وہ لوگ (غازی علم الدین شہید' ناقل) جو قانون کو ہاتھ میں لیتے ہیں' وہ بھی مجرم ہیں اور اپنی قوم کے دعمن ہیں اور جو ان کی پیٹے ٹھو نکتا ہے' وہ بھی قوم کا وعمن ہیں اور جو ان کی پیٹے ٹھو نکتا ہے' وہ بھی قوم کا وعمن ہے۔ میرے نزدیک تو اگر کی مخض (راج پال کا) قاتل ہے جو گر فتار ہوا ہے تو اس کا سب سے بوا خیرخواہ دی ہوسکتا ہے جو اس کے پاس جادے اور اس سمجھائے کہ دنیاوی سزا تو تہیں اب لے گی ہی' لیکن قبل اس کے کہ وہ لے' تہیں چاہیے' خدا سے صلح کر لو۔ اس کی خیرخوای ای میں ہے کہ اسے تایا جائے کہ تم سے خلطی ہوئی ہے۔"

82 خطبه جمعه ميال محمود احمد خليفه قاويان مندرجه اخبار الفضل قاديان جلد 16 نمبر ص 7-8 مورخه 19/ ايريل 1929ء)

(30) كالمجامع المحيل اشاعت مدايت

"چونکه آنخضرت ملی الله علیه وسلم کا دوسرا فرض منصی جو بخیل اشاعت برایت بن آنخضرت ملی الله علیه وسلم کے زمانه بی بوجه عدم دسائل اشاعت غیر مکن تمان اس لیے قرآن شریف کی آیت و آخرین منهم لما یلحقوابهم بی آخضرت ملی الله علیه وسلم کی آمد ثانی کا دعده دیا کیا ہے۔ اس وعده کی ضرورت

اس وجہ سے پیدا ہوئی کہ تا دو مرا فرض مصی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لینی اسی وجہ سے پیدا ہوئی ہوئی ہو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیے تھا' اس وقت بہاصف عدم وسائل پورا نہیں ہوا' سواس فرض کو آنخضرت صلی اللہ علیہ دسلم نے اپنی آمد فانی سے جو بروزی رنگ مین نتمی' ایسے زمانہ میں پوراکیا جبکہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پنچانے کے لیے وسائل پیدا ہو گئے تھے۔"
(تحفہ گولڑویہ (حاشیہ) می 177 مندرجہ روحانی فرائن جلد 17 می 263 از مرزا قادیانی)

(31) مرزای تعلیم نوح کی کشی

"پونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نمی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے۔ اس لیے خدا تعالی نے میری تعلیم کو اور اس وی کو جو میرے پر ہوتی ہے فلک لین کھتی کے نام سے موسوم کیا جیسا کہ ایک المام اللی کی سے عبارت ہے۔ واصنع الفلک باعیننا و وحینا ان الذین یبا یعونک انما یبایعون اللّه ید اللّه فوق ایدیهم لین اس تعلیم اور تجدید کی کشی کو ماری آکھوں کے سامنے اور ماری وی سے بنا۔ جو لوگ تھے سے بیعت کرتے ہیں 'وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں 'وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں 'وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ یہ خدا کا باتھ ہے جو ان کے باتھوں پر ہے۔ اب دیکھو 'خدا نے میری دی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لیے اس کو مدار نجات شمرایا جس کی آگھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سنے۔ "

(اربعین نمبر4 مندرجه روحانی فزائن جلد 17 ص 435 از مرزا غلام احد قادیانی)

(32) كالباس VIEW PROOF (32)

" فاکسار عرض کر ما ہے کہ کرم ڈاکٹر میر محد اسلیل صاحب نے اپنی اس روایت میں ایک وسیع دریا کو کوزے میں بند کرنا جایا ہے۔ ان کا نوث بہت خوب ہے اور ایک لیے اور زاتی تجربہ پر منی ہے اور ہر لفظ دل کی محرائیوں سے نکلا ہوا ہے۔ محر ایک دریا کو کوزے میں برد کرنا' انسانی طاقت کا کام نہیں۔ ہاں خدا کو بیہ طاقت ضرور حاصل ہے اور میں اس جگہ' اس کوزے کا خاکہ ورج کرتا ہوں جس میں خدا نے دریا کو برد کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے متعلق اللہ تعالی فرایا ہے۔

> جری الله فی حلل الانبیاء یعنی خداکا رسول جو تمام نبوں کے لباس میں فاہر ہوا ہے۔

اس فقرہ سے بردھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی جامع تعریف نہیں ہو کتی۔ آپ ہرنبی کے طل اور بروز سے اور ہرنبی کی اعلیٰ صفات اور اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ طاقتیں آپ میں جلوہ گلن تھیں۔ کسی نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کما ہے اور کیا خوب ہے۔

حن یوسف وم عیلی ید بینها داری آنکه خوبان جمه وارند تو تنها داری

یکی ورش آپ کے عمل کامل (مرزا قادیانی) نے بھی پایا۔ محرلوگ صرف
تین عبوں کو ممن کر رہ مجے۔ لیکن خدانے اپنی کوزے میں سب پکھ بحردیا۔ "
ثین عبوں کو ممن کر رہ مجے۔ لیکن خدانے اپن کوزے میں سب پکھ بحردیا۔ "
تاریانی مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی کادیانی

ا " وافظ محر ابراہیم صاحب نے جھ سے بیان کیا کہ 1903ء کا واقعہ ہے کہ میں ایک ون مجر مبارک کے پاس والے کمرہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ مولوی عبرالکریم صاحب مرحوم تشریف لائے اور اندر سے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) بمی تشریف لے آئے اور تحوڑی دیر میں مولوی محر احسن صاحب امروی بھی آگئے۔ اور آئے بی معرت مولوی نور الدین صاحب طیفہ اول کے اور آئے بی معرت مولوی نور الدین صاحب ظیفہ اول کے ظلاف بعض باتیں بطور شکایت بیان کرنے گئے۔ اس پر مولوی عبرالکریم صاحب کو جوش آگیا۔ اور تتجہ سے ہوا کہ ہر دو کی ایک دو سرے کے خلاف آوازیں بلند

ہوگئیں اور آواز کرے سے باہر جانے گئے۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا لا تر فعوا اصوات کم فوق صوت النبی رلینی اے مومنو! اپنی آوازوں کو نی کی آواز کے سامنے بلند نہ کیا کرو) اس علم کے سنتے ہی مولوی عبدالکریم صاحب تو فورا ماموش ہوگئے اور مولوی محد احسن صاحب تعو ڈی ویر تک آہستہ آہستہ اپنا جوش نکالتے رہے اور حضرت اقدس وہاں سے اٹھ کر ظمر کی نماز کے واسطے مجد مبارک میں تشریف لے آئے۔ "

(سيرت المدى جلد دوئم ص 30 از مرزا بثيراحد ابن مرزا قادياني)



" بیان کیا کہ ایک وفعہ ایک ایرانی بزرگ قادیان آئے تھے اور کی ماہ تك قاويان من رہے۔ من ان كى آمد سے تين جار ماه بعد چر قاديان آيا اور ان كو مجد مبارک میں ویکھا۔ غالبا معد کا ون تھا۔ بعد نماز جعد اس بزرگ نے فاری زبان میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی خدمت میں عرض کیا کہ میری بیعت تول فرمائی جائے۔ حضور نے فرمایا مجرد یکھا جائے گا' یا اہمی اور ٹھمریں۔ اس پر اس ارانی بزرگ نے بدی بلند آواز سے کمنا شروع کیا۔ جس کا مفوم یہ تھا کہ یا تو میری بیت قبول فرمائیں یا مجھے اپنے وروازہ سے چلے جانے کی اجازت بخشیں۔ ان لفظوں کو وہ بار بار وہراتے اور بڑی بلند آواز سے کتے تھے۔ اس وقت مولوی محمد احن صاحب مرحوم نے کھڑے ہو کر سورہ حجرات کی یہ آیت بڑھی کہ یا ایھا الذين آمنوا لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبى اور فرمايا كه مومنول ك لے یہ ہرگز جائز نہیں کہ نمی کی آواز ہے اپنی آواز کو اوٹچی کریں۔ یہ سخت بے اوبی ہے' آپ کو یوں نمیں کرنا چاہیے۔ لیکن وہ ایرانی بزرگ اپنا لجہ بدلنے میں نہ آیا۔ آخر اے چند آوی سمجما کر مبجد کے نیچے لے گئے۔ اس کے بعد معلوم نہیں کہ وہ بزرگ یماں رہے یا چلے گئے اور اس کی بیعت تبول ہوئی یا نہ ہوئی۔" (سيرت المدى جلد سوئم ص 175 از مرزا بثير احمد ابن مرزا قادياني)

(35) کا VIEW احمد سے مراد مرزا قادیانی

"اور اس آنے والے کا نام جو احمد رکھا گیا ہے وہ بھی اس کے مثل ہونے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ محم جلال نام ہے اور احمد جمال۔ اور احمد اور عیسیٰ ایے جمالی معنوں کے رو سے ایک ہی ہیں۔ اس کی طرف یہ اشارہ ہے ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمه احمد محر مارے نی صلی الله علیه وسلم فظ احمدی نسیں بلکہ محمہ مجمی ہیں یعنی جامع جلال و جمال ہیں لیکن آخری زمانہ میں بر ملبق پیش موئی مجرد احمد جو اپنے اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے 'مجیجا کیا۔"

(ازاله اوبام ص 673 مندرجه روحانی فزائن جلد 3 ص 463 از مرزا غلام احمه قادیانی)

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ اس آیت کا مصداق این آپ کو بی قرار دیتے ہیں کیونکہ آپ نے اس میں دلیل کے ساتھ شاہت کیا ہے کہ اگر رسول كريم صلى الله عليه وسلم اس جكه مراد موت تو محمد و احمد كي پيش كوكي موتى - كيكن یماں مرف احمد کی پیش موئی ہے جس سے معلوم ہو آ ہے کہ یہ کوئی اور فخص ہے جو مجرد احر ہے۔ پس بیہ حوالہ صاف طور پر فابت کر رہا ہے کہ آپ احمہ تھے بللہ بیہ کہ اس پیش موئی کے آپ ہی مصداق ہیں۔"

(انوار خلافت م 37 از مرزا بثيرالدين محمود ابن مرزا قادياني)

(36) مرزا قاربانی کو دیکھنے کے لیے نبیوں کی خواہش کے ایمانی کو دیکھنے کے لیے نبیوں کی خواہش

"اے مزیرو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی باارت تمام نبول نے وی ہے اور اس فض کو بعنی مسے موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لیے بت ہے تیفیروں نے بھی خواہش کی تھی۔"

(اربعین نمبر14 ص 100 مندرجه روحانی خزائن جلد 17 ص 442 از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کے کئی نام

(37)

" محرایک یہ اعراض کیا جاتا ہے کہ مرزا صاحب نے اپنے کی نام رکھے ہیں۔ حالا تکہ کی اور نی نے اپنے کی نام نمیں رکھے۔ اس لیے یہ نی نمیں ہو کتے۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہے کہ آخضرت ملی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان لی اسماء انا محمد و انا احمد و انا الماحی الذی یمحو الله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی بعنی آخضرت ملی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے پانچ نام ہیں۔ پس اگر معرت میچ موعود کے بھی خدا تعالی نے کی نام رکھ ویے اور آپ کو ممدی اور کرش بنا دیا۔ تو اس سے آپ کی نبوت کس طرح باطل ہوگئ۔ آپ نے آقا سے تو ایک نام کم بی پایا ہے۔ پس آخضرت ملی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پانچ نام رکھنے کے باوجود فابت ہو سکتی ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کی نبوت بیار نام رکھنے کی وجہ سے فابت نہیں ہو سکتی۔ وہ لوگ جو یہ اعتراض کرتے ہیں سوچیں اور بتا کیں کہ معرت میچ موعود کی نبوت کیوں فابت نہیں ہو سکتی۔ "

(38) مرزا قادیانی احم مجتبی

"منم مسیح زمان و منم کلیم خدا منم محمر" و احمر"که مجتبیٰ باشد" (ترجمه) "بین مسیح زمان ہوں' میں کلیم خدا لینی موسیٰ ہوں' میں محمر" ہوں' میں احمر مجتبیٰ ہوں"

(ترياق القلوب ص 6 مندرجه روحاني خزائن جلد 15 ص 134 از مرزا قادياني)

VIEW (39) اپنی وی پر ایمان

"مجھے اپنی وجی پر ایبا علی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن الریم پر۔"

(اربعين نمبر4 ص 19 مندرجه روحاني خزائن جلد 17 ص 25 از مرزا قادياني)

مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی وی	(40)
"أنا اعطيناك الكوثر- فصل لربك وانحر- أن شاتك هو	
الابتر"	
(تذكره مجومه الهامات من 282-282 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)	
VIEW PROOF	- (41)
"ورفعنالكذكرك"	
(تذكره مجوعه الهامات من 282 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)	
VIEW PROOF	(42)
"هو الذى ارسل رسوله بالهدى و دين الحق ليظهر وعلى الدين	
کله"	
(تذكره مجوعه الهامات ص 621 طبع دوم از مرزا غلام احد كادياني)	
VIEW PROOF	- (43)
"اصحاب الصّفة - وما ادرك ما اصحاب الصفة - ترى اعينهم	
تفيض من الدمع يصلون عليك"	
(تذكره مجوعه الهامات ص 625، 626 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)	
VIEW PROOF	· (44)
"وداعياالى الله وسراحا منيرا"	
(تذكره مجوعه الهامات ص 626 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)	
VIEW PROOF	- (45)
"يااحمدفاضت الرحمة على شفتيك"	

(تذكره مجموعه الهامات ص 626 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادیانی)	
VIEW PROOF	(46)
"يرفع اللهذكرك"	
(تذكره مجوعه الهامات ص 626 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادیانی)	
VIEW PROOF	(47)
"تبت يدالبي لهب و تب	
(تذكره مجموعه الهامات من 632 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادیانی)	
VIEW PROOF	(48)
"قل إن كنتم تحيون اللَّه فاتبعوني بحسكم اللَّه"	
"قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله" (تذكره مجوعد المامات ص 634 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)	_
VIEW PROOF	(49)
"ومالرسلنك الارحمة للعالمين"	
(تذكره مجموعه الهامات ص 634 لميع دوم از مرزا غلام احمه قادياني)	_
VIEW PROOF	(50)
"انت منى بمنزلة عرشى - انت منى بمنزلة ولدى"	
(تذكره مجموعه الهامات ص 636 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادیانی)	_
VIEW PROOF	(51)
"أنا الزلناه قريبًا من القاديان- وباالحق الزلناه وبالحق نزل-	
صدق الله ورسوله وكان امر الله مفعولا"	
(تذكره مجوعه الهامات م 637 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادیانی)	
171	

7	VIEW	15	(52)
2	PROOF	12	(32)

"آسان سے کئی تخت اترے ' پر تیرا تخت سب سے اور بچھایا گیا۔"	ū
(تذكره مجومه الهامات ص 638 طبع دوم از مرزا غلام احمه قادياني)	
VIEW	(53)

النافتحنالكفتخامبينا" 🔲

(تذكره مجوعه الهامات ص 644 طبع ددم از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (54)

سلام عليكم طبتم - نحمدك ونصلى - صلوة العرش الى الفي شد"

(ترجمہ) تم پر سلام تم پاک ہو۔ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر ورود ہے ہیں۔ ورث سے فرش تک تیرے پر ورود ہے۔

(تذكره مجموعه الهامات م 644 طبع ددم از مرزا غلام احمه قادیانی)

VIEW PROOF (55)

"لولاك لما خلقت الافلاك"

(ترجمه) اگر میں کجھے پیدا نہ کر آ تو آسانوں کو پیدا نہ کر آ۔ (تذکرہ مجموعہ الهامات می 649 ملیع ددم از مرزا غلام احمہ قادیانی)

VIEW PROOF (56)

روضه آدم اور مرزا قادیانی

"روضہ آدم کہ تھا وہ ناتھل اب تلک میرے آنے ہے ہوا کال بھلہ برگ د بار" (ورثین اردو (مرزا قادیانی کاشاعرانہ کلام) مِں 135 از مرزاغلام احمہ قادیانی)

آخری اینك

مرزا غلام احمد قادیانی نے نہ صرف رحمت عالم بڑھا کے مقابلہ میں نبوت کا اعلان کیا۔ بلکہ حضور علیہ السلام کے مقابلہ میں اپنے عقائد باطلہ و نظریات فاسدہ کی بنیاد رکمی۔ مثلا

○ حضور نبی کریم مظیم فرماتے میں کہ نبوت بند ہے۔ مرزا قایانی نے
 مقابلہ میں کماکہ نبوت جاری ہے۔

صفور نی کریم طاید فراتے ہیں کہ جماد جاری ہے۔ مرزا قادیانی نے مقابلہ میں کماکہ جماد بند ہے۔

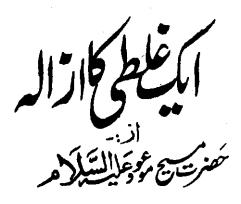
صحفور نبی کریم طابی فرماتے ہیں کہ مدار نجات میری ذات ہے مرزا تاریخ تاریانی نے مقابلہ میں کہا کہ مدار نجات میری ذات ہے جو مجھے نہیں مانیا ' وہ کافر ہے۔

صحفور نی کریم بالیام نے فرمایا کہ "میری مثال اور انبیاء کی مثال ایک ایسے محل کی ہے ہے کہ جس طرح ایک عمارت نمایت خوبصورتی سے بنائی گئی ہو گر اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہو۔ لوگ اس محل کے گرو گھوشتے ہیں اور اس کی خوبصورتی پر تعجب کرتے ہیں اور جران ہیں کہ ایک اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی گئی۔ سو میں وہ اینٹ ہوں جس نے اس خالی جگہ کو پر کر دیا۔ پورا ہوگیا میری ذات کے ساتھ نبوت کا محل اور اس طرح ختم ہوگیا میری ذات پر رسولوں کا سلسلہ۔ ایک اور روایت میں ہوں اور میں ہی نبیوں کا میں ہے کہ نبوت کے محل کی آخری اینٹ میں ہوں اور میں ہی نبیوں کا سلسلہ) ختم کرنے والا ہوں۔ " (بخاری، مسلم "محکوة)

جبكه مرزا قادياني في اس كے جواب مي كما:

"پس خدا نے ارادہ فرہایا کہ اس پیش موئی کو بورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بنا کو کمال تک پہنچاوے۔ پس میں دہی اینٹ ہوں۔" (خطبہ المامیہ ص 178 مندرجہ روحانی فرائن جلد 16 ص 178 از مرزا قادیانی)
ای طرح مرزا قادیانی نے اس باب کے حوالہ نمبر 56 میں کما کہ دوضہ
آدم میرے آنے سے کمل ہوا۔
فرشیکہ عرض یہ کرنا ہے کہ مرزا قادیانی بد بخت ہریات میں حضور نی کریم





B A C K

پئبلشز- ماظرمالیه و تصنیف ربوه منلع جنگ دومزار

تعداه طبيع

B A C K

بوله مالهذى ودين الحقّ ليظهم على المدّينَ دشاي بابيرا بمديهمين صاحت لوديراس عابن كودمول كرسمه يكاداكيليم جراس کے بعداس کتاب بس میری نسبت بروی التدرہے جری الله فی کلل الانبدياء بعيى خواكا دسول نبيو*ن كيمطول مي* (ديميورا بي *احدُيبط*) بيهم اسی کماب میں اِس مکا لمد کے قریب ہی ہدوی افتد سے معمد دسول اللّه والذين معهٔ اشدّاً وعلى الكُفّار رحماء بينهم - إم وكالني مين ميل أ محدد کھاگیاا دریول کمیں۔ پھریہ وی انڈسے جومنے ہے ، وُنيا مِن ايك نذيراً با" اي كي دوسري قرأت يرسيح كرونيا هي ايك نبي آيا-اسطرح برا بن المدريس اوركئ بكررسول كالفظ سعدوس عاجزكو باوكمياكيا سواگرید کمها میائے کرانخصرت تو خاتم انبیین ب*ن میراث کے* بعلا ورنج کم طمع أسكتاب الكاعواب يست كربيثك أموطح سعة ذكوني ني نيابو يا يُرانا نهيل سكتاح طرح سيرآب لوك صنرت ميلى على السلام كواخرى زماز مِن فلق <u>ېمي!وريميل مالت بيرانكونې يمي كانت بي بلكتياليس بين كك</u> كاجارى دبناا درزما نه انحعنرت صلى التعطيد وللم سيعجى لجمعها فآآب لوگول كا عقبده سے۔ ببینک ایساعقیدہ نومعمیت سے وراین ولکن دسول الله وخاند النبين اورمديث لاسي بعدى ا*س مقيده كے كذيب يرح بونے ب* والهرأ دت بوليكن بمرام فتحرك عقايد كيسخت مخالعنا بريا ودم اس أيت بريجا

ایکفنلطی گا(زام

جواله نمبر1

В

A C

K

ہے کہ آبیوالی وم میں ایک سی جو گاکہ وہ آ ، میں اداکرینگے! مبرحال یہ آبیت آسٹری ز مانہ میں ایک نبی کے ظاہروہ بشكوئى سے ورزكوئى وجرمنس كراليسكوكوں كا نام اصحاب رم به وسلم کا بروزستے وتتسلل اور إحيل ركهاي ادرآ تخصرت سے برامن احدیہ مں لوگوں کو مخاطب لوم ہؤاکہ مدیث لوکان الایہ میں اِس عابز ^اکین میں سیراورکیوں مائز نہی*ں کو اُمثت محدریویں سیرکسی اُو* يحق مين بوتو إس كاجواب يدسيه كربوا جين احديد بين باربار إس مديث كام

ك الجمعة . م

واله نمبر 2

ذريدسه وسي اميايا اكركو أي شخص اس حي اللي يا راحن بوك كميون خدا تعالى في ميرا نامني وريسول ركما بو وميك في ما فتص كيونكم ميرس نبي ا در رسول موسف ا ى مُرنيد كُو لِن *بربات فل مرسيح كرميساكه مَيل مِن نسبت كتبا بول كرمال حي اد بنی کے نام سے بچا اے ایسا ہی میرسے محالف بھنوٹ عیسے بن بھیم کی نسبت کھتے وههامت يحملي الشرعليب ولم كحدمود وبارة نيامين يُبنُكُّ اورجونكروه نبي بس اسليرًا كيُ آسف بيعبى وبى اعتراص مركا ويجه بركياجا تكسيد يعيني يركه خاتم لبنبيتين كي فمنحتم يتث لوط جائنگی گرئیں کہ تا ہوں کا تحصرت می المدعلیہ ولم کے بعد ورتعیقت کا تم انباتین اوٹ جائنگی گرئیں کہ تا ہوں کا تحصرت می المدعلیہ ولم کے بعد ورتعیقت کا تم انباتین تقع مجعه رمول ورسي كالفظ سعه كالسع ما أكودًا عترامن كى باستنهي ورندوس لهرخميت أولمتي سيمكيونكرئين باريا بتلابيكا مول كرئين كروجب آيت وآخر بينهم لما يلحقوبهم بروزى طوربروبي نبى خاتم الانبياء بهول ادرخد لسفآج سيمبني برس ينط برابن حكريس ميرانام محكرا وراحار كماسيدا ومجهة تحصرت صلى المعلبروم كا بى وجود قرار دباسير يس إس طورسد أنحمزت ملى المدعك والمسك ما تمالا نعرا بدينه مرمري نبؤيت كوتى تزلزل نهيل باكيونكولل اينصل مسطليمه منهبن بوتا اور

پڑ بیمین عمدہ بات ہے کہ اِس طاق سے زفاقا البیین کی چنگوئی کی مرفوقی اور نہ تھنے کُل افراد عَمِم نبؤت مولا بيظھ علی غيب ہے کے مطابات ہے موم سے مُرحعزت چينے کو دہ بادہ اُمّارے سے جنگی نبؤت اسلام چیر کوہرس پیلے فراد ہا مکی ہے اُسلام کا کھر اِنْ نہیں ہتا اور آیت خاتم انہیں کی مربح کمذیب لادم آتی ہے۔ اسکے مقابل پرہم مرت محالفوں کی گالیاں سیس کے سوگالیاں دیں۔ وسبع علم الذین طالم ہوا ای صنفال پینم عرف محالفوں کے مد

B A C K

B A C K

اورؤه ركه نعلانعالا قرآن كونازا كريح مخلوقات كوبذراه باحلال حرام سے واقف مذیقے. ہاں میسرا در بعیرو**را بی**ٹ **کا** 💥 الي مدين فعلي دكول اورقولي دسكول وولوكا نام مديث بي محضرين بهيل في اسطال صديم يوفون نهين وواسل مُنَّتَ الكَطبي مِسِكَ مَنْ احسكا اجتمام خود المحفرظ في اب خود فرايا ورهديث الكسيم وجد ميرجي جوتي م

11

ريده

تز

B A C K آريد قوم ك لوگ كرش كے ظهور كا إن ونول من انتظار كرنے ہيں وہ كرش ميں ہوں

В A C K ىنى مفابق جادى الاول وجادى الثاني ستستاج

M O R E

[مروکادنسیں کیاکوتی احکرکا نام ہیوا اس ات کوتسیلیم کرسکتا سے کراگر ایس زما ندکا بڑا کفرّ تیرہ سوسال پیلے وب بیر بیدا کیا جا ہاتو اوجیل سے جمالت میں کم دمتا اور کیا اگر اس ز ، ز کامر تد یٹیالوی رسول و بی کے وقت کو یا اقرمسید کراب کی طیح آیے غداری دکرا و دوستو اجا تم نے احد کو می کاکال بروز ماناہے وہاں احد کے منکرین کو محد کے منکرین کاکائل بروز انتے موئے تعصیں کونسی بات روکتی ہے - اور بجراس برجمی تو خور کروکہ اللہ نا ال نے بی م ك دوبشتول كاوّان كريمين ذكر والاسع ميساكرة ماس هوالذى بعشق الأحيين رسوكا يتلوا عليهم المته ويذكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة وان كانواس قبل لفى ضلال مدين ه و أخرين منهم لست يلحقوابهم وهوالعنايزالحكيم - اسآيت كريدس الله تنائى في صافانا ہے کجس طرح نبی کرتم کو اُتیول بینی کئے والوں میں رسول بنا کرمبی کی ہے ہی طرح اکس اُد قوم بس مبى آب كومبعوث كي جاست كاجوابعي كمد دنيا بس بيدانسيس كى كنى ريكن جونكرير قاف ن قدرت کے خلاف سے کہ ایک شخص جب فوت موجا و سے تواسے میعرونیا میں لا یا بادسے کیونکہ اللہ تعالی نے مرووں سے متعلق قرآن کریم میں صاحت فر ماویا ہے كه الهده الإجعون بس بروعده أس صورت مين بدر موسكتا بي كرجب بني كريم كي بست انی کے لئے ایک ایسے فعم کوچنا جاوے جریانے آپ کے کما لات نبوت سے بدرامصدنيا بواورج مسن الدرحسان المدمرايت خلق الشدمين أب كامشار بواورج أبكي اتباع میں مفدرا کے کل گیاہوکس آپ کی ایک زندہ تعویر بنجاوے تو باریب ایے نخص كادنيايس آنودنبى كريم كادنيايس آكسب اورج نكرشابهست امركى وتجريس مرودً اهنبى كريم مي كونى وونى باتى نيس رى حتى كذان ووفول كمدجود معى إيك وجودكا بى كم ركحتة مي مبيسا كرخودسيم موعود سنفراياب كرصدا و وجود كرجيد الويكي فطراله اميه صفحدا ۱۷) احدحدمیت بر کبی آیا ہے کہ خرت بی کیم نے فرمایا کومیرے موقاد میری قبر من دفن كيا جاد يكاجس سے يى م آداروه فيرى موں بينى سيم مودد نبى كريم سے الك كى ييزىسى ب وكدوى بي جرودى كالكيس دوباره دنيايس أيكا التاحت بالمام

B A C K

لاكام يواكرسا وحوالذى ارسل وسوله باالهدى وحرين المحق ليظهم على الدين كله ك ومان كرمطابق تام اد فان إطله يراتا م عجت كرك اسلام كودنيا ك وزن يك بنياو ي تواس صورت يس كياس بات يس كو في شك ره جامات ك فاديان ميس الشدتعال ني بيم مح صلعم كوا نارا ما است وعده كويورا كرسب جواس سفاحون منهد الكيلي للحقوابهم بس واياتنا يئي ابني طرف سيه نبيس كمشا بكرسي موود نے نودخط العام پیسفی ۱۸۰ میں اُ بت اُخرین منہم کا *ذکر کرتے ہوئے تحریر فر*ایا ہے کہ هد ك مفظ كامنهم يمتحق بواكر رسول كريم الحرين مي موجود بول جسا بعلوں میں موجود منتے ^{رہا} بس دہ جس نے سیح موعود اور نبی كرم كودود وورد و ٤ نگ ين اياس في مين مو ورك خاهندى كيونكم مين موعود كتاب صاد وجود وجع اور بسر المسبع موعدًا اور بى كريم ميس تعريق كى اس ف بعني سبع موعودً كى تعليم كے خلاف قدم اراكيونكرمسين موعد مساف والآسيكرمن فس ق بدين وبين الم عرفنی و مدارن ن ۱ دیمهونطبدال میرمنواند) ادروه کیمیسی توکوگرایی بنی کریم کی میشت ا فى د جانا س فى قرآن كويس بشت فى الدياكيونكه قرآن بكار كاركركد را ب كيم معمود التي ، باتوں کے جمہ لینے کے بعداس بات میں کوئی تنک بی نسیں رہزاک وہ میں نے مسیح موعود کا انکارکیا اس نے مسیح موعود کا انکارنیاں۔ بكداس نے أسكا اكاركيا مسكى سرست أنى كە عدەكو يوراكرسنے كے ليے مسيح موغود مبغ ، س نے اسکا اکا رکیاجس نے اخوین میں آ ایما اور محراس نے اس کا اکار ب وعده بعرابی قرمین جانا تھا بس اے امان إقرابی بالمنانئ قبرسه الخعكرمسه موعود کے ای رکوکوئی معولی بات زجان کیو کر محد سے اسے واتھوں سے اپنی نبوت کی چاورا بدر براصانی ہے اور اگرتیراو ک فیروں کے پنج میں گرفتارسے اور ایمی مجست تجمع حين نهيس يسناديتي توعابيه لمأخرين منسه حدكي آيت قرآن سيؤكلال بيع ر چرج ترے دل میں آئے کے - کیونکہ جبتک یہ آیت قرآن کریم میں موجود ہو اُسوق اله مجبؤ ہے کی سے موٹو کو محمر کی شان میں قبول کرے اور یامیے موجود سے ان

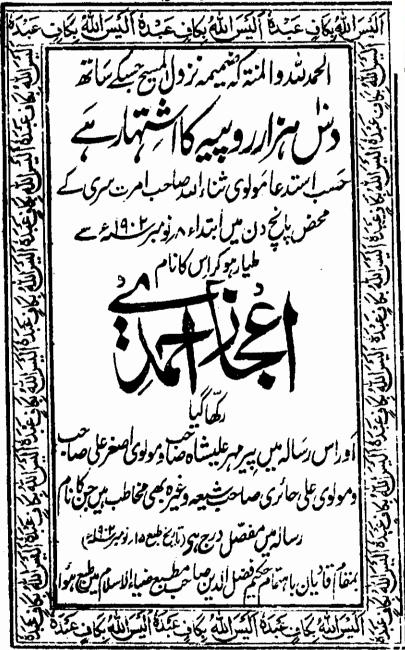
B A C K

ما ورحتیتی نبوقه ای در واز و بند بوگیا او ظلی نبوت کا در دار و کھولاگیا بس اب جوطلی نبی ب ده نوت کی مرکز قراسے داوانس کیونکه اسکی نوت اپنی فدات میں کچے جرز نسیں بلکه ده محد كى بوت كاظل ب ذكومتفل نبوت " احديد جومعض لوگوں كا خيال ب كظلى إردزى نبوت گھٹیا قسم کی بوت ہے محض ایک نفس کا دھو کا ہے جس کی کوئی بھی حقیقت نہیں گئے کے بیٹے یہ خردری ہے کہ اضان نبی کریمسلم کی اتبارع میں استعدد فوق ہوجا وے ک من قرشدم تومن شدی کے درج کو پلسلے ایسی صورت جس وہ نبی کریم صلی السدعلیہ وسلم کے جين كاوت كو مكس كرنك يس الميضافد ارا ي يكامي كران ووفول ورق قرب اما راحيكا دِنی ریمسلع کی نبوت کی چا درجی اس برچ صائی جائیگی تب جاکروه ظتی نبی کسالٹیگا پش بر بھل کا یا تقا صلہے کہ سینے اصل کی وری تصویر ہوا مداسی برتمام! جیاءُ کا اتفاق ہے تودہ ناواں چومسے موحودُ کی طلی نبوت کو ایک گھٹیا تسم کی نبوت بمحمقا یا اسکے معنی اُ تھی نوت کرکسے وہ موض میں آوے اور لیے اسلام کی فکرکرے کیو کھ اُس سفاس بوت کی شان برمد كياب وام موول كاران ب ين نيس مرسكا كولول كوكول معز سے موعود کی نبوت پر مٹورکھتی ہے اور کیول مبض لڑگ آپ کی نبوت کو اقعی نبوت سیصے ہیں كوكر بَس وَيد ديممتنا بون كراكب المحفرت مسم كرود بون كى وجست ظلى نبى سقے اوراس كل بُوت کا پایست بندہے۔ یا کا برات ہے کر پہلے زانوں میں جنی ہوتے ستے استے لیے یے مزورى ناطاكدان مين وه تام كمالات رسطه جاوي جنى كريم صلىم مين رسطه سكتم فكرم إيك بى كو ابى ستعداد اوركام كم مطابق كمالات علام وستستق كسى كوبست كسى كوكم . فرطن موجة ہ تب برت لی بب اس نے بنوت میڑیا کے تام کمالات کو صاصل کولیا اور اِس کا بال ہوگی کھا بني كمائي بن قلى بوت نے مسے موعود كے قدم كو بيميے نسيس مثايا بكد آسكے برصايا اوراسقار آتے ڈھایا کہ نبی کریم کے پہلو ۔ میلو ہ کھڑا کمیا اس با تسسے کون افتحار کرسکتاہے کھیسٹی کھ يدرى نر تفاكده في كريم كم تهم كما قات عاصل كريسف كريدني بنايا جاماً ولوا الدسيان کے بئے مفروری زمیماک کونی کا خطاب تب دیاجا تا جب وہ آنحفرت صلی المنڈ عیروسلم کے قام لمالات سے وراحصة سلد لينے اور ميريس تو يہ مجي كهوں كاكر موسى شك لينے مبى يرمزورى ذيخة

معترض كايدخيال سي كالمعدس أنحعزت صلى التدعلية سلم كا اسم مبارك اس وص يدركها لیاہے کہ وہ آخری نبی میں تبھی تو یہ اعرّاص کرا ہے کہ اگر محرّر سول احسامے بعد کو لُ اور نی ا تواس كاكله بناؤ أوان آمانهين سوجيّا كدمحرمول السدكا أم كله مين تواس يشركهاكي ب، كرآب ببيول كم مرتاع اورخاتم النبيتن بي اورآب كا مام يسخست باقى سب بنى خود اندرا جاتے میں مراکب کاعلیحدہ نام یسل کی مزدرت نیس ہے ال حضرت میں موعدم كة تفسي ايك وق مزدبيدا بوكياب اورده يكسيح موعودك بعشت سعيط وعررسول السدك منهوم مي مرف ك يسك كدرك موسة ابي رشال مع مرسي موجود كى بعثت كے بعد محكر رسول السد كے مفهوم ميں ايك اور رسول كى زيادتى برگئى لمذاميع موءدكي آنيست نوذ باسد كااله اككا الله عجد رصول المدكاكلر باطل نهين بهدًا بلك ورجبي زياده شان مصيكينه مكسجا ما بسبح المومي ماخل ہونے کے لیے کی کار ہے مرمت فرق ا تا ہے کہ سی موح دگی آسنے محدر سول احدے مفرم من ایک رسول کی زیاد تی کودی سے اور بس. علاوہ اسکے اگریم بفرص محال یہ بات ۵ ن بسی دیس کے کلر شریعے میں نبی کریم کا اسم مبادک اس لیٹے دکھا گیا ہے کہ آپ اُخری نبی بمب توتب مبى كوئ جع داخ نيس موا اوريم كسنة كلمه كى مرورت بيش نيس آتى كيونكر موموع بى كريم يدكى الكويرنس بمياكده خدفها بعصاس وجوى وجود البر من خراق بینی وبین المصطفّ فماع نمنی و ماس کی اور یاس لیّے ع كالند تعالى كا وعده تعاكد وه ايك و فعدا درخائم الشبين كو دنيا مي مبعوث كرس كاجياكم آیت اخرین منهم سے ظاہرہے بس مبع موعود مخدرسول اللہ ہے وات عت اسلام کے بیٹے مد بارہ و نبایس تشریف الست اس بیٹے ہم کوکسی نے کلمہ کی خرورت نىي الأركم رسول الله كى جگركو تى احد إنا قد خردرت بيش أتى - فتدر و ا

چھٹا اعراض یہ ہے کہ لانف ق بین احد من سله ک نفارسل کمفوم میں مرت وہی رسول تا ال میں و محدرسول الدُصلي الله عليد وسلم سے پہلے لند چکے میں ادر اس کا فوت یہ دیاجا آے کسورة بقر کے پہلے رکوع میں متقی کی شان میں

A C K المُعْيِّل باراً وَلَ₎



ودا دانز*اعت . . ۲۵*

В

C

K

<u>دا</u>

على زعم شانيئيه توفى اب بدا ولادمود كالمت عما فات الحجيساك ومن وكوكا خلل له مثلنا وُلَدُ اللَّ بوم يُحْشِير بكربها بنجل المسطرة للمكيك ميريطى ادرمى بطرين وقيامت **ا فای تبوت بعد ذلك يخ** براس مد بمعدراه ونسا تبوت موجيش كباجك غساالقمران المشرقان أتنكرا مير صلفه مياندا ورسوري درور كالساكميا توانكادك كذلك لى قول على الكلّ يسهر إمى طبي مجے وہ كام و بأكبيا بوسب برغالب ہے عبت فانى ظهل بدار يُنوَم كين تعجب كباك مرتو رشول التدمسلي الشدعلية مسلم كاظل بو فمانيه في رجى يلوح ويزهن يس دورنشني جوائس هن سيد وه مجمد من جيک رسي سيد رمن طينه المعصوم طيني عطرا اور امن کی باک ملی کا مجھ میں تعمیر ہے۔ وليسلنشب ذوصلاج م اس لهٔ مرزنش بنسی کرسکتے کراُم کی نسب اعلیٰ بنس لهرنسبكيلا يهيج التنفر تاكد وكون كوانكي كم نسب كالعبقة كرك نفرت بينا مرجو له حسب فهوالدَّنُّ المحقر اسمين المصفات كيوبيس ومكيدا ورستيرس

ذعمان دشولنا سبتد الودى ئىيا تەسمىلى كرا بىچكە تەنىمە دسول، ئىنىمىلى امىدىلىيە كىمى ئىيا تەسمىلى كرا بىچكە تەنىمە دسول، ئىنىمىلى امىدىلىيە كىم فلزوالذى خلن السمآء لاحله مجعاس كانسمس فاسان بالكابسانس سهد وانآورثنآ مثل ولدمتاعه ادر بمرف اول دي طرح اسس كي وراثت يا أي -لهنصسف القمر المناروان لي أنسكم ليئها يمضحهون كالشاق فلبرهوا اور وكانكلام معزرآبة له إذا القوم فألوا يدعى الوحى عأمدًا جب قدم نے کہاکہ برتو عمرًا وجی کا دمویٰ کریا ہے۔ وأنى لظلِّ ان يخالف اصله اورسايه كيونكر ابين امسل سيخالف بوسخناي وانى لذرنسب كاصلي اطبعه اوركين محيصلي المتدعليه ولم كي طرح وونسب جول كفرالعيد تقوي القلب عند حسينتا وربنده كو دل كا تقوى كانى ب ادرايصالح كو ولكن قضى ربّ السمالا ثمّاة لُرْ خدا نے اما موں کے لئے جا اگر وہ ذونسب جول ومن كان ذانسب كريم ولميكن اور وتخض احيى نسب ركمتها بين منكر

-4

B A C K

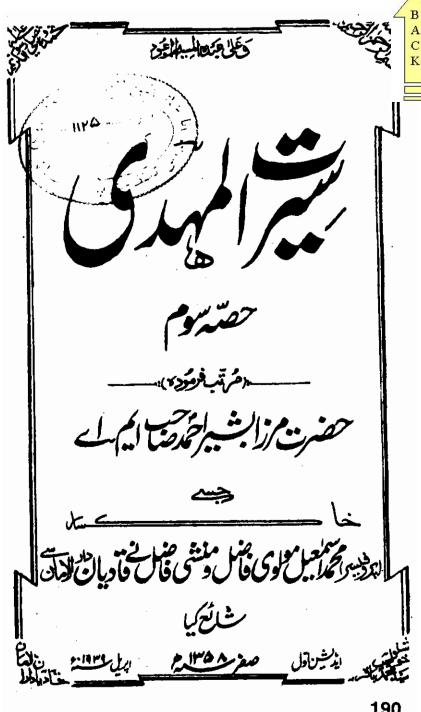
فنڈی ہوگئی اوروہ مجنّت کی بے قرار ٹی سب دل سے مکا گئی ۔ ملکر ا میں دُوری بیڈا ہوگئی اور خدا کے فغنس اور صنوڑ کی دُ عاکی برکت سے میں بدكارى سيرتمعي محفوظ رمل اوره وجنون تعيى حاماريل (میرت المهدی معتدموم روایت علقه مش<u>اک</u>ا) بز ۱ د ه بسرمبراج الحق صاحب جال نعمانی نے بیمان کماکہ : « امک د وزمغرب کی نماز پڑھی گئی: اور مُن حصرت بیج موع والسّلام كى ياس كحرا تفاجب خاركا سلام بيراكيا - وأيب ف باياب وانقدمير في دائس رال ير ركفكر فرما بارصاحب المصاحب إس وقت مي التحات برهنا تقار الهامَّا ميرى دبان برماري موا :-"صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَ هُحَتَّدِ" (الحكم مبلد ٢ عنبر 14 مودخه إلى مني تلك المروض) جزاده ببرمراج المق صاحب بيان كماكة عنرت ع موعود فرماماكدم مهمرا مكسر ورصحن بمكال ملن لمبيط رسيصة تقييح ومهمر كمشعة س بهت سے فرشتے دیکھے کہ بہت واب اورم کلفت بہنے ہوئے وجد کرنے اور گانے ہیں۔ اور ہمادی طرف بار مِكْرِلْكُلْفْ بْسِ اور برحكر من بهاري طرف يا تقد لمباكر كه ايك كاشعر يشصقه بي إوراس مصرعه كاأخر لفظ يسر يسرال سهد وعين مادے مُذکے مسامنے الم توکر کے ہمادی طرف اشادہ کرکے کہتے ہی ربير بيران " - (تذكرة المهدى معتنف بيرمراج المق صاحب معتدا قل من) راده برمها ج الحق صاحتے بیان کیاکہ حذر شیسے موعود علیالتلام ا كمنط مواجوكا بم في ويجاكه والدة محود قرآن شريية ئے پڑھتی ہیں۔جب بدا بہت پڑھی :۔م وَمَنْ يُكِطِيحِ اللَّهُ وَالرَّسُوْلَ فَأُولَيْكَ مَعَ الَّذِينَ ٱنْعَمَ اللَّهِ

11

177

344

"الدُّمِلِ نَارَ كَ مِحْصِرُوي سِيك يُصَلُّونَ عَلَيْكَ صُلَحَاءُ الْحَرَبِ وَ أَبْدَالُ الشَّام - وَ تُصَلِّي عَلَيْكَ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ - وَ يَحْمَدُكَ اللَّهُ مِنْ عَرْيِشُهِ ٥ و از کمتوب معنرت اقدیم مورخ اگست شششار مندوج انحکم میلده نم برام مودخ ام راگسست ششسات ملای " بار باغوث اورقطب ونت ميرس بركشون كيُ كنُّهُ بوميري عظمت مرنبت برابمان لائے ہیں، اور لائیں گے: رداد مكتوب صنون الذك يودخه اكسن شششاره مندرج المحكم ميلده نم والامودخ اله والكست يشعشل عراد) «اور مجع بشارت دی سے کی سے مشخصے شناخت کرسنے سے بعد تغری يتمنى اور نبرى مخالفت اختبارى، وهجهتمى سے؛ « كمنوب معنرت الذكس مندخه أكست ششاره مندرجه الحكم جلده كمبرا لا مورضا م إكست ششارع مك) م ير بات كم كم كل الهام اللي ن ظام ركردي كرستيرو فوت موكيا سيد - وه بے فائدہ نہیں آبا تھا۔ بلکہ اُس کی موت ان سب لوگوں کی زندگی کا موجب موگی جبنول مفرحض دلندائس كي موت سعيرغم كبيا- اور إس ابتلاء كي بروانشت كرهجئة كه وأس كى موت مع الموريس أيا" (سبزات تهار من ١١٥١ ما ماسير) " المصموت كي تقريب ربعض مسلمانون كي نسبت به الهام مؤا-آحَسِبَ النَّاسُ آنَ يُتَرَّكُوا آنَ يَقُوْلُوا أَمَتَّا وَ هُ مْ لَا يُفْتَنُونَ - وَقَالُوا تَا لِلَّهِ تَفْتَوُا تَذَكُمُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَيضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ. شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَتَوَلَّ عَهُمُ حَتَى ا و افرجم از عرتب عمر مرعرب ك ملحاء اورث م ك ابدال درود ميمين عمر . دين واسان تھے برورو دہمیسے ہیں - اورائندتعالی عرمس سے تیری تعربی کرا ہے۔ کله بعنی بشیراتِل کی موت ۔ (مرتب)



خاک رومن کرنا سیکه کپودنغیله کی جاوت، یک خاص جاعت بننی - ا درمهایت خلع سأنين دوست خاص طور بيمتنا زيقته بعينى ميان محمرخان صاحب مرحوم بمنشى والسفا ب موم و دمنشی للفز احدصاحب و آقل الذکر بزرگ حفزت سیح موعود علیارسلام کی زندگی ا فت بوسُّے سُنتے اور اُنا فی الذکرخلافت اُنا نبرمیں فوت ہوئے اورمؤخ الذکر ایمی کک ُ زندہ ہی۔ ا مَدْنَف كِ الْهِين مَا ويرسلامت ديكه او برطرح ما فظ و ناهر بو- آمين منيز خاك روض كرتاب كم سكرم منشى ظفر حمدصاحب كحاس اخلاص ك اطهارس تين بطافنيس بس ايك نويه كرج رقم عاصة ے مائی گی تھی وہ امنوں نے توواین طاف سے بیش کردی. ود سرے یوکدیش میں اس طرح کی رنعد موجو تهيين عف توذ بودفروخت كرك رديد ماصل كبياء فيسرب يدك عفرت بيح مواد واللها اس مرداین طرف سے زیور بیکرلایا مول. طیرمعزت صاحب بین مجت د ہے ے مدائع کے براغ میجوا کی ہے۔ دوسری طرف خشی دوڑے خال صاحب کا اخلاص ں عدیں متی نلفراح دصاحب سے جھ ماہ 'ناراعل رہے کہ س خدمت کے موقعہ ر ن سن سول ساردی برلفارے کس وجروح پرورکس درجایان افروزی واستحم سلسل سکے برگزیدہ مسیع تھے پر مداکا لاکھ لاکھ درود اور لاکھ لاکھ سسانام ہوکہ تیرا تمرکیسا ٹیرمن ہے۔ ا ورا سے محدی سن سے ملف مجوشو! تم پر صدا کی لا کھ لا کھ رحمتیں ہوں کر تم نے اپنے عہد اخلاص وو فا کوکس دوللبوری در جال نادی کے ساتھ نجایا ہے۔

پرسدائندالرشن الرجیم بیشتی نفر حمد صاحب کید یضلی نے بدر بیخ رہے ہے ہیاں کیاکہ

د ، مل میں جب بی او بان مہاتا تو اس کرے بیں شہر تا تھا جو سجد مبارک سے ملی ہے اوجی ہیں

سے موکر معذب صاحب مجد میں تشدید ہے جائے نئے ایک وفعہ ایک ہولوی جو ذی ملم خفی

تھا تا دیاں آیا ۔ نبارہ نبروار اس کے ساتھ نئے۔ وہ مناظرہ دفیرہ نہیں کرتا تھا ملکہ مرف مالات

کامشا برہ کرتا تھا ایک مرتبروات کو تنہائی میں میرے پاس اس کرہ میں وہ آیا۔ اور کہا کہ ایک بات

مجھے بتائیں کر رواصاحب کی عربی تعد نیف ایس جی کو ان میری کوئی نصیح میلینے عبارت نہیں کھا

سکت عزور مرزا صاحب کی جو بی تعد نیف ایس میں جو اس کام میں مدد دیتے ہوں ، میں نے کہا لوگا

وکیارات کو کھی اور دی ایسے آپ کے پاس دھنے ہیں جو اس کام میں مدد دیتے ہوں ، میں نے کہا لوگا



المواد والمنطق المالية المالية الموادية المادن كور وكرمستايا ادرا يمفرت صدرتهم والمراوم منولها فبرعيا فالسساكوث ورعكة محين معيدير يسمست مرح كأ ملدان وكاكنه وفران ونهانت فرك كم مركد يعطيان . أيست كريد لترشق بواسيمه ماي شارفه كافكركيا في مَد مَا شرق مُعَدِّمَا مِنْ وَيَحَدُولُا ا الم الدي موم عك الله الم ز کامس وی دونیوی بردوا قالیسے سے ب*س کا برشرامین* قار<mark>ی</mark> ۵۔ سیاریکرمآئی صاحب اذکرمہور من بيت المالك ان ماكوك ولك بناية أما بيت المالك اعلا سكرمان خدام كونيريس ويدي مريداهبط سعم عليدة بحكيد لكرمز مادب بووى بدمين مامنعية مدی ند و مین مواود احمرُ بمحضِّظ بروم عيك ك و بسيروى ممانعيل جامب ودد كرينك. وماساني ووق حكون المستعكنية برمعيون سنف مخيوص ال معن قاديان ۽ تر ميڪا 🦠 🖟 العادين عصريس واحا المعياد العاميل ميكاني ينطن واخل لمبدل والداحدر بوسقر عى وود وكينط مى والميل والسلام 💉 خاکسادمیدنبارت احدًرمکرشی آنجن احذرویرآباددگی ہو کے شمس الدی رسوم ہلک بازمدر مبدالشئ اغربيت المال كادبان وملى استحانت مي مي الملى استحانت مي مي استانت مي خاص ميركوار برسائسة سے مسابی آست فانعام كاخطاب أثبيب يغرناب وثرك ع منفر الانبياء سلام عليك مون ولي المرى طلياً بون وه اي كامياني كاعن مسقطومي فببط جيرثيل داكى تاكره وتبوع كردف مايكرى يس سے قوم كانسيى معدة المنتئ معم مليك ماسك كراكم واحكة أملاه ارم وازكر وزا کتری نسب کوکردیا کا ور الله ميذيك مدون كانسنت استلى ما مكره سكوتم رفار كاعلى والمن بمرجلت بركامة المراح مثل فمس العنئ ملام عليك يروفان ماحب كافطاب كورنن واليسفوهاوكي بس بهجاعى امن فرامي كامياب بونولسان بيس مكك وننے ہیں نیری درمالت کو ے رافدها إيماركي ادعى بت عيى عربي وكان كام معلوم بنيل فرن احدى المراق المعلم المسترك المراق المام ملك المراق الم اس ہے برسی مرتبع کرسکتے ہیں ۔ اگر دی کامیا ساخدی أبل مالم كا قرسطاع بنوا طایا دس المان عسیستی وی تای کردینگے ۔ محراطان میں متارمينطف سلام كليك محقض ماصياط دين مدر حكمين ملاومه فنال مونی باستے۔ مسدوحتی وافل برئے بی ان کرسائے و ماکی جائے ۔ پھی استح تیرے ؛ معول می سید والی ہے رئيا دادين ماحب- افيال احدماحب : نديرا حوشا. مرکاب خان میامپینچر شکرشین سک کم اے سٹی 8 فتی بہلاموملیک ممدحدات مرفان ما دب لی کسے پر ایس جمعی ۔ وارت مدن بيايت مدند مارك ب معدق قيرا كام خدا ننى الدس ماوليد الملام غرماس وعنمت المرحمة لى مرسى مرزا سلام طيك کے رابن و ماہد مان المامان کراری الم مرده الم مهمب والعناسة بالراسي من المراكمة سے اللہ ولا۔۔ م رُحدًا ل آنج دِي عِبر بي مِعلِن الرجئين مساحب بسكالي م امرُي غا سلام ملك مسارفاد سبسيد الحوين وعلى شاجانيوركما ومن كيمين تعديميت و حدالقدرمة منيل الرحن أبكالي ميرصيف مياكليدي دُما كم ما ك من إحمد بيد احدُ رسُا يمايزر) العندا بويره وموسقه بالفرق ممصاحب سقامكا بمن بي ديا سه مرعيك يى برمن ما و كور كار ايون مري محفظ 2 كان بها كاب بالمستيد - يتب وتعث كانخدم وما دمل بلے ریکم مرامیل فادیان) وطالعت رساحت كامون كوياس م <u>مِن بِن مَا كَانِث (مبالان عائر أبر بمُحرِّد)</u> سے درووو و عا مقام معک مریزین کا مقدموری وظنے کامیانی ک درخات خآرت مارک (سے مومول پمسٹے ہیں۔ لنکے عیامت ج ے - (علام سین محوقمیات) بدو کے مل شکا مشک ذال إسمار لل فريت يافي والمالف كالصاعلان كميا في لفي ولل فالف ال يكراموال من برات الفرادر وكر ود تول سنتے دھاکریں ۔ (فاسی انسال ای ویکی نیٹر ڈورہ کمفیلی ا سلام بسن تخترت مح موجود كرميرامه الم ببنيا وباج مسنة لما زخاره محداكهم صاحب بتواري منع الهورك إنه ا کوم ال کے اور پرسطان کی تونیق عطا و فرانشے میں ب مأور بالعل من مها ألم ورساطرته فاديا

M O R E

اسخان مے اور وہ تہیں آز امآ ہے کہ تم اس نمونہ کے دکھلا نے میں کیسے ہو۔ تم يسل ملالى دندكى كا نموز صحابر رضى التُدعنيم ف قابل تحريب وكعلايا اورده ايسابى ونت تضاكه جلالي طرزكي زندگي كانمومز وكصلابيا حاماً كيونكر ايما مدار لوگ تبول كي خلیم کے ہے اور مخلوق پرستی کی حمایت ہیں ہے چھر کجری کی طرح قتل کے جاتے ہتے ۔ اور ستارول اددعنا صراحد دومری مخلوق کو خدا کی جگه دی مفی سرو وه زماند مے شک جاد کار اند تھا تا جو لوگ ظلم سے تلوار اُٹھاتے ہیں دہ تلوار ہی سے قتل کئے جائیں ۔ سومحابہ رمنی المدعنهم نے تلوار المحانے والوں کو تلواد ہی سے خابوش کھا اوراسم محیمی جومظهر جلال اور شان محبومیت اید اندر رکھتا ہے اس کی تحلّی طام لرنے کے لئے خوب جو ہرد کھلائے اور دہن کی حمایت میں اپنے خون ہما دیئے - بھر بعداس کے دہ گذاب بربدا ہوئے جو اسم محمّل کا جلال ظاہر کرنے دانے بنس سے جلکہ اکٹر ان کے چومدں اور ڈاکو وُں کی طرح سنے جو مجھسے پہلے گند گئے جو جھوٹے طور برمحدى كبلات تق الدلوك ان كوخود غرض سجف تق -جبيباك أحكل بعي بعن مرحدى نادان اس قسم كے مواويوں كى تعليم سے دھوكا كھاكم محدى جلال كے فلامركنے کے بہاند سے وال مار اپنا میںوہ رکھتے ہی اور آئے دن ناحق کے خون کرتے ہیں گر تم خوب توجد كرك من لوكد اب امم محمد كى تحبيى ظامركرف كا دفت بني - يعني اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باتی نیس یکونکه مناسب حد تک ده جلال ظاهر مو عکا مورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں - اب چاند کی مفندی دوستی کی هزورت ہے

رونام بیت الله بی مکها ہے یہ اس بات ک ون اشارہ ہے کو مقد اس بیت اللہ کو کا اف کرا اُجابی اس کے اس کے اس کے اس ا ایک معاملت الله مانی نشانوں کے خزا نے ملینے بیٹ نی می دکھیتا ہوں کر بر مکے انداد کے وقت مؤورا کے اور اس منافات اور اس با کے میں الہام یہ ہے یا نے من می ہوئے یہ وس میکھنم کر حجرا مود منم ۔ سنافات

ادروہ احد کے رنگ میں ہو کرئیں ہوں - اب اسم احد کا نونہ ظام کرنے کا وقر ینی جمالی طور کی ضعات کے آیام ہیں اور اخلاقی کمالات طاہر کرنے کا زمانہ ہے - ہمادے أنحفرت صلے الله عليه وسلم شيل مونى بھى تھے اور مثيل عليلى جبى - مونى جللى منگ يل أيا تضا اورجلال اور المی مفسب کا رنگ انس بر غالب مقعا گر علیٰی جمالی رنگ بین آبا تھا ادد فروتی اس پر غالب مننی موسمارے نی صلے الله علید وسلم سف اپنی کی اور مدنی زندگی بس بددد فوں نونے جلال اور جال کے ظاہر کر دیئے اور مجرجا ما کہ آپ کے بعد آپ کی نیف یا فترجا عت میں جو آپ کے روحانی وارث ہی اپنی وونول مونول کو ظام ے۔ موآب سے محدی بعن جسالی نمون دکھلانے کے لئے صحابہ رمنی النّرعنہم کو مفرر فرمایا کیونکہ اس زمان میں اصلام کی مطلومیت کے لئے یہی علاج قرین معلمت تھ یعرحبب وہ ذمانہ جاتما میل اورکوئی شخف ذبین پرالیسا نہ دیا کہ نذمیب کے لئے اصلام رجركت اس سے خدا سے جل لی دنگ كومنسوخ كركے اسم احد كا نون ظاہر كرناچا إ یعنی جمالی رنگ دکھلانا چا ہا ۔ سواس نے قدیم وعدہ کے موافق اپنے مسیح موحود کو بیدا کیا جوعینی کا ادار اور احدی رنگ یس موکر جالی اخلاق کوظا برکرف والا ہے اور خلا نے تہیں اس عینی احد صفعت کے لئے بطور اعفا کے بنایا - مواب و قمن ہے کہ اپنی اخلاتی قوتوں کا سخن اور جمال د کھلاڈ ۔ جا ہیئے کہتم میں خدا کی مخلوق کے لئے عام ممدردی مو اورکوئی حِسَل اور وحوکا تہاری طبیعت میں منہو تم اسم احد كم مظهر مو - سوچايي كه دن رات خداكى حمد دشا تهادا كام مو الدخاومان حالت ہو حا ہم ہونے کے لئے لازم ہے ایت اندربدا کرد اور نم کا ل طور يرخداكي كونكرهمد كرسكت موجب مك تم اس كورب العالمين يعي تمام ونيا كا یا سے دالا نسمجمو ادرتم کونکر اس اقراریں سیتے تھے سیرسکتے ہوجب مک ایساہی ہے تئیں مبی نڈ منا دُ - کیونکہ اگر تو کسی نیک صفت کے مما تقد کسی کی تعربیت کرتا

إبينانج قرآن شريف مسهم آيا كه سأتى الامهن شقصهامن اطراخها لبينى بتداعوام يا ہے۔ اور کی خواص بگڑ سے جانتے ہیں اور لنبعض کے بچائے بیں النداند الیٰ کی بیٹ کمسند کھی ہوتی ہے انہوں نے آخرمیں توبہ کرنی ہوتی ہے یا اُن کی اُولاد میں سے کسی نے اسلام قبول کرنا ہوتا ہے۔ لسيح موثو دنمام صفات مين بي كريم تحطل بن فرمایا- کمالات متفرقتر تونمام دیگر انبیار کی پائے جانے تھے۔ وہ سب مصرت رسمول کرتم میں سيه بنَّه كرموبود كته ادراب وه سارے ثمالات بحضرن درمُول كريمٌ سي ظنَّى طور ريبم كوعطا كئے ميكيًّا اورانسي لئے ہمارانام آدم، ابراہیم، موسٰی، نوع ، داؤد ، لوسٹ سِلْبمان بجیٹی ،عیسٹی وغیرہ ہے یا بنانچدا براہیم ہمارا نام اس واسطے ہے کہ حضرت ابراہیم ایسے مفام میں پیدا ہوئے کتے کہ دوری تناادر لوگ بُت پریرت بنفے۔اوراب بھی نوگوں کا بہی حال ہے کرقسم قسم کے شیالی اور دہم ہوتا ى پىتىن بىي مصردى بىن اور وحدانيّىن كوتھوٹر بىيىھے بىن يەپلىرىزام _انبيار خلِل بىھے نبى كرىم كەن خاص صفات میں اوراب ہم ان نمام صفات میں نبی کرتی کے خطرت ہیں یمولانا اُروم نے نوب ذیلا نام احتمه نام مُسله انبیاد است سول بيا مد صد نو دېم پېش مااست بنی کرتم نے گویاسب لوگوں سے چندہ وصول کیا اوروہ لوگ تواپینے اپینے مقامانی اورحالات پردہے پرنبی کریم کے باس کروڑوں رویے ہوگئے۔ ہنڈوؤل کی قوم بھی اسلام کیطرف توجیہ کرے گی فرایا- معلوم ہوتا ہے کہ اس حالگیرطوفان مبامیں بیرسندووُں کی توم وں سا کی توجركرے چناخيرجب ہمنے باہر ميكان بنوانے كى تجويز كى تقى - توايك مندد نے ہم كواكر كيا ارہم تو قوم سے لیمدہ ہوک آپ ہی کے پاس باہروا کریں گئے اور نبر ود دفعہ ہے دوارہ

B A C K غذا عوانكتاب الذى الهدش مصلةسنه منءت العياد- فحايوم عبدمن الاعياد - فقرآته كالمتحافوين بانطاق الووم الامين - من غيرمدد التوقيم والله دين . خلاشك انه أية موالخيات - و ما كان لبشو ان ينطق كشل مرتبيل مستعفرًا في مثل طذه العبارات - وكان الناس مرتبون طبعه رقبة يوماليه ويستطلعون بعيون المشتات المهبدء فالجديله الذى اداهم مقسورهم بعدال نتظاوه وحددامطلوبهمكبستان مذللة اغصانه منالتخار- دانه صنيعة اعسن المعنوة - ومطيئة تبليخ الناص الى السعادة وانه عبث موانقه بعدماً ٱمُحَلَّتِ البِلَادُ وعم العُساء - ولن تُعِدط فه المعارث في المِثَارَا لمَنْتَفَّا المدوّنة من النّقات ـ بل عي مقائق ادعيت الىّ من ربّ الكائنات - دانه اظهارتام - رهل بعد المسيعيكتم - وهل معد عانم الخلفاع على السرّختم - وليس من الجب ان تسمع من نما تم الانكمة . نكاناما سعت س فنبلُ من علماء العلمة - بل العبسكل الغيب ان بأتى المسجللوعود والامام المنتظرومككر الناس دغاتها لنلفاء يمهلاياتي بمعنية عديدة من منطق الكيمياء. ويتكلم كتكلمالعامة منالطهو.ولا ينرى فرتما يتلاين المظلمة دالضيلو. داني مست

	· 4/\	400
مَرد وَالنَّسْبَةُ بَيْنَيْ	لْمَ إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا	هُوَ نَبِيتُ نَاصَ
ونبت می بخاب دے	الندطيه وسفم	نی کیم یا مست ملی
اددیری تسبت اش کی	الذهبه وسم عد الأمريس المح من علمر كا تتعك	13 65 6 Cale
مردوالبه واشار	الإمن علم وتعل	وبينة نسب
وبسويمل معن	ناد دستارداست سنادددشارد کی نبیت ہے۔	نبت آگ
1027/1920	اد المراب و المراب	136200
همرتما يتعقوا	نؤله واخرين م	سبحانةي
ر مهم ت کارط دف افتاره کر تاسی	دی و آهرين بنهم نيتا ملحقوا منهد ليتا طبقه ا مهم ايي يا	اشارہ سے کند تمیل خوا د پر تمارکہ د ای میں
والمال المعالم	(30 31 21252	2 3 3 2
د فوا ياء	ن حورت السروي- <u>.</u> خون الكر كنيد	یں درطالہ
الدخوان جمر	عے مفتلے میں نسکر کرد ۔	ين احرين ـ
الْمَلُهُ وَجَنَابَ	من دامرن بنهم ننا یختر ننم نتا یخترا بهم رسی با نا فوله اخررین - را خرن مر بسید خرن مر بسید عرض کر بسید ترسول فاتیمای	فَيْضَ هٰذَاالَ
وانيد و	دد اسد د اسدالول الراد الول الراد الول الراد الول الول الراد الول الول الول الول الول الول الول ال	فين إن رمول كرم فر
وروم و روم ر ا	(0,0)	15: 13:25
1873 45787	جوده، حتى صاد	الى تطفه و
جود من دجود او کردید ب کرمرا دخود ای کا دخود بوگا	را بوسدمن کمیشید ۱۰ اینکه و د دد کو میری طرت کمینجا بهان یک	مطعت و بجود عل بخ کرم نیم کریم سکے تسطعت ادر ح
وَيْ صَهَا يَةٍ	فِي جُمَّا عَتِي دَخَلًا	فَمَنْ كَفَلَ
نی الحقیقت درمواید	ما عت من والحل سند	پس آنکه در
دمقيقت ميرسه	ميري جاحت يل داخل مِرُا	بل ده ج

YOA

ع بيمعة: م حواله نمبر16

ير في مَنْ الْمُرْسِلِين - وَهٰذَاهُو مَعْنَى وَاخْرِينَ فَقَ	ú
كَ فَيْ فِرَارِينَ وَالْمِ سُدِدُ وَمِن مَنْ امت رَسَدُ كُون مِنْمِ وَالْكَالِينَ مِنْمِ وَالْكَالِينَ مِنْمُ وَالْمُ لِمِنْكِ وَالْمِنْ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِنْ كُلّمُ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ ال	1
مَا لَا يَغْفَى عَلَى المُتَدِيرِينَ - وَمَنْ فَرَيَّ مَبِينِي وَ	3
نکر بر اندن کرندگان پوشیده نیست و آنک در من و در مصطفی می در می دو در مصطفی می در می دود مصطفی می در می دود میطفی می	7,0
بَنَ المُصْطَفَى ، فَمَا عَنَ فَرَى وَمَا رَاقَى وَ وَإِنَّ	-
نفراق محرد اد مرا نه رمده است و دشن فتد است - ديرا كينه الله الله الله الله الله الله الله ال	1
يَّنَاصَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ ادْمَخَاتِمُ الْحَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ ادْمَخَاتِمُ الْحَالَةُ الْمُحَالِّةُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ ادْمَخَاتِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ ادْمُخَاتِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ عَلَيْهِ وَسَلْمَ كَانِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْكُوالْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمِلْعِلْمُ عَلَّهُ عَلِي عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَ	رار د الريا
بي المصفى الله وسلم أدم فاتحد ونيا	*
الله على الله على الله الله الله الله الله الله الله ال	-
و با بادر روز است زیام کورند و انظم مون سی	7)
ادر زار مے دوں کے منتنی سے یہ الدا مفرت آدم کی طرح ملا سے کے	-
الْحُلِقُ عَلَى ٱلْأَرْضِ كُلُّ نَوْعٍ مِّنَ الدَّوَاتِ	•
ر زان کر برزان برگون مشرات ان کے بعد کر زین بد برطرح کے کیرائے کورائے مرح میں میں اس اس میں کی اس میں کا کی میں کا ک	7
كُلُّ صِنْف مِن السِّبَاع وَالاَنْعَامِر مُولَمَّا هَكَيُّ وروش وردوا	2
و دول ورد ما دیا می ایم کف ادر مندے برا ہوگئے ادرج وقت	-

براد کے آخریں سینی اس وقت پوری طرح سے بخی فرائی

744

<u> </u>		<u></u>
عَاقِلِيْنَ - وَاعْلَمْ أَنَّ	كَنْ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الْهُ	نَدُ
ر بال كري المرابعة ا	فكركن اگر از ماتلان بستى -	بی
ادر جان کر	ار و حل مدے تو مرز ·	<u>بي</u>
سلم لمابيث والألف	تناصى الله عليهو	نبي
چنانک در بزاد پنج جیساک یا پنول بزاد <u>می</u>	كرم ما صلح الله علم وسم	<u> </u>
عليال المحول مرادين	ے بی زم ملے اقد قید و حکم کا سمبر مربر میں میں ہو س	10
فِي أُخِرِ الْأَلْفِ السَّادِسِ	امِسِ لَدُ اللَّكَ بَعِث	괴
اذ اختیاد کردن مورث بروزی	ٹ شدند ، پمیناں ٹ ہوئے ایس ہی	مبعو
مع مود في بروزي مورث	ے ہوئے ایب ہی ح) د وور مجائزے کا این	ا جور
مُوعُودُ وَ ذَالِكَ ثَابِتُ	عادة برور المسايحال	
ؙ ڶٳڮٙٳڵڿؙڂٷۮٟڮٳؽؿؚۯٷ	موعود درآخ پزارششتم مبعوث مشد . کایکه تیمنے خاریک آخ می صعات جو ر	انتار
6000 1000 1000	0 S = 1 2 1 1 w	7
الجعود وليبري	ي العراق عار سبب	المح
کرانکاد دا حال گخوکش نیست رامی ۱نکادی گخوکش بیس	، قرآن ^ف ابت است سے فہ برت ہے	ا <u>بالع</u> زاق
رور المري	511.50.518.21	3
ند کین کت		اراك
رباء كيا	مر اندھوں کے کوئ اس سے سرور سے	100
الم المحمد المعمد م	100000000000000000000000000000000000000	1
ند آیا در آیت رو کو	و واسور بي رسيم مهرو ين منهو نگرنځ کنيد	<u>ام</u> راغر
اد کن طرح منهمر کے نفظ	ہمنهم ک <i>ایت یں فکرنیں ک</i> ئے۔	أغري

14.

111

M O R E

144 .

ای مزنبہ پر

B A C K 140

ı	9	Í

النُّصْحَةُ الْآوْلِي بِبَكْ رِفَهَا تَانِ بَشَارَتًا نِ الْمُعْمِنِيْنَ
نفرت اول مد بدر بوتوع آمد بن بن دو طروه إ برائه مونان بستد على نفرت بدي وقرع من آئي - بن يد دو فرخ بان مونون كه ين - وَتَنْجُو قَالِن كُلُ رَّ يَعْ فِي الْكِتَابِ الْمَبِيْنِ - وَكُلُ
وَتَبُوعًانِ كُدُرٌةٍ فِي الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ - وَكَدُ
و من از در در کرار در
الد مولى لى طرح الماب بيلى يرق بيلى ولا - الدكاري
مضى وقت فالمح مبين في زمن بينا المضطفي و
کروفت می بین در زار بی کرم ا بازشت کر فتح مین می وقت می مدر بی کرم می زار می کندگی
سروة كا مره كاتب بين بريكة وروا المناهرة المناه
وع دير بي المد لداد عبد اول يدك ير و كابر يد
سَدِيرِهِ عَنْ اَوْرِيَّ الْمُرْتِيِّ مِنْ اِلْمُورِيِّ الْمُرْتِيِّ الْمُرْتِيلِ الْمُرْتِيِّ الْمُرْتِيلِ الْمُرْتِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِ
انت و مقلاً لاد کر دقت دے دفت کے موجود کا
ادر تقدّر تنا که اس کا دقت میچ موجود کا
ادر عدرة كران الله الرَّاء و المادة و المرَّاد من الله الرَّاح في المرَّاد من الله الرَّام و المرَّاد من الله المرَّاد الله المرَّاد من الله المرَّاد المرَّاد الله المرَّاد الله المرَّاد الله المرَّاد المرّاد المرَّاد المرّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرّاد المرَّاد المرَّاد المرَّاد المرّاد المرَّاد المرّاد المرّا

مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَوْلِهِ تَعَالَىٰ سَبْعَانَ الَّذِي مَاسُوى وَالْمَيْ مَا مَارِيْ الْمَارِي الْمَارِي
وجين الثاره امت در تولي فدا وندى صبحان المذى املى المخ
س اس کاطرت خواتمانی کے اس قول میں اشارہ مے سبعان المذی اصری الخ

الحدالبدوا لمنه

کہ یہ رسالہ بیرمہرعلی شاہ صاحب گواؤی اوران کے مردول اور بنیال دگوں راتمام مجت کے لئے مفتصیحت ایندشائع کیا گیا ہے اور بغرض اس کے کہ عام لوگوں برحق واضح ہوجائے اس رسالہ کے ساتھ کیا سے جھے کہ انعام کا است ہماریمی دیا گیا ہے جواسی مائیل ہے کے دوسرے سفحہ پر مندسج ہے اور



مطبع ضياء الاسلام فادبان ضلع كورداب بورس بابها كم معنى عنياء الاسلام فادبان ضلع كورداب بورس بابها كم معنى منطق في المطبع في ركم مرس المائة المواد المعنى المطبع في ركم مرس المواد الموا

دکیل از کل۱۱۱ر

تیت ۱۰ مسل ار

كى سو لوكوں نے گوائى دى كە دەپىتىگوئى بېت صفائى سے دوى جوگى . جنانچ

ومن اریح می سکھرام کا قل بوا بیان کیا گیا تھا اس طرح سے س

، وہ محصر نامہ میرے یاس موجود ہے جس پر نزندد کل کا گوامسال بھی جست بن ال ہی بی گئے کے مطابق میرے محرمی جاد اوالے پدا ہوئے ادربسر حیادم کی بدائق ک رامحق غز نوی زنده رم - اِس مِن کیسی فدرت اللی بائی جاتی -ایسای لوگوں نے اپنی اُنکھوں سے دیکھ لیا کہ کری اخدیم مولوی سکیم فوالدین صاحب ، الله كايدا مواجب كابدن بمورد ول سے بھرا موانظ اور دہ بحورت سسال سے بھی کچھ زیادہ دنوں مک اس لڑکے کے بدن پررہے ہو بڑے باد خطرناک ادر بدنما اورموٹے اور نا قابل علاج معلوم ہوتے تقے بھی کے اب مک داغ وجود ہیں۔ کب یہ طافتیں بحر خدا کے کسی اور میں بھی یائی جانی ہیں ؟ تھریرسٹیگو ٹیال جد ایک دویش گوئیاں بنیں جلکہ اِس فعم کی صوسے زیادہ پیٹ گوئیاں ہی جو کتا ب ، بن درج بن - بيران مب كا كحد مي ذكر مذكراً - اور ماد ماد احدماً و یا اہم کا ذکر کرتے رہناکس قد محلوق کود صور دیا ہے ۔ اس کی ایسی ہی ولَتْ لَا كُولُ مُرْرِالنفس أَن تَين برادمعجزات كالمجي ذكر مذكر عدم بومماد سنى مند ملبدوسلم سے خبور میں آئے اور حد میں کی مشکوئی کو بار بار ذکر کریے کر و و وقت الدازه كرده پريوري نيس بوئي يا شراً حضرت كا كى مات اور حرى بشيگول كا كيميكى ك این امریک مز نے اور بار مارمتنی تقیقے کے طور پر لوگوں کو یہ کیے کہ کبو صاحب کیا وہ

B A C K وعدہ پورا ہوگیا جو حضرت میں منے فرایا مقا کد ابھی تم میں مص کئی لوگ زورہ ہونگا ہوئی بھردایس اونکار یا شاقا سزارت مے طور پر داؤد کا تخت ددبارہ تام کرنے کی

بنتى فى كو بيان كركے بعر مفتے سے كيے كدكيوں صاحب كيا يہ سے ب كدمعارت مسيح

بادشاه معی بوسکے تنے در داؤد کا تخت اُن کو ال گیا تھا سِشیخ معدی منل کی نبست

رت دى جائى ، درتواس يركول تعجب كرما ب كه خدا ايساكو كا .كي ترب ير ده وتست منس كياكم تومح من معدوم منا ورتيرك وجود كا ونيا يس معرونتان مرتفاي ب خدا کی قدرت سے یہ بعیدے کہ تیری ایسی تا ئیدس کرے و مدے ورب و عدمے اور سے کرے ا دے - در تو اُن لوگوں کوجوا ہمان لائے برخوشخبری مسٹا کہ اُن کا قدم خواکے مزد یک معدق کا بقدم ہے مواُن کو دہ دحی مُنا دے جو تیری طرف تیرے رب سے ہوئی - اور یادرکھ کردہ زانہ آب کروگ کٹرسنسے تیری طرف رجوع کری معے موترے پر واحب ، كوتُوان سے برخلنی رنكوے لارتھے لازم بے كدتو أن كى كترت كو ديكھ كرتھك ئے اورایسے دو سی ہونے جو اپنے دطنوں سے بجرت کرکے تیرے مجدول مل اگر قباد مونظ -ديم بي جو خداك مزديك امحاب العُسفَّد كسلات بي و وقوم التاب كم وہ کس شان دوکس ایمان کے وگب ہو تھے جوا محاب الصفہ کے نام سے موموم ہن وہ بہت قوى الايمان بونى - تودىكى كاكد أن كى أنكول سى أنسومارى بونى - دە تىرى يروردد بسعیں محد درکیں سے کہ استے ہمادے خدا! ہم نے ایک آداز ویٹ دانے کی اُداز مسنی ج ميلن كى طرف بالقام مدمم ايلان ائ إن تمام ميلولول كم الكداد تت يرداقع مواكل -طرول میں جومِشیگو سُلل ہیں وہ اِس قدر نشانوں مِرستنل میں جو وس لا کھ سے زياده موني مدنشان مي اليس كعل كعدم من جو الله درجر يرخارت مادت مي سويم الله مل بیان کے سے ان چشکو کول کے اقسام میان کرتے میں بعداس کے یہ توت دیں کے مگوئيان يورى مونگئي من و اور در مقيفت بيرخار ق عادت نشان بي اور اگر مرت بي نت كيرى ادرزياده معدنياده اصباط معين ان كاشمادكيا جائ مب بعى يرنشان جوظام موسة وال الكصية زياده بونية .

بنیکوروں کے اقسام میسے اول وہ بیٹ کوئی ہے میں مطرت دی اہلی والمتعلیٰ اموالم زمان البینا میں اترارہ ہے اینی التر تعالیٰ فرانسے کرمی احت الکی مما ابنگ برگ

> B A C K

حوالہ نمبر23

B A C K

بربي اوربعض ناوان أك كومبرالتمحفك مزاد باروم يستے بي مين صافع عالم نے ميرے كے لئے ايك اخبيادى نشان دكھا ہؤا جوبر کاشفافت کرسکتاہے۔ ابسائی دنیا کے کل جواسرات اور ممده چیزول کو دیکه نوکه اگرید بطام نظر کئی دقدی احدادنی درج کی چیزال آن سیشکل می ادرقابل قدرعومراف القيادي نشان مع الى فعوصيت لوظام كرديمام والمراكس دبوما تودنياس اندحر لرجام ووفود انسال كود كموكم الرج مسامدت دكتاب جيباكه بندسع تام آس يس ادى نشان ب مبى دجرے بمكى مدكوانسان بنوركدسكة - معرمك اى بے ثبات ہے اورص کانقسان میں بھال آخ ں بومرکیلئے مکیمطاق نے ، خیادی نشان قامرکردیا ہے الدوال الله كا وجويس كا الكار شقلوت المرى ك كوا على والما ے کرتن کی شنخت کے ہے کوئی موقعتیٰ مدتعلیٰ نشاق بس ایسے زيده كدن احق لد لدان ب كروخيال كرنا ب كرب يازى نفاق خداف قائر بني كيا-معانك خدانيا في قرآن ترفيف ين أب سب کی بنیاد ہے اقبیازی نشاق اپنے اندوکھتی ہے جم اکہ نظ إذى نشاق كمساب لدداس كالمعردوس نفلول من عجزه لودكومت لعضامتي عادم

٩

معمروسخن معمروسخن رنطسم داز اکمل آف گولیکے)

عبلام احمد بوا دارالامان بن مكان دس كام ي گويا لا مكان بن شرت پايا ب زع انس دجان بن بر در مصطف جو کرجبان بن بلاشک جائيگا باغ جنان بن ي يه به اعجاز احمد کی زبان بن در اک درم كا مارا - جبان بن مدا اک درم كا مارا - جبان بن مدا اک درم كا مارا - جبان بن مدا در اگر می برسین دسان بن اور اگر سی بن بر مراسی ای اور اگر سی بن بر مراسی ای اور اگر ای سان بن اور کار در می می وا د بان بن ان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می وا د بان مین المار احد کو د می می در ای در ای می در ای در ای می در ای در ای در ای در ای در ای می در ای در ای

ا رتبہ تونے پایا ہے جہاں یں

عمد دیکینے ہوں جس نے اکل ا غیرم احمد منال ہو کر۔

مكيم فضلدين صاحبً ديانى مال وارد ميرو -بدر اجارك مال پر بين جربانى كانظر . دكاكر يقد مداه رائعك واسط فقة عار مداكر عاسم، كماكريّ س - راة كه اس،



حواله نمبر26

مالون في مروع بال ودو) جديري عور خامة فان ماحت برواد من جوالا نبيع واحل كم وعسدوان دموالة ل سر مسم ری فاک قدام بواست (٢٠٠) هيئ منسياد المحق هيأ منهد مكارك بيره ما ١٨) فعارَثُ نوت اعظم التربيون ركول من ماحي - نتكار 1941 غلم يمثل ماحب ١٠٠١ مؤدمنت فربياجا رتبيهما الملة عُرْصِ لِما حب (١٣) مُحَرِّين مُعاحب يَزُول مَنْ كُولاً الْمُ ويناسلام كو دنياب مقدم كرا الساع مليكم ووحمة اعتروم كالقرر سجت كي تبامكا كي وترك وواس موى حيدالوز رصاحب كابنودان من وروايد ترىمىم ت كاسبى فيعنان دمول تعلى صيد بداكى دودمشكى تيارى يحق فحديرتين بوسكى ريك 82-16 2 84 195 اس خیال سنے کھیلک پرسلسند شرقدح ہوجاستے سے معالم امهن رهمت على صاحب مييردميلي إمهو) عنائيت اخرم وب كالشركة مدمن بوشادي عد . افشاد الله ، يد ومفعل به درط بيسينا كالمنون أيرترامضت أيرا مساك ريُسول ندني الى الكافتام الرواكية ١٣٥١) الما كمِنشُ مِنْ وب م موكر منبع فيروز وماه س) مناك وش من سال ب تد نعدي قراعين صاحب سكيوال وهيلة كحرد داميور (١٣٠) الخايمة من زائد کے سیال رسول قدنی راس بفتاك آمد ١٠١٧ ر- ٨٠ ١٥ تدبير ا وجؤ منتع فحرد وميور يدم المحوص صاحب مركس الرام المرامة والمرامة الراكة رستال المراكة ا بين الحق كربها يبحد كرسه ندور بيعيروهيي منطع فوره ميور ووس حراضين صاصب المر كرهميان كالمنتيان رسواقه في وابدا أوكار يول فاوجست مبت كمي راجى كمساكل كو چاس نبر ۱۹ رمن منگری (۳۰) مولی عبداللحمة ے چندہ دہیں آیا ۔ جس کی طرف احاب کی قدم در کا سب نوش گذے درارت پٹالہ دام) مافطروم دامھیکٹا منعبری . ۱۲۱۱) فلام محدصا و پرسکیپرول مشکا کمدین معدُّه شرت - محاسب مبيت المال ومدَّ المحرِّ إليَّ امون) منزی ساحب بینده یمی رخط کدوامپور والرسما فكورا والمؤم سلكاوي دس. مغروالدين صاحب - حيكوالمامنين جبار (۵ م المروّالير) رد ال رك ال المستقد المدي من كورا المرد المداور المد المداور المرد المداور مدور المداوات كورا حالويث يروار مان صاحب معير يال صن ورعاسيور-بالممسلط المراه الله المال الفر أورجان ، آوُدگذم ۱۳ نام تار مال تحد יום מול של לי לי לעם יים ניון מנט בים לל בי فيح اجلال الوارد وال الشن والدمونة ودارون كاتعلق بيء المتنعيل سن أدى ترو (۵) ما مع مين من ما ميد ، توندي مينگان سي كنديو مال كانبروه ين عند إحتياط موال المراد ولل مناس بالمار ومن ندو عارة مشارات لان موركش معاطب وي احدثهما حب ومن الزيش م المى محواياد وكست وكسمال سكمود الدوا چىنى مۇئار دىيىشانىر. بيادل ئەنە برس كارەچىشانگ (a) خنل لدين حاجب - يجيز جني ر منن گورواسبود-ه؛ خربیازکم بو سے رہیں۔ خربیامال منعن ما وليهمتي سيءرنه حيثالك. هٔ) حیکتر صاحب را شریل این گدوسور (لا بای احدث كا ترم كا عال سنة ما عداء وسل وال يشتل اجلى سكعاده ددو كرضتاييم مِهَلُ ادِينِ صَاحِبِ - امرِسر(۱۲) إومِرسيدِ صَاحِبِ^{مِي} ويخ احزاجا معاميات مثى كابل يثبتري فيو بالين بمسكيرولسوس اخاذ بوق رجعوظ سركده واودو) وميكنش ماحب. على والى من كدد إسير وفيره برج نقدوسه من استري فرياد ل روه ورجه كاجا ذب على معنى كانكنا يت ويمر -والاعدى ماحب سيخدوا على خط ورسودا (١٥) ابرت التهامات عسم البل فيها مقل این مامب تاراگار ش گردامور ۱۲۱ بال گ الدين رك اخادس اشتار كون المق يى ددوند كوك كروكا بون ـ يوايئ أماحب مبركتهم ويراضي دحت استرماحب عاس منزوريات كوئ عك صابي بنين كايك بم ما سيمين رمعنوم مهر مواكر امشة يناجون زاوات عماما إيان يتلمل فالترم بداء الممادين صاحب (١٩) وَجِهُ وَمِ الْرِيسَاءُ وَجِهِ السَّكُمُ جِهُ وَمِهُ اللَّهِ جادر کید دفیرو کوئ کوا مناول کے عظیمیں کے مخرضيع صاصب وس عفرصين صاحب بيمريال شاياكل كاله انوكا معام البي كاددو وامات ومركياكي كإجلب بأدرهل يطسما عوق بي الرياية بدأ الله بواست المذرصاطب مرفال من مالكث ١٢٠٠ باو الدفون زاده وباي يجيد سال انتهادات عن كاد مى دىكى بعالى سىنى بى اعادى دن قروينى ك -نغ عشرصاحب المسيكي دوس سهار نير (۱۳۳) ميال هه د درفتصال وأنقار كيا يرماءت تقامًا ئىدىمدائىن - داران وينسلام ر مرادكن ماسدر كموات ٢٠١١ فام موون سلاكمة

В

C K ان کخصیت کا روب برا اے ، اور دواست بیا وق

ہے کرس میں ایسا ہی نسا جاہئے ۔ تگرمسلمان موسخ

المائيس موطرن السياركيا وه درست ب كونكم

مي اورتيس ان روايات كومفوظ ركمناسي-اس يت

رومال رق كاميان رق رعاب ادربرد

برا درجه ياسكمات - حنى كرعمد يول المدملي المد ويدم

سے بی فردستاہے۔ مگر دیجسنایہ سے کہ آنحفرست

اس میدان سسب سے آگ بڑھ کے - اور فدا نے

ایندہ کے متعلن میں گواہی دیدی کم آپ ایندہ آنے

كبكرة كول كوجآ وعملا طابع كالقيس كماس كن ومول كرقم ك

بعثارت عديدين فينس اسكتاب واومسيح موعوده

ابعريه سيمي كم درج كيمي - يدليل اب تو لوگول

ينغاميت كوكهاجا فيدوال بوكى يمونكه أكردوحساني

رُ تَى كَمَّام دائِي مِم يرجُد بِنِ تَواسلام كَا يَحْرَبُهُ لِمُوا

ىنىي - دو بيراس يى كى نونى بى منىي - كدايك كو

يؤها ديا جائه- اوردوسون كويرين ويا جاسية

النولي يدم كدموقع سب كوديا جائ ميراع

الخيخ بمعاادهنصاصيعصرى

وبرجون ستنششعص

ويدباعل مح بات ب كرتزم

يمة ارخ كافالده نبي مرتب بوسكتاء

(٣ ربون سنت منعصر)

ايكسكه شررديام إموكيا بمنعبت كابشار ويأم فيأهم

کے متعلق فی بیں ہے اس افا فائنس بلکا کا کا خلاصہ ہے۔ جومیری زبان رجاری تھا۔

- نایا فود پورین مرجك وك فودمبا شركياكري من فرز دوله مالا ممان سه جاز برجاتى ب مورى تناءات كدرميان إيك مباحثه بأواجه ومسكراكر زایا) بات تواجی بر مربر کے مقال وگ بحث

باحوں بر معد بداری - ادر موادیوں کا بچھا موڑی

تاكم يدكلم برع ادرزباده منيدكام بوسكه ایک نیاطری تلنع ایک نیاطری تلنع این کام بر کیاجائے مرایک ملاز خفب کرکے تمام زورامی پر مرت کرویا جائے

ادرب یک دد پررے طور میصات زموجائے ۔ ہمکم نه تيورًا جائے -س جنگ كه دران يرماك جريل نے پران ایکا دکیا منا کہ دوتمام کاتمام توپیاٹ لیک ما در تبه كرديتا عا- اوراكي بي كركه التربين مُ إلى يَعْلُوا مَا الله وس وس لَكُ وَمِن السي مِ عِلْ فِي فَيْ اللَّهِ عِلْمِهِ فاری و جاتی میدار کانقابددوسرے نس کرسکتے سے يجزل الريون من فعاقماء الله الاسك طريق

بنگ كى دى تىنىنىس بركى كرمندى يا فىرمغىيد. وویت کے افہاروں بہاس کے شعلن بڑے کیے مضائین شائع بڑاکرتے تھے ۔ اگراس الن رتبلینے کی جائے توشایہ مغیدہ ساں کے وگ میں ہوں اور ما سرے می اوگ بدئ

جائي وتبلغ كريكة بول وادروسب إك مثلع بي میں باش بیرشار اللہ تعالے کے نضل سے موجودہ

صورت كانسبت زياده مغيدني برآمديوس

میک معاصب نے صان تھریے میں کہ انکا کھانا وس کی اکریاج رہے کے اقد کا کھانا جا ترے -اگرہ وصاحت سخمرا ہو - اور

كوئى فلاظت يا كمره وبيزاس مكتيم لود بساس يرزيها ابيضا ملات كو آمنا براكرك وكعات بس مكريوسي واسلير وباياصات وي كما تدس چركما ناجا رب البد بررون ال بعد القدى كى بول كما فاض ب رسول كريم صله افتدعليدوسلم اورخلفاء سكدنا اكوعيوركر سوال مُل برمندوا رسکو کے اُنسک کی بر^ل زمایا کراج ددیاه میری کاباد پرجاب کساناما ز سے نوایا جندوال کتاب بیاد تھو کی کیا تابع میں بدخھا تے ہیں۔ کہ جار

ده مسلمانون بي كالجزا بوا فرقه س-مأركى طورحب تك كينده نسلول ميه الزنددادمائ سوال يُوا كرسكمه محفظا كريقيس ووا ياده نا مأ كرتميارے اسلان كے يكارناے بيداوردن كى يروويا ے۔ اوک کے ساتھ کمانے کے یہ سف نہیں۔ كرو ميزس شريعة اسلام ين ناجا زب والإلكامة

د ٧ريون ستند فر)

من المنظمة المنطق ا منطق المنطق ا كَتَابِ بِ · مَا مُظَّدُدُ شَن عَلَى حَاصِ خَوْصَ كِمَا مُرْصَى خليدادل دوايا كرن تفكراس ايك صعيرى تجذب منبي كيا- زمايارة كاب كربس مص التكهي والمانسون سيخ كالكيش برسة بي ينيا في يم میں کے لیکن دو دوروں منامات س ماکران ک

تشريح فودى كمرديتين نوايابن بي كماب معائس لرى لين كماب ے - اور آواب اللغة العربية مى ببت بى اعل درم ك ومارے ملات برکا سکتی ہے ۔ گرائندہ زمانیں كتاب يدرس كيمسنت ولي زبان ادروين كابوى روٹ کی ہے۔ اور حضری تابیخ میں بست اعلی در حیکا اسان

بيهيساكه ضوميع والودف فراياب كدين ادرك یک و برکے دوکوسے س امی طرح ایسا صوبر کا كيميزاد فضرى كاصاغ دوؤل ايكسبي البتهميل

فنس المحكمة لمبى منت نبس كرسكتا -

واس كال المراجعة المراجعة سلمان اورعيسال مورمين ائر مرح جائز ا

اثر موناب - ديكن أكرسارى كماب يرس جائ - آ مجرى طوررى الريزاء بريمات اسلام كادنا

كمداعلى درو تحدة مخفار ينبس بوتا كمرزشن دائے پررائز ہو کم مارے اسلان کی کورد ایات مِن جن کو میں عالم مکننا ہے۔ ایکن در میں بوروں نے اس بات كانيال ركما ب وهائي نايخ فكيت بسار

طبری کے ٹرہے کا طرق اے کہا۔ طبری سے میں مدایا معلوم کرنے کاکیا گرہے ۔ فرایاجی باٹ باشیل سے مصنعت چارہیں ۔ اسی طرئ طبری نے بمی جاریوسلہ جلاے ہیں۔ بن یں سے ددبڑے۔سلسلوس - ان یما ے ایک ویہ ہے کوس بات کو رہ تابت کر اُجانا ہ

> В A C

حوالہ تمبر 27

بوسكتاني - ياس كرميرد وكعرائر المكرموان

<u> ضلع مظفرٌ گرس مباحثه</u>

يبان بر ، روود ي كومولوي ممرالدين صاحب دلي سے تیترویت واع ، اور مولوی بدلال الدین اصب تمس فالمركب يتشرب والمرسة ادرمنا فاوتوه وتك را نین دوورداندری ست واید تکرما. ا ول د وزمولوی جمالدین صاحب کے مقابلہ پر یے بعد دگرے مولوی محدا درس دیو بندی۔ مولوی میدعلم د بوجدی مولهی عبدالغدیس به بندی کور موے بھیں ویوبندی معترمن عقے -لیکن فدائے فنس دح سکساند موادی عمزارین مساحیهٔ برنگ ا مرا ال كوايسا لوالمبيناء عيد ردى كوي كدي بي ينين كا اعتزال الرزيد للبي كيا .

وومرس معازمولوى جلال الدين مساحب فمس کے مقا بلر برموادی عبداط طبیف موادی فاضل خشی الل مصيطف أيادي كمعزا بؤاءا درموادي ملال الدين مها ف معدالت مسيح مُوفو وير وكان دو ال حام كف مكرفة ف معال کے موادی فاشل کاعلم ایسا سلب کرمیا کہ ده برگذ برگزنی ان کاج اب نه دے سکا ۔ اورتسخ تنتيط مين اوقات مذائع كياء اركمبي ديو اوْن كي طبح الفرسوال كرف نكا- أكراس سي كما جائ كريس ا مين بهارا جاب دو - توسفر كرف كسوا اور كي جراب شردے سکتے ، اخرانیوں کے اس روز کر فا واب نہ دیا۔ بلکہ اور دولوی بطال التی آما مب نے الی کے اشائیں جمود کما کے جوانوں نے اپنی مغريرس والمستضرجي كالمسكو ايك دنك بيل زاد كرا يزا چس كا اژسا صين مصبت فواب يڙا ماهادا^{ي.} دوسنوں نے اس کی بہت تذہبات ورس کی

که آب شیع برندگراست بوت بمرعبه تستدرينهيل اروورى ويودى ملال المين فيستم يركموسه وكراة ل مولى جدا السطيت ك تعوث منواع ، اوركما كرجل فص في تقررس

كمأينه توبم كوبست ذبل كراد بالمجه ببزياتنا

عمره مأمس ك إيك مطالبركا جاب كم ينس إ سواے کشخرخان کے - آ ٹوامی طرح اس نے ۱۲ کیا دیے لهذاكما ندمك واستطمنا فليه بندشها ودبعد كلي كے بچرواوی جنال الدین صاحب نے ایسی برکھ لیے جوكر مولوى مها عب مكه تعبوط كنواست أورا المالي ين فداوريع كروئي وجوكراس في اسس معد والمرتق البذاكل فيسيس فبوث بونك بجمودك صامب شرم ہے گروں تھی کئے میٹے رہے۔ اورودی بدعالم دیرندی مقابلے بیکٹرے ہوئے ، مابی بروی جفل الدين ادرمولوى بدرمالم ديرندى جاريج نك ساخله جاری دیار محرمه می جاب شد د سے سکار او

منحرس اول يودج مكرد اسبعاكمان ساغاه خد برحل متى و ابدا مولوى عرالدين مناه اور مواری جنال الدین صراحب نے رضعت جا بالدرال دى كو اور آگره كوموشى - نيربيدس بولوى دونيدى في جلسه فافح كيا- ادرهايا شفا تدريركي ترديدك بيمكم كراواب واب وين بي جس كالبنس لوكول براودمي بَمَا الرَّبِيَّا - جِنكُ وه كِيف كِي كم الحديد ل كم ساعيم رُ دِلانہ گیا۔ اب ہو نے ہیں۔ حالانکہ وہ باد بازطالک

ا رے۔ ابنا برارے کوسے۔ س مناظره بردوندیوسند فوی واق مکست کما ٹی جس کی دوست اہل قریہ کہتے ہیں کر کھرانکٹلیس فايمكره تاكماجي طرح طبيست كوسل بو-اددكيا تخري كمال الدوقت كم مواديون كمالات فأبلدوني جس

كرده موالات عن الراسة عقر -الحديث بامأ بالسنبات كابيال الدامىت كذرا - جدادي سلسله عاليه احديدي وانعل بوسة -مزیزا حمداذگموده رضلع منظونگر: ۱۳ نوددنگش^{اهام}

كيم فليطيعهام فكؤوديث جلاح مروى ترك دين كرو مدى يا المام غلا قادمان واختص فانصاصية حقرة المركري کپ ان کیشنی ایرا براینون کردین تاکردد در کاکنتری متعاتاب بزیک ترکیب بود وارسا احاجین اعاقبلید ترسید

٢٥ دبزدى كمية معام بيرمبادك بين كبذر فيليغة السيع چین مجرا مِسکوسلسله داری س جناب و پرمدخانعسامیر نافب ديرانغنل نه يدياتها بوسدر ويل يه-مَلْ المَالِينَ المَا وَ الْمَاذِكَا يَهُ بمقام لا بور- وفر سركاري وكيل بحدمت الويم منى محرصين صاحب كأرك وفوسر كاري وكمل. المرقاديان ه وإمرتكن والمرابع ريم والمتين الد دا قرمًا كساد مؤاخلهما جريمي مند . ازماديان بسم الشرا لرقيق الرحيم ﴿ تَحْدُه وَصَلَ الْ وَسِولُهُ الْكُرِيمِ

آب كا خدا كوكو المداتب لين كموس كجعادين كماس طي شكانس س فراست منع سے بطیطان کا کام ہے ۔ جرایے وہو جال و مركزد وسريا بيرنامات عمداه بعامراه م كالك كاسا والمواد البريبي وما ودندمرف شاكا كوفي والديوي ويعط التدي ميلك فازير صناحا ينظ ورس فناوشردا محكة تطا أمخرت الل متدهلي والمادرةب مكاهجات ميريك الع مروقت كيره صاد اليس كرة مع معنوت يشامي بيد

السلام عليكم ورائدً الشُدوبركا تَهُ * بعداس كه واضح بوكم

الركروم فالمل كالويه سنخ عكمت وكوون ما ولي الدائيك مراسي المراك كوس عد المراك كالم يرصين كمر انتزرته عدهاري كزن ستعينا للات كالت النف فضيد اليول كر و فقد كارتها لين تقد حالا تكرشورها كهوك وياس لإتى واصول عضا يمتبك ينيون ومركب

اكتبر معلى المستستح في برياي فيسي بول ما ترك ل فيزواد يمكن يرب رميشاب كرف قراس كرا ع وحورة المراع عن الي كابك فيينا إميوالدية في ورباد باراتمفون فيايكية مق كرميدك مسغائى كروصوبهم كاسغاني لدكير عيك مبغان بيشت

واخوس كرنكي وواياكرة تف كرار كالكركون وته بهت بالزراد ودور برست بال فري كرا الما يك كرفيس لمرجح وكينا يسبطنيط أفالام البادر والمتاكناه بيصابروس بخفركني ووض كدونست بيريا وأمث كاجبيت لمبابي بلين تضافعنا فأج مخطعس بسروع كبائن نس انناهساكان ويجره والماي

В

جواله نمبر28

بکدیرمی کمآپ کا دفات سے مبدی تھے۔ نئین دمول کریم می گئے۔ مدر دملم ک ساری زشک میں ان میں سے ایک شخص مجھی

ورخواسست کرتا بوں۔کرہ ماجل بانول کی لحرث نرجائمی۔سمانوں کیا درکمت چلہے کرچا ندہرکنو کے شب اسٹینی سندپراکز تشوک پڑتا ہیے۔

نائد دره کتنی می کوشش کری می رسول می اند مید و مرسی نور گرگردد نما دست نیس میسیا محقد اس نور کی شعاعیس

دورددورسی، بی بین یتم بیدمت خیال کرد کرکسی سے چیپا نیصے پیپیا سیکنا دایک دنیاد سلام کاستقدید بی سیست یا ددیول کی بوی فری مرسانگیوں نے امتران کیاہے کہ ہم سیستینزیا وہ خطر واصلام سے سید کر بڑی سلام کی موشوطیم کی نوجیوں کے مطاوار فریسے اور جیسے نہیں خیر مشکل دارجہ بی نیستی میں بیٹینس بیشائی کا ہے کاسلام کو باسے ستعسب المام کی فریٹ کی دستیے سیسے

اسلام کی برتک بوگ و دواگر عیسانی سوتو بیدا کی ذریب کا دشمن سید گر کله به توسید ذریب کاتیمن سید داد: اگر بدوسیت قربند دد هرم کادیمن برتک تودرام کلی دیشده اسک کی بوتی نهد شیده مان دیاست اس کاکی برنک بوک - برنگ توافظات کی بنا دیرم تی سید مرکزی فی تحق ملک کامیال و تیا سیند - توده اینی

ه استرسد ان دری اس تو کافی کو شد اوی من گوشته بی و ادا فیا الی و بی کاد و یسک ی دد ایسا کری - و وی ب کرد رس دور کساته ایس و گون کو د با سے ادران کے افہار براس کرسد - انبیاء کی بڑت کی حفاظت قافون تحقی سے نہیں بہ کئی - وہ بی می کیسا ہی ہے میں کافرت کو بیا تھے ہے خون سے الحقی رشکتے

پڑیں۔ میں کے بہت کے ملے اپنادین آباہ کرنا پڑے۔ یو کھناکا محد رسول الشکری عرت کے ملے مثل کرنا جائز ہے۔ عنت اوالی ہے کیا محدر سول الشکری عرت آئی ہی ہے کہ ایک شخص کے خوال سے اس کی ہنگ دھوئی جا تھے۔ بعض اوان کھید ایکر ستے ہیں۔ کم محدر سول الشکری ہنگ کی سزائش ہے۔ میں کہتا آب ں۔ ایک آفا ایک مثال ہی ایسی میٹن کی جائے۔ کورسول کرم میں مشروعید والد وسلم کے زائد

ہی ایسی بیش کی صاسفے کے رسول کرم میں احترافیہ والم وسلم سے تلا بی کسی ایک انسان کومی ممن آپ کومی ایکھنے کی وجہ سے مَّق کیا گئی ہو۔ ادراس مِّن میں کسی

إوليكيل حرم كادخل

نبورکوئی نابت کرسے کوئی سی جرام بی کی توشق کیا گیار ال اگر کی سیدستان پیشبر کہا ۔ کہ وہ فیر توسوں کوسان نیکا ارساز شیں کرسک سانوں کو نقصان بہنچانیکا سویداور باشہ مرمز قربین رحل محرم میں مجمی کوئی ایک مقول میں مسلم کھی کیا دیا جاتا ۔ حالا تک اس نے حق الاعلان کی تفا ۔ کر این ج بیالاعن دیا وہ ولو بینی رسول کریم میں احد علیہ وسلم کو کھالہ و تکا ہم پر حالیہ دیا وہ ولو بینی رسول کریم میں احد علیہ وسلم کو کھالہ و تک ہم پر حالیہ مائے الی دسی باتوں کی الحل میں بینے جاتی تقی ۔ بیم میں بات مائے الی دسی کرم نے والی ایسی ۔ وکٹ کی کھینے کو کھیز نے مائے الی رسول کرم نے والی ایسی ۔ وکٹ کی کھینے کو کھیز نے مائے الی رسول کرم نے والی ایسی ۔ وکٹ کی کھینے کو کھیز نے مائے الی رسول کرم نے والی ایسی ۔ وکٹ کی کھینے کو کھیز تھے۔ ایکٹ کی میں دائے ور میا ہو یہ کسی طرح زندہ مہ تکھتے تھے۔ میں مائے ور میان مورد رسی کسی طرح زندہ مہ تکھتے تھے۔ میں سان مورد بر بدیاں ہے ۔ کہ من فی کسی۔

ارت درائل دراز دراوم بندنت بهر میدر تا به سهد در تک راوان آو درواز زاری سه در می تا بست می کسب

دواله تمبر 29

إربول الدُّهل الدُّعليد وسلم بهرتمام فدّام ها حربي اور فرض الشاهت بدرا كرف كيلت بدل وجا مررِّرم ہیں۔ آپ سترلفیت لائے ادراس اپنے فرمن کو پورا کیمبیے کیو تک آپ کا دعویٰ ہے كدين تُمام كا فد ناس كيك أيا بول ادراب يد ده دقت ب كرآب أن تمام تومول كوي زين پررېتى بى قرآنى تېلىغ كەسكتے بى ادر اشاعت كوكمال تك بىنچا سكتے بى دوا تمام يخت ك ال تمام وكول من داوك معقايات قرك مهيلا سكتوب تب أمعفرت صلى المرامليد وسلم كى ردحايرت مفرواب ديا كم ديجوي بروزك طور برأنا موثل مرس مكم بندين أو نكا . كو مكم جوش مذامب داجماع جميع اديان اورمقابله جميع عل ونحل ادرامن اور آزادي امي **جگر**م اورنيز أدم طليالسلام امى حبَّد فاذل بؤا تقا - بس ختم وُوز دارد كاد حقرت بسى و ٥ جو آوم كه رنگ يى آنا ہے اس ملک میں اس کوا نا چاہیے تا اخرادراول کا ایک بی جلد اجماع موکر دارہ پودا موجائ وادج بح أنحفرت صع المترطيه وعم كاحسب أيت وأخر بين منهم دواره تشرلف الما بجزهودت بروز غيرمكن بحا اسطة الخفرت فيصاف على وملم كى ددهانيت ف إبك اليرخف كو ليف ليف منتخب كميا جوخلق اورخو اورمهت اورممدوى خلائق مي اس كدمشا برتقا اورمجازي طوا برایا نام احد ادر محداس کومطاک تا پر مجها جائے کد کویا اس کا ظهور بعینه کا تحصرت الدور كاظهور تفاليكن بدامركه يددور البعث كس زمانه مي جابيت تفاع اس كايد جواب ب كدجونكم

پونکرآضزت کا الده طیردام کا ددمرا فرض معی توکیل اشاعت بدایت ب انخفزت مل الده طیرد کم که ذا اد می بوجد درمد سائل اشاعت فیرمکن تھا اسطے قرکن شریف کی آیت داخون سفهم درما بطعقوا بہتم می آنحفزت می الده طیرد ملم کی ارتانی کا و عده ویا گیا ہے اس و عده کی عزودت اسی و تیم پردا ہوئی کر "ا دد مرافزن نعبی انخفزت الده الله کی اشاعت بدایت دین بوا پیچ عظم مے بودا ہونا جائے تھا اکسوقت بباعث عدم دسائل بودا بیس بواسواس فران کو انخفزت الده طید ملے ابنی الدفانی مے بوردی نگری تھی ایسے ذائد میں بوداکیا جرد دیں کی تمام قودن کی املام بینج افرائی مدا برگ تھے ۔ مند

له الصعت: ١٠

، دلیل ہے درخدا تعالی کے قول کی تصدیق تبھی ہوتی ہے کہ جبوا دعوی کرنوالا الماک ہو جائے درنہ یہ تول مُزکر کے حجبت منیں ہو مکتا اور نہ اس کے مئے بطور دلیل برسکتا ہے بلکہ دہ کبدسکتا ہے کہ انخفرت صلے المدعليد وصلم کا تيكس وس تك بلاک نه مونا اس وجدسے بنیں کدوہ صادق ہے بلکد اموجدسے مے کہ خدا پر اخراء كن الساكن و بنين مع من سے خدا اسى دنيا ميں كسى كو واك كرم كونكر اگر ير كوئى كناه مِومًا ادرسنت المنداس برجامي مِوتى كمفترى كو اسى دنيا مي منزا دينا عامية تو أس كے مع نظيري مونى جا سيئے تفيل - ادرتم تبول كرتے موكد السل كى کوئی نظیر نہیں بلکہ بہت سی ایسی نظیری موجود ہیں کہ باگوں نے تبئیں برس تک بلکہ اس سے زیادہ فدا پرافترا سے اور بلاک مربوع ۔ تواب بتلاد که اس اعتراض کا یا جواب ہوگا، ادر اگر کہو کہ صاحب الشرویت افترا کرکے ہلاک ہوتا ہے مزہرایک مفتری. تواول تو یہ دعویٰ بے دیل ہے۔ فدا نے انتراکے مائھ مراحیت کی کوئی قدمنس نگائی - اموا اس کے برہی توسمجموکہ شرادیت کیا چیز سے جس نے اپی وی کے ذریعہ سے چند امرادد منی میلن کئے ادر اپن امت کے سے ایک تافیان مقرر كيا وبي صاحب الشرهيت موكياً - لي اس تعريف كدرد سع معي ممادع مخالف طزم بیں کیونکرمیری وحی عِی امرمجی بیں ادرہنی ہیں ۔ شٹاً یہ الجہام کل المعد مذہب بونكرم وتعليم مي مرجى ب اورنبي مجي اورشرهيت كفرورى احكام كى تجديد بيد استى خلاقالى أيرى

چ نکرمری تعلیم میں مرجی ہے اور نہی مجی اور ترویت سے خودی استان کی تجدید ہے استی خواقا لی نے بری ا تعلیم کا در اس وی کوچرمیریت پر ہتی ہے خلاف یعنی شتی سے نام سے مودم کیا جیسا کہ ایک اہم الی ا کی بیر عبارت ہے۔ واصنع الفلاف باعین نا و وحیدنا ان الذہب یب ایعونات اضعا بدبا یعون اللّه بد اللّه فوق اید دیدم بعنی استی میں اور تجدید کی شتی کو بھاری انکورک سامنے اور بھاری جی سے بنا ہو وگ تجد سے بعیت کرتے ہیں وہ خواسے بعیت کرتے ہیں۔ یہ فواکا کا تھ ہے جوان سے با ہو وگ تجد سے بعیت کرتے ہیں وہ خوار میری المعالی اور میری بعیت کو فوج کی کشتی قراد دیا اور سے با میں دید ہے کہ دیر کی ارز دیا اور استی تحدد میں دی کھوا و سے کے کان میں واقعے۔ صند

40

خاكساد ومن كرتاسيم كدمكوم واكثر مرجمه أمنييل صاحب نيحابني اس معايت بيس ايك وسيع درياكوكونس عين نبدكرنا چا باس- ان كا فرث بهت نوسسه ا ورا يك لميد ا ور ذ ا تي تجر پرمینی ہے اور مرلفظ دل کی گہرائیوں سے تکام ہوا میگو ایک دریا کو کو زے میں نید کرنا انسان طا کا کا منہیں۔ ال خداکو یہ طاقت عزور ماصل ہے اور یس اس مبل اس کوزے کا خاکد درج ک موں جس میں حذا نے دریا کو نبد کریاہے۔ معز شیسے موحود علیائسلام کے متعلق اللہ تعالی فرما کا حرى الله في حدل الانبساء یسی مداکا رسول بوات م بیوں کے اباس میں ظام رہے ، س فقر و كر بط محد معنوت مين موهد ملياسلام كى كوئى جامع تعويين نهيس موسكتى - كاب مرخ المحافل الدبرور يقته اور برني كى اعلى صفات اودا على اخلاق اوراعلى طاقتير آب مين ميلوه فكن تغيير يحرى سنة انعمزت ملی افد طلیرولم کے متعلق کہاہے اور کیا خوب کہاہے :-م تکه خوبال بمه وارند توتنها داری من إمن وم فيل يدمينا دارى یبی ورثراً بیخ هل کامل نے مبی یا بایگر وگ عرف تین جیرل کوگن کرد کھٹے لیکن خدا نے اپڑ کوزے میرب إنمج بعرويا - اللَّهم صل حليهٌ على مطاع يعجد وباوك ميلِّم واحشرني وبّنحت قدميهما ذالك ظف بك وارج منك خيره

مس مجكربيرة المهدى كاحتبد سومحتم بؤا-

عُلَائِكُيْمُ يَخِبُونَ لِللَّهِ فَاللَّهِ وَيَعْتِبَ لَمُ اللَّهُ



رصت دوم،

ماليف لطنيع ي من المناطق المنظم المناطق المناطق المناطق المنظم المنطق ا

جسے مینجر کا فیلی الیف اشاعت دمان ارالاما

ماود ممبلك موسي العركيا «

پراس قدر نامناسب زور دیاہے اور اتنا مبالغسے کام بیاہے کو شریعت کی مسل رو مے وہ

ہاتی باہر ہوگئی ہیں۔ اب مسل مسئل تو ہے ہے کفازیں ود فائد ہوں کے درمیان ہونی فالتو جگہ نیں

پرای بنی جائے بلکر نمازیوں کو ل کر کھڑا ہونا چاہئے تاکہ اوّل توبے فائدہ جگر صنائے نہ جاہدے درکہ

ہے ترتبی واقع نہو تیسرے بڑے آدمیوں کوربہا نہ نہ کے دوبرا ان کی وج سے اپ سے کم درج

کے قوگوں سے فرا ہٹ کراگک کھڑے ہوسکیں وغیر ڈنک۔ گراس پرا بل مدیت سے اننا نہور دیا اور ان تدرمبالغسے کام بیاہے کہ یہ سئل ایک مضحکہ غیر بات بن گئی۔ اب گویا ایک اہل مدیت کی ان بونہیں کتی جبک وہ اپنے ساتھ والے نمازی کے کندھے سے کندھا اور مخت سے تخذ اور فائر ہونا ہونا ہے کو ان سے پاؤں رگڑا ہے ہو کے نماز اور نکرے صالا نکواس قدر قرب ہوائے مفید ہوئے کے ناز عالی کام دیہ ہوئے کے فائری کے کندھے سے کندھا اور مخت سے تخذ اور فائری وار مؤالے مفید ہوئے کے فائری کام وجب ہونا ہے ک

(۳ م م م م م) بسبم المتراز حمل الوجيم أواقط محما با بم ما وسبط محص بيان كياكر سان الا و اقد سب كريس ايك و و اقد سب كريس ايك و و اسب رمبارك كے باس والے كره بي بيضا بوا تعا كرم اي عراق الكو يا محمة موحوم تن الكو يا محمة موحوم تن الله على الله الله م بي تشريف سائل اور تقوش في محمد و معاوت معارت موحود سي معارت موحود سي معارت محدات موحوى محدات موحوى محدات موحوى محدات موحوى محدات موحوى محمد الكريم صاحب كوجوش الكياء اور ترجيم بي مواكم بردوكى ايك دوم سرے كے خلات اوا زير جديد مواكم بردوكى ايك دوم سرے كے خلات اوا زير خوا احتجاج عبد الكريم صاحب كوجوش الكياء اور ترجيم بي مواكم بردوكى ايك دوم سرے كے خلات اوا زير خوا احتجاج على موجودت اقدى موالى الله ترفيل الموجود المحتجاج المحتجاء المحتجاج المحتجاء المحتجاج المحتجاء المحتجاء

رم ۳۲ میں اللہ الرحمٰن الرجمے علی ملام بی صاحب بیٹی نے جیسے بیان کیا کہ ا ایک و فعد جبکریں قا دیان میں تھا اور حضرت مسیح مرمود عیال بلام آئینہ کمالات اسلام تعنیفا وار ہے تھے معزت صاحب عمامت سے ساقد مغیرہ فرایا کہ علاداد گری نشینوں کی بلتی

گورداسپورنے بنریع مخریم مجے سے بیان کیا کہ ایک دخو ایک ایا فی بزرگ قادیان آئے تھے۔اور
کی ماہ نگ قادیان میں رہے میں ان کی آ حرب بین جا رہا ہو بھر قادیان آیا۔ اوران کو سجو مبادکی بی
دیچا۔ فالبُ جو کاون تفاء بعد نمازِ جہاس بزرگ نے فادس زبان میں حفرت میسے موقع طیالسال کا کوئیت
میں جوش کیا کو بری بعیت قبول فرما فی جا دے حفود نے فادس زبان میں حفرت میسے موقع طیالسال کوئیت
اس ایرا لی بزرگ نے بڑی طبحہ اور نے کہ بنا شروع کیا جس کا مغیرہ میں اور فیری بعیت قبول فوہ کی اس ایرا لی بزرگ نے بڑی طبحہ اپنے دروازہ سے چلے جانے کی اجازت بخشیں۔ ان افغلوں کو وہ بار بار د مراتے الد بڑی طبخہ اور اس کے بخشا کوئی ہور کوئی ہور کوئی ہور کی ہور کا موسوں کے لئے
میں کہ جانو نہیں کہ نبی کی اواز سے ابنی اواز کو اوئی کریں۔ یہ خوت ہو ادب کا برمون کے لئے
میں کہ وہ بزرگ بہا کہ بر بر نے میں نہا کا واکو اوئی کریں۔ یہ خوت ہے ادب کو بی نہیں کوئیا اس کے بھر کھلے
میس کہ وہ بزرگ بہاں رہے یا چلے گئے اور اس کی میست تبول ہوئی یا نہ ہوئی۔
نہیں کہ وہ بزرگ بہاں رہے یا چلے گئے اور اس کی میست تبول ہوئی یا نہ ہوئی۔
نہیں کہ وہ بزرگ بہاں رہے یا چلے گئے اور اس کی میست تبول ہوئی یا نہ ہوئی۔
نہیں کہ وہ بزرگ بہاں رہے یا چلے گئے اور اس کی میست تبول ہوئی یا نہ ہوئی۔

فاکساد و من کرتا ہے کہ دی ایرانی صاحب معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر دایت نرب ہدے ہیں ہے کا اس کا دکھ و ایت نرب ہدے ہیں ہے کا اس کا دو ایت نرب ہدے ہیں ہے کا دی کا دی ایس توقف کیا تو شایدا پ نے اس ایرانی شخص میں کوئی کی یا فاحی و کھی ہوگی اور آپ جا ہتے ہو کھے کہ میت سے پہلے نیت معا مت ہوجائے اوراس ایرانی نے جو حضرت معا جب کو فواب میں دکھیا متا تو اس سے یہ نہیں ہم بنا جا ہئے کو فرق دل ہی معان ہوگا ۔ کید بحد سااونات ایک انسان ایک فواب دکھتا ہے مگر اپنی کو در اور کی وجہ سے اس فواب کے اثر کو قبول نہیں کرتا اور دل میں کی رہتی ہے ۔ دل دلنے اعداد۔

پرٹ المسلام کے فائدان کے افراد دفن ہوتے دہ ہیں۔ دہ مقامی عیدگاہ کیاں ہے موری بیسے موحد ملائے کے اللہ المسلم کے فائدان کے افراد دفن ہوتے دہ ہیں۔ دہ مقامی عیدگاہ کے باس ہے یہ ایک دہیج کا فائد در سے جو فادیان سے مغرب کی طرف واقع ہے۔ فاندان صفرت سیح موحد علیات الم کے من افراد کی قبرت ان مجھے ملم ہو سکا ہے ان میں سے بعض کا خاکہ درج ذیل ہے اس خاکر میں شاہ عبداللہ صاحب فائدی کی قبر میں دکھیے یہ اطلاع اس قبرستان کے فائدی کی قبر میں در میں مجھے یہ اطلاع اس قبرستان کے فقر حبداللہ وشاہ میں اور شاہ عبداللہ فائدی کے مشلق فقر حبداللہ واللہ فائدی کے مشلق

حواله نمبر 34

م حضرت بن موعود کا نام احد کفنا۔ اور ہم پر جو اعتراض کئے جائے ہیں وہ صرف دکھانے کے وانت ہیں اوران کے کھانے کے دانت اور ہیں +

نوان نبوت فران نبوت حضرت سے موعود کا نام احمد ہونے کا بہہے کہ خود آپنے اس آیٹ کامصدات ابنے آب کو فرار دیا ہے۔ چنانچ آپ انال اوالم میسلد مقلط

______] کامصداق ابیخآ. ایرکشین اوّل ب*ی خور و بلت*ن ب

بیدی وری برا مربر رست بند.

الا اوراس آینول کا نام جوا مرر کھا گباہے وہی اس کے تنبیل ہونے کی طرف اشارہ ہے کہوں کہ محمل مال نام ہے اور احمد اور اللہ کا نام ہے استارہ ہے وَ مُسَاتِی اللہ کا نام کی ایک بی ایس بالد میں ایس بالد میں ایس بالد میں اس بالد میں با

عيا-" +

إطِّلاءَ

یَن نے اپنا ارادہ یہ ظاہر کیا تھا کہ اس رسالہ ادبین کے چاہیں استہاد جُداجُدا شائع کروں - اور میرا خیال تھا کہ یک مرت ایک ایک صفح کا استہاد یا کہ می طرف طفح کا استہاد یا کہ می طرف طفح کا استہاد یا کہ می طرف کی استہاد تا کہ کہ دیکا اور ایک می شاید بن یا جار صفح الحصن کے انتقاق ہو جائے گا جین ایسے اتفاق ہو بی آ گئے کہ اس کے رخلات ظہود بن آبا - اور نمبر دلا اور تین اور جار دمالوں کی طرح ہو گئے ۔ جانچہ اس دمالہ کی تسربہا اور نمبر دلا اور تین اور جار دمالوں کی طرح ہو گئے ۔ جانچہ اس دمالہ کی تسربہا ادادہ کیا تھا اس لئے بی نے ان دمائل کو حرف جاد غیر تک ختم کر دیا اور آئیدہ سائع ہیں ہوگا ۔ جس طرح ہما دے خوائے عزوج آب نے اول بجاس غمانی فرخ کی شائع ہیں ہوگا ۔ جس طرح ہما دے خوائد دے دیا ۔ اس طرح بی ہی پنے کہ بجائے بجا س کے قراد دے دیا ۔ اس طرح بی ہی پنے رہے کہ بی ایک کی بیائے بیا س کے قراد دے دیا ۔ اس طرح بی ہی پنے رہے کہ بی اول اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دے دیا ۔ اس طرح بی ہوں اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دے دیا ہوں اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دے دیا ہوں اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دے دیا ہوں اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دے دیا ہوں اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ بہالیس کے قراد دی دیا ہوں ۔ اور اپنی اس تحریہ کو بنی جماعت کے لئے نہ تھیں تھیں ہوں ہوں ۔

نَصَائحَ

اسعزرد الم فردہ دقت بایا ہے جس کی بشارت تمام نبوں فردی ہے ادر اس شخص کو یعنی سے موعود کوتم فی دیکھ لیاجس کے دیکھنے کے لئے بہست معنبرول فروم منبوط کروادر بغیبرول فرجی خوامش کی تنی - اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوامش کی تنی - اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوام کی کروادر اپنی دائیں درمت کرد - اپنے دول کو باک کرد ادر اپنے مولی کو دامنی کرو- درمت و اپنے اس مسافر خانہ میں محف چند روز کے لئے ہو - لینے املی کھروں کو

A C K فالنین ہاری خالفت بی ان ہند بیارد ن پر از آئے بین کہ بن سے بہتے بیدوں کی بوت میں بہتے بیدوں کی بوت میں باطل ہوجاتی ہے۔ فرآن شرعیت بین خدا ناسال کفار کی نسبت فرما ناسیتہ کریہ ہائے رس لا میں میں بھی پائے رس کو بیا ان رسی بیاری پر ایسے احتراض کرتے ہیں۔ بوائی جبیوں پر بھی پائے آب کو بیا ان پر برا معہ جا اور ہائے سائے کتاب لا دخیرہ دخیرہ کرتے ہیں کو است دو اور ہائے کا بالا دخیرہ دخیر پر کرتے ہیں اور آئے کا بالا باجا کے تو سب بیدوں کی بنوت باطل ہوجاتی ہے +

ایک ور اعتراض کا بیوا سے احتراض کیا جانا ہے کہ دراصا حب نے ایک خواس کی بین رکھے اس کا بیاری بین ہیں رکھے۔ اس کا ایک بواب تو یہ ہے کہ اختر شنا اور اس کا بیوا ب تو یہ ہے کہ اختر شنا اور اس کا بیوا ب تو یہ ہے کہ اختر شنا ہول کا درائی کا ایک بیاری بالد کی درائی اس کر دران ال ای دانا ہے کہ ان اس کر درائی اللہ درائی درائی اللہ درائی درائی اللہ درائی اللہ درائی اللے درائی اللہ درائی درائی اللہ درائی اللہ

و المنطقة المسرود ويعنس بغليفة أين أنى المالله المسك المام يما الكيفس المنسروز الكتي ودكسرى مكردن سند وسراك وإمنا جليف هراك في المسك المنسروز الكتي ودكسرى مكردن سند وسراك والمنا جليف هراك في المسك

نەنئوتې افسىرىتابى بىل مۇباست. لامك بك زمر ابقا كجاباشد لنول نظر بمتاع زمين جرا است ن من قديرٌ كذُّ والعُلَىٰ باشد ممتزواحة كرنجتني باست المجنب وبكليرح أزموا باسشد مقام من حمين قدم اصطفا باسشد دوباره ازسخن وعظمن بها باست راینگرهمنة ام از وی کبریا با شد مراخيراز دمنش لتنوي بجا باست غرض زآ مدنم دكوس آنتا باست. بدين فرمل كه بريستهاجا باست كه درزمان ضلالت أذوضيا باشد بدروا وبعمدا مرامض رأ دوا باست برميناش أكرت ميتم خولين واباشد فرستبلئ وممال دمششوط باست بدلستال برم آزاكه بإدرا باست بخاك نير تمايم كدورها باشد

بدين مطاب مراهركز التفات نبود بتاج وتخنت زمي أرز وكميدارم مرابس است كه طكب ما برست آيد حوالتم بغلك كرده اندروز تخسست مرکه متبلت علمیامت مسکن و ماوا الربهال بمتحقيران كنديم غميره ازاقض بيريدم برول كدونيانكم هرا بخلشن رضوان حی نثدست گذر کال اکی صدق صفاکه گرشده بود له مگرت ده از خود بنورس س^{یت} ا دم ذیئے سنگ کارزار وجرا و درو**ن من بمد**رُ اذمجسّت **نودس**ست بجزاميرثى عشق ذخش والكنيست عنايت وكرمش برورد مرا هردم بكارمانه قدرت بهزار العشائد بيامدم كهرو معدق را وزمنت تم بيا مدم كه درعلم ورُشّد بحسن إي

یتے جو ہرعلی گولڑوی نے میرے مقابل پر کی ، کیا بیں نے اس کو اس لیے بلایا تفا یں اس سے ایک منفولی بحث کرکے بیعت کر لوں جس مانست میں میں باریاد کتابوں کہ خدانے مجھے تع موعود مقرر کرتے بھیجا ہے اور مجھے بتلا دما ہے کہ فنبلال حبوتی ہے، اور قرآن کے میج معنوں سے مجھے اطلاع بحشی ہے تو بھر میں کس بات میں اور کس غرص کے لئے ان وگوں سے منقول بحث کروں جمکہ مجھے اپنی وی پر ایسا بی ایان ہے جیسا کہ توریت اور ایجیل اور قرآن کریم پر تو کیا انہیں مجھ سے یہ توقع ہوسکتی ہےکہ یس ان کے ظنیات بلکہ موضوعات کے ذخیرہ کو سُن کر اپنے یفنین کو چھوٹہ دُول جس کی حق الیقین پر بنا ہے اور وہ لوگ ہی اپنی ضد کو چپوڑ نہیں سکتے،کیونک مبرے مقابل پر جوٹی کا بی شائع کر چکے بین اور اب ان کور وق اشد من الموت ہے تو پیرایسی حالت میں بحث سے کو نسا فائدہ مترتب ہو سکتا تھا اور جس کا یں یں نے اختیار وے دیا کہ آئیندہ کسی مولوی وخیرہ سے منطولی بحث نہیں کروں کا نوانصاف اور نیک بیتی کا تقاضا یہ نظاکہ ان منقولی بحثوں کا بیرے سائے نام بھی ندیست کیا یں این ممدکو تو اسکتا نظا پھر آگر مرطی شاہ کا دل فاسد نہیں تھا، تو اس نے ایسی مجمٹ کی جھے سے کیوں درخواست کی جس کو یں حد متنکم کے سافذ ترک کر بیٹا تفاء اور اس درخواست بیں لوگوں کو یہ وھوکہ دیا کر گویا وہ میری وعوت کو تبول کرتا ہے، دیکیو یہ کیسے عجیب کرسے کام لیا اور ایب اشتهار میں یہ فکھا کہ اول منفولی بحث کرد ، اور اگر شیخ محرحیان بٹالوی اور اس کے دو رفیق تسم کھا کرکبہ دیں کہ مقائد صحیح وہی ہیں ہو ہرطی شا پیش کرتا ہے تو بلا توقف اسی مجلس میں میری بیعت کرلو، اب ویکیو ونیاین اس سے زیادہ میں کوئی فریب ہوتا ہے میں نے تو ان کو نشان دیکھنے اور نشان د کھونے کے لئے بایا ، اور یہ کہا کہ بطور اعجاز ودوں فریق قرآن شریف کی کسی سورة کی مرنی میں تغییرکھیں اور نبس کی تغییراور عربی عبارت فصاحت اور علی

114



الشِّكْنَ الاِشْلَامْيْمُ مَالِمُيْلِنُ

بِسُمُ لِالتَّرِينِ لِلتَّحِيمِ فُ

اَلْحَمَدُ يَلْوُدَتِ الْعَلِيْقِ وَالصَّلْوَةُ والسَّلامُ عَلْ دَسُولِهِ مُعَذَّدٌ ذَالِمٍ وَالْحِعَا بِهُ أَيْمِعِيْنَ

تَذُ حِكْرَه

يعة وحي مقدس

رؤبا وكشوف حضرت يح موعود على الصلوة والسلام

وحی مقلمسس ومتعلّقاسین وحی

りが

أَلَى وَرَاكُيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَ إِنَا عُلَامٌ مَدِيْفُ السِّنِ حَكَانِّ فِيْ بَيْتٍ السِّنِ حَكَانِّ فِيْ بَيْتٍ الْمَالَةِ مَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْقَ وَمَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَتَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَتَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَتَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَلَا عَتَهُ وَا تَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَنَهُ اللهُ وَمَلَاحَتَ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَ تَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَتَهُ وَا تَحَمَّى اللهُ اللهُ وَمَلَا عَنَهُ وَاللّهُ وَمَلًا عَلَيْهِ وَمَلَامُ وَمَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَمَلَا عَتَهُ وَاللّهُ وَمَلَامُ وَمُلَاحَتُهُ وَ وَمَلَامُ وَمُلَامَ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامُ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامُ وَمُلَامِ وَمُلَامُ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُنْ اللّهُ وَمُلَامُ وَمُلَامُ وَمُلَامُ وَمُلَامِ وَمُلَامِ وَمُلَامُ وَمُلْكُوا وَمُلَامُ وَمُلَامُ وَمُلَامُ وَمُلْكُوا وَمُلَامُ وَالْمُ الْمُلْكُولُولُ اللّهُ وَمُلِامُ وَمُلْكُومُ وَالْمُ الْمُؤْمِنُ اللّهُ وَمُلَامُ وَمُلَامُ وَالْمُ لَا مُعْفَامُ وَمُلْكُومُ وَالْمُ الْمُلْكُومُ وَالْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ اللّهُ وَمُلْمُ وَمُلْكُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ اللّهُ وَالْمُؤْمُ اللّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ اللّهُ

اے (ترجده دیرتب، اصاداک ایا م جانی میں ایک دانت میں سے (رؤ بامیں ، ویکھاکہ میں ایک عالبت ان کا ی ا میں ہوں - بو مہایت پاک اور صاحت سے اوراس میں انٹھنرت جس الٹروليد کو کم کا ذکراور چرچا ہور ہاسے۔ کیں سے الْعَذَابِ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيثِيَ - وَّلَا تَهِسنُوْا وَلَاتَحْزَ نُوْاوَ آنْتُعُ الْاَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُوْمِنِينَ وَّعُمِيلِي آنُ تُحتُّوا شَيْئًا وَهُو نَسَرُّ لَّكُمْ وَ عَسَى آن تَكْرَهُوا شَيْتًا وَهُو خَنْ اللَّهُ الْكُمْ وَاللَّهُ مَعْلَمُ وَ أَنْتُو لَا تَعْلَمُونَ مِنْ لِمُنْ لَكُونَ مِنْ لَمُنْ لَكُونًا وَالْمُعْلَمُ اللَّهُ ا مَحْفِينًا فَاحْبَبْتُ أَنْ أَعْرَتَ - أَيْنَ السَّلْوَاتِ وَالْوَرْضَ كَانَتَا رَثْقًا فَفَتَقْنَا هُمَا . وَ أَثُنْ يَتَّخِذُوْ نَكَ إِلَّاهُ رُوَّا - اَهٰذَ الَّذِي بَعَتَ اللهُ-قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرُ يُتَلْكُ مُ يُوحًى إِنَّ أَنَّمَا رِالْهُكُمْ اللَّهُ وَاحِدٌ وَالْخَيْرُكُ لَهُ فِي الْقُرْانِ. وَ لَقَدُ لَهِ ثَنْتُ فِينَكُمُ عُمُدًا مِينَ قَبْلِهِ أَخِلَا تَحْقِلُونَ - وَقَالُوا إِنْ هَلْ ذَا إِلَّا الْسَرِّرَاءُ عُلُ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الهُدَى - أَلَّهُ إِنَّ جِزْبَ ولله هُمُ الْغَالِبُونَ أَنَا فَاتَحْنَالُكَ فَتُحسَّا مَيْدِيْنَ الِيَخْفِرَ لَكِ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَسْبِكَ وَمُا تَاكِمُ رَالِيشُ اللهُ بكَانِ عَبْدَهُ. فَكُرَّآ وُاللَّهُ مِلْكَا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَاللَّهِ وَحِنْهُا وَ اللَّهُ مُوْهِنَ كُنْدِ الْكَاذِبِينَ وقُ لنَحْعَلَهُ أَيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَ كَانَ ٱشرًا مَّقْضِيًّا - يَوْلُ الْحَقّ الَّذِيْ فِيهِ تَمْتَرُونَ كِاكَفُمَدُفَاهَتِ الرَّحْمَة مُ عَلَّى شَفَتَتُكَ " إِنَّا اعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ- فَصَلِ لِرَبُّكَ رَانْحَرْ-إِنَّ شَانِتُكَ

هُوَّ ٱلْإَبْتُولِ يَّيَاقِ تَعَمَّرُ الْآنِبِسِياءِ وَ آهُولِكَ يَتُأُتُّ - يَوْمَ يَجِيْءُ الْحَقُّ وَلَكَ شَعِفُ الطِّهِدُ قُ وَيَجْسِرُ الْحَاسِرُونَ - اللَّهِ الصَّلُوةَ لِذِكْرِي . آئت تَمِعَىٰ وَ إِنَامَعَكَ بِسِرُكَ فَي مِسرِّى - تُوحَدَيَّ عَنْكَ وِرْدَكَ الَّـذِي الْفَصَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا كَكَ ذِكْرُكَ- يُخَوِّفُونَك مِنْ دُونِهِ- آيُسَكِيةُ الْكُفْرِ لِانْخَفَى إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى خَرَشْتُ كَكَ بِسَيدِيْ رَحْمَىِ شَيْ وَقُدْرَتِيْ - كُنَّ تَكْجُعَلُ اللهُ يِلْكُيْفِرِيْنَ عَلَى الْمُوْمِنِيْنَ سَبِعُلَّاد يَنْضُرُكَ اللهُ فِي مَوَاطِنَ كَتَبَ اللهُ لَا عَلِيكِنَّ آنادَ رُسُيلَ. لَا مُبَدِّ لَى لِكَلْمَاتِهِ أَمُلُهُ الَّذِي جَعَلَكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَحَ. يَكُنْ هَٰ ذَا فَصْلُ رَبِّنَ وَ إِنِّي ٱجَرِّدُ نَفْسِي مِنْ صُرُوبِ الْخِطَابِ - يَا عِيسَى إِنِيَ مُتُويِّيْكَ وَرَافِعُكَ إِلَىٰ وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

مَّاٱنْذِرَ أَبَّاءُ هُمْ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيدُ الْمُجْرِمِينَ وْرا ورِينَ كِم بِينَاكِ وَرُاكِ بِسِي كُفّا دِينَاكِمُ وَيَكَ رَاهُ كُلُ جَلْنَانِينَ مَعْلُومِ بِمَ كُلُ كُول بَيْرِي بِكُشَدَ ثُلُ إِنِّ ٱصِّرْتُ وَانَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ. تُلُّ جَآءًا كُنُّ بوآبيء كبرم صوا كي طرق امورجول اورب ست يبيل بهان لا يوال بول بكرح كيا . وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَكَانَ زَهُوْقًا كُلُّ بُرَكَةٍ اور باطن مِعاكد كيا- اور باطل بها محف والدي تقا-مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ محرصل انتدعلير و لم كى طرف سعدسته د پس برا مبادك بي تيم دى وَتَعَلَّمَ - وَقَالُو ٓ اللهُ اللهُ ثُمَّ اورسان تعليم بائي اوركيسك كرير وي بسيح يكلمات قائي طريع بندئي بداكوكم وكروه فداب ذَرْهُمُ فِي خَوْصِهِمْ يَلْعَبُونَ - ثُلِّ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ جستى يكلات اذل كف بعرائكوله وكعسك ميالات برجه في فيدرانكوكه الريكات براا فرويا ومداكا إِجْرَامُ شَدِ بُدُّ وَكُمْنَ ٱظْلَمُ مِتَىنِ افْتَرَى كَى اللهِ كَذِبَّ كام نين ذيرك التامراك ان يول إدائن أسال دار وركون طالم ويرين فعا يرافز اكيا. هُزُّاكَذِي آرسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَيِّ لِيُظْهِرَهُ اددهور باندها خداوه فداع بملغ بارسل دربيا فرتاده اي دايت أدري دي كرما فتيجا عَلَى الدِّيْنِ سُحُلِلهِ وَلَّهُمُهَدِّلُ لِكِلِمْتِهِ بَيْقُوْلُونَ اَثْ تاس ين كو بْرْم ك وين يوفال يحد مولى باللي فيد عاي رمين يري كي الو ماليوسكا ودول كك هذارات هذا إلا قول البشر وأعانه عكيه كيينظ كريتا لمجع كمهاق كالمركاء يوالهام كسكريا وكمياجا أبي يتوانسان فل بوادد ومؤنى تَوْمِرُ الْحَرُونَ - أَقُمَا تُونَ إليه حَرَوا نَسْتُم تُبْعِمُونَ -دوسے سایاگیاہے۔ اے اوگ اکمیاتم ایک فریب میں دیدہ دانستہ پھنسندہو؟

B A C K

يُرْصِيْكِ . إِنَّافَتَحْنَالُكَ فَتُحَامُّينُنَا فَتُحُاثُونِ فَتُحَ السامرة سائت الله وكالربي وفر برمائية مهائد على محل في فتر تعمل على في المن أي من وَ فَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا - أَشْجَعُ النَّاسِ - ثُو لَوْكَانَ فق ي التيم مكلك ليساوب بخشاك بمان بالباديا . وه تمام لهك سعد نياد و بها دري . اوراكر الربيمَانُ مُعَلَقًا بِالنُّرُ كِيَاكَاكُهُ أَرَّكِاكِ اللَّهُ أَرُكِاللَّهُ مُرْجَالَهُ . ايى ترياسىمى تى بوتا توده دى مى جاكراس كوردليت د خدا كى كى عبت دوخن كسد كار كُنْنَىكُ كَنْزًا مَعْخِفِيًّا فَاَحْبَيْتُ اَن اُعْرَف لِمَّا فَكَوْءَ كَا تَكُورُ كَا تَخْشُ عره يك نزاز وسنسيده فعا بس بي في الكركام كيام فل - است جاغ إ أنْتَ مِينِيْ وَٱنَامِنْكَ - إَذَا جِمَاءُ نَصْرُ اللهِ وَانْتَهِيْ قیمے ناہر بڑااور فی تھے ۔ جب خدا کی مدد تسفی آهُرُ الزَّمَانِ إِلَيْنَا أَوْتَمَّتَ كُلِمَهُ رُبِّكَ أَلَيْسَ هٰذَا بارى دون رج ع كرسد لا . ت كها جائے كاكدكيا يه شخص ج جيب كي حق بِالْحَقِّ وَلَا تُصَيِّعُ لِيَخَلْقِ اللهِ وَ لَا تَسْتُمْ مِنَ النَّاسِ . يرزعناه اورجا ميي كافوق الى كف كان كدوت جين بطبين ندبو مادر جابيت كرتى زُّ وَسِّعْ مَكَانَكَ ثُوِّ بَشِيرِ الْمَذِيْنَ احْسَنُوا وأوا كانت والمات وتعلن بلاغ مالله وم وكران ما والمالة المنافرة والمراد والمراد والمراد اَنَّ لَهُمْ وَقَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَرَبِهِمْ وَأَثْلُ عَلَيْهِمْ اع يرف كوا كان كم الن إداد إلى الدائدة والم والخري الدك مدار كالمتدم و الكالمة م مدوّد من الكالمة م مدوّد الدائدة مَّا أُوْحِىَ إِلَيْكَ مِنْ رَّيِّكَ - أَضْحَابُ الصُّفَّةِ -كج تبره بدكيون تبره بدون الرائي ومن والكوك الاعتداء المن الما المائية وَمَا آدُرُ لِكَ مَا آمَن حُبُ الصُّفَّةِ. تَزَّى آغَيُنَهُ مُ ك بصفاليد بادروكي جاننا بكركرا بي صفر كردين وائد . وُمنينك لكم إني الحكود سے تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ- يُصَلُّونَ عَلَيْكَ تُرَّبِّنَا إِنَّنَا آ سوبارى مى كى - دە تىرى برورد دىمىمى كى اددكىس كىكى كى مات ماد سَمِعْنَامُنَادِيًا يُنَادِعَ لِلْرَيْمَانِ- وَثَمَا عِيَّالِكَ اللهِ بمرف یک مزادی کریدالے کی آوازشی جوا یال کی طوت باتا سے ۔ اور خداکی طوت وَسِرَاجًا مُنِيْرًا مَيْ آشَهُ وَ فَاصَّتِ الرَّحْمَة عَلَى لا ابد الدايك بكنا بواج الخاج المناهد المدايك بول بروحت شَفَتَيْكَ - إِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا شَمَّيْتُكَ الْمُتَوَحِّلَ بادى كى كى - تۇمبرى كىموں كے ملعضيە - خى سفتىرانام متوكل مكا-يَّرْنَحُ اللهُ ذِكْرَكَ - وَكُيتِ يُنْ يَعْمَتَهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا خدا بَرَا ذَكَر ابْنِدَكُر سے كا ۔ العدائي خمت دنيا الدا خرت على تيرسے ي وَٱلْأَخِرَةِ - بُؤُرِكْتَ يَا آخْمَدُ - زُكَانَ مَا بَارَكَ اللَّهُ يرى كدي الدا عدا الركت دياكي - ادرم كه في بمك دي في فَنْكُ حَقًّا فِيْكَ لِهُمَّا نُكَ عَجِيْبٌ وَ آجْرُكَ وه تياي عن ادرترا اج تَرِيْبُ . أَلَّوَرُحْنُ وَالشَّهَاءُ مَعَكَ كَمَا هُوَمَعِيْ. قريب سه -اتعن ادرزين قير سافة على جيد كده ميرسد سافة على -ٱنَّتَ وَجِيْهُ فِي حَشْرَتِهُ أَلِحُكَّرْتُكَ لِنَفْسِ أَسُحْكَانَ قرى دى دېرىپ عى غاتج ب شاخياك اللوتنبازك وتعالى ذاد كمجذك فينقطع أبآؤك الى بركول والا الدوية ابزرك و من بدي بند كا وزياد وكري - تيرب باب وادول كا ذكر منقل وَيُبِدِهُ وَمِعْكَ أَوْمُمَا كَانَ اللَّهِ لِيَتَرُكُ كَ - تُحَمَّى بوجائيًا الديريد ورسله فاندائ تي ووج وكا. ووفوا النسابس كي تيكو تلوث ويوك

ك يادنه كوفا برى زرگى در وجابت كه المست إس خاكساد كافا مال يم حي شهرت د كميّا تقا . بلك

· وَإِضْبَرَعَلِ مَا يَفُولُونَ - لَّعَلَّكَ بَاخِعُ نَّفْسَكِ خْنَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمُ اس ات کریچیمت پرس کاستید عمر نہیں ۔ وَ لَاتُخَاطِبُ بِينَ فِي الَّذِيْنَ ظُلَمُوْ الِنَّهُ مُثَمُّزَتُونَ · الدان لوكول ك إده في بحظالم بي محد وكفتكومت كركو فكرده سب في كرم ما مينك . وَّأَصْنَعِ الْقُلْكَ بِإِعْمُنِنَا وَوَهْبِنَا - إِنَّ اللَّذِيْنَ يُمَايِعُوْنَكَ ورجاري الكول كورب وكنتي طياركر- ودجائك الشائد سو-دوكوف بوتيه إقدي إلة إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ - ثَيُّدُا اللَّهِ فَوْقَ آيَدِ يُهِمْ ۖ وَاذَ لية ييده مناك إقدم إقدية بي - بنواكا فقري والح القول يربر- اوريادكر يَمْكُرُ بِكَ الَّذِي حَقَّرَكُ ٱوْتَيُّدُ لِي يَاحَامَانُ لَعَيِّنَ ده وقت جب تجديمه وخن اكرك في يعيسن ت_{يم}ي كفير) اور تجيه كافر عثريا وركب ك^شيريان اَطَّلِعُ عَلَىٰ إِلٰهِ مُوسَى وَإِنِي كَا ظُنُهُ مِنَ الْكَاذِيثِيَ. مير من أل مراء يس وي ك خدا براطلاع يادن الدين أسكو تبوط مجت بول . تَبَتْتُ يَدُهُ أَبِي لَهَبِ وَتَتَ الْمُأْكُانَ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ باك بعدكة دولول إخداني لعب ك اعدد مآب يس وكدي وكيد - اس ونيس وابيرة ماكر اس

وَقَالُواۤ إِنَّىٰ لَكَ هٰذَا . إِنَّ هٰذَا لَمَكُرٌ مُكُكُرٌ مُكُكُرُ تُكُوْهُ فِي وركيس في كريق يد مرتدكيان سے حاصل وكيا - يدة ايك كرسد وقد فوكل الْمَدِيْنَةِ - يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُوْلًا يُبْصِرُوْنَ - قَلَّ سف ل كبايا - يدوك تيرى ولت ديكت بي كرة إنيس و كحساق نبي و ينا - ان كوكم كم إِنْ كُنْ تُعَرِّنُ حِبُّوْنَ اللهُ فَاتَّيِعُوْنِيْ يُحْدِبِ بَكُمُ اللهُ-المرة خلامته عميت كرمنة بوقاة ميرى يروى كرو - تاخدا بي تم سند عبّست كرسه -غُللى رَبُّكُ مُ إِنْ يَرْحَمَدَكُمُ - زُبَّانَ عُدْ تُكُمْ عُدُنَّا-مدائي ب تاتم پر رج كس - اور الرقيع فرارت كورك و كوك قيم مى عذاب وَتُجْعَلْنَاجَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرٌ ا فَأَمَّا ٱرْسَلْنَكَ دين كوون عودكريسك واوريم في جنوكو كافرون كيدو قيرخا ندبايا يو اورم في في الاَرَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ - تُنْكِي عَمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمُ تهم دنيا پر تست كرف كيلف بعيوليس - ان كوكر كه ايزمانون برا بخ طور بره ل كو دويمي إِنِيْ عَامِلٌ فَسَوْتَ تَعْلَمُوْنَ ۖ لَا يُقْبَلُ عَمَلٌ البيغطوروهل كما الحل ميرخورى ديسك ليدتم ديكه لا كمكركس في خدا مدكرت ي - كول مل مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِنْ غَيْرِ التَّقْرَى ۖ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ خدان كرسا فقد جوتات - او بغير تغنى كاك ذرة فعل نبين بوسكتا -اتَّقَوْارَ الدِيْنَ هُمْمُنُحْسِنُونَ - تَلُّلُ إِنِ افْتُرَيْتُهُ تَقَةً يُ اختيا دَرَتْ مِن ودان كبساحة جزيك كامول مِن شخليم. كُدُدَّ مُن سَفاهُمُ الْمُن الْمُراكِرَ فَعَلَىَ اِجْزَاعِنْ تَوْلَقَدُ لَيِنْتُ فِيبَكُوعُمُرًّا مِّنْ فَبْلِهِ توميري كرون يرمير كن دي و الدين سيداس ايك مدت يك تمين بحادم القا-إَفَا لِوَتَعْقِلُونَ - آلَيْسَ اللهُ بِكَافِ عَبْدَهُ - وَكُلِّنَجْعَلَهُ كياتم كوسمي منين وكيا خداكي بندا كيام كافي مي سيد واديم ان وكول

بقيضاً شبيه كيونكومهدى موهو وكم يالمينز يبوث نرموابوس مين اسامه عبد من ومعيقة الوى ملا ماشير

جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَكُفُرُوْا إِلَىٰ يَـوْمِ عی تبرید تابین کو تیرید منکول بر 🕝 قیامت تک خالب لْقِسَامَةً ۚ ثُلَّةً كُمِنَ الْآوَلِيْنَ وَتُلَّهَ كُمِنَ ٱلْأَخِدِيْنَ -ر كمول كا - ان مي سعد الك بيلاكرده بعد ادر ايك بيجسط -۔ سامنی جمکار دکھلاؤل گا۔این فدرت نمائی سسے تھے کہ اٹھاڈل گا۔ کونیا میں ایک ندیر کیا پر دنیا لیے اس کوفیول ندکهالیکن خدا اُسے فبول کرے گااور بڑے زور آ در حملوں سے اس کی سجائی ظاہر کر دیگا۔ ٱنْتَ مِنِيْ بِمَنْزِلَةِ تَوْحِيْدِيْ دَتَّهُ رَيْدِيْ. وَ كَانَ أَنْ تُعَانَ وَ تُعْرَفَ كَنَا مَنْ النَّاسِ -ين وه وقت آكست كم و د ما جاك كا . اور دنيا بين مشوركيا جاسك كا . ٱنْتَ مِنِينَ بِمَنْزِلَةِ عَرْشِي ٱنْتُ مِينَى بِمَنْزِلَةِ وَلَدِيْثُ مَا نَتُكُ مِنِينَ بِمَنْزِلَةٍ زُوَيَعْكُمُهَا الْخَلْقُ. فرزند كه يح- ومجدسه بمنزله س انتبائي قريك بحص كو دنيانيس مان سكتي .

ان معاقعالیٰ میطول سے یاک ہے اور یہ کاربطود استفادہ کے ہے۔ بی کو اس زار میں اسیسے ایسے الفاظ سے ادان عیسائیول سے حصرت عیسی کو ندا عظم ارکھائے۔ اس الے مسلحت النی اسیسے الفاظ اس عاجز کے سلے استعمال کرے تا عیسائیوں کا کھیں اور وہ مجھیں کہ وہ الفاظ میں سے میسے کو نھا بناتے ہیں است میں کی ایک جسکی نسست اس سے بڑھ کو ایک الفاظ استعمال کے گئے ہیں۔ منہ (مقیقة الوی ملاح النیم) نسست اسے بڑھ کو ایسے الفاظ استعمال کے گئے ہیں۔ منہ (مقیقة الوی ملاح النیم)

يَحْنُ أَوْلِيَآ ءُكُمُ فِي الْحَيْوَةِ اللَّهُ مُنِيا وَ الْأَخِرَةِ بم ننبارست متولى اورسكفل دنرا الداكوت من بين -إِذَا غَضِيْتَ غَضِيْتُ وَ كُلَّمَا آهَدَيْتَ بَس : نوعصب ناک بوش عنسب ناک بوتا بوں او برنسے تومیت کرتا ہو آَحْبَيْتُ مَنْ عَادَى وَلِيًّا لِي فَقَدْ أَذَ نُسُهُ ير مجى محبت كرا بول وشخص بررك ولى سد وتثنى ركم يك راطف كيلة لِلْحَدْبِ- إِنِّيْ مَعَ الرَّسُولِ الْحُوْمُ - وَ ٱلْوُمُ مَنْ ہی کو متنبر کرتا ہوں ۔ نیس اس مسول کے ساتھ کھڑ ہونگا ، اور اس محص کو المامت کرو يَلُومُ - وَاعْطِينَكَ مَا يَدُومُ - يَأْيَثُنُكَ الْفَرَجُ -بواسكوطامت كرے را ور تھے وہ برر و و كابو بميشر دسيل كمشاكش تھے سلے كى -سَّلَامُ عَلَى إِبْرَ اهِيمَد صَّافَيْنَاهُ وَجُمَّيْنَاهُ مِنَ ہم نے است معاف دوسی کا درخم سے اسس ايراميم پرسسام -معود الْغَعْرِ كُفُورُكُ إِيدُ لِكَ - فَالْكَحِدُ وَامِنْ مُقَامِ بخارة دی۔ ہم إس امرى إكيلي جي- موتم إمس ابراجيم كي مقام سع رِابْرَاهِيْعَ مُصَلِّي - إِنَّا النَّزَلْنَاءُ قَرِيْبٌ مِّنَ حبادت کی جگ بنا و یعن اس نون پر جلود ہم سے اس کو تماویان کے قریب الْقَادِيَانِ - وَ لَهِ الْحَقِّ ٱنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. ا انارا ہے ۔ اور دہ مین مزودت کے دقت الاوا پر الد مزورت وقت الرا صَّدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ - وَكَانَ آشُرُاللهِ مَفْعُولًا -خدا درا سك رسول كى بيشكوئى ورى بوكى . اود خدا كا اداده ورا برنابى تما . ٱلْكَمَهُ دُيلُهِ إِلَّذِي جَعَلَكَ الْمَرِسِيْحَ ابْنَ مَرْبَرَ اس نداکی تعربیت ہے جس سے مجھے مستح ابن مرم بنایا۔

B A C K

شقار عمّا تفكار وهد د ده این کاموں سے بوجها نسیں جاتا - اور لوگ برجے ماتے ہی ۔ اللهُ عَلَىٰ كُلِّي شَيْءٍ - أسمال سي كَن تخت أترس ب ب سے اُویر بھیایا گیا۔ پُر نیدُون اَن تحت سب سے اوب بھایا گیا۔ ادادہ کریں سگ ک يُّعْلَفِتُوُ انْوُرَاطُهِ- آكاراتَ حِرْبَ اللهِ هُمُالْغَلِبُونَ ـ خدا کے فدک بجھادیں ۔ خبره برج کہ انجام کار خدای جاحت ہی خالب ہوگ ۔ لْأَتَخَفُوانَّكَ ٱلْتَالَاكُولَ لَاَّتَخَفُ إِلِنَّ یکی فون مت کر۔ تو ہی خالب ہوگا ۔ کیے فون مت کر کہ میرسے كَايِخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ - يُرْبُدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا دمول میرست قرب چرکسی سے بنیں درتے ۔ دخمی امادہ کریسکے کراسیٹ مذکی نُوْرَاللَّهِ بِالْوَاهِ فِهُمْ وَاللَّهُ مُسْتُمُ نُوْرِهِ وَكَوْكِيِّرِهَ يُمونكون من خداسك فدكو بجهادي الدفعة ابت فركو يُردكرسكا . الرحيد الْكَافِرُوْنَ لَنُكَزِّلُ عَلَيْكَ اَسْرَازًا مِّنَ السَّمَّاكَ -، کافرکامت می کریں - ہم آسان سے تیرسے پر کئی پویٹ بدہ باتی فازل کریں گے۔ وَّنُمَرِّقُ الْأَعْدَاءَ كُلَّ مُمَّرِّقٍ. وَّنُرِي فِرْ عَوْنَ ادر بخمنول مکامنعو بول کوشی است کودیننگ در ادر وَهَامَانَ وَحُنُودَ هُمَّا مَا كَانُوْ آبَحُذُرُونَ. ادران کے لشکر کو دویا تہ د کھا دینے جس سعدہ : رق ہیں۔ پ تَحْزَنْ عَلَى الَّذِيْ قَالُوٰ ا- إِنَّ رَبُّكَ لَبِالْمِرْمَادِ ان باقول سع بجدخم مت كر يراضا بن كي تك مي سب -

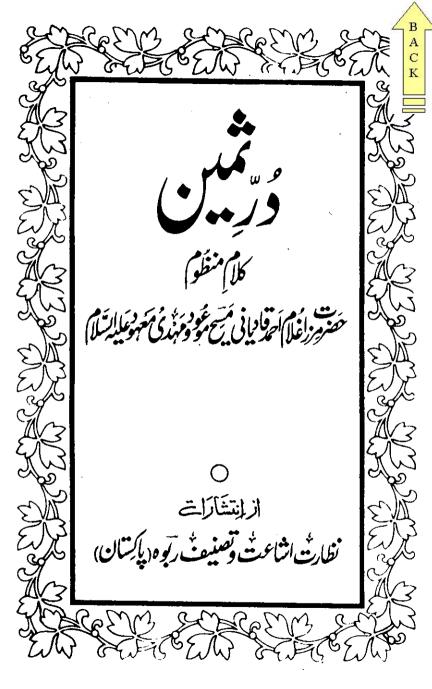
درعیائب کام د کھلانے کا وقت آگیاسیے۔ آیاتا در عمانب كام وكلان كا وقت الكيا ع يُن ايك فَتَحْنَالَكَ فَتُحَامَّبِينًا لِيَغْفِرَلَكَ اللهُ مَا عظيفتع بخدك عطاكر: تكام كلوكني فتح بوگى . "لكرنيرا مدا نيرے تمام كستاه تَيَقِّذُ مَمِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَا خَرَ^{لِم} إِنْ أَنَا النَّنَّابُ بخش دے جو ملے ہیں اور جو پھیلے ہیں -مَنْ جَاءَكَ جَاءَنِ. شَكَوْمُ عَلَيْكُهُ طِبْتُهُ. تَخْمَدُكَ بِوَ عَن نَدِسَ إِسَ أَيُكَا وَ وَكِي مِيرٍ إِنْ نُرَكًا مَ مَ رُصُلام تَمَ بِأَكْرِهِ وَيَمْ يَرِي أَمُونِ كُ وَنُعَيِّلُ: خَيِّلُوةُ الْعَرْشِ إِلَى الْفَرْقِ - تَنزَلْتُ بن ورتيريد درود ميية بن عن من عن أستير ير درود مع ين ترساله أمرا لَكَ وَلَكَ نُرِي الْمَاتِ - أَلْا مُرَافُ تُشَاعُ وَالنَّفُوْسُ بول اور تبرے لئے اپنے نشان د کھلا ونگا . مک میں بیادیاں پھیلیں گی اور مبت مانیں تُصَاعُ - أَوْكَا كَانَ اللهُ لِيُعَكِيرَ مِمَا بِقَوْمِ حَيِينَ منائع بوكى وومايسا بسي بروايي تقديركو بدل شعبحابك قوم بينازل كي مبتك يُغَيِّرُوْإِمَا بِٱنْفُسِهِمْ ﴿ أَنَّهُ اٰوَكُ الْقَرْيَةَ . وْهُ فَوَمَ لِيَصْدُولَ عَبِهِ لا تَكُورُ بِعِلْ وَالبِيرِوهِ قاديان كوكى قدر بلاك بعدي باه مي ليكاً

B A C K

ے۔ چے۔ پرتونے وقت کو بزیجانا بذ دیکھا نہ جانا۔ برتیمن اوتارسيه مقابله كرنااهما نهيس رركت فيرت بسين اے تعاشیے اور جگو کے مِسَادِقٍ وَكَا ذِيدٍ. أَنْتَ تَرَىٰ كُلَّ مُصْلِحٍ وَصَادِقٍ. یں فرق کرکے دکھلا۔ تو ہرایک معلی اور صادق کو جانا ہے۔ رَبِّ كُنُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَطْنِيْ اس ميرت ندا برايك چيز تيركا فادم ب يا ي ميرت ندا خري لا ترفي بي كا وَانْصُرُفِ وَازْ حَدْيِنْ وَازْ حَدْيِنْ فَدَا قَالَ تُوبِاد ومرا ازْ د کھ اورمیری مدوکرا ورمجھ پر رحم کو۔ لمے دیمن ق ح تباہ کرسے کا ادارہ دکھتا ہی خواتھے ىشرتۇمحفوظ دارد . زَرْزله مِا انھونمازىي پڑھىي اورقىيامت باه كريد ادر يريد مترسيد في درك يين و وجويل جود عده د يا كما يجلداً موالاي-ال كانمون وكيمس يُتَظَهرُكَ اللهُ وَيُشْنِي عَلَيْكَ. وقت خدا کے بندے نیامت کا فوز دیک کو تازیں پڑھیں گئے ۔ ضائجے خالب کو گیا در تیری لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْ لَاكَ * توبينا وُول مِي شائع كرونكا - الرئيس تجھے بيدا مذكرتا تو آسانوں كو بيدا مذكرتا -

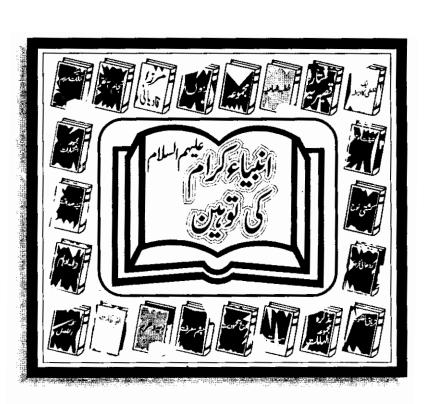
له یه بیشگوئی ایک ایستی مس کے اوہ یں ہے جو مرید بن کر پھر مرتد ہوگیا اور بہت شوخیال کھلاگر اور گالیاں دیرا ورزبان درازی میں آسگست آگے بڑھا۔لیس خدا فرا آست کو کیوں آگے بڑ ہماسیے ۔ کمیا تو فرمشتوں کی خواری نہیں دیکھتا ہ منہ (حقیقة الوحی ملا ماسشیہ)

ت مرایک عظیم الشان مسلم کے وقت میں رُ دمانی طور پر نبا اسمان اور نئی زمین سال جاتی ہے۔ یعن طائک کو اس کے مقاصد کی مدمت میں لگایا جا آئے ہو اور زمین پرستعد طبیعتیں پدائی جاتی ہیں۔ کہس یہ اسمی کی طرف اشار وسے۔ منہ رستیقۃ ادمی مالا ماسنے،



سناءرباللبنة	و يُكْمِلُ الْإِ	تِعَ النَّابَأ	اللهُ أَنْ يُب	خَارَادَ اد
وبخشت آخری بنا را		ردماند	كر بشيكونُ را بي	پس خوا اداده کر
اور اُخری اینط کے ساتھ	کو اودا کرے	كرامي يختلون	دو فرايا مرايا	ہی خدا کے ادا
بخشت آفری با دا سر آفری بنگ میراند روه سر مرکز سر مرون - دکان	ةُ أَيُّهَا النَّاذِ	<u> ڪاللبنا</u>	ز فانارلا	الأنوير
و چنانچ		مُشْتِ مِستَمَ .	ہیں من ہمال	تمام كذ
أور	ون ٠	مشت مهتم . ین دبی اینٹ ب	يا دسه - يس	ن کو کمال تک
مُ تُكُمُ أَيُّهَا	Ja [:[5]	رُ النَّهُ اللَّهُ	لأكأكت	عسي
ا ہے تبہ کاران	پخاں من برائے ٹا سابی چی تہادے۔ داری جی تہادے۔		رائے بی امرائیل	عينى نشايف
11/2012	سابی یم تبادی	نے نشان تھا۔ ای	بی امرائیل کے ۔	جبساك عيني
اَالْغَافِلُوْنَ-	التُّوْبَاةِ أَيُّهُ	أرعُوْا إِلَى	ن- نس	الهفرط
-	ئ توبہ بشتابید	ے مائلان کبو ـ	- پس	يرنن وسم
•	کی فردت جلدی کرد	ے فاقلو ؛ آوہ	ייט י	ایک نشان ہوں
أنعِمَعَلَيْهِمْ	مِنَ الَّذِيرِ	اً أَكْمَلَ إِ	لْتُ فَرُدُّ	دَراني جَو
	و شدم	فرد اکمل کرد	، سعم ميبم	ניש ול לע
	س کي کيا ٻول -	ں سے فرد ا	نعم علیم گروه م	اور یک
اللهُ فَعَلَ	لَابِياءَ وَ	لأغترة	زمان د	في أخِراً
د خدا چنانک	و ریا نیست .	این از فخر	,	
خدا نے جیسا	ور ريا ښين -	ر یا فخر ا	او	
فيا نے بيا لله وُتُزارِ مُون	م تحاريون	وَ فَهَلُ أَنْهُ	٤	كَيْفَ أَرَا
ر مے کید ۔	باخلاجنگ دپيكا	پس آیا شا		نخامت کرد
. 5,	اً با خوا جنّا۔ و پسکا خوا کے ساتھ وائے نے	پر ک تم		عِامِ کیا ۔

141





الله تعالی کی رنگارتک محلوقات میں انسان سب سے اعلیٰ و اشرف ہے۔ جے اشرف الخلوقات ہونے کا شرف حاصل ہے۔

گروہ انسانیت میں وہ سعاوت مند پھر بوی عظمتوں کے حامل ہیں 'جنہیں وہی ربانی کی تشلیم و اطاعت کا شرف حاصل ہوں اور اس گروہ مسلین میں سے لاقعداو عظمتوں کے امین و حامل وہ ہیں جنہیں نبوت و رسالت کا آج پہنایا گیا۔ جنہیں اللہ تعالی نے اپنی سب سے بوی امانت کا امین قرار ویا اور سب سے بوی افست سے نوازا۔ یہ گروہ پاک باز انسان ہو کر بھی اتنا عظیم المرتبت ہے کہ معصومیت ان کے لوازم میں سے ہے۔ وہ معصوم اور اللہ تعالی کی اس حفاظت میں ہوتے ہیں کہ گناہ ان کے گر کا رخ نہیں کرسکا۔ وہ اللہ تعالی کی وجی کے حامل اور اس کے کہ گناہ ان جو کھوں میں وال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں کرتے ہوں۔ اپنی جان جو کھوں میں وال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں کرتے ہوں۔ اپنی جان جو کھوں میں وال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں کرتے ہوں۔ اپنی جان جو کھوں میں وال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں

لین قادیان کے اس شیطان مجسم نے اس گروہ پاک باز کو جس طرح یاد کیا۔ کیا۔ ان کی توجین کی اور اپنے ناپاک وجود کو ان سے برتر قرار دہا ، وہ اس دهرتی کا سب سے گھناؤنا کاروبار ہے۔ اس شیطنت آمیز تحریرات کی نقل و مطالعہ کسی

شریف انسان کے بس کا روگ نہیں۔ لیکن ضرورت و مجبوری سے انہیں نقل کیا جا رہا ہے۔

"اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے۔.....کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب اللی۔"

(چشمه معرفت ص 390 - مندرجه روحاني فزائن جلد 23 ص 390 از مرزا قادياني)

(2) تمام انبیاء سے اجتماد میں غلطی ہوئی

"میں اس بات کا خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے مجمعی اجتماد میں غلطی نہیں گے۔"

(تتمه حقیقت الوحی من 135 - مندرجه ردحانی خزائن جلد 22 من 573 از مرزا قادیانی)

(3) کا VIEW کام انبیاء کا مجموعہ

س "فدا تعالی نے مجھے تمام انہاء علیم السلام کا مظر تھرایا ہے اور تمام نہوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں۔ میں آوم ہوں' میں شیٹ ہوں' میں نوح ہوں' میں اسلیل ہوں' میں ایعتوب ہوں' میں یوسف ہوں' میں اسلیل ہوں' میں موتی ہوں' میں داؤد ہوں' میں عیلی ہوں اور آنخضرت صلی میں یوسف ہوں' میں موتی ہوں' میں داؤد ہوں' میں عیلی ہوں اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظراتم ہوں یعنی ملی طور پر محمد اور احمد ہوں۔"
اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظراتم ہوں یعنی ملی طور پر محمد اور احمد ہوں۔"
اللہ علیہ دسلم کے نام کا میں مظراتم ہوں مدرجہ روحانی خزائن جلد 22 می 76 از مرزا

VIEW PROOF (4)

ر بین مجمی آدم مجمی موئ مجمی یعتوب ہوں نیز ابراهیم ہوں تسلیس ہیں میری بے شار" (در تیمین من 123 از مرزا غلام احمد قادیانی)

(5) حفرت نوح عليه السلام ير فضيلت معرت نوح عليه السلام ير فضيلت

"خدا تعالی میرے لیے اس کثرت سے نثان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زبانہ میں وہ نثان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔" زبانہ میں وہ نثان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔" (تتمہ حقیقت الومی ص 137 - مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 ص 575 از مرزا غلام

(6) معرت يوسف عليه السلام پر نضيلت حضرت يوسف عليه السلام پر نضيلت

"پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے برھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا گر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔"

(برامین احمد به حصه پنجم من 99 - مندرجه روحانی فزائن جلد 21 من 99 از مرزا غلام احمہ قادیانی)

(7) حفرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت محرت ابراہیم

"اور یہ جو فرمایا کہ وانحدوا من مقام ابر اهیم مصلی یہ قرآن شریف کی آیت ہے۔ کی شریف کی آیت ہے۔ کی آیت ہے۔ کی آی کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنی ہیں کہ یہ ابراہیم (مرزا غلام احمہ قادیانی) جو بھیجا گیا تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجا لاؤ اور ہرایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے تنیک بناؤ"

(اربعین نمبرد م 38 از مرزا غلام احمه قادیانی)

احمه قادیانی)

(8) کی بر کے درجہ کی بے غیرتی

"پس اب کیا یہ پرلے درجہ کی ہے غیرتی نہیں کہ جماں ہم لا نفر ق بین احد من رسلہ میں واؤد اور سلیمان زکریا اور کیلی علیم السلام کو شامل کرتے ہیں وہاں مسیح موعود مجھے عظیم الثان نمی کو چھوڑ دیا جادے۔"

(كلمة الفصل ص 117 - مولغه مرزا بيراحد مندرجه ربويو آف ريليجنز قاديان) مارچ اريل 1915ء)

"انبیاء گرچه بوداند بے

من حمقان نه کمترم ز کے

آنچه داد ست بر نبی را جام

داد آن جام را مرا به تمام

زنده شد بر نبی بلدنم

بر رسولے نمال به پیرا بنم

کم نیم زال بهم بروئ یقین

بر که گوید دروغ بست لعین"

(ترجمه)

1- "اگرچہ ونیا بھی بہت ہے نبی ہوئے ہیں' بھی عرفان بھی ان نبیوں بھی سے کسی سے کم نہیں ہوں۔

2- میں آدم ہوں' نیز احمد محار ہوں' میں تمام نیوں کے لباس میں ہوں۔

3- خدائے جو پیالے ہر نبی کو دیئے ہیں' ان تمام پیالوں کا مجموعہ مجھے دیا

میری آمد کی وجہ سے ہرنی زندہ ہوگیا' ہر رسول میری الیض میں چھپا

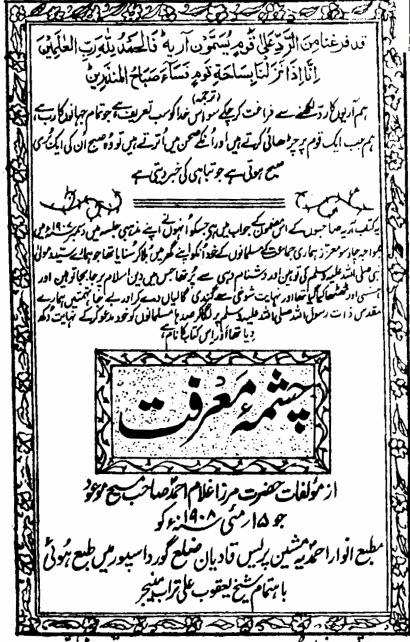
ہوا ہے۔

5- مجھے اپنی وحی پر یقین ہے اور اس یقین میں میں کسی نبی سے کم نہیں ہوں جو جموث کتا ہے وہ لعین ہے۔"

(نزول المسيع ص 100 مندرجه روحانى فزائن جلد 18 ص 477 478 از مرزا فلام احمد قادیانی)



(نقل المايل طبيع آول) 4 البيروستحط مهتم كمتر خارك كمكرار مسروة سميم حراويي 4



ادرقبيت محكدمن روب

نیت دل مین رکدلبتاہے کمو^نکر پرایمان لاما فرص ہے۔ بیر مسلمانوں کو مٹری مشکلاست پیشس آتی ہیں کہ ووثوا اُں کے بیارے ہوتے ہیں۔ ہرحال جا ہور کے مقابل پرمسرکر ابھتر ہے کیونکر کسی نى كى اشاره ست مى تحقير كراسخت معميت سب ادرمومب نزول غنب اللي. الركوني بياعتراض كرسيه كرامسام مي كاخرد لسك ساته جها وكرنے كاحكم توبيركيونكرا سلام صلح كارمى كالغرمب فحمير سكتاسه يس دامنح مهوكه قرأن شراعيب ادر النُّهُ على ولم بر مِرْتهمت سيحاود م بات مرام بعوث-النُّهُ على ولم لام مں جبراً دین بھیلانے کے لئے مکم دیاگیا تھا کسی پر یہ بات پورٹ تخترت مسلے الشرطبیک لم نے کومعظم میں تیراہ برس تک بخت ول کافرد ل ے و دھیبتیں اٹھا میل در دو دکھ دیکھے کہ بجران مرکز بدہ لوگوں کے جن کا خدا ت درج بجروسر مواسب كولى تفس ان د كهول كى برواشت نه ئل۔ کئے گئے اور بعفر کو بار بار ز' و کوب کر کے مومت کے قریب کر دیا اور معنی دخو نے انتحاد سنت مسلے اللہ علیہ وسم پر اس فدر پیم میل کسٹے کہ آپ سرسے بؤن آلوده موكئ ادرآخركار كافروس في بمنعسوم سوحيا كآنخعرست صيع الشمطم ہے کا فیصلہ می کر دیں بنب اس كالتدعليك لم يحكم كالصح أحسن كبادو فدافي وقرت أكياب كرتم اس شرست كل جاد تب آب اين ايك رفيق كم ساقة البور كرتماكل آئ اور فعاكا يمجره تعاكه بالجرد يكمه والوكون في عامره كياتم أبك فخفس نفجن آنخفرن مسك الشعليبو لم كوندد بجعاا ورآمي تشرست بأمراكمك ادراك بتحرير كوات موكوك كومخاطب كرك كهاكة است كم توميرا سادا تهرادر ساما كا

ب زنده چې ليس خدا كي علم يس مرسف واسله كي طرف وه بيشكو في مذ ں ہوسکتی اور خدا کے نر دیک وہ کالعدم ہے۔ اور خدا کی میشکوٹی ایک جینے والے لڑکے کے میں واكاايساكوني الهام نهيس كروه عمريك والالواكا يبطحمل سعبي بيدا موجا اور رُکوئی اجتهادی خیال بوتو اس براه ترامِل کرنا اُن لوگول کا کام سیجونبی کے ایسے اجتب د کو الونوع سحفة بمن تبخب كديرلوك كيسه لينا اخزاه معدايك اعتزاص بناليقه بس سيجات بانسان مجكوث بولناروا ركدنيتا سباتوهيا ادرخدا كاحوت بمي كم بوحبا تأسي ر من يا در كھيں كرميرى طرن سے كہمى كوئى ايسى چيشكو ئى شائع نہيں ہو ئى جسكے الہامى الفاظ ب رتصر رح كي كي بوكداس جمل مست لوكل مدا بوكل روا اجتهاد تو مي إس بان كاخود قائل جوں كە دُنيا ميں كو ئى اليسانى نہيں آباحبس سے كبھى اجتناد مير غلطى نبيس كى حب ورسى جو سے انعنل میں اجتہا دی علمی سے بچے نرسکا ۔ چرانچہ حدیدبر کی اسفرا جہہادی علم بما مد کو ہیجوت گا ، فرار دینا اجہا دی غلطی تنی تہ بھر دُ وسروں پر کمیااعتراض ۔ جتهاد مين الملي كرسكان محرمداكي وحي مين الملي نهي بوتى - بال اسك مع مين اكراحكام لل مذہوکسی نبی سے علطی ہوسکتی ہے جیساکہ طاکی نبی اِس راز کو محجہ مذسکاکہ البیاس نبی سے نازل ہونا حقیقت بچمول نہیں بلکراستعارہ کے رنگ میں سے اوراسرائیل نی زریت کی میٹکوئی سے بر رسمدسکاک آخری نبی بنی معیل میں سے نے بھی اجنہادی عکلی سے لینے تدیمی باد مثنا ہ منالقیں کرلیااور کیٹرے سے کرمنھیاد بھی خربیہے ب تخدید بھی د باگیا۔ بھراسی زمانہ میں آسمان سے والیس آئے کا ج خداتعالی نے براجتہاد علمی انبراء کیلئے اس واسطے مقررکردکمی ہی تا وہ معبود در تھیلئے سے انگی اتمام مجتب میں کچہ فرق نہیں آنا کیو کر مجرات کثیرہ سے انکی تعیقت البت ہم جاتی

حواله نمبر 2

B A C K

إِنَّ اللَّهُ مِعَ الَّـذِينِ اتَّفَوْا وِ الَّـذِينِ هـ جو تعویٰ احتسیاد کرتے ہیں اور دہ جو تحو کار ہیں -، زلزلة السَّاعَة * إنَّ احافظ كُلِّ مَنْ فِي الدَّاسِ أسف والاستهام تبسي وكمعا دُن كا الدئس برايك كوج الم تحريث بونخ وكعول كا-لَكُوم آيُكُهَا الْمُجْرِمُون. جآء الح ں سکے بارشے میں تم مبلدی کو هاالنِّيةِن بُ أَنْتَ عَلَى سِينَةٍ مِن رَّبُّكُ ا دہ بشارت سے ہم ہیوں کو کی تھی ۔ توخدا کی طرف سنے کھل کھل دلیل کے مستفز ثان هل أنت تكعل من تلزّ ل ده ولك وتيرسه يرمنسي مُعسَّماكية بي أن كم سلة بم كان بن - كما بن مبن سلافل كرك وكول بر الشاطين. تنزّل على كُل إفّاكِ اشيمه ولا تيئس شيطان از اكرت بي برايك كذاب دكاد پرشيطان اُ وَسَعْ بِي . من رّوح الله الآلاح الله قريب الأان نص سے ذمیدمت بور خبردار بوکہ خداکی رحمت قریب سیدے ۔ خبردار موکہ خداکی مدد

د اس دی ابی می ضائے میونام رسل مکھاکیونکرجیساکہ باہر با حدیدی کھھاگیا ہی ضائعائی نے بچھے تا ما نبیالمیلم ساتھ کامنچ پڑھ پارا وہ تمام نبیدل کے نام بری طون ضوب کئے ہیں۔ بُن اُدم جس کی مشیدے ہوں بی فوج ہوں ہیں ابراہیم ہوں تیں این جعل کی آخریس کے نام کا ٹین عجر اِتم ہوں بین کا طور برجھڑا و ماحد ہوں۔ صف معیلی عمل اور احد ہوں۔ صف

B A C K

روستنے تم ہاری سیا إلا المصرفيا مير العن دول الما اس نُبْح رِدْن سِمِيرِي ٱلكَهُ هِي رَدْنَ فِي لَ ﴿ هُوسِكَ اللَّهِ أَسِ دَلْبِرِكَ مُجَهِ بِرَأْتُهَا وادئ ظلمت ميں كيا مطيع موتم ليل ونها وْم كَ لُولُو الرَّمْرَ أُوكُهُ نَكُلا ٱ فَأَبِ کیا تا شہبے کہ میں کا فر ہوئ تم مومن ہوئے پیم بھی ہس کا فر کا حامی ہے دہ معبولو کا پار وُه فُدُا بوجائے تما موموں کا دوتدار کیااتیمبی!ت ہے کا فرکی کڑا ہے در جسنے انتی کلم کی رہسے کیا تھا جھ لیا إلى تقوي تعاكرم دير مي تصاري أكديس بيمادن مي زنما مى نفرت بتى ميريكاتة منتح کی دیتی تقی وی حق بشارت بار با رمجیے ہی نے ندد کیما آنکہ کئی بنتی 💎 بجرمزا ایر لگا یاسٹ مِیم وُنبالہ دار نام می گذاک سس کا د فترو می رکیا اب مثالكًا نهيت نام ناروزسشعار

124

B A C K بجُراِس كه كباكهيں كه لعن فه أهله على المكاف باين ، (آ) دُوسِ به يكسُخْص كنسبت واقعى طور پرايك يت سُكُونُى لَا ہم مُرُوه بعيشُكُو ئَى وَعبداُ ور عذا كِ رَبُّكَ مِن عَنى اورائِنى شرط كے موافق بُورى ہوگئى باكسى وقت اُس كاظهور موجائے گا-(مع) تيسرے يكر محض ايك اجتها دى امرسے اوراً سكوخدا كا كلام قراد نے كريجراعتراً مَا كرتے ہمى كريہ بيشينگوئى تفتى جو بُورى نہيں ہموئى جبكہ يرمال سے قرظا ہر سے كركوئى نبى انتی بان سعد ، كونى دريات ،

ئيں بار باركہتا ہوں كر اگرية تمام مخالف ميشرق اورمغرے جمع ہوما ويں تومبرے بركونی یں کوسکتے کرحس اعتراض میں گذشتہ نبیوں میں سے کوئی نبی شریک مدمو وحب ميشر موا بون مي اور بحرباز نهي اك اور مدانعاليم شان د کھلار ہا ہوکہ اگر نوخ کے زمارز میں وُہ نسٹنان و کھلائے جانے تو وُہ ے غرفی نہ ہونے ۔ مگر میں ان لوگوں کوکس سے مشال مُعل وہ اُمس خیرہ طبع انسیان کی طرح چ*ی جو دوزِ دونش کود مکیر کیچر بھی* اِس بات پر**ضد ک**رما ہے کردا سے ہود ن نہیں ۔ خوا نہ ن أن كويهش از وقت طاعون كي جردى اور فرها با الا مواص مشاح والنفوس تعناع ممّ ن إس نشان كى كچويمى بروان كى بجرخدان غيرمعولى زلزله كي فردى واس كمك مير پریل شاعاء کو آمیوالا تھا اُوروُہ آیا اُورمید ما آدمیوں کو طاک کرگیا۔ گران لوگوں نے اُسکی پدیر وا مذکی. بصرخدا سنه فرمایا که بهار میں ایک اور زلز له انبیگا سو و همیمی کم یا گمران لوگوگی أسكويمي نظرا لداذكها بجرخدان ابك آتشى شعله كي خبردى تني سو ١١١ رما بع سن الكياء كوظلم ورفزیں ابزارسل تک عجیب کل میرمشاہرہ کیا گیا لیکن ال لوگوں نے اس سے بھی کچھ زكي - بحرزوان ير چينگوني كى كه مبارك موسم ميسخت بارشين بونگي مخت برف وراو لے بڑینے اور بحت درجے کی مردی ہوگی مگران لوگوں نے اِستحظیم الشان نسان کی طرف نظراً تشاکر مهی مد دیکیها ، پیمرضان این مارچ شنهایز مین ایک اور زلزله کی خبر دی جو پیشا ور

حواله نمبر 5

کرنی پی مفاصرم طلب به کر اگر کوئی عودت ایسی خام شش کرے قریق ایسے نفس کے ہے تيدموما زياده لسندكرنا بول- يريوسف بن اليقوب عليهماالسلام كي وعامتي جس وعاكي وج سے وہ فید ہو مگنے ادرمراہی ہی کلہ ہے جس کو خوا تعالیے نے اُچ سے بھیں رکسس میسے براجي احديدين مكعد ديا - عرف مد فرق مے كديومعت بن يعقوب اپني إس دُعاكى وجرست تدبوك ركر خلا فيراين احديد محصفي ١٥٠ ين ميري نسبت يه فرايا يعمد من عندة وان لعريعه على الناص يعنى خوا تعالى يجعى خود بجائدگا اگرم، لوگ تيس پسنسانے پرآمادہ ہوں سوایسا ہی ہؤا کرمسٹی کرمدین کے ذوبواری مقدم یں ایک ہندھ ر طریط کا ادادہ تھا کرمھے تیرکی مزادے گرخدا نفسنے کی خیبی مسامان سے اُس کے دل کو اس ادادهسه روک ویا - دربیمی ظامر کیا که ده آخر کادمزادیف کداده معتملا ناكام دے كا. يس اس أمت كا يومعن ينى يد عاجز امرائلي يومعن سے برحكے كو ك يه ما بزنيد کي دُما کر کے بھی فيدسے بچايا گيا گريومعت بن بيغوب قيدي والا گيد او اِس امت کے یومعٹ کی برتت کیلئے میں برس میلے ہی فدانے آپ گواہی دے دی اور ئے گردمعت بن بعقوب اپن برت سے مئے اضان کواہی کا ممتاح ہوا۔ ادران شیکو تیوں کی گواہی کے بعد زلزلدشدیرہ نے بھی گواہی دی مبلی گیادہ میلینے يسلي يَس في خردى تني - كيونكر ذازلدكي شيكونى كرما عقد يدوى المي مبى موئى عتى -فلْ عندى شَهَادةً من الله فعل استقرموُمنون ليس يردوكون موكَّ اور نرمعلوم كدبسدي ان كے كفت كواه ي -

امجگہ پرخواتمان کا یہ فرانا کہ قل حندی شہکرۃ میں اللہ فعل انتعرمو میوں پینی اِن کو کہدے کر برے پاس خدا کی گواہی ہے جوافسائوں کی گواہی پرمقدم ہے - دو یہی گواہی ہے کہ خوانے ایک عرت دراز پہلے اِن بے جاجہ آنوں کی خبردی - منہ کیر فرایا کہ اے برے مدا مجے اکیلا مت چھڑ اور آوبہتر وارث ہے اس اہلاً

یں یہ اشارہ ہے کہ خدا اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ابرا ہیم کی طرح کشرت

نسل کرے گا اور بہتیرے اس نسل سے برکت پائیں گے، اور یہ تو فرایا کہ

وا تحذوا من مقام ابرا هیم مصلی یہ فرآن شریف کی آبت ہے

اور اس مقام یں اس کے بہ معنی یں کہ یہ ایرائم سیم یو بھیجا گیا

آم اپنی عباد توں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بچا لاؤ، اور ہر ایک

امرین اس کے نون پر اسیف حین بناؤ اور جیسا کہ آبت و مبشن ا

برسول بات من بعدی اسمہ اجل یں یہ اشارہ ہے کہ آفوشت مسلی است عمید وسلم کا آخر زمان یں ایک مظہر ظاہر ہوگا گویا وہ اس کا

یک باقد ہوگا آئی س کا نام آسمان پر احمد ہوگا ، اور وہ صفرت مسی کے دنگ یں جالی طور پر وین کو پھیلائے گا، ایسا ای یہ آبیت واقد ذوا من مقام ابرا هیم مصلی اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ واقد اس کا خرز مان یں ایک ایم آب ایسا ہی یہ آبیت ایک ایمان پر است تھریہ یہ بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمان یں ایک ایک ایمان پر است تحریہ یہ بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمان یں ایک ایک ایک ایمان پر است تحریہ یہ بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمان یہ ایک ایک ایک ایمان پر است تحریہ یہ بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمان یہ ایک ایک ایک ایمان پر است تھریہ یہ بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمان یہ ایک ایک ایمان پر ایمان بر ایمان پر ایمان پر ایمان پر ایمان پر ایمان بر ایمان پر ایمان ہوگا اور ان سب فرق یہ یں وہ فرقہ خیات پانگا

A C K

بویٹاریدا نہوا اسکے مقابل اگراسرائیل فاندان کے سرے بیٹے بھی نرازو میں سکھے جاوی تو تب بھی اسٹیلی یا اخرد تعبکار میگا اسی طرح اور شعیک اسی طرح بیٹ ک قررات کو بہت سے نبی فدرستے یئے عطابوٹ بیکن و آن کی فدم کے لیے جنبی امت محمدید میں بیدا کیا گیا دہ اپنی شان اس کھداد میں نگ دکھتا ہے۔

بیصی یک اروسی بیون و در بیاسی ادار بیسی و این بوت بیادر ظاہر ہے کو اس آیت کر بید میں رسول کا لفظ استعال کیا گیاہے ۔ اب بیس طمع رسول کا لفظ حقیقی اور متفل نبیوں پر بولا جا بیگا اسی طمع طلّی اور بروزی نبی پر مبھی بولا جا بُیگا ورز اگر ظلّی اور بروزی نبی کو صرف نبی کے نام سے پکارنا جا کز نہیں تو کیوں ایسٹہ تعالیٰ نے مسیم موعودً

کہ بار اِنن اور ، سول کے الفاظ سے یا دکیا، خداسے تو ا بیٹ کلام میں کہی مجی طلی یا بروزی کا لفظ استعمال نہیں کیا بلکہ ہمیشہ مرحث ہی اور رسول سے الفاظ استعمال کرتا رہا ہیں اگر

میح موعود کومرف بی کے مسے بکا رناجا کر نہیں تو نعوذ با مند سیب بیلے ، جائز حرکت کرنیوالافودخداہے - مگر درصل بیسا رانفس کا وصو کاہے کیؤکد جس طرح حقیقی اورمستقل نبوتیں

ریوا ورور استام میں اسی طن علی اور بروزی نبوت بھی نبوت کی ایک تسم ہے گر مجھتے می استقل نبوت کی اتسام میں اسی طن علی اور بروزی نبوت بھی نبوت کی ایک تسم ہے گر مجھتے می استقل نبیوں کو بہیت عرف نبی کے نام سے پکارتے ہیں تو کہا وجہ ہے کا خلی نبی کو نبی کے نام سے أيل طبع اقل



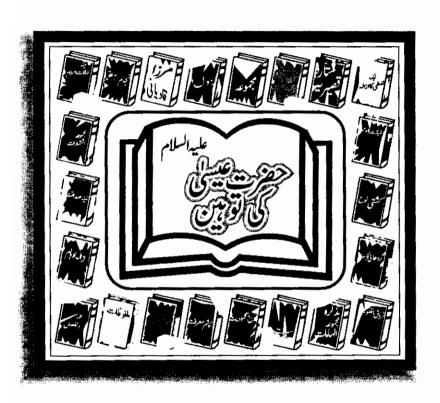
11

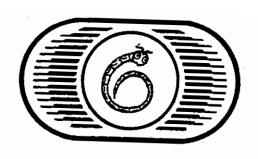
كواذان منت خكويم فاند كشته دلبرود لآراسم نْق وبنى زمراً زسه المعدكوناه كرداد انساء ان طائد يقيل كركوش سنيد نبة بيرون زحلقهٔ اغیار اول بریدوزغیراک دلدار (ایکنینیه زلون بهتی پویش) رستاز برنده دیمی خویش اً بَحِنال بإد در كمزواندا خت كرندا ندمه بحرب يرد اخت أقدم خود زده برا وعسدم ذكروله غذاسه أوكشته إبمدوله برائعا وكشنه إموحة بروعن بجب دولدارا ووخرة حيشه ول زفيزنكار دل ومان رائ فلاكرده وصل واصل معاكره مردة وخواست فسن كرده احتق وسيدو كار باكرده زخودی بإئے خود فعآد مجدا اسیل بُرِز دربور بُرُد از جا کتی چوفرسو در لستان کھ اواجواز دست فت جال کھ شق دلبر بروسه اوباديد ابرد حمت مجعث اوباريم اونيقيف كوشد ذ كفساء سي ادرد ل او برست كلزائ برظهوسده بيحصبب داده وانداك كوجالطلب داده البرحيس شورش حجتت ياد اكربشو كمرم أزخوى كأد الهميست نحيث وزنهاد إجزيخن ولية والمادا مشق كوردنما يداد انيزكر كمربرخيز والمفقاد ارداند بيامرار كشته او نيك مددون مزار اين تعيلان وبرون دمه ررط ينقيل الذو بخواست فلاؤ يرائ اودم شهدامت ايسعادت جوبه وتعمت ما أدفقه رضة رمسيلفات ما دید خامت *نیر* برا نم **ام**ترین امت دگریانم **اگرخم** نیز ا**حی**خشاد (دردم **جام**ر جمدا براد كار باشت كركود بامن يار | برتراك دفر است زالها المنجد داد است برني داجا | داد أن مام داموايم كم دل من دو الفيت خود داد خود ما شديي خود اكمستاد اي اوراجب اثر ويدم المفيد كالم موال قرويرم يرمر بشده ما وح مدا بك دم مش دخط البجر قرآن مزر واش دانم ان خطا إبيل مت ايالم ن حدادا بدونشاخد ام إدل بدين الشش كماخترام إركدا بمست اي كلاميميد ادوان حداث باكثره مي ت بادومدانوا ما این ملئے مت رت اربائم کی کود اُدم اوا دو کا کھ انبياء كربروده اندب كرموفل وكمرم فركم ادادث مسطف شدم بيتين اشره وعي برجم يأدين

M O R E

ال يقينه كرود عيسي والبركا مع كمشعر والمقاد إوال قين هيم مرقودات وال تيبن في ميالساوان

نيم ذال بمربر وسُلِقين البِركرُكُويه دموخ بستكين البك ٱلكيزام فعربٌ خمني الزيرعُ صورت مرم لأ ول من ديخت منشياطين مود نعل مخت اخالص كدكام كن دادام أوي مبب شدو لمرياز اف ت دیسین بنی کیکرایوجی بالیقین خدات کیمرکادم داریقین مروم آهدم مک زمان کر بادخزان کرد کمسر یا من میران که در مشائح نماند جر ترویر کا ملان بمشسه بمومرم عائق در شد نا وولت جاه ا دل نهي از محسّب أل سناه النداس دونه في حي شب الموم واديدي بحالية ىپى مرااز جېانىيان بىر بىر دردلى روح *پائىيى ئىر دىيد* درد لەين **دىرىنى شوراڭگ**ند چود مراشگىسىت بىر بىر ند ت يكن براد در كجشاد | طلق و مردم ميسيحتم ميخسند كزيم بجه دبستال أل برنازه كان مطيه ماد اجل درمت الكفي يرا كرمها بي بشمى عيسة التع كروك مون مرورد اس مدا مركوك الكركم المان ميست ياديروكم بعت وكرد كوچراس برم ارد لان بيكا مدس دكرم فارخ كرد مشق مدرت بار ادعم عز باشا ارخم عز شق بسنت مرآمے | نابے خبراب گرمبانے | ناصحان دا حرزما لم نیست | گذیبے مور آن الملامیست آهم جيل محر المجيِّر لور الماشود تيركي د نورم دور النودا فكنده م كدّا دريكار النال كردر زواب فود م فاظلامن ذياداكده ام المجع باوبهاراكده الدائم والمرام ككزار الوميرلالدواد ومتبهاد آ حدم تا نگار باز آ ید | فیصدلان واقوادباز اکیر | دمست میم میردمد مردم | کرد دمیستی من کلیود اقم فد البام بمي باد صبا كزدم كه وفي خوشوا ك زنده شدير نبي بكدنم كردسوك نبان برير وورك زار زمين مرسورت براسان مين المعداج نكبا كني بريهاست إير رجو نوزع برون نهادي بالموش كل اعربيرال يكتا أدريف فارتك نام رموم أتافق ووصورت قبوم بدوكن كردوئ بارمت إمدرو بإخارة وادام است أوي في داچ بشنوى ازما إين كموما بي فمتسيم يرا ولت بجال برمد چون بهامت ولمستان كم الااد خود وى مُعدادًوى الارتوبان شناگروى "تا نبياقي ز نعنس خود بيرون ("تامذگر دي ترقيم او مجنو ن (تامة خاكست شود بسيان غبار ("تاريخ د دغباد تو نوش " ان خومت ببکر مصافی کیے " مذہبات تود نصائے کیے کچون دہندت کو ندجانان ک^ا چوں ندا کیوٹ ازاں درگاہ





حضرات انبیاء کرام علیم السلام میں سے سیدنا مسیح علیہ الصلواة والنسلیم اپنی بعض خصوصیات کے پیش نظراتیازی مقام کے حال ہیں۔ اللہ تعالی کی قدرت کاملہ سے بن باپ پیدا ہونا' ایک خاص موقع پر زندہ آسان پر اٹھایا جانا اور قرب قیامت میں دوبارہ دنیا میں والیی' الی اقیازی خصوصیات ہیں جن میں ان کاکوئی دو مرا سمیم و شریک نہیں۔

دنیا کی سب سے بری مغفوب و مردوو قوم یمود نے سب سے بردھ کر سیدنا مسیح علیہ السلام اور ان کی پاک وامن و عفت ماب والدہ محترمہ سیدتنا مریم صدیقہ طاہرہ سلام اللہ تعالی ملیما رضوانہ ' پر طرح طرح کے الزامات لگائے... انہیں اذبت بینچائی۔ سیدنا مسیح کے قتل کے منصوبے بنائے اور تکلیف و اذبت کے حوالہ سے جو ہوسکا 'انہوں نے کیا۔

صدیوں بعد اس روایت کو قادیانی دہقان مرزا غلام احمد نے دہرایا ادر اپنی مستون ہوئی المرتبت دالدہ کے مستاخ و بنان گلم سے سیدنا مسیح علیہ السلام اور ان کی عظیم المرتبت دالدہ کے خلاف 'وہ' وہ بنتان طرازیاں کیں کہ یہود کی روح بھی شاید شرما اٹھی ہو۔

یہ بد زبانی اور دوں نماوی جس کا رویہ ہو'اے شریف انسان کمنا بھی مشکل

ہے۔ آئیں دیکھیں اس حوالہ ہے کہ اس بدزبان نے کیا لکھا؟

🚦 گذشتہ سال حکومت نے موجودہ شاختی کارڈوں کی جگہ نمپیوٹرائزڈ شاختی کارڈ جاری کرنے کا پروگرام بنایا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مکومت سے مطالبہ کیا کہ اس نے کارڈ پر بلڈ گروپ اور ندہب کا خانہ بھی ہونا چاہیے آکہ معلوم ہو سکے کہ کون ' کس ذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ مجلس کے اس مطالبہ کی تمام دینی جاعتوں نے نہ مرف حایت کی بلکہ بحربور انداز میں تحریک کا ماتھ بھی دیا۔ نہ ہب کا اظمار فخر کی علامت ہے۔ اگر نہ ہب کا اظمار شرمندگی کا باعث بنآ ہے تو اس پر لعنت بھیج کر اہے چھوڑ دینا جاہے۔ یبودیوں کو اپنے یبودی ہونے پر فخر ہے' میںائیوں کو اپنے میسائی ہونے پر گخرہ' مسلمانوں کو اپنے مسلمان ہونے پر گخر ب اور ہر مسلمان لا کول کے مجع میں ڈیے کی چوٹ پر اپنے ندمب کا اظہار کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے خواہ اس کے لئے اسے کوئی بھی قربانی کیوں نہ دیتا یزے۔ تعزیرات پاکتان کی رو سے قادیانی خود کو مسلمان نہیں کمہ کے اور نہ ی ابنا ند بب اسلام بیش کر کے بیں۔ لیکن قادیانی خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نسیل كرت بكه وه مسلمانون كو غيرمسلم كهت بين اور خود كو مسلمان كهت وين اس ك قانون کی رو سے قابل تغزیر ہیں۔ حکومت نے مجلس تحفظ محتم نبوت کے اس مطالبہ کو شلیم کر لیا۔ جس پر پورے ملک میں خوشی کی امردو رحمی ۔ قادیا نیوں نے اس مطالبہ کی منفوری کو اپنی موت سمجھا لندا انہوں نے سیمائی اقلیت کو ورغلایا اور یورے ملک میں احتاجی تحریک شروع کر دی۔ پاکتان میں امر کی سفیر بھی ان ک حمایت میں کمل کر میدان میں آمھے جس کے نتیج میں حکومت نے شاختی کارؤ میں نمب کا فانہ محم کر دیا۔ اس کامیابی پر سیمائی اور قادیانی اقلیت نے خوب جشن منایا حالا کلہ حقیقت یہ ہے کہ قادیا نیوں نے عیمائی اقلیت کو استعال کر کے پاکستان اور میرون ممالک اینے ذہب کی تبلغ کی راہ ہموار کی میمائی اقلیت سے تعلق رکنے والوں کے لیے یہ باب لحد فکریہ ہے! 🜓

(1) حضرت عيى عليه السلام كاليان دية تھ⁻

"آپ (عیسی علیه السلام) کو گالیال دینے اور بد زبانی کی اکثرعادت تھی اونی اونی بات بین علیه السلام) کو گالیال دینے اور بد زبانی کی اکثرعادت تھی اونی اونی بات بین غصر آ جا تا تھا اپنے نفس کو جذبات سے ردک نمیں سکتے تھے امیر نزدیک آپ کی بیہ حرکات جائے افسوس نمیں کیونکہ آپ تو گالیال دیتے تھے اور یمودی ہاتھ سے کمڑ نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلا) کو کمی قدر جموث ہولنے کی بھی عادت تھی۔"

(حاشيه انجام آتھم مں 5 مندرجہ روحانی نزائن جلد 11 مں 289 از مرزا قادیانی)

(2) حفرت عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل چراکر لکھی السلام نے انجیل چراکر لکھی

"نمایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے بہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کمائی ہے، یبودیوں کی کتاب طالموو سے چرا کر لکھا ہے اور پھر ایبا ظاہر کیا ہے کہ سویا یہ میری تعلیم ہے۔"

(حاشيه انجام أتخم م 6 مندرجه ردحاني خزائن نمبر 11 م 290 از مرزا قادياني)

(3) حفرت عيىلى عليه السلام كاكوئي معجزه نهيس محضرت عيسلى عليه السلام كاكوئي معجزه نهيس

"عیمائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں گر حق بات ہیہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ مانکنے والوں کو آپ سے کوئی معجزہ مانکنے والوں کو گندی گالیاں ویں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھمرایا' اس روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا۔"

(حاشيه انجام آتخم م 6 مندرجه روحانی خزائن نمبر11 م 290 از مرزا قادیانی)

(4) حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کے معجزوں کی حقیقت

"سو کھ تعب کی جگہ نیں کہ خدا تعالی نے مفرت میے کو عقلی طور سے

ایے طریق پر اطلاع دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کس کل کے دبانے یا کسی
پونک مارنے کے طور پر ایبا پرواز کرتا ہو جیسے پرندہ پرواز کرتا ہے یا آگر پرواز نہیں
تو پیروں سے چانا ہو کیونکہ حضرت میں ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ با کیس
برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے ہیں اور ظاہر ہے کہ بوسمی کا کام
در حقیقت ایک ایبا کام ہے جس میں کلوں کے ایجاد کرنے اور طرح طرح کی
صنعتوں کے بنانے میں عشل تیز ہو جاتی ہے اور جیسے انسان میں قوے موجود ہوں
انہیں کے موافق انجاز کے طور پر بھی مدد ملتی ہے۔"

(ازاله اوبام ص 154-155 مندرجه روحانی نزائن جلد 3 ص 254-255 از مرزا تادیانی)

(5) حفرت عيى عليه السلام اور تنجريان عصرت عيى عليه السلام اور تنجريان

ال اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسی علیہ اسلام) کا فاندان بھی نمایت پاک اور مطرب - تین دایاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسی عور تیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا گرشاید یہ بھی فدائی کے لئے ایک شرط ہوگی آپ کا کنجریوں کے میلان اور صحبت بھی شاید ای وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت در میان ہے درنہ کوئی پر بیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقعہ نہیں دے سکنا کہ وہ اس کے سرپر اپنے بالوں ناپاک ہاتھ لگا دے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سرپر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے اور زناکاری کی کمائی کا پلید علم اس کے بیروں پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے اور ناکاری کی کمائی کا پلید علم اس کے بیروں پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے اور ناکاری کی کمائی کا بلید علم اس کے بیروں پر ملے اور ناکاری کی کمائی کا بلید علم اس کے بیروں پر ملے سکتے والے سمجھ لیس کہ ایسا انسان کس چلن کا آوی ہو

(انجام آئتم ص 7 مندرجه روحانی نزائن نمبر 11 ص 291 از مرزا غلام احمد قادیانی)



"اور نہ عیمائی ندہب کی طرح یہ سکھلا تا ہے کہ خدا (حضرت عیمیٰ علیہ

اسلام) نے انسان کی طرح ایک عورت کے پیٹ سے جنم لیا اور نہ صرف نو مہینہ تک خون حیض کھا کر ایک گنگار جم سے جو بنت سبع اور تمراور راحاب جیسی حرامکار عورتوں کے خمیر سے اپنی فطرت میں اسنیت کا حصہ رکھتا تھا، خون اور ہڑی اور گوشت کو حاصل کیا بلکہ بجین کے زمانہ میں جو جو بیاریوں کی صعوبتیں جیں جیسے ضرو چیک وائتوں کی تکالیف وغیرہ تکلیفیں، وہ سب اٹھائیں اور بست ساحصہ عمر کا معمولی انسانوں کی طرح کھو کر آخر موت کے قریب پہنچ کر خدائی یاد آگئی گرچ نکہ صرف دعوی بی دعوی تھا اور خدائی طاقتیں ساتھ نہیں تھیں، اس لئے دعوی کے ساتھ بی پکڑا گیا۔"

(ست کچن من 173 مندرجه روحانی نزائن جلد 10 من 298, 297 از مرزا قادیانی)

(7) معزت عيلى عليه السلام شراب پيتے تھے (7)

"یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پنچایا ہے ' اس کا سبب تو بیہ تھا کہ عینی علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیاری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے "

(کشتی نوح حاشیہ می 73 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 می 71 از مرزا قادیانی) مرزا قادیانی چو نکہ خود شراب پیتا تھا اس لیے اس نے اپنے لیے جواز پیدا کرنے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الزام لگا دیا۔

(8) کی VIEW اور افیون

"ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیا بیلس کے لئے انیون مفید ہوتی ہے پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ انیون شروع کر دی جائے، مل نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بوی مریانی کی کہ ہدردی فرمائی لیکن اگر میں ذیا بیلس کے لئے انیون کھانے کی عادت کرلوں تو میں ڈرتا ہوں کہ لوگ شما کر کے یہ نہ کمیں کہ پہلا مسے تو شرابی تھا اور دو سرا افیونی۔"

(تىم دعوت ص 69 مندرجه روحانى خزئن جلد 19 ص 435, 434 از مرزا قاديانى)

"يوع اس لئے اپنے تين نيك نہيں كمد سكاكد لوگ جانتے تھے كہ يد فض شرابى كبابى ہے اور يد خراب جال چلن ند خدائى كے بعد بلكد ابتدا بى سے ايسا معلوم ہو تا ہے چنانچہ خدائى كا دعوى شراب خورى كا ايك بد نتيجہ ہے۔"

(ست بجن عاشيہ ص 172 مندرجہ روعانی خزائن جلد 10 ص 296 از مرزا قادیانی)

"لین مسیح کی را سبازی اپنے زمانہ میں دو سرے را سبازوں سے بردھ کر البت نہیں ہوتی بلکہ کیلی نبی کو اس پر ایک فغیلت ہے کیو تکہ وہ شراب نہیں بیتا تھا اور بھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آگر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہتموں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی' اسی وجہ سے خدانے قرآن میں یجیٰ کا نام حصور رکھا گر مسیح کا بیانام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع متے۔"

(مقدمه وافع البلاء ص 4 مندرجه روحاني فزائن جلد 18 ص 220 از مرزا قادياني)

۔ "خدانے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بور کر ہے اور اس نے اس دو سرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔"

(وافع البلاء ص 13 مندرجه روحاني خزائن جلد 18 ص 233 از مرزا قادياني)



"بیہ جیب بات ہے کہ حضرت میں نے تو صرف مدیس بی باتیں کیں گراس (مرزا قادیانی کے) لاکے نے پیٹ میں بی دو مرتبہ باتیں کیں۔" (تریاق القلوب می 89 مندرجہ رومانی خزائن جلد 15 می نبر 217 از مرزا قادیانی)

(13) حفرت عيىلى عليه السلام پر فضيلت حضرت عيىلى عليه السلام پر فضيلت

۔ "ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے" (دافع ابیلاء ص 20 مندرجہ روحانی ٹزائن جلد 18 مس 240 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (14)

۔ "دنیا میں بہت ہے نبی گزرے ہیں گران کے شاگرہ محد ثبت کے درجہ
سے آگے نہیں بوھے سوائے ہمارے نبی صلع کے کہ اس کے فیضان نے اس قدر
وسعت افتیار کی کہ اس کے شاگرہوں مین سے علاوہ بہت سے محدثوں کے 'ایک
(مرزا قادیانی) نے نبوت کا بھی درجہ پایا اور نہ صرف بیا کہ نبی بنا بلکہ اپنے مطاع
کے کمالات کو علی طور پر حاصل کر کے بعض الوالعزم نبیوں سے بھی آگے فکل کیا
چنانچہ خدا تعالی نے مسے ناصری جیسے اولوالعزم نبی پر اسے فضیلت دی۔"
(حقیقتہ النبوۃ ص 257 - از مرزا بشیرالدین محمود ابن مرزا قادیانی)

(15) حضرت عيسى عليه السلام اور سورون كاشكار مسيح السلام المراد الشكار الشكار المراد المراد الشكار الشكار المراد ا

"میاں امام الدین صاحب کیموانی نے جھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موجود (مرزا قادیانی) اکثر ذکر فرمایا کرتے تھے کہ بقول ہمارے مخالفین کے جب مسیح آئے گا اور لوگ اس کو ملنے کے لئے اس کے کمر پر جائیں گے تو کمروالے کمیں گے کہ مسیح صاحب باہر جنگل میں سور مارنے کے لئے مکتے ہوئے ہیں پھروہ لوگ جران کہ مسیح صاحب باہر جنگل میں سور مارنے کے لئے مکتے ہوئے ہیں پھروہ لوگ جران 273

ہو کر کمیں گے کہ یہ کیا مسے ہے کہ لوگوں کی ہدایت کے لئے آیا ہے اور باہر سوروں کا شکار کمیٹا پھر آ ہے پھر فراتے تھے کہ ایسے فخص کی آمد ہے تو سا ہنیوں اور گنڈیلوں کو خوشی ہو سکتی ہے جو اس شم کا کام کرتے ہیں' مسلمانوں کو کیسے خوشی ہو سکتی ہے۔ یہ الفاظ بیان کر کے آپ بہت ہنتے تھے یہاں تک کہ اکثر او قات آپ کی آنکھوں میں بانی آ جا آ تھا۔"

(سیرت المدی جلد 3 م 292,291 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

(16) حفرت مريم عليه السلام كادو مرا نكاح

"اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تیک نکاح سے روکا پھر بزرگان قوم کے نمایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا۔ کو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برظاف تعلیم قوریت میں حمل میں کیو کر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے حمد کو کیوں تاحق قوڑا گیا اور تعدد ازداج کی کیوں بنیاد والی کی لیمی بوئی کہ یوسف باوجود یوسف نجار کی کہلی ہوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کی کمل ہیں کتا ہوں کہ بیر سب مجوریاں تھیں جو پیش آگئیں اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ قابل اعتراض۔"

ر من وروع من 20 مندرجه روحانی خزائن جلد 19 من 18 از مرزا غلام احمد قادیانی)

(17) حفرت مریم صدیقة کااینے منسوب سے نکاح سے پہلے تعلق

"پانچوال قرینہ ان کے وہ رسوم ہیں جو یہودیوں ہے بہت ملے ہیں مثلاً"
ان کے بعض قبائل ناطہ اور نکاح میں کچھ چندال فرق نہیں سیجھتے اور عور تیں اپنے
منبوب سے بلا تکلف لمتی ہیں اور باتیں کرتی ہیں۔ حضرت مریم صدیقہ کا اپنے
منبوب یوسف کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی رسم پر پختہ شہادت ہے محر
خوانین سرحدی کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کی اپنے منبولوں سے حد
خوانین سرحدی کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کی اپنے منبولوں سے حد
نیادہ ہوتی ہے جی کہ بعض او قات نکاح سے پہلے حمل بھی ہو جاتا ہے جس کو

برا نہیں مانتے بلکہ نہنی مشخصے میں بات کو ٹال دیتے ہیں کیونکہ یبود کی طرح یہ لوگ ناطہ کو ایک قدم کا نکاح ہی جانتے ہیں جس میں پہلے مربھی مقرر ہو جا تا ہے۔" (ایام السلے عاشیہ م 74 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 میں 300 از مرزا قاریانی)

(18) حفرت عینی علیه اسلام کے دو سرے نام

" معرت عیلی علیہ السلام جو بیوع اور جزیں یا یوز آسف کے نام سے
ہمر مصد "

(راز حتیقت م 19 مندرجه روحانی خزائن جلد 14 م 171 از مرزا قاریانی)

VIEW PROOF (19)

ر دو دو نبی بیں ایک یوحتاجس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے ' دو سرے مسیح این مریم جن کو میسی اور یسوع بھی کہتے ہیں۔'' مسیح این مریم جن کو میسی اور یسوع بھی کہتے ہیں۔'' (توضیح مرام ص 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 ص 52 از مرزا غلام احمہ قاریانی)



برسی خبات تقی که آنقم کی موت کوج عین الهام کے بوائق بیہا کی کے بعد بلا تو تف الهود میں کی کسی اس کونشان اللی قرار ند دیا۔ وہ گذیسے اخبار نولس ہو آنقم کے مویّد تقے میٹی گوئی کی تقیقت کھلنے کے بھی ایسے تجابل سے چُپ ہوئے کہ گویا ہمرگئے۔ اب آنکھس کھولو ادر اُن کھو اور جاگو اور تلامشس کرو۔ کہ آنقم کہاں ہے۔ کیا خدائے حکم نے اس کو قبر میں ندین نجا دیا۔ ہراکیٹ نصف اس میشکوئی کونسلیم کریگا

متی کی بخیل سے معوم ہوناہے کہ آپ کی عقل بہت ہوئی متی۔ آپ جا بل عور قبل اورعوام ان آس کی طرح مرکی کو جیلائ بنیں بچھتے تھے بکوجن کا آسید بندیال کرتے ہتے۔

ان آپ کوگالیاں دین اور برزبانی کی اکثر عادت بھی۔ اوٹی اوٹی بات بی خصر انجا تھا۔ ایٹ نفس کو مبذبات سے روک بیس سکتے تھے۔ گرمیرسے نزیک آپ کی بیر حکات جا می انسی تیں کیڈکہ آپ تو کانیاں دیتے تھے اور بہودی ای سے صر نزیال لیا کہتے تھے۔

یعی بادرہے کہ آپ کوسی قدر قبوطی اولیے کی میں عادت بھی جن جن پیشیکو کو گارٹی ذات کی نسبت قورس میں با یاجا نا آپ نے فرلیا ہے۔ ان کتابوں میں ان کا نام دنشان نہیں بایا جا آ

حواله نمبر1

گرشایر بین بدفات مولوی منسسا قرار نرکی گردل اقرار کرکشی بین. پهرکیک در پیگونی نشان البی ہے جس کا ذکر براین احمد پر کے مطور ۱۲۲ میں ہے اور وہ یہ ہے پیا آخی فلفنت الرجمة علی شف تبدائد سے احمد فصاحت بنا فت کے چشے تیری ابوق مباری کئے گئے براس کی تصدیق کئی سال سے بور ہی ہے۔ کئی کنا بیٹ وبی بلیغ فصیح میں تالیعت کرکے

ایک فاضل بادری صاحب فرملتے ہیں کہ آپ کو اپنی تمام زندگی میں نین مرتبر سشبیطانی الهام بھی ہوا مقامین انچہ ایک مرتبہ آپ اسی الہام سے خواسے مشکر ہونے کے لئے بھی تیاد ہو گئے گئے۔

آپ کی انھیں حکات سے آپ کے حقیقی جائی آپ سے سخت نادا صلی ہے کے اور ان کی انھیں حکات سے آپ کے حقواد ان کی ایمین منعا خاند میں آپ کا ایمین منعا خاند میں آپ کا ماغ میں مندور کے خال ہے اور وہ بعیشہ جا ہتے میے کہ کسی شفا خاند میں آپ کا ماغ مدی ہو شاید خلا تعلی شفائے۔

عیسائیوں نے بہت سے آپ کے مجزات کھے ہیں۔ گرسی بات بیہ ہے کہ آپ سے کئی مجزو نہیں تیا، اوراس دن سے کہ آئے مچڑو مانگے والوں کو گندی گانیاں دیں اور اُن کو توام کارا در موام کی اولاد تقبرایا ، اسی دوزے شریفوں نے آپ سے کٹلا کیا ، اور نہ جایا کہ مجزو مگ کرتوام کاراور کے ا B A C K

حواله نمبر2 حواله نمبر3

ادراگرید کہاجادے کہ قرآئی شریف کے البیے معنے کرناکہ ہو بہلوں سے منقول نہیں ہیں گا استے موجودی تعدید کا کہ ہو بہلوں سے منقول نہیں ہیں گئے ہوئی کہنا ہوں کہ ہوں جن بھول جن بھول جن بھول جن بھول جن بھول ہوں کہ ہوں جن بھول ہوں کہ ہوں جن بھول ہوں کہ ہوں جن بھول ہوں کا جو ایکن موجود کا است موجود کا اوت ہوجانا مانتے رہے ، دخیال معبود کا فوت ہوجانا مانتے رہے بھونخالفاند اجماع کہاں سے نابت ہوا۔ قرآن مشریف میں بیت کے فوت ہونے پر دلالت بین کر دہی ہیں عرض بر قریب السی شہاد میں ہی جو سے ابن مریم کے فوت ہونے پر دلالت بین کر دہی ہیں عرض بر بات کر سے جم ماکی کے مساتھ اُرے کا نہایت لغو

يلاج عام طور ي

M

R

E

100

ك الشجل. هم

اورب اصل بات ہے صحابہ کا ہڑا۔ اس پر اجماع نہیں۔ مھلااگرسے تو کم سے کم تبن سو یا جارت مصابہ کا ہڑا۔ اس پر اجماع نہیں۔ مھلااگرسے تو کم سے کم تبن سو یا جارت صحابہ کا نام لیجئے ہواس بارہ میں اپنی شہاد سناداکر گئے ہیں ور ندایک باروادی کے بیان کا نام اجماع رکھناسخت ہر آدیانتی ہے۔ ماسوا اس کے یعمی ان حضرات کی سراسر علی سے کو قرآن کو بر فائد گذرت تر محدود و مقید سمجھتے ہیں۔ اگر اسس خیال کو تسلیم کر ایا جا دے تو بحر قرآن شرایت معجز و نہیں رہ سکتا۔ اور اگر ہو بھی توشایدان عربیل کے لئے ہو بلاغت سناسی کا خاق رکھتے ہیں۔

ماننا بالبيئ كد كملا كملاعباد قراك سندليث كابوبرايك قيم ادربرا يك إلى زبان بريشن

نجاّدی کا کام بھی کہتے رہے ہی اور فاہرے کہ طعمی کا کام دیحقیقت ایک ایسا کام ہے جس می کوں سے ایجاد کسند اودهیت طرح کاصنعتوں کے مدانے جرحتل تیز ہوجاتی ہے اور چیسے انسسان میں قسے موجود ہول نسي كموافق اعجازك طور بريعى عروطني يبيده ومارس تستيد ومولئ نبحسل الدعيسة فمهسك درحانى و المراق المراد و الله يسف على نبايت يزونوي فقد بسواني كم موافق قرآن شريف كالمجزه : باگیا۔ ہوجا مع جمع دفائق ومعادد المبیسید لیس کست مجتمعیب ہیں کر اہم ہیے کہ معرسے سے ابينه واواليمان كخراح اس وقت سكرمخالفين كوحيخا يمعجزه وكحلا إجو اعداليسامعجزه وكحلاجفل سعيعييه بمى نسيركيو كرمال سكرز انده م يمى و كمعامها تاسيه كه اكثر صنّت السي برط يال برتا لينت بي كدده بولتي بھی ہی اور طبق میں ہیں اور دم میں بلانی ہیں اور میں نے مشخصیے کو میں جوایاں کُل کے ذریعہ سے بروازمبی کرتی ہیں۔ بمبئ ورکلکتر میں بیسے کھلونے مبت بفتے ہیں اور پورپ اور امر بکد کے حکول میں كرت ين اور مرسال منصف منطق أقري اودي كرقران متربي اكتراستعادات مع جراجوام اس لئے ان آیات سک دومانی طور برسمن مجی کرسکتے ہیں کومٹی کی میڑ بیل سے مراد وہ اُتی اُورنا دان لوح بیں جن کوحسرت عیسٰ ہے ابنادفیق برا با گویا اپنی صحبت میں سلے کم مینووں کی صورت کا خاک کمیسنجا میمر ہوایت کی دوج اُن میں بیمونک دی جس سے وہ پروازکرنے سطح مستواس كمديمع فوتزةي مستبكرا يستدا يستداعها زطراتي عسل التوب يين ممريزى

1.0

ہزار ہار پریے انعام کے ساتھ علماء اسلام اور عیسائیوں کے مساشف پیش کی کئیں مگر کسی فمر ند اُکھایا اور کوئی مغابل پرند آیا۔ کیا بہ خواک نشان ہے یا انسان کا بنیان ہے۔

میر ایک در بیگوئی نشان البی ہے جرابین کے صفحہ ۱۳۳۸ میں درج ہے۔ اور وہ بیہ ہے۔ الزمن علم المقُرُّان - اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ملم قرآن کا وحدہ ریا تھا سواس وحد کو ایس اور

على مكن بهكرة في مونى تدبير كسانق كسى شهدونيوكو الحياكي بورياكسى الدايسى المرايسى المرايسى الدايسى المرايسى المرايس كالمراب المراب كالمراب المراب كالمراب المراب كالمراب المراب الموق وه مجزة آكيانيس بكراس الله كالمجزوس الدة بدكم التواس

موہکر اور فرچکے اور کچے نہیں تھا بھوٹسوس کہ کا اُن بیسائی ایسے تعمی کو خدا بنا سے بیں۔ آپ کا خاندان ایس نہایت پاک اور طہرے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زاکا راورکسیں لور بی تھیں جن کے تول سے آپ کا وجو ذاخرور پذیر بھا ، گرشاید رہمی خدائی کے سالے کیک اٹرو

ہوگی. آپ کا کنو ہوں سے میان اور مجت بھی شاید اسی وجد سے ہو کہ مقدی منامبت دومیان ہے درخد کی بربرخ دانسان ایک جوان کنوی کو یہ توقد نہیں دست سکت کہ وہ اس کے سر کالیٹ فالک انتق

لكادىدادرناكارى كىكائى كالميدوطراس كمريدا وداين بالون كواس كمديرون يرف

میجینے والے مجولیں کرایسا انسان کس مین کاآدی ہوسکت ہے

4

فوکرنے والا انسان صوراس بات کو قبول کرایگا کرکسی منفی تعلق کی ور اخان بونانیس تزکوئی آدید وخیواس باست کا بحلب دیں کساس آسلن کی دید وخیویں کیا ہے اوہ س کا کیا نام ہے کیا ہی تک ہے کہ خداصرت نبودستی ہر کیے چیز پرحکومت ک ا ہے اور ان چیزول میں کو کی طبعی قرت اور شوق خدا تعلیے کی طرف مجیکنے کا نہیں ہے معاذات پرگزابینانہیں بکدایساخیال کنا شعون جماقت بکو پہلے دیورکی خباثرت بھی ہے **گرانس**کس ک أدل كرور نيغوا تعالے كاخالقيت سے اكادكرك بس دوسانى تعلق كو تبول بنيس كيابس يطسى ت ہر کیے جیز کی موقوف ہے اور جزکہ دقیق معرفت اور دقیق گیال سے وہ ہزارہ اس کوس يقة لمبغذيه سيخ فلسسفه أن سعة إسشبيده ريأب كمضرورتهم اجسام ادرادوارح كوايك فطسمتى نعلق الداذات فتيم سعديرا بملهصه اودخداكي كمومت صوب بناوط الدزبروستى كي محومت بنيل یے زائی روئے سے اس کوسجدہ کرری ہے کیونکہ ذرہ ذرہ اس کے بے انتہا انسانوں میں فرق اور اس کے انتہ سے تکام ہوا ہے گرافسوں کہ تمام مخالف غربب والوں فی خواتعالیٰ کے وسیح مه تعدیت اور دهمت اور **کفندگ** کواین تنگ دلی کی وجهه بیصفربرستی روکناییا اسپیه اورانهس وجوه سے اُن کے فرضی خدا وُل برکزوری اور نایا کی اور بنا دے اور پیجا خصنب اور بے جا حکومت لے طرح طر*ے کے داخ اگھے کیے ہیں کی*ں ساہم نے ضا تعدائے کا صدا ہے کا المرکی تیزر**و وصار وا**ر بهین نبس رد کا وه آدیول کی طرح اس مقیده کی تعلیم نبس دیتا که زمین و آسان کی توسیس اور فرار آ مام اینے اپنے وجود کے آپ ہی خسب الم بل الدحس کا برمیشر نام ہے وہ کسی نامعلوم ب سے من کیک۔ دائیں کے طور یواُن چُرسکم ان ہے اور نہیسائی مذہب کی طرح بیسکع لاآ ہے نعلىنے انسان كى لمرے ايك عودرت كے مربط سے بنم ليا اور ندمون فوديدنہ بمستول حيف الماكيك كنهاجم سيجبنت بمنع اددتمرادر واحامب بسيى وامكادعودة لاكتحدير يرابى لمنشري إينبيت كالمصددكمة القائون اوربزى اورگوشت كوسامسل كيابلكېين كے زماند مي وجويادون كامعوبتين بين جيسي خسوچيك دانتون كالكيف وخيرو كليفين وه

M O R E

اخايس ادرببت سامعه عمركامعولى انسانوں كى طرح كھوكآ فرموت كے قريب بہنچ كرخدا في إِدا آگئى ا الرح كرمرت دعویٰ ہی دعویٰ مقا اورخدا فی طاقتیں ساتہ نہیں تغییں ہ<u>یں لئے</u> دعو<u>لے کے</u> ساتہ بى <u>كولا</u>گيا بكراسلام ان سب نقصانوں اور ايك مالتوں <u>سے خدا ا</u> بحقيقي ذوالعب **لا**ل كو منسو ادر پاکسیجند ہاد اس وحشیار خضی میں اس کی ذات کو برز قرار دیتا ہے کر میتک کسی کے کلے میں پھانسی کا در من ڈالے تب تک بہنے بندوں کے بخشنے کیلئے کوئی مبیل اس کوباد نہ آوے اور ضاتعا لاکے وجود اورصفات کے بارے میں قرآن کوم یہ بھی اور پاک اور کائل معرفت سکھا تا ہے کہ اس کی فدرت اور دعمت اور عظمت اور تقدی بے انتہاہے اور بیرکہنا قرآنی تعسلیم کے ردمين خت كرده كناه ب كرخداتها في كا تديم اورخلمتين اوروستين ايك صدير ما كرمفرماتي ایں اکسی موقعہ بہنچ کوائس کا ضعف اُسے انع آمبا آ ہے بکراس کی تسبام قدیمی اس سنتحکم ۔ قاعدہ برحل رہی ہیں کہ باسستشنا اُن امور کے جوائی کے تقدیم اورکسال اورصفات کا لیکے خالف بی ماس کے مواحید خیر متبدلہ کے منافی این باقی جو میاہتا ہے کرسکتا ہے مثلاً پنہیں کم سكة كدوهايئ تعدت كالمست البنة تئي بك كرسكتاب كوكريه بات أس كصفت قدم ي و قيم هر مورز كرمالف ب وجديك وه يها به كاين نعل اور قول بين ظاهر كريكا ہے کہ وہ ازلی ابدی اور خرنسانی ہے اور موت اُس برجائز نہیں ایساہی یہ بھی نہیں کر سکتے کہ دوکسی عورت کے رحم میں واخل ہوتا اورخون حین کھا کا اور قریباً نو ماہ پورے کرکے میرڈ پڑھ میرکے فدن يرعورتون كيششاب كاوس وتاجلا أبيدا بوجانات اورييروني كمانا اورياخان جانان بیشاب کتا اورتام دکھ اس فانی زندگی سے اسطالہ اور آخریندراعت مان کسندنی کا حفاب أكمشاكراس جهان فانى سے دخصست بوجا تاسيد كيزكر بدتام امودنقعساق اودمنقت عى داخل بي ادراس ك مبلل تديم اور كمال م ك برضاف بي . بيريبجى جانناجا بيئي كرح كراسا مى مقيدومي ويقيقت خدا تعدل تام مغوقات كا

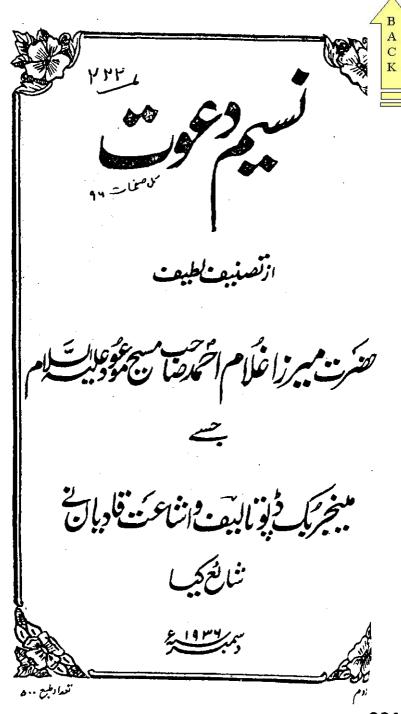
پیرید مجی جان چاہیے کرج کراسا می مقیدہ میں دہتیقت حدا تعدانے تام مفوقات کا پیدا کرنیں ہی ہے، اورکیا اوداے اورکیا اجسام سراکسی کے پیرواکر دہیں اوراسی کی تعسیم کوروزی کا کرنے 77

A C K

عادت كرلمامها باستے۔ و و د ماغ كونراب كرما اورآ خرملاك كرما ہے۔ سوتم اس -تے کرنتم کیوں اُن چیزوں کو ستعمال کرتے ہوجن کی شام ہے ہرا کیے سال ہزار ادی اِسُ دُنیا سے *گوج محق ماتے ہم* بنئے ا**ور**آخرت کا عذاب الگ ر گارانسان بن مباوتا متهاری عمرس زیاده مون اور تم خداست برکت یاؤ- مد ئى مىں بسرر نالعنتى زندگى ہے۔ سدسے زيادہ بنبلق اور ليمر بېرو نالعنتى زندگى ہے رزباده خدا باأسك مبندول كي مدردى سعلا يروامونالعنتي زندكي مو- سراكل ميرم يتقوق وانسانون كيعقن وايساس أيجا مائبكا جيساك ايكه فيتر كمكراسي زماده بسركابي وتخص بيروام مختصراندكي ومجروسه كوك كأفدا مصفنه عيرنيا ايوا و کو کالی کسی و زخمی او کسی کو تسل کرنے بیلئے تمیار او میا تکسیم اور متبعوا کے بوش میں بیمیا اُنگا ببنياديات بووء كانوشال ونس يائط يبانتك كدركا اغور ب دنول كيك دُنيا من آئ بيو. أوروه كا ببت كي كذر يك سوايين مولى كو ناداخ م باني گورنمنط جونم سے زبر دست ہو۔ اگرتم سے ناماض بونو و و تمہیں تباہ کرسکتی ہج ع لوكه خدا نعالي كي نا المنتى مسيح مركم ميسكة بو- أكرتم خداكي أنكسول كي محمَّت في یں کوئی بھی تیا و نہیں کرسکتا اور وہ خود تمان ہفاظت کر میجا۔ اور دشمن جو تمہاری مان کے يهم به قادنهين إنميًا ورنه تمهاري مان كاكو في حافظ نهير الدرتم دشمنول معافر یا اور ا فات میں مبتلا ہوکر بیقراری سے زندگی مبسر کروگے۔ اور تمہاری عمر کے اسڑی دِن مرحظم

﴿ بِورَ كِ وَلَكُلُ وَمِن مَدِرَثُوا بِ فَعَسَان بِهِ إِن مِ إِن كَاسِب وَيتَفَاكُونِينَ عَلِيلُسلام تَرْاب بِياكُرِ لَمْ فَعَالَ الْمَهَالُونِ وَالْمَدَ الْمُولِينَ فَي الْمُلَالُونِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللللللللللللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللل

714



تجارب كے بعدطلاق كا قانون يائىسس جوگمياسىيە-اسى طرح كىسى دن دىكىھ لوگەكە تىنگىكى

لَامی پر دہ کے مشابہ پورپ میں بھی کوئی قانون شائع ہوگا۔ ور مذانجب م یہ ہوگا ۔ کہ

اریابیں کی طرح حورتمیں اور مرد موجائیں گئے۔ اور مشکل ہوگا کہ ریشناخت کیا جائے

سعداب يورب مجى دن برن واتغت مومّاحا مّاسيم را موتيلي مهري

م فلان شخص کس کا بیٹا سے - اوروم لوگ کیونکریاک دل ہوں۔ باک دل تو وُہ ہوتے جں یعن کی اکھوں کے آگے مروفت خدا رساسے۔ اور صرف ایک موت اُن کو ياو ہوتی ہے۔ بلکہ وہ ہروقت عظمتِ النی کے اثرے مرتبے رہتے ہیں مگریہ حالت نشراً بخوري مير كيونكر پيدا مو. مشراب اور خدا ترسي ايك وجود مي آكمشي نهيس مهوسكتي . خوا کے سیح کی دلیری اور شواب کا جوسش تقویٰ کی بینکنی میں کامراب ہوگریاہے۔ ہم! ندازہ سين لكاسكة كرآماكفاره ك پیخرابیان زیاده پیدا کی بس بامشراب ـ لام کی طرح برده کی رسم ہوتی ۔ تو بمیر مجھی کچھ بردہ رمہا ۔ مگر اور پ تو بیدہ کی رسست م کا ن سب- ہم اورب كاس فلسفركونيس محد كي واس اصرار سے بازنيس كنا-ق معدمتراب باكرس كراس كدوربيرس كفاره ك فوائدبيت ظام رمون بس وكأسيع كحفن محرمهارسه يرجولوك كناه كرقه بسيطراب ومسيله سعان كي ميزان تى بىدىم سىمىن كوزياد وطول نهيس دينا جاستة كيونكر فطرت كانقاضا الك الكستج ہمیں تو مایک جیروں کے استعمال سے کسی سخت مرض کے وقت مبی کھر لگتا ہے۔ بد جائیک پانی کی جگریمی ستراب بی جائے۔ بیصےاس وقت ایک ایناسرگذشت نعقه باوا آپاہے۔ اور وُه يركم محكي كي سال سے ذيابيلس كى بيادى سے۔ بندرہ بيس مرتب روز بيشاب آ كسے ا د بعض وقت سوستا و فعد ایک ایک ون میں بیٹیاب آیاسے۔ اور بوجراس کے کرمیٹیاب

12

M O R E

ضعف کک اُوبت ہنمیتی ہے۔ ایک وفعہ مجھے ایک دوست نے برصلاح ہی کرڈیا جلیں

می سنکرے کمیں کمبی خارمش کا عارصہ می ہوجا تاہے۔ اور کرترت بیشاب سے بم

کے لئے افیون مغیدہوتی ہے۔ لیس علاج کی غرض سے معنالُقہ نہیں کہ افیون سندوع کر دی جا سئے۔ میں نے جواب دیاکہ یہ آپ نے بڑی حمریاتی کی کہ مہددی فرمائی۔ لیکن اگریس ذیاب کھس کے لئے افیون کھانے کی عادت کراول۔ تو میں ڈرتا ہول کہ لوگ ٹھٹھا کوسکے برنز کہیں کہ بہو کمیسے توشرائی تھا۔ اور دوسوا افیونی۔

لس اس طرح جب مي في من والرقول كيا- نو صل في محيد النصيب جيزو كالمحتدي امیں کیا۔ اور بار باجب مجھے غلبہ مرض کا ہوا۔ آہ خدا نے فرما یا کہ دیکھ میں نے تھے شفادیدی۔ ٠١سى وقت چھے اَرام مِوگيا۔ انبى باقولسے مَيں جانرا جول كرمِها واخوا مِرا يكرجو ب قادر بھے مجموعے میں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ندائس سنے رکوح بیدا کی اور ندر ّانت اجسام وو خداس عافل ہیں ہم برروزائس کی نی بدائش دیکھتے ہیں اور ترقیات سے نَى نَى رُوح وُه بِم مِين بَجُونكما حِهِداكروه فيست سے مست كرنيو الار ہوتا۔ توہم تو زندہ ہى پ ہے۔ وہ خداج معادا خداہے۔ کون ہے جو اس کی مانندہے۔اورعجبیب ہیں اُس کے کام۔ کوں سیجس کے کام اس کی انند ہیں۔ وہ قادر مطلق سیے۔ ہال بعض قت ت اس کی ایک کام کرمے سے اُسے روکتی ہے۔ جنانچومثال کے طور پرظام کرتا ہوں کر مرض دامنگیرین ایک عبی کود کے حصر میں کرمرورد اور دوران مراور دوران نحل کم موکر الترئیر مرز موجا با بنعل کم موجا نا۔ دُوسرے سم کے بیچے کے معتد میں کہ بیٹیاب لترت سصاناا وراكمز دست أته رمنال بير رونون بياريان قرايما بيس برس سع بي يمجى سے ایسی دخصست ہوماتی ہیں کہ گو یا دُورمِوگئیں۔ گو پھرشروع ہوماتی ہیں۔ ایک دفع كيسف دُعاكى - كم يرمياديال بالكل ووركردى مهائي . توجواب طا - كه ايسا نهيي موكا

براسان مبتک خدفدای تجی سے اعرض اکے وسیلرسے اس کے دجود پراطلاح مزیا وسے بتب مک وہ خدائی پستش مبین کرتا، بلد اپنے خیال کی بیسٹش کرتا سے بحض خیال کی بیستش کردا ادر و فی گندگی کوصات بسیل کیا۔ ایسے لگ قربرمیشر کے خود پرمیشوشتے میں کرخود اس کا بتراک لگاتے ہیں۔ میٹ کا





خلمتنيميں باہم مكعديامبادے قرشابد ايك مسافركى دومنزل مطے كرنے تك بعى ده دوكايل فتهذيون عبادات سے فاخت ب ورون دات مواحداثی اور دنیا پرتنی کے کام نہیں ایس اس تهنتقيفات سيثابت بحاكرنبيوع كيمصلوب بوني سيعاس يما يان ونول فحرك وسيوكس كبركم بكلصيباكربنداوشنے سے ایک نیزوصاں دریا کا بانی او گر د کے دیبات کوتباہ کرجا آ۔ سِیابسا ہی کھا مہ پرایان لانے دالوں ک**عمال جورا ہے ا**دیں جانتا ہوں کھیسائی وگ اس پر نیادہ بحث بس کر*ں گے* کی ذکھیں صلات میں ان بیول کوجن کے پاس ضا کا فرشنہ آنا تھا۔ لیوع کا کفارہ برکارہ آپ روک نہ سکا تو ہوکیونکر آجروں اور میشہ وروں اور خشک یادر ایوں کو نا پاکسکاموں سے روک سکتا ہے۔ غزش ميسائيون كمغداككيغيت يدب جوجم بيان كريك " پر اِنْرِسِہ ان دو مذہبوں کے مقابل *رحن کا ایجی ہم ذکر کرچکے* ہیں ا ہں ذمیب کی خداشناسی نبایت صاف صاف اورانسانی نطرت کے مطابق سیے اگرتمام پرمیوں کی کتابس نالود ہو کہ اُن کے سار کیسیلیسی ضالات اورتصوبات مبنی محوم دھائیں تب یمبی وہ خداحس كلادة تسكن ربنانى تب أيمند قالون قدرت مي مان مان نغراثيكا ادرس كى قديت ادر محمت سے معرى بوئى صورت بركيب ورد من كيكتى بوئى دكھائى دسے كى فوض ده خدا حِسَ ايدَ قُوْ الْرَسِّى لِفُ بِهَا مِدِي مِرْدِ السّه يرفعا قري مَومت بنيس مكعنا بكروانق آبته السست برمكمةالوابل كهرك دره دروان اليماليست ادرومانيت

کشش سے ایک ذرہ می مفالی نہیں اور یہ ایک بڑی دیر اس بات پر ہے کہ وہ ہر کیے پیزی افاق ہے کیو کر فور قلب اس بات کو ماندا ہے کہ رہشٹ جس کی طرف مجھکے کیلائے تام چیزوں ہیں ہائی ہاتی ہے وہ بلا شبراسی کی طرف سے ہے جیسا کہ قرآن شریعی نے اس آب میں اسی بات کی طرف اشامہ کیا ہے کہ ان مس تنسیدی الا پیسب ہے بحد مدن ایسٹی ہر کیے چیزاس کی پاک اصاب کی ما ا بیا کر ہی ہے گافعا ان چیزوگ خالی نہیں تھا قرآن چیزوں میں خداکی طرف شسٹ کی کور بائی جاتی ہے۔

ہیا کر ہی ہے گافعا ان چیزوگ خالی نہیں تھا قرآن چیزوں میں خداکی طرف شسٹ کی مور بائی جاتی ہے۔

اں کا حکم معادیب۔ اس کی اوٹ جھکف کے لئے ہر کی طبیعت میں ایکٹسٹ یا ٹی ماتی ہے ۔ اس

۔ کے مصد میکر ابرت داہی سے ایس سعلیم برتا ہے جنانچہ خوانی کا دم کی شرائخ ادی کا کیک برنتجہ ہے ۔ منہ معالم

B A C K تیامت تک نجات کا پئیل کملانے والا دو ہے جو زمن حجاز میں پُریدا ہُو اتھا اور تمام ُ دنیا اور تمام زمانوں کی نجات کے لئے آیا تھا اور اب بھی آیا گر بروز کے طور پر-خدا اُس کی برگتوں سے تمام زمین کو متمتع کے طور پر-خدا اُس کی برگتوں سے تمام زمین

عاكسار مرزاغلام المتدازقا فيان

اِ اور انعمات کو چیوڈ و سے تو ہو جلسے کے اور*ج حیاسے کوسے* لیکن سے کی داستبازی اپنے زمان میں و مرسے داستباز عل سے بڑھکو تابعت نہیں ہوتی بكريمين ني كواميرا كي نعنيلت بي كيونكه وه شراب منهن بييا تحاا وركبهي مبين ستأكميا کرکسی فاحنہ ہورت نے آگر اپن کمائی کے المل سے اُستے مر پرحطوط تھا۔ یا چاتھول او بنے مرکے الوں سے اُسکے بدن کو چُھوُ اتھا۔ یا کو ٹی بےتعلّق بھاق حمدت اُسکی خدمت کرتی تنی بری مبسے مدائے قرآن می مین کا نام حصود مکا گرسے کا یا ام زمکھ کیو کو ایسے تقتے ر إس ام ك دكف مد ان تقر الديور كامعات على الإنسام مذيحي ك إقرو حرك عيسانى ومذاكمة بربويعي المياد بذاياكماسي كمنابعل ست توبرى عى لود استع خاص مريدول یں د اخل پوکے تنے ۔اوریہ بات حصرت می کی فعنیلت کو بہدا ہست ابت کرتی ہو کھو تک بقابل يستطريرثابت بنبس كياكميا كدي نديم كمسى كدياته برقوم كم تعم بسيس أسمام بديجا امرسه ادرسلا فدابس ميوشهور كرميس اورسى المتن شيطان سع باكتبرا تكمين نادان لوگ بېيرىمچىقىد مېمىل بات يېچىكى پلىدىمچە يونى مىسىرت يىدىنى دوانىي مال يرخت نا ياكال^{رمې} الكلف تصاحده ونول كأسبت نعوذ بالتدشيطان كامول كتهمت لكسق تصييا كافتراء كارة صروع تعالبواره يتطابي زياده كمفاصع نهير كلزام ومعرت مينجا واكلى الإرتكائ كمي بري می بنیے بطراف من کے دو آبٹیوالے کی دار تھے کی کی دانتی دانتی داندکی در کی میں انہا

له العموان: ۲۰۰

بكا

B A C K

18

یر خدا کا کلام ہے اِس کے سمعنے ہیں کہ اے بوطلقت کے ت كر. تم يقينًا تمجعوكه آج كم سنتناءا تخضرت صتى التدعليه ؤملم اورتيفيع أتحصره مَتِيج - أسع ميسائي مشريو : اب رتبنا المسيح مت كبود ورد يكعوكه أج تم من المكت یونکرٹیں سے سے کہنا ہوں کہ آج تم میں ایک بے کہ اس سین سے بڑھ کرہے۔ اور اگر مُوں ک ہائیں کہتا ہوں نو مُیں جھوٹا ہوں ۔ لیکن اگر مُیں ساتھ اِس کے ُخواکی گواہی دكهتنا هون نوتم تمدا سيرمقا مله مهت كرو- اليساية جوكه تم أس سير لوثي والسايح لرب دور و که وقت سیم بوشخص اسوفت میری طرب دور تا هوئیں ا مے تشبیہ دینا ہوں کہ وعین طوفان کے وقت جہاز پر میٹر کمیا لیکن جوض مانيًا 'ميں ديكھ رہا ہوںكہ وُء طوفان مِن اسپنے تنئيں ڈال رما ہُي اعدكو ئي نيچنے ⁄ پاس نہیں سے انتفیع میں ہوں جو اُس برُ ذکٹ تغییج کا سایہ ہول اور اُم کا ں کو اِس زمانہ کے اندھوں نے قبول مذکیا ادراُس کی بہت ہی تحقیر کی بعن مصنب لأمشنريول فيسنى بن مريم كوخُدا بغايا اورم یاں دیں اور بدز بانی کی کنا وال سے زمین کونجس كرديا الم مقابل برجركا نام فدا د كها كيا- فُدان إس أمّست من سيم موعود بم س بہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت براعد کرسے اور اُس نے اِس دو مسیح کا نام غلام احد رکھا۔ تا یہ اشارہ ہوکہ عیسانیوں کا سے کیسا نمواہی ہو ا اون غلام سے بھی مقابلہ نہیں کرسکتا یسنے دوکیسامسیح سے بواسینے قرب اور

بسنے کی تعوزاع معدمبر کرکوئی تھے ایک پاک لوا کا حنقریب عطا کرونگا۔ اور پینجبٹن كا دن تعاادر ذي كي ملائسيلركي دومري تاريخ تتى يمبك بدالهام بثوا- اوداس الهام ك ىاتى ہى يەللېم ہوًا- ربّ احتّى زوجتى ھٰٺ كايِّ يسْن أسے ميرسے خوانميك ل بدی کو بیاد ہونے سے بچا۔ اور بیاری سے تنددست کر۔ بر اِس بات کی افرت اشاره تعاكم اس بجرك أيبا مون كے وقت كسى بيارى كا انديشه ب سواس الم کو کمیں نے اس تمام مجاعت کو مکسنا دیا جومہ رہے یا میں قادیان میں موجود تھے اور اخويم مولى عبدالكريم صاحب بهت خطالكمكرايية عام معزز ووستول كواس الهام سے خبر کردی۔ اور پیریب ۱۱ رجن کو ۱۹۵ کا دن بیرطوحا جسیرالها م مذکور كى اريخ كومو١١- ابريل المكث لمركو برواتها . بورك دوجيينه موست مح توخداتعالى کی طرت سے اُسی او کے کی مجد میں رُوح بولی اور المبام کے طور پر بیکلام اس کا ئیں نے مشنا- انی استطمن الله واصیبه- بینے اب *میراوقت آگیا۔ او*ر ُیں اُب ضا کی طر^ن سے اور خدا کے ٹائنو<u>ل سے زمین برگر و</u>نگا۔ او ر<u>یم</u>راسی کی طرت ما وُں گا۔ اور اسی لوا کے نے اس طرح بیدایش سے پہلے کی جنوری عادار مِن بطور الهام يدكلام مجدس كيا اور مخاطب مجعالي تقع كه مجد مي اور تم مين ایک دن کی میعادی به منے اے میرے مجانبو ۔ میں پورسے ایک ل کے بعد نہیں ملوں گا۔ اِس جگدا مک دن سے مراد دو کیرس تنصہ اور ٹیسیا پرس و جس میں ئیدارسنس ہوئی ۔ اور بیجبیب بات ہے کہ صرف مدمی تى باتيركين مكراس اوك نے بيث ميں ہى دومرتب باتيركين . اور بيربعداكے م، ربون ۱۹۹۹ ماء كو دُه پيدا بوار اورجيساكه دُه چوتمالو كامتما أسى مناسبت

میں۔ بیرِّ بُردا ہوئے کے بعد میساکہ الہام کامنشاء تھا میری بیری بیراد ہوگئ چنانچرابتک بعض موادین مرض موج دچر او داعراض شدیرہ سے بغضل تعلق صحبت ہوگئ ہے۔ حسن پا

74

متحقة من يس بم قرآن يوجيو وكرا وركس كتاب كو نلاش كرم وركبونكر اسكو نا كامل مجولس بنر ن مين تو بربتلايا بوكرعيسائي مذمب بالكل مركيا مواور الجيل ايك مُرده اورناتمام كلام بي مانیٔ مذہبے ہماری کوئی مسلم نہیں و موسکل س علن مینے بجرز فرقان حمید کے ورکوئی کتاب مہیں۔ اس سے بائیس رس بہلے برا بين المحديد مي خدا تعليف كي طرف سيميرى نسبت يه الهام درج سي مواسك مسلم ١٣١ مِن يا وُكِ الدوة بيهم: - ولهن ترضى عنك اليهود طالنصاري وخر أواله بنا برعلع قل هوالله احدالله العيمد لمربيد ولعربول ولعريكن له كغرا ويمكهن ويمكابقه والله خيرالماكس ين الفتنة ملهنا فاصاركمات ولوالعزم وقل رب ادخِلني مدخل صدق ييض تيزاور بيهود اورنماري الحدنيس موگا اورو بميم تجرس راصى نيس بوسكر نصارى سے مراد يا درى ور ول كے مامِی ہیں) اور محیر فرما باكم ان لوگوں سے ناحق ابنے ول سے میراكيد لئے بيٹے اور ِ اشْ دَكُعي بين ا دربُهيں مباختے كدابن خريم ايپ عابو: انسيان تھا۔ اگرخوا ميل ابن مریم کی مانند کوئی اور آ دمی ببیدا کرشے یا اس سے بھی بہتر جیساکد اُس سنے کیا ر ويُ خدا نو واصلامتر مكسع بعمُوت اور تولّدسے پاکسے اُس كاكوئي بمسرتہيں۔ يہ مات کی طرف اشارہ ہوکہ بیسیائیوں نے شورعجار کھانتھاکہ میچ مجمی لیننے فرک وروہامت دكيسوني أتركا ثان بيداكرون كاحوأس مح واب خدابتلا ماسے كم مدگی بخش مام احمد ہے

کیای پیارا به نام احمد ہے سب بڑھکرمقام احمد ہے میرائستان کلام احمد ہے اس سے بہترغلام احمد ہے

باغ المكسيم في مل كما يا ابن مركم ك ذكر كو جور رو

لاكعه بول البسياء مگر بخدا

یہ باتیں شاموان بنیں بلدواقع بیں اوراگر ترک دوسے مُداکی تائید مسی این مریم

B A C K

رہے گی زشاخ اسلام میں نبوّت کامسٹلہی توایک زبر دست مسئلہ سیجو؛ سے پھیلے ادیان **پرفضیلت دیتاہے آنحفرت ملی انڈھلیے سلم سے فیض سے نبوّت کا کمجانا ہی توایک کمال ہے** جآب كودورس انبياء سيفضل أبت كراب ورز محدث قويد انبياء كى امتواي بھی ہونے جتے بس اگر انففرت صلی الدّ علیمسلم کی اُست میں بھی محدّث ہی آسکتے ہیں توآپ كودومرك انبياء ركيافضلت مونى و بارانبى خاتم النبيين ب ووكر كالات كاجم كرنبوالاسے كل خوبيال استِرتم موكئيں وہ خاتم النبيين ہي نهيس و دخاتم المؤسنين ہمي ب دنیا کے بروہ برکسی جگہ کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا مبتک اس سے بین اے ىكن اس كاسب سے بڑا كمال ير بے كدوہ خاتم النبيتن ہے بعنی نه صرت نبی بچہ بلك نی رہے دنیا میں بہت سے نبی گذرے میں گرائے شاگر و محدثمیت کے درجہ سے اس نین بر صروات بارے نبی صلعم کے کواس کے فیضان نے اس قدروست ا منیار کی کاس کے شاگر دول میں سے علادہ بہت سے محدّقہ ں کے ایک نے نبؤت كالبحى ورجه يايا اورمون كونبى بنابلكه اسيف مطاع سك كمالات كوظلى طورير عاصل کرے بعض اولوالعزم نبیوں سے مجھی آگے نکل کی چنانچہ خدائے تعالیٰ نے سیح ناصری جیسے اولوالعزم نبی پر اسے نفیلت دی ادر بیسب کچھ مر^ن انحضن صلی اللہ علیہ سلم کے فیمنان سے ہواً ناس کے اپنے زورسے ہیں ات انحصرت، صلے اللہ علیہ وسلم کی مجتبت کا دم بھرنے والو! مسیح موعودا کی نبوت كاابكا ركرنا در خنيقت انحفرت صلى الله عليب ولم كي قُوت فيضان كاانكار كرناب اورمسيح موعو ديك نبى بوسف ست الخطرت صلى التدعليه وسلم كى شان ي نعقص نمیں آیا درنہ آپ کی اس میں متک ہے بلکہ یرمرامر عزّت ہے ادر وہ عز ّت ہے جس میں کا دررسول آئے ساتھ شامل نہیں جمال غیروارث ہووہاں غیر هوتی ہے لیکن جمال اپنا شاگر داور روحانی فرزند دارٹ ہو و ہال غیرت کا کیا تعلق نیناگرد کا بڑھنا تو اُستا و کی قابلیت پر دلیل ہو تا ہے ذکہ اس۔ کی قابلیت پرکو ئی حرف آ اسے پس مسے موعودا کے بڑھے پرحسدمت کرو کہ

فرمایا - ده بهارست مقابل پرجواب تکھے خوا اس کاسارا علم سب کولیگا۔ سوایسابی فہوریں آیا کہ وہ کو ٹی بریر جواب ہیں تکے سکا ۔

خاكسا روص كراسي كراس مي مشبر نهيل كالعام ي علم ك محاظ مصرولوي محرسين والوي بيت

برست عللم تضع اوركسي زمامه مي منهوستان يحملمه وست طبقه مين ان كى برى قدر متى ومكر فعا سكي

سی کمنقا بر رکمرے بوکر انہوں نے سی کھادیا۔

بسنم تدارمن ارجي دين المام الدين ماحب سيمها في في سعيديان كيا كيمست ما المروم

موسے کوجب لا مورمیں طاحوں ہوا۔ توحفر میسیح مرعود علیاسام کے پاس یہ ات بیش ہوئی کرحفو ف اعجازا حمدی میں محاہے کرموادی محرصین اور مستق مصاف موسی رجوع کرلیں گے۔ اس م

آب شفوایا که ان کومرنے دو-خدا فی کام کی ما ویل می موسکتی سے را خروہ طاحران سے می مرحیا.

خاكساً رعوض كرا ب كرمستف معائ موسى سع بالوالل خبش اكا ومنت مرادس ومشوعين معتغذمة فانغا بركا آخريخت مخالعت موكميا ا ويصرت سيبع موحمد مليلسيام كونسوذ بالمندفريون قرار ديجر

اس کے مقابل برا پنے آپ کوموسی کے طور پرمٹنی کیا مح الا خوصوت صاحب کے معاضے طاحمان سے

الاک موکر فاک میں مل کیا۔

بيدم المترار من احيم: ميال امام الدين صاحب كيمواني في محدس باين كياكيس ايك المه

روز بٹالہ میں جمعر پڑھنے کے منے گھیا - اس دانت ئیں جب بٹالہ مباقا متعا تومو نوی محرصین معام یہ کے بجيريمه يرها كرناضاء انهول نه شاله مي خليفيال والى سجد مين معربة ها ناتها جب انهول ني ضلبرنثروع كيا توكينے ننگے كديكومزاحعوث سيح ناحرى كوماننسيوں اوگرنڈ يلول سے شبيردتيا

هد در کبیری متنک کرتا ہے مجھے یا لغاظ مسٹکر نہایت جوش بیدا ہوًا . ا مدیس نے اسی وفت الشبکر

موادى ماحب كولاكا كرجونة نامسيح كاأب بيش كرتيهي اسكيموتي بموث الدكس سخشب ييجا

مومولى صاحب في برى بات كاكونى جواب زديارا ورىزى يركها كفطيديس بولنامنع بريك

فاموشی سے بات کوبی مگئے۔ اس دقت اہی مخالفت کے بھیے نماز پڑھنے کی مافعت نہوئی تنی۔

وسلم الترامن الرحم ميال امام الدين صاحب سيمواني في معدسه بيان كيا كرميرت المه مبيح موحود ملالسلام اكثر ذكر فرما ياكرت تصر كرنغول مارت مخالفين كح جب يبيح أثيكا اور لوكل سكم

حواله نمبر15

سطف کے سے اس کے گھر مریعائیں گے تو گھروا سے کہیں گے کو مسیح صاحب با ہرچگل میں مؤر اونیے

نے گئے ہوئے ہیں۔ چروہ لوگ چران ہوکر کہیں شکر یکسیاسیے ہے کہ وگوں کی بدایت کے لئے آیا ج

ادد ا برسوروں کانگار کھیلت بھڑا ہے۔ بھرفروا تے تف کدائی ان کا مدست وسامنسید ل اورادیا

كۈنونى بۇسكى ب بواس تىم كاكا م كەنتى بىر يىسلىانى كوكىيىنى خوشى بۇسكىتى ہے - يە الغا طايسيا ن

4 44

ارك آپ بہت منت تصدیم نتک كاكثراد قات آپ كى آنكوں ميں بانى اجا تا تھا۔ مِنسه الله الرحم الرحيم - واكرم يرموا مليل صاحب فيصب بيان كيا كرجب معزيج عمر علىلسلام كوعوى كرواج دين كاطرت توجشي توان دفول مي معنيت معاحب مجيم مي عرلي فرات نکواتے تھے ادران میں نصیعت کے سے میں کمیں مناسب فقرے مکھوا دیتے تھے چانی ا يك دنوك سبق شو دن مين بناكره يلتقا - بيرمي في اكدوتين سال بعد نقو رسع تغير كساته دى اشعاداب في المام المحميد درج كروية اورده شعر جواس دقت يا دكرائ تصيرين، ا-اَطِعْ دَبِّك الحِبار احسلُ الاو اصرِ وخف فهرة واترك طولق للجسا سسو ادرای کے فہرے ڈر اور دیری کا طریق جیوڑ دے ا بنے جار اورماحب مکرب کیا طاحت کر وانت نأذى عندحوالهواجو به وكيعت على المناوالنها بوتصاير ادرة وود ع كى آگ بدكس ورح ميركرسدا معالم فی توده بری کرمی سے می کلیدن موتی ہے۔ كككش افسئ ناعدنى النواظم ٣- و وانتُله ان النسن مِسلّ مدمّر بوسانپ کی کما ل کی طرح دیکھنے بمی ہمجی مواہد آتی ادد مذاکیم جادی ایک باک کرنوالاسان ہے غيود على حرماته غيرقام به و فلاتخترو الطغوى فإن الهندا یں مرکثی ز اختیار کرو کیو بک مہسادا حذا براغيرتندي درابى حوام كى بوگ ج زخ كارنيما لىكونز كلخ يرايي ه ولا تقعدن يابن الكرام بعفسد فنزجع من حب الشرير كمناسر كيونك ومري ول مع بمت كرك نتعبان بي المائكا -ادما سے بندگوں کے بیٹے کو شریروں کے پائ بیٹاکر فإن ودا دالسذنب احدى الكبسا شر ٧٠ ولاتحسين ذنباصغسيرا كهين دد چوسے کن • کر چکا نہ سجھ كيروجو على بونوب ندركما فود ايك كبيره كذام

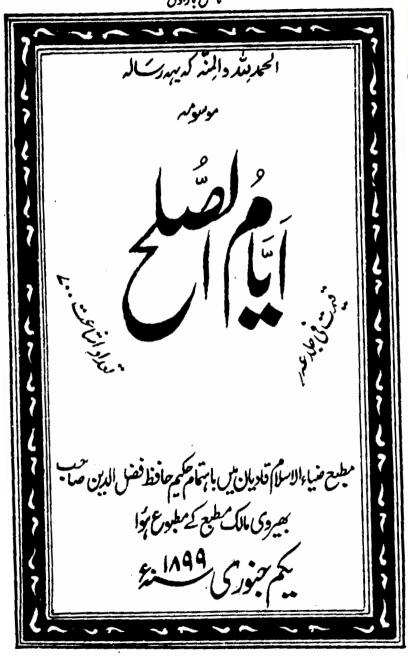
يذ واخدتُصى تديها أشترتوبة

وموت الفثى خايرً لــه من مناك

B A

C K

ا كيداً ويسوع مي كي جاريها في او دومهند ميس. يرمب ميوع تصفي بالي ومعيقى بهر ميس ميسي مين مب يومعنا ورم كي ولاد مي وارمها ميرك ما كيرين. يتووا مينوب يتمكن ويدس اور دومهندك ا يرتع آسباً وبيري ويحد كذب الإسلوك كياد وم مستغير ويهان المي الرمينو ولذا الإمراء والما والامين



يدول درال معودى مى بي - در برزم صاحب ابى كتاب دقائع مالمكير مي يرمبى تابت كرتي بي

ادگار کے مع اُس قبر کے امر روسوب میں ہے جال مودی دہتے تھے رکھا تھا۔

ا سینادی اید با بم شابر معلوم موگا کرتود دل بول اکشیکا کرید وگ ایک بی خاندان می سے بی -و میستها قرید افغانوں کی پوشاک میں سے - افغانوں کے بلیم کرنے اور بھیتے ہے دی وضع اور سالے

سپوله مريد العالون د د ما الميل مي من ذكرم - العالون عدم الد ب عدم و ع العربي و المريد الد الميل الميل الميل مي المعربي المراسيون كالميل المراسيون كالميل مي المعربي المراسيون كالميل من المراسيون كالميل المراسيون كالميل المراسيون كالميل المراسيون كالميل كالميل

بانجيان ورزان ك دورموم بي جرمودون مصببت يتري - شال ان كسف فاكل ناطه لور نكره يركي وزال فرق بنوس مجية ودوري إف منسوب سے بلائلف متى باد ايس كماتى بى بعفرت ررمدنيقر كا بخد سوب يوسف كرما تو تونكاه كريرا ال امرائلي وم ريخ ترسادت ميد وكر فوائن مرصدى كدبسن قبائل مي يديما المت عود آول كى ابغ منسوبيل سع صريع زياده موتى مع يعتى كم بعن ادوّات نكاره سے بیلے حل مبی موجا ماہے جس كومرانسي انتے بلكمنسي تقتیقے بيں بات كومال ديتے ہي کو بحرمود کافران یہ ولگ ناطرکو ایک تسم کا نکان بی جائے بی جی میں میلے مہرمی مقرر ہوجا آہے۔ جعثًا زَرِدانغافل كم بنام أمل جوف ريد م كانغافل كاير ميان كرفيس مادا مدت اي م ان ك الماران بدف كالدكرة عديد كورون كالتب مقدمه بي صوكاب بيل تديي عديه معموم اس عباب ٩ أيت ٢٠ من تنسي كا ذكرب- الدوه بني امريش من عنقا- إس معمل بند طعاب كريا أو اسى فيش كى ادلاد يس سے كوئى دومرا فيش بوق - جومسلىن بوگيا بوكاره يا يركمسلمان بوسف واسل كاكوئى اوراً بوكا اوروه اس تيس كى اولادين سے جوكا - اور مهر بياحث خطاد حافظ اس كا نام مى تيس مجعاليا - برحال ا يك اين توم كم موضد سع ميس كا نفظ نكلنا جوكت بيهود سع باكل بي خرستى اورمض ناخوا دو يقى الليكي طدر ركعامانا بكريتيس كالغظ المول فاين بايل صف القائدان كامودث افل ب يبلى تعريخ أيت ٢٩ كى يرعبانت كي ير الدير عص بدا مؤا ادريس سافل بدا بؤا ادرا العصيمون أ ساتداب قرنبداخلاقي ماليس بي -جبساكه مرصدى افعافيل كي زود رخى اور اليس مزاجي اورخود عنى اور كردن كئى دركي تراجى دركي دوى در دومرع حذبات نفسانى درخونى خيالات درجايل دري ختور مونا ستابره مورواب - يدتمام مفات دى بى جو تدريت ادر دوسر محيفول ي امرائي قدم كى مكى كى بى ادر کر قرآن ترفی کھول کرسیان بقرہ سے بی اسرائل کاصفات اورهادات ادراخلاق اورا فعال برصا شروع كرد نواليسامعلوم بوكا كركويا مرهدى افغانون كى اخلاتى حالتين بيان مودي بن - اوريد والتي يعلى مكس مات بيك اكثر الخويدن في مي خيال كيابي- " تريرف جهان بد مكما سي كرمتير كيمسلمان كشميري بسي دراصل بني امرائيل بي و بال بسل التويزون كا سي موالد ديا ہے - اوران تمام اوگول كو اكن وال فرق الى س مفروا ب جومشرق مي جم بي جن كا اب اس زمان چل بتر طاب كدوه دومفيقت ميتك مرسكمان بوجم

7

دم شوا که برلس

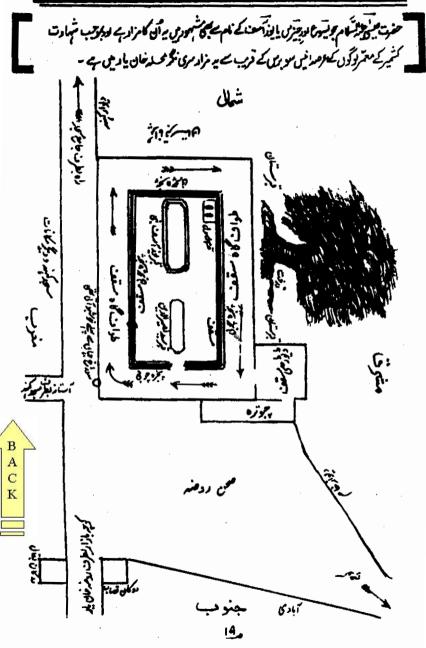
اے فعل اسے شمہ فور مسلی از کرم ہا جیشہ ایں اُمت کشا کے اُن کا کا کہ ان کا کہ کا کہ



حفرت على البارد كم مجمع الدسيع موانع خا بركرة ب الديماس مبالم كم تقل مدانع خابركرة ب الديماس مبالم كم تقل

71 ..)





حواله نمبر18

300

چاہیں گے ہیں دی ہو کرمقابل پر کھڑے ہوجا ناائن کے سے مخت جاب ہوجائے گاجس سے

ہا ہر کا اولی محصور کردہ دائے ۔ بوع کرنا اُن کے لئے شکل بلکہ محال ہوگا کیو کہ بیش ہی

ہر کی جا جا تا ہے کہ جب کوئی ہولوی ایک رائے کو ملی روس الاست ہا دظا ہر کر دیا ہے اور ابنا فیصلہ

ناطق آسکو قرار دیتا ہے تو چراس رائے سے عود کرنا آسکو موضے برتر دکھائی دیتا ہے اور ابنا فیصلہ

میں نے ترج اُ فیٹر یہ جا کا گھیل اس کے کہ وہ مقابل پر آکر ہسٹ اور ضعم کی بلا میں مجھنس جا تی ایس ہے کہ وہ ایک دانا اور نصف او طالب تن کی سی کے کہ ایس کے کہ وہ مقابل پر آکر ہسٹ اور فیصلہ کو اللہ ہے کہ وہ ایک دانا اور نصف او طالب تن کی سی کے کہ وہ ایک دانا اور نصف اور کے لئے وہ کی سی کی تھی ہے دا مل ہی ہو ۔ آگر احد میں پھر کی تھی ہی جو اُسلام کی کہ بھی خریب ہی گھر می کہ نہیں اور لا بیست میں اور لا بیست میں میں کی نسی اور لا بیست کی نسی اور لا بیست کی نسی کو نسی کی نسی کے نیچے دا مل ہیں۔

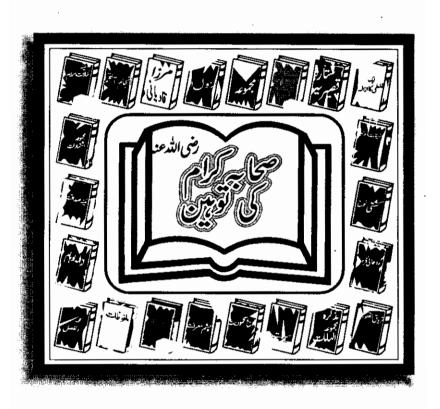
است مارات مسلم کی نیچے دا مل ہیں۔

شه وظله المياس فجعلباتُ رفعتس

В

Ľ

حوالہ نمبر 19





حضرات انبیاء علیم السلواۃ والسلام جیے پاک باز و پاک طینت گروہ کے بعد اس وحرتی پر انسانی آبادی میں جو طبقہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رحموں کا مورو بنا وہ حضرات صحابہ کرام علیم الرضوان کا ہے۔ قرآن عزیز اس گروہ پاک باز کو "اللہ کی جماعت" قرار دیتا ہے۔ الی جماعت کہ کامیابی اس کا مقدر ہے اور وہ ہر حال میں کامیاب ہو کر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت راشدہ صادقہ کو اپنی رضا کے سرٹیقیٹ سے نوازا اور حضور نبی کرم 'رسول رحمت' خاتم السبیسن ملی اللہ علیہ وسلم نے اس جماعت راشدہ کو آسان ہدایت کے ستارے قرار دیا اور فرمایا۔ "خبردار ان کو اذبت پنچانا ' اللہ فرمایا۔ "خبردار ان کو اذبت پنچانا ' اللہ رب العزت کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ "

حضور نبی تحرم طایع نے اس مروہ صفا پر طعن و تشنیع کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت کا مستحق قرار دیا۔ لیکن اس دنیا میں ایسے بد بختوں اور نامرادوں کی کی نہیں جو ورسگاہ نبوت کے ان تربیت یافتہ رجال کار کے خلاف اپنی مخر بحر لبی زبانین کھولتے ہیں۔ ایسے ہی نامرادوں میں ایک آنجمانی غلام احمد قادیانی ہے جس کی سوقیانہ زبان اور بد بختی کے چند نمونے پیش نظر

VIEW PROOF (1)

"بعض نادان محابی جن کو درایت سے پکھ حصد نہ تھا" (ضمیمہ براہین احمد بیام میں 285 - مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 میں 285 از مرزا غلام احمہ تادیانی)

(2) حضرت ابو بررية كي توبين

"جیسا که ابو ہریرہ ٹی نما اور درایت انچی نمیں رکھتا تھا۔" (اعجاز احمدی ص 18- مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 127 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (3)

۔ "جو فض قرآن شریف پر ایمان لا آ ہے اس کو چاہیے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔"

از خمیمه براجین احمد بید عصد پنجم ص 410 - مندرجه روحانی نزائن جلد 21 ص 410 از مرزا فلام احمد قادیانی)

VIEW PROOF (4)

🔲 " بعض کم تدبر کرنے والے محابی جن کی درایت احجی نہیں تھی (جیسے اور میر دد)"

ر حقیقته الوی ص 34' - مندرجه روحانی نزائن جلد 22 ص 36 از مرزا غلام احمه) تادیانی)

عفرت ابو بكر صديق كى توبين معرت ابو بكر صديق كى توبين **(5)**

" میں وہی مهدی ہوں جس کی نبت این سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حفرت ابو بکڑ کے ورجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابو بکڑ کیا' وہ تو بعض انبیاء ہے بہترہ۔"

(مجوعه اشتهارات جلد 3 م 278 - از مرزا غلام احمه قادیانی)

حضرت ابو بكر صديق اور حضرت عمر فاروق كي توبين مسلم

"ابو بكر و عمر كيا تنے وہ تو حضرت غلام احمد (قادياني) كى جوتيوں كے تممه كمولنے كے مجى لائق نه تھے۔"

(الهنامه المهدى بابت جنوري ورى 1915ء-3/2 ص 57 احديد انجمن اشاعت اسلام)

مولوی (حکیم) نورالدین' ابوبکر ہے کے PROOF (7)

"فاكسار عرض كرتا ب كه محص مارى بمشيره مباركه بيكم صاحب في بيان كيا ہے كہ جب معرت صاحب آخرى سفر من لامور تشريف لے جانے لكے تو آپ نے ان سے کماکہ مجھے ایک کام در پیش ہے ' دعاکرو اور اگر کوئی خواب آئے تو مجھے بتانا۔ مبارکہ بیم نے خواب دیکھا کہ وہ چوبارہ پر گئ ہیں اور وہاں حضرت مولوی نورالدین صاحب ایک کتاب لئے بیٹے ہیں اور کتے ہیں کہ دیکھو اس کتاب میں میرے متعلق حضرت صاحب کے المامات ہیں اور میں ابو بکر ہوں اور دو سرے دن صح مبارکہ بیکم سے معرت صاحب نے پوچھا کہ کیا کوئی خواب دیکھا ہے؟ مبارکہ بيم نے يد خواب سائى تو حفرت صاحب نے فرمايا۔ يد خواب اپنى امال كو ند سانا۔ مبارکہ بیم کمتی ہیں کہ اس وقت میں نہیں سمجھتی تھی کہ اس سے کیا مراد ہے۔" (بیرت المدی جلد سوئم ص 37 از مرزا بشیراحمر ایم اے)

VIEW PROOF (8)

"پرانی خلافت کا جمگرا چھو ژو۔ اب نی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھو ژتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو۔"
(ملفو ظات احمد بیہ جلد اول ص 400 از مرزا غلام احمد قادیاتی)

(9) عضرت الم حسين في توبين (9)

"اور انہوں نے کما کہ اس فض (مرزا قادیانی) نے امام حسن اور حسین سے اپنے شیّل اچھا سمجھا' میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب فلاہر کر دے گا۔"

(اعجاز احمدی ص 52 - مندرجه روحانی نزائن جلد 19 ص 164 از مرزاغلام احمد قادیانی)

(10) مرزا قادیانی اور حضرت امام حسین میں فرق میں اور حضرت امام حسین میں فرق

🔲 "اور مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت فرق ہے۔ کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدو مل رہی ہے۔

(اعجاز احمدی من 70 - مندرجه روحانی خزائن جلد 19 من 181 از مرزاغلام احمد (اعجاز احمدی من 70 - مندرجه روحانی خزائن جلد 19 مندرجه روحانی ا

VIEW PROOF (11)

🔲 "اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حیین دشنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور فلام ہے۔"

(اعجاز احمدی من 81 - مندرجه روحانی نزائن جلد 19 من 193 از مرزا غلام احمد) قادیانی) VIEW PROOF (12)

س "تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تممارا ورد صرف حسین ہے کیا تو انکار کرتا ہے۔ لیں یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے

ہے تیا و افار کرنا ہے۔ بین میں اس باس کوہ (ذکر حسین) کا ڈمیرہے "۔

(اعجاز احمدي ص 82 - مندرجه روحاني خزائن جلد 19 ص 194 از مرزا قادياني)

VIEW PROOF (13)

"کرالک است سیر بر آنم مد حین است در گریانم"

(ترجمه) "ميري سير بروقت كريلا مي ب- سو (100) حسين مروقت ميري جيب ميس م

(نزول المسيح ص 99- مندرجه روحاني خزائن جلد 18 ص 477 از مرزا قادياني)

(14) سو حسین کی قربانی ' مرزا قادیانی کی ایک گھڑی کے برابر

"شادت کا می مفہوم ہے جس کو مد نظر رکھ کر حضرت مسیح موعود (مرزا

قادیانی) نے فرمایا ۔

VIEW PROOF

یلا است سیر ہر آنم

صد حبین است در مریبانم

میرے گریبان میں سو حسین ہیں' لوگ اس کے معنی یہ سجھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا ہے' میں سو حسین کے برابر ہوں۔ لیکن میں کتا ہوں اس سے بڑھ کر اس کا یہ مفہوم ہے کہ سو حسین کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔ وہ فض جو اہل دنیا کے فکروں میں مکلا جاتا ہے۔ جو ایسے وقت میں کھڑا ہوتا ہے۔ جبکہ ہر طرف تاریجی اور ظلمت پھیلی ہوئی ہے اور

اسلام کا نام مث رہا ہے۔ وہ دن رات دنیا کا غم کھا تا ہوا اسلام کو قائم کرنے کے

309

لیے کوا ہو آ ہے 'کون کمہ سکتا ہے کہ اس کی قربانی سو حسین کے برابر نہ تھی۔ پس یہ تو ادنی سوال ہے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) امام حسین کے برابر تھے یا اونی۔ حضرت امام حسین ولی تھے۔ ممر ان کو وہ غم ادر صدمہ س طرح پہنچ سکتا تھا جو اسلام کو ختا دیکھ کر حضرت مسیح موعود کو ہوا۔ حضرت امام حسین اس وقت ہوئے جبكه لا كحول اولياء موجود تنص اسلام الي شان و شوكت من تها- اليي حالت من ان کو وہ غم کماں ہو سکتا تھا۔ جو اس مخص کو ہوا۔ جو ایسے بی حالات میں مبعوث ہوا جن حالات میں خود محمد ملائلم کی بعثت ہوئی تھی۔ کیا کوئی کمد سکتا ہے کہ حضرت امام حسین کی شادت رسول کریم مالیا کی شادت سے بری تھی۔ نہیں۔ اس کیے کہ جو تکلیف آپ کو اسلام کے لیے اٹھانی بری۔ وہ حضرت امام حسین کو سیس اٹھانی یزی۔ اس طرع حضرت مسیح موعود کی شمادت بھی بہت برھی ہوئی تنمی۔ بعض لوگ كتے ين كه مرزا صاحب اے كر رہے۔ پركس طرح الم حين سے برد كئے۔ میں کتا ہوں کیا محمد بالظ ای طرح فوت ہوئے۔ جس طرح امام حسین فوت ہوئے۔ سیں۔ ممرکوئی ہے جو کے۔ محمد ملیم کی قربانی حضرت امام حسین کی قربانی سے کم تھی۔ محمد علید کم ایک سینڈ کی قربانی حضرت امام حسین کی ساری عمر کی قربانی سے بری تھی پس جس طرح محمد الله کی قربانی بری تھی۔ اس طرح وہ محص جو انمی عالات میں کمڑا ہو گا جن میں محمد بڑھیا کمڑے ہوئے۔ اس کی قربانی بھی بہت بوھ کر ہوگی۔ اس طرح حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے کما ہے۔

> کربلا است سیر بر آنم صد حسین است در محریبانم

که مجھ پر تو ہر لمحہ سو سو کر بلا کی مصبتیں گزرتی ہیں اور میں تو ہر گھڑی کربلا کی سیر کر رہا ہوں "۔

(خطبه مرزا بشيرالدين محمود٬ روزنامه الغضل قاديان شاره نمبر80 جلد نمبر13٬ 26

جنوري 1926ء)

(15) مرت حمین سے بردھ کر القام کا القا

"اے عیمائی مشزو! اب ربناالمسیح مت کو۔ اور دیکھو کہ آج تم میں ایک ہے جو اس میج سے بوھ کر ہے۔ اور اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کو کہ حیین تمہارا منجی ہے کوئکہ میں کچ کچ کتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اس حیین سے بوھ کرہے۔"

(دافع البلاء ص 17 - مندرجه روحاني فزائن جلد 18 ص 233 از مرزا قادياني)

(16) حفرت فاطمه کی شرمناک توبین معرت فاطمه کی شرمناک توبین

"حضرت فاطمه" نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں؟"

(ایک غلطی کا ازاله (حاشیه) ص 11 از مرزا غلام احمد قادیانی)

ייי איני איניע View איני איניע איניע איניע איניע איניע איניען איניען איניען איניען איניען איניען איניען איניען

''میری اولاد سب تیری عطا ہے ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے پی پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے پسی بیں بیٹ تن جن پر بیتا ہے'' (ور مثین اردو ص 45 از مرزاغلام احمہ قادیانی)

(18) "ام المومنين" " مرزا قادياني كي بيوي "

ا المومنين كالفظ جو ميح موعود كى يوى كى نبت استعال كيا جا آ ب اس پر بعض لوگ اعتراض كرتے بير - معرت اقدس عليه العلوة والسلام نے من كر فرمايا: "اعتراض کرنے والے بہت ہی کم فور کرتے اور اس متم کے اعتراض صاف بتاتے ہیں کہ وہ محض کینہ اور حسد کی بناء پر کئے جاتے ہیں ' ورنہ نہوں یا ان کے اطلال کی ہویاں اگر امهات المومنین نہیں ہوتی ہیں تو کیا ہوتی ہیں؟ فدا تعالیٰ کی سنت اور قانون قدرت کے اس تعالیٰ سے بھی پنہ لگتا ہے کہ بھی کسی نبی کی ہوی سے کسی نے شاوی نہیں کی۔ ہم کتے ہیں کہ ان لوگوں سے جو اعتراض کرتے ہیں کہ ام المومنین کیوں کتے ہو؟ پوچمنا چاہیے۔ کہ تم بتاؤ جو مسے موعود تمهارے ذہن میں ہے اور جے تم سجھتے ہوکہ وہ آکر نکاح بھی کرے گا۔ کیا اس کی ہوی کو تم ام المومنین کو گے یا نہیں؟"

(ملغو ظات احمد به جلد اول از مرزا غلام احمد قادیانی)



" ملک غلام حین صاحب مهاجر خادم المسیح محلّه دار الرحمت قادیان کا بیان ہے کہ حضرت صاحب شام کی نماز پڑھ کر مسجد میں لیٹ جایا کرتے تھے۔ اور بیخ حضور" کو دبایا کرتے تھے۔ میرا بچہ محمہ حسین بھی دبا رہا تھا۔ حضرت اقدس کی آئیس بند تھیں۔ ایک اور لڑکا جلال جو " پی " کا تھا۔ اور مخل تھا ، وہ بھی دبا رہا تھا۔ حضرت ام المومنین (مرزا قادیانی کی بیوی) بھی پاس بیٹھی تھیں۔ یکدم جو حضرت صاحب" نے آگھ کھولی۔ تو فرمایا کہ

"مجمر حسين ويي تمشز بن گا-"

ادر جلال اس کے محمو ژے کو چارہ ڈالا کرے گا۔ حضرت ام المومنین ٹے جب بیہ الفاظ ہے۔ تو فورا اٹھ کر اندر شمئیں اور میری بیوی کو جا کر مبار کباد دی۔ " (رجشر روایات محابہ جلد 11 ص 92) "

(تذكره مجوعه الهامات ص 812 813 - طبغ دوم از مرزا غلام احمه قادياني)

"میاں امام الدین صاحب سیموانی نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ

جب حضرت مسيح موعود عليه السلام في تمن سو تيره اصحاب كى فرست تياركى تو بعض دوستوں في خطوط لكھے كه حضور ادارا نام بھى اس فرست ميں درج كيا جائے۔ يه دكھ كر جم كو بھى خيال پيدا ہواكه حضور عليه السلام سے دريافت كريں كه آيا ادار نام درج ہوگيا ہے ياكه نہيں۔ تب جم تيوں برادران مع خثى عبدالعزيز صاحب حضوركى خدمت ميں حاضر ہوئے اور دريافت كيا۔ اس پر حضور في فراياكه ميں فراياكه ميں درج كے ہوئے ہيں۔ محر ادارے ناموں كے آگے "مع الل بيت "كے الفاظ بھى ذاكد كئے ہوئے ہيں۔ محر ادارے ناموں كے آگے "مع

فاکسار عرض کرتا ہے کہ یہ فہرست حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1896'97 میں تیار کی تھی۔ اور اسے ضمیمہ انجام آتھم میں درج کیا تھا۔ احادیث سے پتد لگتا ہے کہ آخضرت صلع نے بھی ایک دفعہ اس طرح اپنے اصحاب کی ایک فہرست تیار کروائی تھی۔ نیز فاکسار عرض کرتا ہے کہ تمین سو تیرہ کا عدد اصحاب بدر کی نبست سے چنا گیا تھا۔ کیونکہ ایک حدیث میں ذکر آیا ہے کہ ممدی کے ساتھ اصحاب بدر کی تعداد کے مطابق 313 اصحاب ہوں گے جن کے اساء ایک مطبوعہ کتاب میں درج ہو تھے۔ (دیکھو ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 40 تا 45)"

(سيرت المهدى جلد سوئم ص 128 - از مرزا بشيراحمد ابن مرزا غلام احمد قادياني)



.

اُڑھا ہے دل پرکیا کہ دہ مینہ کے باداروں میں یہ آیت پڑھتے بھرتے تھے تویا آئی دن دہ مالل ہوئی تتی- اورامسلام میں یہ اجماع تمام اجماعوں سے پہلا تھا کہ تمام نبی فوت ہو چکے ہیں- گراے مولدی صاحب! آپ کومحابہ کے اس اجماع سے کیاغوض۔ آپکا فرمب توقع تعدب ہے شکہ اصد لاحر۔

نہب اسلامرایے باطل عقیدوں سے دن برن تباہ ہراما اسے گرآپ و گنوش م دنی دی عقائدت بُردہ ﴿ دستعنان شادِ دیار آزردہ

معوم ہوتا ہے کرائی جامع سے پہلے جو تمام انبیا وظیم الله می وفات ہو ہوا انبین ادان معالی جن کو ددایت سے کچے حصد نقا وہ بھی اس تقیدہ سے بے خریقے کہ کل انبیاد نوت ہو بھے ہیں۔ ادرائی دجہ سے مقبق منی اللہ صند کو اس آیت کے مشانے کی صورت پڑی ادر اس کیمت کے مشنے کے بعد مسبنے یقین کرلیا کرتمام گذشتہ لوگ داخل تبود ہو بچے ہیں۔ اسی وجہ سے حسّان بن آب منی اللہ حبہ نے بو خدم معر اسمنے مرتب ملے اللہ طیع دملم کے مرتب میں بنا ہے جس میں اس نے اسی طرف الشارہ کیا ہے اور دہ بید ہیں سے

کنت التواد لناظری نعی علیك الماظر فر من شاو بعدك فلیمت فطیا كنت اعاكم الرحم، الدي المحافظ كنت اعاكم و ترجم، الويرى المحول كن اعاكم و ترجم، الويرى المحول كن المحول المحمد المحمد

ا حمزت جوکومدین دی اندهنداد اس است پر انداز اصاب که اس کاشکریس پوسک اگر ده تمام حمله وی اندمنم کوسیر بوی می انتفے کرکے یہ آیت دشناتے کرتمام گذشتہ نی فوت ہو چکے بی تو یہ امت باک ہو جاتی کی نک الیی هورت می اس فائے مفسد طماوی کمتے کر صحابہ منی اندمنم کا مجان ہی فرب تفاکر حمزت عنی ذخت ہی -گر اب صدیق اکر کی آیت عمد مر پیش کرنے ہے اس بات پر می صحاب کا اجماع ہو چکا کہ کل گذشتہ بی فوت ہو چکے بی بھک

ى كى درائيت عدد نهير تنى عيسائيون كاقوال مسئل بوارد كرد رست تنع . عبل تعاكم عبسى آسمان برزنده سيجيساكم ابوبري ويخبي نف اورد دايت احي نبي ركعتا حصرت اويولينجن كوخدا ليظرفرآن عطاكيا تطابرآبيت يأحى نؤم بحابه ميموت جميع انبياء ثابت بؤكئ اورؤه إنس أببت سندبهت خوس مجاسئة اوز مدمیرہ اُن کے میار سے منی کی موت کا اُن کے دِل پر تھا۔ جا آرہا۔ اور یہ کے طور پر آتحصنرت صلی افتد علیہ والم کی جُدائی میں پیشعر میں بنائے بشعیر كَنْتَ السَّوَادَ إِنَاظِرِي ﴿ فَعَرِيمٌ عَلَيْكَ النَّاظِمُ فعكنك كنت إحاذم مَن شَاءَ يَعُدُكُ فَلُمُتُ بعنی نُواے نیمعلی امتیاعلیں وکم ممبری آ نکھول کی شاہ مُن نُوتیری مُدا کی <u>سے ا</u>ندھ ہؤ ے عیسی ہوما ہوئی مح انديم نفيقين كولياكد ومسرع تمامني مركف بيس ال كي كير كروا بسير مصرع عجب تعاعشق اس دل مين مجتنب مهو تواليسي مو بعرآب لوك مدانعالي كواس حرح برتجود ماقرار فينع من كه خدا توكمته ابح وريسني اواسي ال كوبم ف ابك شيله ريبه كدى جس مي معاف ب آرام کی جرگر تھی اور جنّت نظرتھی جد تِ قَوْارٍ وَمُعِيْنٌ يَعْنَى بمهنه واقوم ليب بعد وايك بري مصيبت تعي هليا اه

، رِّے بیلہ برمِرِی دی جو بڑے آرام کی مِگھا دریانی خوشگوار تصابعی خطفہ ک

مبست پیش آمره سے بحاکر بناه دیجاتی ہے بہی محاورہ تمام قران

، اُرْ اَبِ لِوْلُ لُوعِ بِي سے بِيرِيمِيمِ مِن بِي لَوْاَبِ **بِيرِيكَتِهِ مِن كُر اَ**دِي كَالْفِظ اُمْنِ

مِّ أورتمام إقه ال عرب بيل وراحاديث مِن موجود مجاور خدا تعالى كے كلام يو است ہوك

A 1

له المومنون: ۵۱

ین بر برجری قرده دری قرانت بی موجهه کیون آنا ، دیکو تغییر سائی کداس می برے دورہے ہادے اس
بیان کی تعدیق موجود ہے اوراس میں بیمی بھا ہے کہ ابوہریہ وی اند عذک نزدیک میں معنے بی گر
صاحب تغییر کھنا ہے کہ ابوہریہ فہم قرآن میں ناتص ہے اوراس کی دوائیت پر محد فی کو اعراض
ہے۔ ابوہریہ میں نقل کرنے کا مادہ تھا اور دوائیت اور فہم صے مہمت ہی کم محصد دکھتا تھا۔ اور
بیم کہتا ہوں کہ اگر ابی ہریہ وہنی اللہ عند نے ایسے معنے کئے بی تو بداس کی فعلی ہے جمیسا کہ
اور کئی مقام میں محدثین نے تابت کیا ہے کہ جو امور فہم اور دوائیت کے متعلق بی اکثر ابو ہر برہ اس
اور کئی مقام میں محدثین نے تابت کیا ہے کہ جو امور فہم اور دوائیت کے متعلق بی اکثر ابو ہر برہ اس
اس مات ہم اجام صحابہ ہوجکا ہے کہ تما م انبیا وفوت ہو جگے ہیں۔
اس بات ہم اجام صحابہ ہوجکا ہے کہ تما م انبیا وفوت ہو جگے ہیں۔

ادربادر کفنا جا بینے کر جبکہ آبت قدل مو تاہی دد مری قرات خبل مو تہم موجودی
جو بوجب امول محدثین کے عم میچ حدیث کا رکھتی ہے دیں ایسی مدیت ہو انحصرت الدوليد کم
حداث بت ہے تو اس مورت بو محف الجم برہ کا اپنا قول دو کرنے کے لائق ہے کونکہ دہ انحصر معلم الجم برہ کا اپنا قول دو کرنے کے لائق ہے کونکہ دہ انحصر معلم الجم برہ کا اپنا قول مدائل براحواد کرنا کفر کہ بہنیا
ملا ہے ۔ اود محروف اسی قدر منہیں طکہ الجبر برہ کے قول سے قرآن شراعت کا باطل ہونا لاذم
ا ما ہے کیونکہ قرآن شراعی نوجا بجا فرانا ہے کہ معرد د نصادی قبامت کے دیں کے ان کا
علی ستیصال بیس ہوگا اور الجبر برہ کہ کہتا ہے کہ معرد د نصادی قبامت کے دیں گے ان کا
عزامت قرآن شراعت کی جو شعفی قرآن شراعی برائل ان ہے اسکو جا ہیے کہ الجبر برہ کو قول کو ایک
عزامت قرآن شراعت کی طرح میں ان سراعی درمری قرآت قائی حسب موجود ہے جس کو مورث کا حکم رکھتی
ہوداسم کہ ایت قبل مو تاہ کی دومری قرآت قبل مو تہد موجود ہے جس کو مورث کا حکم رکھتی

عامية اسمعورت مي الوبريره كا قول فرآن ادر حديث دونول كے ناهن ب - فلا ،

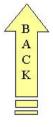
انه باطل ومن تبعه فانه مفسد بطّال-

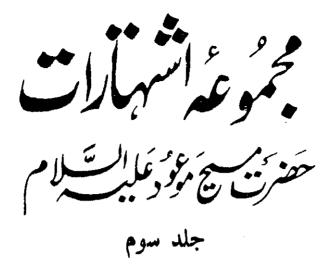
B A C K

حوالہ نمبر 3

پ*ین که کے علی*طی دُورکر دی اود اسلام ٹس یہ بیراد اجاع تھا کر سب ہی فوت ہوچکے ہیں۔ وسيدمعلوم بوالمسيرك بعض كم تدبركز مواليصحابي جن كي درابيت المجي نهم تھے کہ حضرت عیسٰی ہی آجائیں گے۔ حبیبا کہ ابتداء میں ابو مربرہ کو بھی بہی دھوک لگا ہوًا تھااور کٹر باقوں میں ابوہررہ ابجرائی سادگی اور کمی درایت کے ایسے دحدکوں میں کم جایاکرًا تھا۔چنا بخہ ایک معملی کے آگ میں بڑجائے کی چنٹگوئی میں پھی اسکوہی دو لكاتمااورآيت وَإِنَّ مِّنْ آهُلِ ٱلكِتْبِ إِلَّا لَيُوهُ مِنْنَ بِهِ مَبَلَ مُوتَيَّةٍ كَ ی قرأے اس آیت میں بجلسے قدّل مَوْتِهِ کے قبک مَوْتِهِ مُواعِد مِهِ مُوجِد سے لود لى كو فيول كرلىر بحيح يمونكه انتدتعالي قرآن مشريف مي فرما ما عنسَى إِنَّىٰ مُتَدِّ فِيْكُ وَرُافِعُكَ إِنَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كُفُّرُوْ اوَجِأَ وت دُ ونكا اور تعرمُون كے بعد مومنول كى طح اپنى طرف تجھے أنھا وُنگا ادر يعرمُما بهننول يسرتجع برى كرونكا اورمير قبيامت تك تيرسيقبعين كوتيرب مخالفون برغال ہونگا۔ اب ظاہرے کہ آگر قبیا متیسے پیلے تمام لو*گ حضر*ت عبسٹی برا یمان کے آئیں گھ وبيرؤه كونسة مخالف من جوقبامت مك رم سطحه بميرانند تعالى ايك اورمقام من م وَالْقَلْنَا بِينَهُمُ الْعَلَااوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلَىٰ مَوْمِالْقِسَامَةَ تَلْبِعِنْ يهود اور عدارى مي قيامت تك عداوت رميكي يس ظام رهيك الرّعام بيود قيامت يبلي بي رت عيسلي يرايمان كے أو ينگے تو قدامت مك عدادت و كھنے والاكون رم يكا-

له النساع . . ١٦ ته أل عمران : ١٩ تع العائدة : ٥ ١





(از ۱۸۹۸ء تا ۱۹۰۸ء)



تعلق بود لیس سیمنس اینے ابران سے کہتا ہوں کھیں ان کوصد یا درجہ مولوی عبدالتہ غزنوی سي بهتر مجبول كا ادرمجيتا بول كيونكه خدا تعاسك النكوده نشان وكميلامًا سبير كه بومولوي عبايش صاحب سنے نہیں دیکھے اود اُن کو وہ معادیث سمچھا تا سیرجن کی مولوی عبدا لیٹر کو کچھ بھی خبر بنيس متى ادرا نهول في اپني نومش قسمتى سىمىيى موعود كويايا ادر أسے قبول كيا مكرمولوي عبدالشراس نعمت سے محروم گذر گئے۔ آپ میری نسبت کیسا ہی بدگمان کریں اس کا فیصلہ توسفوا تعالیٰ کے پاس سے بیکن ئیں باد باد کہتا ہوں کیک وہی موں اوراس فور یں میرا ودہ لگایا گیا ہے عیں فود کا وادث مبدی آخ ذمان بھا سینے مقاد کیں وہی مبدی مول حین کی نسبت ابن میران سے موال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبڑ کے درجہ برہے توانبول في حاب دياكه الويروكي وه توليعن إنبياء سع بهترب يدخدا تعليك كعلاكى تقسیم ہے ۔ اگر کوئی منل سے مُرمِی مبائے قواس کو کبا پرداہ ہے ۔ اور موشخص مولوی عبداللہ صاحب غزفوى كے ذكرسے فجه سے ناداض بونا ہے اس كو ذرہ خدا سے سشرم كرك اپنے نفس سے ہی موال کرنا چاہیے کد کیا ہے عبداللہ اس مہدی ومین مواد کے ورجہ پرموسکتا سبع عب کوہمادسے بی صلے الشرعلیہ وسلم نے سلام کہا ا در فرمایا کہ خوش قسمت ہے دوالات بودوپناموں کے اندرہے ایک کی جوخاتم الانرسیاد مول اور ایک سیع موعود ہو ولابت

كے متام كما لات كوختم كراہے اور فرما ياكر يبي لوگ بيں جو سجات باغمي كے۔ اب فرمائے كم

ج تنعی میسے موتود سے کنارہ کرکے عبداللہ غرانی کی وجرسے اس سے نادامل ہوتا ہے

اس کاکیا حال ہے کیا سی نہیں ہے کہ تن مسلما نول کامتنق علید عقیدہ یہی ہے کہ تھتر

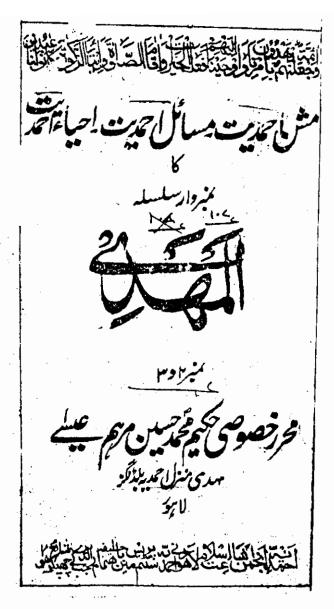
صلے الله علیه دسلم کی است کے صلحاء اور اولیاد اور اہدال اور تعلیوں اور غو آن میں سے

كوئى بعى يدع مونو دكى شان اور مرتبه كونهيل بهو بخمة - بير اگريد كاب قو آپ كاسع مونود

ك مقابل يرمونوى عبدالشغ نوى كا ذكرنا ادرباد باربيرشكايت كرنا كرعبدالشرك مق

میں پر کہاہے کس تذرخدا تعالیٰ کے اس کا ادداس کے دسٹول کریم کی وسیتوں سے البیزا

حواله نمبر 5



B A C K

ئى دندگى ميں نوكسى ئے كہمى ميئى نەكىما الدندكى كەم چىيى دوخىينىت بىھنون مىلامىيكونى الله اور دسول الشرجلننة اوره ننتة بين فكرمعرت لنامسيح موعودهليالسلام فيأبئ كمثاب انجام آتتم بب باین انفاظ اس کی زدید فروائی سیے او صاحب انعمان طلب ایک طرف تر شایت مهرانی ستے فرائے ہیں کرماہن کو کا فرکسا زیبا نہیں او پھیر: ومری طرف اسی مندسے میری فسیت واسے طا ہرکوتے ہیں کا لویا ببری جاعت ورتفیقت مجیے رسول التُدُجائتی ہے اور گو بامیں نے ورحقیقت نبو^ت كا دعوى كباسي أكراغ صاحب كيلى المعج ب كيس مان مول الدقران شريف برايان دكف بول آبیے یہ دوسری رائے فلط سے حس میں علم برکیا گیا ہے کہ میں خود نوشکا معی موں اور اگر دوسری المصمح ب ومروسل دافي علد برسيل طبري كياكم يرم النام وراد قرآن متراف كوامتابول لبالبا بدمجت مفتري حوخو درسالت اوربوت كادعو بيركرنا يترفران متربعب يرايمان لكه مكمّاسيم ؟ اوركميابيا وه تفق ج فرآن شرفي برايان دكفناسيه اورّابّ ولكزوسول اللّه و خاتم النيين وضاكاكام مقين ركت ب ووكيسكند برس مي انضر على كي بعدوسال وني مول؟ التذكركهال تفرسانش كالتيليم العكران بغلوادا تشاورجركي بارابي ميسفعران مجيد ب*ين يڑھا ہے* لانفع المكذبين ودولوند ھن منب ھنون ا*سلينے عزت كى قواميش اورا*عن *اورا* المامن سے بیجنے کی آر دو میے سے کنے اوری لکھتے سے بازندیں کھ سکتی درام منت كر كے جمو الى أوبف كاننامير ينولهي بيدا بوكنى سيم مجيط إلى بيث بيع موعود علبالسلام سيماح محبث اور عاشفانه تعاق نمحا مجعے اس فت بھی تام خاندان میچ موعو دیے ساتھ ولی اُرادت سے اور سران سب كنش بردارى اينافر بحشامون - مجي استاران كطفيل سين فيرر في وفع موت بي مي ان كا صائات كالتكرامانيين كرسكت ميرا كاك محب من جواسونت مولوي فاضل مي يس راور الأبيت سيموع وكم حاص كن ركين بي مور فسيميع ايم فعد فرا باكريج فويه ب كررسول تدخيلة حَيْرِهُمَا يَكِي ابْنَ بِشِينَكُو بَهِ اسْمِين مِينَّى كَرْسِجَ موعود كى بِس بِعِراسُول **مَيْل**َ وَ**بِحَ لِيهِ إِن** بولا كرابو كمروع كِبات، و د نو تنرت علام احمد كي جونول كيسم كهو لنغ كر بهي لايق من تصر ان معروں سے شیص ابساد کھ دبا اوران کے سینے سے مجھے اسی نکلیف ہو تی کرمیری نظرہ جی آئی ا دیون المرابیت سے موء دیں سے بھنے کی اُن کی نسبت بنی مدسب مباتی دہی اور اس قریقی بفول شخصے بیتغربا داگیا ۵

بسدر خبز دکھا ما بدمسلما ٹی

حواله نمبر6

رمانی آینده

بواي واخل بنداية يمثث نغا كوشى كردروازه يرشحث دبيجه جانتے نضر ا درمرت ثمث والے اغر مجانے پاتے تے میں بچری متنا اور سائن میا گیا تھا محد كميرمر إخاله زاد بھائی مبی بمراہ تھا۔ بم نے معر تحملة سے کہا کہم سی اندرجلیں گے۔ اس وقت گو بحث پورے ہوچکے تقے۔ اور بم مباحثہ کو یوری طرح میں بھی نرسكته تقد منظر عفرت معاصب نه بهاري ورخواست پر ايك أدمي دلي عبد الله التم تتم يا يا دري مارش كار کے پاس میں اکہاں سے ہمراہ دواڑ کے اعظم میں اگر آب اجازت دیں تو ہم ان کو اپنے ہماہ کے آئیں۔ انہوں نے اجازت دیدی اور تم برب کے ساتھ اندر عیلے گئے کوئی ا در ہوتا تو ہم کو والیس محمر بھیجہ تیا کہ تهادا بهال کوئی کام نهیں مگریر صرف ماحب ہی کی دادات متی جا ب نے ایساکیا۔

بسلم تعواد من الرجيم - فاكسار ومن كرتاب كرجه سي مارى مثيره مبارك مجم معاحب في بيان كيا *ے ک*وب حدث میاوب آخری مغربی لا تھو تشریب ہے جائے تھے تواپ نے ان سے کہا کہ جھے ایک لام در مش ہے دُما کرد اور اگر کوئی خواب آئے تو مجھے بتا نا مبارکہ سکے سنے خواب دیجھا کہ وہ جوبارہ پرگئی ہیں اور وہاں حضرت مولوی فوالدین صاحب ایک کٹا ب لئے بیٹھے ہیں اور کیننے ہیں کہ دیکھیاں لناب میں میرے متعلن حفرت مساحب کے الہامات ہیں اور میں ابو مکر ہوں دوسرے دن مجمع مبالکہ مج س معرت ماحب نے ہوچھا کہ کیا کو ٹ خواب دیجھا ہے؟ مبارکہ مجگیرنے بہنواب مشنائی توحزت مما نے فرمایا۔ بینواب اپنی اماں کو ندمسُنانا۔مبارکہ بگر کمہنی ہیں کو اس دفست مِیں نہیں مجھی متنی کہ اس سکیا

خاکسارع من کرتاہے کہ بیٹواب بہندوا منے ہے اور اس سے بدم اومننی کرحفرت معاجب کی وقا كاونت أن ببونچاميد اوريركداب كي بعد حزت مولوى صاحب فليغه موسك نيزخاكسادعون كرمام لراس وفٹ بھشیرو مبارکہ بگیم معاحبہ کی حرگیارہ سال کی ننمی۔ دوسری روا بنوں سے پتہ نگل ہے کہ حضرت ماحب اس مغرب تشرفيف ليعات بوئ بهنانا مل تصيكو كرمعنور كويراحساس بويكا فغاكداس سغرمیں آب کوسفر آخرت بیش آنے والاہے ۔ مگر حضور لے سوائے اثنا دسے کمنا پسکے اس کا اظہار نہیں فرمایا۔ نیز خاکسار عرمن کرتا ہے کہاری ہشیروکا یہ خواب خیرمبا یعین کے خلاف مبی حبّ ہے۔ كيونحاس بين مفزت ميريم موهوه ملإلك الم كي بدخة فت كى طرف هريح المثاره ب-

المنازم الرحم، ما فظ نوموماحب ساكن فين الله مكف فيدي ويم عبيان كيا



حصنرت مرزاغلا_{) ا}حرقادیا نی میسح موعود دمهدی معهود بانی جاعت احریه

*جِلداو*ل

يُن وباد بادين كتابول كرمادا طراق ويدب كرنت مرسه من سلان بنو يعرا در تعال المراحية منت فود كھول دسے كا يس يحكمتا بول كواكر وه امام عن كے ساتھ يه اس قد ممتت كا فلوكرتے إي زنده بول ، توانت سخت بزادی ظاہرکری۔

جب بمايد وكول سداع امن كرت بي و ميركة بن كرم في الدام امن كي جب كابواب مذايا ادمر بعض او قات اشتبار ویتے بعرتے ہیں گریم الی باقول کیا پُرواکر سکتے ہیں بم کوتو دہ کرناہے بو ہارا کام ہے۔ اس بيادر كموكريوان خلافت كالمحكرا تيور و-اب ى خلافت ايد ديده على ترس موجود باس

کو میوزیتے ہوا در مُردہ ملی کی نلاشس کرتے ہوئے

۸روسمبرست 19مه

فرایا أکردات بری انتقل کے بھٹے میں وُرد تھا اور اِسس شدّت كساته ورد تفاكه مجينيال آيا تغاكه دات كوكريس

ايك الهام اوراين وحي يريقين

بُوگى - آخر ذرا سى غنودگى بوتى اورالها) بوا - گُونى بُرُداً دَّسَدُها - اور سَدُها كا نفذا بعى ختم مذ بوسف يا يا مقاكه عادرد مبآر بالساكهمي بوابي نبيل مقاية

نیز فرمایا که :

م بم كو قرضا تعالى كے اسس كلام برج بم ير دحى ك دريعة نازل ہوتا ہے۔ اس قدريعتين ادر على وجالبعيم يعتين بے كرميت فنديس كواكركے جن تيم كى جا جو تشم وے وو - بكدميرا قويقين سيان بك بے كواگرين اس بات كا أكادكرون ، يا ديم على كرول كم يه خداك طريست بنين تومعًا كافر بو ما دَكَّ "

<u>۱۳روسمبرسنون</u>

آئی بخش لا ہوری نمالعت کی کتا ہے عصبائے موسی '' تمام دکھال ير مدكر صفرت اقدي نيفرايا:

نفرت المى فيصلكن قامنى ب

· اخْدتعالْ مِا ناتبے كەسس كى نىڭوليات كوچود كريند كھنٹوں كا كام ہے اس كابواب دے دينا ايكن بَي

ألَّحِيكُم ملديم بنرام منحد ١-١ مورخ ١/ومرسنالية

التحسكم ميدم نبر۴۴ صغر ۹ مورخد ١٠ دمبرسنالية ے

مه والله رتي ... ر کت بهوں که دارا درمیرا خدا عنقریب **خام رکزنے گا** كمثل يهودي ومن يت س ایک بیبودی ورمرتدنصرانی کی انتدمین مرجو آ سيريخ سمعتم وعدة فتفكره إ يح موحد إص اب تم سوي لو -من القول تول نبيّناً فتلازُوا نجامل المتدمليه وسسلركا كمن قبل سيء فلا تكفوا مآتعلمون ولخطهرا بس وكي ترج المنت جواسكه وشده مهت كردا درظا أمركره فسوت يرى تعذيب بالتست بِي مُورِدِهِ الْكَامِدَاتِ بِكِيرٌ كَابِونُوبِ بِعِزْ كَارُ مِا يُرِكِيِّ وَدُغُ مِا تُناوالله قُولًا تُروَّم ادراست ثناءامله تَوْمَحُوبُ بِولنَاجِمُورُ دِــ هُوَتَ بِمُدِّاحًامِكُمُ الْ ادرنوك موضع مذم قصدا امارى يجوك وات الغق يحشم الحسير

ا، اِنبِطَ كَهٰ اِنتَحِينُ احْمِنَ الْمِعْلِينَ الْمِنْ الْمِينَ لِيَعْلِيمُ الْمِعْلِيمُ ولوكنت كذاباً لمأكنت بعده وراگر مُیں جھُوٹا ہوتا تو بھرانسس کے بعد ولكننى من امررتي خليفة گر کیں اینے خواکے حکم سے خسکیفہ فماشان موعود ومأفيه عندك بشميرح موحود كأكياشلق بجا ودتهائشعرا مراسك بالميم بديث صحيح عندكم تقرونه يام الكيم مديث سيمس كوتم يسطن إو ك يكتمن شهادة كان عند رو خماں گاہی کو پہشید کر گاہوا سکے یاس ہے۔ ف خلق اورطراق كومجود ديا. شتربیت اورکہاں تم لوگر تركناك حنى فيل لايعن القِل مُوْتِي حِوْدُ يا تعايدا مُلكِمَ الكِيمَةِ تَوَكُّوا بِكُول كِيلَة بْنِي - بْنَ وَفُود مِعَا لِرَكُ لِي كَالِم

В

C

اكان شفيع الإنبياء وبُوَّتُ کي وُہی جيون کا شفيع اور سب سنھ برگزيدہ تھا۔ بن باطراء ولاية بالغراص باقود كمجوث ولأستيا ودنين يجت محتمداني من عرشه و يوت زا عرش پر سے میری تعرفی کرتا ہے اورع تت دیبا نسم الصامن شانها تتحير ایرکسیم مسیاس کی شان سے حیران ہو دہی سے ۔ الى آخرالا بأمرلا تت اور جارا بإنى اخيرز مارز تك مكدر بنبي جوكا . و هل من نقر (عندعان نَبُصُر ؟ اودكيا تقة ديكيف كه مقابل يركيم بير بي. فانى اؤتدكلاان وأنصر بونکر مجھے توہراکٹ نت خداکی اسیداد مدومل دسی ہے للهذه الاتيام نبكون فانظرا اب تک تم روتے ہو گیس سوچ لو ت واعصَمُ من ليامِ تنمترو إبس بغدا مُن بيايا جاءُن كا اور مجع نتح مط كي-

تفطرن لولا وقتها مة بعث م*ائن أزان كه يبيثية لاو*ت

بين تمام بميول ست برُمه كر حماً . لالعنة الله الغيورعلى الذي نهرد اد بول مدا شه خیود کی لعنت استخص پرستے واتمآمقامي فأعلموا انتخالقي نناجتة ئسل الفدى ازهارها بالعلفايك ببشت كم وايت كارا بم أسك يمول بي نكدرماءالشابقين وعيننا يهلون كا بإنى كقر موسّسار رأيناوانتم تذكره ن روايتكم مم نے دیکھلیا اور تم اسے را وبیل کا فرکزت ہو۔ وامآحسين فاذكره ادشتكربلا ين كيس تم وشت كر بلاكو باد كر لو -واني بغضل الله في حجر خالقي وان يأتني الإعداء بالسيف والقنآ اورالر وشمن تلوار ول ورنيزول كيساند ميرس باس آوي مك.

B A C K

مسين ووُلْده اذاكت م ما تعادراس کی اولاد کے ساتھا در وہ تیرکر م فربرتم واهل البيت اوذوأ ودترو تم يعالُين أو دا المبست وكم يسط ككن أوتسل كنه شفيع التبي محتمي فتبفكرو أوكل نبئ منه ينجوو وربرا بكرنمامي كشفاعت مجات يائي كاو بجشاعاً افياللغورسالاته فرالناس بعثروا وتام مغيم محن لنوطور يرمبعوث شاركي جلتر الك الويل بأغول الفلاكيف تج الدجنگول كفول تحديد ويل يه توكيا دليرى كايد فختبكم رتغيورم تأثر أبيته كوندا ينوفووج برابك انسه وميدكيا ومنداج والككر بوالق ا دعندى شهادات من الله فانظره ا ادرمير باس ماكي وابيال بي بس تمديم او تنتيل العدا فألفرق اجلى واطهر دشمنون كاكشته ب لبس فرق كملا كميلا ادرافا برس واوثانكم في كل وقت نكسر رُ اورتمادے بن بروقت آوا دسے میں نَوَسُيَحٌ لَكُرُفُ لَصُعِهُ كَا يُقَصُّهُ بين ميت كرد با بردا دفيوت مركوت ودنبل

ويوم فعلتهما فعلتر بغدارك ادرجيك تم ف وأكام كما بوكما حسين كرجواني فظل الأسأري بلعندن دفأوكم بس دُه تبدي يعني المعيب تهاري وفا برلعنت كمتقبق مناك تراءى عجزمن تعسبونه حعد المشخعى يعنى حسين كا ظاهر بوكيا- المسكوتم ممتم حسيدانه سيدالوري تم كمان كرت بوكر حسين تمام محلوق كامراء ي-فانكان هذا الشرك والدين بَارَّا بس الريد سندك دين من عب أنه اوالا-وذلك بهتان ونوهين شأنهم دریر بهتا<u>ن سے اورا نبیا علیالسلام کی مسرخان ہے</u> طلبتمفلاحامن قنتيل بخيبة شتست نجات چاہی کہ جو ومیدی سے مرکبا ووالله ليست نيه منى زيادةً اور بخدا أسے مجھ سے کھے زیادت نہیں۔ وانى قىتىل الحِتِ لكن حُسَيْنكم اور مَن خدا كا كُشنة بون ليكن تمباراحس حدد ناسفائك الى اسفل الأرى بم نے متبادی کشنیاں تحت المٹریٰ کی طرف ا آر دیں وواللهات الدهرني كلوقته اور بخداکه زمان اسیط مرویک وقت میں

B A C K

اودنماري إدابيكعت بازى يرجاري جويسي اورنبس تحكتي . أفاجع اطربقتكم فآن شئتم انظرم بس أبول ن بي يطرين جادي دوياكم الواجوة دي ا ولمريك دين إنله منكم يختم وجزتم حدود الصدق والله ينظر ادرسچائی مدون سے ایک گند سکتے ۔ اكأن مسيئارتكم ما مُسزورًا كوباحسين بمبادات والمعت محوث وليزوا فماجم قوم اشركوا أدتنصره لیں اب مُسْرُکُوں اِنصرانیوں کو کہا گناہ ہے۔ وماورد كم الاحسين اتنك اورتمادا وروصرت حيس بوكميالو انكار كراس لدى نعجات المشك تذرُّ مقنطر کستوری کی و شوک پاس کو کا دمبر فاللغورسل الله فالناس بعاروا يس مداك مغير بيوده طورير لوگون مي صحيحة الله حب حِزْب المش كين فدَ مّروا مشرکوں کی او ائ کے مقابل پر میں ان کو الماک کیا۔

ننآهلكسآن الناس عن دالجشهم تمام رکوں نے مدر بال کی عادت حصور وی۔ اشعتمطريق الآعين فلهلسنتة المفاحنت بازي طريقول كوال سنتة الجاعب مرسانع كريا فياليت متم قبل تلك الطرائق برئ س تم ان تمام طریقوں سومیلے ہی سر جاتے۔ وعلته خسسنا افصل الترسل كآم م ف حسين كو عام البياء العنل عمر ديا. وعندالنوائب والاذى تذكرونه اورمىيىتول ورككون كيدوقت أمي كوياوكرتي إد وخرت له اعادكم مثل سأجل ادر تميان علما ومجدُّ كرنيو الوب كاطبع اسك أحمد كرسكة. سيتمجلال الله والمخد والعلل بالنے فرا کے جل اور محب دکر مجلا رویا۔ فهذاعلى الاسلام إحد والمصآ وانكان هذاالشك فالدين جائزا اوراگر سٹ کوک دین میں جار ہے۔ وايّ صلاح سَأَق جُنْد نبيّناً ودكيا خوخ تحق كم جلال بي كالشكرمة المركيل جلاكميار

ه حاً شبیه - استرکان طلبینه کرج دُرشرک جائز تماه دکا فرون خطین معبود و مل کا بات پس بیسین کاطمی خیرانندین مسلما فدر کوشل کرنامتروع کردیا تعاجیراً فرمسلما فدر کوامیا زن بعوی کد اب تم بحی ان مشرکو اس کا 11.

كرازان شت خاكيمي نماند اكشتهٔ دلبرود لآرا. تعسروناه كردا وازر ے ان ملے بقیں کد کوس نب ول بريد رخيراً ولدار ذكر دلبرغذات اوكشته إممد ولبررائ اوكشنه الموحة برخوض بجب دولداما ووخرة جشم ل زفيز كار دل دمیان بررشنے خدا کردہ او میں او میں معاکر دہ امروہ وخویشتی فیٹ کردہ احشق پوشید د کار چاکردہ ذخودى بإشفخود فسآدمجوا كيل مُرِز د د بعدُبُوا زجا كترج فرسو د دلستال كد (دل يوازدمت فسّع ال أمد ق دلبر بروشه او او او برحمت مجعث او باربد او يقيف كوشد د كفياد سب دردل او برست كلزائ برطهوس صبيح مبعب دادا وانداك كوجل الملب دامد إس عيس شويرش مجتت ياد كربشو كدم أزخوى كأما ايميستريح شود زنهاد | بوبخن بلسة وبع دلدار | حشق كمددنمائيداز ويداد | يوكدكم برخيز والمحقراد بت ارداند بيل مرام كشة او نيك نرده منهزار اين تعقيلان وبرون درم الخصوص آل خن كما مُداواه فئه اودمشهامت اير سعادت جوبو قسمت ما ارفقه رفته رم مترین است درگریانم استحم نیز احد مختاد (درمهامهٔ جمه ابراه كار باشت كوكرد بامن يار | برتراك دفتر است اذاخبا ما منجد ها داست برنج داجا) اداد كان جام داحوا يمكم ماد وي وراعب اثر ديدم الصد العبروال قرويدم لق جلوة يار كارديكر برامدازيك كار يرم ربت ومدوى مدا بخدا يك ديمش دخك إيمير قرآن مزر واش دائم انضطا إيمين أست اياكم من كانتهم الخدامست إلى كامجيد ادر بان خدائ وكا وم بالدومانوا والضطف مت ربابم المحدد أدم اوا فه فام من مرول رهم ومير ملا مسطف شدم بدين المده وعي برجم إدبيو ويقيف كرود عيسل والركاع كوشد بروالفراه والنقيان هيم برقودات والنقين في ميالساوات

ı.



جن مالات مي فود موسيدا مدهية الروسلم يوشت بوئي خي-كيكونى كديخ تسيدكم وتأ إصين كيشها وت ديول كامل مدوة دوم كي شها وست بري مي بنير اس الت كويرود تعبدة كالمام بمست أشان كي ومعزت المثمين كأ منس المغاني لرى السخرح

معی دیدت درمی بول بنی بیمن *وگ یکتے چی ک*ر مرفاطها ای کھر تر رے بوروروا ما مسن سے راحکتم یں کہنا ہوں کیا جو مالا علية كالمراكلي وشهير فيملحه المقهمين اشهوي سف بنس يحكى أيست وكبو بحول مدعليا فالدسلم كي زان معذب يرح طرح عيسيط الدولارة لدملي والناري يتي يسيطوه خور دوی مالات مر کواداو کا جن محرص استطاع و ملم مرد بعض اس ک وان ہی بہت را کہ ہوگی اس سے خور تیری منتصرة والسلام يحكماب ٥٠ كرو كيت مير برأن بد مين است وركوبالم

وسوكرا كصيبتي محندنى ما درى قبر كوى كروك مركدما بول. يرشها وبسته ب ایک شهید و در برا ب و قوا راها کردشن کے سامنے ماآ لينة أب كوم و الله الأواد بي المراب المراب المرابع الم كالكاس دنياكى بيووى كافيال ديو فردوائ تلب كالسل

xx32.45

بزارد فوموست قول كرك دوووي كرف والاروك يروكوراها س كمعقا إيراع والأبيت بري بمآب ويحوامك وريوا مرًا رحى وكورى قران بورا بويا بين كميركؤوه المائي بش مراكزه كويندسيركا. بكاس كاغرادر فكرة برامدد فد مريد معيى را

قربانی *اورشها*وت تى . جىنمان كوكوات كى بنيالىدىد الكي هديل كارك جى نارربنا ما يميئے بتاك ك كال الوامك شهادت كالا موا محامت محدرا درتما مهال كاغم م كميليز كاشها وت كاموة

ت وامر نهادت بيت مركز مواد

كريكام بالكبس وتحدوم ل كرم مل مذروة الدمل كدون كبس بوعن نهار والمحتم كوفارج اليوى عالات أي جوي محارث بغنزخواه وراجت

كام كؤمي اب بارى بامك كاركون وعي الرمات في اد اورتبادر بنا جاسية. كم أكر فدانها لأح دين كى فدست لؤ بنیرکس مبالی کی در کے کامرکوا یرے وکرا علے و وولدا كردين كا مذمت كريد وق ق مراع إلى يعربر اس کی موت مریحی ی بشها دت لواد کی موت کوی اس کیتے إس وببت برى شهادت ده بي جمعواز كليف المفاكرميراي کن کرد سخاہے کہ اصلے شواسے بڑکو

دنها اصريح شددكو تماكمتها وتنعيب برتى مح خداخال دمول كريمسط لدطره كالروكم كمستنون ؤاماء واحلك باخع خنسان الأيكونوا مؤمنان كراؤ برگزی ا*من فكا ورخ حج* مورت إمكر وناكو رايان ساق اس اكردنيا ميركوق

لذراب تورجوس فاصرافيه الدوالم برو كيوكو أمياؤ لكال ى منها دست مال موتى تنى أشبادت كايبى تبرم ؟ بس كور فظر ركد كر صرت مع موعود معرفيف لوة والسلام

مدحمين است در كريا أ

ذا بدير ومن كراوي بكن م كتابي اللواد ال معين مع كروس ك وال كروار مرى المواقاك فران کے دومی وال دنا کے فکردں می مومالے وا وقت مي كوا بولي . ميك برطون قاري اورظلمت بسل بوني عادراسهم كالمرمث واعدد والات دناكا وكا 2000 10 2 1 10 2 L 2 16 J polis له مي كير. اور جول كرور بي -ان كرون كوك والى موس كريارة في رن وودن مول وكممة

يست موطود على العدارة والسيام المام من كم باير من أوفي-صون اعرس السقه وكان كوده كارمد وكرار كال ك بهاج الدوم كو عنها ويك كره زيك ي محافظ والله وا ا بن بعض وقت اس مذاب بني ما يُن كم به بعض الم معن الم وقت من على وادارا ومعدة المحل وقت المستقبلة في من المرافظة المعلم الموادية ال

(4)

ت او کروننی عینه وطن يقيق كوكو ووسى انسان يتصركم ري متي . وه ان ۲ دل تقارا وروه جانتو مدم ہے۔ای نے وہ بری سے ری ماود برن بین سیمنے رک می بانے ہی ذرکیر له خداتمالی کی و ت بهارا کھرمنیں کلتا ، خداندالی سے شرق میں میں میں اس میں ای حال پال ا تی میں۔ یہ وجاتی میں کے اعث ال ى قرانىل كەكىسى ئىكايت بىلاربونى امي كي بنس كيا . كه ا دركما ماست كوك . فد قال کا ی حل بارے دمے ه . که بخ بمرین ایمی کاب سیت کامعهوا إلن ورامولكما بع كراينا سد كيدف ان کے دل يقين وراكأل

الدوه واست من المبرز إلى كم زني والمار المال من ومن والاراب الباور المضامة مدانان برداس وحست برقوان وده ف ورنوا ل حين ديري وان كامطاليمبيك الأوصى الشرائ فودك رمئي وكون كم المناتوك المالي اورده وتدبو سكته اسياطيع البهج كئ ليسے وكسي

نے کوائنی ڈیانی کریم بئی جاحت کا د وم*را حد ک* وكالماري بريان كارادال وبالواك في دينا ياجده فاص درناج كمي لا ما كاست بعين. مالا كوجام تك. عدميدى صوايداء ما محست را درجنده ای طان سے ا دارا کیا ہے المام كے الخت بنس، ووز رالوا مربنس كوك هم منظ بنیں سکتے ایس مالت میں وہ اوگ ج جي . نورکن. و مبيت کامغوم کبالمجه م وكادكون كا زمن كريك منيق مني منوم

المالادك ومرارك ومرسى ارياشكان

حواله تمبر 14

ا کا کلام ہے اِس کے بدھنے ہیں کہ اے بو فلقت کے لئے مسیح

۱۲.

C

K

,

ری اس بہلک بیاری کیلئے شفاعت کر۔ تم یقینا عجمو کہ آج تمہادے گئے گہر اس یع کے اور کوئی شفیع نہیں باسستانا واسخصرت صلّی الدّطیہ وَملم اور شفیع آنحضرت المدّعلیہ وسلم سے عُوا نہیں کبلکہ اس تقاعت دینیقت آنحفر جیلی الدّعلیہ و کم میں ایک کا ماعت م - اسے میسائی مشریع: اب درنیا المسیع مت کہو! وردیمو کہ آج تم میں ایک کا ترکیم سے سے بڑھکر ہے ۔ اور لے قوم شیو ارسرا صوار مت کر وکر حسین افہار المجی ہے نکر میں ہے ہے کہنا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اس میں سے بڑھ کر ہے۔ اور اگر مُوا ہی ا

ر کھتا ہوں تو تم تمداسے مقابلہ مت کرو۔ ایسا مذہور تم اُس سے لڑنے والے مطہرو۔ اب میری طرف دوڑ د کہ وقت سے بوشخص اموقت میری طرف دُوڑ تا ہو ہُیں اسکو اس سے تشبیہ دیتا ہوں کہ جو عین طوفان کے وقت جہاز پر بیٹیر گیا۔ لیکن ہوض مجھے نہیں مانسا میں دیکھ رہا ہوں کہ وُہ طوفان میں اسپنے تنگی ڈال رہا ہوا اور کوئی بیجنے کا سامان اُسکے پاس نہیں سے شفیع میں ہوں جو اُس بزدگ شفیع کا سایہ ہول اور اُس کا طرق جس کو اِس ذمار نہ کے اندھوں نے قبول مذکرا اور اُس کی سب ہی تحقیر کی ایسی محتاب

لاُ علیہ اُسلی اللہ علیہ دیکھ ۔ اِس کے خدائے اِسوقت اِس کماہ کا ایک ہی لفظ کے ساتھ اور یوں سے بدلہ لے لیاکیو نکر عیسانی مشتر یوں نے عیسی مِن مریم کو خدا ہمایا اور ہماد ہے نہ وہ اُن حقیقہ شفیعہ کیلا این رسید سے زیازے میں ان سے سے مدے نوے کے را دیلے

سّد ومولیٰ حقیقی شفیع کو گالیاں دیں اور بد زبانی کی کتا بوں سے زمین کو نجس ردیا ہو ہے۔ اُس مسیح کے مقابل برجبرگا نام خدا د کھا گیا۔ خُدانے اِس اُمّسِت میں سے مسیح موعود بھیج

جواس بہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کرہے اور اُس نے اِس دوسرے

مسیح کا نام غلام احد رکھا۔ تا یہ اشارہ ہوکہ عیسانیوں کاسیح کیسا نمواہی و اس کے اس کا معلقہ کا معلقہ کے اس کا معلقہ کا معلقہ کے اس کا معلقہ کے اس کا معلقہ کے اس کے ا

11/2

موصلي انشرعكير ولم ميس إس ط وتكرمومليا فتدعكيه ولمركي نبوت محكة تكسبي محدود دبي يغ روكم بي نبي يسبه مذا وركو في يعني جبكينس بروزي طور يرانحصر بهيس كرت نويس مح لوكه مهدى موعود خلق ا دينكن من بمراكل محضة مطا فتدعكيبه ولم بوكوا وواس كاسم أنجنا بي المم سعمطابق بوكوا يعني اسكانام عمدُاودا حدُّ بوگااوراسكامِليت بيت بوگا* اوليغن مدينون مي وکرنجوش م بیمین اشاره اس بات کیطرت بکروه رُوحانیت کے مُصطِ سینبی **می می کالابروگا** اوداسى كى دوح كارُوپ بوگا. إسبرمِدايت فوى قريبنديدسه كرجن العاظ ك

B A C K

· نُمَایا تیرے نصٰیوں کو کروں یاد بشارت تُونے دی اور بھریہ اولاً کا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد برمیں گے جیسے باغوں میں ہوئے تا خرمجہ کو یہ تو سنے باربا دی فسنعكان الدى أخذى الآعادى مری اولاد سب تیری عطاہے مراک تیری بشارت سے مواہ یہ پانچوں ہو کونسل سنیدہ ہے سی ہیں بیخ تن جن پر بناہے یہ تیرا تفنل سے اسے میرے ادی مَسْبِعَانَ الَّذِي ٱخْزَى الْأَعَادِي دِیے تَوَنّے مِنْ یہ مہرومہاب ^سیسبہ*یں میرے پیار تیرے اس*ا دِکھایا تُونے وہ اُسے رَبِ ارباب ﴿ كُرَكُمْ أَیْبًا دِکْھَا سُکْتًا كُونَيَ خُوابُ یہ تیرا نصل ہے آے میرسے ہا دی فَسُبْعَانَ الَّذِي كَاخْزَى الْإَعَادِي میں کیونکر کئن سکوُں تیرے یہ انعام 💎 کہاں مکن تسرے نصلوں کا ارتعام براک مست تُونے بھر دیا جام ہمراک وسنمن کیا مردود و ناکا ا یہ تیرا نفنل ہے اُسے میرے ادی فسنعكأن الذى أخزى الاعكادى بشارت دی که اِک بیٹاہے تبرا ہو ہوگا ایک دِ ن محبوب میرا کروں گا دُور اُس مدسے انھیل بھیاؤں گا کہ اِک عالم کو پھیرا بشارت کیا ہے اِک دل کی غذا دی

توده وینال طون سے قور آ بے اور خدا میں بود کر آ ہے اور بیت ہوتا ہے جبکہ کال تو گل ہو جیسے ہا سے نبی کوم ستی احد علیہ وقم کال نبشل تھے ویے ہی کا س سوکل جی تھا در یہی وجہ ہے کہ اتنے وجا ہت واسدا در قوم و تبال واسے سروادول کی ذرا بھی پر وا نہیں کی اور ان کی خما افت سے کچہ بمی شاثر دہ ہوتے آئی میں آئی فقالفت کی یعین خدا تعالیٰ کی وات پر بتنا ۔ اس ہے اس قد عظیم انشان وجھ کو آپ نے اُنھا ایا اور سادی دنیا کی خما افت کی اور ان کی کچر بحری می می میر بر انمور ہے تو گل کا جس کی نظیر و نبا میں نہیں بھی و اس سے کہ اس میں خدا کو لیند کر کے و بنا کو ممالف بنا ہی باتا ہے ۔ گر میر مالت بیدا نہیں ہوتی ہوجا آ ہے تو وہ عزیز ول کو خطا کی د تروکہ اس کے بعد و و میرا وروازہ صرور کھلنے والا ہے ، جب یہ امیدا دریقین ہوجا آ ہے تو وہ عزیز ول کو خطا کی راہ میں وشمن نبالیتا ہے ، اس سے کہ وہ جا نبا ہے کہ خدا اور ورست بنا و سے گا ۔ جا سیدا د کھو و تیا ہے کہ اس سے بہتر سانے کا ایسے میں تریت میں تریت میں تریت میں تریت میں تریت میں تریت ہو تا ہے۔

۔ نعلامہ کلائی یہ ہے کہ خدا ہی کی رمنا کو متقدم کرنا تو ہمتی ہے اور میر تیس اور تو کل قوام ہیں۔ ہمبتی کارانہے توگل اور تو کل کی سنسر طبعت بیس بہی ہارا نہ ہب اس امریں ابتے۔

١٢ الرتم برانواسهٔ بدعرب

۰ اُمُّ المُوُّ مِنِیْنَ کانغ جَرِیح موفودگی پوی کی نبست استمال کیا جا آہے اس رِیعبل وگ اعرّاض کرتے ہیں ۔ معنرت اقدیں

أمّ المُونيين كي نفظ كالتعمال

علیانقلوٰۃ والسّلام نے سُن کرفرایا :

"، فرّامن کرنے واسد بہت ہی کم فرکرتے اوراس تم کے اعرّاض صاحت بتاستدیں کہ و وہمن کیہ اور صدک ،
بنار پر کے جاتے ہیں ؛ ورز بیوں یا ان کے اخلال کی بویاں اگرا تمہات المونیوں نہیں ہوتی ہیں توکیا ہوتی ہیں ؟
ندا تعالیٰ کی سُنست اور قانون فقررت کے اس تعالی سے بھی پشتر گلٹ ہے کہ بھی کمی کمی کہ یوی سے کہی سنے
شادی نہیں کی بم ہکتے ہیں کدان لوگوں سے جاعر اص کرتے ہیں کہ اُم المکونیونیوں کیول سکتے ہو ؟ ورجی نا
جاہتے کہ تم بنا ورجی ہے وجود تمہادے ذہاں ہیں ہے اورجی تم بھتے ہوکہ وہ اکر کاح بھی کرے گا کیا اس کی ہوی کو ایس کے بوی

التحسكم مبده برء سلم اناس يرج ١٠ الكؤبرسان لا

B A C K

حواله نمبر18

اورحبم پنجرہ کی طرح ہوگیا۔ بہاں (قادیان) لے اسٹے بھنرت صاحبً ہے۔ آخر ... حضور انے بھائی ما مُدعلی صاب كوفرما باكرأب تم ايين بعالى كووائيس العماكة اس كابجنا محال ب مهلني كاول كوجل برا -الجي غالبًا رحاده ‹‹ بركه-، على صحنياب مبوحا ننزيًا" حصنور شف اسي وقت ما مدعى كوملاكر فرما باكتص أ دمي كو أسية بمسجا ہے۔ واپس بُلالو۔ آدمی والیس آگیا۔ اور دُوسرے دن بخار (دحسطردوا بات صحابہ مبلداد مشلا) شيخ زين العابدين صاحب ننے بيان كياكه :-« مرعلی که براته له ماگ حضورُ نے جیبنہ ڈیرا عصیب علاج کیا مروز به يُ كُلِّهُ. مُرْحصنورٌ كوالهام بُواكه: -ہر بخہ رہے نہیں سکے گا" يرها يا- اور بهلس دفن كيا" (رجسطر وابات صحابه طلداا مالاند الاراد) ملك غلام حسين صاحب مهاجرخا دم الميسم محلّد دارالرحمت قاديآن كابيان ہے كرحصات صاحب شام كى نماز بڑھ كرمسجد ميں ليبط جايا كرتنه تقيرا وربيخ حصوركو دبا باكرته تقير بميرا بخير محمر حسبن مجي دبا ر با تفا حصرت بلقدم كي آنهي بند تفس ايك اورلوكا جلال جرابيل كانتفا إومين تنعاه ووكبي دبارم تصاحصرت ام المومنين دمني الترتعالي عنها

له قادیکن کے قریب ایک گاؤں - (مزب) سله یعنی راوی شیخ ذین العابدین صاحب بھائی جوسخت بیار تھا۔ جسے چلاماء سے دست ارسے تھے - (مرتب)

سله يعنى فاديان مي - (مرتب)

املا

MA



«محرسين دريطي كمشنه سنه كار» اور جلال اس كم كهور سع كوجارة والاكريكا بحضرت أمّ المومنين فسف جب بەللفاظ ئى<u>سىن</u>ے - تو فوراً ائىلەكراندرگىئى<u>ر</u>ا درمېرى بىي^ى ي كو حب ا ساركياد دى ي (رجي روايات معابه مبلداا مط⁹) منتى ظفرا حرصاحب كبور تفلوى لن بيان كياكة معنرت سيح مؤود

على لتسلام نے فرمایا: " دات ئيں نے دؤيا ديکھاكہ ميرسے خواكو كوئی گالیاں دیں اسے۔ مجھے اس کا بڑا صدمہ ہوا جب آٹ نے رأہ ما کا ذکر فرمایا نواس سے ایکے روز چوہ رہی صاحب کالراکا فوت ہوگیا۔ اس کی والدمين بهت جزع فرع كي اوراس حالت بين اس كم مندسح (برنكمه بكلا- ارب ظالم أون مجه مرخله كما يصنور كوجب اس كي الملاع موني توسخت باداص موسئة اورامسه كفرسين كل مباسف كأحكمه فرماما يس ردصير دوايات محاره ملدموا طلام روايت منتى ظفراحد صاحب كموار تملوي مولوى صدرالدين صاحب إن مبلغ اترآن في خاكسار مرس تذكره كو

اینی دوایات کی کایی میں سے ایک بدر وایت مسنائی . که : -

حصرت سيح موع وعليالصلوة والسلام كايك خادمضنل الدين حما المعروف في الفالهني ايك روايت مُسنائي -كر ايك دفعه آلفات

له پنانچه آخری عمر چر به جبکه وه افریقه میس تنما - نیرو نی کا دُینی کمنشنه سب میاره ه کی دخصت میگی وْائْس كا عادمنى فائمُ مقام محترسين كومقردكياكي " (رَجسود وا يات صحار جلداا مصفي) لله يعنى چهدى دستم عى خال صاحب مرحم السب بكر رياو سه . (مزنب) سله منشّ حیالرحمان صاحب کی روایت ہو العسکم مبلد .مو بمبر .م، بریب بروم برحاسا الماء مل پرست نے ہوئی ہے۔ اس میں اس واقعہ ہے ادبی کا تو ذکرسے۔ مگر ابتدائی مقتد لینی رویا کا ذکر نہیں۔ (مرنب)

(۱۱)ستاره تيمره مسك

(۱۱) اشتهار ۱۱ر دم بر ۱۸۹۳ نه داشتهار ۲ برفرودی شود و وغیرو

پرشنم تعفرار کون الرجم و سال ام الدین ما حب سیکموانی نے بدید تو بیج سے بیال کیا۔
کرب عفرت میرے موقع علیا سالم منے تین موتر واصاب کی فہرت تیاد کی قومی فیال بدا ہوا۔ کہ
سیمے کر صفور ہمارا نام ہمی اس فہرست میں دوج کیا جائے۔ یدد کیمکر ہم کوسمی فیال بدا ہوا۔ کہ
حفور ملایا سالم سے دریا فت کریں۔ کرآیا ہمارا نام درج ہوگیا ہے یا کہ نہیں۔ تب ہم تینول بادات میں منتی حد العربی ما مربوث ۔ اور دریا فت کیا اس پر صفور نے فوالے
منتی حد العربی ما مربیط ہی درج کئے ہوئے ہیں۔ مگر ہما سے ناموں کے آجے میں الل بیت انکا اس ناموں کے آجے میں الل بیت انکا اس ناموں کے آجے میں الل بیت انکا ادامی زائد کے ھے۔

فاکساد و من کراہے کہ یہ فہرت حزت میں دور والیس ا من منطقت وہیں تیادی تنی اور اسلام من میں تیادی تنی اور اسے منجم کرا ہم اس کر اور اسے منجم کرا ہم اس دوری کیا تھا۔ اما ویٹ ہے پر گاہ کہ کا مخترت ملم نے میں ایک و فعر اسی طرح اپنے اصحاب کی ایک فہرت تیاد کہ وائی تنی نیز خاکساد و من کرا تاہے کہ میں سوئیرہ کا عقر املاء کے دوریت میں ذکر آ تاہے کہ دم میں کے مات اصحاب مرک تعداد کے مطابق میں درج ہونگھ درکی تعداد کے مطابق میں درج ہونگھ

رست من الرائم الرحم و ميان الموادين ما حب سيكواني في بديد توريم سيان كيا كرايك د فوسون اقدس في ميان فرمايا كر هاحون د مياست اس وفت مك نهين جائيكى كريا تويرگذاه كو كماجائ كي اوريا آ دميون كو كماجائ كي .

خاکسار ومن کرتاہے کرمنوی رنگ یں طاحون کے اندوہ دومرے مناب بی شال ہی جومذاک طرن سے اسٹے کسیج کی تائید کے لئے نازل ہوئے یا آئندہ ہو تھے۔

پرشم الله الرحم الرحيم اسبيان اهام الدين صاحب مكدانى ف بنديد تو رهيست بيان كيا كه ايك د فد حزت مسيح مود و ليالت لام ف فرايا - بساا وقات اگر كوئى شخص اس كوفنت كه آگے بح و لے - توره بكر اجا كا ہے ليكن اگر خدا تعليا كے ساسنے بى لام توجود جا تاہے -

.

791





الله تعالی نے انسانیت کی ہدایت کے لیے جہاں سلسلہ نبوت قائم فرمایا اور اس کا اختیام حضرت محمد مصطفیٰ میں تقایم کی بر کر دیا۔ دہاں مختف او قات میں کتابیں بھی نازل فرمائیں۔ اس سلسلہ کتب کی آخری کڑی قرآن مجید اور فرقان حمید ہے جو اللہ تعالی کی طرف ہے اس کے بندوں کے لیے رحمت 'ہدایت اور شفاء ہے۔

جس کی حفاظت و صیانت کا وعدہ خود حضرت حق جل مجدہ نے کیا جس کی آیت کا ایات کے سامنے بوے بوے زبان آور' دم بخود رہ گئے اور اس کی ایک آیت کا مقابلہ کرنے کی تاب نہ لائے۔

یہ عظیم کتاب صدیوں سے اپنی عظمت کا لوہا منوا رہی ہے۔ مرزاکی سرپرست برطانوی سرکار نے اسے مٹانے کی عجیب احتقانہ تدابیر کیس لیکن منہ کی کھائی۔

"عربی مبین" میں نازل ہونے والی اس کتاب کے بالقائل قاویانی گوار نے وحی و الهام کا جس طرح وُحو تک رچایا اور اسے قرآن سے برتر و بالا قرار دیا اور جابجا فخریہ اس کا اظمار کیا' وہ الی ناروا جمارت ہے جس پر آسان ٹوٹ پڑے اور زمین پھٹ جائے تو عجب نہیں۔

قرآن کے بالقائل فرافاتی الهام کے لیے مرزا کی تحریرات ویکسیں اور

سوچیں کہ آیا میہ مخص صبح الدماغ تعایا اس کا ذہنی توازن خراب تعا؟

"قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا"

(1) "قرآن مجيد قاريان

" اناانزلناه قريبًا من القاديان"

اس كى تغيريه ب كه انا انزلناه قريبا من دمشق بطرف شرقى عند المنارة البيضاء كوتكه اس عابزكى سكونى جكه قاديان كم شرقى كناره يرب-" (تذكره مجوعد الهامات ص 76 طبع دوم- از مرزا غلام احمد قاديانى)

(2) قرآن مرزا قادیانی پر دوباره اترا

"ہم کتے ہیں کہ قرآن کماں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہو ہا تو کی کے آگر قرآن موجود ہو ہا تو کی کے آگر قرآن موجود ہو ہا تو کی کے آگے کی طرورت تھی۔ مشکل تو یمی ہے کہ قرآن دنیا ہے اس لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ (مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کرکے آپ ہر قرآن شریف آبارا جادے۔"

(کلتہ الفعل من 173 از صاجزادہ مرزا بثیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

(3) قرآن شریف مردای باتیں

" قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔" (تذکرہ مجموعہ الهامات می 635 - طبع دوم از مرزا غلام احمہ قادیانی)

(4) مرزا کے المامات ' قرآن کی طرح کے PROOF

ایان لا با بون جیسا که قرآن شریف پر اور خدا کی در مین ان الهامت پر ای طرح ایمان لا با بون جیسا که قرآن شریف پر اور خدا کی دو سری کتابون پر- اور جس طرح مین قرآن شریف کو بیتی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانبا بون ای طرح این کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہو تا ہے۔ خدا کا کلام لیتین کر تا ہوں۔ "

(مقيته الوحي ص 220 - مندرجه روحاني خزائن جلد 22 ص 220 از مرزا قادياني)

"آنچ من بشنوم ز وحی خدا

بندا پاک وانمش زطاء

بچوں قرآن منزاش وانم

از خطابا بمینست ایمان

بخدا بست این کلام مجید

از دبان خدائ پاک وحید

وان یقین جکیم پر تورات

وان یقین بائے سید ساوات

م نیم زال ہمہ پروئے یقین

بر کہ گوید وروغ بست لعین"

ترجمہ = "جو کچھ میں اللہ کی وحی سے سنتا ہوں۔ خدا کی قتم اسے ہر قتم

کی خطا سے پاک سجمتا ہوں۔ قرآن کی طرح میری وقی خطاؤں سے پاک ہے۔ یہ میرا ایمان ہے۔ خدا کی قشم یہ کلام مجید ہے ، جو خدائے پاک مکا کے منہ سے لکلا ہے جو لیقین عینی کو اپنی وحی پر ' مولی کو قوریت پر اور حضور کو قرآن مجید پر تما' میں از روئے لیقین ان سب سے کم نہیں ہوں' جو جموث کے وہ لینتی ہے۔ "

(نزول المسيح م 99- مندرجه روحاني فزائن جلد 18 م 477 از مرزا قادياني)

(6) اطادیث رسول کی توبین (6)

" آئدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری دمی کے معارض نہیں۔ اور وہ سری حدیشوں کو ہم روی کی طرح پھینک ویتے ہیں۔"

(اعجاز احمدي ص 30 - مندرجه روحاني خزائن جلد 19 ص 140 از مرزا تادياني)

کیلکتے ہیں کہ ہم ایک قری جا عت ہیں جواب دینے پر قادہ ہیں۔ عنظریب یہ سادی جا عت بھا کہ اور بٹیے چھرلیں گے۔ اور بٹیے چھرلیں گے۔ اور جٹیے کھی لیس کے۔ اور جٹیے کھی لیس کے۔ اور جٹی کشال دکھتے ہیں۔ و کہتے ہیں کہ ہدایک معمولی اور قدیمی سحر ہے۔ حالا نکہ آل کے دل ان منالوں پر یعین کر گئے ہیں۔ اور دلول میں انہوں سے سمجھ لبلسپ کہ اب اور دلول میں انہوں سے سمجھ لبلسپ کہ اب گریز کی جگر نہیں اور بیٹے مداکی و مست دل ہوتا۔ قد بھر نہیں اور بیٹے میں انہوں سے الگ ہوجاتے۔ اگر ج قرآنی معرات ایسے در کیکھتے۔ جن سے یہ اور جنس میں انجائے۔

به آیات ان بعض اوگول کے حق میں بطور الہام القاء ہو کمیں جن کا ایسا ہی خیال اور حال تھا۔ اور شاید اسیسے ہی اور لوگ بھی نکل آویں ۔ جو اس قسم کی ہاتیں کریں اور بدر جر بقین کامل پہنچ کر بھر منکر رہیں " (براہین احدید صدح ہارم صفی ۱۹۹۰م ۱۹۹۰م) محد بعد اس کے فراما۔

بِيَّ الْمُنْزَلْنَاهُ غَرِيْبًا مِّنَ الْفَادِيَانِ وَبِالْحَقِّ الْزُلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مَشَّدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ - وَتَكَيَّانَ

آمُرُ اللَّهِ مَا فَعُوْلًا -

مسر المعر المعلق مسلسور معادت وحقائن المهام بُراد معادت وحقائن المعام بُراد معادت وحقائن كو فادبين كو في المرام المرام أيّادا معدد ورضرورت حقد كم سائع أيّادًا معدد ورضرورت حقد كم سائع أيّادًا

ملہ د ترجہ از مرتب، برطن ، سخت کار مد کلٹ کہس الہام پرنظر خود کرنے سے ظاہر ہوتا سے کہ فاتسیان میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس عابود کا ظاہر ہوتا الہامی فرشتول میں بطور چننگوئی کے پہلے سے لکھا گیا تھا۔ ۔۔۔ اب ایک نے الہم سے یہ بات بہا بیٹوت بہنچ گئی کہ قاویان کو خدا تھا سے کم نزدیک ومشق سے مشاہمت سے اتو اس پہلے الہام کے مصنے مجمی اس سے کھل گئے ۔۔۔۔۔ اس کی تعسیر بیسسے کہ اما انولسناہ قب بیسٹا حن دحشق بطرون منٹوق عند المنازة البیضاء ۔

کیونکرای عامور کی سکونتی جگر تادیان کے شرق کنارہ پرسے" دازال او ہم مخرس او د ماشیر) ملک ادال او ہام میں بو فترہ یوں ہے۔ دےان وعد الله مفعولًا۔

(اراله او إم صغیرسه)

والتلماء

B A C K

B A C K

قرار ديديا- صاحب شريعت بي جن كاقرآن مين ذكرهم وه ودويي بين معرت موسى أور بي كم ا بھے سوا منتے بی میں دومب فیر شرحی ہیں۔ والو یاک معترض کے اصل کو بیکسوا ئے در بیوں ک الشرنال ك باتى تام نيول كوچود ، يراكسيد فوذ بالشري ذك . خدا توكت بيكرك يول بونا باسي كك نفرق بين احدامن سسله يكن بم كورسايا جاء ي نسیں مرت دو نمیوں کو انٹا عزوری سے با تیوں کو نہ اسنے ستے کوئی جے واقع نہیں ہوتا۔ اے كاش بارسے خالعت اعتراض كرسنے سے بہلے وّاك شريعت بر توخود كربيلتة - وّاك سكھنے عدغيراً ويل طلب الغاكا مي كررا بيكرما نرسل المرسلين اكا مبتشرين ومنذدين يبنى رسلین کے ہسچے سے ہا دامطلب حرف یہ ہو کلہے کہ وہ ملت والوں کو بشارتیں ویں اور اُر والول كوهذاب اكمى سعددائي بسجب احورين سكمبوث كسف كى وى عرض يى اخدارد تبشر موتی ہے او شرعی ا ورغیر شرعی کا سوال ہی بیجاہے۔ اور بھر ہم کھتے ہیں کہ گل نبی کر بھے بعد کسی اور کم انو كى خرورت نىيس توكيو ب خود نى كريم كسية كريع موعود بها يالن لاسف كوعزورى قوارديا اوراس كالمكاركية والول كويبودى ورارى تفرايا -اكرمين موحوري ايال لاسفكومرورى قرارونا غلطى بوويفلى سے پہلے خودنبی کریم سے مرزد مولی نوذ بالدمن ولک - اور پیریفلطی احد تعالی سے سرزو ہوئیجرسفایک یصفی کی معاص ماہم ہان الا اعزوری نہیں دنیا کو صابوں سے معروا۔ مص تبمب رتبب آ ، ہے کہ بی کریم تو ہ فرا ویں کہ ایک وقت میری اسّت پرایا آیٹکا کران کے درسیان^ہ وَانَ الله ما يُكا وروك وَأَن كو إلى عيس على وه التحطق سے في نيس اوريكا يك يك يك جاناہے کر قرآن کے ہوئے ہوئے کسی خص کا انا عزدری کھے ہوگیا۔ م کستے ہی کر قرآن کمال موجود اگر قاق موجود ہوتا قركسى كے كسف كى كيا حودرت على خىك قرى سے كو قرآن و نياسے اللہ كيا ہے اسی بیشهٔ قوم درت چش آئی که هورمول افتدکی بعدی طور پر ده باره دنیا پس مبعوث کرسے آپ بدر قان خریف آدا جاوسے - معترض کو چاہیے کہ سٹنت ہورین کی او ا ہومن برخد کرسے کیونک عدتموكا قلت تدرّر كى دجسي بيدا جُواسيم مندوستان ي جدكد اكر وك و ندمب مي اسيخ

ئە حاشیە ہجگەدسی ادرا نیچەںد کے انبیاڈ کا ذکرہے۔ حنصی

ائةً دَلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ آمْرًا مَّقَيْضِيًّا كيلغه ابكسيغشان بورابك نموينه رحمت بنا كمنك اورمه انتداست مقدم الَّذِي فِيهِ مِّنْ مَرُونَ أَشْرَاهُ عَلَيْكَ جُعِلْتَ مُمَّارَكُا -جس من تمث كرت مقد تيرت برسلام الله توم دك كيالي -نقا ٱلْتَ مُبَارَكَ فِ الدُّنْيَا وَ الْإِخِرَةِ - آَمْرَافُ النَّاسِ وَبَرَكَاتُكُ تيرك ذربع ومريفون يريكت اذل حكاه طرف توحد کا آش تشان کائد عاییہ ہے کہ فرآن منربيت خداكى كتاب اورمبرت مندكى باتبس مِن - يَرَاعِيسلى إِنْ مُتَوَقِينكَ وَرَافِعُكَ إِلَى وَ سرعيلي نيسيقه دفات دون أله - اور يتجدين طون المشاوك كا اور

له برضاکا قرل کم تیرے ذریعہ سے مرینوں پر برکت نافل ہوگی۔ رُومانی اور جسانی وونو تسم کے مرینوں پر جست کر اور ا پر شتی ہے۔ رُومانی طور پر اس کے کہ میں دیجھتا ہوں کہ میرے اند پر ہزار الحاک بعیت کرنو اسفہ ایسے ہیں کہ بیطنات کر میں اور بحر بعیت کرسانہ کے جبدان کے عمل مالات در مت ہوگئے اور طرح طرح کے معاصل سے انہوں سے توبر کی اور نماز کی یا بعدی اختیار کی اور معانی معد ملا ایسے لوگ این جماح میں ہے کہ میں بر انہوں کہ برائ ہوں ۔ اور جسمانی احمام من کو مست میں سے بار یا مشا ہدہ کہا ہے کہ طرح وہ جذبات نفسانیہ سے بال ہوں ۔ اور جسمانی احمام من کو سیست میں سے بار یا مشا ہدہ کہا ہے کہ اکر خوا ور تو میں میں اور جسمانی احمام من کے اور انہوں کے میں انہوں کے اور انہوں کے میں انہوں کے میں انہوں کے میں انہوں کی انہوں کے میں انہوں کی انہوں کی انہوں کے میں انہوں کے میں انہوں کی انہوں کی انہوں کے میں انہوں کے میان کی انہوں کے میں انہوں کی انہوں کو میں کی انہوں کی کہ میں انہوں کے میں کے میں کو میں کو میں کی کر انہوں کی کھر انہوں کی کر انہوں کی کہ انہوں کی کہ کر انہوں کی کہ کر انہوں کی کر انہوں کی کہ کر انہوں کی کہ کر انہوں کی کو کہ کر انہوں کی کہ کر انہوں کے کہ کو میں کہ کو کہ کو کہ کر انہوں کی کہ کر انہوں کر انہوں کی کر انہوں کر انہو

وہ معبولمی سے قائم ہوگیاہے :

ייין

B A C K

كازان شت خكامح نماند أن علهُ بقيل كد كوش نبيد ل وجان يرتب خلاكرده وصلاو إس معاكرده المردة وخريشتن فسناكرده احتق وستيدوكار باكرده زخودي بإستنخد فسآدمجوا إسيل مُرز دربود بُرُد اذجا [تن يج فرسود دلسستان اَحد إول وازدستُ نسّع بأل اَ ينے شود زنهاد ابوبخن بلسته دار دادار احتق کوردنمایداد دیداد |نیزگرگر بویرداد گفتاه غذه كفي اودم مهدمت ايسعادت جوبو تسمت ما ارفته رفعة رم ت درگرمانم از محم نیز احد مختار ت ذاخها المنج واو است جرني داجاً إداداً في جام دامرا يتماً خدم النديئ خود اُستاد ای اوراعجب الرویدم میمشد که میردال قردیم غِيم يستنده مذوى خدا بكد ومش دخل البحر قرآق مز واش دانم النخطالي من كانتهم إنحدامست إلى المعميد ادد ال خدام والكوم

M 0 R E

مربعرفان دكمة مرترك ادادث مسطف شدم ببقين اشده وعين برجم إتساق

ل يقينه كرود عيسي را بركاع كوشد بوالقاء والنقين هيم برودات وال جين في ميداساوات

بربر وشلقين لبركركو يدموخ بسنامين ليك آئيزام ذوب خ بركه آل ياد برول من ديجت منشياطين مدود فترامين اخالس الدكام كل دادام في مبب شدو لمرواداله أ شاكل وى تيره موضتني كم نبودا مستد برهيي ميني (يكوايي حي بالتقيل خدامت ليمر كادم إدال يثين خدام أ آهم كل زمال كم باختران كرد كمرر يامن ميرة يران ورمشائ فاندجز تروير ما ملان بمنشسنه بمجوز عاش در شدة ودلت جاه [دل تهي ار محسّت أن شاه النداس دونه في حين شب ما أقوم دا ويدى محالتِ دا د بس موا زجبا ميان بكريد وردلم روح بال يترميد ورولي ن والتي شوا فكند خدم الشكست بريوم ت كيك بزاد در كمشاد اطل ومرد لمسيحة ميخسندا قابترم فيا دخو پيوند من يم كور الحركوراني الجزيم يصح زلبستالي أل برنازه كان معليه باد اجل دومت الكفيدينوا كرهباك بشمى حيسزد التح كردكون مورد من دائم فرترك الكوم جل مواي مست يادواوكم يخت وكروكوج النبرم إدوال ويكاندوس وكوم فادخ كروحش مدرت يار ادخ على باشفا بالخبار ورَكُ عَنْ بِمِت بِرَائِدُ المُجْرِينِ كُرِيباتِ المعجال واخرِرُ عالم مِيت الكرف ومورًا فالمالم مِيرة أهرم جيل محر لمجيد مور المشور تركي د ورم دور النوا فكده م كرة ان كار المل كرد زخواب وربرا فافلان وزياراكده ام البجو اوبهاراكدهام الاردائد والرفطرار الوميمالارار وتستها آ حدم تا تكاد باز آيد | بجدولان وا قراد باز آير | دمست ميم برومد بروم | كرد وميش بمن لمبود اقم فد البام يمي باد صبا كزدم كعد وعب يوشيوا كزنده شدير نبى بكديم ابريس ونهان بريريم رشرا وفوهم نمان ومن مرموزت وكسال وكين المعاجنكها كمني يربياست المراج وروجها كن يميهات تورّع برون نهادي بالموش كل المدير فرزال يكتا لهزيف طق ونتكث نام يموم أتافق و ورمصورت قبّوم وبدوكن كدرون بإربت إممدره بإخالت الدارامت أهيمت وأجابشنوى اذما أبين كموما نبالمست يمرجرا ا نه كاد ولت بجل برصد البحل بيامت ولستان برمو أنان وخوروى مجداً دى أنار قربان آشنا كروى "كا نبيا في الفس يخود بيرول " نادرگردى يريح اوجهند ل | كاندخاكست شودبسيان خبار | -اندگرد دخياد تؤنونر کان خوشت چکو <u>محالے کے</u> ماز بانت تو وفوائے کیے کچوں دہندت بکو نے بانان ^ا چس ادا کیے ت^ا ازاں درگلھ

مِعرمو لوي ثناء المتُدهعاحب كبته بي كهاً يكومبيح موعود كي چشيُّلو في كاخيا (كمو**ن** ل

يرية ما أخروُه حد متول سے ہي اساگها بھرحد متوں کا ورعلا مات کيون فبول نہيں کي ما تعريم

ح بالوافية إي السيلكية بس وريافحف مما فت يحاور بم إسكيجاب

ل نهيس جواب دومرول كيلئے تجويز كرتے إلى .

شاعة السُنّة ميں کيا فکھا ہوا وراب کيا کہتے ہيں ۔ صاحب من اقرار کے بعد کو ہوا تھا رہيں۔ سُن سکتا۔ آپ تو اقراد کر چکے ہيں که اہل شعنا ورم کا لمات کا مقام بلند ہو اُن کيلئے صور مُنّیٰ ہے کہ خوا و مخوا و محدّ شن کی تنظیمہ کی اطاعت کوس ملکو مِنْ ثنین نے تومُرد و س محدوایت کی ہے

ادرا بل کشف زنده می وقیوم سے منتقے میں یس آگے اس تنص کا

قسم کھاکو بیان کرتے ہیں کہ میرسے اِس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اوروہ وجی۔ جومیرسے پر ناز ل ہوئی۔ ہاں تا تمیدی طور پریم وُہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن تنزیعن کے مطابق ہیں اور میری وجی کے محارض نہیں۔ اور دُوسری حدیثوں کو ہم د دی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ اگر حدیثوں کا و نیا میں وجود بھی نہ ہو تا تب بھی میرسے اِس دعو سعادی حرج نہ بنجیا فقا۔ ہاں خدانے میری دحی میں جا بجا فرآن کریم کو بیش کیا ہے۔ بینانچہ تم برامین احدید میں دیکھو کے کہ اِس دعوسے کے متعلق کو ٹی حدیث بیان نہیں کا گئے۔ جا بجا

فعا تعالى في ميري وحي من قرال وكيش كياسي -

کیں اب خیال کرنا ہوں کہ جمہور اوئ نناء اللہ صاسبے مباسر تروی قرفی آرید دہی کے طور پر احتراص بیٹی کئے تقد سب کا کانی جاب ہوچکا ہے۔ ہاں یاد آیا ایک بیجی خیال انہوں نے چٹی کیا تصافر کے تقد سر کا کانی جاب ہوچکا ہے۔ ہاں کے ظہور کی علامت ہے جو دار تعلقی ادر کتاب اکمال الدین میں موجود ہے۔ اس میں تمر کا حسوت تیرہ آگائے کو مجالے کسی دار تعلق کی ایک کے مجالے کسی الیسی تالیخ میں ہودیوں کی انتد الیسی تالیخ میں ہودیوں کی انتد کے تعلق این گئے ہیں۔ اس میں والیس کی دائے کہ در کار کسی کے دور کر کر کے میں اس کی دائے کہ در کر کر کر کے این کانتد کے موافق تعین را تیسی مقرر کر در کی





امت مسلمہ اس حقیقت کو بدل و جان تسلیم کرتی ہے کہ حربین شریفین (کمه کرمہ اور مدینہ طیبہ) زاوها الله شرفا و تعظیما۔ کائنات ارضی کے سب سے محترم' مبارک اور مقدس قطعات ہیں۔

رب العزت کی تجلیات کا مرکز ارض حرم ہے تو اس کی رحموں کے نزول کی جگہ ارض مدینہ ' جمال کا کتات کا سب سے عظیم انسان محو استراحت ہے۔

حج بیت اللہ' اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک ہے جو عشق و جنون کا سفر ہے اور جس میں حضرت حق کے بندے اپنی نیازمندی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔

محمد عربی علیہ العلواۃ والسلام کے سچے امتیوں کے لیے ارض مدینہ کی زیارت بھی گویا اس مبارک سفر کا ایک حصہ ہے۔

لیکن دیکھیں کہ مرزا جیئے شاطر افری اور دولت انگلشیہ کے ایجٹ نے کس طرح ان پاک شہوں کی توہیں کے۔ ایج شاطر اپنی جم کس طرح ان پاک شہوں کی توہیں کی۔ اپنی جم بھوی قادیان کا ان سے کس طرح ہو ڑ جو ڑا بلکہ اسے قرآن میں مندرج قرار دے کر اسے مکہ و مدینہ سے بھی بمتر و افضل قرار دیا اور قادیان بی کی زیارت کو جج سے تعبیر کر کے بیت اللہ اور مناسک

آسان را حق بود گر خون یار و بر زمین

(1) قرآن شریف میں تین شروں کا نام

"اس روز کشنی طور پر میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم میرذا فلام قادر میرے قریب بیٹے کر باآداز بلند قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور پڑھتے بڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا کہ اناانزلنہ قریبا من القادیان تو میں نے بن کر بہت تعجب کیا کہ کیا قادیان کا نام بھی قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے؟ تب انہوں نے کہا کہ یہ دیکھو' لکھا ہوا ہے۔ تب میں نے نظر ڈال کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائمیں صفحہ پر شاید قریب نصف کے موقع پر بی ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائمیں صفحہ پر شاید قریب نصف کے موقع پر بی الہامی عبارت کھی ہوئی موجود ہے۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہوں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہوں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہوں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان "

VIEW مجد اقصیٰ کی توبین مجد اقصیٰ کی توبین (2)

"مجد اقصیٰ سے مراد مسے موعود کی مجد ہے جو قادیان میں واقع ہے۔
جس کی نبست براہین احمد میں خدا کا کلام یہ ہے۔ مبارک و مبارک و کل امر
مبارک یجعل فیہ - اور یہ مبارک کا لفظ جو بھیغہ مفعول اور فاعل واقع ہوا،
قرآن شریف کی آیت بارکنا حولہ کے مطابق ہے۔ پس کھ شک نہیں جو قرآن
شریف میں قادیان کا ذکر ہے جیساکہ اللہ تعالی فرماتا ہے۔ سبحان الذی اسرلی
بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا الذی بارکنا حولہ"
(خطبہ المامیہ عاشیہ ص 21 - مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 می 21 از مرزا قلام احمد

(3) کارون کی نظیلت کارونان کی نظیلت

۔ "لوگ معمولی اور نغلی طور پر جج کرنے کو بھی جاتے ہیں گر اس جگہ (قادیان میں آنا - ناقل) نغلی جج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسانی ہے اور تھم رہانی۔"

(آئینه کمالات اسلام ص 352 - مندرجه روحانی خزائن جلد 5 ص 352 مصنفه مرزا غلام احمد قادیانی)

VIEW PROOF (4)

"زمین قادیان اب محترم ہے جوم علق سے ارض حرم ہے" (در تثین' ص 52' از مرزا غلام احمد قادیانی)

(5) کمه اور مدینه کی چھاتیوں کا دودھ کے PROOF

"حضرت مسيح موعود في اس كے متعلق بوا زور ديا ہے۔ اور فرمايا ہے۔
كه جو بار بار يمال نہيں آتے۔ مجھے ان كے ايمان كا خطرہ ہے۔ پس جو قاديان سے
تعلق نہيں رکھے گا۔ وہ كانا جائے گا۔ تم ڈرو۔ كه تم ميں سے نہ كوئى كانا جائے۔ پھر
يہ آزہ دودھ كب تك رہے گا۔ آخر ماؤں كا دودھ بھى سوكھ جايا كر آ ہے۔ كيا كمه
اور مدينہ كى چھاتيوں سے يہ دودھ سوكھ كياكہ نہيں۔"

(مقيقته الردياء ص 46 از مرزا بشيرالدين محمود ابن مرزا قادياني)

مالانکروہ بجائے خود اپنے تین محسند وسیحقہ نے کہؤنگر آئ کی ہائبل کے ظاہری الفاظ برنظر تھی۔
افسوش کہ ہما رہے مسلمان بھائی می ای گرداب بیر پراٹے ہوئے ہیں اور صفرت ہے کا نبیت کے نبیت میں موراد ل کی طوح آئ کے دلول ٹر ہی ہی خیب ل جا بواسے کہ ہم انہیں بیج مج آنمان کو آئے تے دکھیں کے کو صفرت نے زروز مگ کی پوٹناک بہنے ہوئے آئمان سے اور دائی بائیس فرد دیکھیں کے کو صفرت نے زروز مگ کی پوٹناک بہنے ہوئے آئمان سے آزر نے کے آخر ہیں اور دائی بائیس فرٹنے آئ کے مائی کو رکھار ہے اُن کو دیکھ رہے بازاری لوگ اور دیکھ رہے بی اور دائی بائیس فرٹنے ہوکہ دورسے اُن کو دیکھ رہے ہیں اور دیکھ دیکھ اور دیکھ رہے ہیں اور

فيه اختلافًا كثيرا - قل لواتيع الله إحواء كملفسدت السموات والاهل ة ومن فيهن ولبطلت حكمته وكان الله عزيزاحكيمًا - قل لوك ان الجي ملأؤا لحيمات ربى لنفد البحرقبل إن تنفد علمات ربى ولوجئنا بمثل ملاذار قلل ان كنتم تحيون الله فاتبعوني عجب بكما لله وكان الله غفيرا رحيماً في مواس كے بعد الهام كياكياكر ان على دفير سے كھركو بدل والا - بيرى عبادت كاه یں ان کے بچ کھے بی میسری پرستش کی جگریں اُن کے بیلے اور تھونشیاں رہی ہوئی ہی اور چو بول كى طرع يمرينى كى مدينول كوكترد الله يان وشوشيان دو چون بيايان جي ين كومندسان یں مکوریاں کھتے ہیں - مبادت مجادے مواداس اسام میں زبانہ حال کے اکثر مولود سکے دل ہیں جو دبیاے المرے ہوئے ہیں) اس بھر مجھے یادہ یا کرس روز دوا اسام خدکورہ بالاجس می قادیان میں مازل بونے کا وكريمة أقا الدووكشى طوردي في وكما كريرك بعال ما حبسرهم ميرزاعلام فادرمير قريب بيشكر بآ واز بلند قرآن مشريعه فرص دب جي اور فيصة برشته انون خيان نقرات كوبرها كر ا مَا امْوَلَتْهُ قَوْمِينًا مِن القَاحِيلَ وَمِي شَخْسَتَكُمِت تَجِب كِياكِكِيا قَاءِ إِن كَا مُامِج وَإَن تُربِن ين الحاب أواب ؟ تب النول في كما كريه و يحود كها بواب تبدير في نظر ذال كرم ريحه المسلم مرا ك فی کنیقت قرآن خربین کے دائی صغیریں شاید قریب نصف کے مقع یربی المبای عبارت تھی ہوئی ہوہو۔ ب تبين ف ابت دلين كماكر إن وافعى طوريرقاد بإن كا كام قرأن شريف مي ورج ب اوري في كما كمتن شهرول كانام اعزاز كم ساتح قرآق شرييس مديدج كيافيل كمدود مريزاور فأديان يكف تما

صرج

الاقسى الذى بادكنا حولة - اورجى كم ماده كا ذكر مديث ين بعى ب كرميح كا زول مناده كه باس بوسلم في بيان كى ب اس فرض درا من ماده كه بيان كى ب اس فرض به كرمين من مواد كا زول إلى ب كرمين مواد كا زول إلى ب كرمين مواد كا زول إلى

ر تران شربیت کی یہ آیت کہ سبعات الذی اسوی بصیدہ لیلا من المعجد الحرام الحالم الحالم الحالم الحالم الحالم الحالم الذی بالکتنا عولی معرفی معانی احدث انی دونوں پرشتل ہے اور بغیراس کے معراج اقتص رہا، پس جیسا کہ میرمکانی کے محافظ سے خوا تعاملے نے انحفزت ملی احتر طید وسلم کو مجدا لحوم

سے بیت المقدس تک پنچا دیا تھا۔ ایسا ہی میرزانی کے محافظ سے آ مجناب کو موکت اصلاً کے زارے مع و انتخاب کو موکت اصلاً کے زارے مع و انتخاب کو موکر کا دارے مع و انتخاب کے زارے مع و انتخاب کا زارہ مے بنچا دیا یک لیس اس بہلو کے روسے ہو اسلام کے انتہاد زار تک انتخاب انتخاب میں اللہ طید دستم کا میرکشفی ہے مسجد اتعلیٰ سے مرادسیج موجود کی معجد ہے ہو قادیان یس دائع ہے بیس کی نبیت براہن احدید می خداکا کلام یہ ہے ، صادلت و سادلت و کا اسر مسلالت یعدل اسر مسئلات و ایس برادک و انتخاب اسر مسئلات و ایس برادک کا اعظ جو بعید فران مرد فاص دائع موادک و ایس ادارے کا اسر مسئلات و ایس برادک کا انتخاب میں خدال دائے موادک و انتخاب کو انتخاب انتخاب کا کام یہ ہے ، حداد انتاز میں انتخاب کا کام یہ میں میں دائے مواد کران شراعین

برسیب میں میں میں میں ہے۔ اس کھی شک نہیں جو قرآن شرفیت میں قادیان کا ذکر کی آیت بادکنا عول کے مطابق ہے ۔ اس کھی شک نہیں جو قرآن شرفیت میں قادیان کا ذکر ہے جیساکہ انڈرتوالی فرا آ ہے ۔ سبحکون الذی اسونی بعبد والی لا من المستجد المعدام دلی المسید الاقتصا الذی بادکنا عول نے ۔ اس آیت کے ایک تو وی معنے میں جو محلام میں

ی احید و سے ایک برو الله مار در الله مار کا فی مورج کا بال مارج کا بال مار در الله مار کا کا بال مار در کا مار

فوک اسلای کا ذمانہ جو المصفرت ملی الله طلید دسلم که ذماند تھا اس کا اثر فالب بر منا کر حضرت مؤی کی طرح مومنوں کو کفاد کے عملہ سے نجات دی ۔ اس سے بعیت احد کا نام بھی بعیت آئن د کھا گیا ۔ یکن نمانہ رکات کا جرسیح موعود کا ذمانہ ہے اس کا بے الرے کہ برقعے کے آدام ذہبے میں بعدا ہوجائین

در ر حرف امن بکدییل رغدیسی حاصل میو - منه

ص

B A C K

ئە بى اسرائىل: ب

مندر جرنشان آسمانی استخاره کریں تو ئیں آب کیلئے دعا کو ونگا کیا خوب ہو کریر آخارہ میرے رو بود بود المری تیم زیادہ ہو۔ آپ برکھ بھی شکل نہیں لوگ معمولی او نفلی طور بہتے کرنے کو بھی جاتے ہیں مکر اس کی نفلی جے سے تو اب زیادہ سے اور خافل رہنے میں فقصال اور خطر کیونکر سلسلہ آسی نی چواور مکم رہائی۔

سِجَنِ عاب ابن سَجِ بِی کے اُٹاد آپ ظاہر کردیتی ہے۔ وہ دِل بِدایک نور کااٹر ڈالتی ہے اور مین اَمِسَی کی طرح اندر کھیں جاتی ہی کو د دِل اُس کو تبول کرلیتا ہی اور اُسکی نور اندیت اور میدیت بال بال پر طاری ہو مباتی ہو۔ میں آہے ہو کہ تا ہوں کہ اُگر آپ میرے دُو مِو اور میری ہابت اور تعلیم کے موافق اس کام میں شغول ہوں کو میں آھے لئے بہت کوشش کر د لگا کہو نکر میرانے ال آگی سبت بہت نیاستہ اور خدا تعمالی سے جہا ہتا ہوں کہ آپکو صائح مذکرے اور دشدا ورسعا دت میں ترق فید۔ اب میں نے کیا وقت بہت لے نیاضتم کرتا ہوں۔ وولت یام علی من اتبع المہدئی۔

له العج ١٠٠ ته اللَّهم: ١٠٥

رئی مردوں میں کیونکرراہ باوے مرے تب جمکاں مُردوں میں جات فَدا مَیسَٰی کوکیوں مُردوں سے لاو ۔ وُہ نود کیوں مُرختمیّت منا وے کہاں آیا کوئی تا وہ بھی آوے کوئی اِک نام می ہم کو تاوے تسثيمان الّذِى آخَزَ الْإَعَادِي ورُهُ أَيَا مُنظَرِ جِس كے ستے دِن رَبَّ محمد مُكُس كيا روستن مُوتى إت وکھائیں اُسال نے ساری آیات زمیں نے دقت کی دے دی شاوا پھراس کے بعد کون آئیگا ہمیات فکداسے کچے ڈرو چورومعادات فرانے اِک جہاں کو یہ ^فنا دی فَسُنْحَانَ الَّذِي يَاخُزَى الْأَعَادِي مُبَارِك وه بوأب ايمان لا ي صحابة سے مِلا حب مجه كوياما رُبی سے اُن کو ساتی نے بلا دی فَسُبْعَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

حواله نمبر4

K



مضة مزابشيرالدين محمور حرصا حضيفة ليسيح والمندى في دايتم. كم تقريف عدنواب برمعد أن دوسري تقرير بحرج آني سالا فلا فيرايس

ستتبه

علام شي د بود الرقيل المرتبير أسل المرابي

تمت فيجلد اسر

آپ لوگ شاید یکمیں کیم الان بلسدر جوآ یاکرتے میں جمال یہی آناکانی ہے مگر ا جالی باتیں بنانی عباق ہیں ٔ ا ور کام کرنے کی تاکید کی جا بی ہے ۔ ^ر کے **کور**ڑا۔ اس کے لئے جلسہ کے ایام کے علاوہ ہی موقعہ ہوتا وقتول بيرنمي آنا جامئے بيچو دوست اور دلول من آتے ہيں ۔ انھ یتے کہ بہاں نہیں اُ جائے نیج می کنگی برد اُست کرتے ہیں ت منروری ہے۔ حضرت میں موجود نے اس کے متعلق بڑا زورویا ہے۔ اور قربایا ہے۔ کہ جو اربار بہاں نہیں آئے۔ بھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے ۔یس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھ كا نا جائيكا متم ذُرور كه تم ميں سے مذكو بي كا نا جائے بھرية نازہ دو دمكب بمك ديريكا -آخر ما وُر كا دود بمی سوکھ *جایا گر*تا ہے۔کیا کہ اور مدیمنر کی جھاتیوں سے یہ دووھ سوکھ **گیا کہ بنی**س۔ _اسی طرح ایک وہ وقت بھی آئیگا۔ خدا تاری اولا دوں اوران کی اولادوں کی اولا دوں سے بھی برے - دے۔ جبکریہ دو دھ سوکھ جائیگا۔ لیکن یہ وقت آئیگا حرور اس لیے تمہیں جاہیے ۔ ک والفاؤ سال من صرف ایک د نوتمهارا آناکوئی زیاد همفید نبیر ہرسکتا نگرانسوس ہے، کہ اُنٹر لوگ اس طرف حیال ہنیں کرتے۔ بھر بیری اور فائدہ مخش تعلیم ہتا و ے سکسا ہے -جب کہ طالعب لم سے جم طرح و تعبیت بھی رکھتا ہو۔ وروس کی عادات كر حرف مبلسه كے موقعه برآئے والے دوستوں سے بیں اسبی و قفت بہیں ہوسكن ببريكَ . جونگھ چاروں مبلسوں برلے ہونگے . اور انہوں سے اپنے نام بمی بتلاثے م لگے برری و آمیت کے وی نہیں ماسکتی - ا در و آمیت اسی ارج : دسکتی ہے ۔ کہ مِن آئي- اليي مورت مِن علوم مريكيكا -كد فال كوكس طريق بنداور نلان كوكس علم كى ما جنت ويجر اللي كسرطايق اس كى تعليم كا انتقام کیا جائرگا. ہودوست پہال آتے رہتے ہیں ان کو کسی نہ کسی مرجمہ انسین بهت فائدہ مرتاب، کوئی یہ ذک کر ہمارے پاس طرت سے موعود کی کتابیں جو موجود ہم





حضرات علاء كرام اور اولياء عظام الله تعالى كى انسانى مخلوق كا نمايت بيش قيمت حصه ہے۔ ايسا حصه جے الله رب العزت نے خود ابنا دوست قرار ديا۔ انسي ايمان و تقوىٰ كا علمبردار بتلايا اور واضح فرمايا كه ونيا و آخرت ميں ہر قتم كى بشار تيں ان كے ليے بيں۔ اہل علم كے ليے قرآن و سنت ميں جا بجا تقريف آميز كلمات بيں اور كيوں نه ہوكه علم نور ہے۔ الله تعالى كى صفت ہے۔ اس سے كمى كو حصه لمنا برى بى سعادت ہے۔

علماء کی توہین و تذکیل کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدترین جرم قرار دیا اور ایسے لوگوں کے متعلق واضح کیا کہ ان لوگوں کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

لیکن صد ہزار حیف اس قادیانی مرود دپر کہ اس نے قریب العہداور قریب العصر نامور علاء و صلحاء کا نام لے لے کر انہیں مخلطات سنائیں اور برا بھلا کہا۔ بھلا ایسا آوی اس قابل ہے کہ اسے کوئی منہ لگائے۔

> جرت ہے ان لوگوں پر جو اس ذات شریف کو نبی بنا کر بیٹھے ہیں ۔ کار شیطان می کند نامش "نبی" مر "نبی" ایس است لعنت بر "نبی"

(1) مرزا قارباني 'خاتم الاولياء

"اور وہ خاتم الانبیاء ہیں۔ اور میں خاتم الاولیاء ہوں۔ میرے بعد کوئی ولی نہیں محروہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عمد پر ہوگا۔"

(خطبه الهاميه ص 70 مدرجه روحاني خزائن جلد 16 ص 70 از مرزا قادياني)

VIEW بالخرات عبد القادر جيلاني كي توبين عبد القادر جيلاني كي توبين (2)

سالطان عبدالقادر اس الهام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا۔
کیونکہ جس طرح سلطان دو سروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے۔ اس طرح مجھ کو تمام
روحانی درباریوں پر افسری عطاکی کی ہے۔ یعنی جو لوگ خدا تعالی سے تعلق رکھنے
والے ہیں۔ ان کا تعلق نہیں رہے گا جب تک وہ میری اطاعت نہ کریں۔ اور میری
اطاعت کا جو آ اپنی گردن پر نہ اٹھائیں۔ یہ اس قسم کا فقرہ ہے جیسا کہ یہ فقرہ کہ قد
می ھذہ علی رقبہ کل ولی اللّه یہ فقرہ سید عبدالقادر رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس
کے معن ہیں۔ کہ ہرایک ولی کی گردن پر میرا قدم ہے۔ "

(تذكره مجوعه الهامات ص 706 طبع دوم- از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (3)

" " مافظ نور محمد صاحب نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ ایک دفعہ حضور (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک مرتبہ دیکھا کہ سید عبدالقادر صاحب بیلانی آئے ہیں اور آپ نے پانی گرم کرا کر مجھے عسل دیا ہے اور نئی پوشاک پہنائی ہے اور گول کمرہ کی سیڑھیوں کے پاس کھڑے ہو کر فرمانے گئے کہ آؤ ہم اور تم برابر برابر کھڑے ہو کر قد ناہیں۔ پھر انہوں نے میرے بائیں طرف کھڑے ہو کر کندھے سے کندھا لمایا۔ تو اس وقت دونوں برابر برابر رہے۔ "
کندھے سے کندھا لمایا۔ تو اس وقت دونوں برابر برابر رہے۔ "

" بیجے ایک کتاب کذاب (حضرت پیر مسرعلی شاہ) کی طرف سے پنچی ہے۔ وہ خبیث کتاب اور پچھو کی طرح نیش ذن۔ پس میں نے کما کہ اے گولڑہ کی زمین ' تجھ پر لعنت۔ تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں بڑے گی۔ "

(اعجاز احمدی ص 75 مندرجه روحانی خزائن جلد 19 ص 188 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (5)

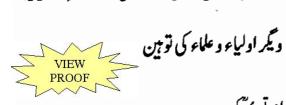
آ "دیکھو اہل حق پر حملہ کرنے کا یہ اثر ہوتا ہے کہ چھے چند فقرہ کا سارق قرار دینے ہے ایک تمام و کمال کتاب کا خود چور اثابت ہوگیا اور نہ صرف چور بلکہ کذاب ہمی کہ ایک گندہ جموث اپی کتاب میں شائع کیا اور کتاب میں لکھ مارا کہ یہ میری تالیف ہے حالانکہ یہ اس کی تالیف نہیں۔ کیوں پیر جی اب اجازت ہے کہ اس وقت ہم بھی کمہ دیں کہ لعنہ اللّه علی الکاذبین۔ رہا محمد حس پس چونکہ وہ مرچکا ہے اس کی نبیت لمی بحث کی ضرورت نہیں وہ اپی سزا کو پہنچ گیا۔ مرچکا ہے اس کی نبیت لمی بحث کی ضرورت نہیں وہ اپی سزا کو پہنچ گیا۔ اس نے جموث کی نجاست کھا کر وہی نجاست پیرصاحب کے منہ میں رکھ دی۔ "
(مزول المسیح حاشیہ ص 70 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 می 448 از مرزا قادیاتی)

VIEW PROOF (6)

س "معمار "معمار کی کتہ چینی کرسکتا ہے اور حداد "حداد کی گر ایک فاکروب کو حق نہیں پنچاکہ ایک وانا معمار کی کئتہ چینی کرے۔ آپ کی ذاتی لیافت تو یہ ہے کہ ایک سطر بھی عربی نہیں لکھ سے ہے۔ چنانچہ سیف چشتیائی میں بھی آپ نے چوری کے مال کو اپنا مال قرار ویا تو پھر اس لیافت کے ساتھ کیوں آپ کے زدیک شرم نہیں آتی۔ اے بھلے آدمی پہلے اپنی عربی دانی فابت کر "پھر میری کتاب کی

غلطیاں نکال اور فی غلطی ہم سے پانچ روپ لے اور بالقابل عربی رسالہ لکھ کر میرے اس کلامی مجزہ کا باطل ہونا و کھلا۔ افسوس کہ دس برس کا عرصہ گذر کیا مکس نے شریفانہ طریق سے میرا مقابلہ نہیں کیا۔ فایت کار اگر کیا تو یہ کیا کہ تمارے فلال لفظ میں فلال علمی ہے اور فلال فقرہ فلال کتاب کا مسروقہ معلوم ہو تا ہے۔ مگر صاف ظاہر ہے کہ جب تک خود انسان کا صاحب علم ہونا ثابت نہ ہو کیونکر اس کی کت چینی صحیح مان لی جائے 'کیا ممکن نہیں کہ وہ خود غلطی کرتا ہو اور جو محض بالمقابل لکھنے پر قاور نہیں' وہ کیوں کہتا ہے کہ کتاب میں بعض فقرے بطور سرقہ ہیں' اگر سرقہ سے بیہ امر ممکن ہے تو کیوں وہ مقامل پر نہیں آتا اور لونمبڑی کی طرح بھاگا پر آ ہے۔ اے نادان اول کسی تغییر کو عربی فصیح میں لکھنے سے اپنی عربی دانی ابت کر' پھر تیری نکتہ چینی بھی قابل توجہ ہو جائے گی ورنہ بغیر ثبوت عربی وانی کے میری کته چینی کرنا اور تبھی سرقه کا الزام دینا اور تبھی صرفی نحوی غلطی کا۔ بیہ صرف کوہ کھانا ہے۔ اے جابل ' بے حیا' اول عربی بلیغ فصیح میں کسی سورۃ کی تغییر شائع کر' پھر مجھے ہرایک کے نزدیک حق حاصل ہوگا کہ میری کتاب کی غلطیاں نکانے یا مروقہ

(نزول المسيح ص 65 مندرجه روحاني نزائن جلد 18 ص 441 از مرزا قادياني)



(7)

مولانا ثناء الله امر تسري يحو

"عورتوں کی عار کیا۔"

(اعجاز احمدی ص 83 مندرجه روحانی خزائن جلد 19 ص 196 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (8)

ائل حدیث را ہما مولانا محمد حسین بٹالوی کے متعلق لکھا کہ

368

"كذاب مختكبر مربراه ممرابان والل معن احقان عقل كا دعمن بدبخت " طالع منحوس ولاف زن شيطان عمراه شيخ مفتري " (انجام آئتم م 242٬241 مندرجه روحانی نزائن جلد 11 ص 242٬241 از مرزا غلام احمد قاربانی) مولانا نذر حسین وہلوی کے متعلق لکھا کہ "وہ گمراہ اور کذاب ہے۔" (انجام آئتم م 251 مندرجه روحانی نزائن جلد 11 م 251 از مرزا قادیاتی) مولانا رشید احمد مختکوی کے متعلق لکھاکہ "اندها شيطان "ممراه ديو " شقى " لمحون " (انجام آئتم ص 252 مندرجه روحانی فزائن جلد 11 ص 252 از مرزا قادیانی) VIEW PROOF مولانا علی حائری شیعہ را ہنما کے متعلق کما کہ "سب سے جامل تر ہے۔" (اعجاز احمدی من 76 مندرجه روحاتی فزائن جلد 19 من 186 از مرزا غلام احمه تارياني) مولانا سعداللہ کے بارے میں لکھا "اور لیموں میں سے ایک فاس آدی کو دیکتا ہوں کہ ایک شیطان ملحون 369

ہے۔ سفیموں کا نطفہ' بد کو ہے اور خبیث اور مفسد اور جموٹ کو ملمع کر کے دکھانے دالا' منحوس ہے جس کا نام جاہلوں نے سعداللہ رکھا ہے۔"

(حقیقته الومی تمته م 445 مندرجه روحانی نزائن جلد 22 م 445 از مرزاغلام) احمه قادیانی)

قار کین کرام! آپ نے مرزا قادیانی کی مندرجہ بالا مخلطات و ہغوات پڑھ لیے۔ لی جیں۔ اس کے باوجود اس کا دعویٰ ہے کہ

(13) گالیاں دینا سفلوں اور کمینوں کا کام ہے

" ناحق گالیاں دیتا سفلوں اور کمینوں کا کام ہے۔" (ست کچن ص 21 مندرجہ روحانی خزائن جلد 10 ص 133 از مرزا غلام احمہ قادیانی)

VIEW بدنبان بدتر ې بدنبان بدتر ې (14)

"برتر ہر ایک بد سے دہ ہے جو بدزبان ہے جس در ہے۔" جس دل میں یہ نجاست بیت الخلاء کی ہے۔" (قادیان کے آریہ ادر ہم م س 42 مندرجہ روحانی فزائن جلد 20 می 458 از مرزا فلام احمہ قادیانی)



عَلَى مَقَامِ الْغَنْمِونَ النُّبُوَّةِ - وَإِنَّهُ عَأْتُمُ الْأَبْبَاءِ -
نوت ختم گرديده د او خاتم الانميار است
نوت كسيلسلدكونم كرف والع يق ادر وه خاتم الا بيا بي -
عَلَى مَقَامِ الْخَنْمِ مِنَ النَّبُوَةِ - وَإِنَّهُ خَاتَمُ الْكَلِيمَاءِ - النَّهُ خَاتَمُ الْكَلِيمَاءِ - النَّهُ خَاتَمُ الْكَلِيمَاءِ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله
دعي خاتم الادنياو ايسيح دلي بعد مي نيست محمر النك
ادریق خاتم الا دبیاد بون میرے بعد کوئی دنی بنیں محمد دہ ہو
رمی خاتم الدویاو بیج دل بعدی بست فر انکه الدی بست فر انکه الدی بین ماتم الدوی بین می ده بو الدی ماتی می می ده بو می می کارسی می می کارسی می می کارسی
ازی باشد و برجد من باشد . دی از فدائے فود بتمام تر ایس باشد . میں از فدائے فود بتمام تر ایس خدائی طرف سے تمام تر
الجدے ہوگا ادر برے مدر ہوگ ادر ق اپنے فوا فی طرف سے تمام تر
عُوَّةٍ وَ بَرَكَةٍ وَعِزَّةٍ - وَإِنَّ عَدَقِي هُ ذِهِ عَلَى
قوت دیرکت دعرت فرستده شده ام د ای قدم من برال
قوت الديركت اويزن كرماغه مي كيا يول الديه برا قدم ايك ايل
قِتَ دُبِكَ وَمِرْتَ فَرَسَدُهِ مُدُهِ الْمَ اللهِ اللهُ ال
منداست کر برد بلندی خم گردیده پس اے بوانان منده برے بواس بر برایک بلندی خم کی گئے ہے پس خدا سے ڈرو
خارہ مرہے ہو اس پر برایک بلندی ختم کی گئے ہے ہی خدا سے درو
الفتيان - واغرفوني وأطِيعُوني وَ لَا تَمُوْتُوا ا
بترسيد ومرا بشناسيد و ۱۵مت من كنيد و ديجو نافرانان
اے جا غرود در مے بہمائو اور تا فرانی مت کرد ادر افرانی پر
برسد درا بناسد و ۱۵ متر کنید و به ۱۵ متر کنید از به ۱۸ متر کنید و به ۱۸ متر کنید استان با از به ۱۸ متر کرد انداز با به افزان بر بالعضیان - وقت گ قرب الزمکان - و هان آن
نه مرد د بخنیق زار نزدیک رسید د آل دت
مت مرو الد نماذ نزدیک اگیا بے اور وہ دتت

4.

اف الله مع الأبراريك
 الله مع الأبراريك
 الله كونى دربارى ميرے حلقة اطاعت سے گزرنے نه پا دس - كوئى دربارى اس جُرم برسندا سے محفوظ نہيں رسيد كا - برسندا سے محفوظ نہيں رسيد كا - برخض خداسے نعلق ركھنے والا ہے - اس كا تبلق قائم نہر جوشن خداسے نعلق تركھنے والا ہے - اس كا تبلق قائم نہر

مینی جوشنم خداسے نعلق رکھنے والا ہے ۔ اس کا تعلق قائم نہیں رہ سکتا ۔ جب یک وہ مجھے قبول نہ کرے ۔ اور بوشخص اس محکم سے

لا پرواه ب وه مزاست مخوظ نهین رب گا -

ه، مسلطان عبدالقادر

الاراكُولُ لَهُ الطَّيْبَاتُ - فُلْ مَا فَعَلْتُ

إِلَّا مَا آمَرُنِ آمَلُهُ .

ر تشریح اس مطان عبدا نقادر کے لئے وہ تسام چیزیں طال کی گئیں۔ حو پک بیں ۔ کہ نیں نے ایساکوئ کام نہیں کیا ۔ جو خدا کے سکم کے بر خلاف ہو۔ بلکہ وہی کیا جو خدا نے مجھے فرایا ۔

(4) مجربعداس کے کشفی رنگ میں وہ مقرہ مجھے دکھلا یا گھیا۔

له (ترجمد المرتب) خدائيسكول كرساقه س

۳44

بست ما القوالر حن الرحيم ، والكوسيد على المنادشاه صاحب في برديد توريم سيريان كياكم الميك وخد يمي تصور في المحتار الميك وخد يكي المود و كي المن وخد يكي تحدد و كي المن وخد يكي المن وخد المن المن والمن والمن

خاکسارع ص کرتا ہے۔ کہ اس دافعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مساحب اپنے اصی ہے کس قار بے تعلق نفے کہ فوڑا ا بناث انہ نکا کر کے دکھا دیا ۔ تاکہ شاہ صاحب اسے دکھیکر تسلّی پائیں ہ

بسم الدوار من الرحم و ما فقا فر محر ما حب سائن فيف الدوك الدول الدي المرائل كياركم المعن الدول المرائل المرائ

بسنداندالرحن الرحيم - مافظ ندمحه صادب نے محصے بیان کیا۔ کمایک دفو صنوب نے وایا کرئیں سے حاب میں ایک مرتبرد نیحا کرسید عبدالقا دُرْصاحب جیا تی آئے ہیں اوراک نے پائی گرم کراکر مجھے حسٰل دیا سب اورنٹی پوشاک بہنا ٹی ہے اورگول کرہ کی بیڑھیوں کے پاس کھڑے ہو کرفر ما سنگے کہ آؤ ہم اور تم برابر ہرا ہر کھڑے ہو کرفدنا ہیں۔ بھرانہوں نے میرے بائیں واٹ کھڑے ہو کہ کندھا طایا۔ تو اس وقت دونوں ہرا ہر برابر برابر دستے ۔

خاکسارعوض کرناسے۔کہ یہ اوائل زمانہ کا دو یاد ہوگا۔کیونئو بعد میں تو آب کو وہ دوھانی قربہہ حاصل مؤا کد امتِ محمّد ترمیں آپ سب پرسیفت لے گئے۔جیسا کہ آپ کا یہ انہا م می ظاہر کرتا ہے۔ کہ آئمان سے کئی تخت اُ ترسے پرنٹر آخت سب سے اُ دبر مجھا یا گیا گا در آ ب نے عواحت کے ساتھ کھا ۲۸۰

ام

В

A

ر المان <u>- C</u>

وذلك في القرآن مُنا مُكرّ وه خبیت کتاب اور کلیوکی طرح نسیشس دی منتي بملعون فانتي تُلَمَّرُ فقلت لك الديلات بالرضرجول ں میں سے کہا کہ اے محاوہ ہ کی زمین تجہ برا توكمعوك مبته لمعون يوكروني قبامت بلاكت من فاالنكس كالزمع شاتما وكل امرم عندالتي اصرئسلا اور برایک آدمی خصوصے وقت از مایاما تا ع اس فر: مایدنے کھیز ٹوگوں کی طبیع گل کے ساتھ بات کی اتزعديا شيخ الضلالة ان لياتوا مد كرابى كم سين يركمان كرابوكوي يم موت أبناليابي بس جلن كميرا دامن خيث عد اتنكى حقاجاءمن خالق السمآ سيدى لك الحان ما انتأذ خدا منقرب ترب يظاير كم عجس جركاز للاقُراس من سعد الكاركريا معرو آسمان سعد آمار ففاضت موع العبرج القليض اذامارأ بناان قلبك قدغسا اجب بم من ديكها كرتيرا ول سسبياه موحملا-خذتمطريقالشرك اهذاهوالاسلام يامت نے مرک کے طون کو اپنے دین کامرکز بنا لیا المناكانات الله فالوري يس ميري طوت بحاكة ادر نا فرماني محور ومأكان ان بطعي وبلغي ويح وات قضاء الله يأتي من السميا ادر كل بين بداكم موقوت وكلى جاادر باطل كي أورد وكري اور فعاكي نُقدير أمسعان سعاست كي . مر شرط به به کواش انتخ سے کربر رسال شائع ہو مٹیک عثیبک عوصد بیں ہے کہ اِسی مقداد اور اس بلاغت نصار بناکر اور طبح کواکر اسسی بلاغت نصاحت کے لیما فاسے اور انہیں مضامین کے مقابل براشعار بناکر اور جم ملک بیس شائع کردیا جائے گا۔ اور ہم دو بادوا قرار کرتے ہیں کہ اگر ان اشعار ہیں تاریخ معین کے اندر وہ ہمادا مقابلہ کرسکیں گے۔ اور اہم کی شہاد سے اُن کے اشعاد ہمائے استعاد ہمائے کے اور اہم بی برابر اور اہم کی شہاد سے اُن کے اشعاد ہمائے اشعاد کے ہم مرتبہ جو شکے اور فعدا و ہم ہمی برابر

رماه فرود كامرة ميرى طرحت خسوب كرسف كدما قدمي فودايك يوديكنا ميك مادق ثابت جوكيد الم امركا الترامز صحيح تعاذكيون خداتعالى فأسكور مواكميارا وجب وكوري مشود بوكو كرم وكالمساف بكرام کامعنون پراکوکن درد وں کاطرح قابل شرم جری کاسے اوربعض اُس کے دوستوں سے اُس کی طرت خوالكيے كدايسا كزنا مناسب د تعاق برج اب ديا كۇمي نے فحاتسن مُره ەستە اجازت ئے لئى مما ظاہرے کا اُکر موس مرده اجازت دیا آوابن زندگی میں بی دیتا مسوده اس کے یاس میمباریک اُس كه مُراحذ ك بعد أسكى بدوه ك باس سدمنكو، ياجا آداه رمير ببرمال يه ذكر توكرنا جاجية ضاك ئي بنماتِ خدع بيتها وطم السبع بالفييب مول ادريسودات محرس مُرده كم محصل إلى كم كهاں ذكركيا۔ بلا مشب فخرسے دحویٰ كيا كہ ريكماب بي سائے اب بنائ ہے۔ ديكھوا بل مق يرحوكوسات كابرا ثرموتله كمي محير دفقره كاسارق قراد فيضعه ايك قام وكمل كتاب كانود جرد المابت بوكياه و مرف يور بلكه كداب مي دايك الدومون بي كتب يرالله کیا اورکمآب میں ککھ کاراگر برمیری تالیت ہے حالا نکریر اُس کی تالیعت نہیں۔ کیوں ہیرہی اب اجازية كاس وقت بم مجى كروي كم لكنت كالله على المكاذ بين- و بالمحدسن بس يونك وه مُرتِكاسه اس اللهُ أس كاسيت للي محث كاصرصت نبس وه الني مزاك بنع مميا -أس نبرك كاخاست كاروسي نجامت بيرصاحب كے فحد مِن دکه دی - ئین سنزکراب ایجاز لمسیع شکرمر پربطورسیپیشنگونی میان کردیا تھاکیچنخس اِس

ī

A C K

وكسف مائس محر بمراكر متهاما رسال فعييع بليغ تابت بواتو ميراتمام دعى باطل بوم اليكااه دكير ، بھی قراد کرتا ہوں کہ بالمقابل تفسیر <u>کھنے کے بعد اگرت</u>مباری تفسیر پوٹھا اعمانی ٹاہرت ہوئی ۔ تو وتت *اگرتم میر* تنسیر کی خللیان کالوتو فی غللی بانخ روبیدانعامهٔ و نگا غرض میبود ه کوسیمیت بذرليه تفسيرعرى اينءعربي داني ثابت كره - كيونكنيس فن مين كوئي تنخف وخارتهم ركمتاأس فن مين أسكى مكترجيني قبول كولائق نهين بهني معادمعار كي مكترجيني كرسكتاسياه ب كومق بهيں بينجيا كه ايك دانا معماد كي نكته جيني كرسيد أيكي داتي ليا تريه بوكدا كيرسط بميع وبالهير كمكسكت ببنائخ سيعن جشتيائي ميمي آين بورى كم مال كواينا لل قراد دیا تو پیراس لیا تھے ساتھ کیوں آگ نزدیک مشرم نہیں آتی۔ اسے بھلے آدمی بہلے اپنی عرب دانی نابت ربعربری كتاب كالليان كال ورفى غلطي م سع بانجروبيد اوربالمقابل وق رساله محكوميرست اس كلامي مجروه كالباطل بونا وكحلا افسوس كمددس بريم كاعرصه كذركم اكسي متريفاند الق سعيميرامقابله نهيس كمبا- غابت كاراكركها نويركيا كهنها كسه فلاس لغظيس فلاخلعي بوا ورفلان فتو فلالكتاب كامسرد قدمعلوم بوتابي مرصاف ظاهرس كرمبتك خودانسان كاصاحب علمهوا ابت ربوكيونكواكئ مكترمين ميح مان لى مبلئ كرامكن بنير كروه وظعلى كرمابوا ويتجمض بالمغال تھے پر فادرہیں و کیوں کہا ہو کر کماب میں بعض فقرے بطور سرقہ ہیں اگر سرفہ سے یا مرحکی ہے آ کیوں دومغابل پرنہیں آتا اورکونمبڑی کی طرح جما گا بھرتا ہی۔ اسے ناد ان اقراکستینسیرکوعرفی فسیرے ج بعجنے سے اپی عربی و انی ثابت کرمپرتیری کننه چینی مجی قابل توجّه بوجاویگی درند بغیرُوت عربی دانی کے میری کمتہ جینی کونا اورکسی سرقد کا الزام دینا اورکسی صرفی نحوی ملطی کا۔ بد صرف کو ہ کھا ملہ عمال بيميا اوّل عربي بليع نعيع يركس سُورة كي تغسيرُناك كريورتجه برايك نزديك وتعمال *جه گادمیری کت*اب کی مللیاں مکالے یا مسرو قرار تسریخ میں ہزارہ اُبڑو حربی لمیع فعی**سے کی کھ**ے گا ہ نرصرت بیموده لمدر بلکرمعارو حقیقی کے بیان میں توکیا صرف انکارسے اس کلیجاب بو کتیاہے یا جعتككام كيمقابل بركام زوكعلا ياجاي صرف ذبان كي بك بك مجت بويحق بوا واس بت كوني فابت

وانكان عيسى اومن الرسل مواه عيسٰي يو يا کوئي اور ني يو ومآكان ينبرك الناس شيئًا يُغَـدُّ اورمشرك كوني السي حيز نهيس متعى جس كو مذلا ما حاله الاتم كفتسيان الوغي تتنم كب ينك مرد ان *جنگ كى طرح بلنگى و كھ*لائيگا وذلك رأي لايراه المفكر یرتوکسی مقلمندکی را ئے نہ ہوگی۔ وان خِلتهَا تَحْفَ عَلِمُ النَّاسِ تَظْهِر بم تجع النشان كملة بن واسك بعدك في مدر باتى دريكا اوراكرتو ميال كدر ووشيد يدم كاتوده بركز يشيد مديم كا ومن٤ بُوقِر صادقًا لا يوقَّرُ ا در پیوننوس صاد ن کی ہے عز تی گراہ کو و خور بیز ت پومایا رأيتم فاعضتم وقلتم تئزرق م تم نے وہ نشان کیمے ورانکار کمیا ورکماک حجوث وال لنكتب اشعارا بهاالأي تشعر تابم ريح دشولكعين جرئهمين يدنشان على بوجالي ولهذاهوالافتام متى ففكروا اور ببی میری طرف سے انسام حجت سے -

على مثلها لمرنطلع في مكلّم أن تما معيد من كين ووست تى من نظير نيس إلى جاتى. ففكِّرُ أهذاكله كأن باطلًا بسس سوم كباير تمام كاررواي باطل على. الالائمىعارُ النساء المالوفاً المے عورتون کے عار شناء اللہ أأردتُ الهوى من بعد ستّاين عجَّةٍ کیا میں نے ساتھ برس کی عمر کے بعد ہوا برس کو اختیار ارساك أيات فلاعدربعدها ردت بمُدِّ دِلَتِي نِي أبتها و له مقام مدّيم ميرى ذلت كوجا إيس خود ذلت أممال. وكاين من الإمات قلامُ ذكرها ورمهت عدشان بي بن كا بم ذكركر عك بي -قعن لنابعد التيارب حيلة يس بماند الديمت تجارك بعدا يك حيد ظاهر مواء فهذاهوالتبكيت من فأطرالهمآ بس اسی ذریع سے تہارا مُدزخدا برندکرنا جا ہتاہے۔

لله مهوكاتب سيركي كالغظ مُجد شعمياسيه - احمل ترجم يكن بوگا: - " بهم يَجِركُم، ايك لُسُنان دِ کھلاتے ہیں ہے (مثمن)

* يُسْتعمل لفظ كأين كما يُسْتعمل كايِّن في لسآن العرب - من إ

ومِن المعترضين المذكورين شيخ خال بَطَّالِي. و. شيخ گمراه ساكن بالدامت كرم شلبر واشاءالكبرواظهر حتى قبيل اناءامام ار لغادس مُوالناي كَفِّرني قبل أنْ مَكْفِر الأُخْدُو - واعتره لتى واظهرجهاله المكنون - فقال ان ملك ال ش کرد. دِمبِل نوه ظاہر ممود میں گفت کہ این کتابہا او نعلی مار مر وهمچوآب صافی نیست - داین تخص از جابلان امست وبرچه از کلمات تمکین دقافیه یا درکازم او یا فقه صنتود و پس آن طبعتراد او إنافيهاً بل تلك كلم خرجت من اقلام الأخرين -فقلت ما شيخ النوكي . وَعَمَّوالعقل والنهي إن كتبيء ير مفتم كه المشيخ احمقان - ورشن عقل دوانش - سرتحفيق كتاب إ زعت ومَنْ زَوة عاظننت الرسهوالكاتبين اوزيخ القل ينفأ فل مِنْي لا تهذر واذآ تجوزهم تست منزه مستندر ممرسهو كاتب يالمجي قلم ارتعنا فل من نهش جبل طابكا

ل الحاهلين. فان قلات ارتثيت فيها غثار انخذ مِنْح بحيذ اوكل لفظ غلط بس اگر تومیدانی کدول کی بها اغزش اب کی بس ازمن برقاطه بروفظ علط دیا مدے رىثارا ـ واجمع صريفًا ونُضارًا ـ وكن من المتمولين - وهذا صلة تلائم هواك - و وابي آن انعام امت كرمنامطال فواس واز بالعاراق بشور تقربه عيناك وتسترمج به رجلاك فتنجوموالسفوالدائم والاعته كالشد ت و در وهم توخل مو المرشد وابرد و لي أو دال ادام و ابند كرفت بي ادم مود الى نجات فواي ياف الهائم وتقعلكا لمتنعين وتغزيه عرجعائل اغرى ومكائد شتى واشاعة و يحومركون أواده خوزي كديد والمعنعل فواي تسست ويرس ال ازمزدوري وخريس إلى كاروروري وخريس وكالون مِه والسنة . ووعظ الهجل والفرّيّة . وتعيش كالمستونّحين . واشاحة السندكردراك عدد السندامت واندجل وفرب بصفادحوا ياشعه وبحج ادام إبال ذخركي خواي كذرافيد ميداني اربدان اي قبله رياف الماستك واشاهد ريح بلاغتك لاخه عراين امت كم ينوائم كرقبل اذي امرخو شبوك فعاحت تراجيم وبوست بلاخت تومث برهمم. انك من علاء هُذا والصناعة - دمن اهل تلك القبولة - ولست نا بربين كرتو از علمائ اين صناعت مستى . و از آنان مستى كرابل إي جمار مهند - واز من الجاهلين المحجوبين العماين ـ مابلان ومحبوبان ونامنايان سيتي -فاتفق لوشل حظه الميموس وتكد طالعه المنعوس - انه ما قبل پس بباعث کمهیسبی و پریختی طالع منوس اوایں اتفاقی افحاد که او <u>ای</u> افعام دا قبول نکود هٰ ١٤ الصلة - وما سَحَّى نفسه ليقبل هذه الشريطة - رحشواله لة

ه *نولشتن دا بربلندی آبادگی نیاورد تا م*ضرط با دا جنول کند. واز ذکست ورموانی^۳

وبالعالمت فين وقال لونشاءلقلنامثل فذاويكنا له ای سودج زیته و مانفو به الاکالمتعلفان ريراه دآماقه اوالخناس. حسله اماته ونيت ان مرم رشاخ - و تری کالمضمحلین ـ فد - وتصداد برفرتوت كشت - وبيومفتحلان شكل مود -ودادله الى استيقن انه لا يقدر على اسلاء سط و بخدا مرایقین اصت که او برنومشتن یک بكدم اين كمان بم نميت كداوسخن من بعبيد - ودرميس مغون تول م غواءاقوالي وانه من الكاذبان وافي اعرفه من قديم الزما ميان تواند كرد - واواز دروفكويان است - ومن اورا ازنام قليم ميرف ترماله واسفى للكمان - بل ذا نطق احد لافشا بكرج ل كم برائ ددين بعده اوكفتكوك بي حال معلوا برشكن ا پوشیده می داشتم -سُنتُ عضه مدالناهشين تمرئييت انه لايسكاعند غواله. يم وكايمة اددا وزنسه اندكان كوفاتهم باذبديهم كواصف تجاوزا زحديكا بعاسة خادد واذفض

تماع الهاالشاخ الضال والمجال البطال ان الثانسة الذين بدانكم آن مِشت كم اد است مخره و و تبال بقال ارعودك ـ دو تود و قودك النين أمضوا في التسعة المخا ستندرا كأنكه ورسم خاطبان داخل اند يس يج از آبها لیخ کمراه ودرد فکوتست که نذرخسین امت کربشارت یافتگان دامی ترماند بازعبرالحق دبوی کم رالمتصلفان تم ع**مدالله** التونلي ثم **(حملاً ك**م السر يس لاٹ ذاب امت - إز معاللہ ٹونکی -الاوى احرفلى معادموري ارمقلدان ملطان المتكبّرين -الذي اضاع دينه بالكبروالتوهين-ثم ز مونوی منطفان المدین چنیج دی اصت که اذ بخرّ و قویلی دین خود را مشائح کرد - سیاز محمد حسن الاسروهى الذى اقبل عي اخبال من ليس الصفاقة - وخلع الصداقة امردی که موسهٔ من بیجو بے میایان متوجهاد . واز داستی خود داردر انگند . الم أشيل مذا الرجل لا يحسب العربية المادكة ام الالسنة . مل عي خکہ حوبی ير شمنس عري مبارك را ام الالسند عي يتدارد -دة مستخرجة من العيرية - التي حي لها كالفضلة - ريستيقن أن أثبات ز یک او از حبرانی خاسه کرده منشده است . حال نکر عبرانی عربی را مشل فضله است . وای شخص بقیسی می کند لأناه الخطة عفلا مستصعبة الافتتاح واركزندية مستعسر الاقتداح ومحاما كدع بي دا ام الانسند قراد دادن كاستشكل امست كدنتوا غد شد - يامثل سننگے امست كداداً آن آنش برق مواخداً فرغنامن فتح هذاالميدان فكتاينا منن الرّحمن وسون عال آنكه ما اذ فتح الى ميدان فراغت وافتيم . واي فراغت دركتاب

B A C K

باعتلقت اظفاره بعرضى كالنهاب ومخليه بثولى كالكلاب ونطق بكل ناش المشيم و گرگان بآبر در من آونجت - دينج به بچوسگان بجامدس در آويخيت - وسخناسف برز اِن خود بيَطَق عِثْلُها الاشْيطان لعين - وآنمرهم الشيطان الاعمى - والغول الاغرى . د که بخرشیطان نفین میمیکس بلان گونه تکلم نکرا- واز مهر <u>آخریت بیلان کورا</u>مت دولو مگراه -اللينجوهي وهوشقي كالامروهي ومن الملعونين . مد مخلوبي مع كويند - واو بمجوم ورسي امروي بدخبت است وزير احنت خداتوالي است فهؤلاء تسعة رهطكفرنا وستونا وكافوامنسدين ونذكرمعهم الشيخير تحش التونسوى والشيخ غلام تظام الدين وستينخ خلام نفام الدين بريوى ع إيشاع فى الديار دالبلان - فيومنذ تسود وجوه المنكرين - وانانُعومًا في افكارنا -ن الوحن شده امت - دعم غرب كن كمّاب درشهر لا شافع كره ه خوا بدمشد - بس دا ل موز تعد مُستكران سياه كأ والدنا في انظارنا و من الله ربّ العالمين و دسنافيه كل دُوس الذي بقولون خواركرد بد - و مادر نكر إلى خود و نظر إلى خود از خدا تعالى تاميد يا فتيم - دما تنازا كدميكو يدكد عوني انَّالعربيَّةِ مأسبق غيرةُ بطُوْس - مِل حي كاللباس المستبدُّال او الوعاع -ن خود برغیرخودمبغنت نبرده است- بلکه آن مثل اباس کاد آمده هین کهند وظر<mark>ی شعی می</mark>نی لستعل وكشىء هو سقط صلفة غيرمعين-ميكاداست وش چنرے ددى به سوداست كديمي نفع نرجشد درآن كتاب بخوبى با مال كرديم -وانااتبتنادعوشا عق الاشات وارينااله ركالبديهيات مسييين غيرمسقطين و ا دعوی خود را چنا نکرحت آبت کردنی است تا گابت کردیم - دامر قصود را مشل بدیمه بات منود ؟

نشئق بويم بيركوسة بس ووظام جي يمر يحت كي كمامًا كوياتو ايك ديوب أنكد كموثى دالاايك عبثم

باغركا ويشبحقه بوادد ندا كمنشان بس وكمته

لے ترجہ مِن کچھ المفاظ مہو کا تب سعدہ مگئے بچے۔ اصل بھی ترجہ بھی ہوگا۔ اورجب بھی سے علی ما ٹری کو ہو مسب سعد مبابل ترسیم و مکھاتھ دکہاکہ ہے وشق

A C K

ابى يەمىنىگەئى بىي خېرد دىس الى جەخداتعالى نەمىسە درىيەسى خايرفرائى كىونك ئیں *بیان کرچکا ہوں اُسی روز سے جبکہ خوا تعا*لی نے اسکی نسبت **جمعے پیغیردی کہ ا**ت شا نشاف ه والابترج كوآجنك باله بين گذر كخذاكمي وقت سے اولاد كا در واده معداد تدير بذكرياكمه اور اُس کی بدر عا و لو کو کسی کے مُنہ ہے مار کر خدا تعالیٰ نے تین اولے بعداس الم مكود بيئےاوركر ولر بإبنسانوں مل مجھےعزّت كےسامقدشهرت دى دراس ندر مالي فتوماً ت ادراً مدنى نقدا ورميس ورطرح طرح كے تعافف جي كوديئ كئے كداگر و مسب جمع كئے جاتے لوكئي وتم أن سے بعرسکتے تصے معدا متَّدی مام تعاکر میں اکبیلا روحا دُل کو ٹی میرے ساتھ زم ہویس خدا نعالیٰ نے اِس آر زومیں اُسکو نا مُراو رکھکو کئی لاکھ انسان میرے م رلوگ میری مدوندکرم محرصوانعانی نے اسمی زیدگی سری اسکو دیکھلا دیا کہ ایک جہان میری مذکبیا بیری طرف متوجّہ جوگیا اورحدا تعالیٰ ہے وہ میری مالی مددکی کہ صد یا برس طرکسی کی ایسی مدمہ ہر ہوئی!ور وُہ وجا ہمّا تھاکہ مجھ کوکوئی عزّت منہ طے محرّخدائے ہرایک طبقہ کے ہزار طانسانوں کی كردنين ميري طرف مجمكادين اوروه ميامتما تفاكهُ مُن أسكي زندگي من بهي مرحا ول اورميسه ري ی مرجائے گرخدانعالی نے میری زیدگی میں اُسکو ہلاک کیا اور الهام کے دن کے بعد عن **الاک اور مجھ کوعطا کئے لیس م**یروت اسکی بڑی نام ادی اور ذکت کے ساتھ ہوئی۔ اور یسی بیشگوئی میں نے کی تفی جو خدا تعالیٰ کے نصل سے اُوری ہوگئی۔

اور ده پیشکونی جس مین میں نے اکھا تھاکہ نامرادی اور ذِلّت کے ساتھ میرے و برو ه مرے گا- ده انجام معظم میں عربی شعرون میں ہے اور وہ یہ ہے:۔

رى رُجيلُّافاسَّقُا عُولًا لعينًا نطغة السَّفهَا فَيَ الْمَارِي وَمِيلُواسَّقُا الْمَارِي لَلْمَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

4 كى بكرچكابون كريين رشواك فت محت نيت ساكت كي بكر وتسمت معدالله كى بدنيانى مدس زياده كذرا بمنى منا

حواله نمبر12

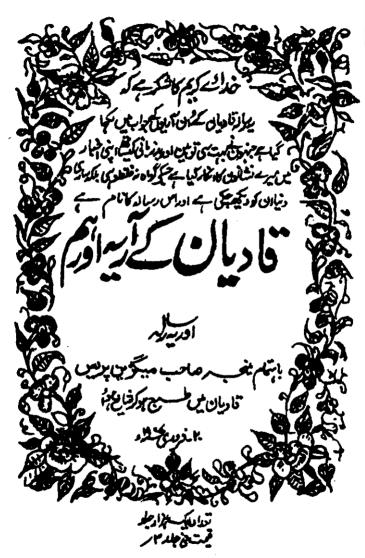
برارنہ پوجائے توکی کمی پنڈت اُن کو بڑا نہ کہتا ۔ اب تو بادا صاحب اِن بنڈ توں کی نظریں کے دیا۔ کہ بھی نہیں دیکے کذب ہو ہوئے .

۔ قولہ - یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُنہوں نے دیدوں کو نر سُنا نہ دیکھا - کیا کریں جوسنے ادر دیکھنے یں آھے تو بُدہ مان لوگ بوکہ بٹی درہ گرہے نہیں دے صب سمیروای والے بیدمت یں آجاتے ہیں۔ بینی ناکب وفیرہ اس کے سکھوں نے نہ ویروں کوشسنانہ دیکھاکیا کریٹا نيغف يا ديكھفے ميں آ ديں ہ واقع تعلم ندمتع صب نہيں وہ فرماً دبئی فشک پریا مجبود کروید کی ہوا میت یں آج نے ہیں۔ اقول اس تام تقریرسے پٹرت صاحب کا مطلب صوف اتناہے کہ بادا تاکب صاحب اود اُن کے بیرو تھگ ہیں اُنہوں نے ونیا کے لئے وین کوچھ ویا۔ گرمیونہ برتويج سيركه باونانك صاويني وحركوجيوز دا دراس كوهماه كسني والالوماسمجاليكن ينات اصب پر ہاذم متھا کہ ہوں ہی یا واصاحب سکہ گرونہ پوجلتے اور ٹھگ اود ممکار اُن کا نام نررکھتے بلکداُن کے وہ ممام عقیدے جو گرنتے میں درج بیں اور مخالف دید ہیں اپنی کمام ك كسى سخد كما كي كالم بن الكدكر دومري كالم بن اس كم مقابل بر ويدكي تعليمين عدج سقة اعقلمندخ دمقابل كركر ديكه لينت كمران ووتعليمول سيري تنسليم كونسى معىلوم يحاتى بعد قابرب كرمون كاليال دين على منبين كلتا -بركيد عقيقت مقابله كدوقت علوم ہوتی بیساور احق کا لیال دیناسفلوں اور کمینوں کا کام ہے۔

قولہ ۔ تاکمہ بی بڑسے دصنا ڈاور کمیں ہی شہتے ۔ پرنتو اُن کے چیلوں نے ناکک چندو دے ورئے ماکی دفیرہ میں بڑھے ہیں۔ ناکک بی بریما ادی سے موریخ ماکی دفیرہ میں بڑھے ہیں۔ ناکک بی بریما ادی سے طے بڑی بات بچیت کی مسب نے ان کا مان کیا۔ تاکمہ بی کے دواہ میں گھوٹت ۔ ریقہ یاتھی سوتا جائدی موتی پنا ادی رموں سے بڑھے جو لیے پار اوار نبھا کھھا ہے۔ مجسس سے گپوٹسے نہیں تو کیا ہے۔ بیسے ناکک بی کمیں کے مالدار اور کمیں نہیں تھے۔ گر اُن کے چیلوں نے پائتی تاکک چین ماکمی وخرو میں بڑے دولتم نداور کھگھت کے کھھا ہے۔

A C K

نموز فأمل بارادل



مکھدکے می جوگڑے مب مابراسی ہے داواندمت کوتم عقبل رسامیری ہے مت كمدكد كن تَوَافِي تجديدها بهي ب عاشق جہاں بیمرتے وہ کر ال مہی ہے طاعت بھی مادھوری ممریکا مہی ہے مم جا بید کنارے جائے مبکا یہی ہے يرتوكنس والام ركف يى ب کتے می حس کو معذخ دہ جاں گرا میں ب میندر دخموں کے بتصرفیا میں ہے ظالم جوحق کا رشن ده موجبتاً یهی ہے ہوسیتی ہے دیں کو دہ اسپامین ہے مب خشك دو كئي مي ميود ايكا يبي س مُردد معمونت کےاک مردما ہی ہے مب بوموں کودکھا دل میں جیا مہی ہے بنا بحب سے سوفادہ کیمیا یہی ہے دہ کا بوں براترے مل میں بڑا یہی ہے

إى داه من الف تصفيم كوفي كيام خاول دل رك ياره باره مامول بي إك نظاره العمير عياد جانى كر خود مي ممسد باني ذرت بھی کیا بنی ہے ہردم میں جا تکنی ہے ترى دفام پورى مم ي معير دورى فحدمي وفاب مالير سيع بن عهدماك بم نے نوعبدیال یاری میں رخنر فوالا المرعدل محصال بول أمراموذال اك ديركي أفق كافم كم الياب عجد كو كوكرتبدده مودع كوكرفناده مودك ايسا ذائد أياحبس فضنب وطعايا شادایی دمطافت اس دیں کی کیا کمول می المحين برايك دين كى بدأوريم في إين مل مین مبی دیجیے ور عدن مبی دیجیے انكادكركي اس عي كيتا وكي ببت تم يراديول كالمحيس اندهى موكي بي السي برتر مرایک برمے دہ مع جو برنبان،

B A C K

عبدل میں برنجامت بیت الحلامیں ہے

r

واله نمبر 14





انبیاء علیهم السلام ونیا میں اللہ تعالی کے نمائندے ہوتے ہیں اور وہ اپنے ملقہ نبوت کی دنیا کو حق کی طرف بلاتے اور وعوت دیتے ہیں۔ پچھ' ان کی مان کر طقہ اسلام میں آجاتے ہیں تو پچھ نامرادی کا طوق محلے میں باندھ لیتے ہیں۔

انبیاء کے اظافی استے عظیم اور بلند ہوتے ہیں کہ اپنے برتین کالفین کے طاف بھی بھی برزبانی نہیں کرتے۔ یہ بات نبوت کے مقام سے بہت فروتر ہے لیکن غلام ہندوستان ہیں غیروں کی ضروریات کی جیل کے لیے نبوت کا وُحونگ رچانے والے مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے کالفین کے ظاف جو زبان استعال کی وہ اس کا سب سے بوا جوت ہے کہ مرزا قادیانی کا مقام انسانیت سے بھی کوئی تعلق نہیں۔ آیے طاحقہ فرمائیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی ذریت نے مسلمانوں کے ظاف کیا ہرزہ مرائی کی ہے۔

VIEW PROOF (1)

"اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجما جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور طال زارہ نہیں۔"

(انوار اسلام م 30 مندرجه روحاني فزائن جلد 9 م 31 از مرزا قادياني)

(2) کی الاسلام عیمانی بیودی مشرک

"جو میرے مخالف تھے' ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔" (نزول السسیسے(حاشیہ) ص 4 مندرجہ روحانی نزائن جلد 18 ص 382 از مرزا غلام احمہ قادیانی)

(3) بركار عورتون كي اولاد

"تلككتب ينظر اليهاكل مسلم بعين المحبة والمودة وينتفع من معارفها و يقبلني و يصدق دعوتي- الافرية البغايا"

(ترجمه) "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظرے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھا آ ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر آ ہے اور اسے قبول کر آ ہے گر ریڑیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تقدیق نیس کی۔"

آئینه کمالات اسلام مس 548٬547 مندرجه روحانی فزائن جلد 5 مس 548٬547 از مرزا غلام احمه قادیانی)



□ اصل عبارت عربي ميں ہے۔ اس كا ترجمہ ہم نے كھا ہے۔ مرزا كے الفاظ يہ بيں الافرية البغايا۔ عربي كا لفظ البغايا جمع كا صيغه ہے۔ واحد اس كا بغية ہے جس كا معنى بدكار، فاحشہ، زائيہ ہے۔

خود مرزا نے خطبہ الهامیہ میں 49 (مندرجہ روحانی ٹزائن جلد 16) میں لفظ بغایا کا ترجمہ بازاری عور تیں کیا ہے۔

VIEW PROOF (5)

اور ایے بی انجام آتھم کے ص 282 (مندرجہ روطانی خزائن جلد 11)

VIEW PROOF (6)

ل نور الحق حصد اول من 123 (مندرجد روحانی نزائن جلد 8 من 163) من افظ بغایا کا ترجمه نسل بدکاران و ناکار و نیره کیا ہے۔

"د مثمن ہمارے بیابانوں کے خزیر ہو گئے۔ اور ان کی عور تیں کتوں سے بڑھ گئی ہیں۔"

(عجم الهدي ص 53 مندرجه روحاني نزائن جلد 14 ص 53 از مرزا غلام احمد قادياني)

(8) مرزاكونه مانئے والا پكا كافر

" ہرایک ایسا محض جو مولی کو تو مان ہے محر عیلی کو نیس مان یا عیلی کو مان ہے محر عیلی کو مان یا عیلی کو مان ہے مرف مان ہے مرف کا فراد روائر اسلام سے خارج ہے۔"

(كلمة الفعل ص 110 از مرزا بثيراحد ايم اس ابن مرزا قادياني)

VIEW PROOF (9)

🔲 "اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے کچمے شافت کرنے کے بعد تیری ، دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی' وہ جسنی ہے۔"

(تذكره مجوعد الهامات ص 168 طبع ووم از مرزا غلام احد تاوياتي)

VIEW PROOF (10)

سے "خدا تعالی نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک مخص جس کو میری دعوت پنجی ہے اور اس نے جھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ الهامات ص 600 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادیانی)

VIEW PROOF (11)

"اس الهام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود" نے الذین کفروا غیر
 احمدی مسلمانوں کو قرار دیا ہے۔"

(كلمة الفصل ص 143 از مرزا بثيراحدايم اے ابن مرزا غلام احد قادياني)

(12) مرزا قادیانی کا انکار کفر

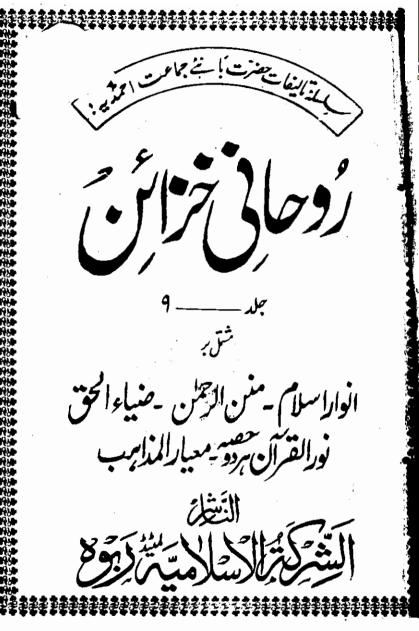
"اب معاملہ صاف ہے 'اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود" کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود" نبی کریم" سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور اگر تمسیح موعود" کا مکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم کا مکر بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگردو سری بعثت میں جس میں بقول حضرت ممسیح موعود" آپ کی روحانیت اقوی اور اکمل اور اشد ہی جس میں بقول حضرت ممسیح موعود" آپ کی روحانیت اقوی اور اکمل اور اشد ہے 'آپ کا انکار کفرنہ ہو۔"

(كلمته الفصل ص 147'146 از مرزا بثيراحدايم اے ابن مرزا غلام احد قادياني)

(13) خواه نام بھی نہیں سنا کے VIEW کو PROOF

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے ' خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سا' دہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ "

(آئينه مدانت من 35 از مرزا بشيرالدين محود ابن مرزا قادياني)



المريا برسنت ول اود وشن اسلام را اورسيح كردا برخدا اي كنا را - بعرا كرمم اي وقت بالآقف وو بزاد المريد ويزاز م به سنت اودم جموت اورم ادا الهام جمولاً اورا كرجد الله المرتم مم مد كملت ياتم كل سرايها كم اندود كميست قرم سيح اورم ارا الهام سيجا - بعراي الركوني محكمت بهادئ كان سيك ساد الله بساد كى لون المنزج منه واور التي سيال بريرد و فوان جاست وب شك وه ولد المحلال اور بيك فوات لهي مهوكا كرفوه من سيست روكر وال موقات اور ابني شيطنت سيكست فرهم

اب ال سنسذياده صاحب اوركوان فيعسل موگا كديم ود كلول كيمول ميں نودام مصعب الكردونم ادرديد وبتيت من مسترجه الله التم الرورهيفنت مجيه كادب مجمنا است ادرجانا ب إكب ذر وبمي إس في اصلاحي عظمت كي طوف رجورً عنهي كيها أو و ونرود بلا أوّف جرارت مُؤكده بالماسين عمالًا أفراركروس كأكو كمراب لود وإسين نجرب سعاجان حي كاكريس جموالهول الأسبح كاحفاظت كوال فيعشاره لیا پھراس منقا بلہسے اس کو کما خوت ہے کیا پہلے بندر نہیندل ہی بسے زندہ نعااد مرسل عبداملر مم كاطا فلت أرسكنا نعااد داب مركباي الصائف نبئن أرسكنا جركيسا يول فاسف أشتدارين يكورك علاق وباب كمنداد تمسيح مطرعيدات التمكم كي بال بحايي وميرب بمي حدا ومرسيح وان بجلت لا كؤر ومعلوم لهاس وفي كماب مسحك مندا ونرقا وربون كي نسبت مسلم عيدا منذا كم كم يح تمك اور دديدام وباسته در بيليده وتشك درم وبلكواب ومبست ايتين بيله بيت كوركم اس كي خداد المركا اعد المدت كأتر موج كالعدنيز بكل مستي وط كأتيرير ليكى إدر كموكم مطريد المدائم ما بيضول يس الله جاملت يحكردمب بتس جور في بن كرس ومسيح في يجابا جوثود مرجيكا ووكس كريجا سكناب اوريو مركماده تادركون وادر ضداد تركميا الكريح قريب كرسيع ادركال فداك فوت فيت المال كدميا يا اكراب العوان میسائیول کی توکیب سے میاک م جائے گا تو بعر آن کا ل خوا کی طرمندہ بدیاکی کا حرہ چکھے بلاهشی ای مین نیصله کے برخال نی تخراوت (وین اوکی را ہ سے کی اس کرسے گا اور اپنی فخراوت ا داری کا کیسائوں کونتے ہوئی اور کی ترم اور مباکر کامنیں لاے کا اور جبرال کے وہارے والمعال المال معال معالى والمساور والمال ورازى سور والمن المسام ادام ماری فتح کا والل نبی سو کا زمات مجما جدے کا کراس کوولد الحرام بینے کا شوق سے الدينول داده نبيل ليس ملال زاده بن ك المعاد واجب يانساكم الرده تجف جواما واستاب اور جس ز ماندیں ان مولویوں اور اُن کے چیلوں نے میرے پر مکذیب اور بدز بانی کے معلے شروع کئے اُس زمانہ میں مبری بیعت میں ایک آدمی میں نہیں تھا۔ گویند دوست جو اُکلوں پرشار ہوسکتے تنے میرے ساند تھے۔اور اِس و قت نمدانع الل کے فعنل سے ستر ہزاد کے

مست فی ایست ادر بعرد و اول سلسان کا تقابل بگرداکوسف کے بیاضروری تعاکم موسوی سیسے کے مقابل برخوی تعالم موسوی سیس کے مقابل برخوی سیسی جی شان برت کے ساتھ آدے ااس نیون حالیہ کی میٹران درجو اس سے خوا تعالی نے میسیدے وجود کو ایک کا مل خلیت کے ساتھ کی لیکھا اور خلی طور پر نیون محدی اس میں دکھ وی تاایک مسنے سے جو پر نبی اُداللہ کا لفظ صادی آ وسے اور دُومسے معنول سے ختم نبوت محفوظ رسیے ہ

A C K

له العائمة: ٢-٤

حواله نمبر 2

منع بي من النعمالظاهرة والباطنة وجعلى من المجذوبين. وكنت شأ رقد شختُ وما استفتحت باياً الافتحت. وماساً لن من نعة الا اعطبت ومااستكشفت من امر الاكتشفت وما ابتهلت في دعاة الا اجيبت ن حبّى بالقرآن وحت ستدى واحامى ستندالمرسلين-ا**لله**ه لوسلّمعليه بعدد غجومالسموات وذرّات الارضيين ومن اجل هذاالحت الذي كان في فطرتي كان الله معي من اوّل إمرى حين ولدت وحدين كنت ريعا عند ظائرى دحين كنت اقرع في المتعلمين. وقد حبب الى منذ دفوت العشرين ان انصر الدين- واجادل الواهمة والقسيسين- وقد المفت والمناظرات مصنفات عديدة - ومؤلفات مفيدة منهآكتابي لهراهيون - كتاب نادرمانسج عل منواله ف ايام خالية فليقر ه مسكان ب المرتابين ـ قد سللت فيه صوارم المجبر القطعية على اقوال الملحديث هبهاالشبياطين المبطلين ـ تدخفض حام كل معاند بذالك ل. و تبيّنت نضيحتهم بين ارباب المنقول والمعقول. وبلن صنغين فيه دقائن العلوم وشواردها والإلهامات المطيبة الصحيحة و الكشه ب الحليلة ومواردها. ومن كل ما يجلُّ دُرِرمعارب الدين المتين ولم اخى تنشابهه فى الكمال منها الكيل والتوضيح والآزالة وفتح الاسلام وكتاب آخر سبق كلها الفته في هذه الزيام اسه د أفع الوساوس هو نا فع جدًّا للذين يريدون ان يرواحسس الإسلام ويكفّون افاه المخالفين- تلك كتب بنظراليهاكل مسلم يعين الحبة والمودة وينتفع من معارفها ويقبلن ويصرق

M O R E

دعوتي-الأذرية البغايا الذين ختمالله على قلوبهم فهمرلا يقبلون- ولم بلغت اشدعمري وبلغت أربعين سنة جاءتني نسيم الوحي برتياعنا بأت رتى ليزيدمعي نتى ديقيني ديرتفع حجبي واكون من المستيقنين فاوّل ما فتح على بابه هوالمرؤيا الصالحة فكنت لاادى رؤيا الاجاءت مثل فلق الصيح واني دايت في تلك الايام رؤياً صالحة صادفة تريبًا من الف بن او اكثرمن ذالك منها محفوظة في حافظتي وكشيرمنها نسينها ولعل الله يكردها في وقت إخر وتحن من الآملين ورايت في غلواء شبابي وعنددواع التصابى كانى دخلت نى مكان وفيه حفدتى وخدمى فقلت طهّرواني انني قان دفتي فل جاء شعراستيقظتُ و حشيت على نفسي وذهب وهلى الى انتى من المائتيين . درامت ذات ليلة واناً غيلا مر حەيثالسىكانى فى بىت لىطىع نظيف يذكى فىھارسُول اللە مىڭى الله عليه وسلم فقلت اتها الناس اين رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشاروا الى جمرة فدخلتُ مع الداخلين. نبش بي حين وافيته - وحياني باحسن ماحييته ومآانسي حسنه وجآله وملاحته وتحننه الى يومي هذا لشغفغ عبَّادِجِذَ بني بوجه حسين قال ما هذا بيمينك بالخَمْد فنظرت فاذا كتاب بيدىاليعنى وخطر بقلى إنه من مصنفاتي قلتُ بأسرسول إلله كتاب من مصنفاني قال مآ اسعركتابك فغظرت الى الكتاب مرة اخرى وانا كالمتحتِّرين. نوحدته پشآبه كتابًا كان ني داركت مي و إسمهُ قطَّى تلتُ يَا مِ سول الله اسمه قطَّبِي قال ادني كتا بك القطبي فلما مد نيز دنون کاروش پر

4

B A C K

الهوم قضيبناما كان علينا مو القيليغات وعصمنا نفسا من ما ثم توك الواجبات و ارد المربع برما المبيغ فرض بودادا كرديم. ونفس فودا الكناو مك داجب مخود داختيم ، ووقت على المان نعم ون الوجه عن هذه المباحثات - الاسافي للبس السائلان والسائلان وارد المان وكد دان برماضات دو بجردائم . في مستوناكم الوامن قبل من العادات واعتلامكم

الالتنبيهات . انماالاعمال بالنيات فالأن لود عهم بداموع بادية من المسرات ، وعو عربية الالتنبيهات . وعو عربية له بالنيان رشي كروم عن بائة الما إندن لديم - دامل ندخات في والسد بنت إسند بي المون شاردا شكرات ما

ى سىل العبرات - و هل لا صنا خوا تى المرحة طعات - "مرت در تها دوع يهم دار تهما خراب وصت كالمام بن موذي رسالدازه خالد خاطبات مت و

مولى نياد احدقصبه كعاديال ، خليفه مح الدين بادلي مجزت - مولى دنيل احد الدوك رمواي عدالدي على - مولوى آخاضال مود الر

حوالہ نمبر 5

واشهدا لاحرار والأسارى ان اضع البركة واللعنة امام النصارى است ادرس أرادون اورتبديل كوكواه كرامول كرش أع بكت ادرنعنت نعادى ك آك ركما بعل اماللجكة فينالهم بركة الدنياعند مقابلة الكتاب دينالون انعاما كثيرا برکت سے مُراد وُنیاکی بکُت ہے کہ مقابلے وقت اُن کوماصل ہوگی اُور وہ مبت ساانعام مع الفتح و الغلاب اويناً لهم بركة الأخرة عند النوبة وترك توهسين مع فع اور فليد ك بائي كم يا بركت سے مُراد آفرت كى بركت سے ك توب اور ترك توبين قركان القرآن وترك صفة السرحان واما اللعنة فلا يردعلهم الاعند عداُن كوط كى كرامنت أن ير صرف اس حالت يى دارد بوكى كيجب بالمقايل دسالم نرباسكين اعراصهم عن الجواب رمع ذالك عدم امتناعهم عن الشتم والسب

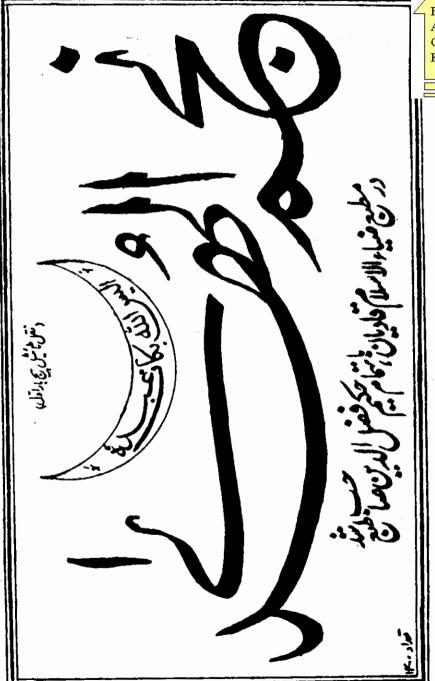
والقدح فى كتاب رب الارباب رب المكلين-

قراك منريف كي قوين الدخقيرس بمي باز ماري -

واعلم ان كل من هومن وُلد الحلال وليس من ادرجاننا ملبتية كربر مكتنف جودلدا لحلال ب ونسل الذيجال فيغمل إمرًا من إمرين امّاكمت اللسآن بعدوترك ادر دتبال کی سل میں سے بنس برو دو واقوں میں سے ایک بات عزورا عتباد کر میگا ۔ باتو بعد اسکے دروعکوئ الافتراء والميع واتما تاليب الرسالة كرسالتنا وترصيع المقالة كمقالتنا ادرافترا سے باز اجلے می یا ہمارے إس رسال جيسادسال بناكر ميش كرے كا

ولكن الذي مأ ارد جرمن القلح في الاغة القرآن وما امتنع من الانكا كرو وض رئيس فيذة ومادس وسالم بيسادسال بنايا اور در قراك كريم كاجمع وقدع سع إذا كا من نصاحة الغرقان نعليه كلما قلنا وكتبنان هذاالقرطاس عليه

اور ر فعا حت قرآن پرحمد بجاكيف سعه اين تمين دوكا بس أميروه سب باتين داد ديونگي جهم اس ملل



کے نے مسلم کیا ۔ اورجوچا (کیا ۔ لور وہ احکم المعلکیوں ہے ۔ سے

مرادا ایک دومت ادرم اس کی مبت ہے گری ادر خوا دو نظرت ہے۔

م دیکت امیں کہ دنیا ادراس کے طابوں کا دیں قطاند المسابق المراب الکی المراب الکی المراب الکی المراب الکی المراب الکی ہے۔

مراب بارک کے بی جو فوش بہنچانے والا اور طرب الکی ہے۔

مراب بارک کے داس سے آدیجہ ہی اسے کہ جو مقا اللہ المناف بیس ہوسکا دو ہی ممادے نے مود مولی المناف بیس ہوسکا دو ہی ممادے نے مود مولی المراب الکی ہے۔

وشن مارک با بانوں کے فنزر ہوگے مداور اور اس کی عود تین کیتوں سے المراب کی ہیں۔

عود تین کیتوں سے المراب ہی ہیں۔

اتوم لدعق الانام - ونعل ما شام و هوامكم الحاكمين - والله يعلم ما في قلبي ولا يعلم العدمن العالمين من وحت لنا فيحبه من متعبب الى الرى الدنيا و بلدة اهلها جدبت وارض و وا و فالا تجدب يتما يلون على النعيم و إننا ملنا الى وجه يسم ويطرب الما تقى استنار لنا الذي وجه يشم و ينا العداصا و العالم الفالا الذي و به ينسم و ينا الله و به يسم و يطرب المنا الله و المنا الله و به يسم و يطرب المنا الله و العداصا و العالم المنا الله و العداصا و العالم المنا الله و العالم المنا الله و العالم المنا الله و العالم العداصا و العالم العالم العداصا و العالم العالم العداصا و العالم العالم

رنساءهم من دونهن الاكلب

آنچدا نواست کرد که ادامکم الحاکمین است و خوامی داند آنچه دردل من است دخیراد ازال آنگاه نه -اشعار

مادا مجرب است کرازوت اوری باشیم. واز مرات و صاحب بکی فراغ وادیم -مینیم ونیاوزین طالبالش وا فعط برآل جیروشده و ب زین دیستی ایماده مرمیزخوا بد بود -موم رفعتها نے دنیا مرفودد آورده اند ولیکن ما میل موئ دوئ آورده ایم کرشادی وخودی بخت د مادمت برا مان دومت خود زده ایم از مین سبعهامت که نیم صابوت شاد بودجت ما دروی که وجه است دنمان اختریز با شربایان شده افد رزنان آنها منگ عوه با را ورین افداختر اند-

20

B A C K چوادشد اوراس سے رسولوں کا ایکا رکتے میں اورجا ہتے میں کہ استدادراس سے رسولوں میں تغري كري بينى الشريرايمان في آيس اورسولول وشانيس إكست ميس كرم مبض رسولول وانت میں اور کسی کونمیں میں استے اور چاہتے می*ں کو گئ* بین بین کی راہ کی لیس ہیں لوگ کیے کا فرہی اور المتسفكا فرول سكسية وليل كرموالا عزاب تجريز كيكاس آيت كريدمي الشرنعالى في مكل الغاظ پس ان لوگول کا روکیلسے جوتمام رسولول کا ماندجو و ایمان نمیس سجھنے ۔ پس امرآیت ك انحت برايك ايساننعس ومولئ كوتو انتا بحكمة فأكنس انتا يعين كوانا بحكم تكر كونس انداد يامحركو انتسب يميح موع دكونسيس انا وه زمرت كافر بكد بكاكا فراورد اثرة اسلامست فارع ہے اور یفتوی ماری طرف سے نمیں ہے بلک اس کی طرف سے جس فے اپنے كلمين است وكوسك يئ اوليدك هم المكاف ون حقان يابي نترّ وا اوراگر يك ما ما يسك اس آيت يس تومون رسولون يرايان السف كاسوال مسيح موعود كاكو أي ذكر نبيق بساك الي في منافي مركاكونك الشر تعالى في ايسف كام م کسیے موع دیکے تعلق بسیوں جگہ ہی اور رسول کے انفاظ استعمال فرائے ہیں جب اک زايارُ ونياير ايك نبى آيرونيان أسكوتمول ذكي " يا جي واي يا ايها النبي اطعوا لمجاتع والمعتزيص لمجاؤاا في معالم سول اقوم ادريج ذا نے اہمی اپنی کست بول میں اپنے دعوی رسالت اور نبوت کو بڑی عراصت کے رہتے بيان كياب مبياك أب كيف مي كرد مارا دعوى بي كرم رسول ادر نبي من ١٠ و مكمور و ٥-١رج هنافام) إ جي كرام كالمائي كالمساحك من خدا كم مكم موافق بني مول ادراكريس اس سے ایکادکروں تو میراگنا ہ ہوگا۔ اورجس حالت میں خدامیرا ام نبی رکھتا ہے تو میں کھوٹا اس سے اکادکرسکتا ہوں۔ بس اس پرقائم ہوں اسونت کے جواس دنیا سے گذر جاؤں · و کچھونے طعفرت مسیح موجودٌ بعرون ایٹر طیراخبار عام لا مور) پیخط محفرت مسیح موجود کسنے اپنی و فات مرنتتین دن پیلے بعنی ۴۴ مِشی مشندها ۶ کونکھا ۱ در آپکا دِم وصال ۲۹ ۔ مئی مشندا ع کو اِجَا سام ہوا۔ بھراسی ربس بیس کرسے موعود نے بوت کا دعویٰ کیا ہے بلکے نموں کے رتأن محدمصطفاصلی الشرعليدوسلم نے جمی آنیوا لے مسیح کا امنی المشر رکھام سیاکھیے صلم سے

« الله مِلْ نشار النه مِص خبر دی سے که يُصَلُّونَ عَلَيْكَ صُلَحَاءُ الْعَرَبِ وَ أَجْدَالُ الشَّام. وَ تُصَلِّي عَلَيْكَ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ. وَ تحك ذُكَ اللهُ مِنْ عَرْيِشُهُ إِنَّ د اذ مکتوب بعضرت اتدی مورودگست ش^{یری} ایر مزدج انحکم جاد دنم دام دود ام داگسین ^{شیساش} مالی " بار با خوت اور تعلب وفت ميرس يركم شوف كي كند كي وميرى عظمت مرتبت پر ایمان لائے ہیں، اورلائی محے . واذ مكتوب جنب اقدش مودخه اگست شششاره مندرج المحكم جاده غبر ۲۲ مودخه ۱م داگست شششاره ملا) " اور مجے بشارت دی ہے کہ ش سن مجے شناخت کرسنے سکے بعد قنری وتمنى اور نبرى مخالفت اختبارى، وهجهتى سے؛ د کمنوب معنوت اقدم بمدوخ اگست ششدار مندج ایحکم جلده نبروس مورض ام داگست^{ش شا}دع ماند) " بر بات کھلی کھی الهام الہی نے طاہرکردی کربشیرچوفوت ہوگیا سے ۔ وہ بے فائدہ نہیں آبا تھا۔ بلکہ اُس کی موت بن سب لوگوں کی زندگی کا موجب ہوگی جنبول مفصن ولدأس كى موت سع خم كبا-ادراس ابتلاء كى برداشت كرهك كروأس كى موت سي فلودس أيا" (ميزاك تهار معراده ١٤ ماسير) « المعموت كي تقريب يعض مسلمانون كيسبت به الهام موا-آكسِب النَّاسُ آن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا أَمَتُ وَ هُ مْ لَا يُفِتَنُونَ وَقَالُوا تَا للهِ تَفْتَوُا تَذَكُبُ يُؤسُمَّ حَتِّى تَكُوْنَ حَرَمِنَا أَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ - شَاعَتِ الْوُجُزهُ لَنَوَلَّ عَهُمُ حَتَى الله وترجم از حرب بھر پر حرب کے صلحاء اورث آم کے ابدال درو معیس معے۔ زین وا سمان تھے بردرود بھیمیت بی اورائدتعالی عرمش سے تیری تعربین کرا ہے۔

واله نمبر 9

عله بعن بشيراقل كرموت و مرتب

كيت مير ما بشارت كسى اورونت مك مونوف مو" وبقر ملدا غمراه مورضه وايريل لنظيع ملا والمحكم جلدا المبراا مورضوا وايريل ملنظاء م « فدانعالى يدميرا ينظام كيا ميك مرايك مفص كوميرى دعوت بہنی ہے۔ اور اُس منصحے قبول نہیں کیا۔ وہ نرديك قابل مواخده سي؛ (كموب بنام واكر عدالحكم مردد) (١) هُوَالَّذِي ٱرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَاى وَدِيْنِ الْحَتِّ لِيُطْهِرَهُ عَلَى الدِّبْنِ كُلِّهِ - ١٠٠٠ نَا اللَّهُ قَدْ مَنَّ عَلَيْنًا " وبدر جدرا مبرام مورخد دراير بالمنت فالمحتم ملد المراامورخد اداير بل منت للم سن در کل خواب میں مولوی عدد الكرم صاحب كو ديكھا -كدايك برسے كرسے ميں م<u>تنال</u>اد ۲راپرل بحرب من يس في كما آور مصافح كريس عيرمصافي كيا- اور بس أنهي كت موں . دعاکرو د منمنوں برخدا مجھے علبہ نے ۔ اور مجرآج دیکھا ۔ کہ ایک مرسے میں В A پوتے بیں۔ بہت بوش میں اور سخت نادا فن بیں ۔ کہ وہ میرانام لے کر کہتے ہیں ۔ C كركيول لوك اس كى مخالفت كرتے بين - اوركيون نهيں ماسنة اور برئ جوش اور غضب سے کمہ رسیے ہیں " (بَدَوَجِلُدُا مُبِرًا امودَحُدُ دَايِرِيلِ صَنْالَاهِ مَدُّ والمحكَّمِجِلَدُ ارمُبرِكَا مُودِحُهُ ارابِرِيلِ للسَلْطَاءِط " تأتنك الفريج " (بَدَرَجِلُهُ الْمِرْهُ الْمُورَفِّرُالِ الرِيلِ لِلسَّالِيوَمِينَا وَالْمُحَكِّمِلُهُ الْمُرِيَّا مُورَفِّر أَرَابِ لِيُلسَّقُلِوْمِ سُ (١) رَبِّ اَرِفِي زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ (٢) يُرِيكُهُ اللهُ زُلْزَلَةَ السَّاعَةِ ۵ زیم در در الله وه دات سب حبستی این رمول کو بدایت اور دین حق ک احد بیجا - تاکد استعقمام ادیان پیغالب کردے - ۱۷، بے شک اللہ تعاسط نے بم پر بڑا احسال کیاہیے ہ عله وترجمه البيد ياس فوفى اوركمث اكت آسك كى . الله (ترفیسه) خداما محصه زلزله دکها جواین شدت کی وجهسه نونه قیام

حوالہ نمبر10

وه زلزلر د كلف ين بوابي نند تت كي وجرست خور قيامت بوگا ﴿

اس المام كى مشريح مي معفرت ميح موة دك الله ين كف و ١ غيرا مكرى مساؤل كو قرارديا ب فندبردا- بهرمفرت ماحب كايرالمام بمي مهب جكام كه- يريد ون ليسطفوا نورانتها نواهم وانتهمتم نوره ولوكره الكاخبون-اسلماً يس دومر كاك كافركا لفظ موج دسيه - يالهام يمي حفرت يسيح موعودكو بست و فعدمُ وأكد : -وامتأزوا اليوم ايهاا لمجرمون ينى استجره إتم ببت مّت سے اسلام كم بنام كرب بواج ك ون سے تم كو الك كرديا جاتا ہے - بعراكات احدالمام سے بس ميں الكركى منى ين اقى رستى يى نىيس سوائ اسكى كدالها م كانكاركرد ياجا درده الهام يسب قلياايهاالكفارانى من الصّد قين دركيم وظيقة الوى صغوره) اب كمان بيده ولك بن كاية قول ب كميع موعودك ما ساجز دايان نهيس ده ديكيسيس كفعامت موعود کو حکم دیراہے کہ توکہ اسے کا فرو میں صاد فین میں سے ہوں یہ بات توصاحت ظاہرہے كاس المامين محاطب مراك السائنف بعو حفرت سيع وعودكوها وق نيين مجساكيوك فقره انى من الصيد قيين اس كى فرت صاف طور يرآشاره كرواسم. بس ابت موا کم رایک بوآب کوصا دی نمیس جانا در آبے دعا دی پرایان نمیس لا آ د م کا ذہے بھراسکے ساحة يهالهام بمى قابل نورب كم قحطع دابرالقوم المذين كايؤمنون -سين مفرت ميح موعود كم منكرو لكو قوم كايومنون كطور بربيش كياكياس، بمرحقيقة الوى مفي ٤٠١ پرمفرت صاحب كايه المام در رجسيح كه : -

چ د درخسر دی آغاز کر دند به سلمان راسلمان باز کر دند اس الهامی شرین استد تعالی نے مسئل کو داسلام کو بڑی و ضاحت کے ساتھ بیان کیاہے اس الهامی شرین استد تعالی نے مسئل کو داسلام کا انکار مبی کیاہے سلمان آن مسئلہ کی است جائے ہی اور جب تک یفاہت کی آن سے کہا ہے کہ دہ سلمان کے نام سے بکا دست جائے ہی اور جب تک یفاہت کی ذکیاجا دے لوگوں کرتے ہیں جائے گاری گیاہے کہ ذکیاجا دے لوگوں کرتے ہیں جبار کی اسلام کا اسلیم انکار کیا گیاہے کہ دہ اب ضاکن زدیک سلمان نہیں جی بلکھ ورت سے کہ انکو بھرے مرے سے مسلمان کیاجاد دی ہے مواد کا ایک اور الهام ہے جا ہے کو اپنی وفات سے جندون بھلے کیاجاد سے بھر تا سے جندون بھلے کیاجاد سے بھر تا ہے جندون بھلے کیاجاد سے بھر تا سے جندون بھلے کیاجاد سے بھر تا ہے تا ہے تا ہے جندون بھلے کیاجاد سے بھر تا ہے تا ہے

M O R E

مى الجهاعة - بينيرى أستة مترزون بنقسم مومائيل دوسب فرية دوزن من جاش كساسة اكك اورمعاوي سروايت بي ويرم في والكريم والمرادي مِن يُريك الداك بتت من جائكا ادرده جنت من جلف والاجاعت كا زدموكا-اب لمان میں دہ لوگ جو کتے میں کرسے مورد کا اناج دا ایمان میں ہے۔ اگراب لے توکیوں مسے موٹو کی جاعت جنت ہیں جائیگل اور سیح موٹوڈ کے منکر بقول ہی کریم فی الن رہو بھے۔ يا بت الكل ظاميسي كرم ايك ده بات جس برنجات كامارسيي جزد ايان موتى سي كيؤكم نجات كايدا فديدايان بيس اگريس مو ديايان لا او دايان نيس توكيا دجه كري موحود کے مانے کے بغیر نجات ہیں ہے اور کیوں سلماؤں کے ہمتر فرقے آگ میں ڈالے جادي ع إدريم ميث ين آ استك قال رسول الله صلى الله عليه وسه لمارجل مسلم اكف زجلًا فان كان كافرًا والآكان هوالكاف ﴿ اَبُود اوْ د ﴾ بينى دسُول الشُّرصلي الشُّرحليد دسِلم سنے فرما يا حِس سلما لن سنے كسى مسلمان كو كا وُكما بِس اگروه كا وُنبيس تووه خودكا وُ بِوجائيكا * اس مديث ست به لگتاسب كرايك سیچے مسلمان **کوکا فرق**ار دسیط سے انسان خود کا فرہوجا آسے۔ اُبین لوگر ں نے میچ ہوتا ڈ يكفركا فتوى لكايلب م الكوس طرح مومن جان سكتة مي -ادد ظاير بي كرمراك و أسخف جرس موعد کو بھائیں جانا دہ آپکو کا ز زاردیا ہے کیونک اگر میسے موعود سپائیں نے تو نوذ یا د مغترى على النّدسيت ا ورمغترى على النّدوّاك تربيث كى روست كأفر بومّاسيه بس اس صريت پته نگاکه زمرت ده لوگ کا فرمین بوصات اور پرسی مویدٌ پکنرکافتوی لنگلسنة میں بلک _{بر}ا کیخیم جميح وحودكونيس اناده آبكوكاز وارديكر بوحب صريت ميمودكا وبومالب فتروا پراک مدیث میں ہے کہ بی کریم نے فرایا کہ سیع موجود میری تبریس دفن ہو گا جسکے بدمنی میں مسے موعودکوئی الگ چے نمیں سے ملک وہ میں ہی ہوں جو بروزی طور پرونیا میں آوکا او سدیث مذکورہ کے یمعنی بیننایی طرف سے نہیں کیئے بکہ خود حفرت میسے موعود کے اسکی ہی تشريح ذا نىكے العظ موکشتى وح صفحہ ١٠١٥ ب معا لمہ صاحب بگر نبى كريم كا اكاركغ ے قرمسے مودد کا اکارمبی كفر موا چلسيے كيونك مسے موعد بى كريم

بلددس ہے اور اگر سیح موعود کا منکر کا فرنس تو خوذ باللہ نبی کرم کا منکر بھی کا فرنس لیکو یک طرح مکن ہے کہلی بعثت میں تو آ ہے کا ایمار کفر ہو گرد و سری بعثت میں جس میں بنو حضرت مسیح موعود آ ہے کی روحانیت اقوی اور اکمل اور اش رہے آ ہے کا اکار کفرنہ ہو۔

اب

اس بابس حضرت خلیف اقل ک فقادی در باره مسلاکفرد اسلام درج کیے جائیں گے اس بابس بات کا پہت کے دعوی میں کون سجا ہے اورکس کا دعویٰ میں کون سجا ہے اورکس کا دعویٰ میں کون سجا ہے اورکس کا دعویٰ میں ان ان اورصلحت وقت برمبنی ہے۔

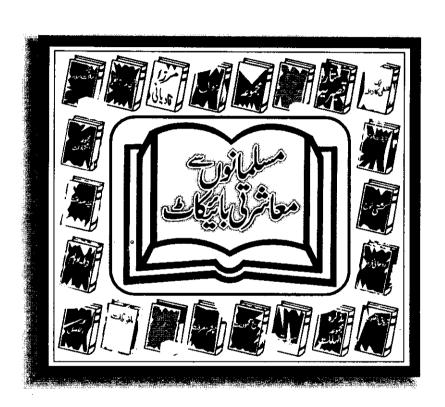
سودامنع ہوکہ ایک د فعد محرت علیدہ اول کے سؤل پیش ہوا کہ جغیراحکری مسامان ہم سے وهی کیماری است تمعادا کیا خیال ب اسے کیا جاب دیا جادے - فرایا م کا الله الآ اللہ کے انے کے نیچے خدا کے سادے امور د ں کے انسے کا مکم آجا آ ہے۔ اللہ کو انسے کا میں حکم ہے اسك سارسيمكمون كوما اجاوس - ابسارس ماموردن كومانا كا الله كالمست كم معنول ين داخل ب حضرت آدم معفرت ابراميم جفرت موسى معفرت ميم ان سبكا انايى لااله الآالله كم اتحت ب مالاكدا كاذكراس كلريس سب قرآن محيدكا مان سيدا حفرت محرِّخاتم النِيسِّن پرايان لانا . قيامت كا باناً سب مسلمان جاسنة مي كه اس بلمبركم فهوم یں داخل ہے اور یہ جو کہتے ہیں کہم مرزا صاحب کو نیک اسنے ہیں لیکن وہ این دعوی می مجمولے سے باوک برے معوت می مرا تال دا ہے ومن اظلىم من افترى على الله كسندب المكتّ لمسّاج املا وثيّا مرسي برمكر ظالم دوي مي ايك ده بو الدرا فراكريد. دوم وق كالحذيب كمد في يه كهنا كمرزا نيك المدد عاوى من جعواً كو يا نور وظلمت وجمع كرا أي چونامكن سيعيك يمضمن جب يكاف (ويمعد بدنبروا جلد، مورف و ، ايسافان بيم إيك دنوادرد ايك دوست كاخط معزت كى مُدمت بس بيش بُواً كر معض فيراحرى

اکن فلط واقعات کی تردیدی جرمولوی محد علی صاحت نے اختلات سِلسِلہ کے صالات کا ذکر کہتے ہیں۔

سے غلط طور پر کاری شاہبت تبلنے کے بدرواي محموعل مادب اختلافات كايك ارتخ کے متعلق مجھ بربے جاالزام | بیان کی ہے مبیر اعنوں نے بی طرف سے نابت کرنے کی کوشش کی ہے کر کو حصرت میسے موعود ۴ کی و فا ت کے بعاد جش اقعا ے منافر ہوکریں سے (یعنے اس عجرسنے) اسپنے عقائد میں تبدی بیدائی ہے . إير تبديئ حقيده مولوي صاحب تين أمرك متعلق مالك كهقية بن راول كج مِن سے حضرت میں موعود سے متعلق سرخیال بھیلا یا ہے کہ آپ ڈالی ق نى بى - دوم يركس بى أيت اسمة حدى بشكوى مذكور ، قراك كريم المورات کے معسماتی ہیں۔ سوّم برکال ملمان جصورت سے مرعودی بیبت میں شابل ہیں ہے۔ فَ مَعْرَت مِيعٍ مُودُوكًا مَامِ مِي بِينِي سَارِده كا وْ اور دارُهُ اسلام سعطاع بَيْ (يرسليم كرابول كرميك يدعقا تدبي كيكن اسات وتسليم نبس كرا كرسا وادواس سيتن جارمال بسيسسين سف يعقائد اختیار کئے ہیں۔ بلکہ مبیاکہ میں آگے ٹاہت کردل گا۔ ان میں سے اول الذکراور آخرالڈ حعرتني**ن موقود** وقت سے ہیں۔ اور انی الذکر عقیدہ مبیاکہ خود میں نے اپنے لیکچودل س میا ہے۔ جوجید بی میکے ہیں مصرت سے مودوکی وفات کے بعد عقرت اساد کالحرم

یفراس افل رمزے گفتگوا درائی تعلیم کانینجرہے ،

B A C K





مرزائیوں کا عجب معالمہ ہے کہ وہ ایک طرف تو مسلمانوں سے یہ نقاضا کرتے ہیں کہ انہیں اپنا حصہ سمجھا جائے ' انہیں برابر کے حقوق ملیں اور مسلمان معاشرتی زندگی میں ان سے مل جل کر رہیں۔ اس کو آپ حقیقت کا نام دیں گے یا منافقت کا کہ ان کی یہ جملہ خواہشیں اور جملہ نقاضے ان کے گرو اور ان کے پماندگان کی تعلیمات کے خلاف ہیں۔

مرزائی دنیا کی تحریرات میں شادی بیاہ سے لے کر جنازہ اور تدفین تک جملہ معاملات میں بائیکاٹ اور ا نقطاع کی تعلیم ہے ادر اس پر بھرپور زور دیا گیا ہے کہ مسلمانوں سے کسی فتم کا معاملہ نہ رکھیں حتیٰ کہ ان کے معصوم بچوں کا جنازہ تک نہ بڑھیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے سلسلہ کے تمام لوازم اور مناسبات کو دیکھتے ہوئے اس امر کا فیصلہ کرنے میں کوئی دفت نہیں ہوگی کہ وہ اپنے پیروؤں کو تمام مسلمانوں سے ایک الگ امت بنانے میں کس درجہ سامی و کوشاں ہیں۔

سوال یہ ہے کہ جب مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے "فلفاء" کی تعلیمات میہ ہیں تو پھروہ مسلمانوں سے باہمی روابط کا کیوں مطالبہ اور نقاضا کرتے ہیں۔ ان ووغلے اور منافقانہ رول کا اندازہ کرنے کے لیے ورج ذمل تحریرات سب سے بوا ثبوت ہیں۔ حسب ذمل تصریحات لماحظہ فرمائیں۔

(1) ملمانوں سے تعلقات حرام

"ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود" نے فیر احمدیوں کے ساتھ صرف دی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریم" نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔

غیراحمدیوں " ہے ہماری نمازیں الگ کی سکیں ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے بڑھنے ہے رو کا گیا اب باتی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔ دو قتم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی وہ سرے دینوی۔ دینی تعلقات کا بھاری ذریعہ تعلق کا سب ہے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دینوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سویہ دونوں ہمارے لیے حرام قرار دینے گئے۔ اگر کو کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی ہمی ان کی لڑکیاں لینے کی بھی امان کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے۔ اور اگر یہ کو کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کما جاتا ہے۔ تو اس کا بھاب یہ ہے کہ حدیث ہے فابت ہے کہ بعض او قات نی کریم نے بیوو تک کو سلام کا جواب دیا ہے۔"

(کلمته الفصل ص 169 170 از مرزا بثیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(2) مسلمانوں کے پیچیے نماز قطعی حرام

"فدانے مجھے اطلاع وی ہے ، تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کمی کنر اور کذب یا متردو کے بیچے نماز پر حول بلکہ چاہیے کہ تمہارا وی امام ہو جو تم میں سے ہو۔"

(تذكره مجوعه الهامات ص 401 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)



(3) غیروں کے پیچھے نماز

"کسی نے سوال کیا کہ جو لوگ آپ کے مرید شیں' ان کے پیچیے نماز

راعے سے آپ نے اپنے مریدوں کو کیوں منع فرمایا ہے۔ حضرت نے فرمایا:

"جن لوگوں نے جلد بازی کے ساتھ بد تلنی کر کے اس سلسلہ کو جو اللہ تعالی نے قائم کیا ہے، رو کرویا ہے اور اس قدر نشانوں کی پروا نہیں کی اور اسلام پر جو مصائب بیں، اس سے لاپروا پڑے بیں۔ ان لوگوں نے تقویٰ سے کام نہیں لیا اور اللہ تعالی اپنے پاک کلام بیں فرما تا ہے۔ انعما یتقبل الله من المنقین (المائدہ: 28) خدا صرف متی لوگوں کی نماز قبول کرتا ہے۔ اس واسطے کما گیا ہے کہ الیے آوی کے بیچے نماز نہ پڑھو جس کی نماز خود قبولیت کے ورجہ تک پینچے والی نہیں۔"

(منوفات احديد جلد اول ص 449 از مرزا غلام احمد قادياني)

(4) غیروں کے پیچے نمازنہ پڑھنے کی عکمت (4)

"صركو اور اپن جماعت كے غيركے پيچے نماز مت برطو- بهترى اور نيكى اس جماعت كى غيركے پيچے نماز مت برطو- بهترى اور نيكى اس جماعت كى تقيم ہے اور يكى اس جماعت كى ترقى كا موجب ہے۔ ويكھو ونيا بيس روشے ہوئے اور ايك دو سرے سے ناراض مونے والے بھى اپنے دشمن كو چار دن منہ نيس لگاتے اور تهمارى ناراضكى اور روشنا تو خدا تحالى جو خاص نظر روشنا تو خدا تحالى جو خاص نظر مقدا كے ليے ہے۔ تم اگر ان بيس رلے ملے رہے تو خدا تحالى جو خاص نظر تم ير ركھتا ہے، وہ نيس ركھے گا۔ پاك جماعت جب الگ ہو، تو بحراس بيس ترقى موتى ہے۔"

(ملفو خلات احديه جلد اول ص 525 از مرزا غلام احمه قادیانی)

(5) غیراحمدیوں کے پیچھے نمازنہ پڑھنے اور انہیں احمدی

لڑکیوں کا رشتہ نہ دینے کے متعلق احکامات

"معرت مسیح موعود (مرزا قاریانی) نے اس سال میں خدا ہے علم پاکر جماعت کی تنظیم و تربیت کے متعلق دو مزید احکامات جاری فرمائے بینی اول تو آپ نے اس بات کا اعلان فرمایا که آئندہ کوئی احمدی کسی غیراحمدی کی امامت میں نماز ادا نه کرے بلکه صرف احمدی امام کی افتداء میں نماز اداکی جائے۔ یہ تھم ابتداء 1898ء میں زبانی طور پر جاری ہوا تھا محر بعد میں 1900ء میں تحریری طور پر بھی اس کا اعلان کیا گیا۔ آپ کا یہ فرمان جو خدائی مشاء کے ماتحت تھا' اس حکمت پر مبنی تھاکہ جب غیر احمی مسلمانوں نے آپ کے دعویٰ کو رد کر کے اور آپ کو جھوٹا اور مفتری قرار دے کر اس خدائی سلسلہ کی مخالفت پر کمر باندھی ہے جو خدا نے اس زمانہ میں دنیا کی اصلاح کے لیے جاری کیا ہے اور جس سے دنیا میں اسلام اور روحانی صداقت کی زندگی وابستہ ہے تو اب وہ اب بات کے مستحق نہیں رہے کہ کوئی مخض جو حضرت مسح موعود پر ایمان لا تا ہے' وہ آپ کے منکر کی امامت میں نماز اوا کرے۔ نماز ایک اعلی ورجہ کی روحانی عباوت ہے اور اس کا امام کویا ضدا کے دربار میں اپنے مقتدیوں کا کیڈر اور زعیم ہوتا ہے۔ پس جو مخص خدا کے مامور کو رد کرکے اس کے غضب کا مورو بنتا ہے 'وہ ان لوگوں کا پیش رو نہیں ہو سکتا جو اس کے مامور کو مان کر اس کی رحمت کے ہاتھ کو قبول کرتے ہیں۔ اس میں کسی کے برا منانے کی بات نہیں ہے بلکہ یہ سلسلہ احمریہ کے قیام کا ایک طبعی اور قدرتی نتیجہ تها جو جلد یا بدیر ضرور فلامر مونا تھا۔ چنانچہ حدیث میں بھی اس بات کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے کہ جب مسے موعود آئے گا تو اس کے متبعین کا امام اننی میں سے ہوا كرے گا۔ چنانچہ حضرت مسيح موعود ابني جماعت كو مخاطب كر كے فرماتے ہیں۔ "یاد رکھو کہ جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے "تمارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ نمسی سکفریا مکذب یا مترد د کے پیچیے

نماز رد حو۔ بکد چاہیے کہ تسارا وی امام ہو جو تسیس میں سے
ہو۔ ای کی طرف حدیث بخاری کا ایک پہلو میں اشارہ ہے کہ
امامکم منکم لینی جب مسیح نازل ہوگا تو تسیس دو سرے
فرقوں کو جو دعوی اسلام کرتے ہیں 'بکلی ترک کرنا پڑے گا
اور تسارا امام تم میں سے ہوگا۔"

دو سری ہدایت جو آپ نے ابنی جماعت کے لیے جاری فرمائی' وہ احمد یوں کے رشتہ ناطہ کے متعلق متی۔ اس وقت تک جیساکہ احمدیوں اور غیر احمدی ملمانوں کی نماز مشترک علی یعنی احدی لوگ غیر احدیوں کے پیھیے نماز پڑھ لیتے تھے' ای طرح باہمی رشتہ ناطہ کی بھی اجازت تھی لینی احمدی لڑکیاں غیراحمدی لڑکوں کے ساتھ بیاہ دی جاتی تھیں مر 1898ء میں حضرت مسیح موعود نے اس کی بھی ممانعت فرما دی اور آئندہ کے لیے ارشاد فرمایا کہ کوئی احمدی لڑی نیراحمدی مرد ك ساتھ نہ بياى جائے۔ يه اس عم كى ايك ابتدائى صورت على جس كے بعد اس میں مزید وضاحت ہوتی ممی اور اس حکم میں حکمت بیہ متمی کہ طبعا" اور قانونا" ازددای زندگی میں مرد کو عورت پر انتظامی لحاظ سے غلبہ حاصل ہو آ ہے ہی اگر ا کے احمدی لڑکی غیر احمدی کے ساتھ بیای جائے تو اس بات کا قوی اندیشہ ہو سکتا ہے کہ مرد 'عورت کے دین کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا اور خواہ اسے 'اس میں کامیابی نہ ہو لیکن بسرطال یہ ایک خطرہ کا پہلو ہے جس سے احمدی لڑکیوں کو محفوظ رکھنا ضروری تھا۔ علاوہ ازیں چو تکہ اولاد عموما "باپ کی تابع ہوتی ہے اس لے اس قم کے رشتوں کی اجازت دینے کے یہ معنی بھی بنتے ہیں کہ ایک احری لڑکی کو اس غرض سے غیر احمدیوں کے سپرد کر دیا جائے کہ دہ اس کے ذریعہ غیر احمدی ادلاد پیدا کریں۔ اس قم کی دجوہات کی بنا پر آپ نے آئدہ کے لیے ب ہدایت جاری فرمائی کہ کو حسب ضرد رت غیراحمدی لڑی کا رشتہ لیا جاسکتا ہے محر کوئی احمدی لڑکی غیراحدی کے ساتھ نہ بیاہی جائے بلکہ احدیوں کے رشتے صرف آپس میں ہول۔"

(سلسله احمدید ص 84'84 از صاجزاده مرزا بشیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)



ان کے مسلمان نہ سمجیں اور ان کے پیم غیرا حمدیوں کو مسلمان نہ سمجیں اور ان کے پیچے نماز نہ پڑھیں۔ کوئکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالی کے ایک نبی کے متکر ہیں۔ " (انوار خلافت ص 90 از مرزا بشیر الدین محمود)

(7) مرزانے اپنے مسلمان بیٹے کا جنازہ نہ پڑھا

"آپ (مرزا قادیانی) کا ایک بیٹا فوت ہوگیا جو آپ کی زبانی طور پر تقدیق بھی کرتا تھا، جب وہ مرا تو جھے یاد ہے، آپ شیلتے جاتے اور فرماتے کہ اس نے بھی شرارت نہ کی تھی۔ بلکہ میرا فرمانبردار بی رہا ہے۔ ایک دفعہ بیس شخت بیار ہوا اور شدت مرض میں جھے خش آگیا جب جھے ہوش آیا تو بیس نے دیکھا کہ وہ میرے پاس کھڑا نمایت درد سے رو رہا تھا۔ آپ یہ بھی فرماتے کہ یہ میری بوی عزت کیا کرتا تھا۔ کیکن آپ نے اس کا جنازہ نہ پڑھا۔ طالا نکہ وہ اتنا فرمانبردار تھا کہ بعض احمدی بھی استے نہ ہوں گے۔ فرمی بیش احمدی بھی استے نہ ہوں گے۔ فرمی بیش اور اس کے بوی اور اس کے رشتہ دار بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ معرت صاحب نے اس کو فرمایا کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو۔ اس نے طلاق لکھ کر معرت صاحب کو بھیج دی کہ آپ کی جس طرح مرضی ہے، اس طرح کریں۔ لیکن باوجود اس کے جب دہ مرا تو آپ کی جس طرح مرضی ہے، اس طرح کریں۔ لیکن باوجود اس کے جب دہ مرا تو آپ کی جس طرح مرضی ہے، اس طرح کریں۔ لیکن باوجود اس کے جب دہ مرا تو آپ نے اس کا جنازہ نہ بڑھا۔"

(انوار ظافت ص 91 از مرزا بشرالدین محمود) مرزا قادیانی کا بیٹا فضل احمد سجھتا تھا کہ اس کے والد نے نبوت کا دعویٰ کر کے امت مسلمہ سے غداری کی ہے۔ اس لیے اس نے اپنے باپ کے "دعویٰ نبوت" کو بھی تشلیم نہیں کیا جس کی بناء پر مرزا قادیانی نے اپنے فرماں بردار بیٹے کا نماز جنازہ نہ پڑھا کیونکہ دہ اپنے بیٹے کو غیرمسلم سجھتا تھا۔

(8) خواجم یون کولژی دینا

"ایک اور بھی سوال ہے کہ غیر احمدیوں کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں۔
حضرت مسے موعود (مرزا فلام احمد قادیانی) نے اس احمدی پر سخت نار نسکی کا اظہار کیا
ہے جو اپنی لڑکی غیر احمدی کو دے۔ آپ ہے ایک فض نے بار بار پوچھا اور کئی
محبوریوں کو پیش کیا۔ لیکن آپ نے اس کو بھی فرمایا کہ لڑکی کو بٹھائے رکھو
لیکن غیر احمدیوں میں نہ دو۔ آپ کی وفات کے بعد اس نے غیر احمدیوں کو لڑکی دے
دی تو حضرت خلیفہ اول نے اس کو احمدیوں کی امامت سے بٹا دیا اور جماعت سے
فارج کر دیا۔ اور اپنی خلافت کے چھ سالوں میں اس کی توبہ تبول نہ کی۔ باوجود یکہ
وہ بار بار توبہ کر آ رہا۔"

(انوار خلافت من 94٬93 از مرزا بثيرالدين محود ابن مرزا قادياني)



M O R E

جس سفاہر ہے کہ سے کہ انے والوں (خواہ تقیقی طور پر پرو ہوں یا برائے ام) کا جب
کہمی منکران میں سے مقابلہ تُوا ۔ تو متبعان میں اس منکران میں بر فالب رہے مالا کھیدہ اس مندان میں کہرو نہیں بکد مرف اسی طور پر اسکی طرف نسوب میں اگر چیگوئی کا تعلق المرائی سے بہتا تو بیسا بیوں کا فلیہ برگرد ہوتا ۔ بس برائے ام برووں کا فلیہ جوت سے اس اٹ کاکر چیگوئی کا تعلق اسم ہے ہوتا ہے اسطے جب کہ موجدہ دعیان اسلام می المرائی میں ان کاکر چیگوئی کا تعلق اسم ہے ہوتا ہے اسطے جب کہ موجدہ دعیان اسلام می المرائی میں اور بیسا ہوں اور بیو دیوں میں ال نہیں جاتے اسوقت کا اگروں کہ دینہ برق بین رہیں تو پیٹ گوئی کے صدن پرکوئی فقص الام نیس آتا ۔ پھر ہم کہ میں کہ بیا عرائی تو برائی کی طوف سے موجود براؤ کوئی ہے میں کہ موجود کوئی کا مسکو میں کوئی ہے کہ کہ دینے کا فران چیکم میں اور تکفیر کا مسکو منگوئی اسکو منگر کی اسکو منگر کی اور ن چیکم میں اور تکفیر کا مسکو منگر کی اسکو منگر کی اسکو منگر کی اسکو منگر کی اسکو منگر کی اس میں میں ہو میں اور تکفیر کا مسکو منگر کی اسکو منگر کی اس میں میں ہوگا ہوں گا میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہو ہے کا فران چیکم میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں گا میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں گا میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں ہے میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں ہے کا فران چیکم میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں ہوں گا فران جیکم میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں ہوں گا میں تو میں ہوں کا میں تو میں ہوں کیا ہوں کی جو میں اور تکفیر کا مسکو منگر ہوں ہوں کا میں تو میں ہوں کی میں تو میں ہوں کی ہونے کی ہونے کا فران ہوں کوئی ہوں کی ہونے کا فران ہونے کی ہ

گیارهوال اعتراض بیمش کیام تسبه اجما اگر حزت سیم مود واقی لهند منکرول وکا زیجمة سق و کیول آپ ان سے ده سلوک روار کھا بوکا زوں سے مایُن

ښ<u>ن</u>

نواس کاجواب بر سے کا دیداعتراض کن معترض کی نا واقعیت برد لالت کرتاہے کیونکہ ہم ند دیکھتے ہیں کہ حزات سے موعد دیسے طیراحگریوں کے ساتھ مرحت وہی سلوک جائیز رکھ سے بی نی کارم کے عیسائیوں کے مائنے کیا۔

غیرا مرور سے ہاری فائی اگ کی سی ان کولاکیاں دینا حام قرار دیا گیا اسکے جارے بڑے سے سے روکا گیا اب باتی کیا ۔ ہ گیا ہے جو ہم اسکے ساتھ ملکر مسکتے ہیں ۔ دو تم کے دماعات و تر ہیں ایک دینی دوسرے دیوی ۔ دین تعلق کا سے بڑا ذریعہ عبادت کا انتظام وا ہوا د نیون تعلقات کا بھاری ذریعہ رستند و ناطمہ سویددو ہمارے لیے حام قرار دے گئے واگر کھوکہ م کوان کی لا کیاں لیسے کی اجازت ہے قرشیں کمت ہوں نصاری کی لاکیاں لیسے کی ہی اجازت ہے۔ اصاکر یہ کموکم خراح کہ وی سام B A C K

کیون کم اجانا ہے، تو اس جواب یا ہے کہ حدیث سے ابت ہے کہ معض او قات بی کریم نے كوسلام كاجراب دباب إلى شدى الغين كوحفرت ميح موعود من كبيى سنام نين أنه اور نا اكوسلام كمناجا أزب وفن براك طريقة سيم كوحورت سيح موجود في غيرول أنكسك باورايكوني تعان نبين جواسلام فسلمانون كمساعة خاص كيام واديم م كواس سفد رولاكيا و-اسجكريا عراض بدا بواسي كراكريات سي وكور إلى احدی مورت ہ تکاح نسخ نہیں تر اردیاجا باجس کا خاو ندغیرا تکدی ہے یا کیوں ایک اسٹری یا سیکا در شغیر حمّری بیٹے کو حالات حالاتک مسلمان کا کا فردار ٹ نہیں ہو سکت تو اس کا جراب یہ ہے الشريب كاعمام دوتسم كيمي ايك وه جوبراكي انسان كيه مي ادرايك ده جوم حوست کے لیٹے ہیں شلاً کاز پڑھنا ہرا کیے کا فرض ہے لیکن چور کے بات کاٹرنا ہرا <u>کی کا</u> وہن نہیں بکدوکومت کا ومن ہے اس طح روزہ رکھنا آبرا کے مسلمان سے بیائے وَ مَن ہے مگرزانی کو سنگ درک برایک سنهان کا فزن نسیر بک عرف اسلامی حکومت کا فرض ہے اب گوس ا كماتحت غيرا حريون اور احديون كتعلقات يرنظردالى مادس توسار معمكرس ك فيعد بوجانب ادروه اس طح كيوك فاز الك كرف كاستد حكومت كسائر تعلق أس رکھنا؛ س بیٹے امپرملدراً مرکاحکم دیاگیا ہی حال جاروں در رسٹنے اور اطوں کاسے لیکن وراثت اوز کان فنغ بوجانے کامسئلہ حکومت میصماتی تعلق رکھتا ہے اس لیے مفرت سيع موعدد شفاس كم متعلق كي نهيس لكها أكرأب كوحكومت وي ما تى تواپ استع متعلق بعى عكم جارى فراق بس مستد وراثت كمتعلق بم يركوني اعترام نيس إلى الكركوني اسا مسلدى وحكومت كمانة تعلق نبيس ركحته اور بيعرمعزت ميسح موعود مشفاس كممتعلق نیصا نبین زبایا توا سکوپیش کیاجا دے ورزیا کت کفیراحگریوں کے ساتھ بعض امراکا سادكس جائز ركھ كئے ميں أيك دعوى بي جسكى كوئى بھى دييل نييں . فتدروا بارهوال عتراص يرك جاتاب كمعزت سيع مرعود تسفير عبدا ليكرو والكما ہے اس س آپنے مکھاہے کہ خدا تعالی نے محمد پر ظاہر کیاہے کہ جسکو تیری دعوت پنجی ہے اور س ن تھے تبول نیس کیا وہ مسلمان نمیں اس سے پر مگنا ہے کم از کم وہ لوگ کا ز

۳۲۵

۵۲۵

A C K

اَلْكَهُدُ يِلِّهِ الَّذِيْ جَعَلَكَ الْمُسِيْحُ ابْنَ مَرْيَمَ. اَنْكَ الشَّيْخُ الْمِسِيْحُ الَّذِيْ لَا يُضَاعُ وَقُتُهُ.

كِمِثْلِكَ دُرُ كُو يُصِيَاعُ ِـ

یعی خدا کی سب حدہد ہے جس نے بھے کومیس ابن مریم بنایا . تروہ شیخ میسے ہیں۔ جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائیگا . ترب جیسا اموتی ضائع مہیں کیا جاتا ۔

' اور تھر فرما یا۔

لَنُحْثِيدَ بَنَكَ حَبِيوةٌ طَيِّبَةٌ - ثَمَا نِيْنَ حَوْلًا اَوْ قَوْ نِبَهُا مِنْ ذَالِكَ ءَ ثَلَاى نَسْلٌا بَعِيبُدُّا۔ مَطْهَرُالْحَقِّ وَالْعَلَاءِ - كَانَ الله مَرْلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ بین ہم تصلیک پاک اور آرام کی زندگی عنایت کریں گے۔ انثی برس یا س کے قریب قریب ۔ بینی دوجاد برس کم یا نیادہ ۔ اور توایک دورکی نسل فیصے کا ۔ لبندی اور غلبہ کا مظہر گویا خدا اُسمان سے نازل مُوا ۔

" اور مير فرمايا-

كِلْقَ قَدُوْ الْاَنْكِيكَاء وَ اَمْرُكَ يَتَاكَنَّ مَا اَنْتَ اَنْ تَنْوَكَ السَّيْطَا قَبْلُ اَنْ تَغْلِبُهُ - اَلْفُوْنُ مَعَكَ وَ التَّحْثُ مَعَ اَعْدَ اوْكَ. يعنى بيون كاچاند چرف كاور وكامياب بو جائيكا - توايسانېين كمشيطان كوچور و د ب قبل اس كيكه س پيغالب بو - اور أو پر د سانترے حصّة يم

سے داور نیج رہاتیوے دشمنوں کے حصد میں "

(مرتب)

له بعني مترود بين التكفيروالتكذبيب

بونے میں دیر کر اہے، آواس کی نمازی فابد ہے یہ

۲۰ فروری سا۱۹ م

استعفار ايشمس فترض كدواسط دماك يصوص كدوايا:

استنفار بهت يزمعاكروا

عربی تفسیر کے یکنیسی قوت مدن تعدات درد گئے ہیں۔ اب تو ہم اس طرح مبدی مبدی مجت

ين ، جيداُدود بحمّى جانى بد جكدكى وفعدتو قلم برا برجيلاً بداور مم نهين جائة كركيا لوكديد يَنْ الله

کی نے سوال کا کہ جو لگ آب کے مُرید نیں ان کے تیجے ناز پڑھنے ہے مرول کے تیجھے کا ز میٹ نے لینے مُرید ان کوکیوں منع فرایا ہے۔ حدث نے فرایا :

"جن وگون نے مبد بازی کے ساتھ برخنی کر کے اس سبد کوج احد تعالی نے قائم کیا ہے، ووکر ویا ہے اور اس قد دنشانوں کی پُر وانہیں کی اور استسلام پرج معائب ہیں، اس سے لاپر وا پڑھے ہیں ان وگوں نے تعق کی سے کام ہیں اور احد تعد تعالی لینے پاک کلام میں فرما ہے۔ اِلَّهُ مَا يَتَعَبَّدُ اللهُ مِنَ اَلْهُ مِنَ اَلْهُ مِنَ اَلْهُ مِنَ اللهُ مِنَ اللهُ مِنَ اللهُ مِن اَللهُ مِن اللهُ مِن اَللهُ مِن اللهُ مِن اَللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ م

« قدم سے بزرگان دین کا ہیں ندہب ہے کہ بھٹی متی کی کی منافت کرتا ہے اس کا سلسب ایمان ہو مباآ ہے۔ بو بیفیر

مسيح موغود كوينهاننے كانيتجم

صلّ احدُ ملید دلم کون مانے وُہ کا فرے مگری مبدی اور سے کون النے اس کا بھی سلسب ایمان ہو جائے گا۔ انجام ایک بی ہے سیسلے تخالف ہو آہے پیراجنیت بھر عدا دت بھر فادّ اور آخر کارسلب ایمان ہوجا آہے ہے۔

له الحكد بلده برام مغرو ۱۰۰ پرجیس و فروري سان اله

له الحسكد ميده نبره منفر ١٠ يرجيه ٢٣ رفردى سلالة

ين اس كرج ابين المترتعال مي أن كساته افراط وتفريط كاسا مدكر البيدة

ایشنم نو پی کا دفید بر ماکروں فرایا :

استغفاد

استغفاد

استغفاد

استغفاد استخفاد بر ماکرو انسان کی دد ہی مالیس بی یاتو و و گناه نرکس بااختر تعالی

اس گناه کے بدانجام سے بجانے برواستغفاد بر سف کے وقت و دونوں منوں کا لحاظ دکھنا چاہیے۔ ایک تو یہ

کرافتہ تعالی سے گذشتہ مختا ہوں کی پروہ پوشسی چاہے اور و در اید کہ ضما سے تو فیق چاہے کہ آندہ گنا ہوں سے

بچائے، گر استغفاد مرحن زبان سے پورائیس ہوتا ، بکدول سے چاہیے۔ نمازیں اپن زبان یں مجی و مانوی میں دولا میں دولا کی مزددی ہے یہ

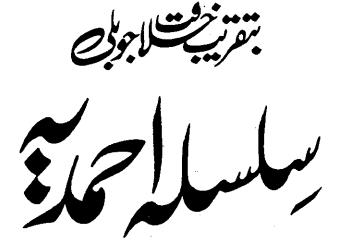
نا تو یہ مزددی ہے یہ

فرایا ؟ تقوی افتیاد کرد تقوی برجیسیزی جرامی . تقوی کے سختی اس کے سختی اس کے سختی اس کے سختی کے سختی کی کے سختی کہ اس کے کہتے میں کہ اس کے کہتے میں کہ اس کے کہتے میں کہ اس میں بدی کا سنٹ بہ بھی ہو، اس سے بھی کنارہ کرہے ؟ اس اس میں بدی کا سنٹ بہ بھی ہو، اس سے بھی کنارہ کرہے ؟ ۔

ن رایا : دل کشال ایک بری نهرکی ی سے جس یں سے اور چوٹی جوٹی نهرین کیلی ای جن کوشو ا کستے ہیں یا ما جایا کہتے ہیں دل کی نهر یس سے بم چوٹی چوٹی نهر من کلی ہیں مشلا نبان دفیرہ اگر جیٹی نهر یاس نے کا پانی خواب اور گندہ اور کیلا ہو تو تیاس کیا جاتا ہے کہ بڑی نہرکا پانی خواب ہے۔ پس اگر کمی کو دیکیو کر اس کی زبان یا دست و پا دفیرہ ہیں سے کوئی محضونا پاک ہے ، تو بھو کہ اس کا دل بھی الیاری ہے ؟

مبرکروا دراین جا صت کے فیرک ایکے نماز مت برطور بہتری اوریکی اسی یں ہے۔الداسی الله عماری نفرت الداسی الداسی





تصنیف کطیف حضرت ما جزادہ مرزالین احرضا ایم اے

جى بىرى بىلىلەم تەكى ئىلىلى ئىلاتارىخ كى علادە بىلىلە كى خىمۇمى قائدىلىلە كى غومنى دغابىت اورىلىلە كى تىقىلى كەنتىلىق مىرگىنى بىرىشى كى گئى كى

> نظارت تالیف توسنیف قادیان نے حضرتے امیرالمؤمنین خلیفتہ ای الثافی کے فلافتے والی کے تقع پر طبع کرا کے نٹائع کیا

> > دمبر فسفاع

حفزت مييح موعود على السلام في اس سال بين خداس علم باكر جاعت كي تنفيم وترميت كي تعلق دومزیدا حکامات جاری فرمائے یعنی اوّل لوائب سے اس بات کا اعلان فرمایا کر اُئدہ کوئی احدى كمى فيراحدى كى المست مي نازادا ذكرسد بكدمرف احدى المم كى اقتداري نازادا كى ما دى يمكم بندار شفيلة بن زبانى طور برمارى موا تعا كربعد من سفاروس توريكا طدر پرمبی اس کا علان کیاگیا۔ آپ کایہ فرمان جوخدا ٹی خشاء کے اتحت مقااس حکمت پرمبنی متاكرب خيراحدى سلانول نے آپ كے دعوى كورة كركے ا در آپ كوموٹا ا مدخترى قرار دے کراس خدائی سلنلے کی خالفت پر کر با زھی ہے جو خداسے اس زمانہ میں ونیا کی اصلاح کے الئے جاری کیا ہے اور میں سے ونیا میں اسلام ور رومانی صداقت کی زند کی واب تر ہے نواب وہ اس بات کے ستی نسب رہے کہ کوئی شخص جو معترت سیح موعود برایان الآ اسے وم آپ کے منکر کی امامت میں نماز ا داکرے۔ نماز ایک اعلیٰ درجہ کی رّوما فی عباوت ہے اوراس كاامام كوياضاك وربارس ابخ مقتدوى كاليدرا ور زعيم موتلب بس وخض فداكم امد كورة كركماس كي غفنب كامور و بنتاب وه ان لوگون كا بشيرونسين بوسكتا جواس كم مامور کو ان کراس کی رات کے افتہ کو تبول کرتے ہیں۔ اس بیر کسی کے برا منا سے کی بات نہیں ہے بكريسل احتريسك قيام كاابك لمبى اورتف تى تتي تعاج ملديا برير عزور ظاهر بونا تعابيت كي مديث مين مجى مرات كى ون اشاره يا ياما آ اے كرجب مين موعود أيكا نواس ك متبعين كا المانى میں سے مواکرے کا جنانچ معزت سیح موقود اپنی جاعت کو نفاطب کرکے فراتے ہیں ،۔ "یادر کھو کرمیساکر خدا نے مجے اطلاح دی ہے تہارے پرحرام اور قطعی حرام ہے كركسى مكفّر يا مكذّب يامترد د كے بيجيے نماز بڑھو۔ ملكرجا سيئے كرتمارا وي امام موجو تمسیس سے ہو۔اس کی طرف صدیث بخاری کے ایک بھلویں اشارہ سے کہ إسام كم منكم من معنى مبرسيج نازل موكا توتمسين ومرس فرقول كوج وعواسد اسلام كرت بي كبلّى ترك كرنا پڑسے كا اور تعسارا امام تم ميں

حواله نمبر 5

ے ہوگا ^{یا}

دوسری بدایت جوآب نے اپنی جاعت کے ائے مباری فرمانی وہ احمد یوں کے رشتہ ناط کے متعلق متى - اس دننت تك جيساك احمديول ا درغيراحترى مسلما نول كى نماز مشترك متى يعنى احترى لوگ غیرا حمدیوں کے بھیے نماز پڑھ لیتے تھے اسی طرح باہمی دسشتہ ناطہ کی بھی اجازت متی بعنی احرى لأكيال غيراحدى لؤكول كسصاخه بياه دى جاتى تعيس مكرث فشارة بير حفرت مييح موقاة نے اس کی مبی ممانعت فرمادی ا در اکندہ کے سئے ارشاد فرمایا کہ کوئی احمدی لڑکی خیراحمدی مرد کے ساتھ نربیای مباوے سے بہاس مکم کی ایک ابتدائی صورت متی جس کے بعداس میں مزید و حمات مِوتَى كُمُى ا ور اس مكم مين بحت بيرمنى كه طبغًا اور قا نونًا ازد واجى زندگى ميں مرد كوعورت إرتفاى لحاظ سندخلبه حاصل بوقاسيم بسب اگرايك احدى لاكى غيراخدى كے ساتھ بيابى جائے توامى بات کا فوی اندائیہ بوسکتاہے کرد اورت کے دین کوفراب کرنے کی کوشش کر بگا اودفواد أسعاس مي كاميا بي نرموليكن بسرهال به ايك خطوه كايسلو بي بس سع احترى لوكيول كومحفوظ كمن مزدرى تقاعلاوه ازي چونكراولاد عوما بابكى كابع بوتى بياس منعس تسم كديشنول ک اجازت دینے کے بیمعنے سمی بفتے ہیں کہ ایک احدی لڑکی کو اس غرض سے غیراحمدیوں کے سپرزکرد یا جائے کدوه اس کے ذریع غیراحدی ا دلاد پیدا کریں۔ اس قم کی وجونات کی بنادیر آب نے آئندہ کے لئے یہ برایت جاری فوائی کو گوسب مزورت غیراحدی لڑکی کا دشتہ لیا باسكتا ب مركول احرى لاكى غيراحرى كےساته نربيا بى جادے بلك احديوں كےدفتے عرف آ بس میں ہوں۔لیکن جولاکیاں اس ہا میت سے پیلے غیراحدیوں کے نکاح میں آم کی تقیس ان ك متعلق أب يد بدايت نهيس دي كران ك كاح ضغ بو كئي مي كيونكراول واس كاكل اجراء ابنے افتیار میں نہیں تھا دوسرے اس تم کے مکم سے فتنوں اور یوپ رکیوں کے بیدا مونے كا احتمال مغاجس سے برمورت بجنا لازم ہے۔

له تحذ كواليوي - مله اشتهار مودة عريون حواملي .

B A C K

نسبول ہو۔ س کا بھی جواب دینتے ہیں کرجس پر گورنسٹ فوش ہو اسی کو بیش کیا کرتے ہیں۔لیسساگرگوٹنٹ کے سائنے اپنا ڈ بیٹیبشن سے عاسف کے لئے کمی لیعانسان ک ضرورت ہونی ہے ہم اسکی نظر بین غنسبول ہور نؤ بھربہ کونے تنظمندی ہے خدانغال کے صفور بینیں ہونے کے لئے ایک ایسے آدمی کو اسپنے آگے کھڑا کہا جائے جامعت يدكونى شكل بات نهبس-آسانى سيمجدين آسكنى بصاس لشان وگون كوابنا المنهير عاسية بنيول في صريت سيح موعود كوفيول نهيس كمياكبونك وه فعا نفاسل محصور مفنو مطهر بيكه بين - ا وربيب اس وقت تك كسى كريتي ناز بنيس يرصى جائيج عب تك 3 وہ ببینت پس واخل نہ ہوجائے۔ اورہم ہیں شائل نہ ہو۔ ضانعاسلے کے امودایک رئى چزىيەت بى جوان كونىنبول تېلىن كرتادە ضاكى نظر بىلىنىبول بنيىن جوسىكتا اس بیرسٹک نہیں کربعض غیراحدی ایسے ہونگے جوستے دل سے حضرت بہتے موعود کوھ نہیں انت اس لئے قبول نہیں کرتے لیکن ہم ہیجسبور ہیں کہ ایسے وگوں سکے بیھے نمازنه پلیجین کیونکه نواکسی وجهت سیسی وه ی سیمنکه بین پنیاح کیوں کا اس بات یا چرطناکہ ہم ان کے پیچیے نماز کبوں ہنیں پڑسننے ابک لمخوامرہے۔ وہ غیراحدی جو برمجھنا آ كد مرزاصا حب جيو لي باب ود يم كوسسلان كيونكر مجتنا الما وركبول اس بات كا والى سكريماس كيجي فازرهيس-بمارااس كييي فازيره ليناس كيا فائد بہنچا سکنا ہے ہارا بر فوض سے کہ ہم غراصروں کومسلان مجعیل دران سے من المراز المصبى كيوكم الها مزديك وه فدانعاك كم ايك بني محمد إلى یہ وین کامعالمہ ہے اس برکسی کا ایراا ضنبار ہنیں ک*ر کھے کرسکے* میکن اس سے بیعنی ہیں ر غیراحد بین اسے ہم دیگر دُنباؤی اور تر کی تعلقات کو منقطع کردیں ۔ انحضر صبی اندعالہ نے توجیسا بُوں کو ہی اپنی سجد بیں ٹاز پڑھنے کی اجازت دے دی تھے۔ بیں جب یاد ود اس فدر افسال سے دین بس ایک ودسرے کو مذمی مہولتیں بہم بہنچانے کا حکمہ ز؛ نیاوی نعلّفات کو تزک کرناکس طرح جا نمز جو سکتا ہے۔ ووسرو استعجبت کُرُ بمبار کرد۔ ان کی عبیمین کے وفیندان کے کام آؤ۔ بہا رکاعلاج کرو۔ مجمو کے کوروٹی

كُولاً يَنْكُ كُرُكِرا بِهِبْاوُ- ان باتوں كائمتيب ضرور تواب في كا يكن دين كم معامله مُكاتم ان كوابنا امام نهيں بنا سكنة بصريب موءوسنداس كر منعلن بار بارضكم ولمهد بس اس بات كوغوب بيادركھو- اور تختى سے اس بيع كدر آمد كرو ﴿

غيراحرى كاجنازه برطصنا

براكب موال غيراحدى كم منازه يرسن كم منعلق كما جانا م- اس مرايك و المارش كى جانى سب كر مضرت سيم موعود في مصصور تول بين جناز ويراعض كى اجازت دی ہے۔ اس میں شک ہنیں کو معض حوالے ابست ہیں جن سے میر بات معلوم الله الله الماريك خط معى ملاسمة بسيرغورك عبائم كى ليكن مصرت بين موعود عليليسل لاكل اس كر برخلاف بسرجينا ني آب كا ايك بديا فوت و وكيا بوآب كي زباني طورير فَمَدِنَ اللهِ كَارَاتِهَا جِب وه مرا ـ توجع يادب آب تهلنة جات اور فرمان كراسس می شرارت نه کی نفی مبکه میرا فرما نبرداری را ہے۔ ایک دفعہ میں سخنت بیار مُوا او^ر فنت مرض مين معضش آگباجب محصر موسس آباتو بمن د بمعاكده ميرسديايم ما نهایت درسے رور احقا- آب بیمی فرطة کریبیری ٹری عزت کیا کرتا تھا لیکن في الله كا حِنازه مدير طبيعا حالا كدوه اننا دما نبردار متفاكه احتري مي انتفاد والاستكر ى بِلَمِ كَ مِنْعَلَقَ جَبِ مِبِكُوا بِهُوا تُواكى بِدِي السِيرِينِ مِنْ السِيرِينِ السِيرِينِ السِيرِينِ الس ير صفرت مساحب نے اس کو فرمایا کی تم اپنی بوی کو طلان دے دو۔اس نے طلاق الک سے اور معاصر کو میسیدی کو آب کی جس طرح مرضی ہے اُسی طرح کریں۔لیکن یا وجود آ م وورا تو آپ نے اُس کا جناز و مزیر صا +

ورث من آبا برك جب اوطالب بو آخصن التعليه وللم كرجيات فوت المسلمان التعليم التعليم كرجيات فوت المسلمان المسلم المسلم المسلم المسلمان المسلمان المسلم المسلمان المسلم المس

B A C K

شەرىيت كالتوسے كسستغال كرنے إلى ايسے لوگوں كوكم واگر نمهار سے خيال بين بم ابك جعوث مبيم كواسنة بين نوتير الاسك صاره يرتص سامهار سامره كوفائده ليا هو كاركباجس صورت بيس كرمم سلان مي تهبيس - بهاري دُعاسة آب كا مُرده تجتاجا. سكتاب، بس الران بأول بركو فى غوركرا وكوفى الراق بسكارا بنيس موسكت اب أبك اورسوال ره جا ما ب كه غيراحدى نوصرت سيم موعود كم سنكرموني اس كان كاجاره ديس برهنا چاہيئے ليكن اگركسي فيرامدى كاجيوا بحة مرجائے - تو أن كا جنازه كيون منريط حلائه وه توسيح موعود كالمقرنيين - بين بيسوال كرنبولي ت بھینا ہوں اگریہ بات درست ہے۔ و بھرسندو دن اور عسا بیوں کے بچل کا مَنازَه كِيونهَين بِرُصاحانا اوسكنن وكب بِن جانِ كاجنازه يُستن بِن جل بات بسہے کرج ماں باب کا ذمہب ہو تا ہے شرح بن وہی ذمہب ان سے بجتے کا فراد دبی ہے۔ بیں غبراحدی کا بحیہ بھی غیراحدی ہی ہوا۔ اس لئے اس کا جنا رہ بھی ہمیں مراحد عليه عيرمي كمننا مول بيرة توكنه كارنيس مؤنا- اس كوجنازه كى خرورت مى كبا بيركا جازه ودعا موتى اس كياندگان كسلة - اوراس كربيماندگان مارك نمیں بلک غیراصی موسنے ہیں۔ اس سلے بجبر کا جناز دہی بنبس بڑسنا چاہیئے۔ باتی رہا[۔] كوئى ايساشخص وحفرت صاحب كونوسيا انتاسهدلين الجبئ اس في ببين بهيل كي یا احربت کے تنعلن غورکرر اے اوراسی حالت میں مرکبیا ہے اس کومکن ہے کہ ملقا كونى سزاندنده ليكين كمشرعبت كافتوسط ظاهرى حالات كمعطابق موتا بهضد آك ہیں اس کے متعلّق ہی ہی کرنا چا ہیئے۔ کہ اس کا جنازہ مذیر سیسی ہ

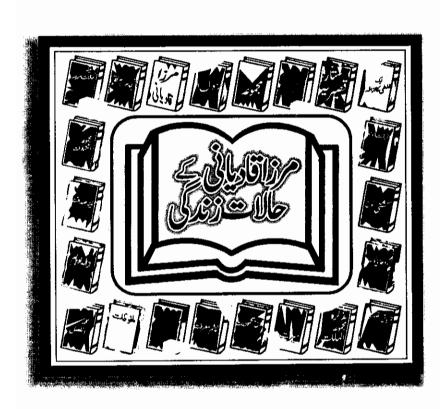
غیراحربوں کو لڑکی دبین

ایک اور بی سوال - رکم غیراحدیوں کولڑکی دینا ما زُنہے یا نہیں۔ مطرت میں ہوا خاس احدی پیخنت ناراضگی کا المارکباہے جوابی لڑکی غیراحی کو دے۔ آب ہے

حواله تمبر8

ایک شخص فرار بار پیچها دورکئ تسم کی مجدور بول کو پیش کیا ۔ دیکن آب نے اس کو یہی ا قرابا کہ لاکی کو بیٹھائے رکھولیکن غیراح دیوں میں مد دو ۔ آب کی و فات کے بعداس فرخیراحد بول کو لاک و سے دی ۔ تو مفرت ضلیعۃ آول ٹسنے اس کو احد بول کی امامت سے ہٹا دیا۔ اور جاعت سے فارت کر دیا۔ اور اپنی فلافت کے چھر سالوں میں اسکی تو یہ قبول مذکی ۔ باوج و کیکہ دو باریار تو ہر کر تارا (اب بینے اس کی بیتی تو بر دیکھ کرفیول

تفشنند او کردنی اندوم کو لوگوں نے کہا تھا کہ اگر آپ نے اپنے بعد **عراء کو** مالشيس مقردك وتراخصب بوكاركيو كديهبت غصل بين اعفول سف فراياكم ان کا خفتہ اسی وفت تک محرمی دکھانا ہے جب کا ساک میں نرم ہوں۔ اورجب میں ىدر دول كا تويد خود زم دو جائينك واسى طرح ميرافس تفاجيه كمتا تفاكه اكركونى درا بمی معرنت کی موعود ملیالرستدام کے حکم سے خلاف کرسے تو اسے بہرست بخست سزادی **جائے لیکن اب نو کیلا گیا ہے۔ اور بہت نرمی کرنی پڑتی ہے۔ تاہم میں اس باسسے** نوش بول که دس بی یکے احری بول بیکن اس بات سے سخنت نا فوش بول کہ وس كرور البيد احرى بول جزحفرت سيع موعود كاحكم نه ماسنند دلسانه ولساح و ووكل جليعه بي ووش لين كم حفرت كي موعودك إس بات يرببت زور دياسه - اس الم اس يرضرور عل دركد بونا ياسيد - يركى كرجاعت عد تكسف كا عادى نيين - يكن اگرگونی اس حکم سے خلاف کرے گا تو پس اس کوچا عست سے کا ل دونگا ۔ ابھی چند ما ہ بهدفه ایک شخص نے غیراحد یوں بس اپنی لڑک دی تھے سینے اسے ماعت سے الگ رديا- بعدين اس نے بہنت نوبرک- اورمعانی ماگی دليكن سينے كماكر تهرادا يافاص بعد از جنگ یا د آیا ہے . اس لئے برکاۂ فرد با ندر دسکے مطابق لیف ریمار و آہیں دنیدا، وكوں كى خودرت ہے۔ بين اكركمى كى بعيث سابھى لوں ۔ توكيا اس وقت تك و احدى بوسكة سير بجب كك كفداكي نظريس احدى نروسو-احرى اصل يس وبى ہے و خداکی نظریں احری ہے بیرے احری کسلینے سے کوئی احری نہیں بن جاتا





آنجمانی مرزا فلام احمد قادیانی کا اپنی ذات کے متعلق ایک شعرب ب

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں ہوں بشر کی جائے نفرت اور انبانوں کی عار واقعہ یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالی جو حاکم مطلق اور مخار کل بیں 'انہوں نے ابنی تدرت کالمہ اور لازوال طاقت کے ذریعہ "متنبی قادیان" کی زبان و تلم سے وہ کھے کملوایا جس سے مرزا قادیانی کی حقیقت الم نشرح ہو کر رہ می۔ موصوف کی تحریرات کو ایک خاص نظم و ترتیب ہے سامنے رکھا جائے تو مرزا قادیانی کے یاگل ین' مراتی طبیعت اور مماقت کی حقیقت سامنے آ جاتی ہے اور ہر شریف آدی ہے تھے پر مجور موجاتا ہے کہ مرزا قاویانی اسلای روایات چھوڑ عام انسانی اخلاق سے مجى عارى اور محروم ہے ، چہ جائيكہ نبوت كا عالى مرتبت منصب ، جو اللہ تعالى كى نعتوں میں انسانیت کے لیے سب سے بدی نعت ہے۔ ایس نعت جس کی محیل اللہ رب العزت نے معرت محمد مصطفیٰ ستن کھی اور کردی۔ سید ولد آدم محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى آله و امحابه وسلم كے بعد اس منصب كے بهت سے ڈاكو اس جمان رمگ و ہو میں نمودار ہوئے لیکن آقائے مدنی کے خادموں نے ان کی ایک نہ چلنے دی اور اکثر تو "ارتداد" کے علین جرم کے سبب یہ تیخ کر دیئے گئے۔

437

مرزاکی خوش شمتی ہے متی کہ انہوں نے اس منعب پر اس وقت ڈاکہ ڈالا 'جب کوری اقلیت عمران متی اور بلکہ اس اقلیت نے اسے کام کے لیے متخب کیا۔ اس اقلیت کے زیر سایہ موصوف پروان چڑھے اور 1908ء میں عبرت ناک موت کے بعد بھی ان کی جماعت بھلتی پھولتی رہی آآ تکہ 1974ء میں پاکستان کی متخب پارلیمنٹ نے انہیں اور ان کے نام لیواؤں کو جمد لی سے آکنی اور دستوری طور پر کاٹ کر پھینک دیا۔

گذشتہ اوراق میں آپ مرزا فلام احمد قادیانی کی اسلام' نی کریم منتفظیمی اور دیگر مقدس شخصیات کے بارے میں کلیجہ شق کر دینے اور آنکھوں میں فون آبار دینے والی گناخیاں' ہرزہ سرائیاں اور توہینیں پڑھ آئے ہیں۔ جس کی مثال پوری بارخ انسانی میں نہیں لمتی۔ الی گنافیوں کی جرات تو شیطان کو بھی نہ ہوسکی۔ مسلم گذاب' اسود عنی' راج پال' لیکھ رام اور سلمان رشدی' مرزا قادیانی کے مقابلہ میں اسلام کے خلاف گنافیوں کے حوالہ سے بولے نظر آتے ہیں۔ جبکہ مرزا قادیانی کا ذاتی کردار اس قدر معجکہ خیز ہے کہ اسے نی تو کیا' ایک شریف آدی بھی کمنا' شرافت کی قوین ہے۔ مرزا قادیانی صورت و سیرت کے حوالہ سے فلاطت کا ڈھر تھا۔ آئے مرزا قادیانی کی کمانی' ان کے اپنوں کی زبانی طاحظہ فرمائیں۔

اس باب میں زیادہ تر حوالہ جات "تذکرہ" اور "سیرت السدی" نای قادیانی کتب ہے گئے ہیں۔

" تذكره" مرزا ظلم احمد قاديانى پر اترنے والى خود ساخت وحيوں اور الهامات كا مجومه بهت مرزا غلام احمد قاديانى پر اترنے والى خود ساخت وحيى ہے۔ قرآن مجيد ك بهت سے نام بيں جن ميں ايك نام "تذكره" مجى ہے۔ قاديانيوں نے دجل و نلبيس سے كام ليت موئ اس كانام تذكره ركھا۔

"سيرت الممدى" مرزا بيراحرايم الى العنيف بـ مرزا بيراحر، مرزا قاديانى كا منحلا بينا به عمرزا في مرزا بيراحرف النائع الله عنه مرزا في مرزا في مرزا في الله عنه مرزا في مرزا في الله مرزا قاديانى كا مرزا كا مرزا كا مرزا كا مرزا قاديانى كا مرزا قاديانى كا مرزا كا مرز

روایات قادیانیوں کے نزدیک متعدیم بین جن ہے وہ انکار نیس کر کے۔ قادیانیوں کے نزدیک نووز باللہ ہے صدیف اور سنت کی کتاب ہے۔ کو تکہ جو کچھ مرزا قادیانی نے کما اور کوئی عمل کیا ہے ' قادیانیوں کے نزدیک نعوذ باللہ صدیف و سنت کے ذمرے میں آتا ہے۔ جس طرح ہماری صدیف کی کتابوں (بخاری و مسلم و فیرہ) میں ہر صدیف شریف کے شروع میں درج ہو تا ہے کہ شما "روایت کیا ہے حضرت ابو ہریرہ نے کہ نمی کریم علیہ اصلوۃ والسلام فرماتے ہیں۔۔۔۔ اس کی نقل آتارتے ہوئے مرزا بھیر احمد نے اس کتاب میں درج تمام روایات کے شروع میں کھا کہ شما روایت کیا ہے ام الموشین (مرزا قادیانی کی بیوی) نے کہ معرت مرزا غلام میں کھا کہ موجود علیہ اصلوۃ والسلام فرماتے ہیں۔۔۔۔ "

قادیانی روزنامہ "الفعنل" قادیان مورخہ 14 عقبر 1929ء کے مطابق اس کتاب میں کانی مجمان بین اور فور و خوش کے بعد مرزا قادیانی کے خصائص و شاکل و سیرت کے متعلق نمایت الله روایات درج کی می ہیں۔ " 19 فروری 1924 کے "الفعنل" کے مطابق " ہر روایت کتب مدیث کی طرز پر بیان کی گئی ہیں۔ ہر روایت پڑھنے سے ایسا معلوم ہو تا ہے کہ جیے مدیث کی کتاب پڑھی جا ری ہے۔ ہر احمدی کے پاس اس کتاب کا ہونا لازم ہے۔ "

خداکی زمن پر اس سے بری توین اور کیا ہوگ!

تاريخ پيدائش كادلچىپ اختلاف

مرزا غلام احمد قادیانی پنجاب میں صلع گورداسیدر کے ایک قصبے "قادیان" میں پیدا ہوا۔ بیہ قصبہ امر تسرے شال مشرق کی طرف ریلوے لائن پر ایک قدیم شہر بٹالہ سے گیارہ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ مرزا صاحب کی تاریخ پیدائش کا تذکرہ کی کتابوں سے ملتا ہے کین ان کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی پیدائش کے بارے میں کھتے ہیں:

VIEW PROOF (1)

میری پیدائش 1839ء یا 1840ء میں سکموں کے آخری وقت میں

ہوئی اور میں 1857ء میں سولہ برس یا سترہویں برس میں تھا اور ابھی رکیش و برودت کا آغاز شیں تھا۔"
("كتاب البريه" (حاشيه) م 159 مندرجه روحانی نزائن جلد 13 م 117 مصنفه
مرزا غلام احمد كادياني)
VIEW PROOF (2)
PROOF (2)
سے «لیکن بعد میں ان کے خاندان کے افراد میں ان کے سال ولادت کے
بارے میں اختلاف بیدا ہو گیا' ان کے بیٹے مرزا بشیر احد' جو ان کے سوائح نگار اور
سرت المدى كے معنف بي كے پہلے نظريد كے مطابق سال ولادت 1836 يا
1837ء ہو سکتا ہے۔"
(بیرت المدی ٔ جلد 2 ٔ مفحہ 150 از مرزا بشیراحمہ ایم اے)
VIEW PROOF (3)
🔲 🗦 پس 13 فروری 1835ء عیسوی بمطابق 14 شوال 1250 اجری پروز جعہ والی
تاریخ می قرار پاتی ہے۔"
(میرت المدی ٔ جلد 3 مغم 76 از مرزا بشیراحمه ایم اے)
VIEW PROOF (4)
"ایک مخمینہ کے مطابق سال ولادت 1831ء موسکتا ہے۔"
(سیرت المدی جلد 3 م 74 از مرزا بشراحمه ایم اے)
VIEW PROOF (5)

"معراج دین نے آریخ ولادت 17 فروری 1832ء مقرر کی ہے۔"

(سرت المدي جلد 3 م 302 از مرزا بشراحمر ايم اي)

440



"جبکہ دیگر 1833ء یا 1834ء کو سال دلادت قرار دیتے ہیں۔" (سیرت المهدی جلد 3 ص 194 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

مولانا ابوالحن ندوی نے اپنی کتاب "قادیانیت" کے صفحہ 23 کے حاشیہ پر تحریر کیا ہے کہ مرزا صاحب کی عمر میں ترمیم ایک خاص مقصد کے لئے کی عمی تحق کا کہ ان کی ایک پیشین گوئی کو بچ فابت کیا جاسکے مرزا فلام احمد قادیانی کی سے پیشین گوئی اربعین نمبرو می 80 پر درج کی عمی ہے۔ یاد رہے کہ مرزا فلام احمد قادیانی کی سے پیشین گوئی بھی فلا فابت ہوئی۔

نمایت افسوس کا مقام ہے کہ مرزائی حفرات نے مرزا قادیانی کی مقام افسوس اور خلاف المام وفات سے سبق لینے کی بجائے اس کے واقعات عمر میں بی رو و بدل کرنا شروع کرویا۔ وفات کی آریخ تو وہ بدل نہ سکتے تھے۔ ناچار انہوں نے آریخ پیدائش میں اختلاف کرنا شروع کرویا کہ کمی نہ کمی بمانے واقعات کو پیش محوئی پر منطبق کیا جا سکے۔

۔ کیا ہے بات جمال بات منائے نہ ہے

VIEW PROOF (7)

"شی توام پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑی تھی جس کا نام جنت تھا اور یہ المام کہ یا آدم اسکن انت و زوجک الجننه جو آج سے ہیں برس پہلے براہین احمدید کے صفحہ 496 میں ورج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی 'اس کا نام جنت تھا۔" ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی 'اس کا نام جنت تھا۔" (تریاق القلوب می 351 مندرجہ روحانی فزائن جلد 15 می 479 از مرزا تاویانی)

VIEW PROOF (8)

۔ "میرے ساتھ ایک لڑی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں سے میں لکلا تھا اور میرے بعد میرے والدین کے کمر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا جس ہوا اور میں ان کے لئے خاتم الاولاد تھا۔"
﴿ رَبِياقِ القلوبِ ص 351 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 می 479 از مرزا قادیانی)

(9) کاش PROOF مرزای تلاش

"کوئی حضرت مرزا صاحب سے طفی آنا اور آپ کے متعلق دریافت کرنا تو فرماتے کہ مجد کے سقاوہ کی کمی ٹونٹی بیل جاکر دیکھو۔ اگر وہاں نہ پاؤ تو مجد کے اندر کمی گوشہ بیل طاش کرو۔ اگر وہاں بھی نہ ہو تو دیکھنا کہ کمی صف بیل کوئی لپیٹ کر کھڑا کر گیا ہوگا۔ کیونکہ وہ زندگی بیل بی مرا ہوا ہے۔" (مجدد اعظم ص 27 از ڈاکٹر بٹارت احمد قادیانی)

"جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک قاری خوال مطم میرے لئے نوکر
رکھا گیا جنوں نے قرآن شریف اور چند قاری کتابیں جھے پڑھائیں اور اس بزرگ
کا نام فضل اٹنی تھا۔ اور جب میری عمر تقریبا" وس برس کی ہوئی تو ایک عربی خوال
مولوی صاحب میری تربیت کے لئے مقرر کئے گئے جن کا نام فضل احمد تھا۔ میں خیال
کر آ تھا کہ چو تکہ میری تعلیم خدا تعالی کے فضل کی ایک ابتدائی حتم ریزی تھی اس
لئے ان استادوں کے نام کا پہلا لفظ بھی فضل تی تھا۔ مولوی صاحب موصوف جو
ایک دیندار اور بزرگوار آدی تھے وہ بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور
میں نے صرف کی بعض کتابیں اور کھے قواعد نمو ان سے پڑھے اور بعد اس کے جب
میں نے صرف کی بعض کتابیں اور کھے قواعد نمو ان سے پڑھے اور بعد اس کے جب
میں سرہ یا اٹھارہ سال کا ہوا تو ایک اور مولوی صاحب سے چھ سال پڑھنے کا اتھا ق

ہوا۔ ان کا نام گل علی شاہ تھا۔ ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیان پی پڑھانے کے لئے مقرر کیا تھا اور ان آخرالذکر مولوی صاحب سے پی نے نو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم مروجہ کو جمال تک خدا تعالی نے چاہا' حاصل کیا۔" (کتاب البریہ حاشیہ ص 163,162 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 ص 181,180 از مرزا ظلم احمد قادیانی)

VIEW مقدمات میں وقت ضائع (11)

"میرے والد صاحب اپنے بعض آباء و اجداد کے دیمات کو ووبارہ لینے
کے لئے اگریزی عدالتوں میں مقدمات کر رہے تھے 'انہوں نے ان عی مقدمات میں
جھے بھی لگایا اور ایک زمانہ وراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا جھے افسوس ہے
کہ بہت سا وقت عزیز میرا ان بیووہ جھڑوں میں ضائع ہو گیا اور اس کے ساتھ عی
والد صاحب موصوف نے زمیداری امور کی گرانی میں جھے لگا دیا۔ میں اس طبیعت
اور فطرت کا آدی نہیں تھا۔ اس لیے اکثر والد صاحب کی ناراضگی کا نشانہ رہتا

(كتاب البريد ص 164 مندرجه روحاني خزائن جلد 13 ص 182 از مرزا غلام احمد (كتاب البريد ص 164 مندرجه روحاني خزائن جلد 13 مندرجه والفي المنافقة المنافقة

(12) پیاس اور پانچ کا تاریانی فرق

پچاس جلدوں کی رقم پینگی مجوا دی۔ مرزا قادیانی نے براہین احمدیہ کے نام سے اس کتاب کو لکھا۔ 5 جلدیں کمل ہونے پر اعلان کر دیا کہ چو تکہ 5 اور 50 میں صرف صفر کا فرق ہے۔ اس لیے پانچویں جلد کے ساتھ ہی ان کا پچاس جلدیں لکھنے کا وعدہ پورا ہوگیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے مرزا قادیانی کی معتکہ خیز دلیل!

ا اور الفاكياكيا اور الله على الماده ما كر بياس سے بائج بر اكفاكياكيا اور يوكله بياس سے بائج بر اكفاكياكيا اور يوكله بياس الله بائج حسول سے ده دعده بورا موكيا۔"

(برابین احمد به حصه پنجم دیباچه ص 7 مندرجه روحانی نزائن جلد 21 م 9 از مرزا غلام احمد قادیانی)

VIEW ہے بڑی 'زانیہ اور کنجروں کے خواب چو بڑی 'زانیہ اور کنجروں کے خواب

(حقیقة الوحی ص 3 مندرجه روحانی نزائن جلد 22 ص 5 از مرزا غلام احمه قادیانی)

VIEW PROOF (14)

"5 مارچ 1905ء کو پس نے خواب میں دیکھاکہ ایک مخض جو فرشتہ معلوم

ہو تا تھا' میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے وامن میں ڈال ویا۔ (لمی کو خواب چپھروں کے) میں نے اس کا نام پو چھا اس نے کما' نام پچھ شیں' میں نے کما آخر پچھ تو نام ہو گا۔ اس نے کما میرا نام ہے نیچی۔ ٹیچی پنجائی زبان میں وقت مظررہ کو کہتے ہیں لیخی عین ضرورت کے وقت پر آنے والا۔ تب میری آگھ کھل مئی۔"

(حقيقة الوحى من 332 مندرج روحاني تزائن جلد 22 من 346 از مرزا قادياني)

مرزا قادیانی کے فرشتے کا نام کہی گہی ہے۔ جب قادیانوں سے اس کے بارے میں ہو جما جاتا ہے تو وہ کتے ہیں کہ یہ لفظ " فی " سے بنا ہے جس کا مطلب تیز رفار ہے۔ یہ فرشتہ فی کرکے مرزا قادیانی کا پیغام اللہ تعالی کے پاس لے جاتا ہے اور فی کرکے والی آتا ہے۔ اب آگر کوئی مسلمان کمی قادیانی کو ازراہ نداق " ٹیکی کتا ہے تو وہ فصہ سے آگ گولا ہو جاتا ہے۔ کی قادیانی اساتذہ نے طلبہ کی طرف سے بلیک بورڈ پر " لیکی ٹیکی " لکھنے یا کورس کے انداز میں باآواز بلند لیکی ٹیکی کمنے پر ایخ جاد کے دوالے ہیں۔ (آزمائش شرط ہے) جس کی وجہ بظاہر جمیں نظر کمیں آتی۔ حالا تکہ انہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ مسلمان ان کے فرشتے کا نام لے دیں۔

المالت عجيب وغريب المالات عجيب وغريب المالات المالات

1- بریش - عمر براطوی - یا پااطوس

2- هوشعنا-نعسا

ہمیں تو یہ جنم کی آوازیں مطوم ہوتی ہیں۔

VIEW اگریزی المالات (16)

1- You must do what I told you.

- 2- Though all men should be angry but God is with you. He shall help you. Words of God cannot exchange.
- 3- I shall help you.
- 4- You have to go Amritsar.
- 5- He halts in the Zilla Peshawar.

I love you. I am with you. Yes I am happy.

Life of pain. I shall help you. I can, what I
will do. We can, what we will do. God is coming by

His army. He is with you to kill enemy. The days
shall come when God shall help you. Glory be to the

Lord. God maker of earth and heaven.

(حقيقة الوحى ص 304 مندرجه روحانى فزائن جلد 22ص 316 از مرزا تاديانى)

VIEW (17) جابي المام (17)

مرزا ظلم احمد قادیانی نے محمدی بیلم کے ساتھ شادی کروانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ ترخیب اللی و حمکیاں ، ڈرانے اور وحمکانے کا ہر حربہ استعال کیا محر ناکام رہے۔ آخر محمدی بیلم کی شادی اس کے رشتہ وار سلطان احمد سے ہوگئی۔ سلطان احمد موضع " پی شلع تصور کا رہنے والا تھا۔ مرزا قادیانی نے کما کہ اسے المام ہوا ہے کہ:

" پڻي پڻي گئي" ليعني " پڻي" حباه مو جائے گي۔

(تذكره مجوعد الهامات ص 297 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF حانک وائن

"محبی اخویم محیم محر حسین صاحب سلمہ اللہ تعالی۔ السلام علیم ورحمتہ اللہ وبر کاند۔ اس وقت میاں یار محمد جمیعا جاتا ہے آپ اشیاء خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوش وائن "کی پلومرکی وکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن عائے اس کا لحاظ رہے۔ باتی خیریت ہے۔ والسلام۔ "

مرزا فلام احمد عنی عنہ
(خطوط امام بنام فلام ص 5 از حکیم محمد حسین قربی قادیانی)
(ٹاکک وائن ایک ولائق شراب ہے جو پاکستان بننے سے پہلے ای پلومر کی
وکان سے وستیاب ہوتی تھی۔ یہ وکان لاہور ہائی کورٹ کے سامنے کارنر پر واقع
ہے۔ اب بہاں نظر کے چشتے وغیرہ ملتے ہیں۔ پہلے اس میں شراب کے چشتے المجتے
تھے۔ ناقل)

VIEW PROOF (19)

"کرم فاکی ہوں مرے پارے نہ آدم زاد ہوں ہوں بٹر کی جائے نفرت ادر انسانوں کی عار"

(در ختین اردد م 116 از مرزا غلام احمد قادیانی) بر هنگ میرون میروند

لین مرزا قادیانی کتا ہے کہ میں کرم خاکی ہوں ادر آدم زاد نمیں ہوں۔ بلکہ انسانوں کی عار ادر جائے نفرت ہوں۔ قادیانیوں کا کمتا ہے کہ اس شعر میں مرزا قادیانی نے عاجزی و اکساری کا اظمار کیا ہے۔ یہ کیسی عاجزی ہے جس میں آدمی خود کو انسان کا بچہ ماننے سے انکار کر وے اور خود کو انسانوں کی نفرت والی جگہ (؟)

VIEW PROOF (20)

"بیان کیا جھے سے حقرت والدہ صاحبہ نے کہ ایک وقعہ اپی جوانی کے زمانہ میں حضرت میں موعود (مرزا قاویانی) تمہارے واوا کی پنٹن وصول کرنے گئے تو چیچے مرزا امام الدین بھی چلاگیا جب آپ نے پنٹن وصول کرلی تو وہ آپ کو پیسلا کر اور وحوکہ دے کر بجائے قادیان لانے کے ' باہر لے گیا اور اوھر اوھر (بھی کماد میں ' بھی کور نے بی اوھر' بھی اوھر' بھی اوھر) پھرا تا رہا پھر جب اس نے سارا روپیہ اڑا کر فتم کر دیا تو آپ کو چھوڑ کر کیس اور چلاگیا۔ حضرت میں موعود اس شرم سے واپس کھر جس آئے (بے شری کا کام نہ کرتے) اور چو کمہ تمہارے واوا کا خشاء رہتا تھا کہ آپ کیس ملازم ہو جائیں' اس لئے آپ سیالکوٹ شریس ڈپٹی کمشز کی کچری میں قلیل تعواہ پر ملازم ہو جائیں' اس لئے آپ سیالکوٹ

........ "والده صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت صاحب فرماتے تھے کہ ہمیں چھوڑ کر پھر مرزا امام الدین ادھر ادھر پھر تا رہا۔ آثر اس نے چائے کے ایک قافلہ پر ڈاکہ مارا ادر پکڑا گیا گر مقدمہ میں رہا ہو گیا۔ حضرت صاحب فرماتے تھے کہ معلوم ہو تا ہے اللہ تعالی نے ہماری ("خدمت فاص" کی)وجہ سے ہی اسے قید سے پچالیا ورنہ خواہ وہ خود کیما ہی آدمی تھا' ہمارے تخالف میں کہتے کہ ان کا ایک پچازاو بھائی جیل فانہ میں رہ چکا ہے۔"

(سیرت المدی جلد اول ص 44,43 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (21)

"بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحب نے کہ تمماری واوی ایمہ ضلع موشیار پورکی رہے والدہ کے موشیار پورکی رہے والدہ کے موشیار بورکی دہانے دہاں حضرت صاحب مراجد میں میں کی وفعہ ایمہ مے ہیں۔ والدہ صاحب فرمایا کہ وہاں حضرت صاحب

پہن میں چیاں پاڑا کرتے تے اور چاقو نہیں ملا تھا قو سرکنڈے سے ذرا کر لیا کرتے سے۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ایک وفعہ ایمہ سے چند بوڑھی عور تیں آئیں قو انہوں نے باقوں باقوں میں کما کہ سندھی ہمارے گاؤں میں چیاں پاڑا کر آتا تھا۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ میں نہ سمجھ سکی کہ سندھی سے کون مراو ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ ان کی مراو معترت صاحب سے ہے۔ والدہ صاحبہ فرماتی تھیں کہ وستور ہے کہ کسی منت مانے کے بتیجہ میں بعض لوگ خصوصا عور تیں اپ کسی باغ کا عرف سندھی رکھ وستے ہیں۔ چنا چہ ای وجہ سے آپ کی والدہ اور بعض عور تیں آپ کو بھی بھی بھین میں بھی اس لفظ سے پکار لیتی تھیں۔ فاکسار عرض کر آ ہے کہ سندھی بھی بھین میں بھی اس لفظ سے پکار لیتی تھیں۔ فاکسار عرض کر آ ہے کہ سندھی فالبا میں دونہ میں وفعہ کوئی چیز باندھی جاوے اور بعض وفعہ منت کوئی سندھی یکا رہے کہ سندھی سے جو ایک بی بی ہیں درسم اوا کر کے اسے سندھی یکار نے لگ جاتی ہیں۔ "
سندھی یکار نے لگ جاتی ہیں۔ "

(سیرت المدی جلد اول ص 45 از مرزا بشیر احد ایم اے این مرزا قادیاتی)

(22) کانداز کانداز کانداز

"کھانا کھاتے ہوئے روئی کے چھوٹے چھوٹے کلزے کرتے جاتے تھے" کچے کھاتے تھے" کچے چھوڑ دیتے تھے" کھانے کے بعد آپ کے سامنے سے بہت سے ریزے اٹھتے تھے۔"

(سرت المدى جد اول ص 51 از مرزا بشراحد ايم اعد ابن مرزا قاوياني)

"فاكسار عرض كرنا ب كه جب بم يج تن و حفرت ميح موعود (مرزا القادياني) خواه كام كررب بول ياكى اور حالت عن بول بم آب ك پاس بطي جات تن كد ابا بيد دواور آب اب بروال سر بيد كول كروك دية تند اكر

ہم كى وقت كى بات پر زيادہ اصرار كرتے ہے تو آپ فرماتے ہے كہ مياں ميں اس وقت كام كر رہا ہوں۔ زيادہ نگ نہ كرو۔ فاكسار عرض كرنا ہے كہ آپ معمولى نفتى و فيرہ اپنے رومال ميں جو بوے سائز كا المل كا بنا ہوا ہو تا تھا، بائدھ ليا كرتے ہے اور رومال كا دو سراكنارہ واسك كے ساتھ سلوا لينے يا كاج ميں بند حوا لينے ہے اور چابياں ازاربند كے ساتھ بائدھتے ہے جو بوجھ سے بعض او قات لئك آنا تھا (كيا اور چابياں ازاربند كے ساتھ بائدھتے ہے جو بوجھ سے بعض او قات لئك آنا تھا (كيا كارہ ہو تا ہو گاكہ نبوت جا رہى ہے؟) اور والدہ صاحبہ بيان فرماتى بيں كہ حضرت مسلح موعود (مرزا قاديانى) عموا "ريشى ازاربند ركھتے ہے تاكہ كھلنے ميں آسانى ہو اور كرہ ہمى پر جاوے تو كھولنے ميں وقت نہ ہو۔ سوتى ازاربند ميں آپ سے بعض اور كرہ بحى پر جاوے تو كھولنے ميں وقت نہ ہو۔ سوتى ازاربند ميں آپ سے بعض وقت گرہ پر جاوے تو كھولنے ميں وقت نہ ہو۔ سوتى ازاربند ميں آپ سے بعض وقت گرہ پر جاتى تھى تو آپ كو بوى تكليف ہوتى تھى۔"

(سیرت المدی جلد اول ص 55 از مرزا بشیر احمد ایم اے این مرزا قادیانی)

"بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو اوائل سے بی مرزا فضل احمد کی والدہ سے جن کو لوگ عام طور پر " بھجے وی ماں" کما کرتے تھے ' بے تقلق می تقی۔ جس کی وجہ یہ تقی کہ حضرت صاحب کے رشتہ واروں کو وین می سخت بے ر خبتی تھی اور ان کا ان کی طرف میلان تھا اور وہ اس رنگ میں ر تھین تھیں۔ اس لیے حضرت مسیح موعوو (مرزا قادیانی) نے ان سے مباشرت ترک کردی تھی۔"

(سیرت المدی جلد اول ص 33 از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

قادیانی ذہنیت کی پستی طاحقہ فرمائیں کہ مرزا بشیر احمد ایم اے جو مرزا قادیانی

کی دو سری بوی نفرت جمال بیگم کی اولاو میں ہے ہے جب اپنی والدہ کا ذکر کر آ ہے

تو اے "ام الموشین" کے لقب ہے یاد کر آ ہے اور جب مرزا قادیانی کی پہلی بیوی

کا ذکر کر آ ہے تو اے "بھجے کی مال" کتا ہے۔ پھجا ہے مراد مرزا قادیانی کو نی تلیم کرنے ہے انکار کرویا تھا۔

ہے جس نے مرزا قادیانی کو نی تسلیم کرنے ہے انکار کرویا تھا۔

"يس ايے پردے كا قائل نسيس"

(25)

"بیان کیا حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول نے کہ ایک دفعہ حضرت مسع موعود کسی سفر میں تھے - سلیشن پر پنچ تو ابھی گاڑی آنے میں در متی آپ بوی صاحبے کے ساتھ سلیشن کے پلیٹ فارم پر خیلنے لگ مجے اید و کی کر مولوی عبدالكريم صاحب جن كي طبيعت غيور (اور مرزا قادياني كي؟) اور جوشيلي متى ' میرے پاس آئے اور کمنے گلے کہ بہت لوگ اور پھر غیرلوگ او حراد حر پھرتے ہیں۔ آپ حفرت صاحب سے عرض کریں کہ بوی صاحبہ کو کسی الگ بٹھا ویا جاوے۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ میں نے کما میں تو نہیں کتا آپ کمہ کر دیکھ لیں۔ ناچار مولوی عبدالکریم صاحب خود حعرت صاحب کے پاس مجے اور کما کہ حضور' لوگ بت بیں۔ بوی صاحبہ کو الگ ایک جکہ بنما دیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا جاؤ جی میں ایسے بردے کا قائل نہیں ہوں۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ اس کے بعد مولوی عبدالکریم صاحب سرینچے والے میری طرف آئے۔ میں نے کما مولوی مادب! جواب لے آئے؟"

(میرت المدی جلد اول م 63 از مرزا بشیراحمد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (26)

"بیان کیا مجھ سے معرت والدہ صاحبے نے کہ معرت می موعود اوائل میں خرارے استعال فرمایا کرتے تھے۔ پھر میں نے کمہ کروہ ترک کروا دیۓ اس کے بعد آپ معمولی باجامے استعال کرنے لگ سے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ غرارہ بت كلے پائنے كے پائوا ، كو كتے ہيں۔ (پہلے اس كا مندوستان ميں بت رواج تھا اب بہت کم ہو گیاہے)"

(میرت المدی جلد اول ص 66 از مرزا بثیراحمد ایم اے این مرزا قادیانی)

"ایک وفعہ کوئی مخص آپ کے لئے مرکانی لے آیا آپ نے پہن لی محر اس ك النے سيد مع ياؤں كا آب كو يہ نيس لكا تما عن وفعہ التي يمن ليت تع اور پھر تکلیف ہوتی تھی بعض وفعہ آپ کا النا یاؤں پڑ جا آ تو تک ہو کر فرماتے' ان (الحمريز) کي کوئي چرنجي الحجي نبيس ہے۔ والدہ صاحبہ بنے فرمايا کہ بيس بنے آپ کي سولت کے واسطے الئے سیدھے پاؤں کی شاخت کے لئے نشان لگا دیئے تھے محر باوجود اس کے آپ الناسیدها پس لیتے تھے۔"

(میرت المدی جلد اول ص 67 از مرزا بثیر احد ایم اے این مرزا قادیاتی)

VIEW PROOF (28)

"بیان کیا مجھ سے معرت والدہ صاحبہ نے کہ بیں نے مجمی معرت مسح موعود (مرزا قادیانی) کو اعتکاف بیشتے نمیں دیکھا۔ فاکسار عرض کرتا ہے کہ میاں عبرالله صاحب سنوري نے بھی جھ سے سی میان کیا ہے۔"

(میرت المدی جلد اول ص 68 از مروا بیر احد ایم اے این مروا تاویاتی)

tija olijakoj

VIEW PROOF (29)

"جو نکه مرزا صاحب ملازمت کو پیند نئیں فرماتے تھے۔ اس واسلے آپ نے مخاری کے امتحان کی تیاری شروع کروی اور قانونی کتابوں کا معالعہ شروع کیا۔ بر احقان می کامیاب نه موسے ...

(میرت المدی جلد اول من 156 از مرزا بشیر احد ایم اے این مرزا کادیانی)

VIEW PROOF (30)

میان کیا جھے سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ ایک دفعہ کی فخص

نے حضرت صاحب کو ایک جین گھڑی تخدیمی دی۔ حضرت صاحب اس کو رومال پی باندھ کر جیب میں دیکتے ہے۔ زنجر نہیں لگاتے ہے اور جب وقت و کھنا ہو آ تھا تو گھڑی نکال کر ایک کے ہندے لین عدد سے کن کرونت کا پند لگاتے ہے اور انگل رکھ رکھ کر ہندے گئے ہے اور مند سے بھی گئے جاتے ہے اور گھڑی و کھتے ہی وقت نہ بھان سکتے ہے۔ میاں عبداللہ صاحب نے بیان کیا کہ آپ کا جیب سے گھڑی نکال کر اس طرح وقت شار کرنا مجھے بہت ی بیارا معلوم ہو آ تھا۔ "

(سرت المدي جلد اول ص 180 از مرزا بشراحم ايم اے ابن مرزا قادياني)

VIEW PROOF (31)

"بیان کیا جھے ہے مرزا سلطان اجم صاحب نے بواسط مولوی رحم بخش صاحب ایم اے کہ ایک وقعہ والد صاحب اپنے چوبارے کی کھڑی ہے گر گئے اور دائیں بازد پر چوٹ آئی چنانچہ آ تر عمر تک وہ ہاتھ کرور رہا فاکسار عرض کرتا ہے کہ والدہ صاحبہ فرہاتی تھیں کہ آپ کھڑی ہے اتر نے گئے تھے 'سامنے سٹول رکھا تھا' وہ الٹ گیا اور آپ کر گئے اور وائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ کی اور یہ ہاتھ آخر عمر تک کمزور رہا۔ اس ہاتھ ہے آپ لقمہ تو منہ تک لے جا سے تھے محریاتی کا برتن وغیرہ منہ تک نیس اٹھا سے تھے۔ فاکسار عرض کرتا ہے کہ نماز میں بھی آپ کو وایال ہاتھ بائیں ہاتھ کے سمارے سے سنجالنا پرتا تھا۔ "

(سیرت المدی جلد اول ص 217, 216 از مرزا بشراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(32) مرزاصاحب کے والد نماز ند پڑھتے تھے

"بیان کیا مجھ سے مرزا سلطان احم صاحب نے بواسط مولوی رحیم پخش صاحب ایم۔ اے کہ ایک وقعہ قادیان میں ایک بغدادی مولوی آیا۔ واوا صاحب نے اس کی بوی فاطر و دارات کی۔ اس مولوی نے واوا صاحب سے کما مرزا صاحب آپ نماز نہیں راحت؟ واوا صاحب نے اپنی کروری کا اعتراف کیا اور کما کہ

ہاں بیک میری غلطی ہے، مولوی صاحب نے پھربار بار اصرار کے ساتھ کما اور ہر دفعہ دادا صاحب کی کتے گئے کہ میرا قصور ہے۔ آخر مولوی نے کما آپ نماز نہیں پڑھے، اللہ آپ کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ اس پر دادا صاحب کو جوش آگیا اور کما "حمیس کیا معلوم ہے کہ وہ مجھے کمال ڈالے گا۔ میں اللہ تعالی پر ایبا بدخن نہیں ہوں میری امید وسیج ہے۔ خدا فرما آ ہے لا تقنطوا من رحمته اللّه تم مایوس ہو گئے، میں مایوس نہیں ہوں۔ اتی بے اعتقادی میں تو نہیں کرآ۔" پھر کما "اس وقت میری عمر 75 سال کی ہے۔ آج تک خدا نے میری پیٹے نہیں گئے دی تو کیا اب وہ میری عرف میں ڈال وے گا۔ " فاکسار عرض کرآ ہے کہ پیٹے گئا بنجابی کا محاورہ ہے جس کے معنی دعن کے معالم میں ذلیل و رسوا ہونے کے ہیں ورنہ ویسے معائب تو جس کے معنی دعن کے بیت آئے ہیں۔"

(سرت المدى جلد اول ص 231 از مرزا بشراحد ايم اعد اين مرزا قاديانى)

(33) مشقیه شاعری الاستان کا الاس

"فاكسار عرض كرما ب كه مرزا سلطان احمد صاحب سے مجھے حضرت مسيح موجودكى ايك شعرول كى كالى ملى ہے جو بہت پرانى معلوم ہوتى ہے عالبا" نوجوانى كا كلام ب- حضرت صاحب كے اپنے عط ميں ہے جے ميں پہانتا ہوں ' بعض شعر بطور نمونہ ورج ذيل ہيں :

حشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی ووا ایسے بیمار کا مرنا ہی ووا ہوتا ہے کچھ مزا پایا میرے ول! ابھی کچھ پاؤ گے تم بھی کھتے تھے کہ اللت میں مزا ہوتا ہے

ہائے کیوں جر کے الم میں پڑے مفت بیٹھے بٹھائے غم میں پڑے اس کے جانے سے میر ول سے ممیا ہوش ہی ورطہ عدم میں ہوے

حب کوئی خدادندا بنا دے
کی صورت ہے دہ صورت دکھا دے
کرم فرما کے آ او میرے جائی
بہت روئے ہیں اب ہم کو ہنا دے
بہمی لکلے گا آخر تک ہو کر
دلا آگ بار شور د غل میا دے

نہ سر کی ہوش ہے تم کو نہ پا کی سے مجھ الی ہوئی قدرت خدا کی مرے بت اب سے پردہ میں رہو تم کہ کافر ہو گئی خلقت خدا کی

(سرت المدى جلد اول ص 233, 232 أز مرزا بشراحمد ايم اے ابن مرزا قاديانى)

VIEW PROOF (34)

"بیان کیا جمع سے والدہ صاحب نے کہ ایک وقع معرت صاحب ساتے سے کہ جب میں بچہ ہو آ تھا تو ایک وقعہ بعض بجوں نے جمعے کما کہ جاؤ گرے میٹھا لاؤ۔

میں گرمیں آیا اور بغیر کی ہے ہوچنے کے ایک برتن میں سے سفید ہورا اپنی جبول میں ہمرکر باہر لے گیا اور راستہ میں ایک معنی ہمرکر منہ میں وال کی بس پھر کیا تھا میرا دم رک گیا اور بوی تکلیف ہوئی کیونکہ معلوم ہوا کہ جے میں نے سفید ہورا سمجھ کر جیبوں میں ہمرا تھا وہ ہورا نہ تھا۔ بلکہ پیا ہوا نمک تھا خاکسار عرض کر آپ کہ جھے یاو آیا کہ آیک وقعہ گھر میں مبھی روٹیاں بھیں کیونکہ حضرت صاحب کو مبھی کی اور والدہ صاحب خال نہ کیا کچھ اور کھانے کے حضرت صاحب نے گرواہث محسوس کی اور والدہ صاحب نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ روٹی گڑوی معلوم ہوتی ہے؟ والدہ صاحب نے پوچھا کہ اس نے کہا میں نے تو بیٹھا والا تھا۔ والدہ صاحب نے پوچھا کہ اس نے کہا میں نے تو بیٹھا والا تھا۔ والدہ صاحب نے پوچھا کہ کہاں سے لے کر والا تھا؟ وہ برتن لاؤ۔ وہ عورت آیک ٹین کا وُبہ اٹھا لائی ویکھا تو معلوم ہوا کہ کوئین وال دی تھی اس دان گھر میں یہ بھی ایک لطیفہ بجائے ہیں کے دوٹیوں میں کوئین وال دی تھی اس دان گھر میں یہ بھی ایک لطیفہ ہوگا۔"

(سیرت المدی جلد اول ص 245,244 از مرزا بثیر احد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (35)

"بیان کیا جھ سے والدہ صاحب نے کہ بعض ہوڑھی عورتوں نے جھ سے
بیان کیا کہ ایک وقعہ بچپن میں حضرت صاحب نے اپنی والدہ سے روئی کے ساتھ بچھ
کھانے کو ماٹکا انہوں نے کوئی چیزشاید گڑ بتایا کہ یہ لے لو۔ حضرت نے کما نہیں یہ
میں نہیں لیتا۔ انہوں نے کوئی اور چیز بتائی حضرت صاحب نے اس پر بھی وہی جواب
دیا وہ اس وقت کی بات پر چڑی ہوئی بیٹی تھیں " سختی سے کہنے لگیں کہ جاؤ پھر
راکھ سے روثی کھا لو حضرت صاحب روثی پر راکھ ڈال کر بیٹھ گئے اور گھر میں ایک
لطیفہ ہو گیا۔ یہ حضرت صاحب کا بالکل بچپن کا واقعہ ہے۔ فاکسار عرض کرتا ہے کہ
والدہ صاحب نے یہ واقعہ ساکر کھا کہ جس وقت اس عورت نے جھے یہ بات سائی
میں اس وقت حضرت صاحب بھی پاس تھے گر آپ فاموش رہے۔"

(سیرت المدی جلد اول ص 245 از مرزا بشراحد ایم اے این مرزا قادیاتی)

(36) کول منه لمبامنه المبامنة

" بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ مدت کی بات ہے جب یمال ظفر احمد صاحب کور تعلوی کی میلی بیوی فوت موحی اور ان کو دو سری میوی کی طاش مولی تو ایک وقعہ حفرت صاحب نے ان سے کماکہ مارے گریس وو الركيال رہتی ہيں' ان كو ميں لا يا ہوں۔ آپ ان كو د كيد ليس پران ميں سے جو آپ کو پند ہو' اس سے آپ کی شاوی کر وی جاوے۔ چنانچہ حفرت صاحب کے اور ان دو لڑکیوں کو بلا کر ممرہ کے باہر کھڑا کر دیا اور پھر آندر آکر کما کہ وہ باہر کھڑی میں' آپ چک کے اندر سے و کیدلیں چانچہ میاں ظفر احمد صاحب نے ان کو دکھ لیا اور پر معرت صاحب نے ان کو رخصت کر ویا اور اس کے بعد میاں ظفر احمد صاحب سے یوچنے لگے کہ اب بتاؤ تہیں کونی اڑی پند ہے۔ وہ نام تو کی کا جانتے نہ تھے۔ اس لئے انہوں نے کماکہ جس کامنہ لباہے وہ اچھی ہے۔ اس کے بعد حعرت صاحب نے میری رائے لیا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور میں نے تو نہیں دیکھا پر آپ خود فرائے گئے کہ مارے خیال میں تو دو سری اوک بعرب جس کامنہ کول ہے۔ پھر فرمایا جس فض کا چرہ لمبا ہو تا ہے۔ وہ باری وغیرہ کے بعد عموا "بدنما ہو جا آ ہے لیکن کول چرہ کی خوبصورتی قائم رہتی ہے۔ (کامیاب والل مرتب) میاں عبدالله صاحب في بيان كياكه اس وقت حفرت صاحب اور ميان ظفر احمر صاحب اور میرے سوا اور کوئی مخص وہاں نہ تھا۔ اور نیزید کہ حضرت صاحب ان لڑکوں كو كمى احسن طريق سے وہال لائے تھے اور محران كو مناسب طريق ير رخست كرويا تھاجس سے ان کو کھے معلوم نہیں ہوا مران میں سے کی کے ساتھ میان طفراحر صاحب کا رشتہ نمیں ہوائید دت کی بات ہے۔"

(سیرت المدی جلد اول من 259 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا تادیاتی)

457

"مان كيا جمع سے مياں عبراللہ صاحب سنورى نے كہ ايك وفعہ انبالہ كے ايك فعم سے فترى دريافت كيا كہ ميرى ايك بمن تخي تحى۔ ايك فض نے حضرت صاحب سے فترى دريافت كيا كہ ميرى ايك بمن تخي تحى اس نے اس طالت ميں بہت سا روپيہ كمايا بجروہ مركى اور جمعے اس كا تركہ طا كر بعد ميں جمعے اللہ تعالى نے توبہ اور اصلاح كى توفق دى۔ اب ميں اس مال كوكيا كوں؟ حضرت صاحب نے جواب ديا كہ ہمارے خيال ميں اس زمانہ ميں ايما مال اسلام كى خدمت ميں خرج ہو سكما ہے۔"

(میرت المدی جلد اول ص 262,261 از مرزا بشیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی) (نوٹ) ___ کچنی پیشہ ور فاحشہ عورت کو کہتے ہیں۔

VIEW مرجا بیوی دی گل بینی مندا اے مرجا بیوی دی گل بینی مندا اے

"فاکسار عرض کرتا ہے کہ یہ جانے کے لئے کہ حضرت میے موعود (مرزا قادیاتی) کا اپنے گمر والوں کے ساتھ کیما معالمہ تھا۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی تھینف سیرت میے موعود کے مندرجہ ذیل فقرات ایک عمدہ ذریعہ ہیں۔ مولوی صاحب موصوف فرماتے ہیں: "عرصہ قریب پندرہ برس کا گزر تا ہے جبکہ حضرت صاحب نے ہار دیگر خدا تعالی کے امرے معاشرت کے بھاری اور نازک فرض کو اشایا ہے۔ اس اٹنا ہیں بھی ایما موقع نہیں آیا کہ فانہ جنگی کی آگ مشتول ہوئی ہو۔ وہ فعنڈا دل اور بھی قلب قائل غور ہے۔ ہے اتنی مدت میں کی قسم کے رنج اور تنخص عیش کی آگ کی آگ می ہو۔ اس بات کو اندرون فانہ کی خدمتگار عور تیں ہو عوام الناس سے ہیں اور فطری سادگی اور انسانی جامہ کے سوا خدمتگار عور تیں ہو عوام الناس سے ہیں اور فطری سادگی اور انسانی جامہ کے سوا کوئی تکلف اور تھنع زیر کی اور استباطی قرت نہیں رکھتیں بہت عمدہ طرح محسوس کرتی ہیں۔ وہ تنجب سے دیکھتی ہیں تو اور زمانہ اور گرد و چیش کے عام عرف اور کرتی ہیں۔ وہ تنجب سے کہتی ہیں اور ش نے بارہا انہیں خود کرتی ہیں اور ش نے بارہا انہیں خود

جرت سے کتے ہوئے سا ہے۔ کہ:

"مرجا ہوی دی گل بوی مندا اے۔" (سیرت المهدی جلد اول ص 276 از مرزا بشیر احمد ایم اے این مرزا قاویانی)

VIEW اور انگلی کٹ کئ (39)

"فاکسار کے ماموں ڈاکٹر میر ہی اساعیل صاحب نے جمع سے میان کیا کہ
ایک وقعہ گریں ایک مرفی کے چوزہ کے ذریح کرنے کی ضرورت پیش آئی اور اس
دفتہ گریں کوئی اور اس کام کو کرنے والا نہ تھا۔ اس لئے حضرت صاحب اس
چوزہ کو ہاتھ میں لے کر خود ذریح کرنے گئے گر بجائے چوزہ کی گردن پر چمری پھیرنے
کے فلطی سے اپنی انگی کاٹ ڈالی (الو) جس سے بہت خون گیا اور آپ توبہ توبہ
کرتے ہوئے چوزہ کو چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے پھروہ چوزہ کی اور نے ذریح کیا۔"
کرتے ہوئے چوزہ کو چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے پھروہ چوزہ کی اور نے ذریح کیا۔"
(سیرت المدی جلد دوئم ص 4 از مرزا بشیر احمد ایم اے این مرزا قادیانی)

<u>VIEW</u> (40) جيب مين اينك

"آپ ك ايك بچ ف آپ كى داسك كى ايك جيب من ايك بدى اين دال وى - آپ جب لين و وه اين بعن ايك بدى اين دال وى - آپ جب لين و وه اين بعن اين بوت را را - ايك ون اين به خادم كو كن گه كه ميرى پلى من درد ب ايا معلوم بو آب كه كوكى چيز بعبتى ب - وه جران بوا اور آپ ك جد مبارك پر باتي بهير فكا اس كا باتي اين پر جالگا - جمث جيب سے نكال لى - و كيد كر مسكرات اور فربايا كه چيز روز بوئ محود في ميرى جيب من دالى تنى اور كما تماكد اسے نكالنا حين اس كىلوں گا - "

(معرت من موجود کے مخفر طالات المحقد برابین احدید ملع جہارم ص ق)

"واكثر مير في اساعيل صاحب في سي بيان كياك معرت من موعود

(مرزا قادیانی) این جسمانی عادات می ایسے سادہ تھے کہ بعض دفعہ جب حضور جراب پہنتے تھے تو بے توجی کے عالم میں اس کی ایری پاؤں کے تلے کی طرف تمیں بلكه اويرك طرف موجاتي متى إوربارها ايك كاج كالبنن دو مرت كاج بين لكاموا موتا تما اور بعض اوقات کوئی دوست حضور کے لئے مرکانی ہدید " لا آ تو آپ با اوقات دایاں پاؤں بائیں میں وال لیتے تھے اور بایاں دائیں میں۔ چنانچہ ای تکلیف ک وجہ سے آپ دیکی جوتی پہنتے تھے۔ اس طرح کھانا کھانے کا بد جال تھا کہ خود فرایا كرتے تھے كہ ہميں تواس وقت پند لكتا ہے كہ كيا كھارہ بين كر جب كھاتے كھاتے

كوكى ككر وفيره كاريزه وانت كے ينج آجا آج-" (سیرت المدی جلد دوئم ص 58 از مرزا بشیراجد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (42)

"بارما دیکھا گیا کہ بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دو مرے ہی میں سکے موت ہوتے تے لکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے ہوئے ویکھے گئے۔" (سیرت المدی جلد دوئم ص 126 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(43) کی VIEW PROOF (43)

"واکر میر محد اساعیل صاحب نے جھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ لاہور سے کچے احباب رمضان میں قادیان آئے۔ حضرت صاحب کو اطلاع ہوئی تو آپ معہ مجمد ناشتہ کے ان سے ملنے کے لئے مجد میں تشریف لائے۔ ان دوستوں نے عرض کیا کہ ہم سب روزے سے ہیں۔ آپ لے فرمایا سنرمیں روزہ تھیک نہیں' اللہ تعالی کی رخصت ہر عمل کرنا جاہئے چنانچہ ان کو ناشتہ کروا سے ان کے روزے تروا

(بیرت المدی جلد دوئم ص 59 از مرزا بشراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

<u>view</u> (44) روزے نیں رکھ

"المان كيا جمع سے حفرت والدہ صاحبہ لے كہ جب حفرت مي موعود (مرزا قاديانى) كو دورے پڑلے شروع ہوئے تو آپ لے اس سال سارے رمضان كے روزے دونى درخے نہيں رکھے اور فديد اواكر ديا۔ دوسرا رمضان آيا تو آپ لے روزے ركھے شروع كے حر آٹھ نو روزے ركھے شے كہ كارود رہ ہوا اس لئے باتی چموڑ ديے اور فديد اواكر ديا۔ اس كے بعد جو رمضان آيا تو اس ميں آپ لے وس كياره دوزے درك كرتے پڑے اور آپ لے دوزے درك كرتے پڑے اور آپ لے فديد اواكر ديا اس كے بعد جو رمضان آيا تو آپ كا تيم ہواں روزہ تھاكہ مغرب كے قديد اواكر ديا اس كے بعد جو رمضان آيا تو آپ كا تيم ہواں روزہ تھاكہ مغرب كے قديد اواكر ديا اس كے بعد جو رمضان آيا تو آپ كا تيم ہواں روزہ تھاكہ مغرب كے فديد اواكر ديا اس كے بعد جفتے رمضان آيا تو آپ لے سب روزے ديكے حر كم وفديد اواكر ديا اس كے بعد جفتے رمضان آتے آپ لے سب روزے ديكے اور فديد اوا دفديد اواكر ديا اس كے بعد جفتے رمضان آتے آپ لے سب روزے ديكے اور فديد اوا دوروں كے زمانہ بي دواتے دے دو تين سال آيل گرورى كی وجہ سے روزے دين ركھ كے اور فديد اوا درزے چموڑے تو كيا كي بعد بين ان كر قضاكيا؟ والدہ صاحبہ لے فرايا كہ دبیں روزے فديد اواكر ديا تھا۔ "

(بیرت المدی جلد دوئم ص 65,66 از مرزا بیر احد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (45)

"مولوی شرعلی صاحب نے جھ سے بیان کیا کہ ایک وقعہ حرت صاحب مد چد خدام کے فولو کمنے الے قولو کرافر آپ سے عرض کر ا تھا کہ حضور درا آئکمیں کھول کر رکیں ورنہ تصور اچی نہیں آئے گی اور آپ نے اس کے کورا آئکمیں کول کر دکھیں کے ساتھ آئکموں کو بھی زیاوہ کھولا بھی گروہ پھرائی طرح کے دیاوہ کھولا بھی گروہ پھرائی طرح

يم بند بوحش-"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 77 از مرزا بشیراحمد ایم اے این مرزا قادیانی)

(46) کری کو چاپی الاسلام کری کو چاپی

"گرئ مجی آپ ضرور اپنے پاس رکھا کرتے گر اس کی جانی دیے میں چو کلہ اکثر نافہ ہو جاتا اس لئے اکثر وقت غلط می ہو تا تھا اور چو کلہ گرئ جیب میں سے اکثر لکل پرتی اس لئے آپ اے بھی رومال میں باندھ لیا کرتے۔ گمڑی کو ضرورت کے لئے رکھتے نہ زیبائش کے لئے۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 127 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قاویانی)

(47) ح التي سيد هي جرابيل (47)

" جرابیں آپ سردیوں ٹیں استعال فرماتے اور ان پر مسح فرماتے بعض او قات زیادہ سردی میں وو دو جرابیں او پر تلے چڑھا لینے محربارہا جراب اس طرح کہن لینے کہ وہ پیر پر فحیک نہ چڑھتی بھی تو سرا آگے نکتا رہتا اور بھی جراب کی ایٹ کہ چرکی پشت پر آ جاتی بھی ایک جراب سیدھی وو سری الٹی۔ " ایڈی کی جگہ چیر کی پشت پر آ جاتی بھی ایک جراب سیدھی وو سری الٹی۔ " (سیرت المدی جلد دوئم می 127 از مرزا بشیر احمد ایم اے این مرزا قادیانی)

"كرزوں كى احتياط كا بہ عالم تھاكہ كوث مدرى اولى عمام رات كو الار كر كليہ كے يہنے كى ركھ ليتے اور رات بحر تمام كرئے جنس مخاط لوگ حكن اور ميل سے كيانے كو الگ جگہ كمونٹى پر ٹانگ ديتے ہيں وہ بستر سراور جم كے يہنے سے جاتے اور ملح كو ان كى الى حالت ہو جاتى كہ اگر كوئى فيفن كا ولداوہ اور سلوث كا دعمن ان كو وكھ لے تو سرويت لے۔"

(سرت المدى جلد ووتم ص 128 از مرزا بشير احد ايم اے ابن مرزا قاديانى)

"روٹی آپ سروری اور چولیے کی ووٹوں شم کی کھاتے ہے ' وہل روٹی اسلام اور پھر اسلام اور بھر اسلام اور بھر مجی استعال فرا لیا کرتے سے بلکہ ولایتی بسکوں کو بھی جائز فرائے سے بلکہ ولایتی بسکوں کو بھی جائز فرائے سے اس لئے کہ جمیں کیا معلوم کہ اس بیں چربی ہے کیو تکہ بنائے والوں کا اوعا تو تھون ہے پھر ہم ناحق بدگمانی اور محکوک بیں کیوں پڑیں۔ کی کی روٹی بست مرت آپ نے آخری عمر میں استعال فرائی کیو تکہ آخری سات آٹھ سال سے آپ کو وستوں کی بیاری ہو گئی تھی اور ہشم کی طاقت کم ہو گئی تھی۔ علاوہ ان روٹیوں کے آپ شیرمال کو بھی پند فرائے سے اور باقر خانی تلی وفیرہ فرض جو جو اقسام روٹی کے سامنے آ جایا کرتے سے 'آپ کی کو رونہ فرائے سے۔

سالن آپ بہت کم کھاتے تھے۔ گوشت آپ کے ہاں وو وقت بکنا تھا مگر دال آپ کو گوشت سے زیادہ پیند تھی۔ یہ دال ماش کی یا او ژوہ کی ہوتی تھی جس کے لئے گورواسپور کا منطع مشہور ہے۔ سالن ہرتنم کا اور ترکاری عام طور پر ہر طرح کی آپ کے وستر خوان پر ویکھی عنی ہے اور موشت بھی ہر حلال اور طبیب جانور كا آب كماتے تے۔ يرندون كاكوشت آپ كو مرغوب تعا۔ اس لئے بعض او قات جب طبیعت کزور ہوتی تو تیتر فاختہ وغیرہ کے لئے چج عبدالرحیم صاحب نومسلم کو ایسا گوشت میا کرنے کو فرایا کرتے تھے۔ مرغ اور بٹیروں کا گوشت بھی آپ کو پیند **تع**ا مر بیرے جب سے کہ پنجاب میں طاعون کا زور ہوا ، کھانے چھوڑ دیئے تھے بلکہ منع کیا کرتے تے اور فرماتے تے کہ اس کے گوشت میں طاعون پیدا کرنے کی خاصیت ہے اور بنی اسرائیل میں ان کے کھانے سے سخت طاعون بڑی متی۔ حضور کے سامنے وو ایک وفعہ کوہ کا کوشت پٹی کیا گیا گر آپ نے فرمایا کہ جائز ہے جس کا جی جاہے کما لے مررسول کریم نے چو تکہ اس سے کراہت فرمائی اس لئے ہم کو بھی اس سے کراہت ہے اور جیساکہ وہاں ہوا تھا یمال بھی لوگوں نے آپ کے ممان خانہ بلکہ محرین بھی کچھ بچوں اور لوگوں نے کوہ کا کوشت کھایا محر آپ نے اسے این قریب نه آنے ویا۔ مرغ کا کوشت ہر طرح کا آپ کھا لیتے تھے۔ سالن ہو یا بھنا

ہوا کباب ہویا پاؤ مراکش ایک ران پری گزارہ کر لیتے تنے اور وہی آپ کو کافی ہو جاتی تھی بلکہ کبھی کچھ کے بھی رہا کرنا تھا۔ پلاؤ بھی آپ کھاتے تنے محر بیشہ نرم اور گداز اور ___ ہوئے چاولوں کا اور شخصے چاول تو کبھی خود کسہ کر پکوالیا کرتے تنے محرکڑ کے اور وہی آپ کو پہند تنے۔ حمدہ کھانے بینی کباب مرغ پلاؤیا اعدٰ اور ای طرح فیم بی شخصے چاول و فیمرہ۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 132 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (50)

"واكثر مير مح اساعيل صاحب في جي سے بيان كياكہ ايك وقعد حفرت صاحب كو سخت كمانى موكى الى كدرك وقد دخرت كا الله مند على بان ركھ كر قدرك آرام معلوم مو يا تھا۔ اس وقت آپ نے اس حالت على بان مند على ركھ ركھ لائے باز يرمى تاكد آرام سے يرم سكيں۔"

(سرت المدى جلد موتم ص 103 از مرزا بشراحد ايم ال ابن مرزا تاديانى)

(51) کر VIEW کر ریٹی ازار بند کے فوا کد میں اور بندے اور کا کا میں اور بندے اور کا کا کا دور کے اور کا کا کا د

مواکر میر مح اسامیل صاحب نے جھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے باجاموں میں میں نے اکثر ریشی ازار بند پرا ہوا دیکھا ہے اور ازار بند میں تنجیوں کا کچھا بندھا ہو تا تھا (اور جب چلتے ہوں کے تو مجس چھن جس اور جس خیص اور تات فرات میں سے کیا سال پیدا ہو تا ہو گا؟) ریشی ازار بند کے متعلق بعض او قات فرات سے کہ ہمیں پیشاب کثرت سے اور جلدی جلدی آتا ہے تو ایسے ازار بند کے کہ ہمیں پیشاب کثرت سے اور جلدی جلدی آتا ہے تو ایسے ازار بند کے کھولئے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔

(میرت المدی جلد سوئم من 110 از مرزا بشر احد ایم اے این مرزا قادیانی)

"واکٹر میر جی اساعیل صاحب نے جھ سے بیان کیا کہ ایک وفعہ کی وجہ
سے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نماز نہ پڑھا سکے معرت خلیفته المسیح
ادل بھی موجود نہ تنے تو حفرت صاحب نے حکیم فضل الدین صاحب کو نماز پڑھائے
کے لئے ارشاد فرمایا انہوں نے عرض کیا کہ حضور تو جانے ہیں کہ جھے بواسیرکا مرض
سے اور ہر دفت ری خارج ہوتی رہتی ہے۔ میں نماز کس طرح سے پڑھاؤں؟
حضور نے فرمایا حکیم صاحب آپ کی اپنی نماز باوجود اس تکلیف کے ہو جاتی ہے یا
نہیں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں مضور فرمایا کہ پھر ہماری بھی ہو جائے گی آپ

فاکسار عرض کرنا ہے کہ ہاری کی وجہ سے اخراج رہے جو کثرت کے ساتھ جاری رہتا ہو نواقض وضویس نہیں سمجھا جانا۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 111 از مرزا بثیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی) (مریدکی ریخ جاری نمی صاحب کا پیثاب جاری کے ہے ، جیسی روح دیسے فرشتے)

(53) منوعه چیزین «بحنگ دهتوره افیون» سب جائز محمنوعه چیزین «بحنگ دهتوره افیون» سب جائز

"و اکثر میر محمد اساعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک وفعہ حضرت مسیح موجود (مرزا قادیانی) نے سل دق کے مریض کے لئے ایک کولی بنائی تھی۔ اس میں کو نین اور کافور کے علاوہ افیون ' بھٹ اور دھتورہ وغیرہ زہر بلی ادریہ بھی واخل کی تھیں اور فرمایا کرتے تھے کہ دوا کے طور پر علاج کے لئے اور جان بچانے کے لئے ممنوع چیز بھی جائز ہو جاتی ہے۔ "

(سیرت المدی جلد سوئم ص 111 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

"چنانچہ ایک دفعہ ان لوگوں نے بیہ تجویز پیش کی کہ رایویو بی حضرت صاحب کا اور احمدت کی خصوصیات کا ذکر نہ ہو بلکہ عام اسلامی مضابین ہوں آگر ہ اشاعت زیادہ ہو۔ اخبار وطن بی بھی بیہ تحریک چھپی متنی جس پر حضرت صاحب نے نمایت نارافتگی کا اظمار کیا تھا اور فرمایا تھا کہ جمیں چھوڑ کر کیا آپ مردہ اسلام کو بیش کریں ہے؟"

(سرت المدى جلد سوئم ص 116 زمرزا بشراحد ايم اعد ابن مرزا قاديانى)

اعتکاف 'زکوان کاف 'زکوان (55) عثکاف 'زکوان

"فاكر مير محمر اساعيل صاحب نے مجھ سے بيان كياكہ معرت مسيح موعود (مرزا قاويانی) نے ج نہيں كيا احكاف نہيں كيا كوة نهيں دى التي نهيں اور ذكوة اس لئے نہيں وى كه آپ بھى صاحب نصاب نہيں ہوئے البت معرت والدہ صاحب زيور پر ذكوة ديتى رى جي اور شيح اور رسى د ظائف د غيره كے آپ قائل ى نہ تھے۔"

(سرت المدى جُلد سوم من 119 زمرزا بشيراحد ايم اے ابن مرزا قادياني)

VIEW PROOF (56)

" ذاكر مير محر اسائيل صاحب نے مجھ سے بيان كياكہ حضرت مسيح موعود (مرزا قادياني) كو ميں نے بارہا ديكھاكہ كمر ميں نماز پر ھاتے تو حضرت ام المومنين كو اپنے دائيں جانب بطور مقتدى كے كمڑا كر ليتے حالاتكہ مشور فقى مسئلہ بيہ كہ خواہ عورت اكبلى بى مقتدى ہو تب بھى اسے مرد كے ساتھ نہيں بلكہ الگ يتھے كمڑا ہونا ہونا چاہے۔ ہاں اكبلا مرد مقتدى ہو تو اسے امام كے ساتھ دائيں طرف كمڑا ہونا چاہے۔ ہاں اكبلا مرد مقتدى ہو تو اسے امام كے ساتھ دائيں طرف كمڑا ہونا چاہے۔ ميں نے حضرت ام المومنين سے بوچھاتو انہوں نے بھى اس بات كى تصديق

کی محر ساتھ بی یہ بھی کما کہ حضرت صاحب نے جھے سے یہ بھی فرمایا تھا کہ جھے بعض او قات کھڑے ہو کر چکر آ جایا کر آ ہے۔ اس لئے تم میرے پاس کھڑے ہو کر نماز بڑھ لیا کرد۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 131 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (57)

"واکثر میر محر اساعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک وقعہ لد حمیانہ میں معرت میں مور (مرزا قادیانی) نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ ول کھنے کا وورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں فعنڈے ہو گئے۔ اس وقت غروب آفاب کا وقت بہت قریب تھا کر آپ نے فورا" روزہ توڑ دیا آپ بھشہ شریعت میں سل راستہ کو افتیار فرانا کرتے تھے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 131 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

View PROOF (58) خماز میں فارسی نظم

"واکٹر میر محمد اساعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک وفعہ کرمیوں میں مجد مبارک میں مغرب کی نماز پیر سراج الحق صاحب نے پڑھائی۔ حضور (مرزا قادیانی) بھی اس نماز میں شامل تھے۔ تیسری رکعت میں رکوع کے بعد انہوں نے بجائے مشہور دعاؤں کے حضور کی ایک فارس نظم پڑھی' جس کا بید معربہ ہے

"اے خدا اے جارہ آزار ہا"

خاکسار عرض کریا ہے کہ یہ فاری نظم نمایت اعلی درجہ کی مناجات ہے جو روحانیت سے پر ہے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 138 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

" واکر میر محر اساعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کے فادم میاں عامد علی کی روایت ہے کہ ایک سفر میں حضرت صاحب کو احتاام ہوا۔ جب میں نے یہ روایت می تو بہت تجب ہوا کیونکہ میرا خیال تھا کہ انبیاء کو احتاام نمیں ہوتا پھر بعد فکر کرنے کے اور طبی طور پر اس مسئلہ پر غور کرنے کے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ احتاام تین ہم کا ہوتا ہے ایک فطرتی و دسرا شیطانی خواہشات ادر خیالات کا نتیجہ اور تیرا مرض کی وجہ سے۔ انبیا کو فطرتی اور بیاری والا احتاام ہو سکتا ہے مگر شیطانی نمیں ہوتا۔ لوگوں نے سب ہم کے احتاام کو شیطانی سمجھ رکھا ہے جو فلط ہے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 242 از مرزا بثیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(60) بانی سے طمارت تیز کرم پانی سے طمارت

"میرے گھرے لین والدہ عزیز مظفر احمد نے جھے سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) عوا" گرم پانی سے طمارت فربایا کرتے ہتے اور مُحند سے پانی کو استعال نہ کرتے ہے۔ ایک دن آپ نے کی خادمہ سے فربایا کہ آپ کے پاخانہ میں لوٹا رکھ دے۔ اس نے ظلمی سے تیز گرم پانی کا لوٹا رکھ دیا جب حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) فارغ ہو کر باہر تشریف لائے تو دریافت فربایا کہ لوٹا کس نے رکھا تھا جب بتایا گیا کہ فلاں خادمہ نے رکھا تھا تو آپ نے اس برائی اور اس اپنا ہاتھ آگے کرنے کو کہا ادر پھراس کے ہاتھ پر آپ نے اس لوٹے کا بچا اور اس اپنا ہاتھ آگے کرنے کو کہا ادر پھراس کے ہاتھ پر آپ نے اس لوٹے کا بچا موا پانی بما دیا آپ نے اس کے موا آپ نے اسے بھر نہیں کما۔ "
میں ہو سکا اس کے موا آپ نے اسے بھر نہیں کما۔ "

"قامنی محمد یوسف صاحب بشاوری نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ ایک زمانہ میں حضرت اقدس حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے ساتھ اس کو تحری میں نماز کے لئے کمڑے ہوا کرتے تھے جو مبجد مبارک میں بجانب مغرب تھی گر 1907ء میں جب سجد مبارک وسیع کی مٹی تو وہ کو تحزی منہدم کر دی گئے۔ اس کو تحری کے اندر حفرت صاحب کے کمرے ہونے کی وجہ ا ملبا سید تھی کہ قاضی يار محر صاحب حضرت الدس كونماز مين تكليف دية تهـ

خاکسار عرض کرنا ہے کہ قاضی یار محمد صاحب بست مخلص آدمی تنے محران کے دماغ میں کچھ خلل تھاجس کی وجہ سے ایک زمانہ میں ان کابیہ طریق ہو گیا تھا کہ حعرت صاحب کے جم (خاص حصد) کو ٹولنے لگ جاتے تھے اور تکلیف اور بریثانی کا باعث ہوتے تھے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 265 از مرزا بثیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

" ڈاکٹر میر محمد اسلیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ قدیم مجد مبارک میں حضور (مرزا قادمانی) نماز جماعت میں بمیشہ پہلی صف کے دائیں ظرف وبوار کے ساتھ کمڑے ہوا کرتے تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جمال سے آج کل موجودہ معجد مبارک ک دو سری صف شروع موتی ہے۔ لین بیت الفکر کی کو محری کے ساتھ ہی مغربی طرف - امام اعظے جمرہ میں کمڑا ہو تا تھا۔ پھرایا انقاق ہوا کہ ایک فض بر جنون کا غلبہ ہوا اور وہ حضرت صاحب کے پاس کھڑا ہونے لگا اور نماز میں آپ کو تکلیف دینے لگا۔ اور اگر کبھی اس کو بچیلی صف میں جگہ لمتی۔ تو ہر سجدہ میں وہ صفیں پھلانگ کر حضور کے پاس آنا اور تکلیف دینا اور قبل اس کے کہ امام سجدہ سے سر اشمائے۔ وہ اپنی جگہ پر واپس چلا جا آ۔ اس تکلیف سے تک آکر مرزا قادیانی لے امام کے پاس حجرہ میں کمڑا ہونا شروع کر دیا۔ محر دہ بھلا مانس حتی المقدور دہاں بھی

پڑج جایا کرتا اور ستایا کرتا تھا۔ محر پھر بھی وہاں نبتا "امن تھا۔ اس کے بعد آپ وہیں نماز پڑھتے رہے یماں تک کہ معجد کی توسیع ہو گئے۔ یمال بھی آپ دو سرے مقدیوں سے آگے امام کے پاس بی کھڑے ہوتے رہے۔ معجد اقصی ہیں جعد اور عیدین کے موقعہ پر آپ صف اول ہیں عین امام کے پیچھے کھڑے ہوا کرتے تھے۔ وہ معذور فخص جو ویسے مخلص تھا' اپنے خیال ہیں اظہار محبت کرتا اور جم پر نامناسب طور پر ہاتھ پھیرکر تیمک حاصل کرتا تھا۔ "

(سیرت المدی جلد سوئم ص 268 و 269 از مرزا بشیر احد ایم اے قادیانی)

VIEW PROOF (63)

"واکٹر میر محمد اساعیل صاحب نے جمعے سے بیان کیا کہ حضرت ام الموشین (مرزا قادیانی کی بیوی) نے ایک ون سایا کہ حضرت صاحب کے ہاں ایک ہو ڑھی ملازمہ مساۃ بھانو تھی۔ وہ ایک رات جبکہ خوب مردی پرد رہی تھی۔ حضور کو دبانے بیٹی چو تکہ وہ لحاف کے اوپر سے دباتی تھی اس لئے اسے بیہ بنہ لگا کہ جس چیز کو میں دبا رہی ہوں۔ وہ حضور کی ٹا تکس نہیں ہیں بلکہ پاٹک کی پئی ہے تھو ڈی ویر کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا بھانو آج بدی مردی ہے۔ بھانو کہنے گل "ہاں جی تدے بعد حضرت صاحب نے فرمایا بھانو آج بدی مردی ہے۔ بھانو کہنے گل "ہاں جی تدے تاؤی لی لگری واگر ہویاں ہویاں ایں۔ " یعنی جی ہاں جبی تو آج آپ کی لاتیں ککڑی کی طرح سخت ہو رہی ہیں۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت صاحب نے جو بھانو کو سروی کی طرف قوجہ ولائی تو اس میں بھی غالبا " یہ جتانا مقصود تھا کہ آج شاید سروی کی شدت کی وجہ سے تہماری حس کمزور ہو رہی ہے اور حمیس پند نہیں لگا کہ کس چیز (ہائے) کو وہا رہی ہو محراس نے سامنے سے اور ہی لطیفہ کرویا۔ "

(سیرت المدی جلد سوئم ص 210 از مرزا بشیر احد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW غير محرم عورتوں کو چھوٹا (64)

"ڈاکٹر میر محمد اساعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ معرت مسیح موعود

470

(مرزا قادیانی) عورتوں سے بیت مرف زبانی لیتے تھے۔ ہاتھ میں ہاتھ نہیں لیتے تھے نیز آپ بیت بیشہ اردو الفاظ میں لیتے تھے محر بعض او قات دہقانی لوگوں یا دیماتی عورتوں سے پنجالی الفاظ میں مجمی بیت لے لیا کرتے تھے۔

فاکسار عرض کرنا ہے کہ مدیث سے پہ لگتا ہے کہ آنخفرت صلم بھی عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے ان کے ہاتھ کو نہیں چھوتے ہے۔ دراصل قرآن شریف میں جو بیہ آنا ہے کہ عورت کو کسی فیر عمرم پر اظمار زینت نہیں کرنا چاہئے اس کے اندر لمس کی ممانعت بھی شامل ہے کیونکہ جم کے چھونے سے بھی زینت کا اظمار ہو جاتا ہے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 15 از مرزا بثیر احمد ایم اے این مرزا قادیانی)

"سوال ششم = حضرت اقدس (مرزا قادیانی) غیرعورتوں سے ہاتھ پاؤں کیوں دبواتے ہیں؟

جواب = وہ نی معصوم ہیں ان سے مس کرنا اور اختلاط منع نہیں بلکہ موجب رہات ہے۔"

(قادياني اخبار الحكم قاديان جلد 11 نمبر13 مورخد 17 ايريل 1907ء)

"واکٹر سید عبدالتار شاہ صاحب نے بھے سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ بھے سے میری لاکی زینب بیگم نے بیان کیا کہ بھی تین ماہ کے قریب حضرت اقدس (مرزا قادیانی) کی خدمت بیں رہی ہوں گرمیوں بیں پکھا وغیرہ اور اس طرح کی خدمت کرتی تھی۔ بہا او قات ایبا ہو آ کہ نصف رات یا اس سے زیادہ بھے کو پکھا ہلاتے گزر جاتی تھی۔ بھے کو اس اٹاء بیں کسی قسم کی تھکان و تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی بلکہ خوشی سے دل بحر جاتا تھا۔ وو دفعہ ایبا موقعہ آیا کہ عشاء کی نماز سے کے کر

صح کی اذان تک جھے ساری رات فدمت کرنے کا موقعہ طا۔ پھر بھی اس طالت میں جھے کو نہ نیند نہ غودگی اور نہ تھکان معلوم ہوئی بلکہ خوشی اور سرور پیدا ہو تا تھا۔ (موقعہ بھی تو سرور کا تھا۔ مرتب) اسی طرح جب مبارک احمد صاحب بیار ہوئے تو جھے کو ان کی خدمت کے لئے بھی اسی طرح کی راتیں گزارنی پڑیں تو حضور نے فرمایا کہ زینب اس قدر خدمت کرتی ہے کہ ہمیں اس سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے فرمایا کہ زینب اس قدر خدمت کرتی ہے کہ ہمیں اس سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے (کیوں ہج) اور آپ کی دفعہ اپنا تیمک جھے دیا کرتے تھے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 272-273 از مرزا بثیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)



ال " و اکثر سید عبدالتار شاہ صاحب نے بذریعہ تحریم مجھ سے بیان کیا کہ میری لڑی زینب بیٹم نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک وفعہ جب حضور (مرزا قادیانی) سیالکوٹ تشریف لے گئے تنے تو میں رعیہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ ان ایام میں مجھے مراق کا بخت دورہ تھا، میں شرم کے مارے آپ سے عرض نہ کر سکتی میری میرا دل جاہتا تھا کہ میری بیاری سے کسی طرح حضور کو علم ہو جائے آکہ میرے لئے حضور دعا فرمائیں، میں حضور کی خدمت (م) کر رہی تھی کہ حضور نے میرے لئے حضور دعا فرمائیں، میں حضور کی خدمت (م) کر رہی تھی کہ حضور نے ایٹ اکشاف اور صفائی قلب سے خود معلوم کر کے فرمایا۔ زینب تم کو مراق کی بیاری ہے ہم دعاکریں گے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 275 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)



ا "دُاكُرُ سِد عبدالتار شاہ صاحب نے جھے سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ میری بدی لؤکی زینب بیکم نے موعود (مرزا قدری لؤکی زینب بیکم نے مجھے سے بیان کیا کہ ایک دفعہ معرت مسیح موعود (مرزا قادی فی رہے تھے کہ حضور نے مجھ کو اپنا بچا ہوا قوہ دیا اور فرمایا زینب سے

ئی لو۔ میں نے عرض کی حضور یہ گرم ہے اور جھ کو بیشہ اس سے تکلیف ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ہمارا بچا ہوا قوہ ہے تم پی لو پکھے نقصان نہیں ہو گا۔ میں نے بی لیا اور اس کے بعد پھر بھی جھے قوہ سے تکلیف نہیں ہوئی۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 266 از مرزا بثیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW (68) جرات کا پیره (68)

"مائی رسول بی بی صاحب ہوہ حافظ حامد علی صاحب نے بواسط مولوی عبدالر ممن صاحب بدث مولوی فاضل مجھ سے بیان کیا کہ ایک زبانہ میں معرت مسے مولود (مرزا قادیانی) کے وقت میں میں اور المبیہ بابو شاہ دین رات کو پہرہ دیتی تھیں اور معرت صاحب نے فرمایا ہوا تھا کہ اگر میں سونے میں کوئی بات کیا کروں تو جھے جگا دیتا۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ میں نے آپ کی زبان پر کوئی الفاظ جاری ہوتے سے اور آپ کو جگا دیا۔ اس وقت رات کے بارہ بجے سے ان ایام میں عام طور پر پہرہ پر مائی فجو منشانی المبیہ خشی محمد دین کو جرانوالہ اور المبیہ بابو شاہ دین ہوتی محمد دین کو جرانوالہ اور المبیہ بابو شاہ دین ہوتی محمد دین کو جرانوالہ اور المبیہ بابو شاہ دین ہوتی محمد دین کو جرانوالہ اور المبیہ بابو شاہ دین ہوتی محمد دین کو جرانوالہ اور المبیہ بابو شاہ دین ہوتی محمد۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 213 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا تادیانی)

VIEW PROOF (69)

"میرے گرے بین والدہ عزیز مظفر احمہ نے جھے سے بیان کیا کہ ایک دفعہ ہم گری چھ لئے بیان کیا کہ ایک دفعہ ہم گری چھ لئے بال تربی کھا ری تھیں۔ اس کا ایک چھلکا مائی آبی کو جا لگا جس پر مائی بہت ناراض ہوئی اور ناراضگی میں بد دعائیں دبی شروع کر دیں اور پھر خود بی حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے پاس جا کر شکامت بھی کر دی۔ اس پر معمرت صاحب نے ہمیں بلایا اور پوچھا کہ کیا بات ہوئی ہے۔ ہم نے سارا واقعہ سنا دیا جس پر آپ مائی آبی پر ناراض ہوئے کہ تم نے میری اولاد کے متعلق بد دعا کی

خاکسار عرض کرنا ہے کہ مائی تابی قادیان کے قریب کی ایک ہوڑھی عورت متی ہو تھی اور اچھا عورت متی ہو تھی اور اچھا ا اورت متی جو معرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے گھر میں رہتی متی اور اچھا اخلاص رکھتی متی۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 244 از مرزا بشیراحمد ایم اے این مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (70)

"ائی کاکو نے جھے ہے بیان کیا کہ ایک دفعہ میرے سامنے میاں عبدالعزیز صاحب پڑاری سکھوال کی بیوی حفرت می موجود (مرزا قادیانی) کے لئے کچھ آزہ جلیبیال لائی۔ حفرت صاحب نے ان جس سے ایک جلیبی اٹھا کر منہ جس ڈائی۔ اس وقت ایک راولپنڈی کی عورت پاس بیٹی تھی۔ اس نے گھرا کر حفرت صاحب سے کما حفرت بے تو ہندو کی بنی ہوئی ہیں۔ حفرت صاحب نے کما تو پھر کیا ہے۔ ہم جو سبزی کھاتے ہیں وہ گویر اور پافانہ کی کھاد سے تیار ہوتی ہے اور اس طرح بعض اور مالیں دے کراسے سمجھایا۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 245,244 از مرزا بثیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(71) کی بنیری ارویات اورات

"وَاكْرُ مِيرِ مِحْدِ اساعِيل صاحب نے جمع سے بيان كياكہ منعلد وہل ادويات معرت مي موحود (مرزا قاديانی) بيشہ اپنے مندوق جن ركھتے تھے اور اننی كو زيادہ استعال كرتے تھے۔ اگريزی ادويہ جن سے كوئين اسشن سيرپ فواد اركك وائيم الى كاك كوكا اور كولا كے مركبات سيرث ايمونيا بيد مشك سئرنس وائن آف كا ولور آئل كورو وين كاكل بل سلفيورك ايسڈ اروجيك سكائس المعلنن ركھاكرتے تھے اور يوناني جن سے مشك عبر كافور بيك جدوار اور ايك مركب جو خود تياركيا تھا يعنى ترياق الني ركھاكرتے تھے۔ اور فرماياكرتے تھے كہ بينك فرماء كى مشك بود تياركيا تھا كے اسے مكل عبد وغريب فوائد بيں۔ اس كے اسے مكلء مشك عبد وغريب فوائد بيں۔ اس كے اسے مكلء

نے زیاق کا نام دیا ہے۔ ان میں سے بعض دوائیں اپنے لئے ہوتی تھیں اور بعض دو سرے لوگوں کے لئے۔ کیونکہ اور لوگ بھی صنور کے پاس دوا لینے آیا کرتے تھے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 284 از مرزا بشیراحد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(72) محتق المنظم المنظ

"واکثر میر محر اسلیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حافظ حاد علی صاحب نے خادم حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) بیان کرتے تھے۔ کہ جب حضرت صاحب نے دو سری شادی کی تو ایک عمر تک تجرد میں رہنے اور مجاہدات کرنے کی وجہ سے آپ نے اپنے قوئی میں ضعف محسوس کیا۔ اس پر وہ المامی نسخہ جو "زدجام حشق" کے بام سے مشہور ہے ، بنوا کر استعال کیا۔ چنانچہ وہ نسخہ نمایت بی بابرکت فابت ہوا۔ حضرت فلیفہ اول بھی فرماتے تھے۔ کہ میں نے یہ نسخہ ایک بے اولاد امیر کو کھلایا تو خدا کے فضل سے اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ جس پر اس نے ہیرے کے کئے جمیں فدا کے فضل سے اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ جس پر اس نے ہیرے کے کئے جمیں نذر ویے۔

۔ نور زوجام عشق سے ہے۔ جس میں ہر حرف سے دوا کے نام کا پہلا حرف مراو ہے۔

' دعفران' وارچینی' جا کفل' افیون' منک ' عفر قرما' فشکرف' قرنفل لینی لونگ' ان سب کو ہم وزن کوٹ کر گولیاں ہناتے ہیں اور روغن سم الفار میں چرب کرکے رکھتے ہیں اور روزانہ ایک گولی استعال کرتے ہیں۔

الهای مولے کے متعلق دو باتیں سنی گئی ہیں۔ ایک بید کہ بید نسخہ ہی الهام موات کے استعال موات اللہ اللہ اللہ استعال کرنے کا تھم دیا۔ والله اعلم۔"

(سرت المدى جلد سوئم ص 51,50 از مرزا بشيراحد ايم اے ابن مرزا قاومانى)

(73) کانون کا کیسی ہونی چاہیے

"ۋاكثر مير محد اسليل صاحب نے محمد سے بيان كياكه مولوى محد على صاحب ایم۔ اے لاہور کی پہلی شادی حضرت مسح موعود (مرزا قادیانی) نے مورواسپور میں كرائي تمي- جب رشتہ ہونے لگا۔ تو اڑى كو ديكھنے كے ليے حضور نے ايك عورت كو مورداسپور بعیجا- آکه وه آکر ربورث کرے که لڑی صورت و شکل وغیره میں کیسی ہے اور مولوی صاحب کے لیے موزوں بھی ہے یا نہیں۔ چنانچہ وہ عورت گئ۔ جاتے ہوئے اسے ایک یادداشت لکھ کروی می۔ یہ کاغذ میں نے لکھا تھا اور حضرت صاحب نے مشورہ حضرت ام المومنین لکھوایا تھا۔ اس میں مخلف باتیں نوث كرائي تمين مثلاب كد اوى كارتك كيا ب- قد كتاب اس كى المحمول مين کوئی نقص تو نہیں۔ ناک' ہونٹ' کردن' دانت' چال ڈھال وغیرہ کیے ہیں۔ غرض بت ساری باتیں ظاہری شکل و صورت کے متعلق لکھوا دی تھیں کہ ان کی بابت خیال رکھے اور و کھ کرواپس آکر بیان کرے۔ جب وہ عورت واپس آئی اور اس نے ان سب باتوں کی بابت امچا یقین ولایا تو رشتہ مو کیا۔ اس طرح جب خلیفہ رشید الدین صاحب نے اپنی بوی اوک حطرت میاں صاحب (مرزا محود) کے لیے پیش کی تو ان ونوں میں یہ فاکسار واکثر صاحب موصوف کے پاس چکرات بھاڑ پر جمال دہ متعین تھے 'بطور تبدیلی آب د ہوا کے میا ہوا تھا۔ واپسی پر مجھ سے لڑکی کا حلیہ وغیرہ تنسیل سے یو چھا کیا۔ پر معرت میاں صاحب سے بھی شادی سے پہلے کی او کوں کا نام لے لے کر حضور نے ان کی والدہ کی معرفت وریافت کیا کہ ان کی کمال مرمنی ہے۔ چنانچہ حضرت میاں صاحب نے ہمی والدہ ناصر احمد کو انتخاب فرمایا اور اس کے بعد شادی ہو گئے۔"

(سیرت المدی جلد سوئم ص 296 از مرزا بثیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (74)

" صغرت میح موعود (مرزا قادیانی) کے امر تسر جانے کی خبرہے بعض اور

احباب بھی مخلف شرول سے وہال آگئے۔ چنانچہ کور تھلا سے محمد فال صاحب اور منثی ظفر احمد صاحب بہت ونول وہال فحمرے رہے۔ گرمی کا موسم تھا۔ اور منثی صاحب اور میں ہروو نحیف البدن اور چھوٹے قد کے آوی ہولے کے سبب ایک بی چارپائی پر وونول لیٹ جاتے تھے۔ ایک شب وس بج کے قریب میں تحییر میں چلا میائی پر وونول لیٹ جاتے تھے۔ ایک شب وس بج کے قریب میں تحییر میں چلا میری گیا۔ جو مکان کے قریب بی تھا۔ اور تماشہ ختم ہولے پر وو بج رات کو والی آیا۔ میج مشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب نے فرمایا۔ ایک وفعہ ہم بھی کئے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ ایک وفعہ ہم بھی گئے تھے۔ کار کیا تھا اور پچھ نہیں فرمایا۔ میں تو حضرت صاحب نے خوو بی مجھ سے ذکر کیا کہ میں تو حضرت صاحب کے باس آپ کو بلاکر فرمایا۔ نمی شکا یہ کر کیا تھا اور میرا خیال تھا کہ حضرت صاحب آپ کو بلاکر باس آپ کی شکایت نے کر کیا تھا اور میرا خیال تھا کہ حضرت صاحب آپ کو بلاکر ایک وفعہ ہم بھی گئے تھے۔ "
باس آپ کی شکایت نے کر کیا تھا اور میرا خیال تھا کہ حضرت صاحب آپ کو بلاکر شنور نے تو صرف بھی فرمایا کہ ایک وفعہ ہم بھی گئے تھے۔ "
باس آپ کی شکایت نے کر کیا تھا اور میرا خیال تھا کہ وفعہ ہم بھی گئے تھے۔ "
باس آپ کی شکایت کے کر حضور نے تو صرف بھی فرمایا کہ ایک وفعہ ہم بھی گئے تھے۔ "
زکر حبیب می 18 از مفتی محم صادق قادیائی)

VIEW PROOF (75)

"باہر مردوں میں نمازیں باجماعت ہوئے کے علاوہ آخری سالوں میں معرت مسیح موعود (مرزا قاویانی) ایک بہت بوے عرصہ تک اندر عورتوں میں خرد پیش امام ہو کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک لیے عرصہ تک جمع کراتے رہے۔"

(ذکر حبیب می 65 از مفتی محمد صاوت قادیانی)

VIEW PROOF (76)

"18 جوری 1905ء کو جبکہ میں قادیان کے ہائی سکول میں ہیڈ مامٹر تھا۔ میں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی خدمت بابر کت میں ایک رقعہ لکھا تھا۔ جس کا اصل بمعہ جواب درج کرنا مناسب ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کی دلچی کا موجب ہوگا: رقعه بم الله الرحن الرحم نحمده و نصلى على رسوله الكريم عمرت اقدى مرشد نا و مهدينا ميح موعود

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته صاجزاده مياں محمود احد كا نام برائے احتمان (لمل) آج ارسال كيا جائے گا۔ جس فارم كى خاند پرى كرنى ہے۔ اس مى ايك خاند ہے كہ اس اڑكے كا باپ كياكام كرتا ہے۔ ميں نے وہاں لفظ نبوت لكھا ہے۔"

(ذكر عبيب ص 244 و 245 از مفتى محمد صادق قادياني)

<u>VIEW</u> (77) خدای مثین

"ایک دفعہ جب سخت گرمی پڑی" تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک مضمون لکھا جس میں گرمی کا اظہار کرتے ہوئے اور گرمی کے سبب کام نہ کر سکتے کی معذرت کرتے ہوئے یہ الفاظ بھی لکھ دیئے۔ کہ "گرمی الی سخت ہے کہ اس کے سبب سے خدا کی مشین بھی بڑ ہوگئی ہے۔" اس میں مولوی صاحب نے اس امرکی طرف اشارہ کیا تھا کہ حضرت مسیح موجود (مرزا قادیانی) نے بھی شدت کرمی کے سبب کام چھوڑ دیا ہے۔ جب حضرت مسیح موجود (مرزا قادیانی) نے یہ مضمون ساتو آپ نے فرمایا کہ یہ تو غلط ہے ہم نے تو کام نہیں چھوڑا۔"

(78) کی VIEW بره دیا

"قاض سید امیر حسین صاحب کا ایک چھوٹا بچہ فوت ہونے پر جنازے کے ساتھ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) بھی تشریف لے گئے۔ اور خود ہی جنازہ پڑھایا۔ عموما" جنازے کی نمازیں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) اگر موجود ہوئے والے وس ہوتے او خود ہی شامل ہونے والے وس پندرہ آدی ہی تھے۔ بعد سلام کی نے عرض کی "کہ حضور میرے لیے بھی دعا

کریں۔ فرمایا۔ میں نے تو سب کا ہی جنازہ (ایمان کا۔ ناقل) پڑھ دیا ہے۔ مراد رہے تھی کہ جتنے لوگ نماز جنازہ میں شامل ہوئے تھے' ان سب کے لیے نماز جنازہ کے اندر صفرت صاحب نے دعائمیں کر دی تھیں۔"

(ذكر حبيب ص 161 162 از مفتى محر صادق قادياني)

VIEW PROOF (79)

"ایک دفعہ قادیان میں آوارہ کے بہت ہوگے۔ اور ان کی دجہ سے شور و غل رہتا تھا۔ پیر سراج الحق صاحب نے بہت سے کوں کو زہر دے کر مار ڈالا۔ اس پر بعض لڑکوں نے پیر صاحب کو چڑانے کے واسلے ان کا نام پیر کتے مار رکھ دیا۔ پیر صاحب صحرت می موعود (مرزا قادیانی) کی خدمت میں شاکی ہوئے کہ لوگ مجھے کتے مار کتے ہیں۔ معرت صاحب نے شمیم کے ساتھ فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے۔ کتے مار کتے ہیں۔ معرت صاحب نے شمیم کے ساتھ فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے۔ دیکھئے مدیث شریف میں میرا نام "سور مار" لکھا ہے۔ کیونکہ میج کی تعریف میں آیا دیکھئے مدیث شریف میں میرا نام "سور مار" لکھا ہے۔ کیونکہ میج کی تعریف میں آیا

(ذكر حبيب م 162 از مفتى محمر صادق قادياني)

(80) کسی کی جان مخی مکسی کی ادا ٹھسری

"صاجزاوہ مرزا مبارک اجر صاحب کے ول بلانے کے واسلے ایک وقعہ چھوٹی کے اس چھوٹی کے ایک طرح میں گاڑے رکھنا پند کرتے تھے اور بھن وقعہ بھپن کی ناوا تھی سے ایک طرح کھڑتے اور وبائے رکھے کہ چیا کی جان پر بن جاتی۔ اس پر گھر کی کی فادمہ نے صاجزاوہ صاحب کو چیا ہاتھ میں کھڑتے سے روکا۔ گر معرت می موعود (مرزا قادیانی) نے ان فادمہ کو منع کیا۔ فرمایا کہ یہ چیا اس کے ول بملانے کے واسلے میں طرح چاہے کھڑے 'تم نہ روکو۔"

(ذكر حبيب من 171 از مفتی محمر مباوق قادمانی)

"آخری ایام میں حضور بیشہ ایے پاجامے پہنا کرتے تھے۔ جو یچے سے نگ اوپر سے کھلے گاؤ دم طرز کے اور شری کملاتے ہیں۔ لیکن شروع میں 1890،95 میں میں نے حضور کو بعض دفعہ خوارہ پنے ہوئے بھی دیکھا ہے۔"

(ذکر حبیب میں 39 از مفتی محمر صادق قادیانی)

باريال

(82) مرزا مادب كو المام بواكه

" بم نے تیری محت کا فیکد لیا ہے؟"

(تذكره مجوعد الهامات ص 803 طبع دوم از مرزا فلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (83)

اس نے مجھے براہن احمدیہ میں بٹارت دی کہ ہر یک خبیث عادمہ سے کھے محفوظ رکھوں گا۔"

(اربعين نمبر3 ماشيه ص 30 مندرجه روحاني نزائن جلد 17 ص 419)

VIEW PROOF (84)

"وَاكْرُ مِيرِ مَحْدِ الماعِيلُ صاحب نے مجھ سے بيان كياكہ عن نے كلى وقعہ معرت مسلح مود (مرزا قاديانی) سے ساہے كہ مجھے سٹيريا ہے۔ بعض او قات آپ مراق بھى فرمايا كرتے ہے۔ ليكن وراصل بات يہ ہے كہ آپ كو دما فى محنت اور شاند روز تعنيف كى مشقت كى وجہ سے بعض الى عميى علامات بدا ہو جايا كرتى تحميل جو سٹيريا كے مريفول ميں بھى عوا" ديكمى جاتى جي - مثلاً كام كرتے كرتے

یکدم صنعت ہو جانا۔ چکروں کا آنا' ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا۔ گمبراہٹ کا دورہ ہو جانا یا ایسا مطوم ہونا کہ ابھی وم لکتا ہے یا کسی شک جگہ یا بعض او قات زیادہ آدمیوں میں گھر کر بیٹھنے سے دل کا سخت پریٹان ہونے لگنا وغیرہ ذلک۔ یہ اعصاب کی ذکاوت حس یا تکان کی علامات ہیں اور ہشریا کے مریضوں کو بھی ہوتی ہیں اور انہی معنوں میں حضرت صاحب کو ہشیریا یا مراق بھی تھا۔"

(سیرت المدی جلد دوئم من 55 از مرزا بشیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(85) كزورى ويابيل وردس تشنج قلب والت مردى كالعدم

VIEW جمیرا دل اور دماغ سخت کزور تھا اور میں بت سے امراض کا نشانہ رہ چکا تھا اور دو مرضیس لینی زیا بیل اور درد سرمع دوران سرع قدیم سے میرے شامل مال تھیں جن کے ساتھ بعض او قات تھنج قلب بھی تھا۔ اس لیے میری حالت مردی کالعدم تھی۔"

(ترياق القلوب م 75 مندرجه روحاني فزائن جلد 15 م 203 از مرزا قادياني)

(86) سردرد مكى خواب مشيخ دل وابطس كرت بيثاب

المن ایک دائم المرض آوی ہوں اور وہ دو زرد چادریں جن کے پارے
یل صد ہوں ہیں ذکر ہے کہ ان دو چادروں ہیں میج نازل ہوگا وہ دد زرد چادریں
میرے شامل حال ہیں 'جن کی تعبیر علم تعبیر الرؤیا کے رو سے دو یاریاں ہیں ' سو
ایک چادر میرے اور کے حصہ ہیں ہے کہ بیشہ سر درد اور دوران سر اور ک
خواب اور تشنج دل کی یاری دورہ کے ساتھ آتی ہے اور دو سری چادر جو میرے
نیچ کے حصہ بدن ہیں ہے ' وہ یاری ذیا بیطس ہے ' کہ ایک مت سے دا ملکیر ہے '
اور بیا او قات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے ' اور اس قدر کشت
پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں ' وہ سب میرے شامل حال
رستے ہیں۔ "

(شميره اربعين نبر4°4 ص 4 از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (87)

"قاضی محمد یوسف صاحب پٹاوری نے مجھ سے بذریعہ خط میان کیا کہ صحرت مسج موعود (مرزا قادیانی) کی زبان میں کسی قدر لکنت تھی اور آپ پرنالے کو بنالہ فرایا کرتے تھے۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 25 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

(88) کار VIEW (88) کار از هوں کو کیڑا

"دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں پھھ خراب ہو گئے تھے۔ لین کیڑا بعض ڈاڑھوں کو لگ کیا تھا جس سے بھی بھی تکلیف ہو جاتی تھی۔ چنانچہ ایک وفعہ ایک ڈاڑھ کا سرا ایسا ٹوکدار ہوگیا تھا کہ اس سے زبان میں زخم پڑ کیا تو رہتی کے ساتھ اس کو محسواکر برابر بھی کرایا تھا۔ محر بھی کوئی دانت نکلوایا نہیں۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 125 از مرزا بشیراحد ایم اے این مرزا قادیانی)

" پرک اردیاں آپ کی بعض دفعہ گرمیوں کے موسم میں پہٹ جایا کرتی تعیں۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 125 از مرزا بثیراحد ایم - اے ابن مرزا قادیانی)

VIEW PROOF (90)

" فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے بال تمیں سال کی عمر میں سفید ہونے شروع ہوئے تھے (البنہ دل آخری دفت تک سیاہ رہا۔ ناقل) اور پھر جلد جلد سب سفید

482

(ذكر حبيب م 38 از مغتى محر صادق قادياني)

(91) المول مج ديدا - «انهول مجه ديدا - »

"حفرت میح موجود کے اندرون فانہ ایک نیم ویوانی می جورت بطور فادہ کے رہاکرتی تھی۔ ایک وفعہ اس نے کیا حرکت کی کہ جس کرے میں حفرت صاحب بیٹے کر کھنے پڑھنے کا کام کرتے تھے۔ وہاں ایک کونے میں کھرا تھا۔ جس کے پاس پانی کے گوڑے رکھے تھے۔ وہاں ایپ کپڑے انار کراور نگی بیٹے کر نمانے لگ کی ۔ حفرت صاحب ایپ کام تحریر میں معروف رہے 'اور پکھ خیال نہ کیا کہ وہ کیا کرتی ہے۔ جب وہ نما چکی تو ایک اور فادمہ القاقا " آنگی۔ اس نے اس نم ویوانی کو طامت کی کہ حضرت صاحب کے کرے میں اور موجودگی کے وقت تو نے یہ کیا حرکت کی۔ تو اس نے بنس کر جواب دیا۔ انہوں کھ دیدا ہے۔ لینی اسے کیا دیا ہے۔ "

(ذكر حبيب من 38 از مفتى محمد صادق قادياني)

VIEW PROOF مال اوپا

" وَاكْرُ مِيرِ مِي اسليل صاحب نے مجھ سے بيان كيا كہ حضرت صاحب كى المحصول ميں ماكى اوبيا تھا۔ اس وجہ سے پہلى رات كا جائد نہ وكم سكتے تھے۔ " (سيرت المدى جلد سوئم ص 119 زمرزا بشيراحد ايم الے)

(93) کانون کا انتخاب کا انتخاب کانون کا

" پہلی شب کے جاند و کھنے کے واسلے عموا" حفرت صاحب میری عیک لیا کرتے تھے۔ اگر میں اس وقت مسجد میں موجود ند ہو یا تو میرے مگر آدی بھیج کر منگوایا کرتے تھے الیکن ایک وفعہ جب عینک سے ویکھ لیتے تھے کہ چاند کہاں ہے۔ تو پھر بغیر عینک کے بھی آپ کو چاند نظر آ ٹا تھا۔ "

(ذكر حبيب م 172 از مفتی محمه صادق قادياني)

"صاجزاده مرزا مبارک احمد صاحب کی مرض الموت کے ایام میں ایک جعد کے دن حصرت میچ موعود (مرزا قادیانی) حسب معمول کرئے بدل کر عصاء باتھ میں لے کر جامعہ مجد کو جانے کے واسطے طیار ہوئے۔ جب صاجزاده کی چارپائی کے پاس سے گذرتے ہوئے ذرا کھڑے ہوگئے۔ تو صاجزاده صاحب نے حضرت میچ موعود (مرزا قادیانی) کا دامن پکڑ لیا۔ ادر اپنی چارپائی پر بیٹھا دیا ادر اٹھنے نہ دیا۔ صاجزادہ صاحب کی فاطر حضور بیٹھے رہے۔ اور جب دیکھا کہ بچہ اٹھنے نہیں دیتا اور نماز جعد کے وقت میں دیر ہوتی ہے تو حضور نے کملا بھیجا کہ جعد پڑھ لیں ادر حضور کا انظار نہ کریں۔"

(ذكر حبيب م 172 از مفتى محمد صادق قادياني)

(95) كالكاني ايسوكري لني ايس

"آج میں نے بوقت می صادق چار بجے خواب میں دیکھا کہ ایک حویلی ہے۔ اس میں میری بیوی والدہ محمود اور ایک عورت بیٹی ہے۔ تب میں نے ایک مخک سفید رنگ میں پانی بحرا ہے۔ اور اس مخک کو اٹھا کرلایا ہوں۔ اور وہ پانی لاکر ایک گرے میں ڈال دیا ہے۔ میں پانی کو ڈال چکا تھا کہ وہ عورت جو بیٹی ہوئی تھی ' ایک گرے میں ڈال دیا ہے۔ میں پانی کو ڈال چکا تھا کہ وہ عورت جو بیٹی ہوئی تھی ' ایک سرخ اور خوش رنگ لباس پنے ہوئے میرے پاس آئی۔ کیا دیکتا ہوں کہ ایک جوان عورت ہے۔ (قادیانی حور - ناقل) پیروں سے سر تک سرخ لباس پنے ہوئے شاید جالی کا کیڑا ہے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ وہی عورت ہے جس کے اشتمار دیتے تھے۔ لیکن اس کی صورت میری بیوی کی صورت معلوم ہوئی۔ گویا

اس نے کما۔ یا ول میں کما کہ میں آگئ ہوں۔ میں نے کما یا اللہ آجادے۔ فالحمد للّه علی ذالک؟

(تذكره مجوعه الهامات ص 831 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادياني)

(96) كالكوروان المنافع المناف

ا معنت بازی صدیقوں کا کام نہیں۔ مومن لعان نہیں ہو تا۔" (ازالہ اوہام حصبہ دوم م 356 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 م 456 از مرزا غلام احمہ قادیانی)

View المنت 1 بالمنا المنت 1 بالمنا (101 بالمنا) المنت 1 بالمنا (101 بالمنا) المنت 1 بالمنا (101 بالمنا)

مرزا قادیانی کی وہنی کیفیت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ انہوں لے کسی پر لعنت والی تو بجائے یہ کہنے کہ تھے پر ہزار لعنت ہویا تحریری طور پر اسے اس طرح لکے دیتے محر انہوں لے باقاعدہ لعنت نمبر 1 لعنت نمبر 2 لعنت نمبر 3 اسان نمبر 1000 تک لکے دیا۔ ولچیپ بات یہ ہے کہ قادیانی خریعة البغایا انہیں سلطان القلم کمتی ہے۔ ملاحظہ ہو حوالہ نمبر 97 آ 101۔

(نور الحق من 118 تا 122 مندرجه روحانی خزائن جلد 8 من 158 تا 162 از مرز! نلام احمہ قادیانی)

اس اجماع میں بعض دفعہ بباعث میکی مکانات اور قلت وسائل ممانداری ایسے نالائن رجی اور خود غرضی کی سخت محتکو بعض ممانوں میں باہم موتی دیکھی ہے کہ جیسے ریل میں بیٹھنے والے منگی مکان کی وجہ سے ایک دوسرے سے لڑتے ہیں اور اگر کوئی بیچارہ مین ریل چلنے کے قریب اپنی گری کے سمیت مارے اندیشہ کے دوڑ آ دوڑ آ ان کے پاس پہنچ جاوے تو اس کو دھکے دیتے اور

وروازہ بند کر لیتے ہیں کہ ہم میں جگہ نہیں' حالانکہ مخبائش نکل سکتی ہے گر سخت ولی فاہر کرتے ہیں اور وہ ککٹ لیے اور بقچہ اٹھائے اوھر اوھر پھر تا ہے اور کوئی اس پر رقم نہیں کر تا گر آخر ریل کے ملازم جرا" اس کو جگہ ولاتے ہیں "۔ (شمادت القرآن میں "ر" مندرجہ روحانی فزائن جلد 6 میں 394 از مرزا قادیانی)



اور عمد توبہ نصوع کر کے پھر بھی دیے کج ول ہیں کہ اپنی جماعت کے غریبوں کو اور عمد توبہ نصوع کر کے پھر بھی دیے کج ول ہیں کہ اپنی جماعت کے غریبوں کو بھیڑیوں کی طرح دیکھتے ہیں۔ وہ مارے تکبر کے سیدھے منہ سے السلام علیک نہیں کر سکتے چہ جائیکہ خوش خلتی اور جدری سے پیش آویں اور انہیں سفلہ اور خود غرض اس قدر دیکھتا ہوں کہ وہ اوئی اوئی خود غرض کی بناء پر لڑتے اور ایک وو سرے سے اس قدر دیکھتا ہوں کہ وہ سے ایک وہ سے ایک وہ سے برامن ہوتے ہیں اور ناکارہ باتوں کی وجہ سے ایک وہ سرے پر تملہ ہوتا ہے بلکہ بااوقات گالیوں تک نوبت پینی ہوتی ہیں۔ "

(شاوت القرآن من "ر"مندرجه روحاني نزائن جلد 6 ص 395 از مرزا غلام احمد قادياني)

"دمر میں دیکتا ہوں کہ یہ باتیں ہاری جماعت کے بعض لوگوں میں نہیں بلکہ
بعض میں الی بے تندیبی ہے کہ اگر ایک بھائی ضد سے اس کی چارپائی پر بیٹا ہے تو
وہ بختی سے اس کو اٹھانا چاہتا ہے اور اگر نہیں اٹھتا تو چارپائی کو الٹا دیتا ہے اور اس
کو نیچے گرا دیتا ہے بچردو سرا بھی فرق نہیں کرتا اور وہ اس کو گندی گالیاں دیتا ہے
اور تمام بخارات نکالتا ہے۔ یہ طالات ہیں جو اس مجمع میں مشاہدہ کرتا ہوں تب دل
کباب ہوتا اور جاتا ہے اور بے افتیار دل میں دیہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ اگر میں
درندول میں رہوں تو ان بنی آدم سے اچھا ہے بچر میں کس خوشی کی امید

ے لوگوں کو جلسہ کے لیے اکٹھے کروں۔"

شهادت القرآن من 2 (آخر) مندمجه روحانی خزائن جلد 6 من 396 از مرزاغلام احمد قادیی)



" قاديان كي نبيت مجھے بير الهام ہوا كه۔

اخرجمنه اليزيديون" ين اس من يزيدي لوگ پيدا كئے كئے ہيں۔"

(تذكره مجموعه الهامات ص 181 طبع دوم از مرزا غلام احمر قادياني)

مرزا قادیانی کے سفید جھوٹ

"صحح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض ظیفوں کی نبست جردی گئی ہے۔ خاص کروہ خلیفہ جس کی نبست بخاری میں لکھا ہے کہ آسان سے اس کی نبست آواز آئے گی کہ ھذا خلیفة اللّه المهدی اب سوچو کہ بیص حدیث کس پاید اور مرتبہ کی ہے جو ایس کتاب میں ورج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللّه ہے۔"

(شهادت القرآن ص 41 مندرجه روحانی نزائن جلد 6 ص 337 از مرزا غلام احمه قادیانی)

صحیح بخاری میں بیہ حدیث موجود نہیں ہے۔ مرزا قادیانی نے حدیث کے حدیث کے حدیث کے حدیث کے حدیث کے حدیث کے حوالہ سے بہت بڑا جموت بولا ہے۔ جو شخص صحیح بخاری جیسی کتاب کے بارے میں جموت بول سکتا ہے وہ اپنے دعویٰ نبوت کے بارے میں کیا پچھے نہیں کمہ سکتا۔ قادیا نبوں کو اس پر غور و فکر کرنا چاہیے۔

(107) كالمسلوب المولى استاد شيس المولى استاد شيس

"سو آنے والے کا نام جو مہدی رکھا گیا۔ سو اس میں یہ اشارہ ہے کہ وہ آنے والا علم دین خدا سے بی حاصل کرے گا۔ اور قرآن و حدیث میں کسی استاد کا شاگر د نہیں ہو گا۔ سو میں حلفا "کمہ سکتا ہوں کہ میرا حال یکی حال ہے۔ کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تغیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہیں کر سکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تغیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہے یا کسی مفریا محدث کی شاگروی افتیار کی ہے۔ پس کی ممدومت ہے جو نبوت محمدیہ کے منہاج پر مجھے حاصل ہوئی ہے اور اسرار دین بلاواسطہ میرے پر کھولے سے۔"

(ایام السطح ص 147 مندرجہ روحانی نزائن جلد 14 ص 394 از مرزا قادیاتی)
مرزا قادیاتی نے بیہ صربحا " جموث بولا ہے۔ اس باب کا حوالہ نمبر 10
ملاحظہ فرمائیں 'خود مرزا قادیانی کا اعتراف موجود ہے کہ اس نے عربی 'فاری '
قواعد ' صرف و نحو ' حکمت اور منطق و غیرہ کی تعلیم فضل التی 'فضل احمد اور گل علی
شاہ نای استادوں سے حاصل کی۔

حالاتكه مرزا قادمانی خود لکھتے ہیں

"جب ایک بات میں کوئی جموٹا ثابت ہو جائے تو پھر دو سری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔"

(چشمه معرفت ص 222 مندرجه روحانی خزائن جلد 23 ص 231 از مرزا قادیانی)

"محن نہی کے طور پر یا لوگوں کو اپنا رسوخ جنانے کے لیے دعویٰ کر تا ہے کہ جھے یہ خواب آئی۔ اور یا الهام ہوا اور جھوٹ بولنا ہے یا اس میں جھوٹ ملا تا ہے' وہ اس نجاست کے کیڑے کی طرح ہے جو نجاست میں بی پیدا ہو تا ہے اور نجاست میں بی مرجاتا ہے۔" (منیمہ تخنہ گولڑویہ میں 20 مندرجہ روحانی فزائن جلد 17 میں 56 از مرزا قادیانی)

(110) كالمنافع الماداد المادا

"جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑوںیہ ص 20 مندرجہ روحانی نزائن جلد 17 ص 56 از مرزا قادیانی)

پیشین گوئیاں

VIEW PROOF (111)

" شلط بیانی اور بهتان طرازی راست بازوں کا کام نهیں بلکہ نمایت شریر
اور بد ذات آومیوں کا کام ہے۔ "

(آربيه وحرم ص 13 مندرجه روحاني خزائن جلد 10 ص 13 از مرزا غلام احمد قادياني)

VIEW PROOF (112)

"داضع ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانبینے کے لیے ہماری پیش کوئی سے بیھے کوئی ہے
 بدھ کرادر کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔"

آئینه کمالات اسلام ص 288 مندرجه روحانی نزائن جلد 5 ص 288 از مرزا قادیانی) س "برایک کو سوچنا چاہیے کہ اس فض کی حالت ایک مخبط الحواس انسان کی حالت ہے۔ "
انسان کی حالت ہے کہ ایک کھلا کھلا تا قض اپنے کلام میں رکھتا ہے۔ "
(حقیقتہ الوحی میں 191 مندرجہ روحانی نزائن جلد 22 میں 191 از مرزا فلام احمد قادیانی)

VIEW PROOF (114)

ا "خدا تعالی صاف فرما آئے کہ ان اللّه لا يهدى من هو مسرف كذاب سوچ كروكي من هو مسرف كذاب مو۔ كذاب سوچ كروكيموكم اس كے يمي معنى بيں جو فخص اپنے وعوى ميں كاذب مو۔ اس كى پيشين كوئى برگز يورى نہيں ہوتى "

آئینه کمالات اسلام م 323,322 مندرجه روحانی نزائن جلد 5 م 323,322 از مرزا قاریانی)

VIEW مين كوئي (115) جيلي پيش كوئي

"م كمه من مرين مح يا مينه من -"

تذکرہ مجموعہ الهامات مل 584 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادیاتی) مرزا قادیانی کی یہ پیش کوئی سرا سر غلط ثابت ہوئی۔ مرزا قادیانی برانڈر تھ روڈ لاہور کی احمدیہ بلڈنگ میں 26 مئی 1908ء کو مرا۔ اور لاش ریل گاڑی پر قادیان مجموائی گئی۔

قادیانوں کا یہ کمنا کہ اس سے مراد کی یا بدنی فتح ہے کا نتات کا سب سے برا دجل ہے۔ اگر موت کا معنی فتح برا دجل ہے۔ اگر موت کا معنی فتح

ہے تو سب قاویانی زہر کھا کر مرجائیں ٹاکہ سب کی فتح ہو جائے۔

(116) علی المحلی المحل

س " " تخینا" اشارہ برس کے قریب عرصہ گذرا ہے کہ جھے کی تقریب سے مولوی محمد حسین بنالوی ایڈیٹر رسالہ اشاعتر السنر کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اس نے مجھے سے دریافت کیا کہ آج کل کوئی الهام ہوا ہے؟ بیس نے اس کو یہ الهام سایا جس کو بیس کی وفعہ اپنے مخلصوں کو سنا چکا تھا اور وہ یہ ہے کہ بکر و ثبیب جس کے یہ معنی ان کے آگے اور نیز ہرایک کے آگے بیس نے ظاہر کئے کہ خدا تعالی کا اراوہ ہے کہ وہ وہ عور تیس میرے نکاح بیس لائے گا۔ ایک بکر ہوگی اور وہ سری بیوہ۔ چنانچہ یہ الهام جو بحر کے متعلق تھا نورا ہوگیا۔ اور اس وقت مفللہ تعالی جوریراس یوی سے موجود ہیں اور یوہ کے الهام کی انتظار ہے۔"

رتریاق القلوب ص 73 مندرجه روحانی نزائن جلد 15 ص 201 از مرزا غلام احمه قاریانی)

پیش گوئی بتا ربی ہے کہ مرزا قادیانی کو اللہ تعالی کی طرف سے بشارت دی میں اور ان سے دعدہ کیا گیا کہ "اللہ تعالی دو عور تیں تیرے نکاح میں لائے گا' ایک کنواری اور دو سری بیوہ ۔ بنول مرزا قادیانی کنواری کا الهام پورا ہوگیا۔ بیوہ کے نکاح کا انظار ہے۔ لیکن مرزا غلام احمہ قادیانی کا کسی بیوہ سے نکاح نہیں ہوا اور وہ اس کی حسرت لیے دنیا ہے کوچ کر گیا۔ یہ چیش کوئی ایک کپ اور جھوٹ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔

نظارت آلف و تعنیف قادیان نے (جس کے ناظر مرزا قادیانی آنجمانی کے بیٹے مرزا بیر احمد ایم۔ اے تھے) تذکرہ میں "تریاق القلوب" ہے یہ پیش کوئی درج کرکے حاشیہ میں لکھا ہے:

ا " " یہ الهام اللی اپنے دونوں پہلوؤں سے حضرت ام المومنین کی ذات میں ہی ورا ہوا ہے، جو بکر لینی کواری آئیں اور شیب لینی بیوہ رہ سمئیں' خاکسار مرتب۔"

تذكره مجموعه الهامات ص 38 طبع دوم از مرزا قادیانی) حضرت مولانا لال حسین اخر این شهره آفاق مضمون "بكر و ثیب" مرزا قادیانی کی ایک پیشین گوئی" میں لکھتے ہیں۔

"قار كين كرام! چراك دفعه مرزا غلام احمد ك "الهام" اور اس كى تشريخ توضيح كو پڑھ ليج اور ساتھ ہى "تذكره" كے مرتب كى دجل آميز عبارت پر غور كيج كد كس قدر دحوكا اور فريب دينے كى كوشش كى مى ہے واللہ ميں تو مرزائى مبلغين كى الى مكروه چالبازياں ديكھنے كے بعد اس نتيج پر پہنچا ہوں كہ ان كے قوب ميں نہ اللہ تعالى كا فوف ہے 'نہ ہى انہيں لوگوں سے شرم و حيا آتى ہے۔ مرزاجى تو كھتے ہيں:

"خدا تعالی کا ارادہ ہے کہ وہ دو عور تیں میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک کنواری ہوگی اور دو سری بیوہ۔"

مرزا جی کی اس تصریح کے خلاف مرزا کے چیلے لکھتے ہیں کہ ایک ہی نکاح سے "الهام" پورا ہوگیا۔ لینی نصرت جمال بیکم صاحبہ (مرزا محمود احمد کی والدہ) کا کنواری ہونے کی حالت میں مرزا غلام احمد سے نکاح ہوا اور مرزا کی وفات کے بعد نصرت جمال بیکم صاحبہ بیوہ رہ گئیں۔

مرزائیو! "تریاق القلوب" ص 34 اور "ضمیمه انجام آعقم" ص 14 کی ہماری درج کردہ این "مسیح موعود" کی عبارت پر حو تو تم پر روز روشن کی طرح عیاں ہو جائے گا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی یہ نمیں لکھتے کہ میری نکاح میں آنے والی کنواری یوی بوہ رہ جائے گی بلکہ وہ ارشاد فراتے ہیں کہ اللہ تحالی دو

عور تیں میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک کنواری ہوگی اور دو سری بیوہ۔ پس تم بتاؤ کہ کس بیوہ عورت سے مرزا تی کا نکاح ہوا؟ جب کسی بیوہ سے مرزا غلام احمد کا نکاح نہیں ہوا اور بقینا نہیں ہوا تو حمیس مرزا کو کاذب اور مفتری علی اللہ مانے میں کون ساامر مانع ہے؟

کی بیوہ عورت سے نکاح نہ ہونے کے باعث مرزا کا ثیب(نکاح بیوہ) کا "الهام" صریح جموث اور کھلا ہوا افتراء ہوا۔ پس مرزا جی کاذب ثابت ہوئے۔
کیونکہ:

"خدا تعالی صاف فرما آ ہے کہ ان الله لا يهدى من هو مسرف كذاب سوچ كرد يكموكد اس كے يكى معنى بيں۔ جو مخص النے دعوى ميں كاذب مو" اس كى پيش كوئى بركز يورى نيس موتى۔"

(آئینه کمالات اسلام " من 322 "روحانی نزائن " من 323-322 بج 5 از مرزا قادیانی)

مرزانے خود تحریر کیاہے:

" کا ہر ہے کہ جب ایک بات میں کوئی جموٹا ٹابت ہو جائے تو پھرود سری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔"

"چشمه معرفت" من 222 مندرجه ردحانی نزائن" من 231 ، ج 23 از مرزا قادیانی)

تيسري پيش كوئي

مرزا قادیانی نے امر تسر شہر میں عیسائیوں کے یادری عبداللہ آگھم سے
الوہیت میں پر تحریری مباحثہ کیا۔ جو 22 مئی 1893ء سے شروع ہو کر 5 جون 1893ء

تک رہا۔ 5 جون کو مرزا قادیانی نے مباحثہ سے عاجز آکر اپنے آخری پرچہ میں تحریر
کیا کہ میرے خدا نے جھے بتایا ہے کہ پادری عبداللہ آگھم 5 جون 1893ء سے لے
کر پندرہ ماہ کے اندر اندر مرجائے گا۔ جس کی آخری تاریخ 5 سمبر 1894ء بنتی
ہے۔ ادر صاف صاف الفاظ میں یہ اقرار کیا کہ

ا "شی اس وقت بید اقرار کرتا ہوں کہ اگر بید پیشین کوئی جموثی نکلی لینی وہ فرنق جو خدا تعالیٰ کے نزویک جموث پر ہے 'وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج آری ہے ۔ اسرائے موت باویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اشانے کے لیے تیار ہوں' جھے کو ذلیل کیا جائے۔ روسیاہ کیا جائے۔ میرے کلے میں رسہ ڈال دیا جائے ' جھے کو پھانی دیا جائے۔ ہرایک بات کے لیے تیار ہوں اور میں اللہ جلشانہ کی شم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایبا ہی کرے گا ضرور کرے گا۔ زمین آسان می جائیں پر اس کی باقیں نہ ملیں گی۔

اب ڈپی صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ نثان پورا ہوگیا تو کیا یہ سب
آپ کے فشاء کے موافق کال پیٹین گوئی اور خدا کی پیٹین گوئی تمرے گی یا نہیں
تمرے گی اور رسول اللہ طاہا کے بچے نی ہونے کے بارہ میں جن کو اندرونہ بائیل
میں دجال کے لفظ سے آپ نامزد کرتے ہیں ' محکم ولیل ہو جائے گی یا نہیں ہو جائے
گی۔ اب اس سے زیادہ میں کیا لکھا سکتا ہوں جبکہ اللہ تعالی نے آپ ہی فیصلہ کر دیا
ہے اب ناحق جنے کی جگہ نہیں۔ اگر میں جمونا ہوں تو میرے لیے سولی تیار رکھو اور
تمام شیطانوں اور بدکاروں اور لعتنیوں سے زیادہ جھے لعنتی قرار دو۔"

جنگ مقدس م 211 مندرجہ روحانی خزائن جلد 6 می 293 از مرزا قادیانی)
اس تحریر کے بعد مرزا قادیانی نے خداکی قتم کھائی ادر لکھا کہ یادری آگھم
تسمبر 1894ء کی شام تک پندرہ ماہ کے اندر اندر ضردر مرجائے گا۔ ضردر مرجائے گا۔ ضردر مرجائے گا۔ ضردر مرجائے گا۔ مرزا صاحب نے اپنی کتاب ججتہ الاسلام کے می 7 پر یہ بھی کھاکہ اگر میرا یہ نشان سچانہ نکلا تو ہیں دین اسلام چھوڑ دوں گا۔

مینوں پر مینے گزرتے گئے۔ آگھم کا بال بھی بیکا نہ ہوا۔ آخر 5 ستمبر 1894ء کاسورج فروب ہو گیا۔ اور اس مباہر کا نتیجہ سب کے سامنے آگیا۔ 6 ستمبر کو عبداللہ آگھم امرتسر پہنچ گیا۔ عیسائیوں نے امرتسر شہر میں اس کا عظیم الثان جلوس نکالا۔ مرزا قادیانی کی ہر طرف سے ذلت اور رسوائی ہوئی۔ اس مباحثہ کا الثا اثر یہ ہواکہ 1- منش محد اساعیل جس نے مباحث کرایا تھا، عیسائی ہو گیا۔

3- محد يوسف مرزائي جو مباحث كاليكرثري تما عيسائي بوكيا-

4- مرزا صاحب کی یوی کا خالہ زاد بھائی میر محد سعید' عیسائی ہو کیا۔

اور لوگ مرزا غلام احمد قاویانی کو خود اس کے اپنے الفاظ میں "تمام شیطانوں اور بدکاروں اور لعنتیوں سے نیادہ لعنتی سجھنے پر مجبور ہوئے۔

اب یہ فیصلہ قادیانیوں کے شعور و انساف پر چھوڑا جاتا ہے کہ کیا مسلمان یہ کہنے میں حق بجانب نہیں جیں اگر مرزا قادیانی کا کچھ نام رہا تو ذات اور رسوائی کے ساتھ رہے گا۔ کے ساتھ رہے گا۔

چو تھی پیش کوئی

مرزا قادیانی اپی آخری کتاب چشمہ معرفت (جو اس کے مرنے سے مرف میارہ دن پہلے شائع ہوئی) کے مس نبر 336 پر لکھتے ہیں۔



الی اور وسم المسلمانوں میں سے میرے مقاتل پر کھڑے ہو کر ہلاک ہوئے اور ان کا نام و نشان نہ رہا۔ ہاں آخری وسمن اب ایک اور پیدا ہوا ہے جس کا نام عبدالحکیم خان ہے اور وہ ڈاکٹر ہے اور ریاست پٹیالہ کا رہنے والا ہے جس کا نام عبدالحکیم خان ہے اور وہ ڈاکٹر ہے اور است 1908ء تک ہلاک ہو جاؤں گا۔ اور یہ اس کی زندگی میں تی 4- اگست 1908ء تک ہلاک ہو جاؤں گا۔ اور یہ اس کی سیائی کے لیے ایک نشان ہو گا۔ یہ مخص المام کا دعوی کرتا ہے اور یہ اس کی زندگی میں تی 4- اگست 1908ء تک اس کے سامنے ہلاک ہو جاؤں گا۔ گر خدا نے اس کی میسکوئی کے مقابل پر جھے خبر اس کے سامنے ہلاک ہو جاؤں گا۔ گر خدا نے اس کی میسکوئی کے مقابل پر جھے خبر دی کہ وہ خو عذاب میں جلاکیا جائے گا اور خدا اس کی میسکوئی کے مقابل پر جھے خبر کی کہ وہ خو عذاب میں جلاکیا جائے گا اور خدا اس کو ہلاک کرے گا اور میں اس کے شرے محفوظ رہوں گا۔ سویہ وہ مقدمہ ہے جس کا فیملہ خدا کے ہاتھ میں ہو ہلاشہ یہ بچ بات ہے کہ جو مخص خدا تعالی کی نظر میں صاوق ہے 'خدا اس کی مدو

(چشمه معرفت ص 322 مندرجه روحانی نزائن جلد 23 م 337,336 از مرزا قادیانی)

ليكن مواكيا؟

مرزا قادیانی 26 مئی 1908ء کو ڈاکٹر صاحب کی مینگلوئی کے عین مطابق 4 اگست 1908ء سے پہلے پہلے مرگیا۔ اور ڈاکٹر عبدالحکیم مرزا قادیانی کے مرنے کے گیارہ برس بعد تک زندہ رہا۔ وہ 1919ء میں فوت ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کی مینگلوئی کی نکلی اور مرزا صاحب کی جموثی۔ مرزائیوں کے لیے مرزا قادیانی کی کتاب "چشمہ معرفت" کا صفحہ 337,336 مرزا قادیانی کی ذات اور رسوائی کا قیامت خیز زلزلہ بنا ہوا ہے۔

يانجويں پیش کوئی

قصبہ قادیان میں میاں منظور محمد صاحب ایک جانی پچانی مشہور و معروف شخصیت ہے۔ قادیان میں عام طور پر پیر ہی منظور محمد کے نام سے مشہور ہے۔ منظور محمد صاحب کی الجید کا نام محمدی بھی تھا۔ (یہ وہ محمدی بھی نہیں ہے جس کے ساتھ مرزا قادیانی نے شادی کروانے کی بے حد کوشش کی اور ناکام رہے) ان کی دو لاکیاں تھیں حامدہ بھی اور صالحہ بھیم۔ حامدہ بھی کا نکاح سردار کرم داو خان صاحب سے ہوا۔ اور صالحہ بھیم کا نکاح مرزا محمود احمد خلیفہ ٹانی قادیان کے ماموں میر محمد اسحاق سے ہوا۔ اور صالحہ بھیم کی پیدائش کے پچھ عرصہ بعد پیر منظور محمد صاحب کی بیوی اسحاق سے ہوا۔ صاحب کی بیوی محمدی بھی مادت تھی کہ خواہ ان کا اپنا گھر ہو یا مرید کا۔ لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری بھی سا دیا کرتے ہے اور ساتھ بی سمید کی بھی بھی نا دیا کرتے ہے اور ساتھ بی سمید کی بھی بھی نا دیا کرتے ہے اور ساتھ بی سمید کا سارا لیکر اپنا دامن خوشخبری بھی بھی سا دیا کرتے ہے اور ساتھ بی سمید کی بھی بھرپور کوشش کرتے۔ ای حم کا ایک قصہ قادیاں داغدار ہونے سے بچا لینے کی بھی بھرپور کوشش کرتے۔ ای حم کا ایک قصہ قادیاں داغدار ہونے سے بچا لینے کی بھی بھرپور کوشش کرتے۔ ای حم کا ایک قصہ قادیاں منظور محمد صاحب کے گھر بچہ ہونے کے متعلق 1906ء میں پیش آیا اور میاں منظور محمد صاحب کے گھر بچہ ہونے کے متعلق 1906ء میں پیش آیا اور میں میاں منظور محمد صاحب کے گھر بچہ ہونے کے متعلق 1906ء میں پیش آیا اور

مرزا جی نے "بمال ثان غیب دانی" فرمایا "دیکھا کہ منظور محمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور دریافت کرتے ہیں کہ اس لڑکے کا نام رکھا جائے تب خواب سے حالت الهام کی طرف چلی مجی اور یہ معلوم ہوا کہ "بثیر الدولہ" فرمایا کی آدمیوں کے واسطے دعاکی جاتی ہے معلوم نہیں منظور محمد کے لفظ سے کس طرف اشارہ ہے۔ ممکن ہے کہ "بثیر الدولہ" کے لفظ سے یہ مراد ہو کہ ایبالڑکا میاں منظور محمد کے پیدا ہو گا۔ جس کا پیدا ہو تا موجب خوشحالی اور دولت مندی ہو جائے اور یہ بھی قرن ہو گا۔ جس کا پیدا ہو تا موجب خوشحالی اور دولت مندی ہو جائے اور یہ بھی قرن اور کی دوت مندی ہو جائے اور یہ بھی قرن میاں کہ سے کہ کب اور کس دوت یہ لڑکا پیدا ہو گا۔ خدا نے کوئی دفت ظاہر نہیں فرمایا۔ ممکن ہے کہ جلہ ہویا خدا اس میں کئی برس کی تاخیر ڈال دے۔"

(تذكره مجوعه الهامات طبع دوم ص 591 از مرزا قادياني)

قریبا" ساڑھے تین ماہ بعد مرزا جی نے منظور محمد صاحب کی تخصیص بھی کر دی اور ان کی المبیہ محمدی بیگم صاحب کی بھی۔ اور ساتھ بی یہ بھی ظاہر ہوا کہ اب الماما" معلوم ہوا ہے کہ پیدا ہونے والے لڑے کا ایک نام نہیں بلکہ دو نام ہوں مے 'چنانچہ لکھتے ہیں۔

"7 بون 1906ء بذریعہ الهام معلوم ہوا کہ میاں منظور محمد کے گھر میں بینی محمدی بیم کا ایک لڑکا ہو گا۔ جس کے دو نام ہوں مے (1) بیمیر الدولہ (2) عالم کباب۔

(تذكرہ مجموعہ الهامات طبع دوم ص 615 از مرزا قادیانی)
ای دن اور ای تاریخ کو مرزاتی کو دوبارہ پھر "الهام" ہوتا ہے کہ اس
پیدا ہونے والے بچے كے دو نام نہیں بلكہ چار نام ہوں گے۔ جب تك ان
چار ناموں والا لؤكامياں منظور محمد كے نطفہ سے محمدی بيم صاحبہ كے بطن سے حامدہ
بيم اور صالحہ بيم كا بحائی پيدا نہيں ہوگا۔ اس وقت تك محمدی بيم ضرور زندہ رہے
گی چنانچہ كھتے ہیں۔

7° جون 1907ء اس کے بعد معلوم ہوا کہ اس لڑکے کے دو نام اور ہیں ایک شاوی خال کیونکہ وہ اس جماعت کے لیے شادی کا موجب ہو گا۔ در سرے کلمتہ الله خال- كونكه وه خدا كاكله مو كاجو ابتدا سے مقرر تھا۔ اس زمانه ميں بورا مو جائے گا اور ضرور ہے كہ خدا اس لڑكے كى والده كو زنده ركھے۔ جب تك يه ميتكوئى بورى مو اور گزشته الهام اسے ورڈ اينڈ ٹو كرلز اس الهام كو بوراكر تا ہے جس كے معنی بيں ايك كلمه اور دولزكياں بيں توجب كلمه پيدا موگا تب يہ بات بورى موجائے گی۔ ايك كلمه اور دولزكياں "

(تذكرہ مجموعہ المالت طبع دوم ص 616 از مرزا قادیانی) مرف كيارہ دن بعد مرزائى پر كھتے ہيں كہ اب المام ہوا ہے كہ محدى بيكم زوجہ منفور محد كے بطن سے پيدا ہونے والے لڑكے كے جارنام نہيں بلكہ 9 نام بول كے چنانچہ كھتے ہیں۔



ال بینے کا نام جو بطور نشان ہوگا بذریعہ اللہ ہون 1906ء = میال منظور محمد کے اس بینے کا نام جو بطور نشان ہوگا بذریعہ الهام اللی مفعلہ ذیل معلوم ہوئے (1) کلمتہ العزیز (2) کلمتہ اللہ فال (3) ورڈ (4) بشیر الدولہ (5) شادی فان (6) عالم کباب (7) نامر الدین (8) فاتح الدین (9) بذا یوم مبارک

(تذكره مجموعه الهامات طبع دوم من 620 از مرزا قارمانی)



مرزا قادیانی کے مندرجہ بالا المام کے صرف 27 دن بعد پیر منظور محمد
 کھریس 17 جولائی 1906ء بروز منگل لڑکی پیدا ہوئی۔

تذکرہ مجموعہ الهامات طبع دوم صفحہ 651 از مرزا قادیانی) کچھ عرصہ بعد لڑکی اور اس کی ماں مجمدی بیکم بھی مرگئی اور 9 نام والا لڑکا نہ آنا تھا' اس لیے نہ آیا۔ (122) بندرہویں صدی کا آغاز اور قادیانیوں کے لیے لمحہ فکریہ

VIEW کو اس امت المحضرت المحضرت الله کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی ہر صدی کے سربر اس امت

کے کیے ایک مخص مبعوث فرمائے گاجو اس کے لیے دین کو تازہ کرے گا۔"

(مقيقته الوحي من 193 مندرجه روحاني خزائن جلد 22 من 200 از مرزا قادياني)

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوی تھا کہ میں چودہویں صدی کا مجدد ہوں۔
اور چو تکہ آخری زمانہ جس میں آخری مجدد کو آنا تھا' کی صدی ہے' اس لیے میں
میچ موعود بھی ہوں۔ لیکن اب چودہویں صدی ختم ہو کر پندرہویں صدی شردع
ہوگئی ہے۔ اس لیے ارشاد نبوی کے مطابق اس صدی میں بھی کی مجدد کا آنا
ضردری ہے ادر مرزا غلام احمد صاحب کا بید دعویٰ کہ چو تکہ دہ چودھویں صدی کے

مجدد ہیں' اس لیے مسیح موعود بھی ہیں' غلط ٹابت ہو تا ہے۔ کیونکہ مسیح موعود تو آخری مجدد ہو گاجو آخری زمانے میں ظاہر ہوگا۔

ہم تمام ان احباب سے گزارش کرتے ہیں جنہوں نے غلط قنمی سے مرزا صاحب کو مسیخ موعودمان لیا ہے کہ وہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مندر جہ بالا ارشاد کی روشنی میں غور فرمائیں یم کہ

1- آیانی مدی کے لیے کوئی مجدو آئے گایا نہیں؟

2- اگر آئے گا اور ضرور آئے گا تو مرزا صاحب آخری مجدونہ ہوئے؟

اور جب زمانے نے ابت کر دیا کہ وہ آخری مجدد نہیں تو مسے موعود بھی

نه ہوئے 'کیونکہ:

VIEW PROOF (123)

" يه مجى الل سنت مين متنق عليه امر ب كه آخرى مجدد اس

امت کا منع موعود ہے جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔"

(مقيقته الوحي من 193 مندرجه روحانی خزائن جلد 22 من 201 از مرزا قاویانی)

اور جب مسيح موعود نه ہوئے تو ني بھي نه ہوئے۔

کیا قادیانی احباب میں کوئی مخص ہے جو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر غور کرکے اپنے عقیدے کی اصلاح کے لیے تیار ہو؟

(124) ح الميت كي انتها

مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے بارے میں لکھا۔ "اس نے اسلامی میں وں میں سے چوتھا ممینہ لیا لینی ماہ صغراور ہفتہ کے دنوں میں سے چوتھا دن لیا لینی چار شنبہ۔"

(تریاق القلوب من 90 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 من 218 از مرزا قادیانی)

اسلامی سال محرم سے شروع ہوتا ہے جس کا دوسرا مہینہ صغر ہے لیکن

مرزا قادیانی اسے چوتھا قرار دیتا ہے۔ پھر اسلامی ہفتہ شنبہ سے شروع ہو کر جعد پر
ختم ہوتا ہے۔

1 2 5 4 5 7 شنبہ یک شنبہ دو شنبہ سہ شنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ جعد چہار شنبہ پانچواں دن ہے لیکن مرزا قادیانی اسے چوتھا کہتے ہیں۔ جبکہ مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ

" میں زمین کی باتیں نہیں کہتا۔۔۔۔ بلکہ وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے۔ "

(پیغام ملع ص 32)

VIEW PROOF (125)

"فدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع وی ہے اور مجھے کاطب کر کے میری زندگی کی نبت فرمایا کہ بہت تعو ڑے ون رہ گئے ہیں اور فرمایا کہ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تممارا حادث آئے گا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ضرور ہے کہ میری وفات سے پہلے ونیا پر پچھ حوادث پڑیں اور 500

کچھ عجائبات قدرت ظاہر موں تا دنیا ایک انقلاب کے لیے طیار ہو جائے اور اس ا نقلاب کے بعد میری وفات ہو اور مجھے ایک جگہ و کھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پنچ کر مجھے کما کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھرایک جگہ مجھے ایک قبر د کھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کما گیا کہ بیہ تیری قبرہے اور ایک جگہ مجھے د کھلائی عمی اور اس کا نام بیشتی مقبرہ ر کھا کیا اور ظاہر كياكياكه وه ان بركزيده جماعت كے لوگوں كى قبرس بيں جو بعثتى بيں۔ تب سے بيشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے کیے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقعہ کی عمرہ زمینیں بہت قیت سے ملتی تھیں۔ اس لیے یہ غرض مت دراز تک معرض التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الی ہوئی۔ میں نے مناسب سمجما کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے' اس کیے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیت ہزار روپیے سے کم نہیں اس کام کے لیے تجویز کی اور میں دعا کر تا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اس کو ہفتی

(الوميست ص 17 مندرجه روحانی نزائن جلد 20 ص 316 از مرزا غلام احمد قادیانی)

(126 تا 130) بھتی مقبرہ میں دفن ہونے کی شرائط بھتی مقبرہ میں دفن ہونے کی شرائط

"رسالہ الومیت کے متعلق چند ضروری امر قابل اشاعت ہیں جو ذیل میں کھیے جاتے ہیں۔

اول یہ کہ جب تک انجن کارپرواز مصالح قبرستان اس امر کو شائع نہ کرے کہ قبرستان باعتبار لوازم ضروری کے من کل الوجوہ طیار ہوگیا ہے اس کی میت جس نے رسالہ الوصیت کی شرائط کی پابندی کی ہے۔ قبرستان میں دفن کرنے کے لیے لائی جائے بلکہ

بل وغیرہ لوازم ضروریہ کا پہلے طیار ہو جانا ضروری ہوگا اور اس وقت تک میت ایک صندوق میں امانت کے طور پر کسی اور قبرستان میں رکھی جائے گی۔

ہر ایک صاحب جو شرائط رسالہ الوصیت کی پابندی کا اقرار کریں مروری ہوگاکہ وہ ایبا اقرار کم سے کم دو گواہوں کی ثبت شادت کے ساتھ اپنے زمانہ قائی ہوش وحواس میں الجمن کے حوالہ کریں اور تقریح سے لکھیں کہ وہ اپنی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا دسواں حصہ اشاعت افراض سلملہ احمدیہ کے لیے بطور وصیت یا وقف دیتے ہیں۔ اور ضروری ہوگاکہ وہ کم سے کم دو اخبار میں اس کو شائع کرا دیں۔

صروری ہو قالہ وہ م سے م دو احبار ہیں اس لو تنابع کرا دیں۔
انجمن کا یہ فرض ہوگا کہ قانونی اور شرکی طور پر دصیت کردہ مغمون کی
نبست اپنی پوری تسلی کر کے دصیت کندہ کو ایک سر ٹیفلیٹ اپنے دستخط
اور مرکے ساتھ دے دیں اور جب قواعد نہ کورہ بالا کی روسے کوئی میت
اس قبرستان میں لائی جائے تو ضروری ہوگا کہ وہ سر ٹیفلیٹ انجمن کو دکھلا
دیا جائے اور انجمن کی ہدایت اور موقع نمائی سے وہ میت اس موقع میں
دفن کی جائے جو انجمن نے اس کے لیے تجویز کیا ہے۔

اس قبرستان میں بجؤ کمی خاص صورت کے جو المجن تجویز کرے' نابالغ بچے وفن نہیں ہوں گے کیونکہ وہ بعثی ہیں اور نہ اس قبرستان میں اس میت کا کوئی ووسرا عزیز وفن ہوگا جب تک وہ اپنے طور پر کل شرائط رسالہ الوصیت کو پورانہ کرے۔

ہر ایک میت جو قادیان کی زمین میں فوت نہیں ہوئی ان کو بجو صندوق قادیان میں لانا ناجائز ہوگا اور نیز ضروری ہوگا کہ کم سے کم ایک ماہ پہلے اطلاع دیں آکھ انجمن کو اگر انفاقی موانع قبرستان کے متعلق پیش آگئے ہوں ان کو دور کرکے اجازت دے۔

اگر کوئی صاحب خدا نخواستہ طاعون کی مرض سے فوت ہوں جنوں نے رسالہ الومیت کے تمام شرائط ہورے کر دیے ہوں ان کی نبت ہے

-6

-5

-2

-3

ضروری تھم ہے کہ وہ وہ برس تک صندوق بی رکھ کر کمی علیحہ مکان بیں امانت کے طور پر وفن کیے جائیں اور دہ برس کے بعد ایسے موسم بی لائے جائیں کہ اس فوت ہونے کے مقام اور قادیان بیں طاعون نہ ہو۔ یاو رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جائے بلکہ ضروری ہوگا کہ ایبا وصیت کرنے والا جمال تک اس کے لیے ممکن ہے، پابئد احکام اسلام ہو اور تقوی طمارت کے امور بی کوشش کرنے والا ہو اور مسلمان، خدا کو ایک جانے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔

-7

-8

-10

اگر کوئی صاحب وسویں حصہ جائیداد کی وصیت کریں اور انفاقا" ان کی موت الی ہو کہ مثلاً کی دریا ہیں غرق ہو کر ان کا انقال ہو یا کی اور ملک ہیں وفات یا دیں جمال سے میت کو لانا متعذر ہو تو ان کی وصیت قائم رہے گی اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسائی ہوگا کہ گویا وہ ای قبرستان ہیں وفن ہوئے ہیں اور جائز ہوگا کہ ان کی یادگار ہیں ای قبرستان ہیں ایک کتبہ این یا پھر پر لکھ کر نصب کیا جائے اور اس پر واقعات لکھے جائیں۔ انجن جس کے ہاتھ ہیں ایسا روپیہ ہوگا' اس کو افتیار نہیں ہوگا کہ بجر افراض سلسلہ احمدیہ کے کی اور جگہ وہ روپیہ خرج کرے۔ اور ان افراض سلسلہ احمدیہ کے کی اور جگہ وہ روپیہ خرج کرے۔ اور ان افراض میں سے سب سے مقدم اشاعت اسلام ہوگی اور جائز ہوگا کہ انجن بانفاق رائے اس روپیہ کو تجارت کے ذرایعہ ترقی دے۔

انجمن کے تمام ممبرالیے ہوں مے جو سلسلہ احمدید میں داخل ہوں اور پارساطیع اور ویانتدار ہوں اور آگر آئدہ کی کی نبت یہ محسوس ہوگا کہ وہ پارساطیع نبیں ہے یا یہ کہ وہ دیانت دار نبیں یا یہ کہ وہ ایک چالباذ ہے اور دنیا کی طونی اپنے اندر رکھتا ہے۔ تو انجمن کا فرض ہوگا کہ بلا توقف ایے مختص کو اپنے مجمع سے فارج کرے اور اس کی جگہ کوئی اور مقرد کرے۔

- 11- اگر و میتی مال کے متعلق کوئی جھڑا پیش آئے تو اس جھڑے کی پیروی میں جو اخراجات ہوں' وہ تمام و میتی مالوں میں سے ویئے جائیں گے۔
- اگر كوئى فخص وميت كركے پر اپنے كى ضعف ايمان كى وجہ سے
 اپنى وميت سے مكر ہو جائے يا اس سلسلے سے روگروان ہو جائے تو گو
 انجمن نے قانونی طور پر اس كے مال پر قبضہ كرليا ہو۔ پر ہمى جائز نہ ہوگا
 كہ وہ مال اپنے قبضہ ميں ركھ، وہ تمام مال واپس كرنا ہوگا۔ كيونكہ خدا
 كى كے مال كا مخاج نہيں اور خدا كے نزويك ايبا مال كروہ اور روكرنے
 كى كے مال كا مخاج نہيں اور خدا كے نزويك ايبا مال كروہ اور روكرنے
- -13 چونکہ البحن خدا کے مقرر کروہ خلیفہ کی جائشین ہے اس لیے اس المجن کو ونیاواری کے رکھوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا اور اس کے تمام معاملات نمایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہیے۔
- جائز ہوگا کہ اس اجمن کی تائید اور نفرت کے لیے دور دراز مکوں میں اور انجمنیں ہوں جو اس کی ہدایت کی تائع ہوں اور جائز ہوگا کہ آگر دو ایسے ملک میں ہوں کہ دہاں سے میت کو لانا متعذر ہے تو اس جگہ میت کو دفن کر دیں اور ثواب سے حصہ پانے کی غرض سے ایبا مخص قبل از وفات اپنے مال کے دسویں حصہ کی وصیت کرے اور اس و میتی مال بر قبنہ کرنا اس اجمن کا کام ہوگا جو اس ملک میں بی ہے اور بھر ہوگا کہ وہ دو یہ اس ملک میں بی ہے اور بھر ہوگا کہ کوئی دو سرویہ اس ملک کے اغراض دینیه کے لیے خرچ ہو اور جائز ہوگا کہ کوئی ضرورت محسوس کر کے وہ روپیہ اس اجمن کو دیا جائے جس کو ہیڈ کوارٹر یعنی مرکز مقامی قادیان ہوگا۔
- 15- سیہ ضروری ہوگا کہ مقام اس البحن کا ہیشہ قادیان رہے کیونکہ خدائے اس مقام کو برکت دی ہے اور جائز ہوگا کہ وہ آئندہ ضرور تیں محسوس کر کے اس کام کے لیے کوئی کافی مکان طیار کریں۔
- ا بجن میں کم سے کم بیشہ ایسے دو ممبر رہنے چاہیں جو علم قرآن اور حدیث سے بخولی واقف ہوں اور تخصیل علم عربی رکھتے ہوں اور سلسلہ

-16

-12

-14

احدید کی کتابوں کو یاد رکھتے ہوں۔

-17

-18

اگر خدا نخواستہ کوئی ایبا مخض جو رسالہ الوصیت کی رو سے دصیت کرتا ہے، مجدوم ہو جس کی جسانی حالت اس لائی نہ ہو جو وہ اس قبرستان میں لایا جائے تو ایبا مخض حسب مصالح ظاہری مناسب نہیں ہے اس قبرستان میں لایا جائے لیکن اگر اپنی وصیت پر قائم ہوگا تو اس کو وی درجہ کے گاجیہا کہ وفن ہونے والے کو۔

اگر کوئی کچھ جائداو معقولہ یا غیر معقولہ نہ رکھتا ہو اور بایں ہمہ طابت ہوکہ وہ ایک صالح ورویش ہے اور متی اور خالص مومن ہے اور کوئی حصہ نفاق یا دنیا پرسی یا قصور اطاعت کا اس کے اندر نہ ہو تو وہ بھی میری اجازت سے یا میرے بعد المجمن کی اتفاق رائے سے اس مقبرہ میں دفن ہو سکتا ہے۔

19- آگو کوئی مفض خدا تعالی کی خاص دحی سے رد کیا جائے تو کو و میتی مال بھی پیش کرے تاہم اس قبرستان میں واخل نہیں ہوگا۔

20- میری نبست اور میرے اہل و عمال کی نبست خدا نے استثناء رکھا ہے باتی ہر ایک مرد ہو یا عورت ان کو ان شرائط کی پابندی لازم ہوگی اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔"

(رساله الوميت م 25 تا 29 مندرجه روحانی نزائن جلد 20 م 323 تا 327 از مرزا غلام احمد قادیانی)

(131) يورپين سوسائڻ کاعيب والاحصه (131)

"جب میں ولایت گیا تو مجھے خصوصیت سے خیال تھا کہ یور پین سوسائٹ کا عیب والا حصہ بھی دیکھوں۔ مگر قیام انگلتان کے دوران میں مجھے اس کا موقعہ زر ملا۔ واپسی پر جب ہم فرانس آئے تو میں نے چود حری ظفر اللہ خان صاحب سے جو میرے ساتھ تھے۔ کما کہ مجھے کوئی الی جگہ و کھائیں۔ جمال یور پین سوسائٹ عریانی سے نظر آسکے۔ وہ بھی فرانس سے واقف تو نہ تھے محر مجھے ایک اوپیرا میں لے گئے۔ جس كا نام جھے ياد نهيں رہا۔ اوپراسينما كو كتے ہيں۔ چود هرى صاحب نے بتايا كہ يہ اعلى سوسائنى كى جگہ ہے جے دكھ كر آپ اندازہ كر سكتے ہيں كہ ان لوگوں كى كيا حالت ہے۔ ميرى نظر چو نكہ كزور ہے۔ اس ليے دوركى چيز اچھى طرح نہيں دكھ سكا۔ تعو ژى دير كے بعد ميں نے جو ديكھا تو ايبا معلوم ہوا كہ سيكلوں عور تيں بيشى سكا۔ تعو ثرى دير كے بعد ميں نے جو ديكھا تو ايبا معلوم ہوا كہ سيكلوں عور تيں بيشى بيس۔ ميں نے چود هرى صاحب سے كما كيا يہ نگى ہيں۔ انہوں نے بتايا يہ نگى نہيں بكہ كبڑے پنے ہوئے ہيں۔ گر باوجود اس كے وہ نگى معلوم ہوتى تھيں۔ تو يہ بحى اكم كبرے پنے ہوئے ہيں۔ گر ان لوگوں كے شام كى دعوتوں كے گاؤن ہوتے ہيں۔ نام ايك لباس ہے۔ اس طرح ان لوگوں كے شام كى دعوتوں كے گاؤن ہوتے ہيں۔ نام قر اس كا بھى لباس ہے۔ گر اس ميں سے جم كا ہر حصہ بالكل نگا نظر آتا ہے۔ "
قراس كا بھى لباس ہے۔ گر اس ميں سے جم كا ہر حصہ بالكل نگا نظر آتا ہے۔ "

VIEW PROOF (132)

"حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ولی الله تنے۔ اور ولی الله بھی جھی جھی ج زنا کرلیا کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے بھی جھار زنا کرلیا۔ تو اس میں حرج کیا ہوا۔ پھر لکھا ہے۔ ہمیں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) پر اعتراض نہیں۔ کیونکہ دہ بھی جھی زنا کیا کرتے تنے۔ ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے۔ کیونکہ دہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔"

(روزنامه الفعثل قاديان وارالامان مورخه 31 اگست 1938ء)

تاریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق

"زمین و آسان اپنے جائے قیام بدل سکتے ہیں 'فرشتے زمین پر اور انسان آسان پر نعم ہو سکتے ہیں کو کبھی معاف نمیں کرے آسان پر نعم ہو سکتے ہیں لیکن خدائے برتر ایسے انسانوں کو کبھی معاف نمیں کرے گا جن کی ذہبی قیاوت نے ہزاروں عصموں پر ڈاکے ڈالے جو رہبر کے بھیس میں دنیا کے سامنے آیا 'لوگ اسے رہنما سجھ کر پیچے ہو لیے لیکن وہ رہزن لکا۔ دنیا نے اسے انسان سمجھالیکن وہ بھیڑیا فابت ہوا۔ اس نے اپنے چاروں طرف فلمتیں پھیلا دیں باکہ اس کی بے راہ روی پر پروے پڑے رہیں "۔ بظاہر رہنما بباطن رہزن یہ

کون مخص تھا' یہ تھا مرزا بشیرالدین قادیانی۔

مرزا بشیر الدین محمود آنجهانی جو مرزا غلام احمه قادیانی کا برا بیٹا تھا' اس پر زنا کا الزام تواتر کے ساتھ اس کے مریدوں نے لگایا۔ اس نے قادیان و ربوہ کے سمی قابل ذکر لڑکے و عورت کو نہیں چھو ژا۔ اس کی بد کرداریوں پر انہی کے اپنے آدی این قادیانیوں کا تبمرہ ' اعداد و شار ' شواہرات ' حلنی بیانات ' مباہلے ' فتمیں ' حومت کو درخواسیں 'بیر الدین سے عط و کتابت غرضیکہ الی الی چیزیں ہیں کہ آپ بڑھ کر پکار اشمیں گئے کہ جس طرح مرزا قادیانی اس صدی میں دنیا کا سب سے بوا كذاب تفا۔ اى طرح آپ يقين كريں مے كه اس صدى كاسب سے بوا بدكروار مخض مرزا بثیر الدین تھا جس نے اپی بیٹیوں تک کو اپی ہوس کا نشانہ بنایا۔ مرزائیوں کے منہ پر مرزائیوں کے جوتے یہ اس کتاب کا تعارف ہے۔ مصنف کے باپ فخرالدین ملتانی کو مرزا بشیرالدین محمود نے محض اس. کیے تمل کرا دیا تھا کہ اس نے بیر الدین کے کریکٹر سے متعلق قادیان میں ایک اشتمار شائع کیا تھا۔ قادیاندں ک ' قادیانی سربراہ کے متعلق تصنیف اور تحریری شادت ایک تاریخی وستادیز ہے اور ایک ایبا آئینہ ہے 'جس میں قادیانی اپنے دو سرے خلیفہ مرزا بشیرالدین محمود کی عربال تصورين و كمير سكتے ہيں۔

مرزا بیر الدین محمود آنجمانی نام نماد مرزائی خلیفہ کی عرباں' شرم ناک' علین در تکمین کمانی کو حلف موکد ، هذاب کے ساتھ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے ادر مرزائیوں کی عورتوں' مرددں کی حلفیہ شادتوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا بیر الدین ایک زانی و بدمعاش مخض تھا جو تقتیں کے پردہ میں عورتوں اور لڑکوں کا شکار کرتا تھا۔

مظر الدین ملتانی قادیانی نے راسپوٹین مرزا محمود کے متعلق جو اکمشافات کیے ہیں ' وہ پڑھنے کے لاکق ہیں۔ ولچسپ بات سے کہ مظر الدین ملتانی آخری وقت تک قادیانی ند ہب پر قائم رہے۔ صرف مرزا محمود سے اس کی رنگینیوں اور سکینیوں کی وجہ سے اختلاف رہا۔ بچ ہے اللہ جے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

(133) کارکار کا

"حضرت مسے موعود (مرزا قادیانی) کے تین حوالجات پیش خدمت ہیں۔
اس میں زنا کے الزام پر مباہلہ کرنے کی پوری پوری وضاحت موجود ہے۔ اس سے
یہ ثابت ہے کہ زنا کے الزام لگانے والے خواہ چار گواہ پیش نہ بھی کریں تو وہ
میدان مباہلہ میں نکل آئیں تو ان سے مباہلہ کرنا چاہیے۔ چنانچہ حضور کا تھم ملاحظہ
فرمائے۔

1- "مباہلہ صرف ایسے مخصوں سے ہو تا ہے جو اپنے قول کی قطع اور یقین پر بنا رکھ کر کسی دو سرے کو مفتری اور زانی قرار دیتے ہیں"۔

(الحكم، 24 مارچ 1902ء)

2- "دوم اس ظالم کے ساتھ جو بے جا تہت کی پر لگا کر اور اس کو ذلیل کرنا چاہتا ہے۔ مثلا مستورہ عورت کو کتا ہے کہ جس یقینا جانتا ہوں کہ یہ عورت زانیہ ہے۔ کیونکہ جس نے پہٹم خود اس کو زنا کرتے دیکھا ہے یا مثلا ایک فیض کو کتا ہے کہ جس یقینا جانتا ہوں کہ یہ شراب خور ہے۔ کیونکہ پہٹم خود اسے شراب پیتے دیکھا ہے۔ تو اس حالت جس مجمی مباہر جائز ہے۔ کیونکہ اس جگہ کوئی اجتمادی اختلاف نہیں کیونکہ ایک مومن بھائی اور رویت کی بنا رکھ کر ایک مومن بھائی کو ذات پنچانا جاہتا ہے"۔

الحكم 24 ماج 1902ء)

3_" یہ تو ای قتم کی بات ہے جیسے کوئی کسی کی نسبت یہ کے کہ میں نے اسے پچٹم خود زنا کرتے دیکھا ہے یا پچٹم خود شراب پیتے دیکھا ہے۔ اگر میں اس بے بنیاد و افتراء کے لیے مباہلہ نہ کر تا تو اور کیا کر تا"۔

(تبليغ رسالت و جلد نمبر 2 مس 2)

خلیفه صاحب کی عیاری

VIEW PROOF

خلیفہ صاحب رہوہ نے جب بیہ دیکھا کہ میری بدچانی کا بھانڈا چوراہے میں پھوٹ رہا ہے اور حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے فتویٰ کی روشنی میں چار

گواہوں کی بھی ضرورت نہیں اور کہیں احمدی جماعت کے افراد جھے مباہلہ کے لیے تیاری شروع نہ کروا دیں ، فورا کمال چا کدی سے پینٹرا یوں بدلا کہ جس مباہلہ کے لیے تیار ہوں مگر کمنام فض وعوت مباہلہ وے رہا ہے۔ اس لیے اس سے مباہلہ کا سوال بی پیدا نہیں ہوتا اور 8 سمبر 1956ء کے الفضل جس گواہیوں کو رو کرتے ہوئے میاں زام کی گواہی کو مراہا اور یوں فرمایا:

دیکہ مجھے کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ میرے لیے میاں زاہد کی مواہی اور اپنا حافظہ کافی ہے"۔

(الفضل 8 ستبر1956ء)

الفضل 31 جولائی 56 میں میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ربوہ نے بیہ بھی فکوہ فرمایا ہے۔ کہ " ہر عقل مند انسان سمجھ سکتا ہے کہ ممنام فخص سے مباہلہ کون کر سکتا ہے"۔ (الفضل 31 جولائی 1956ء)

میاں زاہد سے میری بیویاں پردہ نہیں کرتیں کے VIEW میاں زاہد سے میری بیویاں پردہ نہیں کرتیں

چونکہ ظیفہ صاحب کو اپنے حافظہ پر ناز ہے۔ بھولنا بھی ان کے بس کی بات نہیں۔ حفظ مانقدم کے طور پر یاد کروانا ضروری خیال کرنا ہوں۔ ہاں! یہ وہی میاں زاہد ہیں جن کو آپ نے مورخہ 8 سمبر 1956ء کے الفضل میں فرمایا تھا کہ میری یویاں میاں زاہد سے پردہ نہیں کرتیں۔ الفضل۔۔۔ میں عرض کر رہا تھا۔ یہ دونوں صور تیں میاں زاہد نے پوری کرویں 'جو ان کے بیان سے ظاہر ہے۔ اس لیے غور سے ملاحظہ کیجے:

VIEW PROOF

شهادت نمبرا

چيلنج مبابله

بنام ميال محمود احمه خليفه قاديان

صدق و كذب مِن فيعله كا آسان طريق

اب میاں زاہد صاحب کا بیان مباہر بغیر تبعرہ کے شائع کرنے کی سعادت

حاصل کر رہے ہیں اور میاں محود احمد صاحب ان کی موای از خود تنکیم کر بھکے ہیں۔ اس لیے آپ بغیر کسی کاویل کے حضرت مسلح موعود کے فتویٰ کی روشنی میں اس مباہر کو قبول فرمائے۔ "مباہر ایسے لوگوں سے ہو تا ہے جو اپنے قول کی قطع اور یقین کی بنا رکھ کردو سرے کو مفتری اور زانی قرار دیتے ہیں"۔ (اخبار الحکم)

کیونکہ آپ بجیب و غریب تفرقہ انگیز فتوکی مثلا یہ کہ تمام روئے زمین کے کلے مو مسلمان کافر ہیں۔ ان کے بیچے نماز قطعی حرام ہے۔ ان کے اور ان کے معصوم بچوں کا جنازہ تک پڑھنا ناجائز اور ان سے رشتہ و ناطہ حرام ہے 'صادر فرانے کی وجہ سے مسلمانوں میں خصوصا اور باتی دنیا میں عموما کافی شرت رکھتے ہیں۔ آ بخاب کا وعویٰ ہے کہ آپ خدا کے مقرر کردہ ظیفتہ المسلمین ہیں اور خدا نے بی آپ کو ونیا کی ہوایت و اصلاح کے لیے مامور فرمایا ہے اور اگر فی زمانہ کوئی روحانیت کا مجسم نمونہ اور اسلام کا سچا حای علمبردار ہے تو وہ آپ کی ذات والا صفات ہے۔

خلافت اب کے ان عظیم الثان دعاوی نے ایک دنیا کو جرت میں ڈال رکھا تھا۔ لیکن یہ کیو کر ممکن تھا کہ اس قادر مطلق خبیرہ علیم جس سے کوئی نمال در نمال فعل پوشیدہ نہیں اور جس نے ابتدائے عالم سے گلوق کو گرائی سے بچانے کے سامان پیدا کیے اور بالاخر ہمارے موئی و آ قا سیدالکونین حضرت مجر صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا۔ کسی ایسے مخص کو زیادہ مملت دیتا جو اس کے اور اس کے پاک رسول کے نام کی آڑ میں بندگان خدا کو گراہ کر رہا ہو۔ آج اس مسب الاسباب کے پیدا کردہ یہ سامان ہیں کہ خود خلیفہ کے مخلص مرید آخیاب کے پوشیدہ رازوں کا انتشاف کر رہے ہیں اور عرصہ سے خلافت ماب کو جو بیشخوازیں ہر مخالف کو مباہلہ کے لیے بلایا کرتے تھے 'ان کے مشتبہ چال چلن پر مباہلہ کی دعوت دے رہے ہیں گر آج تک اس روحانیت 'پاکیزگی اور تعلق باللہ کے بدعی کی دعوت دے رہے ہیں گر آج تک اس روحانیت 'پاکیزگی اور تعلق باللہ کے بدعی کو میدان میں آنے کی جرات نہیں۔

خاکسار اپنے فرض سے سکدوش ہونے کے لیے اور دنیا پر حقیقت کو بے نقاب اور جملہ براوران اسلای کی آگاہی کے لیے بذریعہ اشتمار ہذا اس امرکی اطلاع دینا ہوں کہ یہ عاجز بھی عرصہ سے ظافت باب کو یکی چینج دے رہا ہے کہ اگر ان کی ذات پر عائد کردہ الزابات فلط بیں تو وہ میدان مبابلہ میں آگر اپنی روحانیت صدافت کا ثبوت دیں محر ظافت باب لے آج تک اس چینج کو تبول ہی نمیں کیا۔ آج پھر اتمام الجمت بذریعہ اعلان بذا میں ظیفہ قادیان کو چینج دیتا ہوں کہ ان کے دعاوی میں ذرہ بحر بھی صدافت ہے تو اپنے چال چلن پر الزابات کے ظاف دعا مبابلہ کریں تاکہ فریقین میں سے جو جمونا اور کاذب ہو' وہ سے کی زندگی میں ہلاک ہو جائے اور دنیا اس مبابلہ کے نتیج سے حق و باطل میں فیصلہ کرسکے۔

کیا میں امید کروں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مماثلت کا دعویٰ کر کے اہل اسلام کے دلوں کو مجروح کرنے والا اور تمام انبیاء کی پیش گو نیوں کا مصداق ہوئے کا دعوے دار اس دعوت مباہلہ کو تبول کرکے اپنی صدافت کا جبوت دے گا۔ ذیل میں یہ عاجز اس بستی کا فتویٰ درج کرتا ہے جس کے قائم مقام ہونے کا خلافت ماب کو دعویٰ ہے اور جس کو آپ بعد آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم حقیق نی طلافت ماب کو دعویٰ ہے اور جس کو آپ بعد آنخضرت ملی اللہ علیہ وسلم حقیق نی صلیم کرتے ہیں تاکہ خلیفہ صاحب یہ کئے کی جرات نہ کر سیس کہ ایسا مباہلہ جائز نیسی۔

مبابلہ ایسے لوگوں سے ہو ہا ہے جو اپنے قول کی قطع اور یقین پر بنا رکھ کر دو سرے کو مفتری اور زانی قرار دیتے ہیں۔

(اخبار الحكم)

خاكسار خليفه قاديان كا ايك سابق مريد محد زابد اخبار مبابله قاديان-



چونکہ شریعت نے عورتوں کو پردے کی اجازت دی ہے اس لیے اس نام کو ہے دہ ہیں کما گیا۔ اس کی فی الحال ضرورت تو نہ بھی لیکن اس خوف رہے کہ طلفہ صاحب کو نال مول کا موقع نہ طے کہ عورتوں کی گوائی کسی کی بھی نہیں۔ اس لیے مباہم نای اخبار قادیان میں بیان شائع ہوا ہے وہ ایک احمدی قادیانی خاتون کا ہے۔ دہ پیش خدمت ہے۔

ایک احمری خاتون کابیان

میں میاں صاحب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتی ہوں اور لوگوں میں میں فاہر کر دینا چاہتی ہوں اور لوگوں میں میں فاہر کر دینا چاہتی ہوں کہ وہ کیسی روحانیت رکھتے ہیں۔ میں اکثر اپنی سیدیوں سے سنا کرتی تنمی کہ وہ بیرے زانی فخص ہیں گر احتبار نہیں آتا تھا۔ کیونکہ ان کی مومنانہ صورت اور نیجی شرمیلی آتکھیں ہرگزیہ اجازت نہ دیتی تنمیں کہ ان پر ایبا الزام لگایا جائے۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ میرے والد صاحب نے ' جو ہر کام کے لیے حضور ے اجازت حاصل کیا کرتے تھے اور بہت مخلص احمدی ہیں۔ ایک رقعہ حضرت صاحب کو پنچانے کے لیے دیا'جس میں اپنے ایک کام کے لیے اجازت مالکی متی۔ خیر میں رقعہ لے کر حمی ۔ اس وقت میاں صاحب نے مکان (قصر خلافت) میں مقیم تھے۔ میں نے این مراہ ایک لاکی لی جو وہاں تک میرے ساتھ می اور ساتھ می واپس آھئے۔ چند ون بعد مجھے پھرایک رقعہ لے کر جانا پڑا۔ اس وقت بھی وی لڑکی میرے ہمراہ متی۔ جو نمی ہم دونوں میاں صاحب کی نشست گاہ میں پہنچیں تو اس لڑک کو کسی نے پیچے سے آواز دی۔ میں اکیلی رہ گئی۔ میں نے رقعہ پیش کیا اور جواب کے لیے عرض کیامحر انہوں نے فرمایا کہ میں تم کو جواب دے ووں کا محبراؤ مت۔ باہر ایک وو آوی میرا انظار کر رہے ہیں' ان سے مل آؤں۔ مجھے یہ کمہ کر اس کمرے کے باہر کی طرف طلے گئے اور چند منٹ بعد پیچیے کے تمام کمروں کو قلل لگا کر اندر واخل ہوئے اور اس کا بھی باہر والا دروازہ بند کر دیا اور چھنیاں لگا دیں۔ جس كرے ميں على وہ اندر كا چوتھا كمرہ تھا۔ ميں يہ حالت وكيد كر سخت كمبرائي اور طرح طرح کے خیال ول میں آنے لگے۔ آخر میاں صاحب نے مجھ سے چیئر جماز شروع کی اور مجھ سے برا فعل کروانے کو کما۔ میں نے انکار کیا۔ آخر زبروسی انہوں نے مجھے بلک بر گرا کر میری عزت برباد کر دی ادر ان کے منہ سے اس قدر بدبو آ ری تھی کہ مجھ کو چکر آگیا اور وہ مفتکو بھی الی کرتے تھے کہ بازاری آدمی مجی ایی نیں کرتے۔ مکن ہے جے لوگ شراب کتے ہیں' انہوں نے لی ہو۔

کیونکہ ان کے ہوش و حواس بھی درست نہیں تھے۔ جھے کو دھمکایا کہ اگر کسی سے ذکر کیا تو تمہاری بدنامی ہوگی۔ جھے ہر کوئی شک بھی نہ کرے گا"۔

(از حفرت مرزاغلام احد د مسيح موعود كى تحرير مين مرزا محود احمد كى تصوير)

VIEW PROOF

فاکسار پرانا قادیائی ہے اور قادیان کا ہر فرد و بشر مجھے فوب جانا ہے۔
ہجرت کا شوق جھے بھی دا منگیر ہوا ادر میں قادیان ہجرت کر آیا۔ قادیان میں سکونت افتیار کی۔ فلیغہ قادیان کے محکمہ قضاء میں بھی کچھے عرصہ کام کیا۔ گردل میں آرزو آزاد روزگار کی تھی اور اظامی مجبور کرتا تھا کہ اپنا کاروبار شردع کر کے خدمت وین بجا لاؤں۔ چنانچہ فاکسار نے احمد یہ ووا گھر کے نام ایک ووافانہ کھولا۔ جس کے اشتمارات عموما اخبار الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اگر میں یہ کموں تو بجا ہوگا کہ قادیان کی رہائش میری عقیدت کو زائل کرنے کا باعث ہوئی ورنہ اگر میں قادیان کی رہائش میری عقیدت کو زائل کرنے کا باعث ہوئی ورنہ اگر میں قادیان کی رہائش میری عقیدت کو زائل کرنے کا باعث ہوئی ورنہ اگر میں فادیان بی خارتی کیمٹی کے ایکٹروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف نہ ہوتا یا اگر میں فاص قادیان میں اپنا مکان بنا لیتا یا فلیفہ قادیان کا ملازم ہو جاتا تو بھی مجھے آج اس اعلان کی جرات نہ ہوتی

VIEW مشادت نمبر4 معالم

میں خدا بتعالی کو حاضر و نا ظرجان کر اس کی قتم کھا کر جس کی جھونی قتم کھانا استیوں کا کام ہے ' یہ شاوت ویتا ہوں کہ میں اس ایمان اور بقین پر ہوں کہ موجودہ خلیفہ مرزا محمود احمد دنیادار ' بدچلن اور بیش پرست انسان ہے۔ میں ان کی بدچلنی کے متعلق خانہ خدا خواہ وہ مجد ہویا بیت اللہ شریف یا کوئی اور مقدس مقام ہو' میں طف موکد . حذاب اٹھانے کے لیے جروقت تیار ہوں۔ اگر خلیفہ صاحب مبالمہ کے لیے خاضرہوں۔

یہ الفاظ میں نے دلی ارادہ سے لکھ دیئے ہیں باکہ دوسروں کے لیے ان کی حقیقت کا انکشاف ہو سکے۔ والسلام

(خاكسار ۋاكثر محمد عبدالله " آنكھوں كا سپتال قاديان حال لا نلپور)

VIEW بالاست مرد (طفیه شادت) شادت)

میں خدا کو حاضرو نا عمر جان کر اس کی قتم کھا کریہ تحریر کرتا ہوں کہ موجودہ خلیفہ مرزا محمود احمہ ونیا دار' عیش برست اور بد چکن انسان ہے۔ میں ہر وفت اس ہے مباہر کے لیے تیار ہوں۔

(مسترى الله بخش احمدى واديان)



بيكم صاحبه واكثر عبد اللطيف صاحب مرحوم بهم زلف خليفه ربوه فرماتي مين "مرزا محمود احمد خلیفه ربوه به چلن و زناکار انسان میں۔ میں نے ان کو خود زنا کرتے و یکھا اور میں اپنے دونوں بیٹوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر موکد ، عذاب حلف اٹھاتی

VIEW PROOF

خان عبد الرب خان صاحب برہم صدر انجمن کے وفتر بیت المال میں کام كرتے اور سر محمد ظفراللہ كى كوشى كے ايك حصد ميں رہائش يذير تھے۔ آپ نے مرزا محمود کی جمشیرہ کا دودھ بھی بیا ہوا ہے۔ اس سے آپ حمرے مراسم کا اندازہ لگائے۔ باوجود اس قدر مرے تعلقات کے جب حق کی بات کا قصہ آیا حق کو مقدم کرکے خدا کو خوش کرلیا۔

امرواقعہ یہ ہے کہ آپ نے ایک مخلص قادیانی دوست کو مرزا محمود احمہ صاحب خلیفہ قادیان کی آلودہ زندگی کے مخفی در مخفی خفائق سائے۔ اس پر مخلص احمری دوست نے مرزا محمود احمد صاحب کو لکھ بھیجا کہ خان صاحب موصوف نے آپ کی بدچکنی کے واقعات سنا کر مجھے محو حیرت کر دیا ہے اور ولا کل اس نے ایسے دیے ہیں جو میرے دل و دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس شکاعت کے چند کھنٹے بعد مرزا بثير احمد ايم- اے المعروف "قمر الانبياء" نے خان صاحب موصوف كو بلاكم

سمجھایا کہ اگر حضور کچھ ہاتیں دریافت کریں تو اس سے لاعلمی کا اظہار کر دینا۔ آپ خاموش ہو مجے۔ مرزا بشیراحمد صاحب کے دل میں خیال آیا' اب بس کام بن گیا۔ ان کے ایک آدھ گھنٹہ بعد برہم صاحب کو قصر خلافت میں مرزا محمود احمہ صاحب نے بلایا۔ جب آپ وہاں مکتے تو وہ مخلص احمدی ووست بھی موجود تھا اور خان صاحب موصوف کے والد محترم بھی وہیں تھے اور دو تین شخواہ دار ایجٹ بھی تھے اور سب کو اکٹھے کرنے کا مطلب یہ تھا آگہ رعب ڈال کر حق کو بدلا جا سکے۔ میں عرض کر رہا تھاکہ خلیفہ صاحب نے جب خان صاحب موصوف سے وریافت کیا تو اس بے خوف مجاہد نے کما جو کچھ میں نے آپ کے بدچلنی کے متعلق ان صاحب ے کما' وہ حرف بحرف ورست ہے۔ آخر جب کام نہ بنا تو کھڑے ہو کر خلیفہ صاحب نے احمان منخ شروع کر دیے اور ساتھ ہی یہ کماکہ تم نے میری ہمشیرہ کا وووھ بھی پا ہوا۔ خاں صاحب موصوف نے کما یہ ورست ہے لیکن میہ حق کا معالمہ ہے۔ ونیاواری کے مقابلہ میں حق مقدم ہے اور اس حق کے لیے ہم نے حضرت میح موعود علیہ السلام کو مانا ہے۔ اس لیے آپ نے قصر ظافت سے آکر از خود بیعت سے علیحد کی کا اعلان کر ویا۔ آپ نے ایک کتاب بلائے ومثل بھی لکھی ہے جس میں معرت مسے موعود علیہ السلام کے حوالوں سے ابت کیا ہے کہ خلیفہ قادیان غیرصالح ہے۔ اس کا اشتمار اس کتاب کے صفحہ 80 بر ملاحظہ کریں۔ خان صاحب کا طفیہ بیان ورج ذبل ہے:

شمادت نمبر7 (حلفیه شمادت) مجمع المحادث م

میں شری طور پورا پورا اطمینان عاصل کرنے کے بعد خدا کو عاضرو ناظر جان کریے گئا ہوں کہ موجووہ خلیفہ صاحب بینی مرزا محمود احمد کا چال چلن نمایت خراب ہے آگر وہ مباہلہ کے لیے آمادگی کا اظہار کریں اور جس خدا کے فضل سے ان کے مدمقائل مباہلہ کے لیے ہروقت تیار ہوں۔

(عبدالرب خال برہم)

شهادت نمبر8 (حلفيه شهادت)

میری قادیانی جماعت سے علیحدگی کی وجوہات منجملہ ویکر ولائل و براہین کے ایک وجہ اعظم جناب خلیفہ صاحب کی سیاہ کاریاں اور بدکاریاں ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ خلیفہ صاحب مقدس اور پاکیزہ انسان نمیں بلکہ نمایت ہی سیاہ کار اور بدکار ہے۔ اگر خلیفہ صاحب اس امر کے لیے تصفیہ کے لیے مبابلہ کرنا چاہیں تو میں بطیب خاطر میدان مبابلہ میں آنے کے لیے تیار ہوں۔ فقط

(خاكسار غتيق الرحمٰن فاردق' سابق مبلغ جماعت احمه به (قادمان)

شهادت نمبر9 (طفیه شمادت) مجاوت کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان کارسیان

میں خدا تعالی کو حاضرہ ناظرجان کر اس کی شم کھاکر جس کی جھوٹی شم کھانا لحتیوں کا کام ہے ' مندرجہ ذیل شمادت لکھتا ہوں۔ بیان کیا جھے میری والدہ نے کہ میں حضرت خلیفہ مرزا محمود احمد صاحب کے رہاکرتی تقی۔ میں نے ویکھا کہ حضرت صاحب جوان نامحرم الرکیوں پر عمل ممریزم کر کے انہیں سلا دیا کرتے تھے۔ پھر آب ان کو کئی جگہ سے ہاتھ سے کا شے۔ تب بھی انہیں ہوش نہ ہوتی تقی۔

2 _ ایک وفعہ حفرت صاحب کے گھریں سیڑھیاں چڑھ ری تھی کہ اوپر سے حفرت صاحب انہیں سیڑھیوں پر اترتے آ رہے تھے۔ جب میرے مقائل پنچ تو انہوں نے میری چھاتی پکڑلی۔ میں نے زور سے چھڑائی۔

(خاکسار علی حسین)

شهادت نمبر10

جناب ملک عزیز الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ حقیقت پند لاہور قادیانی جماعت کے مشہور و معروف سرگرم مبلغ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مجراتی مصنفہ احمدیہ پاکٹ بک کے حقیقی برادر ہیں۔ آپ وقف زندگی ہو کر ربوہ میں عرصہ تک قیام پذیر رہے اور وفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بطور سپرنٹنڈنٹ کے فرائض سر انجام ویتے رہے اور آپ فارن مشن اکاؤنٹس کے انجارج بھی تھے۔ ان کی شماوت



میں اس قمار خدا کی فتم کھا کر جس کی جموثی فتم کھانا لعتیوں کا کام ہے یہ بیان کرتا موں کہ ڈاکٹر تذریر احمد صاحب ریاض واقف زندگی ربوہ (حال راولپنڈی) نے میرے سامنے میرے مکان واقعہ لاہور پر کئی ایک ایسے واقعات بیان کیے جن سے خلیفہ صاحب ربوہ کے اول ورجہ برکار ہونے کا یقین کامل ہو جاتا ہے۔ اس نے میرے اور چند ووستوں کے سامنے بالوضاحت یہ بیان ویا کہ خلیفہ صاحب ربوہ معہ اپی یویوں کے باقاعدہ پروگرام کے تحت بدکاری کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے مزید فرمایا کہ میں نے اس تمام بدکاری کو بچشم خود دیکھا۔ اگر ڈاکٹر نذر احمد صاحب ریاض اس بیان ندکورہ بالا سے انحراف کریں تو میں ان سے طف موکد . حذاب کا مطالبہ کروں گا۔ مزید برآل مجھے چو نکہ خلیفہ صاحب کے وفتر پیرا نیویٹ سیرٹری میں بھور سیرنٹنڈنٹ کام کرنے اور خلیفہ صاحب کو نزدیک سے دیکھنے کا موقعہ لما ہے۔ میں بھی خلیفہ صاحب سے اس مٹمن میں اور ان کے جھوٹے وعویٰ مصلح موعود کے بارہ میں مباہم کرنے کو ہروقت تیار ہوں۔ فظ

(ملک عزیز الرحمٰن جزل سکرٹری احمدیہ 'حقیقت پیندیارٹی لاہور)

اگرچہ میں نے خلیفہ صاحب.... کا مطالبہ بورا کرویا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان تحریروں میں کسی نقص کا جواز نکال لیں۔ عین ممکن ہے کہ بیہ کہیں کہ میری زناکاری کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اس لیے مبالمہ نہیں کر سکتا۔ وقت کی بجت کی فاطر محر يوسف ماحب ناز كابيان ريه ناظرين ب-

محر يوسف ناز كاطفيه بيان محمد يوسف ناز كاطفيه بيان

بسمالله الرحمن الرحيم نحمده و نصلي على رسوله الكريم اشهد انلاالهالااللهوحدهلاشريكلهواشهدان محمداعبدهورسوله میں اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ دسلم خدا کے نبی اور خاتم التیمین ہیں اور اسلام سچا ندہب ہے۔ میں احمدیت کو برحق سجھتا ہوں اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے دعویٰ پر ایمان رکھتا ہوں اور مسیح موعود مانیا ہوں اور اس کے بعد میں موکد ۔خذاب حلف اٹھا تا ہوں۔

میں اپنے علم مشاہرہ اور رویت بینی اور آنکھوں ویکھی بات کی بنا پر خدا کو حاضرو ناظر جان کر اس پاک ذات کی تشم کھا کر کتا ہوں کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ ربوہ نے خود اپنے سامنے اپنی بیوی کے ساتھ غیر مرد سے زنا کروایا۔ اگر میں اس حلف میں جھوٹا ہوں تو خدا کی لعنت اور عذاب مجمع پر نازل ہو۔ اس بات پر مرزا بشیر الدین محمود احمد کے ساتھ بالقائل حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔

دستخط محمہ یوسف ناز معرفت عبدالقادر تیرتھ سنگھ ہے ملوائی روڈ عقب شالیمار ہوٹل کراچی' از حضرت مرزا غلام احمہ مسیح موعود کی تحریر میں مرزا محمود احمہ کی تصور)

VIEW PROOF 12 أمادت نمبر 12

فلیفہ صاحب کے رفیق کار جن کو 1924ء میں انگلتان ہمراہ کے سے سے یعنی فاضل اجل حصرت میں عبدالرحمٰن صاحب معری مولوی فاضل بی۔ اے کا کمل میان آگے سطے گا۔ آپ کی خلیفہ صاحب سے بیعت کی علیمدگ کے اسباب کا بیان درج ہے:

"موجودہ خلیفہ سخت بدچلن ہے۔ یہ نقدس کے پردہ پس عورتوں کا شکار کھیا ہے۔ اس کام کے لیے اس نے بعض مردوں اور بعض عورتوں کو بطور ایجٹ رکھا ہوا ہے۔ ان کے ذریعہ یہ معصوم لڑکوں اور لڑکوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک سوسائی بنائی ہوئی ہے جس پس مرد اور عور تیں شامل ہیں اور اس سوسائی بن تا ہوتی ہے جس بس مرد اور عور تیں شامل ہیں اور اس سوسائی بس زنا ہوتا ہے"۔

(دور حاضر کاندہی آمر)

جناب عبدالجيد صاحب اكبر احمد مخلص نوجوان بير - قاديان كي مقدس سرزين مي

آپ پیدا ہوئے اور مخلف طربق سے جماعت کی خدمت میں منهمک رہے۔ اس خدمت کی وجہ سے آپ اس قدر مقبول ہو گئے۔ آپ کو سیکرٹری خدام الاحمد بیہ طقہ مجد افضیٰ منخب کر لیا گیا۔ آپ ہر کس و ناکس سے متانت اور سنجدگ سے پیش آتے تھے۔ ان اوصاف حمیدہ کی وجہ سے مزید مقبولیت عاصل ہوگئ اور ممبر مجلس عالمہ خدام الاحمد بید لاہور کی رکنیت بھی خدمت کے اصول کے پیش نظر اعزازی طور پر قبول فرمائی۔ ان کا حلفیہ بیان پیش خدمت ہے۔

VIEW PROOF

شهادت نمبر13 (حلفیه شهادت) 🖥

قشم ہے جھ کو خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی میں ہے جھ کو قرآن پاک کی سیانی کی قشم ہے جھ کو حبیب کبریا کی معصومیت کی کہ میں اپنے قطعی علم کی بنا پر جناب مرزا بشر الدین محمود احمد صاحب فلیفہ ربوہ کو ایک ناپاک انسان سجھنے میں حق الیقین پر قائم ہوں۔ نیز مجھے اس بات پر بھی شرح صدر حاصل ہے کہ آپ جیسے شعلہ بیان بینی (سلطان البیان) مقرر سے قوت بیان کا چھن جانا اور دیگر بہت سے امراض کا شکار ہونا مثلا نبیان 'فالج وغیرہ یقینا خدائی عذاب ہیں۔ جو کہ خدائے عزیز کی طرف سے اس کی قدیم سنت کے مطابق مفتریان کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ علاوہ ویگر واسطوں کے آپ کے مخلص ترین مریدوں کی زبانی وقا " فوقا" آپ کے مخلص ترین مریدوں کی زبانی وقا " فوقا" آپ کے مخلص ترین مریدوں کی زبانی وقا " فوقا" مثال کے طور پر آپ کے ایک مخلص مرید جناب محمد صدیق صاحب منمس نے بارہا میں جیب و غریب انکشافات اس عاجز پر ہوئے۔ مثال کے طور پر آپ کے ایک مخلص مرید جناب محمد صدیق صاحب میں جیب و غریب اور غیر شری افعال کے مرتحب میں بہت سے دلائل و ثبوت اور فلیفہ صاحب کے پرائویٹ خط چیش میں۔

اس جگہ میں احتیاطا یہ لکھ وینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ اگر محترم صدیق صاحب کو میرے بیان بالاکی صحت کے بارہ میں کوئی اعتراض ہو تو میں ہردم ان کے ساتھ اپنے اس بیان کی صدافت پر مباہلہ کے لیے تیار ہوں۔

(احقر العباد عبد المجيد مكان نمبرة اللاك ذي شيل رود لامور)

شمادت نمبر14 (علفيه شمادت)

میں خدا کو حاضرو نا ظرجان کرجس کے ہاتھ میں میری جان ہے ،جو جہار و قہار ہے' جس کی جھوٹی قتم کھانا لعنتی اور مردود کا کام ہے' حسب ذیل شادت دیتا

میں 1932ء ے لے کر 1936ء تک مرزا کل محر صاحب رکیس قادیان كے گرمیں رہا۔ اس دوران میں كئي مرتبہ ايك عورت مساة عزيزہ بيكم صاحبہ كے خطوط خفیہ طریقہ سے ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے کہ ان خطوں کا کس سے بھی ذكرنه كرنام خليفه محود كے ياس لے جاتا رہام خليفه ندكور بھى اس طريقه سے اور ہدایت بالا کو دہراتے ہوئے جواب دیتا رہا۔ خطوط انگریزی میں تھے۔

اس کے علاوہ اس عورت کو رات کے دس بجے بیرونی راستہ ہے لیے جاتا رہا۔ جب کہ اس کا خاوند کہیں باہر ہو تا۔ عورت غیر معمولی بناؤ سنگھار کر کے خلیفہ کے دفتر میں آتی تھی۔ میں بموجب ہدایت اے گھنٹہ یا وو گھنٹہ بعد لے آیا تھا۔

ان واقعات کے علاوہ بعض اور واقعات ہے اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ خلیفہ صاحب کا چال چلن فراب ہے اور میں ہروقت ان سے مباہم کرنے کے لیے تیار بمول_

(حافظ عبدالسلام ' بسرحافظ سلطان حار خان صاحب استاد میال ناصراحمه)

شمادت نمبر15 (طفیه شمادت) مسلوت نمبر15 (طفیه شمادت)

میں خدا کو حاضرو نا ظرجان کر اور اس کی قتم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ائی آگھ سے حضرت صاحب (یعنی مرزا محود احم) کو صاوقہ کے ساتھ زنا کرتے و يكما - أكرين جموث لكه ربا مول تو الله تعالى كى مجمع پر لعنت مو-

(غلام حسین احدی)

شهادت نمبر16 (طفیه شمادت) میاند

مجھے دلی یقین ہے کہ مرزا بثیر الدین محود احمد صاحب خلیفہ قادیان نمایت

بد چلن لوز کر بکٹر انسان ہے۔ بے شار عینی شاد تیں جو مجھ تک پہنچ چک ہیں جن کی بتا پر میں یہ جاننے کے لیے تیار ہوں کہ واقعی خلیفہ صاحب قادیان زانی اور اغلام باز (فاعل و مفعول) بھی ہیں۔

اس دلی نقین کا جُوت میں یمال تک دے سکتا ہوں آگر خلیفہ صاحب قادیان ایخ کریکٹر چال چلن کی صفائی کے لیے مباہر کرنے کو تیار ہوں تو ہر طرح اسے قول کرنے کو تیار ہوں۔

(مرزا منیراحمه نصیر)

VIEW PROOF شمادت نمبر17 (طفید شمادت) میں خداد ند تعالی کو حاضر د ناظرجان کر بیان کر تا ہوں کہ میں نے مرزا بشیر

میں خداوند تعالی کو حاضرہ ناظرجان کربیان کریا ہوں کہ میں نے مرزا بسیر الدین محمود احمد صاحب کو بچشم خود زنا کرتے دیکھا ہے۔ اگر میں جھوٹ بولوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ہو۔

(فیخ بثیرا-مه معری)

تمرزا محمود کی اپنی گواہی

علیم عبدالعریز صاحب (سابق پریزین الجمن انصار احمیہ تادیان پنجاب) نے فلیفہ صاحب کی بدچلنی کے پیش نظر معجد افضی میں جب فلیفہ صاحب مجمع عام کے سامنے تقریر کر رہے تھے 'علی الاعلان لکھ کر دیا کہ آپ زناکار اور بدچلن ہیں۔ اس لیے میں آپ کی بیعت نہیں کر سکتا۔ آپ پر بھی 1937ء پر حملہ کوایا گیا۔ پندرہ ہیں دن ہیتال میں رہے اور فلیفہ صاحب کو للکارتے رہے۔ آپ نے مرزا محمود احمد صاحب کو ایک خط لکھا'جس میں آپ نے تحریر کیا کہ "نا ہے کہ آپ نے جوار گواہوں کا ذکر لوگوں سے کیا ہے آگر چہ ہم سے تو نہیں کیا۔ آگر سے بات درست ہے تو پھر آپ ای کے لیے تیاری فرمالیں۔ ہم صرف چار ہی نہیں بیات درست ہے تو پھر آپ ای کے لیے تیاری فرمالیں۔ ہم صرف چار ہی نہیں کیا۔ آگر بہ بہت می شمادت کے خود جناب والا کی شمادت میں چیش کریں گے۔ آگر ہم جبوت نہ دے سکے تو آپ کی بریت ہو کی اپنی شمادت ہی چیش کریں گے۔ آگر ہم جبوت نہ دے سکے تو آپ کی بریت ہو جائے گی اور ہم بھیشہ کے لیے ذلیل ہونے کے علادہ ہر قتم کی سزا بھیننے کے لیے بھی

تياريس- عكيم صاحب موصوف كاطفيه بيان ورج ذيل ب:

VIEW PROOF

شهادت نمبر18 (حلفیه شهادت) 💳

میں خدا کو عاضر ناظر جان کر اس کی قتم کھا کر جس کی جموثی قتم کھاناً لعتیوں کا کام ہے۔ یہ تحریر کرتا ہوں کہ میں مرزا محمود احمد صاحب کی بیعت سے اس لیے علیحہ ہوا تھا کہ میرے پاس ان کے ظاف احمدی لڑکوں اور عور توں کے صحح واقعات پنچ تھے۔ جن کے ساتھ مرزا محمود احمد نے بدکاری کی تھی۔ اس بنا پر میں نے مرزا محمود احمد صاحب کو لکھا تھا کہ آپ کے ظاف احمدی لڑکے لڑکیاں اور عور تیں اپنے واقعات بیان کرتی ہیں۔ الی صورت میں آپ یا جماعتی کمیشن کے سامنے معاملہ چیٹی ہونے دیں۔

یا میدان مباہم کے لیے تیار ہوں یا حلف موکد ، حذاب اٹھائیں یا ہمیں موقع دیں کہ ہم تمام واقعات پیش کر کے جلسہ سالانہ کے موقع پر تمام احمدیوں کی موجودگی میں آپ کے سامنے حلف موکد ، حذاب اٹھائیں آگہ روز بروز کا جھڑا ختم ہو کر حق کا بول بالا ہو لیکن مرزا محمود احمد صاحب کو کسی طریق پر بھی عمل پیرا ہونے کی جرات نہیں ہوئی۔ سوائے کفار والا حربہ بائیکاٹ مقاطع استعال کرنے کے۔

37ء سے لے کر آج تک میں اس عقیدہ پر علی وجہ البھیرت قائم ہوں کہ میاں محمود احمد ایک زانی اور بدچلن انسان ہے۔ جس کو خدا رسول اور اس کے فادم حضرت مسیح موعود سے کسی فتم کی کوئی نسبت نہیں۔ اگر میں اپنے اس عقیدہ میں باطل پر ہوں تو اللہ تعالی کی مجھ پر لعنت ہو۔

(عليم عبد العزيز سابق پريزيدنث الجمن انسار احمديه و قاديان)

VIEW

شهادت نمبر19 (حلفیه شهادت) 🗲

یں خدا کو حاضر ناظر جان کر جس کی جھوٹی قتم کھانا کیرہ گناہ ہے' یہ تحریر کرتا ہوں کہ جس نے دنا کرتا ہوں کہ جس کے دنا کرتا ہوں کہ جس نے دخل کے دنا کرتے دیکھا ہے اور جس اقرار کرتا ہوں کہ اس نے میرے ساتھ بھی بدفعل کی ہے۔ اگر جس جھوٹ بولوں تو جھے پر خداکی لعنت ہو۔ جس بجین سے وہیں رہتا تھا۔

(منیراحم)

شادت نمبر20 (حلفیه شادت) مجر EW

معری عبدالرحمٰن صاحب کے بوے لڑکے حافظ بشیر احمد نے میرے ساتھ ہاتھ میں قرآن شریف لے کریہ لفظ کے 'خدا تعالی مجھے پارا پارا کر دے اگر میں جھوٹ بولٹا ہوں کہ موجودہ خلیفہ صاحب نے میرے ساتھ بدفعلی کی ہے۔ میں خدا کی قتم کھاکریہ واقعہ لکھ رہا ہوں۔

(بقلم خود محمد عبدالله احمدي سينث فرنيچر ماؤس مسلم ٹاؤن لاہور)

شادت نمبر21 (طفیه شادت) مرا2 (طفیه شادت)

مرزاگل محمہ صاحب مرحوم (آپ قادیان کے رکیں اعظم تھے اور وہاں بری جائیداد کے مالک تھے) اور مرزا غلام احمہ صاحب کے فائدان کے رکن تھے، ان کی وو سری یوہ (چھوٹی بیکم) نے مجھے بیان کیا کہ خلیفہ صاحب کو میں نے اپنی آنکھوں سے ان کی صاحبزاوی اور بعض وو سری عورتوں کے ساتھ زنا کرتے ہوئے ویکھا ہے۔ میں نے خلیفہ صاحب سے ایک وقعہ عرض کی، حضور یہ کیا معاملہ ہے؟ ویکھا ہے۔ میں نے خلیفہ صاحب سے ایک وقعہ عرض کی، حضور یہ کیا معاملہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ قرآن و حدیث میں اس کی اجازت ہے۔ البتہ اس کو عوام میں پھیلانے کی ممانعت ہے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

میں خدا تعالی کو حاضر و ناضر جان کر حلفیہ بیان تحریر کر رہی ہوں۔ شاید میری مسلمان مبنیں اور بھائی اس سے کوئی سبق حاصل کریں۔ فقط

(سيده ام صالحه بنت سيد ابرار حسين من آباد لابور)

شهادت نمبر22 (طفیه شهادت) کم VIEW میادت

چود حرى على محمد صاحب واقف زندگى اپنے خاندان ميں صرف اكيلے بى احمدى بين جنوں نے سب كچھ قربان كركے احمدت جيسى نعمت كو پاليا۔ آپ ملنرى ميں حوالدار سے اور حضرت مسيح موعود (مرزا قاديانی) كى كتب كے مطالعہ كے بعد آپ نے احمدت تبول كى۔ اللہ بخش صاحب تسنيم كے براور مير محمد بخش الله ودكيث

امیر جماعت احمدیہ موجرانوالہ کے ذریعہ 30 مارچ 1945ء کو جماعت احمدیہ بیں داخل ہوئے ادر کچھ دن بعد اپنے آپ کو خدمت دین کے لیے وقف کر دیا۔ مگ 1945ء بیں قادیان سے بلادا آیا تو آپ بلاحیل و جمت پورے اخلاص و عقیدت مندی کے ساتھ قادیان تشریف لے محکے اور خدمت کی ابتداء دفتر وکیل الصنعت تحریک جدید سے کی اور پھر مختلف شعبہ جات میں متعین کیے محکے۔ مثلا

سندھ جننگ فیکٹری کنٹری میں بطور اکاؤ شٹ مقرر کیا گیا۔ پھراس ووران میں نمائندہ خصوصی بنا کر دی اشیو افریقین لمینڈ کراچی سپیٹل آڈٹ کرنے کی غرض ہے جمیعا کیا اور منڈی کو جرہ میں بھی تحریک جدید کے حصول کی محمرانی کے لیے نمائندہ خاص مقرر کیا جمیا۔ لاہور میں اند سرمل کمر ملل ڈویلیمنٹ عمینی کے دفتر میں ا کاؤ شنٹ مقرر کیا گیا۔ تجارت اور صنعت کے وفتر میں ہیڈ اکاؤ شنٹ مقرر کیا گیا اور وی بورؤ آف ڈائریکٹر کا سیرٹری مرزا محمود احمد کی ذاتی منظوری سے کیا گیا جس کا چیزمن مرزا مبارک احمد ہے۔ بدستور سالها سال سندھ کی زمینوں۔۔۔۔ سلسلہ کی تجارتی کارخانوں اور فضل عمر انٹیٹیوٹ کا حساب آؤٹ کرتے رہے۔ با اوقات قیام ربوہ میں اکثر مالی خیانتوں کے قصوں پر آپ کو بطور کمیشن مقرر کیا اور بعض دفعہ وارالقصابھی فیعلوں کے لیے آپ کو ہی کمیشن مقرر کرتے۔ آپ بطور محاسب خدام الاحديد مركزي من بهي كام كرت رب اور خليفه صاحب جودهري صاحب موصوف ے خاص ملاقاتیں ہمی کیا کرتے تھے۔ حافظ عبدالسلام وکیل اعلیٰ نے جب کی بات ر چود هری ماحب کی شکایت ظیفہ صاحب سے کی وظیفہ صاحب نے بالوضاحت جواب میں کماجو ورج ذمل ہے:

"میرے نزدیک تو یہ محنت اور دیانت داری ہے کام کرتے ہیں"۔
الغرض چودھری صاحب موصوف نے مختلف شعبہ جات میں اکاؤ شٹ اور
بطور نائب ایڈیٹر کے کام کیے 'ان کے علم اور یقین کے پیش نظران کو تمام مخفی راز
از بر بھی یاد ہیں۔ کہ روپیہ کیے اور کس طریق ہے ہمنم کیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے
ایک کتاب میں حساب بنا کر پیش کیا ہے اور چیلنج بھی دیا ہے کہ یمال مالی بدعنواندوں '
خیانتوں اور دھاندلیوں کے ریکارڈ کے رد سے میں عینی شاہد ہوں۔

بسرحال چود هری صاحب موصوف کی خدمت جلیلہ قابل قدر ہیں۔ ضرورت پڑنے پر وقت کے نقاضوں کو ضرور پورا کریں گے۔ قیام ربوہ میں ان سے جو حالات پیش آئے' اس کے ذرائع سے ان کا حلفیہ بیان پیش خدمت ہے۔

میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر اس پاک ذات کی قتم کھا تا ہوں جس کی جموثی قتم کھانا لعتیوں کا کام ہے کہ صوفی روش دین صاحب جو ربوہ میں انجن کی پکی پر عرصہ تک بطور مستری کام کرتے رہے اور وہ قادیان کے پرانے رہنے والوں میں سے ہیں اور مخلص احمدی ہیں اور جن کے مرزا محمود احمد صاحب اور ان کے خاندان کے بعض افراد سے قریمی تعلقات تھے اور خصوصا مرزا حنیف احمر ابن مرزا محمود احمہ کے صوفی صاحب موصوف کے ساتھ نمایت عقیدت مند مراسم تھے اور قلبی عقیدت کی بنا پر مرزا منیف احر گھنٹوں صوفی صاحب کے پاس روزانہ ان کے گر جا كر بيضة اور با او قات صوفي صاحب كو قصر ظافت مي اين ايك كمرة خاص میں بھی لے جا کر ان کی خاطرو مدارات کرتے۔ انہوں نے مجھ سے بارہا بیان کیا کہ مرزا حنیف احمہ خدا کی متم کھا کر کہتا ہے کہ جس کو تم لوگ خلیفہ اور مصلح الموعود سجھتے ہو' وہ زنا کر تا ہے۔ اور بیہ کہ مرزا حنیف نے اپنی آتھوں سے اپنے والد کو الیا کرتے ویکھا۔ صوفی صاحب نے یہ بھی کما کہ انہوں نے کئی دفعہ طیف احمر سے کما کہ تم ایبا علمین الزام لگانے سے عبل اجھی طرح اپی یادداشت پر زور ڈالو۔ کہیں ایبا تو نہیں جس کو تم کوئی غیر سمجھے ہو' وہ دراصل تہماری کوئی والدد ہی تھیں۔ مبادا خدا کے قبرو غضب کے نیچے آ جاؤ تو اس پر مرزا حنیف احمرا پی رویت مینی پر حلفا معررہے کہ ان کا والدیاک سیرت نہیں ہے۔ اور یہ بھی کما کہ انہوں نے اپنے والد کی بھی کوئی کرامت مشاہر نہیں گ۔ البتہ یہ تؤپ شدت کے ساتھ یائی ہے کہ سمی طرح انہیں جلد از جلد دنیاوی غلبہ حاصل ہو جائے۔

اگر میں اس بیان میں جھوٹا ہوں اور افراد جماعت کو اس سے محض دھوکا دینا مقصود ہے تو خدا تعالی مجھ پر اور میری بیوی بچوں پر ایبا عبرتناک عذاب نازل فرمائے جو مخلص اور ہرویدہ بینا کے لیے از دیا و ایمان کا موجب ہو۔

ہاں اس نام نماو خلیفہ کی مالی بدعنوانیوں ' خیانتوں اور دھاندلیوں کے

ریکارڈ کی رو سے میں مینی شاہر ہوں۔ کیونکہ خاکسار نے ساڑھے نو سال تحریک جدید اور انجمن احمریہ کے مخلف شعبوں میں اکاؤ شٹ اور نائب آڈیٹر کی حیثیت ہے کام کیا ہے۔

(خاکسار' چود هری علی محمد عفی عنه' واقف زندگی حال نمائنده خصوصی کو ہستان' لا کل يور)

VIEW PROOF (حلفیه شهادت)

جناب مولوی محمد صالح صاحب نور واقف زندگی سابق کار کن وکالت' تحریک جدید ربوہ مولانا محمر یامن صاحب تاجر کتب کے چیم و چراغ ہیں۔ صحابی ہونے کے علاوہ سلسلہ احمدید کا بے شار لٹر پچر شائع کرتے ہیں۔ آپ قادیان کی مقدس سرزمین 1929ء میں پیدا ہوئے اور مولوی فاصل تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازال مختلف شعبہ جات میں آپ نمایت خوش اسلوبی سے خدمت سرانجام ویت رے ملا:

- 1_ قاویان میں مجد خدام الاحدید کے جزل سیرٹری کے عمدہ پر فائز رہے۔
 - 2_ زعيم مجلس خدام الاحمرييه دا والصدر ربوه-
 - 3_ نائب نشظم تبليغ مركزيه خدام الاحمريه ربوه
 - 4_ سندھ ویجی ٹیبل اینڈ پروڈ کش کے ہیڈ آفس میں کام کیا۔
 - 5_ رسالہ ربویو آف ریلیجنز اور سن رائز اخبار کے نیجر بھی رہے۔

6 _ محتسب امور عامه کا معتمد خاص ربوہ بھی رہے۔ ان شعبہ جات کے علاوہ بھی جماعتی طور پر جس خدمت پر بھی مامور کیا گیا' آپ نے ویانت اور تقویٰ کی راہ یر چل کر صحیح معنوں میں خدمت کی۔ آپ میاں عبدالرحیم احمد جو خلیفہ صاحب کے واماد ہیں ' ان کے پر سل اسٹنٹ و کیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھی تھے۔ آپ جس جانفشانی' اظلاص اور محنت سے کام کرتے تھے' اس کی وجہ سے آپ کے زمہ مزید کام سرو کیے جاتے تھے۔ آٹھ وس شعبہ جات کی کار کروگی آپ کی مقبولیت کی شاہر ہے اور ممرے تعلقات کا اندازہ بھی اس ہے لگایا جا سکتا ہے۔ آپ کا صلفیہ بیان ہر رہے



میں اللہ تعالی کی قتم کھا کر مندرجہ ذیل سطور محض اس لیے سپرد قلم کر رہا ہوں کہ جو لوگ اب بھی مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ ربوہ کے نقدس کے قائل ہیں' ان کے لیے راہنمائی کا باعث ہو۔ اگر میں درج ذیل بیان میں جھوٹا ہوں تو خدا تعالی کاعذاب مجھ پر اور میرے اہل و عیال پر نازل ہو۔

میں پیدائش احدی ہوں اور 57ء تک میں مرزا محود احمہ صاحب کی ظافت سے وابست رہا۔ ظیفہ صاحب نے مجھے ایک خود ساختہ فتنہ کے سلسلہ میں جماعت ربوہ سے خارج کر دیا۔ ربوہ کے ماحول سے باہر آ کر خلیفہ صاحب کے کردار کے متعلق بہت ہی گھناؤنے حالات سننے میں آئے۔ اس پر میں نے خلیفہ صاحب کی صاجزادی امتد الرشید بیم ، بیم میال عبدالرحیم احد سے طاقات کی- انہوں نے خلیفہ صاحب کے بدچلن اور بد قماش اور بد کروار ہونے کی تصدیق کی۔ باتیں تو بہت ہوئیں لین خاص بات قابل ذکریہ بھی کہ جب میں نے امتہ الرشید بیلم سے کما کہ آپ کے فاوند کو ان حالات کا علم ہے تو انہوں نے کما کہ صالح نور صاحب آپ کو کیا بتلاؤں کہ حارا باب حارے ساتھ کیا کچھ کرنا رہا ہے آگر وہ تمام واقعات میں اینے خاوند کو ہلا دوں تو وہ مجھے ایک منٹ کے لیے بھی اینے گرمیں بانے کے لیے تیار نه موگا۔ تو پر میں کمال جاؤں گ۔ اس واقعہ پر امنہ الرشید کی آمجھوں میں آنسو آ گئے اور یہ لرزہ خیزبات من کرمیں بھی صبط نہ کر سکا اور وہاں ہے اٹھ کر دو سرے کمرے میں چلا گیا۔ اس وقت میں ان واقعات کی بنا پر جو ڈاکٹر نذیر احمہ' ریاض' محمہ یوسف ناز'راجہ بشیراحمہ رازی سے سن چکا ہوں۔ حق الیقین کی بنایر خلیفه صاحب کو ایک بد کردار اور بد چلن انسان سمجتنا موں اور اس کی بناء پر وہ آج خدا کے عذاب میں گر فتار ہیں۔

(خاكسار محمر صالح نور ' واقف زندگی سابق كاركن وكالت تعليم تحريك جديد ربوه)



حفرت ڈاکٹرنذیر احمہ صاحب ریاض کی شمادت خليفه صاحب كااصول

حفرت ڈاکٹر نذیر احمہ صاحب ریاض' مولوی فاضل واقف زندگی خلیفہ ربوہ کے خاص ڈاکٹر تھے اور فلیفہ صاحب نے از خود سلسلہ کے خرج سے حکمت ادر ڈاکٹر کی تعلیم دلوائی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف علاج مخصوصہ میں کافی سے زیادہ مهارت رکھتے ہیں اور عرصہ وراز تک خلافت ماب کے جرنوں میں رہے۔ آپ نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی سوانح حیات مرتب کر کے شائع کی ہے جو تقریبا 300 صد صفحات پر مشمل ہے۔ آپ جامعہ المبشرین میں پروفیسر بھی تھے۔ آپ اپی خداداد دماغی صلاحیتوں کی وجہ سے ظیفہ صاحب کی آلودہ زندگی سے ہی نہیں بلکہ اندرون خانہ کے ہر شعبہ سے بوری طرف واقف راز بھی ہیں۔ یعنی بہت سے بچشم خود رازدار خصوصی کے علاوہ آپ خلیفہ صاحب کے اصول کے متعلق فرماتے يں-

آپ کو یاد ہوگا جب تک ہم رہوہ میں رہے ، ہماری آپس میں کھے ایم قلبی مجانست رہی کہ باہم مل کر طبیعت بے حد خوش ہوتی تھی۔ تبھی شعر و شاعری کے سلسلہ میں' تو تہمی مخلص کے مصنوعی تقدس پر نکتہ چینی کرنے میں بوا لطف آیا تھا۔ وراصل خلیفہ صاحب کا اصول ہے کہ ۔

> مت رکھو ذکر گکر صبح گاہی ہیں ۔ اور پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں انہیں

اور خود خوب رنگ رکیاں مناؤ۔ عیش و عشرت میں بسر کرو۔ ہم نے تو بمائی خلوص ول سے وقف کیا تھا۔ خدا ہمیں ضرور اس کا اجر دے گا انہیں ہے غلوص بیند نہ آیا۔ اللہ تعالی بهتر تھم و عدل سے خود فیصلہ کر دے گاکہ ممکرائے ہوئے ہیرے کتنے لیتی اور کتنے عزیز تھے۔

شروع شروع میرے دل کی عجیب کیفیت تھی۔ ہروفت دل مختلف افکار کی

آماج گاہ بنا رہتا تھا۔ ماں باپ کی یاد' عزیزوں کی جدائی کا احساس' دوستوں کے میجرنے کا غم اور حاسدوں کے تیموں کی چین سبھی کچھ تھا لیکن ۔ میجرنے کا غم اور حاسدوں کے تیموں کی چین سبھی کچھ تھا لیکن ۔ ہرواغ تھا اس دل میں بجوداغ ندامت

سب سے بوا معلم انسان کی فطرت صبیحہ ہے۔ جس کی روشی میں انسان اپنے قدموں کو استوار رکھتا ہے اور ہر افاد پر ڈکھانے سے بچا آ ہے۔ اگر یہ کلی طور پر منح ہو جائے تو چرکسی بے راہ روی کا احساس دل میں نہیں رہتا۔ اللہ تعالی سے دعاہے کہ وہ جمیں اپنی رضاکی راہوں پر چلائے۔ آمین۔ آپ کا ریاض اگر میں جموث بولوں تو خداکی لعنت ہو جمھ بر

VIEW PROOF

شهادت نمبر25 (حلفیه شهادت) -

جناب فلام حسين صاحب احمدى فرمات بي:

بسم الله الرحمن الرحيم و على عبده المسيح الموعود- نحمده و نصلى على رسوله الكريم بخدمت شريف جناب بحائى غلام حين صاحب اللام عليم و رحمته الله و بركاته ك بعد التماس م كه جو بس ن آپ كو..... جو بات بتائى سمى من خداكو حاضرو تا ظرجان كركتا بول كه وه بات بالكل مح م اگر بس جموث بولول تو خداكى لحنت بو محمد بر.....

میں علی وجہہ البقيرت شاہد ناطق ہوں۔

(فاكسار حبيب احمد اعجاز)

شهادت نمبر26 (راجه بشيراحمه صاحب رازی ظف)

كرى محرى راجه على محر صاحب رينائزة افسرمال امير جماعت احمديه مجرات کے چٹم و چراغ ہیں۔ آپ نے خدمت دین کے لیے 1945ء میں اپنے آپ کو وقف کیا اور بورے اخلاص کے ساتھ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا حمد کیا اور خلیف ربوہ کے بلاوے پر آپ ربوہ تشریف لے آئے اور نائب ایڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے کام پر مامور کیا گیا۔ آپ نے اس کام کو یا جو کام بھی آپ کے سرو کیے جاتے ' نمایت می استقلال اور محنت اور دیانت داری سے سرانجام دیتے رہے۔ آپ رہوہ کے کچے کواٹروں میں رہائش پذیر سے اور ووستوں کے علاوہ آپ کے مراسم جناب مجح نور الحق صاحب احمدیہ سنڈ کیٹ سے ہوئے تو اُنہوں نے خلیفہ صاحب کی آلودہ زندگی کا ایما بھیانک مظر پیش کیا۔ آپ ششدر رہ گئے۔ آپ کا ذہن اس آلودہ زندگی کو تتلیم نہیں کرنا **تھا**کہ ایبا مقدس انسان بدکار نہیں ہو سکتا۔ بالاخر رفتہ رفتہ آپ کے مراسم رازوار خصوصی ڈاکٹر تذیر احمد صاحب ریاض سے ہو گئے تو انہوں نے بھی اس تایاک انسان کے عشرت کدہ کی ریکین مجالسوں کا ذکر فرمایا اور ان کی مزید پھٹل کے لیے اس رتنس اور تھین مجانس تک لے جانے کا وعدہ کر کے اس مجلس میں شامل کر لیا۔ رازی صاحب موصوف نے جب اس مجالس خاص میں عملا رسائی حاصل کر لی اور اپنی آتھوں سے اس منظر کو دیکھا تو آپ محو حرت ہو گئے۔ بعد ازیں آپ نے علی الاعلان پوری دیانت واری سے اس نقشہ خصوصی کو جو علی وجہ البعیرت بورے اطمینان کے ساتھ وکیم کیے تھے' اپنے ووستوں سے تھلم کھلا اظہار کرتے رہے۔ رازی صاحب موصوف کا بجواب خط بیان ورج زیل ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

ارشاد گرای پیچا۔ ظیفہ صاحب سے عدم دابنگی کی اصل دجہ تو دہی ہے جو ہمارے کرم بھائی مرزا محمد حسین صاحب کی۔ کام فرمایا کرتے ہیں کہ جو سفر ہم نے ماموریت سے شروع کیا اسے آمریت پر ختم کرنا ہمیں گوارا نہیں۔ محریہ اجمال شاید آپ کے لیے دجہ تملی نہ بن سکے۔ لیجے مختفرا ہماری روئیداو بھی من لیجے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ہم رہوہ کے کے کواڑوں ہی طلیعہ صاحب رہوہ کے کچے تعر ظافت کے سامنے رہائش پزیر ہے۔ قرب مکانی کے سب شخ نور الحق احمد "احمدیہ سنڈ کمیٹ" ہے راہ رسم بیر ہی تو انہوں نے فلیفہ صاحب کی زندگی کے ایسے مشاغل کا تذکرہ کیا' جن کی روشیٰ ہی ہمارا وقف کار احتفال نظر آنے لگا۔ اتنے بیرے دعویٰ کے لیے شخ صاحب کی روایت کانی نہ تھی۔ فدا بھلا کرے ڈاکٹر نذید احمد صاحب ریاض کا جن کی ہم رکابی میں مجمعے فلیفہ صاحب کے ایک ماعتیں گزار نے کا موقعہ ہاتھ آیا ماحب کے بعد میرے لیے فلیفہ صاحب رہوہ کی پاک دامنی کی کوئی می ہمی تاویل و جس کے بعد میرے لیے فلیفہ صاحب رہوہ کی پاک دامنی کی کوئی می ہمی تاویل و تعریف کانی نہ تھی اور میں اب بغضل ایزدی علی وجہ البعیرت فلیفہ صاحب رہوہ کی بدا مجالیاں براہمالیوں پر شاہد ناطق ہوگیا ہوں۔ میں صاحب تجربہ ہوں کہ یہ سب بدا محالیاں براہمالیوں پر شاہد ناطق ہوگیا ہوں۔ میں صاحب تجربہ ہوں کہ یہ سب بدا محالیاں ایک سمجی سوچی ہوئی تیکیم کے تحت وقوع پذیر ہوتی ہیں اور ان میں اتفاق یا بحول کی وظل نہیں۔ جن دنوں ہم شے۔

PROOF PROOF

ان رتنین مجالس کے لیے سینڈرڈ ٹائم (Standard Time) کی حیثیت رکھتا تھا۔ اب نہ جانے کون سا طریقہ رائج ہے۔ میرے اس بیان کو آگر کوئی صاحب نہ کور چینج کرے تو میں حلف موکد .حذاب اٹھانے کو تیار ہوں۔ والسلام (بیررازی بی کام' سابق نائب ایڈیٹر صدر انجمن احدیہ' ریوہ)

VIEW PROOF 27 مسادت نمبر27

چود هری ملاح الدین صاحب نا صربنگالی (خلف)

خال بمادر ابو الهاشم خال مرحوم چود هری صاحب موصوف کے والد محرّم نے بنگال میں جماعت احمد یہ کی قیاوت کی اور آپ نے بورے اخلاص کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کو اجاگر کیا اور آپ نے مرزا محمود کی تغییر کا احمریزی میں ترجمہ بطور خدمت کے کیا اور آپ جب ریٹائر ہوئے تو آپ مع اہل و عیال قادیان تشریف لے آئے اور محلہ وارلانوار میں ایک بھترین کو بھی رہائش کے لیے تغیری اور آپ کے فاندان کو خلیفہ صاحب کے فاندان سے والمانہ مقیدت متی۔ اس قریبی تعلقات کی وجہ سے آپ خصوصیت سے واقف راز ہو گئے۔ چود حری صاحب صدر انجمن کے شعبہ جات میں بھی کام کرتے رہے اور آپ کی انتک مسامی محض دین کی خاطرشال حال رہی۔ آپ بھی ربوہ میں کیجے کواٹروں میں عرصہ تک رہائش یذیر رہے۔ لیکن جب آپ کو مرزا محمود کی ناپاک سیرت کا بخوبی علم ہو کیا اور علی وجہ البعیرت حق الیقین تک پہنچ گئے تو آپ نے ربوہ کو خیریاد كرنے كا تهيد كرليا۔ موقع ياكر آپ خفيد طور سے مع بمشيرگان اور والدہ محترمہ كو رات کی تاریجی میں لے کر لاہور روانہ ہو گئے اور پھر علی الاعلان ظیفہ صاحب کی علیاک سیرت بر اخباروں اور لیکچوں میں بلاخوف اظمار فرماتے رہے۔ چوو هری صاحب موصوف حقیقت پیند پارٹی کے پہلے جزل سیرٹری رہے۔ آپ نے اس کام کو بھی اپی صلاحیتوں کے پیش نظر حسب وستور مستعدی اور جانفشانی سے کام کیا۔ اس بدکار اور بداعمال کے لیے آپ نے اپنے آپ کو وقف کیا اور اس کی تایاک سیرت پر الارم دینا اینا فرض اولین تصور کرتے ہیں۔ چوو هری صاحب کری رازداروں میں سے واقع ہوئے ہیں۔ لکھتے ہیں۔

"قادیانی جماعت کے اندر فدایات احمیت کے نام کی خفیہ سطیم کو بے نقاب کیا جائے۔ جو ایک نقاب پوش خطرناک قتم کی نوجوانوں کی سطیم ہے۔ جو عملی طور پر تشدد کی حامی ہے اور اپنے کسی راز کو افشاء کرنے والے کا کام تمام کر دہتی ہے اور ذیل کے احمدی حضرات کو عدم آباد تک پہنچا چکی ہے۔"

(28/ مارچ 57ء "نوائے پاکتان")

چود حری صاحب کی مجاہدانہ سرگرمیوں کا اندازہ بہت سے اخباروں کے علاوہ نہ کورہ بالا عبارت سے فاہر ہے 'جس میں آپ نے طویل لسٹ مختلف لوگوں کی دی ہے 'جن کو راز افشاء کرنے کے جرم میں ان کا کام تمام کر دیا گیا۔ طوالت کے خوف سے مثال کے طور پر صرف ایک مثال پر اکتفاکر تا ہوں۔ چود حری صاحب نے اپنی ہمشیرہ عابدہ بیکم بنت فال بمادر ابو الهاشم فال صاحب آف بگال کے اہم واقعہ

کا ذکر بھی فرمایا ہے 'کہ ان کو بھی بذریعہ بندوق مار کر اچانک موت سے منسوب کیا گیا۔ ان کے خیال کے معابق کہ کمیں راز افشانہ کر دے۔

برحال چودهری صاحب میم معنوں میں حقیقت پند واقع ہوئے ہیں۔ ان کا ہر کام دیانتدارانہ اور اظامی پر جنی ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ان کو مزید استقامت بخشے۔ علاوہ ازیں جب مجرات میں جلسہ ہوا تو آپ نے اس وقت بھی صداقت کو پورے طور سے روشن کیا کہ ہم نے نقدس کے پردے میں جو کچھ اپنی آکھوں سے دیکھا ہے، وی ہماری اس سے علیمرگی کا باعث ہوا۔ چنانچہ چودهری صاحب فراتے ہیں۔

الابعد ازاں چود حری صلاح الدین صاحب جو مشرقی پاکتان کے رہنے والے ہیں۔ بگالی میں تقریر کی اور بتایا کہ ہم نے تقدس کے پردے میں جو پکھ اپنی آکھوں سے دیکھا ہے۔ ہاری اس جماعت سے علیحدگی اس کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا میں مشرقی پاکتان کے ایک معزز خاندان کا نوجوان ہوں اور امام جماعت احمریہ کی دھاندلیوں کی وجہ سے علیحہ ہوگیا ہوں اور ویانتداری سے سجھتا ہوں کہ ان کے خلاف آ مریت کا ایک واضح نمونہ ہے۔

("نوائے پاکستان" 28/ مارچ 57ء)

شهآدت نمبر28



امام جماعت احمد یہ (قادیان) ربوہ کے متعلق حضرت ڈاکٹر سید میرمجمہ اساعیل صاحب مرحوم سول سرجن کی شمادت

حضرت ڈاکٹر میر مجر اساعیل صاحب خلیفہ صاحب کے ماموں اور خسر بھی ہیں۔ آپ کی قطعی رائے ہے کہ خلیفہ عیاش ہو تو میں ڈاکٹر ہوں اور میں جاتا ہوں کہ عیافتی کی وجہ سے نہ دماغ کام کرتا ہے اور نہ عقل اور نہ ہی حرکات مجمح طور پر کر سکتا ہے۔ سب قوئی برباد ہو جاتے ہیں جس کو انگریزی میں Wreck کتے ہیں۔۔ زنا انسان کو بنیاد سے نکال دیتا ہے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں۔۔۔ ہدا الزام یہ لگایا جا آ ہے کہ خلیفہ عمیاش ہے اس کے متعلق میں کہنا ہوں۔ میں ڈاکٹر
ہوں اور میں جانا ہوں کہ وہ لوگ جو چند دن بھی عمیافی میں پڑ جائیں 'وہ وہ ' ہو
جاتے ہیں ' جنہیں اگریزی میں (Wreck) کتے ہیں۔ ایسے انسان کا دماغ کام کا رہتا
ہے نہ عش درست رہتی ہے ' نہ حرکات مجھ طور پر کر آ ہے۔ فرض سب قوئی اس
کے برباد ہو جاتے ہیں اور سرے لے کر پیر تک اس پر نظر ڈالنے سے فور آ معلوم
ہو جا آ ہے کہ وہ عمیا ٹی میں پڑھ کر اپنے آپ کو برباد کر چکا ہے۔ ای لیے کتے ہیں:

الزنايخرجالبناء

زنا انسان کو بنیاد ہے نکال دیتا ہے۔

("الغمنل" 10/ جولائي 1937ء)

حق پند اصحاب کی توجہ کے لیے

VIEW PROOF

اپنی طرف سے نمایت اختصار کے ساتھ کچھ حوالجات حطرت می موعود علیہ السلام پیش کردیے ہیں تاکہ فیصلہ میں آسانی رہے۔ اہل دائش اور طالبان حق کے لیے نمایت ضروری ہے کہ فسٹرے ول سے ان تمام واقعات کو جو خلیفہ کے چال چلن پر سالما سال سے بیان کیے جا رہے ہیں اور وہ انہیں ٹال رہے ہیں۔ آپ کے ولائل کی روشنی میں موازنہ کر کے خلیفہ صاحب کا اختصاب کرنا ہے تاکہ حضرت می موعود علیہ السلام کا اصول جو بدچلن اور بدکار کے متعلق موجود ہے 'اس کی بے حرمتی نہ ہو۔ اگر آپ نے اس اصول کو جرات مندانہ اقدام سے اجاگر کردیا تو بے حرمتی نہ ہو۔ اگر آپ نے اس اصول کو جرات مندانہ اقدام سے اجاگر کردیا تو آئے والی تسلیں آپ کی اس جمارت کو جو اصول کے لیے برتی جائے گی' قدر مزادت کی نگاہوں سے دیکھیں گی۔

علادہ ازیں انسال فلطی کا پتلا ہے' بھول جانا کوئی بات نہیں ہوتی چو تکہ حضرت مرزا بثیراحمہ صاحب ایم اے مصنفہ جوا ہم پارے دیگر تخواہ دار علاء اس امر کے لیے کوشاں رہتے ہیں کہ اس خلافت کو مضبوطی سے پکڑو اور بعض حوالے ان پر چہاں کے جاتے ہیں۔ لیک حضرت اقدس نے زانی' بدکار' مماش کے متعلق ایک تعلمی فیصلہ دیا ہے جو درج ذیل ہے۔

1 _ #مبالمہ صرف ایسے لوگوں سے ہو تا ہے ہے جو اپنے قول کی قطع اور یقین پر بنا رکھ کر کسی دو سرے کو مفتری اور زانی قرار دیتے ہیں۔

("الحكم" 24/ مارچ 1902م)

2 یہ تو ای تنم کی بات ہے کہ جیسے کوئی کسی کی نبٹت یہ کھے کہ جی لے اسے بھی لے اسے بھی اسے بھی اسے بھیاد اسے بھیاد اسے بھیاد اسے بھیاد افترام کے لیے مباہلہ نہ کرتا تو اور کیا کرتا۔

(" تبلغ رسالت" جلد2' منحه نبر2)

قواس کی طرف آنے میں پھکیاہٹ کیں! جب آپ کا دعویٰ ہے کہ فلیفہ صاحب سے خدا خلوت میں باتیں کرتا ہے۔ اس صاحب سے خدا خلوت میں باتیں کرتا ہے اور جلوت میں باتیں کرتا ہے۔ اس عدالت میں حضرت اقدس کا حوالہ بھی کی مطالبہ کرتا ہے، پھر ڈرتے کیوں ہو۔ ہاں میں عرض کر دہا تھا کہ حضرت اقدس کا قطعی فیملہ ہے یا آپ کی نگاہ میں حضرت اقدس کا کتابوں میں ایسا حوالہ موجود ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ بدکار حمیاش بھی مصلح موجود ہو سکتا ہے تو خدا کی تئم آگر یہ حوالہ میرے علم اور سمجھ میں آگیا تو میں سرتنگیم خم کرتا ہوں۔ ورنہ بھورت دیگر آپ کا فرض ہوگا کہ حضرت اقدس کے ان حوالوں کی موجودگی میں جو بدکار کے لیے آپ نے لکھا ہے عمل کرتا ہوگا۔

VIEW PROOF

بد کردار مصلح موعود نهیں ہو سکتا

یہ بات اظرمن القس ہو چی ہے کہ خلیفہ صاحب بدکار' عیاش' بر چان انسان ہیں۔ بدکردار مصلح موعود نہیں ہو سکتا اور اپنی اس بدمعاشی کو چھپانے کی فاطر مختف بمانے اور جیل و ججت' قتل و غارت و بائیکاٹ اور صدر اجمن احمیہ کا روپیہ مقدے میں ضافع کیا جاتا ہے پھر الفضل میں یوں کما جاتا ہے کہ زنا کرنا جرم نہیں' اس کی تشمیر جرم ہے۔ زنا تو آپ عین شریعت کے مطابق کرتے ہیں' اس لیے اس کا تو جرم نہیں۔ محرمبابلہ معزت اقدس کے فرمان کے مطابق کیا جاتا ہے۔ وہ جرم ہے۔ خلیفہ صاحب نے معزت اقدس کی تعلیم کو پس پشت ڈال کر اپنا سکہ جمانے کی کوشش کی۔ مقدس اصطلاحوں سے اپنے آپ کو نوازا۔ کبھی محابہ کرام کے متعلق بد تمذیبی کا مظاہرہ کیا اور کبھی آنحضرت صلع سے بھی آگے بدھنے کا قدم اٹھایا۔ انشاء اللہ ایسے مخض کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اس کو اس دنیا میں جو سزا ال فرین ہے 'وہ ایک زیرہ نشان ہے۔ چلنے پھرنے سے بھی عاری ہے۔ وماغ کسی قدر ماذف ہو چکا ہے 'فائح نے اس کو اپنا شکار بنالیا ہے۔

("الفضل" 4/ اگست 56ء)

ایسے مخض کو اپنی بدا ممالیوں کی وجہ سے قادیان کی مقدس سرزمین میں بھی جگہ نمیب نہیں ہوتی۔ دراصل آگر خور سے دیکھا جائے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ گندی مجھل سب کو خراب کرتی ہے اس لیے اللہ تعالی نے اس ناپاک وجود کو وہاں سے نکال کر مقدس بہتی کو محفوظ کر لیا۔

میں عرض کر رہا تھا کہ اب حاشیہ بردار اس کو سمارا دیے ہوئے ہیں۔

کبھی ٹیکہ کے زور اس کو ہوش میں لایا جاتا ہے ' ببھی ٹیپ ریکارڈ سنا کر جماعت کو

تلی دی جاتی ہے۔ بارہا طریق ہے اس میں پوند لگائے جاتے گئے ' لیکن جب ایک

ممارت پوسیدہ ہوجاتی ہے اس کے پوند کماں تک سمارا دے سکتے ہیں۔ بلا خر اس

پوسیدہ ممارت کو حس نس کرکے از سرنو بنانی پرتی ہے ' بمی حال خلیفہ کا ہے۔ اپنی

بدا ممالیوں کی دجہ سے قعرفہ لت میں گر چکا ہے۔ اس دقت سمارا بے سود ہے۔ یہ

غلط طط سمارے دیکھنے والوں کے لیے اس فض کی بدکرداری کا زندہ ثبوت ہے۔ یہ

ناپاک وجود ختم ہو کر رہے گا اور حضرت اقدس کا اصول بدی آب و آب سے چکے

گا۔ خدا کے گھریں دیر ضرور ہے اندھر نسیں۔

میرے احمدی بزرگو! بھائیو! بہنو! جماعت احمدید کا ہر فرد جو حضرت مسلط موجود علیہ السلام کے اصولوں کو اپنانے کے لیے بے تاب ہے' ان سے استدعا ہے کہ خلیفہ صاحب اس دفت زندہ ہیں۔ ان کی موجودگی میں جس اسلامی شریعت کو آپ بہند فرمائیں' فیصلہ کی راہ نکالیں۔ انسان کی سوجھ بوجھ کے مطابق تین می صور تیں قائل عمل ہیں۔

1_ *عدالت*

اظهار واقعه كوبد زباني نهيس كها جاسكيا

حغرت اقدس ازالہ اوہام میں فرماتے ہیں۔

"وشنام وہی اور چیز ہے اور بیان واقعہ کا کو وہ کیسا ہی تلخ اور سخت ہو' دو سری شے ہے۔ ہر ایک محقق اور حق مو کا میہ فرض ہو تا ہے کہ محی بات کو بورے بورے طور پر مخاطب مم کشتہ کے کانوں تک پہنچا دے پھر آگر وہ مج سن کر ا فردخته بو تو بوا کرے۔

(ازالہ اوہام'ص20)

ظیفہ صاحب کی بدا جمالیوں کے متعلق اقوال اور مسیح موعود علیہ السلام کے حوالجات ادر شاوتیں درج ہیں۔

میں انساف پند اور فمیدہ امحاب سے درخواست کرتا ہوں۔ تیوں صورتیں پیش کر دیں ہیں جو صورت آپ کے لیے آسان ہو' اس پر عمل کریں درنہ بصورت ويكر أكر اس ميں ليت و لعل كيا كميا تو وہ اپنے متعلق شكوك ميں اضافه كريں ھے۔ لیکن یاد رنجیں خلیفہ صاحب اپی بد کرداری ادر کرتوتوں کو انچی طرح جانتے ہیں۔ وہ مجمی مجی مباہلہ کے لیے میدان میں نہیں تکلیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بھی مرزا محود احمد صاحب پر كميش مقرر كياميا اور سام كه جرم ثابت تما كربدناى كے خوف سے اس كو ور كزر كيا كيا۔ أكر حارب بزر كان ملت اس وقت اس خوف كو بالائے طاق ركھ كر اس کو گندے چیتھڑے کی طرح نکال دیتے تو آج اس بدنما داغ اور لعنت ہے محفوظ

بس آپ این فرضول کو پچانیں۔ اس بدنما و مب کو مبابلہ کی صورت میں خداکی عدالت میں لائیں تاکہ تقترس اور پاکبازی الم نشرے مو کر جماعت احمریہ کے ليے خصوصا ہدايت كا موجب ہو۔

اغتاه!



جس قدر شاد تیں اور خلیفہ بیان کتاب ہذا میں درج ہیں۔ ان کی اصل تحریات موجود ہیں۔ اگر ضرورت بڑی تو اصل تحریات کے علم شائع کر دیے جائیں گے۔ تاہم آگر کوئی صاحب کی دباؤ کے ماتحت یا جماعت احمدید رہوہ کے مریراہ یا بالخصوص مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ' "قمر الانبیا" ان کے کریکٹر کے متعلق بھی شاد تیں موجود ہیں جو کسی وقت منظر عام پر لائی جا عتی ہیں۔ اپنے حکیمانہ اور قلفیانہ لاطائل انداز میں ان بیانات کی تردید کرنے کی جرات کریں تو اس موقع پر بھی انہیں قمار و جبار کی عدالت میں آنا ہوگا اور موکد ۔ عذاب طف اٹھانا ہوگا۔ جو صاحب تردید کریں ان کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ بالقابل کم از کم دو صد اشخاص کے سامنے معجد میں کھڑے ہو کر بروئے اشاد مندرجہ ذبل موکد ، حذاب طف اٹھائیں۔

میں اس خدائے ذوالجلال حیبی و قیوم اور قمار و جبار کی قتم کھا کر کتا ہوں۔ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس کی جموئی قتم کھانا احتیوں کا کام ہے۔ اور میں اپنے بیٹوں' بیٹوں' بیٹوں' باپ' لکھتے وقت بھی رشتہ وار زندہ یا موجود نہ ہوں' ان کا نام کاٹ ویا جائے۔ سر پر ہاتھ رکھ کر موکد . حذاب طف اٹھا آ ہوں کہ جناب مرزا احمد صاحب امام جماعت احمدید ربوہ نہ بھی زنا یا طوالت نہیں کی۔ اور میری طرف جو یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ میں نے ان کے دامن کو الی بدکاری سے داغ وار قرار ویا ہے۔ بالکل غلا ہے۔ میں نے کبھی نہ دائیں بدکار اور زائی سمجھا اور نہ کما اور نہ ہی کوئی الی بات ان کی طرف منسوب کی اور نہ بی میں نے کوئی حرور کھے کروی۔

اے میرے خدا میں مجھے حاضر و ناظر جان کرید کتا ہوں کہ میراید بیان بالکل کچ اور واقعات کے مطابق ہے اور میں نے کی ترغیب و تربیب یا کی ہمی شم کے دباؤ کے تحت یہ بیان نمیں دیا میں جانا ہوں کہ تیرے ہاتھ کے برابر کوئی ہاتھ نمیں۔ تیری قوت سے بدھ کر کوئی قوت نہیں ' تو ہی جے جاہے عزت دیتا ہے اور جے جاہے ذلیل کر تاہے۔

اے میرے خدا اگر ادر کے سارے بیان میں جھوٹا ہوں اور فریب دغا' مکاری م چالبازی لفظوں کے میر پھیر افترہ بازی اور خیانت سے کام لے رہا ہوں تو تیرا قر تکوار کی ماند مجھ پر بڑے۔ تیرا فضب مجھے مجسم کر دے۔ ذات عابی ا غهت' بهاری' عزیزون' رشته دارون' بیوی بچون کی موت اور مصائب و آلارم کی مار مجھ پر مار اور اپنے بیب ناک ہاتھ کے ساتھ مجھے جاہ و برباد کر کے رکھ دے۔ میرے ور و دیوار پر آگ برہے۔ میرے وشمنوں کو خوش کر دے۔ میں ذلیل اور رسوا ہو جاؤں اور میری اور میرے باپ کی نسل منقطع ہو جائے اور ابد الاباد کے لے مجھ پر لعنتیں برسی رہیں اور عنو کی جاور مجھے مجمی نہ وهانی۔ لعنه الله على الكاذبين

فيصله عدالت عاليه بإئيكورث لامور

به گرانی مخ عبدالرحمٰن مصری قادیاں مجاب الرحمٰن مصری تادیاں

ڈیٹی کمشنر مور داسپور نے جو تھم چنخ عبدالرحمٰن معری کی اپیل کے خلاف دیا ہے اس بر نظر انی کے لیے موجودہ درخواست ہے۔ میخ عبد الرحمٰن مصری سے مجسٹریٹ فیسٹ کلاس کے تھم کے ماتحت 14/ مارچ 38ء کو منانت حفظ امن طلب کی مئی تھی اور اس تھم کے خلاف ڈپٹی کمشنرنے 24/ مئی 38 کو اپیل کو مسترد کر دیا تھا۔ الذا اب وہ عدالت بزا میں نظر ٹائی کی ورخواست دے رہا ہے۔ چنانچہ اس عدالت کے ایک فاضل جج نے حکومت کو حاضری کا نوٹس دیا۔

موجودہ کارروائی کی تحریک کا اصل باعث وہ اختلاف ہے جو جماعت احمریہ قادیان کے اندر رونما ہوا ہے۔ درخواست کنندہ انجمن کا صدر ہے جو خلیفہ سے شدید اختلاف کے باعث علیمرہ ہو چکی ہے۔ درخواست کنندہ کے خلاف اصل الزام یہ ہے کہ اس نے وو ہوسر شائع کیے۔ اولا لی۔ اے اگزید جو مورخہ 29/ جون 37ء كو شائع موا اور انيا أكريث لي- في جو 13/ جولائي 37ء كو شائع كيا كيا- ان پوسٹروں کے ذریعے ورخواست کنندہ نے اپنا مانی الضمیر بیان کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ پوسٹر بجائے خود قابل اعتراض نہیں ہیں۔ مدمی نے آگزیٹ بی۔ بی میں سے ایک پیرا کی بناء پر اپنا وعویٰ قائم کیا ہے جو اس طرح شروع ہو آ ہے۔

میرے مزیز میرے بزرگو آپ نے اپنے ایک بے قصور بھائی۔ ہاں اس بھائی کو جو محض آپ لوگوں کو ایک خطرناک ظلم کے پنجہ سے چھڑانے کے لیے اپی عزت اپنے مال اپنے ذریعہ معاش اور اپنے آرام کو قربان کر دیا ہے....۔

مدى كاوار و مدار ايك اور پيرا بحى ہے جس كا خلاصہ يوں ويا جاسكتا ہے كہ موجووہ خليفہ جس الى سخت عيوب بيں كہ اسے معزول كرنا ضرورى ہے اور جس نے اللہ آپ آپ كو جماعت سے اس ليے عليمرہ كيا ہے آكہ جس ايك نئے خليفہ كے انتخاب كے ليے جدو جمد كر سكوں۔

میری رائے میں متذکرہ بالا قتم کے بیانات بجائے خود ایسے نہیں ہیں کہ ان کی بناء پر کمی مخص کی حفظ امن کی حفانت طلب کی جائے۔ گر عدالت میں درخواست کنندہ نے ایک تحریری بیان دیا ہے 'جس کے دوران میں اس نے کما ہے۔

"موجودہ خلیفہ سخت بدچلن ہے۔ بیہ نقدس کے پردہ میں عورتوں کا شکار کھیٹا ہے۔ اس کام کے لیے اس نے بعض عورتوں کو بطور شکار کھیٹا ہے۔ اس کام کے لیے اس نے بعض مردوں اور بعض عورتوں کو بطور ایجٹ رکھا ہوا ہے۔ ان کے ذریعہ بیہ معصوم لڑکیوں اور لڑکوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک سوسائٹی بنائی ہوئی ہے جس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں اور اس سوسائٹی میں زنا ہوتا ہے۔"

درخواست کنندہ نے آگے چل کرمیان کیا ہے کہ اس کا مقصدیہ ہے کہ وہ قوم کو اس حتم کے گندے مخص سے آزاد کرائے۔

اب اگر پوسٹر کو جس کا خلاصہ میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ درخواست کنندہ کے اس بیان کی روشنی میں جو اس نے عدالت میں دیا ہے ' پڑھا جائے۔ جیسا کہ بہت سے پڑھنے والے ایسا کریں گے تو ان کا رنگ کچھ اور بی ہو جائے گا اور میری رائے میں یہ امر قابل اعتراض ہو جا آ اور حفظ امن کی ضانت طلبی کا متقاضی ہے۔ اس خطبہ میں خلیفہ نے جماعت سے علیحدہ ہونے والوں مخصوں پر جملے کیے بیں اور ایسے الفاظ ان کی نسبت استعال کیے بیں جن کی نسبت میں رہے کہنے پر مجبور موں کہ وہ منحوس Unfortunate اور افسو سناک تھے۔

اس کا بتیجہ یہ ہوا کہ فخرالدین نے جو اس افجن کا سیرٹری تھا 'جس کے صدر شخ عبدالرحلن معری ہیں۔ ان کا جواب لکھا جس میں اس نے یہ کما۔ "اس لیے تو ہم بار بار جماعت سے آزاد کمٹن کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ اس کے روبرو تمام امور اور شمادتوں اور مخفی ور مخفی حقائق پیش ہو کر اس قضیہ کا جلد فیصلہ ہو جائے کہ کس کا خاندان "فحاثی کا مرکز" یا الفاظ دیگر وہ ہے جو خلیفہ نے بیان کیا۔"

اب اس بیان میں خلیفہ کے خطبہ کے بیان کی طرف اشارہ ہے جس میں اس نے اپنے وشمنوں اور مخرجین کے خاندانوں کے متعلق سے کما تھا کہ ان میں سے حیا اور پاکیزگی جاتی رہے گی اور وہ فحاشی کا اؤا بن جائیں گے۔ میری رائے میں فخر الدین کے اس پوسٹر کا مطلب صاف اور واضح ہے اور ایسا بی قادیان میں اس کا مطلب سمجھا گیا۔ کیوں کہ صرف وو دن بعد سات اگست کو ایک متعقب نہ ہی مجنوں کے فخر الدین کو مملک زخم لگایا۔

میاں محمہ اجن خان نے جو درخواست کندہ کا وکیل ہے۔ اس امریر زور
دیا ہے کہ شخ عبد الرجمان معری اس آخری پوسٹر کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ واقعات یہ
ہیں کہ افجین ایک مخفر سی حیثیت رکھتی ہے جس کا صدر عبد الرحمٰن معری اور
سیرٹری فخر الدین تھے۔ اصل پوسٹرہاتھ کا لکھا ہوا تھا جو اب دستیاب نہیں ہو سکا۔
البتہ اس کی نقل ایک کانٹیبل نے کی تھی۔ جس کا یہ بیان ہے کہ اس کے پنچ فخر
الدین سیرٹری مجلس احمہ ہے وسخط تھے۔ مگر اس امر کے برخلاف فخر الدین کے
الدین سیرٹری مجلس احمہ ہے وسخط تھے۔ مگر اس امر کے برخلاف فخر الدین کے
اور جس کے پنچ مرف اس قدر دسخط ہیں۔ فخر الدین ملتانی۔ جس کانٹیبل کے بیان
اور جس کے پنچ مرف اس قدر دسخط ہیں۔ فخر الدین ملتانی۔ جس کانٹیبل کے بیان
وجہ صفائی کے گواہ جس پائی جاتی ہے لیعنی ہے کہ اس کا مقصد اپنے لیڈر کو چھڑانا ہے۔
وجہ صفائی کے گواہ جس پائی جاتی ہے لیعنی ہے کہ اس کا مقصد اپنے لیڈر کو چھڑانا ہے۔
یہ امر کہ فخر الدین نے اصل مسودہ پر "سیکرٹری" کے الفاظ نہ کلصے تھے۔

گاہر نہیں کرنا کہ صاف کردہ اور شائع کنندہ کائی پر بھی بیہ الفاظ نہیں لکھے گئے تھے۔ میری رائے میں مجنح عبدالرحمٰن پر بھی اس پوسٹر کی ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ خصوصااس بیان کے سامنے جو انہوں نے عدالت میں دیا ہے۔

ان حالات میں مقامی حکام نے مجلخ عبد الرحمان کے برطلاف جو کچھ کارروائی حفظ امن کی منانت کی وہ مناسب متی۔

ایک ہزار روپیے کی منانت کچھ بھاری منانت نہیں ہے اور بیہ منانت وی جا پکی ہے اور نسف سے زائد عرصہ گزر ہمی چکا ہے۔ الذا ورخواست مستروکی جاتی ہے۔

وستخط ایف ڈبلیو سکیمپ ج (عدالت عالیہ ہا تکورٹ لاہور مور خد 23/ ستبر38ء) (آریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق از مظسرالدین ملتانی) مرزائیوں کی روحانی شکارگاہ

عبد الرزاق مہتہ پاکتان بحرکے قاویانیوں میں متاز حیثیت رکھتا ہے۔ ان
کے خاندان نے قادیانیت کے لیے سب بچھ قربان کر ویا۔ شب و روز قادیانیت کی
خدمت میں جت گئے۔ ان کی یہ قربانیاں رنگ لائیں اور وہ "خاندان" سے قریب
تر ہوتے گئے۔ ان کے اخلاص میں محاقت کی حد تک اضافہ ہوگیا تو وہ مرزا محموو کی
خلوتوں کے ساتھی بن گئے۔ مرزا محموو کی بیگات و صاجزادیوں سے کیلمڑے اڑائے
اور احمیت کی برکات کے ترانے گاتے رہے۔ ایک مرتبہ خود خلیفہ بی سے
سدومیت کا بدلتی شوق بھی فرمایا۔ فوٹو گرانی کے رسیا ہونے کی وجہ سے انہوں نے
"اجنا" اور "املورا" کے خاروں کے مناظر کو کیمرے کی گرفت میں لے کر بیشہ کے
انہیں محفوظ کر لیا اور خود غیر محفوظ ہو گئے۔ گر ان کی ہمت مردانہ پر قربان
جائے کہ یہ سب دیکھنے "کرنے اور کرانے کے بادجود بھی احمیت کی صداقت پر ان
کا ایمان حزائل نہیں ہوا۔ ان ر تنمین تصویروں اور عظین کیات کی یادوں کو ان

ے واپی حاصل کرنے کے لیے ان کے کھر پر متعدد بار شب خون مارا کیا کیا کرائے گئے ، تلاقی لی گئے۔ ان مظالم سے عاجز آکر انہوں نے جماعت کے سربراہ کو خط لکھا کہ جھے ان کے مظالم سے نجات دلوائی جائے۔ اس درخواست میں مظالم کے جو اسباب اور واقعات بیان کیے ' انہیں پڑھ کر ایک شریف النفس انسان لرزہ پر اندام ہو جاتا ہے۔ عصمت و عفت کا بازیچہ اطفال بنانے میں مرزائیت نے ایک ایسا ریکار ڈ قائم کیا ہے جے بوے سے بوا بدکار بھی نہیں تو ڑ سکا۔ خود مصنف کا بیان ہے کہ مرزا محمود نے میرے ساتھ مل کر اپنی لڑی کو ہوس کا نشانہ بنایا۔ الف نگے ایک چارپائی پر باہم دیگر مینوں "مصروف بکار خاص" سے کہ موذن نے نماز کے لیے بلایا اس طالت میں حسل و وضو تو در کنار کی عضو کو دھوتے بغیر معل پر چڑھ گئے اور پھر پھرتی میں واپی آکر بیٹی کے سینے پر سوار ہوگئے۔ لعنت ہو قادیا نیت پر۔ اور پھر پھرتی میں واپی آکر بیٹی کے سینے پر سوار ہوگئے۔ لعنت ہو قادیا نیت پر۔ مرزائیت ایسی گذگی کا وجود پائی

برنے سے ختم ہو آ جائے گا مریہ پاک نہ ہوگی۔ اسے پاک کرنے والوں کو مجمی نہ

VIEW PROOF (134)

بعولنا چاہیے کہ اسے ختم کر دینا ہی اصل اس کا علاج ہے۔

2 _ ایک خاندان کی بیاری و سرے خاندان میں (لینی اولاد وغیرہ) میں آ جاتی سنی ہوگ۔ دودھ کو ایک دفعہ جاگ لگا دی جائے تو پھر دہی جاگ کام آتی رہتی ہے۔ بعینہ ای طرح اب یہ جاگ آخر (لینی عیاشیوں کی رنگ رلیاں) انمی مغلیہ خاندان کی نسل ہوتے اس خاندان میں بھی گئی ضروری تھی' سو گلی اور خوب گلی اور خالبان کی طرز حیاشیوں کو بھی مات کر دیا ہوگا۔

جناب سیرٹری صاحب ہوشیار باش جاگتے رہیے ' نظارہ جلوہ قریب آ رہا ہے۔ دل مغبوط کر لیجئے۔ ہوش و حواس قائم رکھیے گا۔ قادیان کے عوام ہماری اس خاندان سے وابنگل چولی وامن کا ساتھ سجھتے تھے۔ ایک دن ہو تاکیا ہے خور فرمائے گا۔ جھرت خلیفہ ٹانی تھم فرماتے ہیں عشاء کے بعد ام طاہر کے صحن والی میڑھیوں کی طرف سے آنا۔ چنانچہ حاضر ہو کر دستک دی۔ حضور خود دروازہ کھول کر اپنے ساتھ صحن میں لے گیا۔ کیا دیکتا ہوں کہ دو بدی چارپائیاں ہیں جن پر بستر کے ہیں جن کی بوزیش یوں متی۔ سرمانہ شال قبلہ رخ والی جاریائی کے پاس کے جا كراس پر بیضے كا تھم دیا تو دو سرى پر حضور لیٹ گئے۔ مقام خلیفہ کے تقدس کے خیال سے مجمی برابری میں بیٹنے کا وہم و خیال بھی نہ ہو آ تھا۔ اس مشش و پنج میں حران ریشان کمزا بت بنا رہا۔ النی کیا شامت اعمال ہے کیا مصیبت آنے والی ہے۔ اشخ میں حضور تشریف لائے۔ پکڑ کر بٹھاتے ہوئے فرمایا ککر نہ کرو ' شراؤ نسیں۔ جس کے چند ہی سیکنڈ بعد چارہائی پر بچھی جادر کے نیچے سے پچھ حرکت معلوم ہوئی۔ سکڑا' سنبعلا کہ ایک چنکی چیٹے پر کثتی ہے۔ گھبرایا ہوش و حواس مم ہی تھے کہ اب چادر کے بنچ سے کوئی ذرا زیادہ بلا معلوم ہوا اور دراصل کروٹ لی گئی تھی کروث لیتے پرود جار چکایاں کثتی ہیں پھر بھی "صم بکم" بنا بیٹنا رہا۔کہ پھر حضور آئے شراؤ سیں کیٹ جاؤ فرائے جادر کے اندر منہ کرکے اس صاحب سے کھے کما جس نے نصف اٹھتے ہوئے اپنے بازو میری کمر کے محرد حاکل کرکے تھنج کر اپنے اور لٹا لیا' اس کینیخ کے نتیج میں سر ہاتھ اچاتک جو اس جم ننیس پر لگے تو جرانی ہوئی کہ محرّمہ الف نگلی بڑی ہیں۔ ادھر میں بے حس و حرکت پھر بنا تھا، مجھے علم نہ ہو سکا س وقت میرے بھی کپڑے ا بار سیکھے اور کیے بوری طرح اور لٹانے لگیں بدمستی کی شرار تی کرنے "آخر جیت ان کی ہوئی ہار میری" کویا ان ٹرینڈ کو ٹرینڈ کر کے مستقل ممبر سرردحانی (یه نام میرا دیا مواج) کا اعزاز بخشا کیا- بال یه صاحبه آخر کون تھیں آپ جبتو تو ضرور کر رہے ہوں گے 'کیکن فی الحال بغیرنام بتائے انتا عرض کیے دیتا ہوں کہ وہ صاحبہ حضور خلیفہ ٹانی کی بیٹی صاحبہ تھیں۔ بس پھر کیا تھا بانچوں محمی میں سر کراہی میں والا معاملہ۔ آئے ون بلاوے ون ہو یا رات وفتریا چوکیداری مو پہلے بھی روک ٹوک نہ تھی محراب تو بالکل ہی ختم سیدھے اوپر بیٹیوں ے برھتے اب بیگات کے پیش ہونے یا کیے جانے لگے۔ پہلے پہل تو گھروں میں پھر قصر خلافت کے ایک ممرہ ملحقہ باتھ روم جو دراصل مستقل داد عیش کی رنگ رلیوں کے لیے مخصوص فرمایا ہوا تھا۔ جمال بیک وقت ایک بی بیٹی اور یا بیکم صاحبہ سے خود بھی اکثر شریک رنگ رالیاں ہو جاتے کویا تیوں ایک ہی جار پائی پر بڑے محو

مستیاں ہوتے (محترم سیکرٹری صاحب امور عامہ اسلام میں پردہ کا تھم سخت ہتایا جاتا ہے۔ لیکن یمال دیکھتے ہیں کہ آپ کا امور عامہ ' فلیفہ کے اس پردہ زادہ پر کیا نوٹس لیتا ہے 'کونی جماعت سے فارج کرتا ہے) خیریہ آپ کی درد سری ہے۔

ناراض تو نہیں ہو گئے ابھی تو ابتدائے عشق ہے آگے دیکھیے کیا ہو تا ہے۔ بقول کماوت "پا نہ ٹریا متھا سڑیا" ابھی تو سنسی خیز جلووں کی روشائی ہونی باتی ہے لندا دل قابو میں رکھیے جناب ہوشیار رہیں خور فرمائیں ایک عرصہ جب کہ ایک بیٹی سے دونوں بی رنگ رلیاں مناتے محو ستیاں سے کہ موزن نے آگر نماز کی اطلاع دی مجھے یوں فرمایا تم مزے کرتے رہو' میں نماز پڑھا کر ابھی آیا۔ چنانچہ اس مالت میں جب کہ بید میں شرابور سے' وضو تو درکنار اعضا بھی نہ دھوئے نماز پڑھی اور سنتیں نوافل پھر بیٹی کے سینہ پر پڑے خرق عیش و عشرت ہو گئے۔ کیا خوب کیا ۔

"تيرا دل توب صنم آشا تحج كياط كانماز مي

(جس کسی نے بھی ہے کہا خوب باموقع اور ا طبا اس کی ذات مبارکہ کا فتشہ اللہ نے کھیخوایا ہے) مخفر کرنے کے لیے اللہ کو حاضر نا ظر کر کے جن سے بید رتک رلیاں منائی منوائی گئیں فی الحال تعداد لکھ دیتا ہوں بوقت کارروائی اسائے گرای سے مطلع کروں گا۔ بیگات تین' صاجزادیاں بھی تین اور دو صاجزادیوں سے دو دو دفعہ ایک تو قریبا مستقل۔

یمال گے ہاتھوں ایک بیم صاحبہ (بڑی) ام ناصر کی حرت ہو قبر میں ساتھ لے گئے ہوں فرمایا دیمو ام ناصر ہیں کہ یہ شریک محفل نہیں ہو قبل سمی تو موثی بھینس ہوتی والی بھینس ہوتی والی بھینس ہوتی والی بھی اس کے مقابل خور فرمایا جائے۔ ام مظفر کو دیمو کیسی خوبصورت نازک می چلتی پھرتی ہیں کیونکہ یہ کرواتی رہتی ہیں گویا بھاوجوں کو بھی نہ بخشا گیا۔ یہ خیال ذہن نشین ہونا ضروری ہے جن سے یا صاحب مجھ سے کوئی تعلق نمیں ہوا۔ وہ پاک و صاف ہیں اور الفاظ "ر تک یا مطلب" جس کی نبت کیے یا کہ کے گئے دی تحریر بدا کر رہا ہوں کی کا بلاوجہ مبالغہ قطعا اشارہ بھی نہ کروں گا انشاء اللہ ہوں کی نہ کروں گا

انسان گنگار ہے اور ضرور ہے لیکن حد سے تجاوز ارکان اسلام سے استزا شايد كوئى نام كامسلمان بمى نه كرے كا- چه جائيكه جو خود كو مقام خليفه ير كمزا کرے استغفراللہ ربی جناب عالی یہ تو رہی نماز اور اس کا احرام اب ذرا احمی طرح سنبعل کرانی فیرت کے جوش کو وہا کر قرآن پاک کی عظمت پر اس اولوالعزم خلیفہ كے اس جاند سے معرب كى زبان مبارك سے اوا كيے ہوئے بولے ہوئے خواہ ايك وفعہ وو سرے کی نبت کہ وہ یوں کتا ہے اول تو اگر کسی نے ان کے سامنے کے بمی تو غیرت کا نقاضا اس کو ڈانٹ تھا۔ چہ جائیکہ ان الفاظ کو اپنی زبان مبارک سے نہ صرف ایک وفعہ بلکہ و حثائی کی حد یوں کہ پھر دو سری وفعہ دہی و ہرائے جاتے ہیں۔ جناب علی یقین جائیں ان کے لکھنے کی مجھ میں نہ ہمت ہے نہ بی سکت ہے مجمانے کی کوشش کروں گا کما نعوذ باللہ نعوذ باللہ قرآن پاک کا نام لیتے ہیں میں اس كو ايخ..... ير مارتا مول استغفر الله ربى من كل ذنب واتوب عليه شرم ك مارے میری آ تکھیں زمین میں مراح میں کاٹو تو جم میں خون کا قطرہ نہیں۔ کیا سی مقام خلیفہ ہے اور یمی وہ بلند ہی کے برچار ہے کہ ہم ہی میں جو خدمت قرآن فلال فلاں زبانوں میں کر رہے ہیں اور اوھر ای قرآن کی نغیلت و عظمت کا عمل بمحاوره "صورت مومنال كرتوت كافرال" سے ديا جاتا ہے توبہ توبہ۔

یہ بھی بتایا جائے کہ یہ کس موؤیس کے گئے۔ ایک بیٹم صاحبہ کو حضور کے ہر طرح کے قرب صلاح مصورے وفیرہ وفیرہ کی بنا پر چیتی کما جا تا اور مانا جا تا تھا اور اہل قادیان کی مستورات خصوصا جانتی تھیں' بعد منانے رنگ رلیال حضور کی فوشنوری کے لیے کوڑے محو تفکلو تھے کہ ان بیٹم صاحبہ نے مجھے اپنے سینہ سے لگاتے ہوئے کما "آپ مجھے اپنی چیتی کتے ہیں' یہ میرا چیتا ہے" باموقع فوب نداق ہوا جس میں نعوز باللہ وہ الفاظ وہ مرتبہ کے گئے یہ الفاظ پنجابی میں نام لیتے کے گئے ہو ان کی ظافت کی جیتی جاگتی حقیقت و اصلیت اسلام اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے وابنگی کی نمایاں جھک ویتی ہے اب ان کی اصلیت ضمیر کی صحت و وصیت بھی گئے ہاتھوں ملاحظہ فرما ہی لیجئے۔ فرمایا۔

"میں نے تمام بچوں کو کمہ دیا ہوا ہے کہ جس کے اولاد نہ ہو' ایک

دو سرے سے کرلی جائے۔ سجان اللہ کیا یہ تھیجت و وصیت ظیفہ کو زیب دیتی ہے۔ گویا اس سے صاف ثابت ہوگیا کہ بیر رنگ رلیاں صرف حضور کی ذات مبارک تک ہی محدود نہیں بلکہ کل اولاد کیا لڑکے اور کیا لڑکیاں جن کو پہلے ہی استعال کرنا کرانا شروع کرویا ہوا ہے۔"

تو بھلا اس صورت میں لڑکے کمال متنی و پر بیز گار ہو کتے ہیں تبھی تو یہ روناحق بجانب ہے کہ ماؤں 'بہنوں' بیٹیوں' بھاوجوں کی عزت و ناموس ہر وقت خطرے میں ہے۔ اب ان ملغو ظات میں سے ایک اور فرمان ملاحظہ فرمالیا جائے۔

فرایا لوگ باہرے تمرک کے لیے اپنی بیویاں' بیٹیاں' بمویں ہیج رہے ہیں لیکن پر بھی جنون عشق بازی سے تمل نہیں موتی مجبورا پنجابی کمادت "جنے لائی لوئی "کرے کی کوئی" کے مطابق بے شرموں کے ساتھ بے شرم ہونا ہی ہر تا ہے۔ مجورا حقیقت طال بیان کرنا بڑے گی۔ وہ بیا کہ لونڈے بازی کروانے کا بھی شوق باتی تھا۔ چنانچہ یہ چکر میرے ساتھ بھی ہو چکا ہے لیکن چو نکہ مجھے اس فتیع عادت سے 'نفرت تقی مجبورا خود ہی کروٹ لیتے اعضاء پکڑ کے اپنے میں ڈالتے کی ناکام عیاشی۔ تو اس بر ایک دفعہ یوں فرمایا کہ خلیفہ صلاح الدین کا (جو رشتہ میں سالا تھا) (وہی پنجانی کمادت) اعضاء کتنا موٹا اور لمباہے اب اس سے غور کریں کہ ان کی عادات رتک رایاں اور عثق مزاجی میرے اس لفظ ممبر محفل سیر روحانی سے بالکل صیح اور بچ ٹابت ہوگیا' ابھی اور بھی ممبراور ممبران محفل میں جن کی تعداد جو میرے علم میں ہے ، پدرہ بیں ہے اور ان کے آگے جاک لازی گلے گی ، جاک کا کام ہی کی ہے۔ اب واقعات کر پھین استانیوں کے' ایک کا ذکر لاہور کے اخبارات میں ہوا خبر یوں کی کہ "مرزا قادیانی موٹل سے ایک لڑی لے اڑے" یہ یو کنڈا موٹل لامور کا واقعہ ہے ایک دو سرے کو سیجے پر ناکامی کے بعد مجھے تھم ملا بعد کامیابی شاباش ملی الغرض اے لے کر سینما جو ملکہ کے بت کے پاس ریڈ کراس آفس کے بالقائل ہے (پلازہ سینما ناقل) مع عملہ کئے انزول کے قریب یکدم بھاگم بھاگ کاروں میں بیٹے ریہ جا وہ جا بعد میں علم ہوا کہ کیبن میں بہ کر پیمن لڑکی بغل میں لیے ہوئے پیار وغیرہ کرتے تھے۔ باہر سے کسی کی نظر کا نظارہ ہو گیا گویا نام کو استانی اندر خانہ عیاشی۔

اب یمال اصل معالمہ یوں بیٹمتا ہے کہ قادیان پینے کر سینما بنی میں دنیا جمان کی خرابیاں کنوائیں۔ خطبہ جمعہ کے سینج سے اخبارات رسائل نقاریر کے ذریعہ سینما بنی سے سختی سے منع فرمایا جاتا ہے محراس سے پہلے جب بھی لاہور کئے سینما ضردر دیکھا جاتا ہی خیال شریف میں۔

جناب سکرٹری صاحب امور عامہ معلوم ہو آ ہے سینما بنی سختی سے منع ہونے پر آپ کا حلق خلک ہوگیا ہے فکرنہ کریں میرے پاس تری کامجی سامان موجود ہے۔ سو محترم من وہ یول قادیان سے کار لاہور جاتی وہال سے محترم میخ بثیر احمد صاحب ایدووکیت بعد جج کے ذریعہ شراب کارکی مجھلی سیٹ کے نیچے چمیا کر لائی جاتی تاکہ میاشی میں کوئی کی نہ رہ سکے (طلق ٹھیک ہوگیا ہوگا) مگر صاحب میں معانی عامول كا أكر اور لكما تو "وجه مظالم" تما ليكن مظالم كى بجائ عياشيول كى داستانول میں را گئے مرجناب مجور ہوا تھا سو جیسے میرے ساتھ قصر خلافت کے اس مخصوص كره رئكينيون مي جے اس اولوالعزم خليفه في مظون كى حياشيون كا كواره ينا ركھا تھا لماحظہ ہو بحثیت فن فوٹو گرانی ایسے ایسے رہیمین نظاروں سے بھلا نظر کیو کر چوک سکتی تھی۔ **ابز**ا ہر ہی پہلو ہے اچھی طرح محظوظ ہوئے بس اور بس بھی 42 سالہ وجہ مظالم ہے جن کی حلاش کے لیے چوریاں خانہ حلاشیاں آلے و کثیری میں تو زے تودائ محے۔ سر توڑ کو شش فراتے ایدی چوٹی کا زور لگاتے ناکام و نامراد ہوتے ذلت کے اتحاہ گڑھے میں ڈبکیاں ہی کھاتے رہے۔ اب جب کہ خاموش بیٹھے بھی مبر نہ آیا مجور کرویا "تم مبر کروونت آلے وو" سوونت آگیا ہے ڈ بکیوں کی بجائے ووبے کا ہملا ان عمل کے اند موں سے کوئی ہو چھے الی الی رنگینیوں کی تصاور بملا کوئی گروں میں رکھتا ہے۔ خصوصا جب کہ طاش میں ہر قتم ذلالت کے حرب استعال کے کروائے جاتے ہوں اب وقت آیا ہے کہ ان کے مظرعام پر لالے کا جو پیش کیے جائیں مے تاکہ ان کی میاشیوں کو حقیقی رنگ دینے میں نکا کرنے کے لیے بوقت كاررواكي ممرو معاون مول-"

(مرزائيون كى روحاني شكار كاه عمل 21 تا 30 از عبد الرزاق مهتر قادياني)

مرزا بشیر الدین محود کا اینا ایک شعر ہے جس میں اس نے مندرجہ بالا برائیوں کا اقبال جرم کرتے ہوئے کما:

"کیا ہناؤں کس قدر کزوریوں میں ہوں پھنا سب جمال بیزار ہو جائے جو ہوں میں بے نقاب" پرکلام محمود از مرزا بشیرالدین محمود ص 78) علاعبداللہ اتھم صاحب کو ایک ہزاد افعام کا دعدہ دیا گیا تھا۔ شرطیہ طور پر (تسلیم کیا گیا)۔ سکا عبداللہ اتھم صاحب کو دد ہزاد ردیم یہ کے افعام کا دعدہ دیا گیا۔ سکا الیفن تین بزاد ایفنا۔ سکا الیفنا تین بزاد ایفنا۔ سکا الیفنا چام اتھم میں مزاصاحب نے ایفنا چار الیفنا دیں گے توم جائیں کے ایفنا چار کی تھی کہ میں مرزاصاحب نے بیش گوئی تھی کہ میں مرزاصاحب نے بیش گوئی تھی کہ میں کو ترم جائیں گئیں ہے اس پیش گوئی میں ایکھام کے مرف کی بابت وہ لوگوں امرزاصاحب نے اس کو تبداتے ہیں کہ مباہد کریں (تسلیم کیا گیا) مشا گنگا بشن کو مباہد کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشا درائے جندار مشاکد کومباہد کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد اسب کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کے داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کی داسطے بلایا گیا کہ داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کی داسطے بلایا گیا (تسلیم کیا گیا) مشاکد نسبت کی داستان کیا کیا کہ داستان کیا کہ داستان کیا کہ داستان کیا کہ داستان کیا کیا کہ داستان کیا کیا کیا کہ داکھا کیا کہ داکھا کیا کہ داکھا کیا کیا کہ داکھا کیا

منال كرابول كرام برفدا تعالى فانتيت كاماده مجمس كل الك كرديا- مناه

109

B A C K

ملك أوياع الما فراور ولادت مفرت مع موعود طالب ام

من الدويات المن و- ابتدائى تعليم ازمنتى ففل المي صاحب

س<u>ت دا ویاسته شدا و مصرت سیم م</u>رمود علیالسلام کی مبلی شادی (غالبًا) ⁴ سده در مرد مرد مرد منطقه ما تا هی سیر سیر می مقار در مرام کرا عارضا می ایسان

ستر براء ما سر معدد اور تحود منطق وحکمت ود مگر علوم مروجه کی تعلیم از مولوی کل علی شاہ صاحب اور اسی زمانہ کے قربیب بعض کتب طب اپنے والد ماجد سے ا

هداء بالتهداء ولادت فان بهاور مرز اسلطان احدّ صاحب (غالبًا) أ

معصدايا شفدادرولادت مرزانعنل احد إغالبًا، ٤

ستادان هاهاء معزت سيح موجود عد السلام كودويا من الخضرت ملح كى زيادت اوراشارات

. معمورسيت ك

مستنفاء تأشف عدايام فازمت بقام سيالكوط ك

مرا المراء وحفرت سيح موعود خليد السلام كى دالده ما مده كا انتقال ك

مستهاه باستهاء مودى محرسين معاصب بالأي كرسا فقر بعض مسائل من مباحث كر تنيادى

اورالهام" بادشاه تيرك كبرون مسبركت فحون في الله من بوفالباسب بهواالهام ك

مديدا واستعماء عصرت سيح موعود عليال الم كاآمة ما فاه تك لكاتار وفيس ركعنا (فانا)

ستعشلیم - تعمیر سی الهام المیس الله بری ان عبدال مدرست سیح مودد علی السلام سکے والدما حد کا انتقال ک

ست فی ورا خیادات بین معناین بیجواسع کا آخاز (خالبًا) مقایر از جانب محکروک خانه (خالب ا) مسفرسیا لکوٹ ؛

حوالہ نمبر 2

	تاریخ مبدی مهید موین کری	ون	تارىخ چاندسى تايىرى	"ا دیخ مومسن مبیدوی
رى كتشار مار دوينده كامتاري جو ع برياك ممود كرم	، ربعيا كن سمتافث برم	مبع	٠ ٧ر ذيقنده سلمالد بج	۹ر فروری مشتیاره
	ا مرمعاكن ممصوعة كرم	مجو	هار ذيفيده محميل المرود	يم فروري ملستشارا
ودى سامارة المردى الم مصلاي عبد المرجا كل ممال ملا ملا مركا	مهرمچانی سمسهٔ ۱۹۸۹ برم	مجعر	١١رذى الح معملاي	١١ فروري منصطبة

لاس كم ك مع توفيقات الماميد عرى اورتقويم عرى مندى

اس نقشد کی اُ وسے سلمالد عیدوی کی تاریخ می درست مجی جاسکتی ہے مگر دوسرے قرائن می بعض اوربيان موجك بي اورمعن آع بيان كثيمائي محميمي يب كرموني يم لاة والسَّلام كى بردائش مصتصله عيسوى مير بوئى تتى- پس مهار فرورى هيسطه معيسومطلبق ارشوال نشتله بحبری بروز عبعه والی ناریج میج قرار باتی ہے۔ اوراس صاب کی رُد-ه د نت جوم y روبیع الثا فی ملاسط بهری داخبار انحکم خیبر مورخ ۸ مورثی میشافی جایی آپ کی عربيُرے ٥ ٤ سال ١ و و و و دس ون كى نتى ہے - ئيس اميدكرتا تُول كراب جرك حفرت مسيح موجود سلام کی بدوکش کی ماریخ معین طور پرمعلوم بروگئی ہے۔ ہارسے احباب اپنی تخریر و نفر پرمیم میش اس تاریخ کوبیان کیاکریں محے تاکہ معرت مسجودہ علمالصلاۃ والسّلام کی اریخ پیدائش کے معلق كوتى إبهام اوداشتباه كي صورت نسب اوريم إكراس باره بين ايك معين بنيا ديرة المربوع بيس-اس نوٹ کے ختم کرنے سے قبل یہ ذکر میں مزوری ہے کہ حضوت مسیح موجود علیالعسالی ہ والسَّالا الوالهام البي من يرتبا ياكيانها كرأب كي فراس ياس سه يا يخ جاركم يا با بنح جارزياده موكى دهية مسفه ١٩) أكراس الهام البي كم منظى مصف ليُعمايُن. توآب كى عربيتيَّ حِبْرَةً . يا اسْ بار جرراشي كاش سال کی ہونی چاہیے۔ ملک اگراس الہام سے مصنے کرنے میں زیادہ لفتلی پا نبدی اختیار کی جائے ٹو آپ کی حم پورسد سائسے بھی قرار اون یا انٹی یا سائسے جوراسی دیام مسال کی مونی چا ہے۔ اور یہ ایک عجمیب قورنا من ئى بىكەمندرە بالاتخىنىق كى روسى آپ كى عرى بۇرسىد سارسى كىچىردا ، دى سال كى نىتى سىم-الم من ميريد بات مجى قابل وت ب ركه ايك دوسرى فكر معزت بيج موجود طيالمسلاة والسفامان میدائش کے متعلق بحث کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کر معنت اوم سے لیکر نبرار ششم میں سے ابھی کیا

سال باتی دہتے تنے کرمری دلادت ہوئی۔ اوراس مگریسی تحریر فرماتے ہیں۔ کرمدا تعاسط نے مجریز فاہم

حوالہ نمبر3

B A C K معن نصاحب سے اس بادہ میں بات کروں گا جنانج والدصاحب صرت صاحب سے سلے بعنو طالب اور الدور ا

پنسان المورور المورور المورور المارور المارور المورور المورور

ئیں نے اس معاطی کئی جہت سے خورکیا ہے اور اپنے اندازوں کو بیر والمبدی کے خلف معلیٰ میں بیان کیا ہے لیکن بن یہ ہے کہ گومجے یہ خیال خالب رہا ہے۔ کہ عضرت سیح موحود ملیالسلام کی بیدائش کا سال بلات اللہ عیدی یا اس کے قریب قریب ہے مرکم اسی تک کوئی تا رہنے معین نہیں کی ماسکی تی لیکن اب مبعن حواسے اور معبن روایات الیبی ملی ہیں جن سے معین تاریخ کا پتہ لگ کیا ہے۔ جو بروز مجمد مہارشوال منصلات جری مطابق موار فروری صلاح لد عدیدی مطابق یکم بھائن ممال کا کمری ہے اس تعیدن کی وجوہ یہ ہیں ہے۔

(الْمَتْ) بحساب مِت نهٰدی کِرِی آپ کِم جاگن مُششنا نکِری کو پیدا موئے اورمِدیٹی واللّٰ کِرِثی کو آپ کا دفع مِوُّا رگو یا منہ دی کِرمی سالوں کی ژ دست آپ کی عمر ۷ ، سال چارہ اہ ہوئی ۔

اس سے اب معاف طور پر دامنے بھوا گاہے۔ کہ استحصنور کی تمرالہی البام کے مطابق، مسال کے قریب بھوئی ت

ماکساروض کرتاہے کوئیں اپن تحقیق روایت مثلا میں درج کرمچا کول سیال معزج الدن ماحب عرکی تحقیق اسسے مختلف ہے لیکن چ نکر درستوں کے سامنے بڑیم کی دائے آجا فی چاہیئے

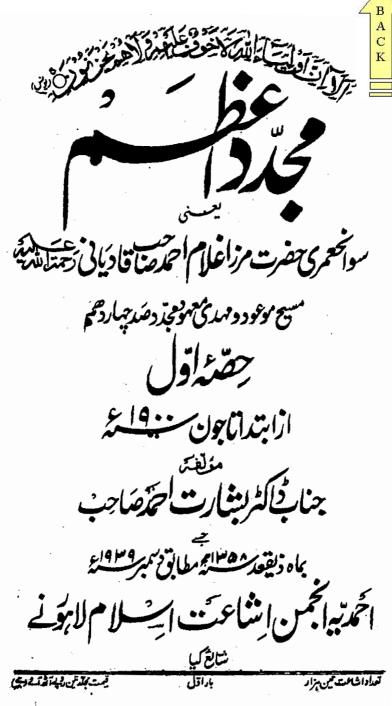
غون الاسلام انتها فی مدے - اس کے بعد کا کوئی سن دادت تجوز نہیں کیا جا سخا ایجیئیت
موی زیادہ ترسیان سلام ہورس انتها کی طرف معلوم ہوناہے ۔ کیونکو مترف محالم محالم باللہ کا مجری زیادہ ترسیان سلام ہونا ہے۔ اس کے الفا فامعین ہیں احدیہ واقعی ایک اہم واقعہ ہے جس پر
منعلق صفرت سے موقود ملا السلام کے الفا فامعین ہیں احدیہ واقعی ایک اہم واقعہ ہے جس پر
کی پیدائش تا بت ہوتی ہے - دور اسم واقعہ آپ کے والد ماجد کا انتقال کا ہے - انسانی فطرت کی معدن ترار کھتے ہوئے اس وقت کے مقال ہوگی وفات کے دقت آپ کی عمر چالیں سال
کے متعلق آپ واضح الفاظ میں فرما تے ہیں کہ والد ماجد کی وفات کے دقت آپ کی عمر چالیں سال
کے قریب سے - اور اپنے دالد مساحب کی وفات سے معین فرما دی مظامعہ میرے نزدیک
کے قریب سے - اور اپنے دالد مساحب کی وفات سے دادندہ احد مد مالعہ واب ہے اس مگر درومیا
کے اس معین فرما دی بی مطاب ہے الد ماجہ درومیا

فاکسادعوض کرتا ہے کہ مکوی مولوی عبدالرجی صاحب ورد ایم اسے مبلغ لندن نے بیغفون معنوت میں معنوت کے متعلق لندن سے ایم اسے معنوت کی تعیین کے متعلق لندن سے ارسال کیا تھا اوّ یہ معنون بیت محنت اور تحقیق کے ساتھ تھا ہو ہو گا ہے معنون بیت محنت اور تحقیق کے ساتھ تھا ہوا ہو ایت معنون بیت محنت اور تحقیق کے ساتھ تھا ہوا ہے مگو میسا کہ میں دوایت مسللہ میں تکھ جگا ہوں مجھے اس تحقیق سے اختلاف ہے کیو تحریری محقوق میں دوایت مسللہ میں تاریخ بیدائش ہا، فردری محسولہ فی بنی ہے۔ اور در در تحقیق میں دور ست نے جو ہما در دا واصاحب کی تاریخ وفات تلک کا فیات میں ہوں کے دوالہ سے کو نامی اللہ میں۔ بیکی میری تحقیق میں دور ست نہیں۔ بیکی میری تحقیق معنا میں میں دائے کا اختلاف میں بعن می افراد سے مفید موتا ہے الی الیک

. 46

ل دتهام دوره حقیقنت آدمیختم جو- دُه خاتم الاولاد جو-مركونئ كامل انسال كم اوريرالبامكريا آدم اسكن انت وزو بمنت كالغظسة المرمي برايك لطبعث اخاده سيركروه الأكاج ميرسه پیدا بوئی اس کا نام بخنت مفا- اور می لوکی صرف م نوت بوكئ تتى غرض يخ كه فداتعالي سف است كام اور الهام س مي مشابهت دي تويد إس بات كي طرف اشار و تما م دو دوریه می میم مطلق کی طرت ب، مجهة آدم كي خُ اورطبيعت اوروا فعات كمناسب مال بُداكيا كك چنانچه ده دانعات پوممفرت کوم برگذرسه پمنجلداُن سکه برسته کرمعفرت لام کی پُدالیش ذوج کے طور پرتمنی۔ بیعنے ایک مُرد اور ایک امی طرح پرمیری پیدالیش ہوئی۔ بیعنہ جیساکہ نیں ما تدایک اوکی پُیدا ہوئی تقی جس کا نام جنت تھا اور پیلے دہ اولی پیٹ میں سے کلی تنی اور بعداس کے کمی نکلا بعدميرسية والدين كم تعريف الدكوئي لأكى إلواكا نبس بوا-أورض أل كم نماتم الاولاد نماء الديوميري بدايش كي دوطرز ميهجس كوبعض المركنشف میدی ما تم اؤ دا بهت که ملامتول میں سے تکیماسے اور پیانی کیاستے کہ وہ مبدى جس كى و فاعل سك بعدا ومك فى مبدى بريدا بنين بوكا - خداست بر

B A C K



ا کی مفرنظینی را با شرع مشرع می قاب کے والدا جدکواپ کی یفون شینی بهت فاق گزری کے والدا جدکے ایک نیفون شینی بهت فاق گزری کے والدا جدکے دار میں مقبل ان مقد مات کی پیروی کری جن بی و و فود گئے ہوئے تھے جنانچ آپ کو دن رات مطالعہ بی متفرق اور مجد بی عبا دت آئی بی معرف اور کیمنے تو کمی کمی چوکر فرواتے ہے بہارے گھریں فاس کساں سے پیدا ہوگیا ہے یہ کوئی صفرت مزراتی است سے ساتھ آتا اور آپ کے متعلق دریا فت کرتا تو فرمائے کہ :۔

سمبدے مقاوہ کی کسی ڈیٹی میں جاکر دیکھو۔ آگرہ ہاں نہاؤ تو مجدے افرکنی گوشیں تاہاش سرویا کروہ ہاں ہی دہوتو و کیمٹ کری معنی کی کی لیدیا کی کھوا کرانی ہوگا۔ کیو کہ وہ زندگی ب

والد كرك ده منقطع الماشر موجها ب كويا خود باب اس بات برگواه تفاكه بينا موقدا قبل ان تموقزا وكرمر نيس سيغ مرعائ كايدا بورامعدات بن جكاسي -

آپی، سرامی ہوئی عبارت گرادی کے متعلق ایک وفع آپ کے والد ماحب کے دیراکس
سنے کے قابل ہیں۔ مرز اسماعیل بیگ مرز اغلام الشرع وم کے چیزا وجی تی سے اس وقت او کے سے
سنے ۔ حضرت مرز اص حب کے پاس مان وم سنے بکام نقط یہ تھا کہ آپ کے گرے دو فی لے آپا کہ یا لوگ پ
کے ساتھ فما ڈرٹر ہے جایا کہ یں۔ سرویوں میں تجد کے وقت گرم پانی ہے آوی ، ورثو وہی تجد پڑھیں وہر
سنے میں بن زا ورتجد پڑھے کی فرکری ہم ٹی یا رون لوٹ اور کھانے کی کیونکہ کھانے میں دوسر سے
میم بچرا کے ساتھ انسی می صقعہ مل تھا۔ تبجد کے وقت مرز اسماعیل نہ جائے قوصرت خود انسی جگا
ہے۔ جھانے میں عول یہ تھا کہ ہلاکر جگا تے ۔ اواز نہ دیے تاباس لئے کہ بھی رات کو ذور کی اوائی سے
ہے۔ جھانے میں عول یہ تھا کہ ہلاکر جگا تے ۔ اواز نہ دیے تاباس لئے کہ بھی رات کو ذور کی اوائی سے
مزاعلام دھنی ما حب مجھے بلا لیہتے۔ وہ آپ چاریا ٹی پر لیٹے ہوئے می مرز اصاحب بھی جشران و سکھتے
مزاعلام دھنی ما حب بھی جائے کہ دریا فت کرتے کہ مسائے اور آپ کرتا ہے بھی قرآن پڑھے ہوئے کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تو وریان یہ
دیتے ہیں ہے اس پروہ فرماتے کہ مجمی بھائس ہی لیت ہے ؛ رہینی کہی قرآن پڑھے ہوئے وریان یہ
دیتے ہیں ہے اس پروہ فرماتے کہ مجمی بھائس ہی لیت ہے ؛ رہینی کہی قرآن پڑھے ہوئے وریان یہ
دیتے ہیں ہے اس پروہ فرماتے کہ مجمی بھائس ہی لیت ہے ؛ رہینی کہی قرآن پڑھے ہوئے ہوئے کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تھی جو بھی کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تھی جو بھی کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تھی جو بھی کہ دات کو موتا بھی ہے بھی جو بھی تھی تھی ہوئے کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تھی جو بھی کہ دات کو موتا بھی ہے بھی تھی جو بھی کہ دات کو موتا بھی ہوئی تھی۔

حواله تمبر 9

558

کیونکہ بٹالہ اورگور در پوریں مشنری معاسب مرجود ہیں اور نہ اس نے کوئی خاص وجر بتلائی کہ وہ کیا ۔

خاص کو میرے پاس آیا ہے رہ کہ اور کھی شنری معاصب موجو ہیں۔ اس نے عرف بر کہ کہ الانقاقیہ ایک شخص کے آپ کی کوٹھی بتلانے پر آیا ہوں جب ہم نے اس سے پرچاکہ تم نے کرابرویل کا کہ اس سے لیچاکہ تم نے کرابرویل کا کہ اس سے لیا تو وہ بتلا نہ سکا سان باتوں پر ہماری خاص توجو خور کے واسطے ہوئی اور خورطلب معالم ہے کہ اور در برمیرے دل میں گذواکہ اس کے بیانات لیکھوام کے قاتل کے بیانات سے جھیب تشہیر سکھتے ہیں۔ پس ہم نے اس کی طرف خاص وصیان رکھا۔ پس اس سے گفتگو کرکے ہم نے قصد المحکے ہیں۔ پس ہم نے اس کی طرف خاص وصیان رکھا۔ پس اس سے گفتگو کرکے ہم نے قصد الم کی جاس نے واقعیت ویل عسوی سے فاہیم کی ہم نے پر چھاکہ ہاں سے یہ واقعیت میں ایک عیسائی بٹلا کا رہتا ہے جو مسلمان ہو کر مرزا معاصب میہاں مہم سے نام اس کا سائیاں ہے۔ اس کے پاس انجمل مقدل تھی اور مطالعہ کی کرنا تھا بہاں سے دہاں طالب علموں کے پاس دے اور تعلیم پائے۔ اور ہم نے اس کو بو توں کے معاف کرنے وغیرہ دہاں طالب علموں کے پاس دے اور تعلیم پائے۔ اور ہم نے اس کو بو توں کے معاف کرنے وغیرہ کہا کا دو بیاں طالب علموں کے پاس دہا ورتعلیم پائے۔ اور ہم نے اس کو بو توں کے معاف کرنے وغیرہ کا کام دیا۔ قریباً پانے چید ہوم تک دہ اس کو کہاں تھی کہ دہ مرزامی تھی کہ دہ مرزامی تا ہی کہا کہا کہ دیا۔ قریباً پانے چید ہوم تک دہ اس کا کام دیا۔ قریباً پانے چید ہوم تک دہ اس کو کہ دیا۔ اور آب اس میں قابل توجہ یہ بات تھی کہ دہ مرزامی تا

اس طراع ہم جو فی کرجب بیں چھ ہات سال کا تھا تو ایک فادس خوال معلم میرے لئے توکر دکھا ۔

گیا۔ جنہوں نے قرآن ترایت اور جند فادس کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام نعمل البی المحاد اور جب میری عرقی تا دیں برس کے ہم فی قر ایک علی فوال مولوی صاحب میری تربیت کے لئے معرفرد کئے گئے جن کا نام نعمل احمد نھا۔ میں خوال کرتا ہموں کہ چھ تو میری تعلیم خدا تعلیم فدا تعلیم فدا تعلیم فدا تعلیم فدا تعلیم فدا تعلیم فعدا تو معلیک و بیندار اور بزرگوار آدمی تھے۔ وہ بست توج اور بعد المحداث کی بعدال کا جو اور میں نے موت کی بعض کتابیں اور کھے تو اعد نجو اس کے جب جریم سترہ یا اٹھارہ سال کا جو اقوایک اور مولوی معاملے چند مسال بڑھے کا اس کے جب جریم سترہ یا اٹھارہ سال کا جو اقواد کی اور مولوی معاملے چند مسال بڑھے کا اس کے جب جریم سترہ یا اٹھارہ سال کا جو اقواد کی اور مولوی معاملے چند مسال بڑھ سے کا اس کا جو اور میں تو اٹھارہ سال کا جو اقواد کو اس کو ایک اور مولوی معاملے چند مسال بڑھ سے کا اس کے جب جریم سترہ یا اٹھارہ سال کا جو اور کی اور مولوی معاملے چند مسال بڑھ سے کا اس کے جب جریم سترہ یا اٹھارہ سال کا جو اقواد کی اور مولوی معاملے کا معامل کا جو اقواد کی اور مولوی معاملے کا معامل کا جو اقواد کی معامل کا جو اقواد کی اور مولوی معاملے کا معامل کا معامل کا جو اقواد کی اور مولوی معامل کا معامل کا معامل کا جو اقواد کی معامل کا معامل کے معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا معامل کے معامل کا معامل کا معامل کا معامل کے معامل کا معامل کے معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا معامل کا

ی می بهت بی برا بکرا تھا۔ دوم وہ بیتسمہ لینے کی ا*زحد خواہش دکھتا تھا۔* اور سوّم وه بلاوج اور بلاطلبی بهادست کوتھی برآ کرکشست اودمیرا ور ملاقامت میا متما تعدا ور میسے سال کی عرمیں وہ محمدی مہواتھا۔ اپنی محوت (بریمن) سے ناواقت تھا اور نانکوا الاداقف نفاسا درمختلف انتخاص مستصفتقت قمم كى ابنى نسبت كمهاني بهان كى مثلاً ايك دوست ابسرداس ام كو بائے كريادام كے بتلايا يعدالعنسك بمے اینے سیتال داقع بیاس پر اُسے بھیج دیا۔ دہاں بمی میرے طالب علم بڑھتے ہیں جاتے ے خطام اوی لورالدین کے نام ہو نمیر زام احب کا داہنے ہاتھ کا فرشتہ سے کھ اس شفس کی زبانی معلوم مراتھا کہ خطائس نے لکھائے مطلعیہ نے نگاہوں آپ روک سکتے ہیں تو روک لیں۔ بیمطلب بھی اُس کی زبانی ہی معلوم ہواتھ باعت خط لكحن كا يرتحاكه بم ف اس كوكم اتحا . كدير بهترند بوكاكم ہم مرزاصاحب کو لکھیں کہ میتخف عیسانی ہونا جا ہتاہے۔ کل کو بیز کہیں کہ تم اُن کے چور ہو۔ سنے کہا کہ نہیں میں خود بی خط لکھتا ہول- اور اس نے خط لکھ کر بریک ڈاک میں ڈالا۔ اور مجھے خط کے ذرایو سے خط لکھنے سے منع کیا تھا ببہ باک میرے بیتسمر کا وقت ہو۔ وہ خط

اقناق ہوا۔ اِن کا عام کی علی شاہ تھا۔ اِن کو بھی میرے دالد صاحب فی کور ملک کو ادیان میں ہیلے کے لئے مقرد کیا تھا۔ اور ان اُخوالد کرمولوی صاحب سے بی نے اور در منطق اور حکمت فی و علی مرد جر کو جہاں تک خوا تعدا نے نے جام حاصل کیا اور اعفی طبیعیت کے اور ان دنواجی کے لیے دالد صاحب پڑھیں اور دہ فی طبابت میں بڑے حافی طبیب تھے اور ان دنواجی جمیے کتابوں کے دیکھنے کی طون اس فند توجمی کہ گویا میں دنیا میں نہ تھا۔ میرے والد صاحب بارباد ہی ہوایت کرتے تھے کہ کتابوں کا مطالعہ کم کرنا جا ہے کیو کے دہ نہایت جدادی سے فرق نرا دے اور نیز اُن کا میری مطلب تھاک میں اس شفل ہے الگ

ے باس ہے ادر ہم مین کریں گے ۔ بھر ہم نے اس نو ہوان لڑکے کے حالات کی بابت دریا آ دی بٹالس دریافت کے داسط بھیجاگیا۔اس آدمی کا نام مولوی عبدا فے بٹالے متعلق حالات عبدالحبيد كے محف تعبوث بائے - ذرہ مجربعى اس ميس بیدھا قادبان میں مرزا صاحب کے پا*س بہنچ*ا ادر مکان یہ ہنچ اس فے دریافت کیا کہ آیا کوئی شخص عبد الجمید نام میال پرہے۔ ایک اوا کا وہال تھا۔ اُس فیام کے ماں تھا گرم ذاصاحب کو گالیاں دے کرحیا گیا ہے۔ پھیر مولوی عبدالرحیم مرداصاحیے پاس بيا اور دريافت پركهاكرمي عيسرا تي بهول-ا ورعب الجيدكي مابهت وديافت كريار عرزاصا صينے ابها که وه جود است بریدائش مسلمان ہے ادر اس کا پیدائش نام عبدالحمید سے اور وہ مولوی برمان الدين جبلم كالجفتيع اسب- وه داولين ثرى مي عيسا أن مهوا تعدا وربيان قادي<u>ان من آ</u>كر ميم المان بوكميا تحادا وروند عرصه محنت لوكرى المحاك كرمّا دمار ا در قريباً ساست المراوم مع ميمال سے جلاگریاہے۔ اور میعومہ اُس عرصہ سے مطابق ہے جب وہ ہماری کو تھی میر آیا تھا۔ادر آخرکار مرزامناحب في كباكراس كى الحيى طرح فاطر مدادات كردادر توراك إدشاك عمده دو توده تمارس یاس سے گا۔ پھر ہم نے جہلم سے دربافت کیا دہاں سے ہم کومعلوم مواکراس فوجوال آدمی کا نام

جوکر ان کے غوم دیموم میں شریک موجا دُل استرابیای جوا میرے دالمدهامب اپنے بعض آباد
اجداد کے دبیات کو ددبارہ بینے کے لئے انگویزی عدالتوں میں مقدمات کررہے تھے۔ انہوں
نے ان ہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا اور ایک زمانہ وراز تک میں اِن کاموں میں شخول والم مجھے
افہوس ہے کہ بہت ساد تحت عزیز میرا ان بہروہ جھکڑ دن میں منافع گیا اور اس کے ساتھ ہی
دالد عماصب موصوف نے ذمیندادی امور کی تکرانی میں مجھے لگا دیا۔ میں اس طبیعت ورنطات
کا ادمی نہیں تھا اس لئے اکثر دالد صاحب کی ناواضل کا نشانہ دستا رہا۔ اُن کی محمددی اور
مرمان میرے پر نہایت دوم پر تھی گر دہ میاہتے تھے کہ دنیا وارول کی طرح مجھے ورد بختی بناد

اس دیرکا ایک برمبی مبلب مقاکرتا خدا تعالی این بندوں برظامر کرے کم ایر کارد باراس کی مرضی کے مطابق ہے اور برتمام المام جو براین احدید کے معمون سے کیونکم سابقہ میں بیچھ گئے ہیں یہ اس کی طرف سے کیونکم اگر یہ کماب خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ندموتی اور یہ تمام المہام اس کی طرف سے نہ ہوتے تو یہ امرضدا نے عادل اعتدوس کی عادت کے برضاف تقاکم جوشن

...

مجمع ما اورجمه بادسه كسي بُرم مرقه وقيره مين أس كوكئ سال كي فيدمو تي مقي بعى أميد رئقى رات كوخواب من مجيح برطام ركيا آمياكم من قيد كيا مباول كارموايسا بن ظهود اس کے دُعالی آئی۔ ۵ را رچ سوال و کوئیں نے خواب میں دیماکد ایک خص وفر شند معلوم ہوتا تھا میرے سلمنے آیا اور اُس نے مہت سا روسی میرے وامن میں ڈال دیا ہیں ہے اُس کا نام کوچھا۔ اُس نے کہا ام کچونہ میں بیس نے کہا آخر کچہ تونام ہوگا۔ اُسٹے کہا میرانام ہج میری آنکے کھوگئی۔ بنداس کے خدا تعالیٰ کی طرف سے کیا ڈاک فرد میں ہے اور کیا ہرا وراست لوگوں کے اِنھوں سے اس قدر مالی فتوحات ہوئیں جن کا خیال و گمان نہ تھا اور کئی ہزار روب ہائی چنا بی جو تخص اسکی تعدل کیائے صوف ڈاک خان کے دجسٹر ہی ہو اُس سے اُلائی کے مرف ڈاک خان کے دجسٹر ہی ہو اُس سے اُلائی کے اُسے اُلی کے مرف ڈاک خان کے دجسٹر ہی ہو اُس سے اُلی کی مرف گارکس قدرر وہ یہ آیا تھا۔

يادره كرفداتعالى كى مجد العيمادت سيدكد اكثر فقدروميد أنيوالا بوديا اور جيري تحالف كيطور برمول أن كى خرتبل از دقت بذريعدالهام ياخوا كي مجدكوديديتا ها دداس ترك نشان بجاس مزارس كي ذياده بمول كه.

۸۷۸ انشان- ایک دفعه ایسا آنغاق بئواکر می نعمت امند ول کا و وقعبیده دیکور اتحاص میں اُس نے میرے آنے کی لطور میشگوئی خردی ہے اور میرا نام بھی کھما ہی اور سِتلایا سے کہ تیرمویں صدی کے آخیر میں وکہیے موعود ظاہر ہوگا اور میری نسبت بیٹے موکھا ہوکہ:-

مهردی وقت وعیسی دورل مهردوراسهسواری مینم مین دوآنیدالامدی بمی بوگاده میسی بوگادونون نامون کامصداق بوگااورددنول اور ک دورے کر بچالس اس انداری می بیتر برحد ما تعامین پرهندیده تشخیصر الهام بوا:-

و ساری از از است از این این بر جده است از این به ساید می بدید می این به این به این به این به این به این به این از بی اس دیکمت بول کر دولوی سید محدا حس امرومی اسی خوش کیلئے اپنی فکری سے جوارا ست بعربال میرتی طیعدہ ہوگئے تا خدا کے میچ موحد کے پاس ماضر بول اور اُسکے دھوے کی ائید کے لئے خدمت بجالا نے اور یہ ایک بشیگا کی تنی جو بعد میں نہایت صفائی سے ظہور میں آئی ۔

حواله نمبر 14

انبول نے عام محروالوں کو اس سے اطلاح نسے دی ۔ اور پیر جند مفت میں ہی ک جهان فاني سعكُذر كَلِيُّ " • رترياق القلوب مـ ٣٠) " اكستموه ال نشان لبض بعائي مرزا غلام قادر مرحم كي وفات كينسبت بيشكوني " ج جس ميس ميرسد ايك بيط كي طرف سع بطور مكاين عن الغير مجم يد البام بوا-العظمي بازئ خلش كردي ومراافسوسس بسيار دادي به بيشكوري مجي اس شرتميت أربه كوقبل از وفت بتلائي كي تقي اور اس الهام كإمطلب برعماكة ميرسد بحاكن كي بروقت اورناكهاني موت بوكي بوموجب صدم بوگى اوربعداس كم ميرب يركهولاكيا - كرب البام ميرس بعالى كى موت كى طروت النَّارَة سبع بيناني ميرابيناني دوين دن ك بعد ايك ناكمها في طور ير ون موكيا - اورمير اس المك كواس كى موت كا صدمري فيا" وعيقة اوى مايد " ہمارے بھائی مرز اغلام قادرصاحب مرحم کی وفات سے ایک دن مر مراء بهجك الهام بثوا-ادر کی سے اس الہام کی بہت لوگوں کوخرد سے دی۔چنانچہ دوسے روڑ بعائي صاحب ون بوسك ي ﴿ ﴿ ﴿ وَلَ أَمْسِيعٍ مُعْلِمٌ ﴾ " اس بغنة ميں بعض كلمات انگريزى دغيره البهام بيوستے ہيں وه کلمات پہ ہیں ہ۔ بريش عمر براطوس - يا بلاطوسس

له (ترجر ازمرتب) سے چیا ؛ تو اپن مان پر کھیل گیا اور مجھ بہت افسوس میں چیوڈ گیا ۔ کله خاکسار مرتب کے عوض کرسے پر صفرت صاحبزا وہ مرز ابشیرا حکوصا حب سے صفرت اُمّ المومنین سے دریافت کیا کہ مرزا علام قادر صاحب کی وفات کس سے نامیں ہوئی تھی۔ تو آپ سے وسے مایا ۔ کہ میری نشادی سے (جرسمشلاط میں ہوئی تھی) ایک سال قبل اُن کی وفات ہوج کی تھی۔ نسیسند کمّا ب

بخات جيفي من مي مي سند وفات سني ميام جي مكمعاسم -

A C K یعنے پراولس لفظ سے یا پاطوس لفظ ہے۔ بہاعث مرحمت الہام دریافت نہیں ہوا۔ اور عَمَرع بی لفظ سے۔ اس مِگر براطوس اور پرلینن کے معنے دریا اُت کرنے ہیں کہ کیاہیں، اورکس زبان کے بدلفظ ہیں؛ پھردو لفظ اور ہیں۔ مربع کی شخصاً۔ نیج سیا

معدم نہیں کس زبان کے ہیں ، اور انگریزی یہ ہیں ۔ اوّل عربی فقروہے۔ کاڈا وُدُ عَامِلْ بالنّاسِ رِفْظًاوٌ إِحْسَانًا یُومشِط دُووُ ہاٹ منی لُولڈیو۔ تم کو وہ کرنا جاہیے۔ جو

میں نے فرمایا ہے۔

یدارُدوعبارت بھی الہامی ہے۔ بھربعداس کے ایک اور انگریزی الہام ہے۔ اور ترجمہ اس کا الہامی نہیں . . . فقرات کی تقدیم تاخیر کی صحت بھی علوم نہیں۔ اور بعض الہامات میں فقرات کا تقدم تاخر بھی ہوجا آسہے اور

و الهام به بین:-دُولال مین شد بی اینگری بَٹ گاڈ اِز وِد کُو - بِی مِن مِهلِپ اُو-ورڈس اف گاڈ کین نامٹ ایکس چینج سِیْ

له (1) يه بيك عرال المظلم عن كم معن بي نجات وس و مايك باصديم الخلق عدوا ما كامتعمون المن المسلم الم المناسب الم المناسب " (الدرجلد المروا برج ، رمي سن المام مسلا)

(ب)" جزئگر بیفرزبان میں الہام سے - اور الہام الہی میں ایک معرفت ہوتی سے - اس میے ممکن سے - کہ بعض الغاظ کے اواکر سے میں کچے فرق ہو- اور بیمبی ویکھا گیا ہے کہ بعض جگر خداتھا لی انسانی محاورات کا پا بند ہمیں ہوتا - یاکسی اور زمان کے ممروکہ محاورہ کو احتیاد کر تاسیع - اور بیمبی دیکھا گھیاسیے کہ وہ بعض بھڑ انسانی گھیریونی صرف وٹو کے ماتحت ہمیں چلتا - اس کی نظیریں قرآن مثر ایٹ بہت بائی جاتی ہیں ۔ مشاقی یہ آیت بات حکہ کاپ کسکا حرکاب انسانی توکی روسے بات کے خدیمیں جا بھیئے ۔ مند اور حقیقہ الوحی مقام حاسشیں

at you must do what I told you.

at Though all men should be angry but God is with you. He shall help you. Words of God cannot exchange.

أجمهر ا اگرمی نمام آدمی ناراهن مبول کے ، لیکن خدا متهارے ساتھ موگا۔ وہتم ہاری مدوكرسه كا- التُدكى كلام بدل نهين كسنى-بحربعداس ك ابب دواورالهام انگریزی بین جن میں سے كير ومعملوم یعرابک فقروسے جس کے معنے معلوم نہیں ۔ اور د ، پیسے ؛ بى مل نس إن دى صنع يشاور الله د كمنوب ۱/۱ دىمېرتوم د مام ميرماس على شاه صاحب . كمتوبات احرير جلدا دل مدار و ١٩٠٠) " ابتدا مين جب بركماب تاليعت كي كني متى - اس وقت اس كي كوني اورصورت تمك کوم۱۸ء جنوری بحربعداس كي قدرت البيدى ناكباني تحلى ف اس احفر عبادكو موسى كي طرح ايك ايسه عالم سے خبردى جس سے بيلے خبرزيقى - يعنى يوعا بو بھي صفرت ابن عهوان كى طرح البيض ميالات كى شب تاريك ميس سفركر رياتها -كدايك وفعدير ومعيب سے إِنَّى أَ فَارَ يُك كُلُ وَارْ أَيْ - اورايس اسرارظا سرموت كمعن مكعمل اور خبال کی رمائی منتمی سواب اس كباب كامتولی ادرمتم ظاهراً و باطناً حضرت رت العلين معية (مهم اورجاري كتاب - آخرى صغير المثل برايين احديد صديهارم)

عل علمال المعلى المعلى

نهارى فرود كاه كے ادوكرو فرنشتے بيره نسائے جي بيعربعدائے البام بروا إحمن اصمت ما بمرجندروز كے بعدايسا الفاق بيؤ اگرار دكرد كے ديميات ں سے ایک کا در کا باشندہ ہو نامی جو رتھا بعدی کے ارادہ مستے مانے باغ میں آ بااوراس کا نگوتها رات کا پجیلات متر تماسب وه اس ادا دهست بلغ میں داخل بیوًا مگر ب بیا ذیکے کھیت میں بیٹر کھیا اور بہت سی بیاز انسیلے توٹری احد ایک سی سنے دیکھ لمیاتب وطل سے دُوڑا۔ اور وہ اس قید قریم میکل رقبہ آ وم ياده بمع ركوه منسكته اگر خداكي بيشكوني في منط سي أمكو كرا اوراً منهومًا-وقت ايب كرم صين برأم كإ حايرًا بمرمجي ومعمل كرا مفا لمراً حج يجيم كوك مع ل طبع يومروا دليش سنك ماوج واي محنت كوسستر كرير مراسطي اورعدالت الم مات سزامات بو محتفه بعيد اصلح بهائيه سكان م كان من سيجو ماغ مين بيحس من مون كوق بتقتصايك بزاميان يحلاجا يك ذهريا سانب تعاا دربرا لمبا تعاديمي الإبود كأطحط ابئ مزاكو ببنيا اوداس طمح بر فرشتول كي خاظت كانبوت بس دمت مدمت المحماية م م النبال مرم انوری سے الک بروہوں اہم خدانعالی نے بعض بیشکو میں ا بلورىومبت انگريزي ميريد يزظام وفرايا بحبيساك براين احدب كمسخد ٨٠٠ و ١٨٠١ د ٨٧ و٧٨٢ و ١٨٨ و من من من يدينكونى وجمير ٢٥ برى كذر كف اوروه يرسيد :-

I love you. I am with you. Yes I am happy Life of pain, I shall help you. I can, what I will do. We can, what we will do. God is coming by His army. He is with you to kill enemy. The days shall come when God shall help you. Glory be to the Lord. God maker of earth and heaven.

يدى يويدى كالدين ومدوق من ادروى والموال منايد ورقام جامع كالكري جرباغ يريوسا تدخي مر

BACK

آئی کو کیو ۔ آئی ایم و دلی ۔ ایس آئی ایم ہمیں ۔ لائف آف بین ۔ آئی سٹیل ہمیلب کی ۔ آئی کین واٹ آئی ول ڈو ۔ وی کین واٹ وی ول ڈو ۔ گوڈاز کمنگ بائی ہزار می ۔ ہی إِزْ وِدْ کو کو کمیل آف اُرْ تھ اینڈ ہمیون ۔ ہے سٹی ہمیلپ کی ۔ گلوری بی ٹودی لارڈ ۔ گوڈ میکرآف اُر تھ اینڈ ہمیون ۔ ہے زمر جمہ) ہیں تم سے مجتب کر ابوں ۔ ہی تمہاں ساتھ ہوں ۔ ہاں ہیں ہون ہول ۔ زمر کی کھی ایسی موجودہ زمر گئی تمہاری تکالمیف کی زمر گی ہے ، ہیں تمہاری مدکروں گا۔ میں کرمک ہوں ہوجا ہوں گا۔ ہم کرسکتے ہیں جو جا ہیں گے۔ فدا تمہاری طرف ایک اٹ کر میں کرمک ہوں ہو وہ دستمن کو ہلاک کرنے کیلئے تمہار سے ساتھ سے وہ دن آئے ہیں کہ مدا تمہاری مدد کر میگا۔ خدائے ذوالجلال آفرینندہ ورمین واسمان ۔

له ظه : ٦٢

نے قرما با۔ ممکن ہے کہ ایسا ہو۔ لیکن ہمارے نزدیک اس سُورۃ کا ایجیاد آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو نا اور دُوسری بار مہدی و ہے موقود پر نازل ہونا ہے جس کے سبب سے اِس کا نام بعد مثانی ہوا ؟ رکتوب صاحزادہ پیرسراج الحق صاحب نعانی ہوئ

ت رايا" آج رات المهاجم بوا:-

اِتَ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّمُ اللهُ نُمَّ اسْتَقَامُوْا تَسَنَزُّ كُعَلَيْهِمُ الْمَسْقَامُوْا تَسَنَزُّ كُعَلَيْهِمُ الْمَسْفَامُوْا وَلَاتَحْزَنُوْا وَالْبَسْرُوْا بِالْجَنْدَةِ الْمُنْفَا وَلَا يَحْدُنُ الْوَلِيَاءُ كُمْ فِي الْجَلُوةِ الدُّنْبَيَا وَكُمْ فِي الْجَلُوةِ الدُّنْبَيَا وَكُمْ فِي الْجَلُوةِ الدُّنْبِيَا وَكُمْ فِي الْجَلُوةِ الدُّنْبِيَا وَلَا يَعْمُ الْمُؤْلِيَاءُ وَلَا الْمُؤْلِي الْمُؤْلِي الْمُؤْلِي الْمُؤْلِي الْمُؤْلِيلُ مِلْ اللهِ الْمُؤْلِي الْمُؤْلِدُ وَلَا اللهُ الْمُؤْلِيلُوا وَلَيْ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

" فوراگدین" (کتوب پیرمراج الحق صاحب نعانی منط والبشری ص²⁴) ایک دفور حضرت مسیم موعود علیالت کام سفیرالهام مشنایا که:-۱ ایک دفور حضرت می ۱۴ و میران علی

یک دفته طفرت یا موفود هیه محام صحایاته است. در اور مهرازیمه در می دری کسی

‹ كمتوب بيرمراج الحق صاحب نعاني الأصلاء البشرى مزبه بيرمراج المحق صاحب صك

سله یه کمتوب تلی دفتر کالیف و تصنیف صدر انجن اسخریر د آبوه بی موجود سید. (حرب) کله د ترجم از مرتب) یقیناً وه لوگر چنهول نے کہا جاما رت الند ہے۔ پھرامپر خبوطی سے قائم رہے۔ ان پر فریشنے اُمر سقدی یہ بربشادت و بیقے ہوئے کہ خوف نہ کھا گہ اور نہ عمکین ہو۔ اور بشادت حاصل کر و اُس جمت کی جس کا تمہیں وحدہ دیا جا آتھا۔ ہم تمہار سے دوست و مدیکاوہی اس و نیا کی زندگی جس بھی وراً خرت جس بھی۔ فوط نہ انحکم اورالبشری جس پر نقوہ بھن اولیا عکم فی لھیلو ق اللہ ذبیا کر الاکتفرة نہیں ہے۔ در مرتب سکا معنی المهام عنسلا کے بعد ۔ (حرتب) کلک بنگا کے قصر کا نام ہے جو معلی ہے تہور جس بھا تھا ، مرکز حل تقسیم کے وقت صلی امرتشر جس جا گیا۔ در مرتب)

إساإ

144

B A C K



الساام مليكم ورحة التذوبركا ترسيس جندد وفستص مخنث باربون يعبض وقت حب دوره دوران سرشدت ا بدناب توفاتد زندگی فحسوس جونای ساحتی سرد بی ہے۔ اپنی حالت ہیں روعن ا دام سرا درسروں کی المعيليون برلملنا دربيا فايحته مندعموس حواسته. اس بلهٔ بس موادی پارخهرصاحب کوبعینیا جون کرآپ خاص تالماس ستصايساروعن بادام كرج كزه جو-ا در كنندنه وادرنبر تشكسان كوئي موني زجوا كمب وال خرية كرميجيدم. يامجود بدوتيت أسكى ارسال سنة ساود نزرادا ببعاكلاك بن كمذاه بروكيدي بالني أكسكاك سخوی استحاق کیسکے درسال فرا دیں ایسیس بہمی مشرط يت كراست سائد نيم كمعند كي آواز دين والي كل إركز بنو مرت گفتوں کی آوازرے کواس صورت میں بسا ادفات وحوكه جوجا كمسيئا وادانتك سانحوكي وومرك چېزى بىي خريدى چې ان چېزول كى تغصبل يل ين ين و التلام + مرزاغل ماحل عنى عند

क्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रियोक्ट्रिय

می انویم میتر کارسیاس صاحب ویشی السنام ملیکر و رحمت الله و برگافستاج سولوی یا دیمی کام می گئے ۔ گرانسوس شایعت حزودی کام یا در در یا و عص انکید ا تحت تاہوں کرایک فراسٹ ساحدہ جس جر گئی پیٹر نوجو۔ ادراول درجہ کی خوشود اردید ، آگر شرطی چو توبیتر چو۔ درنہ اپنی و سواری پرکٹی چیسی ساور دو گرسیاسود کا کا کیسا کی جسیس تباشہ کی طبی کمیساجوتی جس ساگر ٹرک کی چور دونو نبدر پر دری ہی دواتہ فرادیس نریادہ غیر میت سیت و الساع می کسار مواضل کی چور مشخص

المالة المتراج المتكاهد

اسلام علیکر دوح: انقدد برکا و سدوار برباینجیس نهگا فکر جدار بر تدالدنما پس بست دخاک گئی - خشاندل شفا بخت - بصل اس سے دامیا م سوا کھاکرلا جور سے اضوستاک خرائی- ویں جرینجگی- خدانشاط کیپ پرزیم کرے - انسابیا - بیمریس سرا مکاردنگا

ے زیادہ نہو۔ اورکوٹرنگا ہوا ہو البدیت پسط المیکوکر بھیمدیں۔ تبدی اسکی سمی کے اختیاج پیچادیگی۔ یا آب سک آئٹ پر آپ کو دیجا دیگے۔ ویکس کو تی ہو گریا ہو رسٹی یا جائی ہو۔ افرادہ نیتیس کا آپ کی اوکی زینیسسکے اضاف پرہو۔ والسّلام۔ فاکسار مرزا خلاص المفی ہوز میں فروری مختلط کا

بنماية لمائ حزالت في

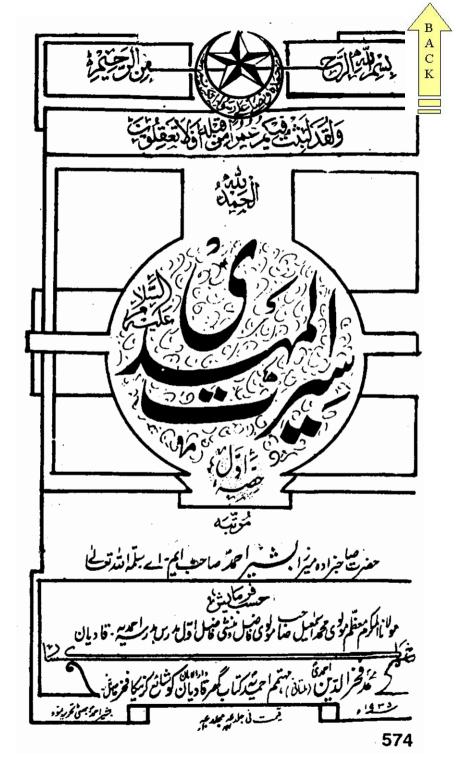
مجی اخیم حکیم میرسیس صاحب سستران تدخیل است می اخیم حکیم میرسیس صاحب سستران ارجد است می میرسی و حت میاس یا رجد بر باجازی و بران است خرج دیرسی می کارسی و ایس با آن خیرت سی - واشتام و ایش چارش می کارسی سی - واشتام میزاخلا حاجر با تی خیرت سی - واشتام میزاخلا حاجر با تنمی اند

والكافعا بجواب سرع ابكسلولهندك بببك بمبريبال والحفال فاميال يس عضادروني کے وقت جو کر رہاستھ دن تھے ماسستر تحت خطرناک نفاادرس نے اپنے گھرکے لوگول تھاگ يعى برنور دارمحد بوسعت كى والدمسكم ليت عزوداً معرت سي مي ميس طلب كي يوكو يك كي سوارى مالدجل بس خطراك جوابي اير حضوب كمال مرابي والشفيطة ول كالمطاكمات سلام ملیکرد رحمة استدد بریماند - افشاد افتروه کارد محکمات پسیم ری کیسن رہ جا بھر کرس کے سناے کہ شاندی مثرك كدرات نهايت خواجي بني كاسواري فعزاك ے۔ درابسانی دوسری سواری میں شائروس و مذبک يجرسى تعددرست بوجاليكارس كزمشترونهاس اشوقت محورواب ورع بالركى لاهة بالقلحب بالمستسري . مسينه گذاري اعقا تب بسي فرفتاک دا دعقا . تماس م بدعتهى خطرتاك بوكلاحسل كمحالت سبءين وفواجي ساندىية كانواعد بكانت يرأدانا ب-أب ودشالك وكاك ك ما وكالت ويكه ليس بري نزوك قوب بغيركذرنى دس باره روزسي سخت خطرناك اورنونناك است والشلام +

غلامأحيل عنىمنه

واله نمبر18.

(مُنْوَلُ ازْبراهِن احديبِسَه بَغِ سَخْرَ ٤٠ بَلْبُورَثُ الْمِعْرِ) ے خُدا کے کارماز وعیشش کردگار لیے <u>ہے ہے کے می</u> کسی پروردگا^ا بلغ تيراكرون و دُوالنن تكروسيس وُه زبال وَن كمان ترجيم بويه كاردار مِرُكَا نوں سے بچایا محمد کو نود بن كر گواه كردما وتثمن كواك حملهت مغلوب اورخوار ی تیری رومیں لیتے ہیں جزا مصے کیا دیمیا کر بُلف وکرم ہے ار ا العلام التعليم المراسة المراج مِن کَمُ بُولِ مَر بِیلیصه زادم زاد مُول م مِوُلِیُر کی بِیلینے نفرت اوران اول کی ما به سراسر منسل واصال برکه مین آیا بهند ورنه درگه مین تری کمیر کم مذیقے خدمتگذار دوسی کا دم جو بھرتے سے دہ وس بھر کے کے برزچور اساتھ نے کے مابت ا العائب إر فياند أيمرى جال كي بياه بي وميد التُ مُكونسي تجدين بكار ئى تومۇرناك بوتا كرىنە بوتا تىرىنىڭ مىرىنداچانىكىلىن يېينىڭ ي جاتى غام الصدابوتيري ره مين إتبم وجابي وَل مَنْ مَنْ مِن بِالْأَكْرَةُ مِنْ كُرُا بوياد



معد پر فود قابعن بر کئے ۔ مرزا خلاح بین کی چ کونسل نہیں ملی اسیلیے ان کا معتراب اِن مرزا خلام مرتبطے صاحب دلہران مرزاخلام می الدین کواچی -

فاک رومن کراہے کو اس دقت مرزاتصدی جیائی اور مرزاقائم بھی کی تمام شاخ صدوم ہے۔
تمام شاخ صدوم ہو میں ہے۔ ملی فراالتیاس مرزا فعام میدر کی بمی شاخ صدوم ہے۔
بما سے تایام زا فعام قادرصاحب اور مرزا امام الدین اُحدرزا کمال الدین بمی الدادی ا برئوئے۔ بال مرزا نظام الدین کا ایک لڑکام زاکل محرر موجود ہے۔ محرود احدی ہوکر معنوت صاحب کی دومائی اولاد میں واض ہو جیا ہے۔ قال اللہ تعالی ۔ ینقطع ابائ کے دید اُما منگ اور یہ الہم اس وقت کا ہے۔ جب اُسیح سنجرو فا فرانی کی تمام شافی سرمبز خیں ،

الله الرحن الرحم. بيان كيا تم يست مفرت والده ما حبه ف كرا يكد فعراني

جوانی کے زمانہ میں مصرت مسے موجود علیا اسلام تہا اسے داداکی فیٹن وصول کرنے گئی۔ تربیعے بیچے مرزاامام الدین مبی جلاکی۔ جب آپ نے فیشن وصول کرلی۔ تو دُہ آپکو

مسلاكرا وروصوكر وكمراج ائے قاديان لانے كے اسرائيكيا اور اوسر أوسر مرانا رائ

برجب أيسن سادادد بدأ واكرخم كرديا تواب كوم وكركم بس ادر ملاكي حزت

میر مود واس شرم سے دائی گرمنی سے - اور ج نک متباسے دادا کا منشا رستا متا

كوا ب كهيں الازم بومائي اس بيئے اب سيالكوٹ شہريں ڈپٹی کمشنر کی كجبري بن

فلیل تنواه بر طازم موصحهٔ ادر کمچه عرصه یک دای هازمت بررسی مبعرمب تمهاری

دادی بیار بُرئیں - تو تہائے دادانے ہوی میا کر فازمت چوز کرہ ما درجسر

معزت ما حب ورا رواز ہوگئے ۔ احرآب رکہنج کرقادیان آنے کے واسطے کیے کرات

پر لیا -اس موقعہ پر قادمان سے ایک اور اومی نمبی آپ کے لینے کے لیئے امرسر پر اس میں میں اور رہ

بهنج کیا-اس اومی نے کہا یک جلدی میلاؤ کیونکدان کی حالت بہت ازک متی بھر

منودى دير كے بعد كھنے لگا بيت بى نازك مالت بتى مبدى كروكميى فت نهو

لئ بول - دالده صاحبه بيان كرتى متيس كرمفرت صاحب فرات مع - كريساى

M O R E

حوالہ نمبر20

ومّت سوكي - كدراص والده نوت برمكي بي بكيونكو أكروه زنده برتي تروة تخص كيي الغاظ مربلة - مِنانجر قاديان بُهَنِي تربت لكاكردا قبي وُه فوت بوم كي تعين. والدهميّة بیان کق بی کرمعزت ماحب فواتے نے کہ میں جود کر پر مرزا ام الدین ام اُدم میرادا افراسن بائے کے ایک قافلہ پر ڈاکہ ادا ادر کیراکیا گرفتومیں رہ برگی د معزب معامب فراتے سے بر معلوم بمتا ہے ۔ اللہ تعالی نے باری دم سے ہی اسے قیدسے بچا ایا درزخاہ وہ خود کیا ہی آدمی تماہما سے مخالف بیم ہم كدان كاايك مِما زاد بمانى ميل فاندي ره چكاب خاكسار عوض كراب كففه يسع موهود عليه السلام كى سالكوث كى فازمت مسمنة المعمد كا واتعدت (اس ددایت سے بنیں مجنا جاہیئے کے معنرت کیے موجود علیہ انسلام کا ما لکوٹ میں طازم ہونا اس وجرسے مقا کرا پ سے مرزا امام الدین نے وا واصل كى نبش كاردىيد وموكا دس كرائز اليالما كيونكه جيساكه فود معرت سيح موحود ملیہ السلام نے اپنی تصنیفات بر تصریح کی ہے ، آپ کی طازمت امتیاد کرنگی ومرمرت بنی کراب کے والدمن فازمت کے بے زورویے رہے ہے ورنہ م بی این دائے طازمت کے فلایت متی - اس طرح طازمت جوڑو سے کی بی اصل دم ہی متی کرمعنرت *سے موم*د علیہ السلام طا زمت کونالیسندفر<u>اتے</u> ہتے۔ ادراسینے واکدمیا دب کو کا زمت ترک کردسینے کی اما زمت کے لیج لیکھتے رہے ہے۔ لیکن دادا ما دب ترک طازمت کی امازت میں دیے ہے ، مگر

ظ زمت مجود کرا ما دی بسسه الله الرحن الرحم - فاکر ار حرص کرتا ہے - کہ طبابت کا علم ہا را فا فوانی علم ہے - اور ہمیشہ سے بھارا فا فوان اس علم میں اہر رہا ہے - وا واصا حب نہایت اہراہ مشہور ماذی طبیب ہے ۔ تا یا صاحب نے ہی طب پڑھی متی معنرت سیح مومودمی علم طب میں فاصی بحسترس دکتے ہے ۔ اود گھریں اود یکا ایک ذخیر و مکما کرتے تھے

بالاً فرحب داوى صاحبهميار بُرئي - تروا واصاحب سنے اما زت بجوا وى . ك

جس سے بیاروں کو دوا دیتے ہتے۔ مرزاملطان تحدمها میلے بھی طب بڑھی ہتی۔ ا در خاک ارسے حضرت خلیفہ ٹانی نے ایکدنعہ باین کیا تھا بھر تھے ہی حضرت سیم مر مود انے علمطب کے بڑھنے کے متعلق تاکید فرائی متی۔ فاکسا رعم من کرتا ہے کہ باوجواس بات کے کرعلم طب ہما ہے فاندان کی فصوصیت رہاہے - ہماری فائدا یس سے کہمی کسی نے اس ملم کواینے روز گار کا ذریعہ نہیں بنایا - اور زہی علاج سے برنے میں کبی سے کہمی کی معادمنہ لیا ہ

كبسم اللدار عن الرحم بيان كي تجرس معرت والده صاحبه ف كرمتبارى دادی اید منلع بوشیا . بورکی رہنے والی تیں . حفزت صاحب فراتے سنتے ک ہم اپنی دالدہ کے سائم بجابن میں کئی دفعہ اید گئے ہیں۔ والدہ صاحبہ لے فرایا ا ب مفرت مامب بمين مير بال كمرا كرت مي و ادرما و نهس لها ہمّا - تو *سرکنڈے سے فہ بح کر ملیتے شقے* والدہ صاحبہ نے فرایا کہ ایک و نعدا ہم ہے چند بُوڑھی عورمتس ہمیں۔ توا نبول نے ہا توں ہاتوں میں کہا۔ کرمذھی ہمار گا دُن مِن جِران بِکِرا کرتا تھا · والدہ صاحبہ نے فرایا ۔ کوئی نہم سکی - کہ سندمی سے کون مراوی، آخرمعلوم بڑاکران کی مرادمعزت ما دب سے ہے ، والدہ صاحبہ فرماتی تعیں کدوستورہے کر کسی سنت ماننے سے نیتمہ مرتبعض نوك فصوصاً عورتس ابن كبى ينفي كاحرف مسندسى ركمدست بين بإنجاسى وم سے ام بکی دالدہ ارد بعض عورتیں آپ کو بھی سجین میں مجمی اس لفظ سی پیار لیتی تمیں - ماکسار عرص کرتا ہے۔ کیسندھی فالبا وسوندھی یا دسسبدھی ے پکڑا ہُمَا ہے۔ جوائیے بیچے کو کہتے ہیں ۔ جس برکہی منت کے میتجہ مراس د نعد کوئی چیز و ندمی مبادے - اور تعف و فعد منت کوئی نہیں ہوتی بلکہ فوننی سا عدورتي البي كسي بيع برمير كم اواكرك الصرندمي كالنف لكجاتي أي (اس دوایت میں جدیہ ذکرا تا ہے کر مصرت سیح موغود بجین میں کم کمی شکار کیموی جزایاکوسرکنڈے سے ذہح کر میتے سکتے اسکے متعلق پر بابیت قابن کا

C K B C K لنب كاشربت بيت بستعال فرايا مّا . گرميرچونددي- ايك دند بسي في ایک لیے عرصہ تک کوئی بلی بُوئی چیز نہیں کھائی صرف متوڑے سے دُہی کیسائڈ لا کھالیا کرتے ہے کہی کمی کی معانی ہی لیسند کرتے ہے ۔ کھانا ت دونی کے جموائے جمو کے ٹکوشے کرنے جلے یے حبود دیتے ہے . کمانے کے بعدا کے *مامنے سے بہتسے دیزے اُ*کھتے منے ایک زمانہ میں آپ نے میائے کا بہت استعال فرمایا منا۔ گرم جوژدی - دالده صاحبہ نے فرایا حصرت صاحب کما نابُہت متوڑا کما تے ہے ادر کمانے کا دقت ہمی کوئی خاص مقرر دنہیں تھا جسیح کا کھانا بعض ا د ثابت او متے برشام کا کما ناعوا مغرب کے بعد گرنمی باده ایک ایک بیجے کمی کھاتے ى يىلى بىي كماسية تق - غرض كوئى دقت معين نهي تما - بعض اوقات خود کمانا مانگ کیتے ہے کہ لائد گھانا تیارہے - توسے دو۔ بیری*ن نے کام* شردع کرناہے ۔ فاکرارنے دریا فت کی کراپ کِس دقت کام کرتے ہے ؟ والو احدف فرایا کربس ساما ون کام می بی گذر امتا - انج واک اتی می تو ڈاک کامطالعہ فرا تے ہتے -اور اس سے پہلے بعض اوقات تعنیف کاکام رمرع بنس فراتے تھے۔ تاکہ ڈاک کی دجے درمیان میں ر کھی پہلے بمی شروع کردیتے گئے - فاکسار عرصٰ کرتا ہے . کرحفرت میں موق ردزانه افبارمام لابودمن كاتراد باقامده برمية مخ -اسكم ملاده أفرى ا يام مي أوركوني اخبار خود نهيل منكاست في المحمي كوي ميويدتيا منا قومُه بمی براه کیتے ہے .

اداه، المدارطن الرحم. بان كيا تجرك معنرت والده معاصرت كديم لنگر کا انتظام ہائے گھریں ہوتا تھا۔ اور گھرسے سارا کی ایک کرما یا تھا گھر مب اخرى سالول مي زياده كام بركي - ق مي في كبكرا برا تظام كردا ديا -فاكرارنے دالده صاحبہ سے دریانت كيا - كەكرامھنرت صاصب كمری مهمان کے سے قرناک سے بہت دولوب بہتی تھی۔ مفرت مدامب آسٹے ادرجا اکدان کو تھے لگا

ایس باکدان کا شک دکد ہو گھر وہ اس دجسے کرناک بر را تھا۔ برسے برے کجھے

مقے۔ مفرت مداء ب بھتے ہتے کہ شاید اسے تعلیف ہے اسلئے دکھر ہٹرا ہے جانا نجو

کا نی دریک ہیں ہوتا رہا کہ مفرت مدا حب ان کوابنی طرف کھینچے ہتے اقد وہ بہتے

بڑے کھمے ہتے اور کھ کہ بھی سعام مقاکوا معل بات کیا ہے اسلئے ہم باس کمرسے ہشتے جائے

برے کھمے ہے افد اور کا کر میں سعام مقاکوا معل برتا ہے دجب ہم نکھے ہے تو معفرت

برے سوح و و ملیدالسلام فواہ کام کر رہے ہوں ویا کسی اور حالت میں ہول ہم ہب کے

باس مجلے جاتے ہتے ۔ کرا آبا جیسے دوا در آپ اینے دوال سے بیسے کمول کر دے

(40)

(44)

B A C K بسم الدالرص الرحم - بیان کیا مجدے مفرت والدہ صاحبہ نے کاکی و ند تہارے واوا کی زندگی می صفرت صاحب کرسل برگئی اور جہا ہ تک با رہے داور بڑی ازک حالت ہوگئی۔ حتی کہ زندگی ہی امیدی ہوگئی۔ خانچا کیہ و ند معزت صاحب کے چہا آکیے باس اکر بیٹے داور کہنے لگے کرونیا میں ہی جال ہے بسبمی نے مزاہے کوئی اسکے گزر جاتا ہے ۔ کوئی بیٹے جاتا ہے اس لیئے اددین نے بہت بھت نفاد پڑھا۔ یہ قدیم ناکرینے فواج صاحب کہا کہ فواج میں اپ کی عوت ہی کہیں اسی طریق کی نہو۔ جنائی بن آپ کو منا تا ہموں کو رہول اللہ علا اسدولا یہ و منا نہ بن کر کا آپ کو دوا بیان دادوا در منا نقوں کی بہت فالم قوامنے کی کرتے ہے۔ جنائی صدیف میں آتا ہے کو ایک و ندا ہے نے کی دائے میں کہا گیا گئی کہ اسے تنافی کر دوا ہے منائی میں منا ہے کہ اللہ تعلیم منائی کے منائی میں کر دوا ہے منائی منائی

دالها)

موحود عليالسالم كوا واكل في مرزاففس احدكى والدوس بن كولوك عام طور به بيم مرزاففس احدكى والدوس بن كولوك عام طور به بيم مرزاففس احدكى والدوس بن كرمفرت صاحب بين كرمفرت صاحب بين ادواد اس رنگ دواد مي او ان ادروداس رنگ مين دانده مي دانده صاحب ان او دواس داند مي اس داند مي امند مي او ان او دو دي كرت مي او ان او دو دي كرت مي دالده صاحب نيز دايا كرم مي فا دي كه بعد معزت ميام دوا كرت مي اكرت مي دوالده صاحب نيز دايا كرم مي فا دي كرت مي المري المري فا دي كرد مي مي او اس مي دواري مي دواري اب مي داري دو او اس مي دواري مند مي مي داري مند مي كرد دو او المرود مي دواري مند مي مي داري مند مي كرد دو او المرود المري مند مي كرد دو المرود المرود مند مي مي داري مند مي كرد دو المرود المرود المري مند مي كرد المرود الم

قرم کہنگارہونگا۔ اسلیے اب دوباتی ہیں۔ یا تریم مجرسے طلات سے اوا دریا بھے

اپے مقوق تھوڑدہ ب*ن اٹر کو فری* ویئے جا دُبھا ۔ انہوں نے کہا ہیجا کیاب میں

التدار من ارحم بان كما تجرب معنوت والده صاحب ين كرمعنو

B A C K

پورازورلگایاامپرناگبان سینند دیکیماک و بی شهرمیرے، دیرکو دکرحایّ ورمواسیت اموقت بنووم وكرجيخ مارى اوروبال سعه بهمأك الثا بحضنت ضيفة الى ببان فرات يتف كروه بمرحفزت صاحب كابهت معتقد مبوك تغااوت بيثرثب تك زنده رابا آيية وط وكأبت ر کمتایخار

بسمالته لاطن الرحيمة فأكسار عرض كرّاً سيئة كمنشى محدار ورّاصاً حب مردوم كيويتنوي 🏿 د٢٠٠ حفزت مینے مونورے وکر پرکا کرنے تھے کہ ہم آو آ ب سے مذک بھوک تھے بیاری **ہوتے تھے تو آب کاجہ** و دیکھنے سندا بھے ہونیا کے بنے زائر یا مرکز ایا ہے کہ منٹی صاحہ م لاِم بِرُسنے تحلصول مِن مصلے تقے او سابانی میں موجود میں ان کو کنیز نیف اول میں شمار

بسم الثلال عن الرمر بيان كيا حفرت مولوى اورالدين صاحب طيغداول في كد ایک وفعه خطرت میهم موعود کسی سفوس تقریب ثیث پرینسجے تو ابھی گا ڈی آنے میں *دی* تفی آب بیوی صاحبہ سے مانوسٹیشن سے بلیٹ فارم پریٹھنے لگ سکئے۔ یہ دیمیکم میولوی بلاكريم ما صبحى طبيدت فيور اور وشيلى ميرب باس أى اور سين كك كريمت لوك پونورلوگ اِدمراز برمرت بین آپ دنسرت ساحب مصطرف کری که بیوی ها حبرکوکهیں الگ شاها وا و پ مولوی ما حب فراتے تھے کہ بیٹ کونہیں کتر آپ کیکر دیکولیں . ناچارمولوی عبدالکریم صاحب نود حضرت صاحب سے پاس سکنے اور کیا کہ حضور لوگ بہت این بوی ما حدکوالگ ایک بنگر شادی . حضرت صاحب مصدمایا ما وجی میں ایسے پر دے کا قال ہیں ہوں -مولوی صاحب فرائے ستھے رکہ اس سے بعد مولوی عالک^ا صاصب رہیعے والےمیسدی طرف آئے یئں لئے کہا مولوی صاحب اجواب (آغ بسمالته الرحمٰن الرحيمة فأكسار سرض كرّابية كرتن دنول بي جارا جهواً بمان ماك مبارك عمل بهاريخاليك وفعه حضرت مليجمو توويث حضرت مونوي نؤرالدين بها حب فليفب اول كواسك ويكف ك ليحك مدين بلايا واسوقت آب مهن بي ايك جاريا يي بركت رئيب رسكت بقداورسى بن كوى فرس وفيه ونهين تعا مراوى عماص الداي آبي إلى

В A C K

حوالہ نمبر 25

كَنْ كُمْ اللهُ نوروزسے درکھے تھے كربجردورہ ہوا اسلنے باتی مچھوڑ د سے اور ودیدادا ں کردیا سکے بعد جو رمعنان آیا تواسیس آب سے دس گرارہ روزسے دسکھ تھے کر معرود كيوجه سعروز استرك كراني بويت اوراكه ين فدريبادا كروا استك بعدورمفال آماتي آديكاتيهوال روزه هاكرمغرب سيرقوب آيكودوره برا ا ورآسي روزه توثروا اورباقى ونستنبس يسكعه ودهريرا واكروبا استكربه يظف دمغال آسئرة ينصب روزى وسك لأميروفات سعدوتين سالتمل كمزورى كيوجس روزي بسرك يح ادر فعدادا راتے رہے فاکسارنے دریافت کیا ک^وب آہنے اتبلا د درو*ل سے ز*مانیس موند می **موت** لؤكيا يرنبديس اكوقضاكيا والده صاحبه فيؤليا كرنهيس مرف تعديه اواكرويا يخافاكنا ع ن کتاہے کوب فروع شروع میں مھرت میے موٹودکو دودان مسراور بروا طراف ك وويست برسند فروع موست تواس زمادس آب بهت كر ورمو محف مقے اوری ے چیوڑتے تنے تواپیامعلوم ہوتاہے کہ پردوس خراب رمنى تنى استنفرجب آب دوزم رمىنان ك استحديد لكين كى طاقت نديات ستند گرجب اگلارمىنان آما تو موفوق عجاد يس دفرى كِمنوشروع فراوسيته ستغليكن بجردوره بشرتا تغا توترك كرويت ستح اودبغيد كافديدا واكردست يتقروا

بسر الندالرهل الرحم و بيال كياج بيت حضرت والده صاحب كره ضرت ميح مواد و الك مي خواد و الك الك الك من الك الك الك من الك من الك من الك من الك الك من الك الك من الك من الك الك من الك الك من الك من الك الك الك من ا

ی پری، سیاں و سعد بر اور کھریں بہن اوفات پگڑی الار کرسر پر صرف قربی کہی رہنے دیتے تھے بدن برگرمیوں میں عمواً ملل کا کرت استعال فواتے تھے۔ استعاد برگرم سدری اور گرم کوٹ پہنے تھے یا جامری آپکا گرم ، والتا نیز آپ (AY

(AP)

B A C K

عموماً جواب مي بين ريت عند بلكه مرد نون مين دورزول. يا **ۇن مىن ئ**ىي ئىيشەدىسى بوتا يېنىقە تىھە. ئىز بىيان كىيا نېرىسەر ے حضرت میں موبود کود ورسے بڑنے تنہ وج دوسٹ اس تحت سے آئی نمری كرى بي گرم كيشيد كااستعال نسروع فراراها سان كيرول بي آب كو گري مي كلتي تحي-ا ورلعض اوقائت ککلیف بھی موتی تھی گریب ایک دوپریشسر د تک میں استعمال فرماتے رہے۔ اور حب سے تن رست اللہ حا حب کرانی عمرالی ا تھری ہوئے دہ آب سکے لئے کیڑول سے بوٹسے بنواکر ہا قا مدہ لاتے تھے او کی ماوت چی که به پیاکڈ اکوئی گئے آسئے ہیں۔ لیتے تقے۔ ایکدفعہ کوئی فنفس آپ *ارگانی نے آیا آب نے مہین کی مگر استعمال شہر سید مصوبا فی کا آیکو تیزنہیں* لگیا تھا گئی وفعة الثيمين <u>للتستق</u>يرا وريمر كليف بوتي تمتي يعبل وفعه آپ كاللايا وُل يرر ما تأنونگ ہوکر فراتے ان کی کوئی چنز بھی انھی نہیں ہے والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ پیٹے آگی ـ مدہنے یا وٰں کی مشاف نے کیلئے نشان *لگا دیسٹے کر ؛ وہو دا تھے* آب الثاميدهايين ليتع تتعداسيني آب نے است آثار دباً والدہ ساحدث و ما آ صاحصني بعض اوقات انگريزي طرز كي نميع سيركغوب سيمتعلق معي اسي تسيمركا پند کے الغاظ فوالے تھے نماکرارع خس کڑاہے کہ فینخ حا حب موموف آسکے لئے اگریزی طخ کی گر قبیعی نوارلایا کیتے تھے تاب انہیں اسمال تو فرائے تھے گر انگریزی طرز کی کفونو بندنيس فوات مت كيوكد ول توكنون سي نمن لكان سنداك بي كموات منع و ورسائنون مے کمولنے اورند کریے کا الزام آپ کے لئے شکل تحاریق اوقات فراتے سے کہ کیا كان سے تكے دہتے ہیں خاكما روض كراہے كه لباس سے تعلق حفرت ميچ موتو وكا عام اصول يرعا كرم ومركم كرا المجانا تنابهن ليقد تقر بحريمونا أتحمدزى طرنق لباس كوب نہیں فراتے تھے کیونکہ اول تواسے اپنے لئے مادگی کے خلاف بھی ہے روسر کاآب اليصلاس سي واعفاد كومكرا جوار كمصبهت كحبرات تقريم كمين أيك كفي مل ك كرهي اوركر ان يارموني عين باقي مب يؤب ممونا بدينه آب كوا ما التسطير وينيخ

دم

(۱۹۸)

یج مونوطی) آواز پر بهت موز اوروروی اور آئی قرات به دار بوتی مخی و ایر مونوطی آروز بر بهت موز اوروروی اور آئی قرات به دار بوتی مخی

بسم الدالر تمن الرجم بيان كيا فيهت حفرت والده صاحبت كهيف كمي حفرت ميج موجود على السيقيم واعتكاف بينفق نبين وبكما الاكرار عرض كرتاب كرميان عبدالته ما

سنوری نے بھی جوسے بھی بیان کیا ہے۔

الدادش الرجم بيان كيابم سير فضافاه صاحب نے كدا يك وفرونز الله الرحم الرحم بيان كيابم سير وضافاه صاحب بي بي بي بي بي الما المجانى مدلسر ما حب سنورى بي إس سنے اور بعض اور لوگ بجی بیٹے ہوئے ستے مصرت منا مب سے ما فتر گفتگو فرات سے مگرجب بھائی عبد النّد صاحب بوسلتے سنے کو حفرت منا دومروں کی طرف سے فرور بناکریں کی طرف قرج کرسیتے ستے۔ مجھے اسکا طال ہوا احد ہے ان پر رفک کیا مصرت ما حب میرے اس نیال کو سجے سے اور میری طرف ہے ان پر رفک کیا مونوں ما حب میرے اس نیال کو سجے سے اور میری طرف

حوالہ نمبر28

بادى ما وب سے تشرف ورى كامب أيجها ، تربا درى ما مب نے جواب ديا - كدم ك مرزا صا وب سے دال اور اسطان سے مرزا صا وب سے طاقات كر مكو كا يا تما - تج نكو مي و لمن جانے والا بھوں اسوا سطان سے خرى الاقات كرونكا - جنا نجر جہاں مرزا صا وب جيٹے ہتے وہ ب جلے گئے اور فرش برميٹے رہے دم ب جلے گئے اور فرش برميٹے رہے اور واقات كركے جلے گئے ۔

نی نئی مرناصاحب یا در دی کیس ان مباحثہ کو بہت پسند کرتے سکتے استظام مرزا شکسته تخلص نے جوبعدا لال موحد تحلص کیا کرتے سکتے اور مراد بنگ نام جالند حر کے دہنے والے سکتے۔ مرزاصاحب کو کہا۔ کرسیدا حدفال جانے تو بات پیمیل کی فسیر بھی ہے تہ بان سے خط دک ہت کریاس حالم میں آپ کو بہت مدو لمسیکی۔ جنائچ مرزا صاحب نے مرسسید کو حربی میں خط لکھا۔

کچری کے منشیول سے شیخ الدواد معاصب مردم مهابات محافظ و فتر سے بہت اگفس تقا اور نبایت بکی اور مجی عمبت متی منم کے بزرگوں سے کیے مولوی صاحب کا نام سے جومزات گزین اور بڑے عابدا درباز سا اور نقشبندی طریق کے معوفی متح مرزا معاصب کو دلی مجت متی -

چرکیس میکی می مرزاماخید کیم نصب علی جواس زمانی و ثیقه تولیس کے دہت میکی میں مرزاماخید کیم نصب علی کے جواس زمانی و بری کیم کے دہتے ہے۔ اور کو مسرا زار متی اور اس ددکان کے ثبت قریب متی جس کی مسام الدین مما مب مروم سامان دواسازی اور دوا فردتی اور مطب ر کھتے ہے کس سبب سے حکیم ماحب اور مرزاصا حب میں تعارف ہوگیا۔ چنانچہ حکیم ماحب نے مرزا مماحب سے قانونے اور توجز کا مجی کی وصدر ہوگا۔

ونکورزاصاف طازمت کولپندینی واقع مقد اسامی آب نے متاری کے امتحان کی طیادی کمشروع کردی - ادر قانونی کتابوں کا مطالد شروع کیا - بر امتحان میں کامیاب دہوئے اور کیونکو سوتے - وُ، وُنیوی اشغال کے لیئے نبائینیں کئے مقے - بی ہے - ع

ہر کے راہر کارے ساخت

В

ا سُ بِحرِزُ گاؤں س مِلا جا وُں اور بڑی جقراری سے عرض کیا حصنور نے فرایا مدى نبيركرنى فإبئة بنه وقت رياز وكرو دم واليكا-ميال مبدالته معاصب ماات . بعد میرا تا دله فرت گراه می برگرا- حیال میراآ نیاول لگا كەنو كا دُن كى فاكىت ول سے بىل كى . اور مى نے مفرت كے فوان کی بیتا وال کر لی که ونکه غوت گراه می شما اون کا گاؤں ہے ادرام ہے۔ادر بیاں میراول می فرب لگ گیا ہے اس لیئے معنرت کے فران کے سیمنی بى بىكى بو تۇرىسى بوسىك بىگرى كى حوصە بعد نۇ گا دُل كاحلىقە خالى بُوا-ادرخىسىدارنىنى میری تر تی کی مفارش کی اور بھما کرتر تی کی بصورت برکہ جمعے علاوہ نوبٹ گڑورکے ومحاول كاملقهي ومعى صف سالانكاما - ديدا ماسك - اور دو نواط قول ے۔ بیرمغائل بهاراج سے منظور سوکٹی اور اس طرح میرسے مایں غوث گڑھا در نو گاؤں دونوں <u>حلقہ آگئے</u>۔ اور ترقی بھی ب بان کرتے میں کر نوا تعالیٰ کا ایک خاص اقتداری فعل بھا - درنہ نو گا دُن فوٹ گڑھ سے پندرہ کوں کے فاصلہ رہے اور درمیا مِي *كني غير طلقي من خاك رعوف كرا ب ك*رغوث الأحد كا ترام كا وُس ساب عبد الله مامب کی بینے سے احمدی ہومیکا ہی نیز فاکسار عرص کرتا ہے کریے تمام دیمات ریا ميالهي داقع بي٠

بسم اسدالرمن الرحم بران کیا محد سیال عبداند صاحب نوری نے کہا کی وفع کر ایک میں محد وی مصرت صاحب کرا کی میں کا می وفع کے دور منتظام اسکوری کا تھے میں اسکوری اللہ میں کا تھے ہے ۔ اور مرتب کا میں اسکوری اللہ کا میں اسکوری کا تھے ہے ۔ اور مرتب کا استعمام کا بات کا استعمام کی اسکوری کی میں کا بات کا بات کی اور مرتب کا بات کی اور مرتب کا بات کا بات کی اور مرتب کا بات کی اور مرتب کا بات کی اور مرتب کا بات کا بات کی اور مرتب کا اسکاری کی اور میں اسکاری کا اور مرتب کا کو اسکاری کا کو بات کا در مرتب کا کو اسکاری کا ایک کا ایک کا اور مرتب کا کو اسکاری کا کو بیت ہی با راسمادی ہوتا تھا ہ

(14)

بسد الدالرحن الرحم- بان كي مجه سعرز اسلطان احراصا حب نے باط مولوي رحم خبن صاحب ايم - اے كه ايم و فعد والدصا حب اپنے جو بائے كى مرائ سے گر گئے - اور دا ميں بازد برج ف ائن - جباني اسو هر كم وہ فاق كر ورد فاكسار حون كرنا ہے كر والده صاحب فرماتي تقين كراپ كرم كى سے اُ ترف كھي توسائن (PAI)

M O R E

(146)

سٹول رکھاتھا مُداکٹ گیا۔اوراپ گرگئے اوروائی انڈی ٹری ٹیٹ گئی اور یہ اور اخر حرکک کمزور رہ اس افقہ سے آپ لقر ترشن تک لیجا سکتے ہے گر الی کا برتن وخیرہ مذیک ہنس اٹھا سکتے ہتے ۔ فاکسارع مِن کراہ کو کما زیں ہی آپ کو ماہاں او تد بائس او تقریبے مراہے سے سنعالن پڑتا تھا +

(IAA)

B A C K بسه المتدالر عن الرجم - فاك روص كرا هي كه مفرت من حب تيرنا اورواك في با جائة عند الرحم في با الوحاك في بالله في المراح المتحت المن بله على المتحت المن بله على المتحت المن بله على المتحت المتحت المن بله على المتحت المتح

(144)

بسد امدالم الرمن الرحم - بیان کیا بی سے مرزا تسلطان حمصاحب نے دکھ مولوی دھیم خبش صاحب ایم کے کہ دالدصاحب ابر حرباب میں دہشتہ ہے ۔ دہی اُن کے لئے کمانا عام انتا - ادر جرب مرکا کھانا بھی ہرتا تا کھالیتے ہے ۔ کبھی کمینیں کست سر و

(14.)

(141)

(TTT)

بسم الله الرمن الرم بران كي مجر سه مرزاسطان مدصاحب في باسط م مواسط المحرصاحب في باسط مولاً معلى المحرف المراسط مولاً من المرابي من المراسط من من المراسط المراسط

414

م الله الرحمن الرحم. بيان كي مُجمه عدم زا سلطان احد صاحب في بواسط بونوی رفیرمخش صاحب ایم اسے کہ کی وفعہ قا دان میں کی بعداوی مولوی آیا واداصاحب نے اس کی بڑی فاطر درارات کی اس مولوی نے دا واصاحت کہا مرذامها مب آپ نما زمنیں بڑھتے ؟ دا دامهامب نے اپنی کردری کا احتراث کی ادر کباکه ۱ ل بیشک میری فلطی ہے مولوی صاحب نے میر بار بارا مرار کے ساتہ کہا ا در روفعہ وا واصاحب میں کئے گئے کرمیرا تصورہے۔ آ فرمولوی نے کہاآپ نماز بنیں پڑھتے اسداب کو دوز رخ میں وال دیگا ۔اسپروا واصا مب کوجزش آگیا اور کما « متدى كمعلوم بحرك دُد جھے كمال فالى - مي الله نعالے برابرا بنط نهري *ىري امىدائيعىپ نىدا نرا ، ب*ىلاتقنطوامن دھەمە الم*لان تايى برىگەنى* ايس بني بول التي باقتادي من وننس كوا يركم "الوقت برى عرف سال کی ہے ، اجتک مالنے میری میٹرنہیں گلنے دی ، اُل کیاب ہوء مجے من اُل رُ، ل ديكا أ ماكسار عوس كراب رمية لكنا بنواني كامها وده ب- مبكس يُون كمقابدين دليل ورموابونيدي مدندي مسائرة واماصاب يربت كتبس لبسيم الدائرهن الرحم بالن كيامجرسه مالده مسامست كرعب سي تمارئ اوى فوت بوئ. تما عده داف اندرزا منرية تاجيور ديا نما ون ي صرف اكيب وفعة تماري بمومی کو بطنے استے معے ۔ اور میومی کے فرت بر شیکے بعد توبالکل بنیں اتے معے بابرمردانے مں رہتے ہے ۔ (فاک رحمض کرتاہے کہ بردایت معنرت والدہ مہا كبى ادرسي مُسنى بومكى كمونكريه والقع معرت الان جان كے قادمان آسندرلف لا نيم یبلےزانہ سے تعلق رکمناہیے)

(Yro)

B A C K

حواله نمبر 32

سم ا**ندازمن العمد بران کی** مردا سسلطان احسسند صامتینی که وا دا بدئرطب كاطم مانظادوح اسدصاحب باخبا ببوده ابردست سيكما تماسك مبدد بلي ماكر تحيل كي متى • بسه الدارم الرمم بيان كيائجه مدادي دميم بش صاحب ايم لي نے کمان سے مرزام معلمان احرصامب نے بیان کی کرداد اصاحب کی ایک المبرری ہی В بوبشے بشدی الدور میں رہتی متی اور اس می ابین کت بس بالاے فازان کی اُرکا كيم تعلق بمي يمتس ميري حادث عنى كدئي وادامها مب الدوالدمه اصب كى كتامين فيرو K چىرى ئكال كرنے ماياكر تانقا - چانچد والدصاحب اور دا داصاحب بعض دقت كمباكرتے عدى دىدى كالداكر اكد دراك والكراك كالمساك بسيداندالومن الرحم فكسرومن كرنسب كيمزا سلطان محرصام ہے مے معزت سیم موحد کی ایک شووں کی کا بی می یو وثبت ثران معدم ہوتی ہ فالبا ذوان كاكام ب معزت ماحت ليضغطي برجيدي بهات بول يُعبَى بعن متعر بطور بنونه ورج ذيل مس أي براد كارزارى ددا بوتاب منت اروگ برک پر چیتے ہو آگی وا كوراوا برودل الفي كرادك تميكة وكالفت مراراتاب منت بمیضه شمائر مم میریشے ائر کون بحرکے لمیں پڑے بوسش مى درطة مدم سريف استعاني مبردل ساكي سبب کوئی مداوندا بناہے کسی صورت سے معصور و کھادے بهت بعثے پی بیٹم کومنسا ہے سم ذاکم ادبرسدمانی كبم إنك كا آخسينگ بوكر دِلا اکبار شوره خل **مما**دے

حوالہ نمبر33

سبحه اليي بولئ قدرت نعداكي *دسرگی بیش بخسسکو*نه یا کی مركا فربوكمي فلتت فداكي برے بُت ہے بردہ میں رہو تم

تويه مجھ کو ہی مبت لایا تر ہوتا بنين خطور متى كرتم كو ألعنت مرا كيرمب دلمي إلا توبوتا مرى دلسوزاول سے بے خبرم كونئ إك حكرفرمايا تو جوتا دِل اینااسکو دوں ایسوش ایماں

رمنامنسدی نداکی دعس کر کوئی رامنی ہریانا رامن ہوفے

اس کا پی میں کئی شونا تعس میں سینے بعض مجدمع اول موج دہے مگر دوسرافیس کو ا وربع مجرور اسے مجریدال دارد بعض اشعار نظرتانی کے لیے بھی مجروث موسے موسے معلم ہوتے میں ادر کئی مجد قرق مخلص استعمال کماہے +

سم الدالرحل الرحمي بيان كيام بمرس مرز اسلطان احدصا حب في اسطه رورى ديم خبر صاحب ايم. والسيارة بايامامب كى شادى براى دموم دعام سيمركى تى اوركئي دن كم جنن را من - ادر ٢٠ طافع ارباب نث طريح مع من . مروالد مامب كى شادى نبايت ماده مونى كى الدى مكى خلف شرليت درم بنى بويل. فكسلوم فركا كا

كريمي تعدون البي تما ومدواد اصاحب كودونول بين ايك تقد دنيريد فاسكف ال وكول كل معد ے آئے ہوں کے بچالیے تمانوں بی تحیی رکھے ہیں وونہ فودداد اصاب کولیی بالل ایش فعد ہمایا سراسدالوم الرحم باين كي تحبيد مرزاملطان احصاحب في براسط موتى اد ٢٣٠)

فِشْ مَامْبِ الْمِ الْمُصِيرُ مِهَارِي دادى صاحبہ بڑى مِهان نواز سخى اورغرب بريوس المرادم الرحم المرادم المرادم المرادم المرادي المرادي المرادي

رميم شمام ايم ال كريف مسام الماس كراك وفود والعما حب شن ودالت

س السيرمقرر بوئے مع الب نے إلكاد كرديا واستجر الجوردا يع مالا

کوزکردیم بیره کی معزت صاحب اسسے اظہار موردی کیا اور کوچھا کہ گرم دُوند یا اُدرکو کیا۔ چیز منگوایش جائسنے کہا ہیں کوئی بات نہیں۔ گر بیچائے کوچٹ مخت ائ می والدوصات کہتی ہیں کہ معزت صاحب اسے نود ایک کرے سے موسے کی طوف ایجائے تی اورا کیہ ایک چیز دکھاتے ہتے ۔

 B A C K

1000

17/25

متى أمسدن گري برسي ايك لطيفه موكي و لبسم الله الرحن الرحم بهان كي محرسه والده صاحب نے ابنى والده سے دو فل كيسالة مجرسے بهان كيا كو انكون في جيز خيار گرئ بتا يا كديد و مصرت نے كہا ابني يہ مي نئيس ليتا - ابنول نے كوئى اور جيزي آئى - حضرت صاحب نے امبر بمی وي جاب ويا وُه اسوقت كيى بات برج في موئى بيٹى تميں بختى ہے كيف لكيس كرجا و بمراكم و دو في كما لو حضرت صاحب دو في برواكم والكر بيٹر محتى اور كروں ايك لطيفه بوكيا و يو حضرت صاحب كا واقع ہے واكم والكر بيٹر محتى كاس موض كرا ہے كو دالده صاحب نے اس مون مارش دے ہے اس مارش دے ہو اس مارش دے و

(۲/ 4)

В

A

K

(744)

(1461

(144

بسىم المتصافر حفن المرحيم . بيان كي تجريدي معاشه ما شهدى ندك توقير زار من كرفي دُدول بوكنا برياد كى وزم كى بسركرت عي تبسترى بيان كم يقت بي م دسيم المتعال وحفن الرحيم . بيان كي في مديل وبدالمدمام بنوس شيوتر

بسم الله الدحفن الرحيم. بال كي تجهيم ال وبدالله مام بن كي توكير ما حب فراي كرف كرمن كو الماذ براء لي دمي فداك دخامب سيمتدم برني جاسي كا بسيم الله الرحدان المدحيم - بال كي تجريب مهال مبدأ لترصاحب خدى في

کرمت کی بات ہوجب میاں طفراح وصاحب پر دخلوی کی مہلی بری فوت پروگئی اندان کو دُوسری بری کی ہاش مُجوئی۔ تو ایک د فوجفرت صاحب نے اُن سے کہا کہ مائے گھر پر ہ دوکی ں دمی ہیں۔ اُن کوش ہا تا ہُوں آپ اُن کو دیکر لیں۔ مِراُن میں کوجاپ کواپندیم س سے کا بڑا دی کر دی وا د سے سے نانی معذب صاحب کے ادمان مد لوکھوں کو کھوکے کروکے

سے کی خادی کردی جا دے۔ جن کی معنرت ما مب محکے ادمان مد لڑ کیوں کو کو کر کروکے باہر کو داکر دیا در کی لزائد آگر کہا کہ دُوبا ہر کوئری ہیں آپ چک کے اند سے دیکہ اس خبائج میاں ظفرا حدصا مب نے ان کو دیکہ لیا ادر کی معنرت ما مب نے آن کورفعت کردیا۔ احد

میاں ظفراح دمامب میں کو دیمہ لیا ادر میر دمنرت مامب مان کورھست کو یا احد اسکے بودمیاں ظفراح معام ہے کہ جینے گئے کاب بتا کہ تہیں کوئسی لؤکی پندہ ہمکہ ام وکر یکا جانتے ذریتے میں لیے امزوں نے کیا سکی کامند لراہے۔ مُداجی ہے اسکے

بد مفرت مامنے میری دائے لی بی حرمن کی برمضوری نے و نہیں دیکھا بھڑپ خود

خوانے کھے برہائے خیال میں تو توسری لاکی میترہے۔ جس کا تساحمل ہے۔ پیمزوا پیمٹر تھیں کاچرو اب ہتا ہے۔ مدیماری دفیرہ کے بسرحو نا برنما پرجا تا ہے۔ لیکن گول چرو کی ایسٹول

و پرو ما جوسب سد و دی د برست بد سود اجد با درج به به در مان برای در این در می این می برد رای در این در این

ظفران مامب اورميري ما المدكوني شفعى والى ناتنا - الدنبز يا كرصنت على مبال الكيلا كوكسيا من المائ سعد الى المدينة العالم الذك من مب طواق بود مست كرويا تقاجي

ان كر كوملوم بني بر المحران مي كيسكمالة ما ل المزاعة مام بكافت بني بواري

متکیت •

فاک دومن کرایب کر اندیے نبوں می فوبھور تی کا ہمیاس می گیت ہوتا ہے۔ رامس وِشع مِنْ بِی شُور کی ہوپا تا امداسکی قدر کتا ہو۔ وُر مہان کامن کومبی منود ہوپائیگا امد

В

B A C K

د قبول کرونگا ۔ اود کو می مبت ہے وگ حق کو قبول کر بھنگے ۔ اور معفرت صام په کریمی اُسے کمنا کرتجب نے کواکے گھڑک تبنجا ؟ باسیئے - یہ ایک بڑا تا دوم تعریب موا ام نے با اغراق کی ہے۔ آپ اگران کوئکت دیر نیکے ادران سے افعام حاصل ک لينك تريد كيد ميدائيت كى زايان فتح بوكى . ادر بجركو ئى مملان سامن نبين بول سكيكا. دخيره دخيره ممال عبداسهمامب كيت بي جبوتت فرمایا اسوقت شام کا دقت متا ماور بارش مورسی منی اور سرونوں سکے دن منت اسلیم نے بھے مدکا کرمیے جے مانا جم ش نے کیا کہ بسیرت ماہ فراييب - ترخاه كير مو- من توالمي ماؤتكا - ينامخ من أسوقت بدل رواز موكي الدفريب رات سے دس می او بیم اوس سے تر بترا روس دی سے ایما بھا بالد بسما اورا می دقت ا درى ذكورى كومشى رحميا -وال ادرى كالنامد فيرى برى برى خلاك اور بي س نے محد نے مجد دی - اور کما نا ویا - اور بہت ارام بہنیا یا - اور وحدہ کیا - کوصیع باوری ماحب وقات كراوجها وخانج صبح بى أس نے بجے بادرى مع الايا- اموقت بادى سے ہاں اس کی میم ہی جیٹی گئی۔ میں نے اسی طرانی برحس طرح حضرت مجے سمبایا تا - اسسے گفتگو کی جماس نے امکارکیا- اورکیا کہ ہمان با تواس ہم آتے یں نے اسے بہت خیرت دلائی، ورہیسائیت کی شنتے بردمانیکی صورت میں اپنے آپ کوئٹ سے ترل *رین کیون*یا د**ظاہر کی سگر وما نکار ہی کڑا جادگی۔ آخریں ما یوس ہوکر قا ویان آخمیا۔ اور** ا ساراتِمت ومن كروا- فاكسار حرمن كرتاب كريه واقعه خالبًا

د۲۲۲

بسم المدار خل الرصيم بان كي مست ميان عبدا سدما عبد سنورى في كد اكيد فيدا نبادك اكي شمض في حضرت ما حب فتوك دريافت كيا كوميرى اكي فكم مني عتى ١٠ سف اس مالت مي بهت ما روبه كيايا - مجروه محمى - اور مجم اسكا تكده محروب مي اسد تعلق في قوب الداصلاح كى توفيق وى - اب مي اس مال كوكياكي؟ حضرت صاحب في جوابريا كو بهارت خيال مي اس زمان مي ايسا ال اسلام كي دمت ی فری ہوسکا ہے۔ اور مجرشال دیر بان کیا کہ اگر کسی شخص ہوکئی سکے دیوانہ علا کرے۔ اورائے ہاں کوئی سکے دیوانہ علا کرے۔ اورائے ہاں کو تیرانے دفاع کے لئے ہو۔ نہ سوٹی نہ تیمرو فیرہ و صوب چذر نجاست میں ٹرے ہوئے ہیں۔ تو کیا وہ اپنی ہاں کی خانلت سے فیاں مہیوں کو اور اسوج سے ڈک ہا ویکا ۔ کہ سیمیے ایک بنیا ست کی ائی میں ٹرے جہتے ہیں۔ ہرگز ہیں۔ بہل سی طرح اس الحال اس میں جواسلام کی حالت ہے اس تر پی نظر رہے ہوئے ہم یہ کہتے ہیں۔ کواس دو پر کوفات اس مور پر کوفات کی میں ہوئے ہم یہ کہتے ہیں۔ کواس ذرائے میں جواس میں میں جا سے میں جواس میں کہا ہی دیا وہ دا بنی نہ نے ۔ کلد مورث مورث بر تر ہوئے ہم یہ کہتے ہیں۔ کہد مورث مورث برائے میں جا سے میں جائے تھے ۔ کلد مورث مورث برائے میں ہے۔ کہد مورث مورث برائے میں جائے تھے ۔ کلد مورث مورث برائے میں جائے ہیں ۔ کہد مورث میں جائے ہیں۔ کہ میں جائے ہیں ۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث برائے میں جائے تھے ۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث برائے میں جائے ہیں ۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث میں ہے۔ کہد مورث میں ہوئے میں میں میں ہے۔ کہد مورث میں ہے۔ ک

فاکسارون کرتہ کی س زائر می مدست سلام کے بعض شرا لط کا تحت
سودی روپر کے فری کے بانے کا نتیب می صرت ما حب نے اسی اصول پر دیا
ہے ۔ مجر یہ یا در کھنا چاہئے کری فتوے دقتی ہیں۔ اور فاص سے رائط کے سائد مشروط
میں۔ و من اعتدای فقد خلم و حادب الله -

فہسم الدوالرحم الرحيم بين كامجے مياں عبدالدمنورى نے كا حضرت مسيح مود فرائے ہے كہ مؤسے مسلمانوں كومنت نفرت سب جولمبيت كا ايك صدين كئى ہے ۔ اس ميں يمكمت ہے كہ فدا اس كے ذريد سے مسلمانوں كو يہ بنانا چاہتا ہے كما نشان اگر چاہے ۔ تو تمام منہ آیات سے ایسی ہی نفرت كرسكتا ہو ادر اُسے اليي ہی نفرت كرنی چاہئے ۔

بسم الددالهمن الرحم - بيان كي مجدسه ميان عبدالديما وتب فدى فكر م تم كم مباطر مي بي مجى موجد من العب صفرت مناصب ب من مخرى منمون مي يباين كي كرا تتم مناصط اپنى كل ب المدون با ئبل مي مخصرت منام كو د نعوذ با لنديمال ر۲۲۲۷

(147)

ربی درت کوشب

TEAD

مونوی محد ملی ما حب یہاں ڈھا ہ میں کن دے پر نہلنے گئے۔ گر پاؤر کھیں گیا۔ اور وہ محرب پائی میں بط گئے۔ اور کھی ہے کہ کے کہ کے کہ اور کی محرب کوئی نوٹ کے کہ کا تھا۔ تو وہ اُسے ایسا کہ تے تے۔ کو وہ تو و کی بیائے ہے کہ کہ وہ تو وہ کی دی ہے کہ اس الرح مولوں صامت کی قوط کہائے۔ آخر خوا یہ تا کی وہ تو وہ کہ اُنے ہے اس الرح مولوں صامت کوئی سے کی طرف و مکیلا یہ دوہ ایم الرح میں صاحب اس وا قد کے بعد اللہ و آپ نے سکوائے ہوئے فرایا۔ مولوں صاحب سے اس وا قد کے بعد اللہ و آپ نے سکوائے ہوئے فرایا۔ مولوں ما حب آپ کوئی سے ہی نہا لیا کریں۔ ڈھا ب کیطرف نوائی ۔ ہم من کھی میں میں ان تیر تا تا اس کے موسم میں قاویا ن کے اروگر وا تنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح اور کور اتنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح اور کور اتنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح اور کور اتنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح اور کور دا تنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح اور کور دا تنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح کور اتنا پائی جمع ہو جاتا ہے۔ کہ ما دا المح کور این ایک جذیرہ این ہے۔

فیسه الندالرحمل ارتهم ما محار دون کرتاب کدید بات کیا که معزت سے مودد ملیالت ادم این مجرولوں سے سائد کیسا معامد تھا۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم معفور کی تصنیف سرکیسی موجود کے مندرجہ ذیل فقرات ایک عمد فدیعہ بیں۔ مولویصا حب موسو فاتے میں:-

مع عرصہ قریب ہندہ برس کا گذرتا ہے۔ جبکہ صرت ماحی کے بار ویر ضائع کے احربے معاشرت سے بھاری اورنازک فرض کو اُ کھایل ہے۔ اس انتا ہیں کہی ایسنا موقع شیں آیا کہ فانہ جھی کی جمع مشعل ہوئ ہو۔ وہ شندا دلی اور بہتی تاب قابل خورہے۔ جسے اتنی حدت میں کسی تسم کے دیج اور تنقص میش کی آگ کی آئے تک تیجہ وی ہو۔ اور فطری اس بات کو افدرون فا ذکی خدت کی ار حرام الناس سے ہیں۔ اور فطری سادگی اور النائی جامدے سوا کوئ مملک اور نست ذیر کی اور استنباطی سادگی اور النائی جہت عمدہ طسیرے محسوس سس کی ہیں۔ وہ تعجب سے وی میں مساور کی ہیں۔ وہ تعجب سے کہتی ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے دی ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے دی ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے دیکے سے سے کہتے ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے ہیں۔ اور میں سے بار نا انہیں خود جیرت سے کہتے ہیں۔

سیرها بوی دی گل بری مندا اے "

حواله نمبر 38

عُلْ إِنَّكُ مَ يُعِبُونَ لِللهِ فَالتَّبِحُ فِي مُعْرِبْ عُمُلِلْهِ



بے تابیف لطنیعن صناحبزادہ بیٹرانشیلرطرصاحبایم

جے مینجو کالیے فیاشاء میں دیان ارالاہ

> مے ماور بمبل نویں کیے کیا پ

از واس انبیاد دیگانه بست فلسني كوسنكر حتا بذامت بسمانندار ممن الرسيم- خاكسارك مهن واكثر مرمزاسام ے سان کیاکمایک دفر گھریں ایک فرغی کے چوزہ کے فرخ کرنے کی صرحات بین آئی ۔ اور اس وقنت كفريس كونى اوراس كام كوكرم والانه تضا اسطين حصرت صاحب اس يوزه كوما تيس ابن انظی کا در در در ایک مگر بجائے جوزه کی گردن برجیری بھیر سے علمی سے ابنی انظی کا ت وال جس سعيبت ول كبا اوراك نوب توبركة سوس وزه كوهيوركرا محد كوس بوس يعروه چ زه کسی اورست و بحکیا - خاکسارومن کرتاہے که حضرت صاحب کی عادت متی کرجب کوئی چوٹ وفیج اجا تك تكنى عنى توجلدى جلدى تور قورك الفاظ منست فراسان مكاف تقعد وداصل جب انسان كوكى كى كليف ينجيتى ب تووه عمومًا كسي قالون تشكنى كانتج موتى ب عواه وه قالون تراميت بويا قاون نيم لين فانون تعضاء وقدريكوئ اورقانون بس ايك يح الفطرت آدمى كاببى كام بنا چاہیے کہ وہ بہتم کی کھیف کے وقت نزر کی طرف رج ع کرے۔ اور میں مفہم انا اللہ وانا المبید داجعون کینے کاسے جس کی کوآن شراعت تعلیم دیتا ہے جعرت سیج موعود علد السلام سے جو تک بھی جاند وغیرہ ذبح زمکٹے مختصہ اسلیے بجائے چوزہ ک گردن کے اپنی انگلی پرتھیری بھیرل او بينتنجه تفاراس بات كاكراك قانون وبح كعملى مبلوس واقت زينف والتداعل نه زين بوت بيان كيا كايك (٣٠٨) بسم البدار حمن الرجيم-بيرس سابدرستانقا بيكيابات بي أب في جواب من فراياك مروقت توبادل كاسايدر سن ثابت مبين اگرابسا بوتا وکوئی کافرکا فرز دبتارسب وک فوایقین سے استے کیونکدایسامسی و د کھیکوکون الخاركر سكتا مقاء ومسل سنت المد كمصطابان معجزه توه مونا بي كحيس بيل بيلو خفاء كابهى سوا ورفرا باکه بروقت باول کاسایه رمنا و مرحب تقیعت می ب علاده ازین اگر بروقت بادل کات رہنا توکیوں گری کے وقت عضرت ابو بمرید آپ برجاد تان کرسایہ کرتے اور بیرت کے سفوٹر، آپ کے لئے کیوں سایددار مبکر تلاش کرستے ؟ مال کمی خاص وقت کمی تکرت کے ماتحت آپ کے مرربادل من اكرسابيكيا وتعبب نبيل وبنانجه ايك دفوبهار سعسائف يمى ايسا واقد مواسخا

بسمانشدارم الحارحيم منحده ونصلًى على رسوالك_{دي}م

حند شیخ معرد مزراعلام احتفاد با نی مینید مولف باین احربه کے مفصولات

(مرتبه فاكسار معراج الدين عماحكم)

 وی کرے کہی کوئ اشارہ تک بیس کیاویزی بایر فعول بی جرائم کاکوئی سردالادے اسکی مجوفی کا اسبت بازبر انہیں بى مرورت أفرى بي قرابيط ادري ېنبر كادارات كى قاتات كى عجد معد مهر بايغ دقت فاز إجا حت بيم يخ برية مير الب رُست تعدد الناي ، برواقع كها سنة

(۱۳۷۷) بسیم انتدار حمل ارضیم - ذاکر برخد اسامیل صاحب بجدسه بیان یا کرمفرت اسامی معاصب بجدسه بیان یا کرمفرت اسیح موع دعلیانسام کو اپنی و فات سے قبل ساله اسال اسال کا حارصند و انتقا بینا کی جعنو کی مصن می فوت بوتا تقاکه حصنور تو کا دور مدایسا صنعت بوتا تقاکه حصنور تو کا دور مدایسا صنعت بوتا تقاکه حصنور تو کا کاس منگر کریت نیستے ہے ۔ دور مدکا گلاس منگر کریت نیستے ہے ۔

ينت مقع اورستمال بوت سيق واوسيطرح ساعة ساعة خرع بهي بوت جاسا عقد مين بروقت تبرك المنظف والمصطلب متريرست متع يعفن فدتوي زبت بنيع جاتي كمآب ايك كبرابط تبرك ك مطا فرائے ود در ابزاكراس وقت ببننابراتا- ادليفن بجعداراس طبح بمي كهنة سفة بمثلًا ایک میرا این مجمع دیا اورسا تقدعوم کردیا کوحفود اکیب اینا انزا برا تبرک مرحمت فرادی ؟ خيرر توجمامعر صدعقا اب كب ك باس كى ساخت سنن عموما يكيرك كب زيب تن فرايا كرتے منے كرت يا تيفَس - باكبام - صدرى كوت عقامه اسے علاوہ رومال بمى سرود ركھتى منتے ا ورجارٌ ول مِن جراَ بَي - آب كيرسب كيزول مِن خصوصيت بريتى كدوه ببت بمُلك كھلة بوستة تقے۔ اور اگر حیشین صاحب خکودکے آوردہ کوٹ انگریزی طرز کے بھیسے گری کیمبہت کشادھ اور لمبدين كھشول سے نيچ ہونے بتے ، اور جبتے اوج فریمی جائب بیننے بتے تو دہ می ایسے کم ک بعض توان میں سے تخفے تک بینمیتے تھے۔ ہی طرح کرمنے اورصدریاں مبی کشادہ ہوتی مقیس کے خیان *آپکھی د پیننے تھے* بکہ س کی نگی سے گھراتے تھے گ_{ام} قبیض *و پیننے ا*یکھے الگ اكثرا ومركا بن كفلار مصتب تنع - بسي طبع صدرى اوركوث كالاوتسيس كحفول مي اكر بن مواته تو وه بعى بمينه بكلي ربيت متحة آيكا طرزعل ماا نامن المتكلفاين كساتحت معاكم يمصنوع بكرا بندى مي جوشرهًا غير صرورى ب بابندر سنا آب كي مزاج كي ففاف بني اورزاس كوكبي يرواه متى باس عده ہے یا برش کیا ہوا ہے یا بٹن مب درست بھی ہوئے ہیں یا بنیں عرف بہاس کی جسلی غ نِن مطوب تھی۔ بار ادیکے اگیا کہ بٹن اپناکائ جھوڑ کرد کھسے ہی ہے۔ بیٹھ ہوئے ہو تے مقے بلدىسدى كے بن كوٹ كے كابور ميں لگاسے ہوئے و ليکھے گئے آپ كى توجىمەتن اپنے مشن کی المرسنقی ا درا صلاح امستاس ایتنے مح سنتے کما صلاح براس کی طرف توجہ بیتھی۔آپ کالباس آ خرعم بیس چندسان سے بادکل گرم و خرح کا ہی دمہتا تھا۔ بعنی کوشا ورصددی ا دریا جامہ گرمیوں میں بھی رھ تھے ۔ اور مطالت طبی کے باحث تھار مردی آپ کوموافق نہ تھی اسلے اکر کر مرکبے وكماكية تقد البشركر واس فيج زوال كاربتا عا بجائ كم كرسان كي باجا مرآب كا مودت بنری وض کابوتا تقا (یک فرارایشی اصیامردان باجامیمی بیناکرنت مقے۔ گرآخ ع

مں ترک ردیا تھا) مگر گھوس کرمیوں میں کم کبھی دن کو اور ماد ٹارات کے وقعت تربند باندھ ک

A C K

رود المراب المتداوم الموسيم - والزير محرا الما مل ما حرب جور سعابان كار مفتر المعابل ما حرب المداوم الموسيم - والزير محرا الما مل ما حرب النافيل المراب الم

(A-)

ریا مانغ دیا ہے اسی طرح جنت میں بھی میرے مانقہ ہوگی + دالشهار عمن الرجير ببال كما مجيه سيمولوي رحيم فجثر ب آگر دخرت مهیم موتو دکو د ما کیلئے دط لکھا حضرت می موتود . و حاکی ہے اب و کمہلذا خلیفہ گالیال کہیں ویگا ومتورغ إحديون سح ما فتعمد يؤست كما كمرونال سطوا بمدكئ نماز پر کم کھرآنے کے بعذ حصوصاً بست گالیال واکڑا تھا۔ لوگوں نے الا بسير متعلق فاموش كيول جو ؟ اسنة كماكسي سيمتعلق بدر الم في كريثة نے بی آج مبعدیں وغط کیا ہے کہ کوئی شخص ای مگرکیہ ان نهس كرني ماسيئه روكون في اجهار بات ب وجميشه توحم كاليات تے اور آن معال بنوال موگیا ہے۔ بکا اصل میں بات یہ سے کہ اور مرے والدکولو بحط ومكمارنا تغاكرتما ويان سيع كياسيء ووكبتا تغاكك بالوكباكيت تضاكل يحالك ولوى ويزخشهما حب كتريخه كما تتكه بعديا وجودكى وفعه فالغوا بغركان سحمير وادا في بمى حضرت ميح مواد وسيمتعلق بدر إلى نهي بنهين كباداس ردايت سيمتعلق ب ب در کے نام سے یا دسکے ماتے ہیں) ہ

(A)

M

0

R E

> بسر السالر من الرحم بال كي جمد سے حضرت والده صاحب نے كرجب حفت مسى موعود طياب لام كو دورس بڑنے فروع ہوئے تو آپ نے اس مال سادر مطا سے روزسے نہیں رسکے اور ندیدا واكر دیا . دوسرا رمطان آیا تو آپنے دور كوفنو شرع

> > حوالہ نمبر 44

B A C K

سكة كرّا يُدُ نوروزسے دركھے تقے كه بحروورہ ہوا اسكٹے باقی چھوڑ و سنے اور ودیہ اوا رہ کردیا سکے بعد جو رمسنان آیا تواسیس آب نے دس گیارہ روزے *سکے تھے کہ محر*د كموج سعروز يرترك كرف برج اورة بن فديداد اكردا استعلىد ورمفان آياتو آبِكاتِرِهِوال رونه شاكرمغرب كے قریب اً بكودورہ پڑا ا ورآسے رون توڑ دیا اور باقی رەنىسےنېس يىكىھاوزنوپرا داكروپا استىكى پەرىنىغان آسئے آينے ىب روز كارسكا مرمر وفات سع دوين مال عمل كزورى كيوجس روز ينهي كم تك الدفديدادا فهلت رسير فاكرادشك ورياخت كمياك جب آجينه ابتلاء وورول سحرذ اذبس دفذ ومحيوظ توكيا يمربديس اكوقعناكيا والدوحاحد فياكاكنبي مرف مديدا واكرويا تفافاكتا عرض كزاب كريب لمروع شروع بس حضرت مسح موتود كو دوران سراور بردا طراف مے دورے بڑے تروع ہوئے تواس زادیں ، بہت کر ورمو مگئے تتے اور م نواب دسنى تنى اسكة جب آپ دوزس جيوژنے تئے تواليام طوم ہوتاہے كہرووس رمىنان تک ایجے بولاکیٹ کی طاقت ندیا تے ستے گرجب انگا رمینان کا تو پھروق سخاد یس دز کوکمنوشر*وت نو*ا وسیتے ستے لیکن **پھردورہ بڑتا تھا تو ترک کر**وسیتے ہے اور بھیے كانديدا واكرديث منف والسراطمة

بسر الداری ارسی الرحیم بیان کیا بجریت حضرت والده ها خدنے کرحفرت میج موبود اوال نیس خوارے استوال توبایی ترجے تھے بھر بینے کہا وہ ترک کروا دینے اسکوبد آپ معمولی پا جائے استعمال کوئے لگ سے خاکما دعوض کرتا ہے کہ خوارہ بہت معلی پائنچے کی پانچاہی کو بھے بیں، (بہتے اسکا بندوستان بیں بہت دواج مخااب بہت موبود مام طور برسید مل بسر الدوار عمل الرحیم - فاکسا دعوض کرتا ہے کہ حضرت مسیح موبود مام طور برسید مل کی گیری استعمال فوائے تھے جو عموماً دس گراہی ہوتی متی گیری سے نیچے کا اوکی مگر زم قدری دوی ٹوپی استعمال کرتے تھے ۔ اور گھریں بعض اوقات بگڑی الارکر سر برصرف فربی ہی رہنے دیتے تھے بدن برگرم ہوت بینے تھے پا جام بھی ایکا گرم ، وتا تھا ۔ نیز آب اسکے اور برگرم صدری اور گرم کوٹ بینچے تھے پا جام بھی ایکا گرم ، وتا تھا ۔ نیز آب

(AY)

ヘアン

(مم ۱۸) بسم المتدارحن الرحيم - مولی شبری صاحب جمدے بیان کیا کا یک نوع غز صاحب مع جدخدام کے فوڈ کمنچاسے نظے توفوگرا فرآپ سے عرض کرتا تھاکہ حضور ذرا انتحسیں کھول کرکھیں درنہ تصویرا چی نہیں آئے گی ۔اودا پ سے اسکے کہنے پرایک نود تخلعت کے ساتھ آنکھ مل کو کچے زیادہ کھولا ہمی گروہ بھو اسی طبح نیم بند ہوگئیں ؛

ده ، مع) بهم الند الرحمن الرحيم مولوى شيرعى صاحب بجد سے بيان كيا كر حفرت مستح مود علي السلام فسنسد ما يكر سات سخ كرانسان كى فطرت بى الند توانى سئ گنابول بخالاب آسان كاما وه ركعد يا ہے بہر خوا ها فسان اپنى با عماليول سے كيسابى گنده بوگيا ہو وہ جب بمى نيكى كى طوف اُل بونا جا ہے كاساس كى نيك فطرت اسكے گنا بول بر فالب آجا تھى احدامس كى مثال بس طرح بر بجعا يكرت تقے كہ جسے بانى كے اندر مليبى فاصد ہے كہ وہ آگ كو بعجانا بركيس فواه بانى فود كمت بمى گرم بر جا دسے متى كہ وہ جلاسے يس آگ كى طرح بوجا وسے ليكن بعر بى ؤاب مومایا لردئے بھے: صدری گھڑی اکثر سیب شد سیتے گر کوٹ موڑا با ہرجا تے وقت ہی نیپننے - اور سردی کی زیادتی کے دنول میں اور یے دکو دکوکٹ میں بہنا کرتے . بلکہ بعض ادمات پوستین میں ؟

مدری کی جیب میں یا بعض ادقات کوٹ کی جیب میں ایکار دمال موقا تھا۔ آپ ہمیست مرا ا رومال رکھتے محصے نکر چیوٹا جنظمینی رومال ہو آجکل کا بہت مراج سے آی کے کوئوں میں آپ

رونان رکھے مصفے در دھورا ، ممینی رونان جا ، من ، بھٹ رن سے ای سے ووں بن اب منک ادرایسی ہی عزوری ادویہ برآپ کے استعمال میں مہی تقیس اور عزوری خطوط وغیرہ باندھ

ر کھتے تھے۔ اور اسی روہا رہیں نقد دغیرہ جو نذر لوگ سجد میں بٹیس کر دسیتے تھے باندھ لیاکرتے ' ریم سے مالی سریاری والی سریاری کا لیاں سریاری کا ل

گھڑی ہمی آپ مزدراہے پاس رکھاکرتے گراس کی گئی دلینے میں چنکہ اکثر نافہ ہو جا آاسلئے اکٹروقت فلط ہمی ہوتا تھا۔ اور چونکہ گھڑی جیب میں سے اکٹر نخل پٹر تی اسلئے آپ اسے جی روال ریست میں سے میں اسے میں سے میں ایک میں

مِس ہا ندوہ لیاکرتے . گھڑی کو عزورت کے بیٹے رکھٹی نیز بیائش کے بیٹے۔ یہ سر بربرز پر بیشند کر دیا ہے ۔ ایک میں میں اس ہے۔ بہر شند

آپ کو رُکھاکراکو نی شخص کے لیے بھی ہے ہیں کہ سکتا تھاکواس شخص کی زندگی میں یاب س میں کی خت کا بی تصنع ہے یابیزیب وزینت ویزی کا ولدا دہ ہے۔ بال البتہ والم معجز فا بھیر کے الحت آپ صاف اور سخص چہنی ہیں شار نوات آئی موج در نہوتہ ہیت الخلا میں خود فینا کس والتہ تھے۔ صفائی کا اس قدرا ہتا م بھاکہ بعض اوقات آئی موج در نہوتہ بہت الخلا میں خود فینا کس والتہ تھے۔ عمامہ شراعی آپ مل کا باندھاکہ تے ہے۔ اور اکثر اگر یا کچراو پر مباہر تا بھا اشاب مبا چھوڑتے سے کھی کمی شلکو آئے وال لیا کرتے اور کہی اس کا بتد دمن مبارک برجی رکھ لیتے۔ جمد مجلس میں خاموش ہوتی عمار کے باندھے نی آپ کی خاص و اس تھی۔ فوک تو طرورسا سف ہوتی مگرمہ رو جھیلا ڈھالا لیٹا ہوا ہوتا تھا۔ عمار نے نیج کا زود می فری ہو تھے۔ اور گھریس نما مہا مگرمہ رو جھیلا ڈھالا لیٹا ہوا ہوتا تھا۔ عمار نے نیج کا زود می فری رکھنے سے اور گھریس نما مہا

ترامی آب مردلوں میں ستال فرو تے اوران برمس میں ایک اورات زیادہ مرون میں جرامی آب مردلوں میں ستال فرو تے اوران برمس میں ایک ایک اورات زیادہ مرون میں

دُو اوجرایس اوریت برا البیند بگربار اجراب اس طن پین بیت که ده برر بطیک ندجرای کیمی ا توسالآش تکاتار متا اور جو جراب کی ایری کی جدید پر باشت برا جاتی کیمی ایک جواب سیدی دیم بیا

ائن اگر جزاب كي سے مجد معد مال قربى مسى جائز در كھتے بلك فرلمت هے كدرسول سلوك

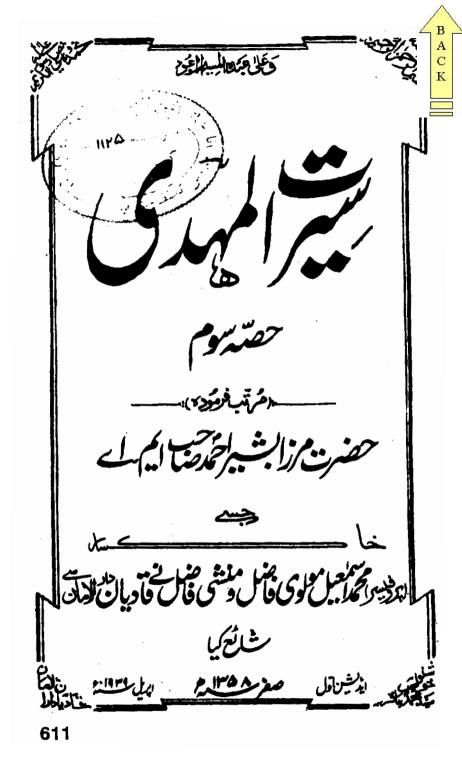
امحاب یوموزدن بریمی سنح کرایا کرتے تقے جس میں سے ان کی آگلیوں کے بہ سنے باہر تنظے رہا کرسے ک

ون اپ کودیس بوق و او کسی دخت کی جو بخواری و بابوری در میدان ی رسیام شاری بر وضع کی بہن لینے گرایس و کمل کس بو ۔ انگرزی و ک بھی بنیس پہنا ، گر گائی معزت صاحب کو بہنے مینے نہیں دیکھا ا

جون آگرتنگ ہوتی قواش کی ایر ی سٹھ الیت ۔ گرایسی جونی کے ساعت با برت دین ہمیں ایک ہوتی کے ساعت با برت دین ہمیں ایم ایک ہے گوئی اور جی ذکر کر دیتا ہوں دہ یک ہم جداتھ کی جائے گئی ہے ۔ گائی با بہت ہمید برارک ہیں دوالہ خاز کو جانا ہوتا بت تو نہیں گر سجداتھ کی جائے کہ وقت یاج ب با بریر و فیرہ کے لئے تخریف لاتے تو حرور لاحتیں ہواگرات ۔ اور یونی اور صنبوط اکم لوی کو ب ندفوا گر کھی ہم ہمیں ہواگرات ۔ اور یونی اور صنبوط اکم لوی کو ب ندفوا گر کھی ہم ہمیں ہواگرات ۔ اور یونی اور صنبوط اکم کو کہت کے بیت اکثر ضعیف العم آدمیوں کی صادت ہوتی ہے ۔ گر کھی کہت ہم ہمرایل کی دم سرایل کے دم سرایل کی دم سرایل کے دم سرایل کے دم سرایل کی دم سرایل کی دم سرایل کے دم سرایل کے دم سرایل کے دم سرایل کی دم سرایل کی دم سرایل کو کھی ہوئی کر ڈال کیا گوٹ کے جب آنٹر لیف رکھتی تو بھی پیول بر ڈال لیکتے ؟

سمبرون کی اصاط کار مالم تعاک کوف مصرری و لوبی مقامه دات کو آثاد کرتکیه کے بنیج اس دکھ دیستے اور رات بحرتهام کبر سے بہتری کا اوگ شکن اور سے بچاسے کو الگ جگر کھونٹی برٹانگ دیتے ہیں وہ ہشرر بربر اور جم کے بنیجے نئے جاتے اور شن کو ان کی ایسی حالت ہوجاتی کماگر کوئی نیشن کا دادادہ اور سلوٹ کا وشن ان کو دیکھ لے تو بر رہیا ہے :

سان تبيهبت كم كهاته عقع يوشت أيكي بال دووتت كيّا تفاكروال أب كوكرشت ويأوقه تقی یے دال ماش کی یا اورد ، ای بول تقی میس کے مط گورد کسیور کا منطع مشہورے - سالن برتسم کا اورتر کا ری عام طور بر مرطع کی آئیجے و سترخوان بر دیجی گئی ہے اور کوشت دی بر صال اور لمیت میانوک آپ کھاتے تھے برندوں کا گوشت آپ کو مرغوب تھا اِسلے بعض اوقات جب طبیعت کمزدد ہم تی توتيز فاحتد وفيرهك للصشيخ عبارميم صاحب وسلم كوايسا كوشت فهياكرسخ كوفرا ياكرت سق مرغ ادرشيرول كأكوشت مبى آب كوب ندفعا . كمه بثير ب حب كه بنجاب مي طاعون كارور مواكعاً چھوڑ دیئے تھے۔ جکمنع کیا کرتے تھے اور فرانے تھے کا سکے گوشت میں طاعون بدیا کرنے کی خاب ہے۔ اور بنی اسرائیل میں ان کے کھالے سے خت طا ول بڑی تھی۔ تصنوریکے سامنے ڈواکی وف کو ہ کا کوشت بنیں کیا گیا کراپ سے فرمایا کہ جائز ہے جس کا جی جا ہے کھا گے گر رسمال کریم سے بچڑھ م المراب المراق الله المرامي من كرابت . اورمبياكوم المبراه العاميان بعي وكون في تجيم مهان مار ملك رم بي كيريون ادرويل خاري كالوشت كحايا كرآب خاست ابينة تريب آخد يا يرخ الاوضت برطي كالميك يضف مان بريام من بواكباب و يالاد عراكز ايك دان بربي كذاره كريفي ف الذي كولاني بوجانى متى بكرمبى كيدن كابى رؤكرتا تغاء بالأوبسى آب كمات عظ كربيشه زم اوركداز اور تصريح ہوئے چاد اوں کا درسے جا ول توکیمی فود کر کے الیا کرتے تھے۔ محرکات اور وہی آپ کوپ ندیتے ممده كهاين يعني كباب مرغ. بالاديان الشاء ادراس طبع فيرين سيني جاول وغيوتب بى آپ كېسك



بها تیول کویرم قیے کممیتر آتے ہیں۔اس لیے مہ ٹوٹا کز درستے ہیں۔ طکر می بیسبے کو آن شہیز میں جو احراب کا نفط آ تا ہے۔ اس کے مستنے دیہا تی کے نہیں ہیں۔ ملکواس سے مملی نبوی سے دور دیے مالے باد الشين اوك مرادي -

پسندان ار از از ایر در می استان مناسب ندم سے بیان کیا کہ ایک وضعفرت میں ، احب كوسخت كحالني بونى اليكى كرومة آنا نفا-البنة منريس بان دكمكر قدمست ارام صلوم بوانتا .

اس وقت آب في اس مالت يس بان منديس رك سكون از راس تاكد ادام سے براء سكيں۔

بنسط تنواز من الرحيم و داكترير محد المنيل ما حب ميم سيريان كيا كرمنرة معامب مواک بہن کیند فرات سے "اد م کیکری سواک کیا کہتے تھے گوالتوا گانہیں۔ ومنو کے وقت

مرف انکل سے ہی سواک کرلیا کرتے ہتے۔ سواک کئی و نوک کم مجسسے مبی منگائی ہے۔ ما ور دیج خلاق معصى منكوالياكرت نف ماورىبين ادفات نمازا وردمنوك وفت كم علاوه مي إستعال كوية

بسه التراريم الرحمه ميان فرالدين ماحب كيدان في واسد مولدى حدال ما و شر بدر بیر تخریر بیان کیا که ایک دفعه ماه رمعنان کی ۱۴ ماریخ متی منتی همدانعر مزمهاحب پیواری سیکعواںسے قادیان اَئے ہوئے تھے رحفرت سیح موحود ملایاسیام میح نماز ف<u>جر کے ہے ک</u>ر تشریف

لائے دو فرما یا کہ آج شب محریں دروزہ کی کلیٹ منی دمشیرہ مبارکہ مجلم اسی شب میں بیدا ہوئی تم خاكسار مؤلف) و حاكرت كرن ليكوام ملين أكياساس كرمعا لمرسى و حاكي كن ، ورفوايا . كم

وكام صداك منتا ، يس ملد بومان والا بو-اسك متعلق وعايس يادكا يا ما تام يعاني اس

كريوض روزنيكوام اراكيار

فاكسارومن كراسي كدير لمطله مطابق سلامان كاوا تعهب مباركه مجم عاررمعنان معسا كويدا بولى تنبى يج فالبا ورادح شوشاء كى ريخ منى - ودليكوام ميد كے دور سے دن ا ماديع بروزمنجنة زخى بوكره ا ور بركي ودميا في نثب كوبعد نسف نثب اس دُمياست فصعت مؤامضا مبادكه بكيمكى ولادت كى دُما كے وقت معنوت صاحب كے سلسنے مالم توج س السيكھ إم كا أحبا ما اعد عنت معاحب كاس كيهما لمرسي وكماكرنا اورميراس كاجاد روز كمكاندوا خدماما ما ايك ب نفرف اللي ب مس كي تعقد ايان مازه مؤلم

حوالہ نمبر 50

ورکس تدر بیان کی بے احتیاطی کی بی گنیائش رکمی جلئے۔ تو بیر بسی یہ وا تدر بہت بعب کے

ربشها تقوالومن الرحيمه بمولوى محدا براميم صاحب بغا يورى في مجمست بيان كيا ايك فد ا يام مسدس ميرس والبي يرج إل اب مدسنها يم الامسايا م ب معنود على السلام تعولى ديرك الع مشر من ایک دوست سے جا در مجا دی جس کو سنجانی میں لوثی کہتے ہیں اس برصن طال بيشك ريكرمعزت خليفة السيح الثانى يدة الشرنفاك بنعره العزيزج البي بيرست كمرب وب اس پرحنود علیالسلام سنے دیکے کر فرمایا۔میال محود تم مبی بیٹیر مبا و ۔ اس پر آ ب میادر پر بیٹیے مگئے۔ فاكسارومن كرتلب كرحفرت صاحب كاعام وابق يرتفاركم ياتو اين يجل كومرث نامليك بوت سفد ادريامًا لى ميال كالفظ كم تصديبال كونفظ اورنام كوطاكر ولن مج يادنها

مگومکن ہے کسی موقد پر ایسامبی کہا ہو۔

پرنسله نندالرجن ارحیم - موادی محدا برابیم ماحب بقالوری نے مجمع سے بیان کیا ایک دفع معزت خلیفه ا قرار کشیده مواد علیالسلام سے و می کیا که فلال غیر احمدی مولوی حفرت صاجزاده مهاحب دمين معزت اميرا كمؤمنين مليغة لهمسيح الثانى ابدئ التدنغا سليع يحصعنا مين رساله نشعیذالا ذان بس برمکر کھنا ہے کرمرزاصاحب کے بعدان کا بیٹا ان کی دکان چلائیگا۔ صفو ملإلِستَ لام نے معرست خلیفۃ المسیح الثا نی ایدہ اللہ تنا لئے کی طرف نغل اُسٹا کرمرف دیجھا۔ اودزا فی

كيرز فرما يأرابي امعلوم مؤتامتنا كدكما فرمار سيمي

لیک ما منوازخ الرحیم: - ڈاکٹریرمحداسلیسل صاحب نے مجہ سے بیان کیا کہ طریح بیج تھا المیلائے لام کے باجامول میں ٹیسنے اکٹرریٹی ازار نید پڑا ہوًا دیکھ اسے۔ اور ازار نبدیر کنج پا كالحجيا بندحاهنا تعاريشي ازار مبدك متعلق بعض اقنات فرمات تصريمين بيتياب كثرت ورحلدی مبلدی آ ملسے۔ توا پسے ازار مبد کے کھو لنے میں بہت اسانی ہوتی ہے۔

لېشىمانلوالوش ارمى: - داكر مىرمواملىيل مارې نى مىسىدىيان كيا . ايك د نومكىم مغنل دین مساحب مرحم سے معزت سیج موقع دعلیائسام سے عمل کیا۔ کومند مجعے قرآن پڑھایا ری ۔ آپ نے فرمایا۔ امھیا ۔ وہ چاشت کے قریب مجدمیا مک میں آمباتے الد صرت مام اک

C

C K رًان مجدِ کا ترجرمتودًا سايِرُ ها و ياکرت نف. پرملسه چند روزي ماري ديا بچرمندموگيا- عام درس مرف ساده زمرير معلت تصدياتداني زمانييسكا والعديد

فاكساد موص كرتلب كراس طرق برايك وفوحزت سيح موحود مليالسا مف ميال عبدالتوما

سنورى كومبى كييره عقد قرأن شرايين كالإحايا تتعار

ر الشام للعالة في الرحية - ذاكر ويرمحوا مليل معا حب في **جس** بيان كياكما يكيم كما وجب موادي مهوه

كؤيه كمصعم فما ززيزها أسكه بمعترت ملبغة المسيح اقال بمى موجو دنستنع وتوعزت مباحب نيا م فضل الدین معاحب مرحدم کونماز بڑھلنے کے سے ارشاد فرمایا ۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضور

بانتظي كم بھے بوايركا مرمن ہے اور ہرونت رہے خارج ہونی رہتی ہے۔ يُس نماز كم طرح سے بڑھا وُں؟ حضورے فرمایا بحیم صاحب آپ کی اپنی نماز با وجود اس کیلیٹ کے ہوماتی ہے انہیں؟

اہنوں نے وض کیا ۔ ال صنور فرمایا کر بھر تماری مبی موج شے گی آپ پڑھا شیعہ۔ خاکسارعومن کرتاہے کربماری کی دجست اخراج ریح جو کثرت کے ساخت مباری رہتا اُہونوام

ومنومی*ں نہیں تھے اجا آیا۔*

ربسنعه لقُوالرحمل الرحيم و- واكثر مرحمد المعيل معاحب فيصص بيان كيا - كدابك ونعد مفرت سے موعود علیالسلام نے سل و تی کے مربعین کے سئے ایک گولی بنائی متی اس میں کو بین اور کا فور کے

ملاوه انبون بمبنك وردحتوره دغيرو زهر لمي ادويهمي داخل كاتميس اور فرما يا كرت نف كدوا

کے طور پر ملاح سکھ سلئے اور مبان بچانے کے لئے ممنوع چیز بھی جائز ہوماتی ہے۔

خاکسار ومن کرتاہے کہ شراب کے سئے ہسی حضر بھیسے موحود ملیانسانام کا بہی ختولی تھا ۔ کہ

ڈاکٹریا طبیب اگرددا ٹی کے طور پروے توم اُٹرہے ،مگر بادج واس کے آپ نے اپنے پڑواد ا مرزا محل محدصاحب کے نتعلق محماہے کہ انہیں ان کی مون الموت میں کم جیدید سے شراب بتائی۔

مگرا نہوں نے انکاد کیا اور صنرت صاحب نے اس موقعہ پر ان کی تعرایٹ کی ہے کہ انہوں نے مُق

لونتراب پرترجیج دی - اس سے معلوم ہوا کر فتو کی اور سے اور تعقوی اور ب

لب منظر الرحمن الرحيم، ـ واكثر مرجمه المعيل صاحب في مجه سع بيان كميا يكر عفرت صاح ایک د فدسالانه علمه پرنقر برکر کمی حب دابس محرتشر بین لائے۔ توحفرت میاں صاحب سے زخلیکا

В K رند ہوتے دقت بیان کئے ہیں۔ وہ سب ہم مجل فیرمیالیعین میں موجد دہیں۔ دراصل ان لوگوں کواس نے ملاک کیا، اور خود اس کواس کی خواب جینی ا ور المغی صفات نے ملاک کیا ریٹا کیجرا یک دفعہ اِن

پسنه منظر الرئ الرحیم - داکن میرمحدا معیل صاحب نے جسے بیان کیا کر معرت میں اسکا دار میں اسلامی کیا کہ معرت میں اسکا دار میں اور خصوصا مید دل میں لوگوں کو آبجل کی نبست بہت ذیا و دورتے میں اس ما جزئے نماز دل ہیں ہوگر شرے سے شائل دیتی تھیں۔ اور معنزت صاحب کی کوئی خاص اپنی جا مت سے سک اس دورتے کا فوٹ کے ساتھ ذکر کیا ہے جس نماز سے پہلے معنزت صاحب کی کوئی خاص متر پر اور نعیجت ہوجا تی متی ۔ اس نماز میں توصید میں گویا ایک کہوم بربا ہوجا تا متا بہا تک کوئی خاص سے سے سنگھل اوی ہی متاثر ہوئے بعیر در سہتے تھے۔ ایک میکر معنوت معاصب نے محالے کوون میں کم ایک حدود تو انسان خدا کے معنود رولیا کرسے۔

فاكساروم في كتاب كرس كسائ خلوت من مثيكر تعداد إلى كوياد كرما وواجياء واولياسك

نگ یَں نے ابی بیت ذک*ی متی۔*

خاكسادءمن كراسب كرمولوى حبوالحجيم صاحب مرحام كيصفرت صاحب سعد فويم تعلقات جوفالبا معزت خلیفراو**ل ک**ے داسل*ے قائم ہوئے تھے بھر موادی صاحب م*وصوف نے بسیت کھیے *و*م بعد کی تنی و نیز خاکسار و من کرا ہے کہ حفرت مولدی عبدالکریم صاحب جاحت کے بیترین مقردین میں۔ نف. ا دراً وازکی غِرْمولی ابندی ا ورنوش ایمانی کے علاوہ ان کی زبان بیں غِرِمولی ضاحت ا ور

طاقت ستى جوسامىين كوستور كركبيتى شى.

ربسسا تُعالِرُ فن الرحيم،- وُاكْر برمحمد المبيل ماحب فيجست بيان كيا كم صرت ميح موجود ١٠٧ سه مسنع نبین کید افکان نبین کمیا . زکؤ تنهیں دی تسهیم نبین دی میرے سامنے منب يمنى كوه كعلف سامكاركميا معدة نبيي كها با- ذكوة نبيس كهاني مرف نذراندا ودبدية قبول قراماً تے پر برول کی طرح مصلّی ا درخر قزنبیں رکھا۔ دا مج الوفنت در و و وفا اُمف درشالی بنجسورہ ۔ وقا

كغ الورش. درود تاج من بالبحرد والمقدر إلى دفيره الهين يرصف تقد

A K

خاکسادومن کرلسب کرچ ذکرسے کی توخاص وجوات تغیس که شروع میں آپ کے سطے الی نحاظ سے انتظام نہیں تھا۔ کیو بحرساری جائدا و دخیرہ اوائل میں ہمارے واوا صاحب کے القریس عتى اورىعدىين تا ياصاحب كانتظام راءاوراس كيدرمالات ايسيريدا مو كله كرايك تايد جها دسے کام میں نہک رہے دوسرے آپ کے سائے ج کار استدمی مخدوش تھا۔ آام آپ کی خامش رہتی منی کرنج کریں بچانچرمعزت والدہ معا حدثے آپ کے بعداپ کی طرف سے ج بل

كروا يا- احتكات ماموريت كے زماند سے قبل غالبًا جیٹے ہو مجے محرماموریت کے بعد وج المي جها د اورد گئرمرد فیت کے بس بیٹر سک کیونکو پزیکیاں اسکا ف سے مقدم ہیں۔ اور زکوۃ اس سے نہیں دی کر کہ کے مصاحب نصاب نہیں ہوئے البته حضرت والده صاحبہ زیور پر زکوۃ دی دی

ہیں- اورسیج اور رسی دفائف دیرو کے آپ قائل بی نہیں تھے۔

بسنا مذارح الرحيه واكر مرموامليل ماحب عجر سربيان كيا كصنوت مامب كا ٱنھوں میں مائی ا دیرانغا . اسی وجرسے پہلی دات کا جا ندز دیجے سکتے تھے۔ مگر زو یک سے آخ جا کم بادیک حروب مبی برم لیتے منے اور مینک کی ماجت محسور نہیں کی ، اور واڑ ا انکھوں کی بیمالت

ا خاکسادومن کراہ کے فادی نظم نہایت اعظ درجری منا جات ہے جودُ وحافیت سے پہلے مگر معروف کراہے کے دور کی منا جات ہے جودُ وحافیت سے پہلے مگر معروف مسئل یہ ہے کہ اس ارجو کھیا۔
بس اگر یہ دوایت درست ہے توحنوت صاحب نے اس دفت خاص کینیت کے دیگ میں اس ارجو کا انہ میں دائے میں صنوت منہیں فرما یا ہوگا۔ اورج نکر ویہ میں یہ واقعہ صرف ایک منزد واقعہ ہے۔ اس سلے میری دائے میں صنوت ما صاحب کا یہ منشاد ہر کر فہیں ہوگا۔ کہ لوگ اس طرح کر سکتے ہیں۔ یہ بی مکن ہے کر معنوت ما مب نے اس وقت سکوت احتیار کہا تھا ہو کہ یہ مناصب نہیں۔ کیونکی اس واحد کر مناحب کے معنوت ما مب کے ویک اس ما مب کی طرف است اس کی توار اناب نہیں۔ واحد اور پر سمجا دیا ہو کہ یہ مناصب نہیں۔ کیونک

گرنسها تغرار حمل الرحم، ودوی عبدانشرصا حب مولوی فاصل سابق مدس دُیره با با تانک نے مجسسے بیان کیا۔ کرمیں نے عفرت سیح موجود طلبال سلام کامندرجہ ذیل خطاحتینج فتح محمدصا حب کے باس دیکھا مقا ۔ برخط معفرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ او کٹ کے نام تقارم کھوخوا کامعنوں شیخ فتح مجم صاحب کے متعلق تقار اور لفا فہ پر معفرت خلیفہ اوّل کا حجرّ ل والا پنہ ورج تقار

مکومی اخویم السلام ملیکم و رحمة الله و برکاته او ... فق محد معمول بشارت کے ایک و در کست نماز و تنت مشار پڑ حکر اکتالیس و نوسور افاتح بڑا اور اس سکے اقبل اور اکنر گیارہ گیارہ و نو درود شریت پڑسے اور اپنے متعمد کے سات اوا کی کے دُولِقِیل با و منوسور ہے ۔ جس و نسے مشروع کریں ۔ اس ون کک اس کوختم کریں ۔ انشار الله العزودہ

حوالہ نمبر58

ئیسم لندالومن الرحم ، خاج مبدالون ما حب منوان کمیرے مجے سے بیان کیا کہ معنوت مسیح مردود ملاکسلام گومی جب رفع ماجت کے لئے پاف نریں ماتے تھے تو پان کا المالان کا سات سے ما تے تھے اور اندوامات کرنے کے علاوہ باخان سے باہراً کرمبی انتصمات کرتے تھے خاکسادومن کرتا ہے کہ معنوت ماحب کا طریق متاکہ طہاںت سے فارغ ہو کرا کی دورادہ پانی سے انت وصورتے تھے ۔ اور پھرمٹی کل کردوبارہ ممات کرتے تھے۔

پرسه النواز حمل و المرسم و المرسم و المرسم و المرسم و المرسم الله المربح و المربع و

کون آ مند الرحم الرحم و داکور مرحمد اسمنیل ماحب نے مصریان کیا کر حضرت ماج کے خادم میاں ما دملی مردم کی دوایت ہے کہ ایک سفریں صفرت ماصب کواحظ مہا جب بین نیدروایت شنی توبہت تعب ہؤا ۔ کیونکہ میافیال تھا کہ انبیاء کو احظام نہیں ہوا ۔ بھر بدد کاکونے کے اور لمبی طور پر اکسس مسئلہ برخور کرنے کے بین اس تیج بہ بپونچا کہ احتلام تین قسم کا ہوتا ہے ایک فطرتی ۔ دور اشیعان خواجہ است اور خیالات کا نیج اور تبر امرین کی وجے سے۔ انبیاء کونلی اور بہا مرین کی وجے سے۔ انبیاء کونلی اور بہا دی دالا احتلام بوسک ہے برگوشیطانی نہیں ہوتا کہ لوگوں نے سب تیم کے احتلام کوشیطانی میں میں کے در کھا ہے جو فلط ہے۔

فاکسارو من کرتا ہے کر مرصاحب محوم کا یہ فوال درت ہے کد نبیا، کو سی بعن انسام کا احتلام ہوسکتا ہے اور میرام ہیں اسل مرکا ہے جنائج مجھے یا دے کرجب ویس نے مجب میں اسلام ہوسکتا ہے اور میرام ہیں ہیں کہا تعاکم اس مورث کو بڑھا تھا کہ اجمعیات کو احتلام نہیں ہو گا، آواس وقت ہی میں نے دل میں بہی کہا تعاکم اس سے شیطانی نظارہ والا احتلام مواد ہے نہ کہ فرسم کا احتلام ۔ نیز فاکسار و من کرتا ہے کو مرح کہا ہے کہا تھا ہے جن میں انسان اور میا دی کے احتلام کی اصطلاح تھی ہے یہ فاکبا ایک ہی ہے ہے جس میں انسان

B A C K درجها فرق بيدين اصل اقدام دوي بيدايك فطر تى احتلام محكى لمبى تقاصف فتيجر برتابه اوردوسر يشيطانى احتلام جو كند في الاست فانتيم بوتام والله العد

بسنالم المرارين الرحم والارمواسيل ماحب في موسيان كياكومن في ويواسيل

علاب و مرثاب كركة مهيشه بإنى سے لمهامت فرما يا كرتے تقريش نيكمبى وْسيله كرتَ مُعْمِيْكُما ا

بند التدالون الرحمد والزيرمدانيل مامب في مستديان كيا كرم وي والا مدام من المام المن المراد ا

بیاست ماریوسی میں رہے کے استعمال کا میں استعمالی کرتے ہے۔ یتے تتے اور تعمالیا کرتے ہے۔

بِ اللّه الرَّمان الرحم، - خاك ارومن كرَّالب كريه ب عمر يعيني والده موزيز منظر جعيفه

مجے میان کیا کہ ایک د فدمبیاً حضرت سے موٹود ملالسلام کتاب قادیان کے آربیا اوریم کی عم کے رہے سے جس کے آخریں دُما ہی ہے ۔ وفالیبی ہے دخیرو آ ماہے۔ تومولوی عموالکیم

ما حب مروم کی بڑی ہوی مولویا نی مرومرکسی کام کی فرمن سے معنوت مام ب کے پاس آئیں چنز

ساحب نے ان سے فرمایا کئیں ایک نظم محروا ہول جس میں یہ یہ قافیہ ہے آپ می کوئی قافیہ

تائي دوويان روم في كما يمين كى فيرها يابىنين توس بناؤل كيا يطوت ماحب

منس كر فروايا كراب نے بتا توريا ہے اور ميرسي اَ بشكايت كرتى بن ككى نے برُحايانه بن

مطلب معرف ماحب كايم خاكة برحايا نبين كالفاطين جربر حاكالفظ مداس مين في

اكيام بين كنية تب فاسى دقت ايك شعري اس قافيه كواستعال كراياء

پشده الداوم الرحم، برے محرص بین مالده عویز منطفر احد ندمجسسے بیان کیاکہ تقرّاً ع مرحد ملیاب و معرفاً کرم باق سے مہادت فرما یا کرتے تھے اور شعندہ کے بانی کواستال نرا

رے تے۔ ایک دن آب کے مفاور سے فرما یا کرآپ کے سے پافاندی اوٹا رکھدے۔

اس فللل سائد ورم إن كالوال ركديا جب معرت ميسيح موحود ملائت لام فاسغ موكيام

تشریب لائے۔ تو دریا نت فرما یا کروٹاکس نے دکھا تھا جب بتا یا کیا کہ فلاں خادم نے دکھا در تا ہم نے اور میں دریا ہے۔ اور اور میں میں اور اور ا

مفارتو آپ نے اُک بوایا۔ اور اُک اپنا اُت اُگر کر تعکو کہا۔ اور مجراس کے اُت بمآئے اس دیے کا بیا ہما یانی بہا دیا۔ تاکد اُسے اصاس ہوکہ یہ پانی اتنا گرم ہے کہ مہارت بی استعال

حواله نمبر60

M

O

R

E

فين بوسكا-اس كرواأب في أسك نبيل كبا-

بستم التواري الرحم مدمير على والده عزيز مطفر احدث مه سريان كيالايك خدم محرك جند لاكيان تروز كماري تعين ساس كاايك عبلكا مائي آبى كوما لكايس برمائة آبى

بهت نارامن بوئی- اور نادامنگی میں بدد مائی دین شروع کردیں - اور میرخود دی صفرت سے موحود الدار سلام کے پاس ماکرشکایت میں کردی اس برمعزت ماحب نے میں ہا یا اور بوعیا کرکیا ہا

موئی ہے ہم نے سارا واقع سُنا دیا جس برآپ مائی تآبی برنادامن ہوئے کتم نے سری اعلاد

كي معلق بدوماك م

المسیح موجود ملاسا م کے گھرس دہی تا دیان کے قریب کی ایک بوٹر می محدت نئی جو صفرت اللہ میں موجود تربی ایک بوٹر می مودت نئی جو صفرت اللہ میں موجود میں مادتا بڑھ اُئی اسیح موجود ملائے میں مادتا ہو مائی اسی موجود کے دیے میں میں موجود کے دولے میں موجود کے دولے کی دولے میں شامل ہو کھے لیکن المحدود کے دولے دیکے دولے کے دولے کی دولے میں شامل ہو کھے لیکن المحدود کے

کرمیرے گھرے برستور مجاعت بیں شامل ہیں اور والب شکانِ خلافت میں سے میں۔ انڈر تعاسطان کے والدہ جد کو بھی ہوایت نعید ب فرمائے۔ آمین۔

ربشه المتوالرس الرحيه و الى امري بي ون الى كاكومشيره ميان اه ما لدين ما حب المسكم والدين ما حب المسكم والدين ما حب المسكم والدين من المسكم والمدينة والمالية المسكم والمدينة والمالية المسكم والمالية المسكم والمالية المسكم والمالية المسكم والمالية المسكم والمالية المسكم والمربين المربية المربية المسكم والمربية المربية المسكم والمربية المربية المربية

ا خره پڑسی ہوتی ۔ تو فرمانتے کہ ترجم سی کسیکھو۔ تاک قرآن نٹربیٹ کے امحام سے الملاع ہو۔ اور ان پڑمل کرنے کی توفیق سلے ۔

بسنا تفدالومن الرحيم و مائى كاكوف مجد سعربيان كياكه يك د نوبر ساسا من ميال پلامز يزمام بيزادى كيكموال كي بوي حزت مي موقود اليالسلام كه التي تار مليديال نے اسی وقت فل سفرے معانی مانگی اور اس کو دودہ پلایا۔

خاكسلاومن كرقا ہے كداس وا توكاذ كرروايت فهر بہ جہ جر بھي چوچكاہے اعدما دسنے كى وجريكى بمنزممیٹ تقے ، اورح دل س آنائغا وہ کمبر دینے تھے اور مذہبی بزرگوں کے احترام کا ہیں رکھتے تنفے جنا کچکسی ہیں ہی حرکت پریسیف **اوگ** انہیں ماد **مبیٹے تن**فے م**گر صفری** ہیے نے اُسے لیندنہیں فرمایا۔ ایمل فلاسفرصاحب اسی قسم کی جمات کی دجر سے جاحت سفارج

م مقد الرحمن الرحيم: .. قامني محدور معن معا حب بشا درى نے بزر يو تحريم بع سعبيال م برطنط يتمين بوقعه حلبه مسالا زمعنرت احرعليالتك المركود بحجا حضرت بثهبيد كابل مبى ال ايام مين فاديان مين تقيم تنص عصرت اقدس ل سے فارسی زبان میں گفت گوفوا یا کرنے تھے۔

ركب المند الرحمٰنُ الرحيم: - قامني المرار مصندها حب بيشا دري نے بدريو تحريم، سے بيان كيا ١٩٧٨م ديان أيا فوصنرت أفدس ان اياميس : ناحدانويم صاحب كي تند میں نماز براحا کوتے تنے اورسے دمبارک میں جو گھری طرف کو ایک کھڑئی کی طرز کا دروازہ ہے اُسکے قريب دياد كمسانغ كموثست مؤاكرتے تقے بجالت نماز فائة سينه پر با ندھتے تھے اور اکثرا وَفات نما زمغوب سنعونه ادتك سجدمكه اندراحباب بي ملوه افروز بوكمختلعن م

م المرازم الرحمة - قامن محرو معت ماحب بشاوري ف بزريو تحر مرمج سے بيال كياكم ایک د ماند میں معنون اقدس معزت مولوی هلائویم صاحب کے ساعتداس کو تغوای میں مازکے لئے کھو بؤاكرت تتع بوم يدمبالك مس بجانب مغرب متى يتحر مشالاه بين جب محدمبادك ومسيع كم كمئي نو وہ کوٹھڑی مندم کردی آئی راس کوٹھری کے اندر حفزنت صاحب کے کھڑے ہونے کی وجہ اغلبأ يبتنى كدقاعني يادمحدصاحب حنرت اقدس كونما زمين كليعث دبيتي نفحه

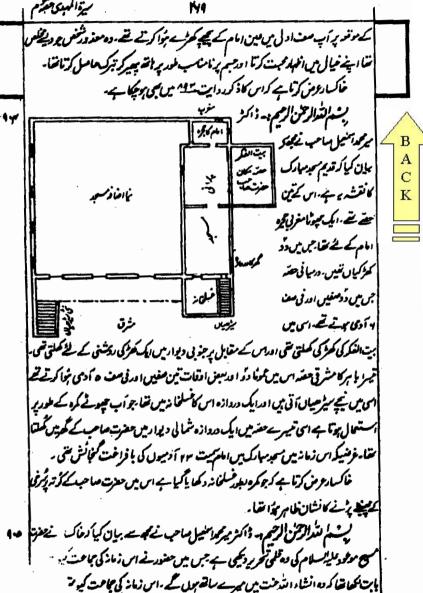
فاكسادع ض كرّاب كرقامني بارمحد صاحب بهن مخلع رآ وي يتنے بر عمان كے دماغ ميں مچفل مقاجس کی دهبه سے ایک زما مزمیں ان کا پیطری موگیا تفا کر حزت معاصب کے بم کوٹو لنے لگ جانے تنے اور کلیٹ اور پرلٹیانی کا باحث ہوتے تئے۔

ت ب الكن م الكر جومدا كرسول كم التونكات اور بوسردينا ورسسيال معرتين ھنے کہ میں تواس فدر ہے ادب ہوں کرجب تماز میں معزت معاجب کے ساتھ کھڑا ہو تا ہوں تواس ک پروادنہیں کی اکرفاد او ٹنی سے یا نہیں موند حاکثری جربی آپ سے ساتھ لگ سے لگا تا ہوں ۔ کیا دوز خ کی آگ ہم کوسی حیوے گئی۔ ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ بھا تی صاحب بات نوشیک ہے نیکن نابعداری مشرط ہے ۔ اللہ اللہ بیاس وفت کی حالت سے ۔ اوراب ڈاکٹر منا كى يرمالت سى كرمعزت معاحب كے حكر كو نندا ورخليفة وقت سي خرف مورسے بى -بِسْدا لِعُلَامِن الرحيم: - قاصى محديوست صاحب بشاورى في مجدست بذريد توريريا کیا کرجولا ٹی سینا فارو کا وا تعدم کے روعفرت مسیح موعود ملایات ام محور دامسیور کی مجبری سے بابرتشریب لائے۔ اورخاکسا دسے کہا کہ اُنتخا م کر وکرٹنا زیڑمالیں۔ خاکسا دنے ایک می نهایت شوق سے اپنی میادر پر مغرمن مها نما ز وال دی . اورمعنرت مسیح مومود علیارسلام کی وهي نما زظېروعفرا دا کې اس دنت خالبامېمېتي احدي مقتدی تصریباز سفارغ ہونے برمعلوم ہوا کروہ وری معرت مغتی مرمیادت صاحب کی متی ۔ اور انہول کھلے لی ر إنتدار حن ارحيم ووذاكر ميموالميل صاحب مع محص ميان كياكر قديم م للرسلام نماز خاعت میں مہید سیل صف کے دائیں طرف دیوار کے ساتھ ے بڑا کرتے ہتے۔ یہ وہ مگر ہے جہاں سے احکل موجودہ محدِمبادک کی دومری صعت نردع ہوتی ہے سین بیت انفک کو مشری کے ساختہ ی مغربی طرف دائم اسلی بجرہ یں کھڑا ہوتا تفارتيراييا أتفأق مؤاكرا يكضض يرحبون كافليهؤا وادره معزت صاحب كحرباس كعرابه تكارور غارس آب ولكيف دسيف لكارو در أكرسي اس كريميل صف بس مكر ملتي توسر عده مين ده سفیں معیلانگ کرصنور کے پاس آتا اور تکلیف دتیا اور تبل اس کے کہ المسحدہ سے مراضلے۔ وه ابن حجر بروابس مجامباً لما واس كليف ست منك أكر مفورات المام كماس مجره ميس كعزا بوناري روا مگروه مبلا مانس حتی المقدور وال مبی بهونیح ما باکرنا اورستایاکر امنا منحمیرمی و ا بشاس تفاراس كم بعداب وبس فاز راست رب بهان كدكم بدك زميع موكئ رباس مي آب دومرے مفتولیل سے اسکے ام کے باس ی کوسے ہونے سے مجدا تصفیر حمدا والدیات

. . .

M O R E

9.1



عفال صاحب مروم ا درمنش فغرا حرصا حب مايار .

624

فاکسدومن کرتا ہے کو مجھے یہ واقعہ یا دنہیں برگراس دوایت سے مجھے ایک فاص مرد عاصل بڑا ہے کیو بخر ئیں مجین سے محموس کرتا آیا ہوں کہ مجھے نا ول خوائی کی طوف کہی تیونہیں ہوئی ۔ نہ بچین میں نہ جوائی میں اور ندا ب سبکہ مہیشہ اس کی طوف سے بے دفیق دہی ہے حالا کھ کڑ فرجوائیں کواس میں کافی شغف ہوتا ہے اور خانوان میں بھی بعض افراد کہی کہی ناول پڑھے دہے ہیں۔ نیز خاکسار و من کرتا ہے کرمعلوم ہوتا ہے کہ اس وفت صوت معاصب نے کسی کونا ول پڑھے وکھا بوگا۔ یاکسی اور دج سے اوصر توج ہوئی ہوگی جس پر بطریتی اقباہ مجھے یفیعیت فرمائی ۔ اور کھو لئر میں حصرت معاصب کی توج سے خوا کے نصل کے ساحت اس منونعل سے معنوظ دیا۔

4۸

پر سم مدار الرا الرحیم - واکور برمواسمیل صاحب نے مجہ سے بیان کیا کو عندالم لوئین نے ایک دن شنا یا کہ عنوت صاحب کے ال ایک بوامی ملازر سماہ مجا نوشی - وہ ایک مات جبکہ خوب سردی بڑری منی یعند کو دبانے بیٹی ۔ چو مکہ وہ محاف کے اوپر سے دباتی سی ایس سے اُسے یہ تبدنہ تھا کو میں چیز کوئیں دبارہی ہول - وہ عندر کی انگیں نہیں ہیں ملکم لمبائلک کی بی سے رہندور می دیر کے موحوزت معاصب نے فرایا ۔ مجانوا مح بڑی سردی ہے مجانو کہنے نگی ۔ اس می تقسے سے تباوی انتال محوامی وانھی ویاں ہویال ایس یو مینی جی ال جبی آوا کے اب کی الا تیں محوامی کی طرح سخت ہوری ہیں -

فاکسارو من کرتا ہے کہ معزت صاحب نے جو معبا آنو کو مردی کی طرف توجہ دلائی تو اس میں میں فالبا یہ بیتا نامقصود بنقا کہ اُج شایوسردی کی شکت کی دجہ سے تبادی حس کر در موری ہے اور تہمیں بیتہ نہمیں لگا کہ کس چنر کو د باری ہو۔ مگراس نے سامنے سے اور ہا کھی کردیا۔ نیز فاکساً عومن کرتا ہے کہ معبالو مذکورہ تاویان کے ایک قریب کے گا دُوں بسراکی رہنے والی تنی ۔ اور لینے

ماحول كے لحاظ سے الحيى تملعدا ورديندارضى .

کونسم انتظار کون الرحیم نه واکوریم محداملیل صاحب فی محمد سے بیان کیا کافریا محلاله المحالی المحالی المحالی الم یا شقارا کا واقعد ہے کہ کہیں سے ایک بہت بڑا او ہے جمینی کا بیال حضرت موجد ملالسام کے پاس آیا جس کی بڑائی کی وجہ سے معلوم نہیں اہل بیت نے یاخود حضوت معاصب نے اس کا م

41

В

B A C K

وُما اور ذكر اللي كم طريق برنسين نقرات كي تلفين فرمات تقري

بسسم الله الرض الرميم و و اكر مرم و مليل صاحب في مع سد بيان كما كوبس خاص فقرات الله عام صندر كى زبان پر كرمارى رج ت جانيد فرا باكرت تد المدعاء من العبادة ولايله خالمون

رواحد مرتبين بيعيا بالسنس ومرح خواي كنه

فاكسار مومل كرما ب كرميس في حصرت مسيم موحو د علالات لام سے فقر و علا كا نرجر بسي اكثر مُنا سِلِعِين

مومن ایک موراخ سے دو وفد نہیں کا اما آا۔

مبسسه الله الرحمٰن الرحيم ا- واكثر ميرموا مليل صاحب نے مجد سے ببان كيا كرمنور يمسي موحود | علىك عمورة ل يرميت من زباني ليقت التمين التدنيس لين تنص فيزا برميت بمشراً وه الفاظ من لينت مضدم كل بعض اوقات ومها في وكول يا ديهاتي عورتول سينجابي الفاظ يرمي بعيت اليليا

خاكسارومن كرام ك مديث برجح أب ركة تعفرت معلم مي عدون سع بعيث ليق معيد أن کے نامذکو نہیں چھوٹے نئے ۔ دراصل فراک نٹرییٹ میں جے یہ اسے کدعورت کوکسی غیرمرم پرا کہار ڈیٹٹ نہیا کٹا چلہے۔ اس کے اندالس کی ممانعت سی شامل ہے۔ کیو مرتبم کے چگوے سے جمی فرمنت کا اظہاد ہوجا آتا البسم القدالي الريم و والزسيد مراستاد شاه صاحب مرحم في محصيان كياك ايك مرتبها ١٠٨

معر يج موعود طبالسلام ف الني نقر برمي فرماياكديج استغفر المتعادي من على فنب والوب اليه پڑھنے کا کر ت سے حکم آیا ہے اس سے مرا دیہ ہے کہ انسانی کروریوں اور الملیوں کی دجسے انسان کھیا ہی ونب بین دم لگ مباتی ب جور میوانی عضوب، وربدانسان کے لئے بدنما اوراس کی خوبصورتی کے سے ناموزون سب-اس واسط محرب كرانسان بارباريه وعا ملتع اور بمستغفاد كمست تأكداس جوانى وم بچكرايني انساني خومبورتى كوفائم ركه سكر ادرابك سحرم انسان بنار ب

خاكسارعومل كرتا سب كه أس دوايت مين مالبا به لفتلي لمليفهمي مَدَنغرهه كدؤنب بيني كمنا وحيَّنعُهُ فكم ونب بعنى ومسيع - جوانسان كى اصلى عطوت كے خلاف اس كے ساتندال عن بوجاتى سيم كو ياجس طرح ونب اور و نب یعنی وم کے الفاظ اپنی ظاہری صورت میں ایک دوسرے سے سطنتے ہیں۔اسی طرح ال میں معنوى مشرابهت ببي معدوالله (علعر

الله ولك الكام فالمستنفي الميوسلات روم الميك إدا والم يارسندا يكري الاوراماني مولى كيساعة ولال مناا ويحرت. عبيه الماما سنهب الأفدُ لاء بنالَ ع يتماك له ى مومروا دواجيه اسهاتهرا عدول سيال سه أَنْ وَمِنْ لِللَّهِ يَعَالِهِ وَجُدُونِهِ إِلَيْهِ كَلِيمِ لَيْهِ إِلَيْهِ مِلْكِيمٍ الْعَالِمِيةِ مال م من وراد وي وي المحد وكي ما ميكوري وويت جاب أيسندى والريت بلك وكام بالدويس كماكير دوكرك عوالت مي الرقيق وفك ف كري ميدودي مي ماون مروق عكمت بغضوا سابعه أدهر والن ووالي عمل عربس الأب والأفي كست كما وزا وسنفرو والكروف ويتي من وه ما المام كما ورس ۵۰ به دست ایس چیش کرشته تیستگذاری می کماد درست به در اس او ایجاد بستگ نره ر*ت ی طویلیس و*گ ا*مدتنال آوزا کاست*علیست شدیبهری بو يعن أن أبركي وارو رأس كالمستالا وأسكاف وواليا وسعب أمركم كا مد دزنس الها ما برا صعور وسين دمار خسك أمر مارم ا) کتب دید دسان دسرس کارت که ایسه کرمه ک در بر علومود ا ي عن نبارُ ما ليس ونامُ من في من في من أي من يكاده على م قت ادُ وسكتي تمس أحد مناب كراجم وتمسيحك وكل يؤمي القند بأرغم بوارا وزعم باربار مردند د مرساجی بیست می (۲) مسئلتا تاست فکرخی اور قانون ک دجره اوه ت بهار كرف موسفية كليديات كفورت مجاب مف كالمذا كيف م بال أو فرع كا، مثال كم بكوس تعالى كانت أروا والتي الم الذارك ستنط كلافوق وفي فط من يس مفرت كماجروك ويسرف أخس ستنتىس النست جميماب يكري أواحتراض كم إست معي به مُرِي مِنومِ بَيْطَيْ تَنِفات عُو مُلادٍ يَكُومُ كُلُ كُلْ لِللهِ 40 ماري-اهاعن تذبب قال تحاجرين المتطاب موه توينال كمهنولة وهواسبومع الزامل غلبت وتجفته خواطف شهاود نامنسها واصفحائيها واسده ووضع بالمائلة متكبيها عن قطست حاجة عاوالمصرفة الدروا منتوبيه مكا يجيال فييا والماران والاستاران الدائدة أوكار بالمدارات المامل فيكانب فالمورث عجوفتا - شال مقعمیت المواکم ایر از و ادار انجانگار در تسکیمت شادد آ . بكرورة كيارت رجيَّة كرايم يستند بي بالصري و باق شده وفارس وكواني (4) من ام، ملي شومه ، مله عسها قالت لما وّ ما رسط الديه سرّ مه عليهوس والمعابث يجمع نسراء لأوصاو فيبيين طاوسو المبه. ترابه المتطأنب ولوراد، عنه خدام عليان لمد في خالواما وسيولوسول الإعتصاره عليه والأيران تراجع فيطان لأ تشركون بالمعشير اولا عالم والكيالاية ولنا وفي سيا من خاديم البين و سعودا بدرايها من علمه البيك. ويستودج العدل المان شراء را يتناسع مب موا بميطاق والمسكول م تشيعنا وروته كمريم والتدامه كائ كالأقلاف مغرته كالبجابلية عرشت وردا (ه بركز اليكرسوم ت بدويا) س بيل يول مديس سيديو كان غَهُ لِمَا فَ كَيَا مُرْجِبَ كُنِيعَ وَكَا فِي عَنْ لِمَا وَفِيهِ كُورٍ كَا جِنْ لِهَا. مِحْرَحُدِ مرسنه إستان فالإلمان مراك المستروال وتقال ما فراه ول كالمريث بريها كوميب تقام كاروا مام المرا الالخاير عفيه فأوال والاستامات فاستعاد بنوا يستنام بالمعارة يدوو بنائل باير ورسكن يرد) و ديستر بناغ هدر عد ميديد من وروا ركوام يركب كوم ين الانكار ويتيا وي

ريتوست كذين أرياك كالمستطفان فياتن بالخالي الم ر المرسكات المسائلة مكاسته كلوي والألون المكامية والمراكبة المراكبة المراكبة المراكبة والمراكبة والمراكبة والمراكبة المراجع المراجع المواجع المواجع المواجع المراجع المراجع المراجع المواجع المواج است السايد المالة وسن الكري تعلقا بنول بين. بهب ومندال الأراب والمتعبية والمأوالة والمتابعة في مناهد - بنيه وان بيت كام سينسيل الحافاء والواد كوسكوس امان والاستوال الدرير كرب كالمان يحال اولا ور والي واليف والياب والماب والمابية من المارية جان اول منعت فيلوممسور يعيشه كاوكاو إلال " لمن فرا ما معموم باؤست الحوال فالرن من المتشي ويأو باج به : وَيُرْحَلُ فِهِ وَأَنْ مُنَا وَسَهُمِي مُركَبِهِ وَمِهِسِ عَلَمَا مِثْبِينًا رُكُومًا التعل مب بابن ون ستنظيم ولى الادبية بي نباراتنها والأييري كوكما الى وركمت يَ وَي الدفير ولي الار وفي شموالي اور يسلو بالتنسية كرانسيا تُعَرّا الشموالي ن رست میں ہوئے اور کھٹائیس ہوئے (۳) خبوالی اکا دیا۔ دیست بھی اس میں مقب وزیر پر شرکاری ، مانتھ دہارہ ماکسید انبيا تتناك صلت وكروروكوكا ومتن بواليب ووالسعتاب اوريانساني الله الطيطوريب بالديسة وأسري كرفي من الم الموديمول الديسك الساطية كاقدل وليل كواد من ديمه وريشه عزو وجوات من الورثية والان كالريم في كسك تخاس وسوائيه رسكتين كالميس توريشيثي إذي كمط فووشك بنظ في النبي المان في كوشما إلى المنس والتي وول طف ادت جدوب سول دورهن الكوب المدور مي ومن منا ويوس عنزك كالكياسين المصاب كمشكاء كيهول بلتركا جاسياروا (٥) السري المركم كم المنطق من المهولي الله عوالادمي يوي الله كرالرسول لفند ويوورا الأرم عداد فالتها والما يعدولنا م سعید بنا مرد این مرد تدیمان واقت به این کی استی کا کاف ک م المِنْ الْجَازُ السَّاسِ اللهِ يَ إِزَالْتَ بِينَا وَكُورُوْ مِولَ الْمُ مِنْ لِي اللهِ مليطودين ملوه ومس يعروكني بالأماؤ ويلف اطاميت كووالات إحاديه هِ حَمَّى كُلُولَكُ لُهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْكُ بكريش فالم يست كاست بوك فورت من في كريمين الديد بهم لي لمدستاد وللبريم كم العدين مباكر ومس كوبوب بكا يت مجروي يثرف ما ا المتعالية المتخطأة مرعط فليريه في من العالمين الديالة بس ووار الدائع المعادة وكمنت بعامله وكست والمراكز مول معرو مدارستنس ومغبت وابشه واود ئەسىخلىلى يەدەكر قىتىس بورۇپىد -والمن المنازي الورول ام واستعن وحدت ميت В ببنده المصعمال جدا بإلماع والمدري ذبيل زدام وألب روا يكوفرون في برت مام كرف در روي وروه والنك C رد: المكم مله صيبي مدام ل كركى نودن تى دونرز أما يك والمرابعة المرابعة المرام والماران الدنوال منا است وداعهاب سلابي مزات دما شالونين عدر ويما إن م سال في عنون الرياد المالي المالي المالي الم والمعمول في الاختلاص في مجزوب عاد ويات

کس خیال میں بھردہ تھے۔ ورد حنور کو ایک میں توسیا نہیں در دیکھاتھا۔ اور فاکسار مبی اسی خیال سے سامنے دہؤا کرٹ اید کئی میں درجو کا بھراسی ادھیا نہیں فاکسار نے اپنی آنکھ سے دیکھا کرب حفرت اقدس علیا سے دہؤا کرٹ اید وہ کیا کرب حفرت اقدس علیا سے دہوں اور سے اور پہلیا سے اور سے

اس موخ الذكوسفريس مضور بليارسلام فعلاميا مذهب ايك كيكوديا يعب مي منه ومعيسا أل لمان اور پڑسے بڑے معز زلوگ موج دتھے جین مھینٹے معنودا قدمس نے تقریر فرمائی ۔ مالاکا غرد لمى كمجد لمبييت بمبى درست ذننى ردمعنان كالهبيذ متماراس ليف معنودا قدس نے بوج مغ دوذه نزدكما نغاراب معنورا قدس نيرتين كمنش نغريرج فرمائي توطبييت برمنعت سا لحادى بؤا مونوی محدا^مسن معاحب نے اپنے ہاتھ سے د دو**ے پ**لایا بیس پر نا دانفینسلمانوں نے اعترا مناکہا کہ مرز ادرمعنان میں دو دھ بیتیا ہے۔ اور شور کر ناچا لا کیکن چونک پولیس کا أشفام ا**چھا ت**ھا - نور ایر شور ف واسف مان ولاس سے محال دیئے گئے۔ اس موقعہ پر میاں پر تین تھار پر ہوئیں۔ اقل مولوی میں س ما حب کی دُوسرے معزت مولوی فدالدین ماحب کی ۔ تیسرے معفو اقدس ملیات ام کی مجم یہاں سے عنود امرات مرتشریب ہے گئے۔ دہاں سشسنا ہے کہ مخالعوں کی دان سے سنگراری می وگئ خاكسادومن كرتامي كوازاريس اكيل ميرن كابات وخيراد أى محرمجه، باستميم مينهم آلي كرمندوبا زادك ندون مدرى يريع رب تعدا درجم بركث نهين تعا كيو بحر منزت ماح مه و ن مثا ک^و گھرسے ہا ہرمہشد کوٹ مینیکر <u>محلتہ تھے</u>۔ پس اگر میرمساوپ کو کوٹی ضعلی نہیں بھی واس قت کوئی خاص بات ہوگی یا ملدی میں کسی کام کی دحرسے محل آئے ہوں مھے ۔ یا کوٹ کا خوال ہوگیا پڑگا م المتَّوالرَّطْنُ الرَّحِم،- ذَاكْرُ سيرْمُراكستارشاه صاحب في مع سعه بدرير توريبان كماكه

مجست میری او کی زینب بیم نے بیان کیا کی تین ماہ کے قریب معزت اقدس ملالسلام کی خدمت

حوالہ نمبر65

ردبی بور جحمیول میں نیکھا وغیرہ اوراسی طرح کی خدمت کرنی تھی رہا اوقات ایسا ہوتا کوفع دآت یا اس سے زیا وہ محکویکما باستے گذرجاتی متی بھیکواس اثنا بیرکسی قسمک تشکان وکلیدہ جمک نهين بوتى متى لمكينونشي سعه ول مجرعها ما متا و دُو و نعدا بيها موقعه آيا كرهشاء كياني زسعه مسكوم يح ک ا ذان تک مجھے سادی دات خدمت کرنے کا موقع طار میرمی اس حالت بیں محبکوز فیز زخنودگی ا در زننکان معلوم مولی . مکیزوشی ا در مرور پیدا موقا نفا - اسی طرح جب مبارک احمد صاحب میما ه ہوئے۔ توجیکوان کی خدمت کے سے میں اسی طرح کئی دانیں گذارنی پائیں۔ توحنورنے فرطہا کہ لینب اس قدرخدمت کرتی سیے کرمیں اس سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ اور آپ کئی دفعہ اپنا ترک محدداكسترتضه

В

A C

K

بِسْسه السُّوالريمُن الرحيم: و أكثر ميم ما من الماحب في مست بيان كيا كر حضرت خليف الما الم کے درس میں جب آیت وما ابرّی نشی ان النفس لا تنادی بالسوء اکاما دحد تی ۔ ١٥ د بى غغند درهديد، ياكرتى تواپكهاكرتے تصكدين يزمعري بيوى كا قول ہے۔ ليك د نور حدوث صاحب کے مرا منے بھی یہ ہات کمی دوست نے پیشیں کودی کہ مولوی صاحب اسط مواق العزیز کا قول کہتے ہیں معنوت ماحب فوانے تھے۔ کیاکس کا فریا برکار عدت کے مذہبے میں ہیں مونست کی بات بھل سکتی ہے۔ اس نقرہ کا تولفظ لفظ کمال مونست پردلالت کرتا ہے۔ تو دائے بی کے کسی کا کھیم نبیں ہوسکتا۔ یعجز اوراحترات کووری کا اورا نشرتماسے پر توکل اور اس کی صفات کا ذکر یہ انہیادی کی شان ہے۔ آیت کامضون ہی تبارہ ہے۔ کرد معت سے سوا الدكوئى استعنبيس كبرسكتا.

فاكسارومن كرناسي كراس وافعه كاذكوروايت متلتا بيرسي ايجاب. كهنسه للدالريخ الرحيم. وأكر ميرموامليل صاحب نے مجدسے بيان كياكہ عفر يجيم محوا ١١١ ملالسلام فيذابك دنوكس كطيف كحملان كسيفاس ماجزكويمكم دياركه واكثر محرمين من لامودى ساكن معيائى درو ازمست رج مّت موست فرت موي كيكيس انسنى انحواكرالا و-ا مدايانا مال مبی محصدیا - اورتبامبی دیا چامپخه تیل واکٹرصاحب موصوعت کی خدمت میں ماصر مؤارا و ان سے نسخ لاکر حنوث صاحب کودیا۔ ڈی کٹرمدا حب سے معلوم ہوا کر حذرت صاحب ان سے بیسلے

چاد پاٹیمل پرمنن محرصا دن صاحب اورشیخ وحت انڈمیا میں مرحرم وغیرہ بیٹیے ہوئے تھے۔ اور ا كي بدى يني پرى موتى متى اس برئيس دو جارا دميول ميت بينما مؤا نفا ميرسياس مولى حبدالستادفان معاحب ذرگ مبی متنے حصوت معاصب کھڑے تقریر فرا دہے تھے کہ اچانک حضا ک تفرمچه پر پڑی توفوایا کہ ڈاکٹرصاحب آپ میرسے پاس چار یا گئ پرا کرہیٹے جائیں۔ مجھے خرم موس **بونی کرئیں معنوں کے ساتھ برا ہر ہوکر جیٹمو**ں ی^{ے م}غنور نے دوبارہ فرما یا کرنٹا ہ صاحب آب میرسے پاس چاد بائی برامائیں یم سفومن کی کمعنور کی میدی اچھا ہوک تیسری ارصل نے فاص طور بر فرما یا کد ہے بری چار بالی پر اکر بیٹ مہائیں ۔ کیونکہ آب ستید ہیں اور آب کا احرام م کوشناور ہے بھنور کے اس ارشا وسے مجھے بہت فرحت ہوئی -اور میں اپنے مسیّد ہونے کے منعان حق اليقين تك يبونجن ك سئ جواسماني شرادت جاستانغار ومصص مل كئي ر

خاكساء ومن كرّا ہے كہ ڈاكٹر صاحب كو نوا ہيئے سبّد مہدنے كاثبوت بلينے پہ فوحت ہوئی ا ودمجھے اس بات سے فرمت ہوئی ہے کرچرد ہ میں ال گذرجا نے پرمی معزت سیج موم واللہ کما كوالخعنو صلىم كى اولادكاكس قد بإسس مقاء اوريه بإس عام تومها در تك مين نهيس مقاطيك

بعييرت ومحبت يرمعني تقاء

پے مشار کا ارحیا۔ ڈاکٹر سید مبالستادشا، معاجب نے بندریہ تحریم مجیسے بیان کیا | ،۱۶ امیری لاکی دینب برگیرنے مجدسے بیان کیا کہ ایک دفع جب معنود علیائس الع مسیالی و تشریف کے مك تصد توسي رعيدس ان كى فدمت ميس حا عز بوئى ان ايام ميس مجع مرأت كالمخت دوره تقاءیں شرم کے ادسے آپ سے ومن ذکرسکتی منی۔ مگومیرا دل چا متا تھا کہ میری بماری سے كى طرح معنوركوعلم بوجائے تاكىمىرے لئے معنود دُعا فرائيں . يَس معنور كى خدست كورې تى لرمعنورنے اسپے انکٹناف اور صفائی قلب سے وومعلوم کرکے فرمایا - زینب تم کومرا تی کی جاگا ب م و ماکنیگ تم م وردسش کیاکرو- ا درسیل ملاکرد مگری ایک ندم می سیل بل سكنى تشى . اگرد كوچار قدم ملتى معى . تو دوره مراق وضفان بېت تيزېوم آنامقا . يك نے ليغ مکان پرمانے کے لئے جومعنور کے مکان سے قریبا ایک میل دورمتا الانے کی الاش کی مگرز d-اس مئے مجود امجمکوپیدل مبا نا پڑا مجمکو یہیدل میلٹا سخست معیست اور طاکت معلوم ہوتی

A C

بندا متراوم الرحيم. واكر بريحدامليل ماحب في محسس بيان كيا كرصنور موسي موجد علياسه منحاح كيم ماملري قوم ا وركنوكو ترجع ويقه تقد

فاک رومن کرتا ہے۔ کرکو وگوں نے بات کو بڑھا لیا ہے مگواس میں مشد بنہیں کہ عام عالات میں اپن فوم کے خدر اپنے کفویس شادی کرناکئ لمحاظ ہے اجمابوتا ہے مگر یہ خیال کرنا کو کسی حالت میں مجمی خوم سے باہر رشند تنہیں ہو تا جا ہے غللی ہے۔ اور کفوسے مراد اپنے تمقال اور تیثیت کے

مناسب عال لوگ بیں خواہ وہ اپن قرمیں سے جول یا خرقوم سے۔

کااجرا ظب پرصحبت صالحین کے نکراریا بند بیرخطوط و عاکی یادد کانی پر مخصر ہے۔

پسمانقرالرحن الرحماد واکر میدهداستار ضاه معاصب فرم سه سدید بورخ ریبان کیا کویری بڑی لوکی زینب بگی فرم می سے بیان کیا کہ ایک و نعت مزت کسیح موجود اللسلام فہوہ ہی ہے ستے کرصفور نے تھیکوا بنا بچا ہڑا فہوہ ویا - اور فرما یا - زینب یہ ہی لو بئیں نے عرض کی حصور بھیم ہے - اور محمکو مهینیداس سے تکلیف ہوجاتی ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ یہمارا بچا ہؤا قبوہ ہے تم بی لو کچھ نعضان فہیں ہوگا۔ میں نے پی لیا - اوراس سے بعد معرکمی مجھ قہوہ سے تکلیف نہیں ہوئی پسما متدار حمل کرونے کا کرمیر محمد اسلیل صاحب نے محمد سے بیان کیا کرونی کا دونوں کے دونوں

کی کنا میں صفرت سیج موہود علام سے میٹن فارس سے زیادہ رہتی تھیں جمیعوں لفتوں میں کوملی ا من اور بڑی منات میں سے اسان العرب، آپ ہی دولفتین زیادہ و بیکھتے سفے گوم کم کمی قاموں

مبی دیجه لیاکریتے تنے ادراَب نسان الوب کی بہت نوبیٹ فرا یاکرتے تنے۔ کہنسٹا مندالرحمٰن الرحیم: ۔ ڈاکٹر میرمحداسٹیل صاحب نے مجے سے بیان کیا کہ حدیث مولدی عالمہ کیج

چھے معرفری مربع،۔ دائر بیر تور اسی اسان میں ہے جے ہے بیان یا دعور اووی مید دیم ماحب مروم فواتے تھے کہ ایک دن معرف سیج موفود کے مکان کی مہتر انی ایک معدّ مکان میں صف کی

. .

B A C K

194

A44

A4A

واله نمبر 67

مواشئے اس کے کرکسی پرکوئی خاص اداحاتی ہو حصرت میسے موحدہ اللیسلام مسب کی نذرتعول فوما لیستے تتے ادرس کے لئے دما کرتے تھے اور ہرا میک کو اپنے اپنے دنگ میں دما فائد وہونیا تی تھی کمی کوفتے کے

عيادين صاحب جث مووى فامنل محست بيان كياكرا يكسندا زيس صنرت مسيح موحده فيالسلام ك وقت میں میں اور المید و بوشاہ دین دات كويبره ويتى تعيى اور صنوت معاحب ف فرط يا مُواتعا كُوالو یس سرنے میں کوئی بات کیا کروں ترجھے مجا دینا را کد ... من واقعہ سے کمیں نے آپ کی دبان مر

خاك روض كرتاب كريركا مريدكى نذررة كرفام يبدك للقرمت سے بڑھك موتا ہے اس سلے

کوئی ادف المعماري موشف شف ا وراب کو بالا ديا - اس وقت دات كے بارہ المجع مقے - ان المام يمام هدر بهره بره افي قويمنسياني الميفشي محددين كوجوالواله درا بليه با بوشاه دين جوتي تيس فأكسادومن كرةاسيه كمره أي دمول بي بي صاحبه ميرى دخاجي هال جي الدحاقظ حا حِعلَى صاحب مروم کی ہیرہ میں جوصوت کمبیرے موحود علا اسسال مرا اے خادم تنے مولوی عبدالوحل صاحب ان کے В

زنگ میں اور کری کوا ور دنگست*یں* -

A C

K

وسل متوالومن ارهم بنتی مفراحرمات بورتعلوی نے بدر یو تحر رہم سے بیان کیا کہ ا یک د فعر بستین قادیان می نفا اور اُوپریسے رمعنا ن نتر بیٹ آگیا۔ توئیں نے محر آنے کا امادہ کیا ورميره مودوللإلسام نے فرمایا نہیں سدارمغان ہیں دہیں تیں نے وض کی حضورایک سرّه ب كرصنيد كسائن كاج كمانا بود ده ميريد الناكم بالكسيدة ب من فرايا بهت ايما چانچدونوں دتت صفور برا بنے ساسنے کا کھا الم محصیم اتنے رہے۔ دوس سے وکوں کومی بیتم وکھ ودوم مح معين ليفت على ما بابت سابرة القار كيو كو مضور ببت كم كمات نف الدرية

يعتدماشف سيراى طرح المعكرة جاثا تغار

برشدهٔ نشرار حن الرحم، مناك، ومن رّاب كرمنز يسي مرحد ملالسلام ركبي بدي الإلم مرم ركى كليف برمانى تى جرميض د قات اجانك بدا موماتى تنى مجے ياد ب كا يك و فع معزت ما مَب گھريں ايک جاريا ئی کوکمينچارا يک طرف کرنے نظے۔ تواس دخت آپ کو اجا لک ميگر آگيا

بسنط منّد الرحمن الرحيم - ما في رسول بي بي معاجر بيره ها نظاها مدهلي معاحب مرحم في واسطوليكا

حوالہ نمبر 68

مي بوسكاء اس كرسوا أب ف أسكونبس كها.

ئىمانتىلاچىن لەھىم «مىرى گىرىدىدى دالدە عزىز منفراھىرىغىمە سىرىيان كىالايك وفدم كمرى جندلاكيان تربوذ كمعارى تغيبراس كاايك عيلكا ماني آبآى كومبا لكايس برمائة بآبى

بهبت مارامن مونى او در مارامنى ميس برد عائي دين شروع كردي اور تعيرخود بي صنبت عيم موجود

ملالسلام کے باس ماکرشکایت مبی کردی .س بر معرت ماحب نے مہی با ور دوجها کرکیا ہا موئى عديم فسسارا والعراسنا دياجس براب مائى تابى بدنادامن موائد كم مرى اوااد

غاكسار عومن كرماسيه كدمائي تأبى قاديان كحقريب كي ايك بوايعي عورت بني جوهرت چەمونودىللەلسىلام كەنگىرىس رېتىننى دوراچ**ما دخلاص رىمىتى متى مەنگ**ەردامنىگەيى ماد نا بۇمائىر

ویے تکی متی ۔ نیز خاکسار ومن کڑنا ہے کرمیرے گھرسے خان بہادرمولوی فلاقمسن صاحب پناوی ک لؤکی ہیں۔ جو مصر بمسیح موعود کے دانے صحابی ہیں۔ مطح افسوس ہے کمولوی معاصب بوسوت

كوخلا فننة نا نيسك موقعه برمين كوكريكى واورؤه فيرمها يعين كم كرده مين شامل بو كلف ليكن أمحد لله

بمير يمكوس برستور ماعت بين شامل مي اور دالسنتكان ملافت بين سعي والدرتع الطان كوالدما مدكومي وابت نعيب فرمائ أمين

ربست ما متعرالوس الرحيم و ما في اميرني بي وف ما في كاكوم شيروميان الام الدين صاحب سكعوان نيخعه سيربيان كيا كمرحفز شبيح موتو دملالسلام ميشتر طور يرعور قول كونيع ميسنه فرملا

لرتے نفے کرغاز با قا عدہ پڑھیں قرآنَ متربین کا نرمیسیکھیں اور خا دندوں کے حنوق کوا مالیکا ببكبي وأعورت بيت كرني تواب عوفاء بوجها كرت تصركتم فران شربيت بأسي بوني ويا

نہیں۔اگروہ ندیر می ہوئی ہوتی توقعیت واتے سے کرفران شریب پاسٹا سیکھو۔اوراگرمون

ا ظره پڑھی ہونی۔ توفر مانے کہ ترجمہ میں سیکھو۔ تاکر قرآن شربیت کے احکام سے اطلاع مو۔ ا وران پڑمل کرنے کی توفیق ملے۔

برشيط متذال حمل الرحيم - ما أي كا كوف عجد سيريان كياكه يك ونوم يرسيرا شغ ميال

ہل احرین صاحب پڑوادی سیکھوال کی ہوی صفرت سیج مواقع علیالسسلام کے سے کچھ تازہ مجلیسیال

В A C K

واله نمبر69 واله نمبر70

M

0

R Ē

K

ىبىن درىشالىس دى كرأسى **جما**يا. ر المان الرحم الرحيم : ما أي كاكون عصب بيان كياكرا يك دندمر سع معالى خردين كل بوی نے مجے سے کہا کہ ثنام کا ذلت گھر میں بلسے کام کا دتت ہوتا ہے اور مغرب کی نماز عمومًا تعنام جاتی ے معضیے ہے موحد ملیانسلام سے دریافت کردکھم کیا کیا کریں کیں نے معنوت صاحب۔ ور یا فت کیا . کر هم می کما نے دفیر و کمیا تفام میں مغرب کی نماز تعنا ہوجاتی ہے۔ اس کے تعلق کیا

مكم ب حضرت صاحب في في ايم إس كي مألت نهيس، د مصلمنا - ادر فرما يا كرمبع الدر شام كاوت ماص ماور پر رکات کے زول کا دفت ہوتا ہے۔ اور اس دفت فرشتوں کا بیرہ برات ہے۔ الیے وقت

ى بركات سے اپنے آپ كو محرد م نہيں كرناچا ہيئے۔ إلى كبى مجبورى مو توعشاء كى نماز سے ملاكونوں

ك نازجي كى جاسكتى ہے . مائى كاكوسے بيان كياكداس ذخت سے بمادسے كھڑي كسى نے مغرفي ك ما زقفانهيس كي ادربها دسه كمرون من يرطراني عام طور بررائح بوكيا ب كشام كالمعاما

مغرب سے بیلے بی کھا لیتے می تاکہ مغرب کی نماز کومیم و وتٹ براد اکر سکیں .

فاكسارومن كراب كمانى كاكونے و تعناكا لغلاستعال كيا ہے يوف مام مي خلط الم پراستنمال ہونے لگاہیے۔ درزاس کے اصلی منے بُودا کرنے اندادا کرنے کے ہیں نہ کہ کھونے افد منائع كرف ك مجعداس كاس الغضال آيا كرمجعه يادب كومغرت ماوب في مي الكه ملًا ال

الفظ كفلط استعال كفتعلق ذكركيا ب

پسنم العُرالرِحن الرحيم ، ماني كاكون مجمد سعه بيان كيا كرايك وفعيد نے جاحت بیں بروں ک قربا ٹی کامکم دیا شار تو ہم نے میں اس ارشا دکی عمیل میں برے قوال رصدند، كدوك تق اس كي عوص ليدئي في خواب ديكا كرايك بوا معادى علوى أراً

ب ا دراس علیوس کے آگے کوئی شخص رفت میں سوار موکر صلا کا راہے جس سے الد گردیر دستے

بشب ہوئے ہیں اور اوگوں میں ٹور ہے کرمجمسلیم آ گئے مجمد شعم آ گئے ہیں نے آ کے بڑھ کرانے کا

634

B A C K پست الموال الرحمارة والرموم واسليل ما مب في معدون الدورات الرحم و الدورات الرحم و الدورات الرحم و الدورات و الدورات

رسندا نشرار المرائي المرحيد و ميان اما الدين ما حب سيمواني فيجه سے بيان كياكيك و ورمعزت مسيح موجود و للإلسان م جوبرادك بين خادميح كو توت كي بيبية تشريف ليا الم جوبرادك بين خادميح كو توت كي بيبية تشريف ليا الم جوبرادك بين خادميح كو توت كي بيبية تشريف ليا بيني و بيري بيني و بي بيني و بيني و بيني و بيني و ايك تفعى كو دي جو وروشنى كي آي الله تكس طرح مياكي تا المرائي الرئي المرائي ال

ربسه التوازين ارحم الميان امام الدين معاجب سيكمواني في محمد معيان كيا كوهزت

حوالہ نمبر71

بيكر بالا كرميساكدلوست كودحوسن و تنت كرت بي ميينيك ديا جب مجصمعلوم بؤاكديد ولاحامقاء تو عصيفت ندامت موى لبكن حضورف براى نرى اوردلجوئى سع فرمايا- اوربار بار فرمايا- كربيت اجما

بۇاكدۇپ نے مسے بىينك دياسىدودھ اب خواب بوجكا نغا-

منا کسار عمل کرتا ہے کہ ملا وہ دلداری کے حضرت صاحب کامنشا یہ ہوگا، کر اوسٹے دغیر کی قسم کے برنن میں، گردود ہ زیادہ دیر نک بڑا رہے تورہ خراب ہوما تا ہے۔ نیز خاکسار عوض کرناہے کیمیال علیام صاحب حفرت صاحب کے کوانے مخلصین میں سے ہیں ادراب ایک الصدسے یوا رکے کام سے دیٹائر پوكرقا ديان ميں سكون پذير بو<u>ي يك</u>يس نيز خاكسارعوض كرتاہے كوخشى عبدالعزيز صاحب كى بہت ى روايات بجيد مكرم مرزاعد بالحق صاحب وكيل كورواسيوسف محكروى بي فعيذا والله خيلاً ا

غفر ممى سانون ساكن سسبكيوه ال<u>ني ميري سانفهي عفرت بي</u>ح موجود علبلسلام كي بيت كيشي - اب ده

نے فرمایا کہ بہلے یانی آکرمیٹائی بائل مانی دہے گی۔ نومیران کاعلاج کمیاجائے گا۔ان کواس بہت صدمہ ہوًا۔ اس کے بعد انہوں نے بہ طرنق اختیاد کہا۔ کہ جب کمبی وہ فا دیان آتے اور حضرت مجھ علىلائدام ك باس بينيف كاموفد بات توصفوركاشمارمبادك إنى أنحول سع لكالين كي وصدي ى ان كى بميارى نزدل الماد جاتى رسى اورمب تك ده زنده رسيدان كى المحييل ورست رم ل كسى ملاج دفيره كى منردرت ميش ندا ألى-

ىقېرىپىشتى مىي دنن بې_{ل-ا}ن كونزول الماد كى بميا رى منى يىضرت خلىفا قال^{د ك}وانھىيں دىھائيں توانې

ر المرارط الرحل الرحيم . منى عبد العزيز صاحب ادملوى في مجمع مندريد تحريبيان كميا كليك

خاكسارومن كرنام كراكريدوابت درست مهواس فمم كامجزا دشغا كم منوسة المغنوت هم کی زنرگی میں میں کفرت سے طقے بین اور مدیث میں ان کا ذکر موج دہے۔

ا مند الرحم الرحيم. واكثر مرجوا ملييل صاحب في ميسيريان كميا كدها نظاما مرسلي ب مرحهم خا دم معزت مسيح موثود عليالسام بيان كرت تتے . كرب معزت صاحب في ود ميكا شادى كى توايك عرمك تجرد مين رسينه ا درمجا بدات كرسف كى دجرسه أب سنه البينة توى عي صنعت وس كميا - إس بروه الهام لسخ رخو زوجا م شق ك نام مص شهور ب بنوا كراستعال كميا جنام في

ولنسخه نهایت بی با برکت تا بت بؤا معزت ملیفا قال می فرماتے تھے۔ کئیں نے بیسنا میک بطاولا

0 R E

حوالہ تمبر 72

امیرکو کھلایا۔ توخداکے نعنل سے اس کے ٹال بیٹا پیدا ہوا جس پر اس نے ہیرے کے کراے مہیں نذر دئے۔

نسخدزدمام عشق يرب يدس مين برحرف سے دواكے نام كاببلاحرف مراد ہے،

زعقران و دارمیتی به الفل دا فیون مشک مقرفه ما بشگرت تونقل مین ونگ دان به کوجوزن کوٹ کرگولیا ل بناتے ہیں اور دوغن سم الفار میں جرب کرکے دیکھتے ہیں اور دوزا ندایک کولی استعمال کوتے ہیں ۔

الهاى موسف كم متعلق دوباني كئى بين - ايك بدكد نيسخرى الهام مؤاتفا - دورب يككر يسخرى الهام مؤاتفا - دورب يككس ف

فاکسار عرض کرنا ہے کہ بھے سے مولانا مولوی محداسلیسل مساحب فامنل نے بیان کیا کہ اور غرب میں اس کے بیان کیا کہ ا دوغن سم انفاد کی مقدار اجزاء کی مقدار سے ڈھائی گٹ زیادہ ہوتی ہے بیبنی آگرید اجزاء ایک ایک نولہ ہوگا۔ اور اس طرح مولوی صاب ایک نولہ کی صورت میں جمعے کئے جائیں توروغن سم انفار ڈھائی نولہ ہوگا۔ اور اس طرح مولوی صاب نے بیان کیا۔ کہ ان اجزاء میں نبعن اوفات مردارید میں اس نبت سے بعنی فی تولیج و پر ڈھائی

کو باریک بہیکراُسے و وہر دود حدیث مل کرکے دہی کے طور پر مباگ لگا کرجما دیتے تھے اور پھر اس دہی کو بلو کرجو محمن کلتا بھا اسے بعیورت کمی صاف کرکے استعمال کرتے تھے۔ اور سخد ہیں

چوروفن سم الفار کی مغدار تبائی گئی ہے۔ وہ اسی روغن سم الفار کی مقدارہے نہ کہ خودیم الفار میں الفار کی مغدار تبائی گئی ہے۔ وہ اسی روغن سم الفار کی مقدارہے نہ کہ خودیم الفار

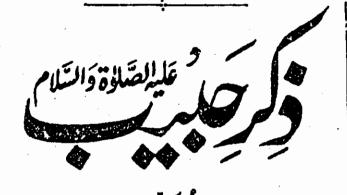
کی۔ اور نیا دسندہ دوائی کی خوداک نفعت رتی سے ایک رتی تک ہے جو دن دات میں ایک دفعہ کمائی جاتی ہے اور کمبی کمبی ناغم می کرناچا ہیئے۔

ر ب القرالر من الرحم، واكثر مرم والمليل معاصب في محمد سبان كيا . كوهر مين على المحمد المرسي على المرسي المسلم ا مليات الم فرمات سف كه مهار سائقة خدات الله كا ونده ب اور الهام ب كه نزلت الرحمة المسالم على المشادر المرسي المحمد المعان وعلى المحمد المعنى المحمد المرسي المحمد المرسي المحمد المرسي المحمد المرسي المرسي المحمد المرسي ا اوراچی دو از رکھانقا ، موحوت مولوی صاحب کھال بنانسی دسکینی مدتوں اس کھانے کو کھاتے
سے اور کوئی اشارہ کک اس کی اس حرکت کے تعلق نرکیا ، بھراس کے مبددہ زمانہ آیا کوگ اپنے
گھروں میں انتظام کھانے کا کرنے تھے تو ان دنوں میں چند دفعہ ایسا ہوا کہ حضرت مولوی صاحب آگر
کسی بھیار ہوتے اور حضرت صاحب کو حلوم ہوتا کو لوی صاحب کے کھانے کو انتظام تھیک نہیں ہے
تو آپ دینے ال سعدان کے لئے کھانا مجوا نا خروع کردیتے تھے ، جو مدت تک یا تا عدہ ان کے لاجا تا

بسنيانته الرحز الرحيم وواكثر ميمور سيساماب فيجست بيان كيا كرمودي محرمل مام ايم استعلاموركي ببلى شادى معترت مسيح موهد مليبسا م في كورد امبودين كرا أي منى جهد رشت موف الله - توادى كود ينيخف كے منظ صنور نے ايك مورت كوكورد اسبود سيميات كرد و تكرد بورث كرے كوالى ورت وشکل وغیره میر کسی ہے اور مولوی صاحب کے لئے موروں می ہے یا نہیں جنانچہ وہ مورت نئ مهات میوئے اسے ایک یاد داشت محکردی گئی۔ برکا غذئیں نے محصاتها اور حفرت مساحب نے بشوده مفنت امللومنين كحوايا مقاءاس مس متلف وتن وث كرا في عيس بشلا يركراد كي كانگر بساميه تدكتنا ہے۔ اس كى أبحول ميں كوئى نقص تونہيں۔ اك مونث محرون وانت جال ملل وفرو كيصة بير يؤمل بديت سادى بالني ظاهرى تشكل وصعدت كيستعلق كحموا دى تعيس كران كي ابت غال ديمع اورد يجعكروابس آكر بيان كرسد وب وهومت والس اثى اصاس فعان سب باقول ى بابت امچايقين دلايا . تورشنه موكيا -اسى طرح حب خليفه درشيدالدين ماحب مرحم نع اينى يوى دوكى معزت ميال صاحب دميني خليفة المسيح الثاني كسيطيتش كى توان ونول ميس يفاكسا والمزماح وموت كياس بجواتها وبرجال ومتعين تقد بعدرتبديل آب وجوا كمكيابوا تقاروا پسی پرمجے سے اوکی کا مُلید و غیرہ تغیبل سے پومچا گیا۔ بھرصوت میال صاحب سے جن فلک ہے پیلے کئی اواکیوں کا نام ہے ہے کرحنورنے ان کی دالدہ کی معرفت دریا فت کمیا کران کی کہال رمنى ب منائير صنوت ميال صاحب في من دالده العراحد كوانتخاب فرمايا الداس كم ميدشادي

موکئی۔ بر

حوالہ نمبر73



حَفرت قبام فتى مخزَّ عَهَا دَق صاحب

منجر بك في اليف الثاعب في الصلك كورد البيورية شائع كيا

> دسمبر المالية و ياداة ل

سُدين كياك آب كاب كابعض تحريرول سے ايسا معلوم جوتا ہے كاك نوت ك ع ی کرتے ہیں۔ اس لئے وگوں کو مشور گلتی ہے۔ معنزت صاحب کے اس کا تشریح فرمانی ک برى مُراداس كياسهِ رجيران مولوى صاحبُ كها كدا يِمّا أَبْ تَحريركروس كما لَيْكُو ال كميں نبوت كالفظرے، وہ اليسا منيل كروفتم نيوت اوراس سے مراد محدثیت سے حصرت صاحب نے فرایا کہ بیشک میں اکھوریا میا چانچ اُسی وفت مضورات ایک تحریر الحکامولوی صاحب کودیدی بچکه اُنوں نے لینے لى تاكد أن لوگوركو د كها يُس بواس وجرسے معنرت صاصبٌ يركُفركا نتولى لَكُانَة ەدن بعض *مىشەر ب*رلۇگ مخالعت مولويوں سە مكان پر حذكر كے الم كے جہال يرجم تھيرے ہوئے تھے۔ اورمكان كے اور ذناندي العلية من كريدا مركون فيوساته تقد في بمت سع ميرميون ين تلعن شهول سے و ہاں آھئے مینانچیکیورتھارے محدماں ص دب ببت وفون وبال تميرب رسيم يكري كاموسم تقا واومتى ب البدل اورجوے قدکے آدمی تحدامك ، پی تما و رقا شرخم مونے یرد و شبح دات کو واپس آیا صبح خش یری ددم موجُوگی پی معنرت صاحبے پس میری شکایست کی کرمغنی مگئے تنے حضرت صاحبؓ نے فوایا۔ ایک دفوہم ہ لوم موكر وبالكيا بوتاب وسصوا أور كونهين فرايا ينشى ظفرام و ذرکیا کئی توحدیت صاحب کے باس آرکی شکایت لیکگیا ت لمعفرت صاحبّ أيكوبكاكرتنبيدكريس مخ ، وفد بم می می سقے۔ اور اسسے معلوات مام ل ہوتے ہیں۔ بن نے

دوستوں کاخیال ہوگیا کہ احدی سلسلہ میں بنع نماز کامشلہ مستقل طور برجادی رہیگا۔
ایسی بمع کے وقت فرایا کرنے نے کہ ہوہ حدیث پُوری ہورہی ہے بہ جس میں بہانے
پیٹٹو ٹی ہے کئیسے موعود می فاطر نمازین بمع کی جائیں گی۔ (تجسع اے المسلوة) میراً
(دا تم الحوف کا) خیال ہے کہ اس چینگو ٹی میں یہ اشارہ ہے کر سیسے موعود کی جہادی
حزوریا منہ ایسی بڑھی ہوں گی کہ نمازیں بھی بنع کرنی پڑیں گی ۔ جیسا کہ حضرت فاتم النبیدی میں مطلف صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ غروہ خندت میں جارتمانوں کو بھی کرکے بڑھا ۔ کیو کہ خندت کے کھود نے کی مصرد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کے بڑھا نے کہ عادی کے مصرد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کے کہود ہے کہ عمود ہے کہ مصرد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کے بڑھا نے کہ عادی کی مصدد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کے بڑھا نے کہ عادی کی مصدد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کے بڑھا نے کہ عادی کی مصدد فیت اور جلدی کے سب بنازوں کی بڑھا نے کہ عادی کے معدد فیت مقددہ پر پڑھی نہ جا سکیں ہ

الم باہر مردوں میں نمازیں یا جماعت ہونے کے علادہ آخری سالوں میں صفر میں ہموود علیالصلوٰۃ والسلام ایک بہت بڑے عرصہ نک اندر کوروں میں نئود ببین امام ہوکرمغرب الاعشاء کی نمازیں ایک لمیے عرصہ تک جمع کراتے سمے بیا

فتناء فی تمازیں ایک کمیے عرصہ تک بھی کرا سے تسہے بنہ ابریل <u>الشاداء میں نیاز ویک ب</u>عد واہیں گھر کو آتے ہوئے مسجد می**ارک کی سیڑھیو**ں

سیاس کولیے ہوکہ مذہب موجود علہ الصلیۃ والسلام ایک شخص کو والدین کی عرّت کرنے کرمنعاتہ اصبحہ ری کریں تھی اس میں آرمی نرقہ ایا کہ میں افور منعال ہے کہ

کرنے کے متعالی نصبحت کرار می تھے۔ اس میں آب نے فرمایا کے میرافو برخیال ہے ۔ کہ مواث میں نفسان موتا ہو ۔ کہ اس خوام نفسان موتا ہو

را سے رہاں میں میں ہوئی کا صف سے جان کو مان میں کو روستان ہیں کو انداز ہوئی۔ افسان برداشت کرے۔ اور والدین کے حکم کی نافر مانی شکرے۔ بہاں تک کہ والدین کمیں کو ٹم کنو ٹیس میں گر جا وُ آنو ہمی اُن کی بات مان لیتی جا سے بیٹے جہ

ں ہم ریبی اور مرزام بارک احمد صاحب مرحوم کی بیدا**یق سے** چندروز قبل حضرت صاحبہزارہ مرزام بارک احمد صاحب مرحوم کی بیدا**یق سے** چندروز قبل

مِیں اتفاقاً قادبان آیا جو اتھا۔ ایک شب سے خواب میں دیکھاکہ حضرت میرناصر نواب صاحب مزجوم ایک جھوٹے سے نوزا کُدہ بجبر کو اُٹھائے مِمُوئے بام رئیشر بھن لائے ہیں۔ مصرت صاحب کی خدمت میں بینے یہ خواب عرض کیا۔ نو مصورت نے فرمایا کہ اسمیں

لع إممات مراد استدركيد فيا نبروارى م. وريد ولي الله بنين دسان فوكش كرف بوشر عام امريد وهادق

M O R E

رکھا۔ بیمار ہوگیا۔ گراس کے بعد ۲۹ روزے پورے رکھے۔ تکلیف نہیں ہوئی۔
تب میرے لئے فوشی کی حید تھی۔ روزے کے خاص برکات ہوتے ہی جیساکہ
ہر میوے میں جُدالڈت ہے۔ ایساہی ہر حباوت میں جُدالڈت ہے۔ اِن عبادات
میں رُوحانیت ہے۔ جس کوانسال بیال نہیں کرسکتا۔ اگر شوق ہو، تو آلام اور
نکلیف کم ہوجاتی ہے۔ چاہئے کہ عبادت میں اِنسان کی رُوح نہایت ورحد تین ہوکر بانی کی طرح بر کر خداسے جاسط ہو

جاعت كأنرقى

ميسح موعود كاكام كياتها

۱۰ رجنوری مصنه او کوجکدی قادیان کے بائی سکول میں جیڈ اسٹرتھا۔
یک نے صنرت سے موعود علیالعداؤہ والسلام کی خدمت با برکست میں ایک دقود کلما تھا۔
جس کا اصل بد جواب وَرج کرنا منا ست بج امید ہے کہ ناظری کی کیجبی کا موجہ کا است وقعہ میں ایک در تھا کہ الکریم معنوب الرحمی الرحمی الرحمی الرحمی الرحمی الرحمی الرحمی موجود میں مستعدد الدر تعدید الدر تعدید کروج تما ملک کا واب اللہ کے استدادہ میال محمود احداد کا نام برا سے امتحالی دی فیل آن ارسال کیا جائے گا۔

جس فارم کی خانبُری کرنی ہے۔ اس بیں ایک خانہ ہے۔ کواس لوکے کا با پہلیاگا کان بیں خنین ہوتا ہے۔ گولیوں کا کھانا اگر مناسب ہو، تو ارسال فوائیں حضورکو بار بارتکایف فیقے بھی شرم آتی ہے۔ اگر مناسب ہو، تو اس کا نخر تحریہ فر اکس ۔ بیس خود بنالوں ، والسلام حضور کی ہو تیوں کا غلام پیم صادق حفاد اللہ مند مارجوری ہو ہوائی جو ای استالا مرتحلی کر قرق احتر ہے جن لاکھ کے قریب ہے۔ بوت کوئی کام نہیں ، یہ یکھ دیں ۔ کہ فرق احتر ہے جن لاکھ کے قریب ہے۔ اس کے بیشوا اور امام ہیں ۔ إصلاح قوم کام ہے ، خلام احتر منی من پس میں نے اکس فارم پر مصنرت اس کا مام یوں یکھا:۔ پس میں نے اکس فارم پر مصنرت اس کا مام یوں یکھا:۔

بۇرانى نوٹ ئىك^{ە 1}اء

سُارِی اُمّت عیسی بن جائے

فر ایا یو آج کل کے مسلمان عیسیٰ کو اُمتی بنا ناچاہتے ہیں۔ اور ہم ساری اُمت کو عصلے بنانا چاہتے ہیں۔ یہی فرق ہم میں اور اُن میں ہے ہے

فولط - سله ایک دفوش بیاد ہوگیا تھا۔ معدہ ش کچے خوابی نخی بخار ہوجا تا نغا بعزت معاصب (مسیح موجود علیالعسلوۃ والسلام) ایک نوکے تازہ ابزاء برر وز منگواکرایک گھل اپنے دست مبارک سے خاکر بھیجے تھے۔ اس سے انٹرتعائی نے بھے شفاء وی - (مساوت) اس دقت معلوم خدتھے - بعدمیں معنرت صاحب نے بھے بتلا ویے تھے ۔ (صادق) یہاں ایک بکھالگالینا جاہئے معزرت ہے مود طیرالعدادة والسام نے فرایا - پکھاؤنگ سکتسیم - اود چکھا ہا 'یوالے کا بھی انتظام کیا جاسکت ہے دیکن جب شنڈی ہوا چالی تو بے اختیار بیندکنے فکی اود جم سوجا تیں مے تو پہنسون کیسے تم ہوگا ہ د اس وقعت معنرت صاحب ایک دسالے کا معمون کی دسیم سکے -)

. گری میں بھی کام جَارِی کسکھتے

ایک دفوجب مخت گی پڑی ، قرصزت تولوی عبداکدیم صاحب ایک معنمون بکیا جس ش گری کا اظہاد کہتے ہوئے ، اورگری کے سبب کام خرکئے کی معذرت کہتے چوٹے یہ الفاظ بھی لکے ویئے ۔ کو گری ایس مخت ہے ۔ کہ اس کے سبب سے خدائی شین بھی بند ہوگئی ہے یہ اس میں مولوی صاحب مروم نے اس امر کی طرف اشارہ کیا تھا۔ کہ صرب کے موجود علیہ العسلوٰۃ والسّلام نے بھی شدّت گری کے سبب کام چیوڑ دیا ہے۔ جب معضرت میسے موجود علیہ السّلام نے بھی شدّت گری کے سبب کام چیوڑ دیا ہے۔ جب معضرت میسے موجود علیہ السّلام نے بھی شدت گری کے سبب کام چیوڑ ا

بهارمبرجانا

ایک دفعکی دوست نے حرض کی کرگرمی بہت ہے۔ عضودکسی بہا اڑ پرتشریین سے جلیں۔ فرایا۔ جارا پہاڑ تو قادیان ہی ہے۔ یہاں چندروز وُسوپ نیز ہوتی ہے۔ تو پھر پادٹن بھی آ جاتی ہے +

سُكِاجِبُ أزه برُّه هديا

قاضی سیدامیرسین صاحب کا ایک مجھوٹا تچ فوت ہونے پر جنازے کیسانت حضرت مسیح موجود علیالعدادہ والت بام مجی تشریعت لیگئے۔ اورخود ہی جنازہ پڑھایا جو ماجنا نے ر کی نمازیں معفرت مسیح موجود علیالستام اگرموج و ہوتے ، توخود ہی امامت کرتے اسوفت

> M O R E

نماز جنازہ میں شاق ہونے والے دس پندرہ آدمی ہی تھے۔بعد مسلام کمی نے عرض کی ،کرصنور میرے لئے ہمی وُعاکریں۔ فرایا۔ یَں نے آہ سَدگا ہی جنازہ چھوٹیاہے۔ مُراد یہ تھی کرچتنے لوگ نماز جنازہ میں شائل ہوئے تھے، اُن مست کے لئے نماز جمسنازہ کے اندر معنونت صاحب نے وُعائیں کردی تھیں ب

تنيادى اينط

بعض می عمارتوں کے بننے کے وقت جب معنرت صاحب سے درخواست کیجاتی؟ حسور تبرکا مبنیادی اینٹ مکدیں۔ توصفرت صاحب فرما یاکرتے ، کو ایک اینٹ ہے آؤ۔ بن اُسپردُ عادکر دُول کا ۔ چنا مجرایک اینٹ لائی جاتی۔ اورحضور اس اینٹ کواپئ گودی میں رکھکر باتھ اُٹھاکردُ عاد کرتے۔ اور بھرائم پردم کرکے۔ دسے ویتے کہ جاؤ لگاڈ ہ

غم دُور کرنے کا ذرایعہ

قاج راقم كااوراكر احباب كايتجرب تعاركهب كبي طبيعت يم كسى وجسته كوئي غم بكيدا بورتو بم حصرت كسيح موعود الم مجلس بن جانيطية . توغم ودرجوجا ما - اور طبيعت بن بشاشت اورفرعت بكيدا جوجاتى ج

بِيُرِكُتِّ أِل

ایک دند قادیان می آوارہ گئے بہت ہوگئے۔ اودان کی وجرسے شوروفل رہتا تقا۔ پرمرارہ المی صاحب بہت سے گئوں کو زہر دیکرارڈ الا۔ امپرلیمن لاکوں نے برصا حب کوچڑ اسف کے واسطے اُن کا نام پرکتے مار دیکہ دیا۔ پرصا حب حضرت مسمع موجود علیہ السّدام کی ضرمت میں شاکی ہوئے کہ لوگ مجھے گئے مار کہتے ہیں۔ حضرت صاحب نے بہتم کے ساتے فرمایا کراس میں کیا حریصے۔ دیکھے صدیت بشرایت میں میرانام " سُود دار" کِلعلت ۔ کیونکرمسے کی تعرایت میں آیا ہے کہ یفت ال العنوزیہ

حواله نمبر79

B A

C

سناه دوم دروس میں بنگ ہوئی ہے۔ادر شاہ ددم کونتے ہوگی ہے۔ ہم نے اس کی تعبیر کی ، نمبارے شاہ دوم ہم ہے اس کی تعبیر کی ، نمبارے شاہ دوم ہم ہی ہیں ۔اود تعبیراس خواب کی یہ ہے کہ إن مقد تا میں ہماری نتج ہوگا ۔ اود ہا رے شرکاء کوشکست ہوگی ۔چنانچ الیسا ہی ہوا ۔ فرایا اگر ہی خواب کی اگر ہی خواب کی تعبیر دیکھنے والے کی حالت اورجہ تیت کے مطابق ہوتی ہے :

عاَجِرَ كو دُوده ملِا يا

جب عاجز راقم لا ہورسے قادیان آیا کہ تا۔ تو حضور کیے حراصی ہرروز بینے کے داسطے وُ ودھ بیجا کرتے ہے۔ ایک دفعہ جمرا ہو اصفوا داسطے وُ ودھ بیجا کرتے نفے۔ ایک دفعہ جھے اندر ہلایا۔ ایک لوٹا و ودھ والا اور کے یا تقرین تھا۔ اُ سس میں سے ایک بڑے گلاس بی حضور کے وُردھ والا اور مجھے دیا اور محبّدہ خرایا۔ آپ یہ پی لیں۔ پھرین اورویتا ہوں۔ بین تو اُس کامس کو بھی ختم سکرسکا۔ ایسی اُس میں وُ و دھ باتی تھا۔ جیس کردی اورواپس کیا ہمتم کرتے جوئے مضور کے فرایا۔ بس ۔ آپ تو ہمت محتور اسسیتے ہیں ہ

بخ كے دِل بَهلاؤك لئے چڑيا

على المسلوة والله مى عادت فضِّ بصرى جوده مروقت منها بده كرتى نتى -اس كالثرائس ولودا لى على المسلودية والمائية م عورت پربى ايسا عمّا ـ كه وه خيال كرتى تنى كر مفدورًا كو مجد د كها فى نهمين ويتا - إس واسط حضورً سد كسى برده كى صرورت مى نهمين +

اِستعال خطابٌ تُو"

مینے معرت میرے موجود علیہ الصّلوۃ والسّلام کو کمی ہمیں مُسناکہ آپ سے کمی کسی کو اُلو کے لفظ سے تخاطب کیا ہو سوائے ایک و فعرے جبکہ ایک تخص جو مولوی ثنا والنّد کا وکیل ہوکر آپ کے سامنے کیا۔ اور بہت کُسستانی سے اور چالاکی سے جلدی جلدی باتیں کڑنا تھا۔ حضور نے ایک و فعہ اُسے سے تُوسے لفظ سے مخالحس کیا تھا ہ

غراره

آخری ایام میں حضور ہمیشہ ایسے پاباے پہناکرتے تھے۔ بونیج سے تنگ اُو پرسے کھلے گاؤ دم طرز کے اور شرعی کہلاتے ، بیں۔ لیکن شروع میں سھا ، <u>۹۵۰ م</u> میں میلے صفور کو بعض و فومزارہ بہنے ہوئے بھی دیکھاہے ،

أتم من يخض جلأن مومنع فرايا

جب صاحبرادہ حضرت مبارک احری وفات ہوئی۔ اورنعش مبارک اُوپر کے صحن میں پڑی منی حضرت میس موعود ملیالقلوۃ والسّلام حضرت بیوی صاحب والگ دُوسری جمت پر لے گئے ۔ تاکنعش کے پاس میٹھ کررونے چلآنے کی تحریک منہو۔ اوردُوسری عورتوں کو بھی چینے چلآنے سے منع فرما یا ب

حضنور كاؤا بإل بإنمة

حضور کی دائم کا اُی رہا تھ اور کہنی کے ورمیان کا حصتہ کرور تھی فرمایا کرنے تھے کہ

. ایک دن میں حضرت کی خدمت میں حاصر ہوا۔عص ب وقت تھا کیا دیکھتا ہوں کہ آپ کے اپند بالکل صاف ہیں ۔مگر ما نسو بهدر ہے ہیں۔ مُیں نے حُراّت کرکے کو تھا۔ ک سرے ول میں ایک معصیت کا خیال گذراکہ انتدتعالی نے کام تو آنا طرا يرمير دكياسيه اور إ دهرصحت كابيرمال سيحكه أست دن كوني مُكوني شكايت رمبني ہے۔ اس بر مجھے البام ہوا:۔ ہ نے تبری صحت کا رستطاب ير ب مدرقت اورمييت طاري سيكه كيس ابسِاخيال كميوں كبا- ادھرنو به الهام ہؤا- مگرجب أٹھانو مانھ بالكل صاف ہو گئے۔ اور مارش کا نام ونشان مذر ہا۔ ایک طرف اس مُر سوکت الہام **ک** منا ہوں۔ دُومسری طرف اُس فعتل اور رحم کو۔ نومیرسے دل میں اللہ تعالی کی عظمت اور حِلاَل اور اس کے دِحم وکرم کو دیکھوکرانتہائی جوسشہ يُبِدا مِوكَما- اوربِ اختياد ٱنسومِادى مِوكِّيِّةٍ " (المحكم مبلد ٢٠ نمبرا مورخه ٤ را يديل سلته ايم مك) ما فظاذ مع صاحب كن فيين الله مك سان كرني بس كر. -"ایک دفعه ئیں نے امازت میا ہی کدئس جانا جا ہتا ہوں ۔ تُو آب نے فرمایا کہ نہیں آج رہو چھنوڑا کوالہام ہوُا تھا ۔ کہ " وَلَوْ اَلْقِي مَعَاذِ يُرَهُ " بعنى الرُّعُذر بمي كرس تو آج ا مِارْت نهيب ملتى " (الحكرمبلاء المنبرا المودخه السِتمبر المسلك لمدم صلا) (العنه)ميان صنل محمد صاحب برسيان واليے مافظ ماروعلي صآح

ہے دوایت کرتے ہیں کہ بہ

109

14.

۲.

B A C K مجے ماطب کے فرایا۔ تمانین عولا ادخی بیامن دالا او ترب علیہ سنین و توی نسلا بعید الین تری عرائی برس کی ہوگی یا دو جار کم یا جدسال ذیادہ اور تو اس تدرهر پائے گا کہ ایک دور کی نسل کو دیکھ لے گا۔ اور یہ المبام تسریبا بینیسی برس ہے ہو جکا ہے۔ اور انکھوں انسانوں میں شائع کی گیا۔ ایسا ہی چوسکہ خوا تعالیٰ جانیا تفا کہ دشمن یہ سی تمنا کر نیکے کم بیٹمنی حجودوں کی طرح مہجود اور محد دل دو تعالیٰ جانیا تفا کہ دشمن یہ سی تمنا کر نیکے کم بیٹمنی حجودوں کی طرح مہجود اور محد دل رہے اور زین پراس کی تبولیت بیدا نربو تا بہ تمیم نکال سکیں کہ دہ تبولیت جومادین کے لئے شرط ہے اور اُن کے لئے اسمان سے نازل ہوتی ہے اس تخص کو نہیں دی گئی المباد اس نے بہتے سے برابین احمد یہ میں فرا دیا۔ ینصی افظ مرال نوحی الیہم می المباد یا تعدی اور اُن کے عمیدی۔ والمدلوف یت برکون بٹیا بات یعنی تیری مرد دہ اوگ مانوں میں کی فرو دار اور اربان الیس خذا بالحق یعنی تیری مرد دہ اوگ والفتی وانتھی امر الزمان الیس خذا بالحق یعنی تیری مرد دہ اوگ کرنے جن کے دوں پر می اُسمان سے دحی ناذل کروں گا۔ دہ دور دور کی دا بوں سے دری ناذل کروں گا۔ دہ دور دور کی دا بوں سے تی بات ایس کی اور اُن کی کہا جائے گا کہ کہا یہ انسان کا افرا تفایا خدا کا کاروبار نوجی ایوں کا کو کہا ہو اُن کی کہا یہ انسان کا افرا تفایا خدا کا کاروبار۔ ترب خوالی کی مرب مرب کی اور ایک کا دیا یہ انسان کا افرا تفایا خدا کا کاروبار۔ اور نوخ آجائی تی ترب منافین کو کہا جائے گا کہ کہا یہ انسان کا افرا تفایا خدا کا کاروبار۔

ایسای خدا تعالی یمی جانا تقاکه اگرکوئی نجیت مرمن دامنگیر ہوجائے جیساکہ جذام احجوق ادر انگیر ہوجائے جیساکہ جذام احجوق ادر اندا ہوتا اور مرکی قواس سے یہ وگ نتیج نکائی گے کہ اس پر مفنب اہلی ہوگیا اس لئے پہلے سے اُس نے بھے براین احدید میں بشادت دی کہ ہر بیک جیسٹ عاد خدسے بھے محفوظ دکھوں گا اور اپنی نعمت تجھے پر لودی کر دنگا - اور اجداس کے آنکھوں کی نسبت خاص کر بریسی الہام ہوا تنزل الوحمة علی نملت العین و علی التفریدیں ۔ یعنی رحمت بین عفود ارپ نازل ہوگی - ایک آنکھیں کہ پر اندمالی ان کو صدمہ نمیں سنجا مگی - اور نزول الماء وغیرہ سے جس سے نور بصادت جاتا رہے محفوظ میں گی اور وحضو اُدر ہی

(19ه) بسم المتُدارِ حمن الرجيم ؛ اكثر مرجوا ما جيل صاحب سنة بحدست بيان كيا ك كئى دفد حصرت سيح موعودها إلسالام س مناب كم محص سيرياب بيض اوقات آب مراق بمى فوايا كميست تتقے ليكن ورامل بات يہ ہے كاكپ كودا عى ممنت اودشانہ رودتصنيعت كى شقت کی وجسسے مبعض الیے عصبی علا مات بیدا مہوم ایا کرتی تقیس ج کسٹیریل کے مرلینوں میں بھی حمونًا ويجيى جال منسل مشلاً كام كري كرت يكدم ضعف موجانا . جكروس كا أنار إحقه بإؤل كام مه جانا . تحجرامه به کا دوره موجانا یا ایسامعلوم موناگدامجی دم نکل ہے یاکسی تنگ بجگریا بعض اوقات دیادهادمول می محركر بینے سے دلكاست برخیان بوسن لكنا وغرز لك . يامسا كى وكاوت س ياكتان كى علامات بى ادرستىرىك مرفيفول كويمى بوق بى ادرا بنى معنوا مى حزبت عداحب كوسيشيرنا ياماق مى تخار فاكسادع من كرتلسيته كدومري بكر جومولوى شيرط في مكتا كى دوايت يرب بيان كياكبل بكر معزت صاحب فرات تفي كريره بعض انبياء كرمتعل وكول کا خیال ہے کہ ان کومسٹیرہا تھایہ ان کی علمی ہے بکدی سے کوشکی تیزی کی وج سے ان کے ا در بعض علامات بیداموجات این جومستریای علامات مصطفی حلتی جریماسطنے و کو خلطی سے بمستير فابجعة لك جلت بيءاس سعمعوم بوتاب كومفرت صاحب وكمي كبعي يغوا وت مف كم مجمع مسليريات يرسى عام محاوره كم مطابق تفا ورزاب على طور يريم محيت مقركتيهم نهبيل بلكراس سيطنى مُلتى علامات بين جوذ كاوت حس يا شدت كاركي وجرسے بديا مِحرَّى مِي رنيز خاكسا رعوص كرتلب كرؤاكثر ميرخونز اسماعيل صاحب ايك بهت قابل اودلائق واكثربين رحينامخ زمانہ طالب ملی میں بھی وہ ہمیشہ اعسیتے نبروں میں کا میاب ہوتے۔ تحقہ اورڈاکٹری کے آخرا میں يستمام صوب بجابي اقل فبرريرب متع اورايام طازمت يرسى ان كالياتت وفالميت ظمہ ہی ہے۔ اورج نکر بوج مفرت سیح و ووط السلام کے بہت قریبی برت تدام ہو لے کے ان كوصفرت صاحب كى صحبت اورآكے علاج معالي كابى بهت كانى موقعه لمرارستا تفااس ك ان كارا سفاس معادي إك خاص ولن يكتى بودوس كى دائ كوكم مال ب (۳۷) بسمایت ارحمل ارحیم : اکثر مرجمه سایس صاحب سے محصی بیان کیاک معرب سے رو وعلیدال ان م کے زمان کے گھر کے بیچے کہی شب برات وفیرہ کے موقع یہ بہنی کھیل لفریح کے

شادى ميں تجھے كچەفكر نہيں كرنا جاہئے. ان تمام صرور بات كارفع كرنا ميرے وتمريميكا وتسم سے اُس ذات کی جسکے یا تعیس میری مُبان ہے کہ اُس نے اپنے وعدہ کے ہ شادی کے بعد ہرا یک بارشادی سے مجھے شیک**دوش رکھا**اور مجھے مہت ، بہنچایا-کوئی باپ دنیا میں کسی بیٹے کی پر ورش نہیں کرتا جیساکرائس سے میری كى - أو ركوني والده يُورى بوشيارى سعدن داندات اسين بخيركي السي خرنبر كويتي بر رأمسك ميري ركنني ا درمبيها كو أمسكن بهت عرصه يبط برا بين احدير مين به وعده كيا تماكرياً احمد إسكن إنت و زوجك الجنة - ايسابي وه بجالايا -عاش كاعم كرف ك لئے كوئى كمرى أس فد ميرے لئے خالى فر ركتى۔ اور خانزدارى كرمتمات كملئ كوئى اضطراب ائس من ميرم فزديك أخذ ديار ا يك ابتلام موكواس شادى ك وقت يدم بينياً كماكه بباعث إس كح كدميرا ول ور دماغ سخت كمزورتعاا درئيل بهتيجامرا مزكا لشابذره حيكا تعابه اور دومرضيس يعينه د یا بیلس اور در در مروح د وران مرقدیم سے میرے شامی حال تعین مین کے ساتھ بعض او فات تشیخ قلب بھی تھا۔ اِس لئے میری حالت مردمی کالعدم تھی۔ اور برار سالی کے دنگ میں میری ذندگی تھی۔ اِس لئے میری اِس شادی برمیر معجم دُ وسنوں نے افسوس کیا۔ اورا یک خطاص کو مَیں نے اپنی جماعت کے بہت سے *مرز*د لوگول کو دیکمیلا دیاہے جیسے اخویم ولوی لورا لدین صیاحب ا ورانویم مولوی برمال اللز یاس بھیجاکہ آئیے شادی کی ہے اور تیجے حکیم محدر شریف کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ آپ بہاعث سخت کمزوری کے اکس لائق مزتھے۔ اگریہ امراکی روح وَّ ﷺ تعلّق رکھتاہے تو میں احترام نہیں کرسکتا۔ کیونکہ میں اولیا واللہ کے نوارق ادر رُوحاني تُو وَلِي كُمُنكُونهِ بِي وريزايك بِيُستِ فكر كي باستِ السارم وك

40

ہاتیں ہوتی ایس جو قبل از وقت محدس ہیں آتیں، ایلی کے دوبارہ کئے کی احسال حقیقت حضرت مسیح سے پہلے کوئی بنی سمحما نہ سکا آ پیود صنرت میم کے ماننے کے لئے طیار ہو جاتے، ایسا ہی اسرائیلی خاندان یں سے خاتم الانہاء تنے کا خیال جو ہود کے ول میں مرکوز تھا، اس خیال کو بھی کوئی بنی پہلے نبیوں میں سے صفائی کے مسائفہ دگور مذکر میکا ، اسی طرح مہیج موعود کا مسئلہ بھی تخفی جیسلا کیا تا سنّت اللہ کے موافق اس میں بھی ابستا ہو، بہتر تنا کہ میرے مخالف اگر ان کو ماننے کی توفیق ہبیں دی گئی تھی تو بارخ مجھ متن زبان بند دکھ کر اور کب سان اختسیار کرے میرے انجام کو دیکھتے ، اب جس قدرعوام نے میں گالبال دیں یہ سب گناہ مولویوں کی گردن پر ہے، انسوسس بر لوگ فراست سے بمی کام بنیں بینے ، پس ایک وائم <u>المرض آ</u>دی ہوں اور وہ ڈو زرو جادریں بن کے یادے یں صدیثوں یس ذکر ہے کہ ان دو عادروں بی مسیح نازل ہوگا، دہ وو زرد جا دریں میرے شائل مال ہیں ، بن کی تبیرعلم تبیر الرؤیا کے روسے دو بیاریاں یں ، سو ایک چا در میرے اور کے حصہ یں ہے کہ ہمیث سر در د ۱ ور دوران سر اور کمی نواپ اورتشیخ ول کی پیاری وورہ کے ساتنہ آتی ہے اور دوسری جاور ہو میرے نیچ کے صنہ بدن میں ہے، وہ بیاری ذیاسطیس ہے ،کہ ایک مدت سے وامت گیرہے ، اور بسا اوقات نٹو نٹو دفعہ رات کو یا ون کو پیشاب آیا ہے ، اور انسس قدر کشرت پیشاب سے جس فسد عوارض ضعف وغيره بوت ين ، وه سب مبرے شابل مال بہتے ہیں، بسا ۱۱وقات میرا یہ حال ہوتا ہے کہ نماز کے لئے جب

144

ہوا تھا نہ

(۳۳۵) بسم الندار حمن الرجم ن منی محد و سعن صاحب پننا وری سے محد سے بذریعہ خط بیان کیا کہ صفرت سے موجود علیا اسلام کی زبان میں کسی قدر مکسنت بھی اور آپ پر نالے کو بنا افران کے سے نامی کی کار اسٹی اپنی ٹانگ کے الاقترائی مار افران کے سے اور کلام کے دوران میں کہی مجبی جوش کی سامت میں اپنی ٹانگ کے الاقترائی مار اسٹی کر سے سف کے سام مور پر آپ کی زبان بہت صاف جاتی کسی فاص نفظ کے تلفظ میں ظاہر ہوتی تنی ورن و لیے عام طور پر آپ کی زبان بہت صاف جاتی کسی اور ٹانگ پر یا خذ مار سے صوف یا منوبی کر می کمی جوش تقریب آپ کا یا تقد انف کر آپ کی ران برگرتا تھا ا

(P سوس) بسم المندار حمن الرسسيم. قاصى محديد من صاحب بينا ودى ك محمد سيريد خط بيان كما كما كيك فعرمي اورعبد الرحيح خان صاحب لهسرمولوى غلام حن خان صاحب بيتا ورى ورمبارکسیں کما تک سب سے بوحرت کے گھرسے آیا مقار ناگاہ میری نظر کھا سے میں ایک تمی ر رہ ی جوکہ مجھے کمی سے لمبٹا نفرت ہے میسنے کھانا ترک کردیا۔ اس پرحفرت سے گھرکی ایک خادم كهانا أسفاكرواليس فيكنى - الغاق اليسامواكم الموقت حصرت اقدس اندرون خان كهانا تناول ذوارہے تھے. فاہر حصارت کے ہاس سے گذری نواسنے حصارت سے یہ ماجراع ص کدنیا حفرت سنے فرزًا اسپنے سامنے کا کھا ٹا اُ عُفاکراس خا دمر کے حالاکردیاکہ یہ سلے جاؤ۔ اوراسپنے التے كا داليمي برتن من بي جيور دياء وه خا دمه وشي خوشي ماري ياس وه كلها نالاتي اوركهاكه لوحفرت صاحب ابن البرك ديرياب - اسوقت مسجدين سيرعب الجبار صاحب مي وكدست ايام بس بكه عوصه بادشاه سوات بمى رسيمي، موج ديقے بينائيد و وَجِي بماسے ساخة شركيب و كي ؛ (۳۷۷)بسم الشّدارهمُن الرحيم ؛ قاصَى فحديدسف صاحب پشاورى سفرمحدسے بذريم خط ببان کیاکسکنشاء س جب کرصفرت سیح موعود عیالسلام مقدم کی بیروی سکے سئے گور والج بیں قیام فراستے ایک دفعہ دات کو بارش ہوئی نٹروع موگئی۔ ہوفت حصرت اقدس مکالگی چھت پرتھے جال پر کدایک برساتی میں تنی ، بارش کے اُرتا سے پرحضورا س برساتی میں وہل ہوے نظے رحمواس سخنطن دروازے بس مولوی عبداللّہ صاحب متوطن تصروضلے كميل ليرز گر چ و ان استے کی تنگ ہوتی ہے ۔ آب میں بیٹیون خوبیال جم تقیں ۔ اور پھر یہ خوبی کھیں اجیس بہت کم رہ تی تقی تقی سے اور پھر بیان جم بھی بہت کم رہ تھی ۔ سرا بکا بڑا انتقا خوبصورت بڑا فقا۔ اور بھر تیاف کی دوسے ہر سمت سے پورا فقا۔ مینی لمبیا بھی تقا۔ جو ڑا بھی فقا۔ او بجا بھی اور سطح او برکی ۔ اکثر صحصہ بموار اور بچھیے سے بھی گولائی درست تھی ، آپ کی بٹی کشا دہ تھی اور آپ کی کھال عقل پر دالات کرتی تھی ؛

میلی دہ ارتب کا متوسط تقا۔ اور مب بات ذکر تے ہی تو مُشرَفُطا ، در ستا مقا بعض اوقات کو قات مجلس میں جب فاموش بیلے ہوں قائب عامر کے شوے دیان مبالک و تھک بیا کرتے ہیں و ندان مبارک آپ کے آخر موس کچے فراب ہوگئے ہتے بینی کہڑا ایم حق واطھوں کو لگ گیا تقا میں میں سے کہی کہی تھے۔ بر جاتی تی جہنا نجہ ایک و دورایک واطھوں کو لگ گیا تقالہ میں سے کہی کہی تھے نہ ہو جاتی تی بینا نجہ ایک و دورایک والے فاک کی اوران میں زخم بڑا گیا تو اوران میں زخم بڑا گیا تھا کہ کا سے زیان میں زخم بڑا گیا تو دورایک والے میں اوران میں زخم بڑا گیا تو دورایک و دورایک والے میں دیا تھا کہ کا ساتھ اوران میں زخم بڑا گیا تھا کہ کا ساتھ اور کو کو میں اوران میں زخم بڑا گیا تھا کہ کا ساتھ اوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میا کھی کا دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تھا دوران میں زخم بڑا گیا تھا دوران میا دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میان تو اوران میں زخم بڑا گیا تو دوران میں میں دوران میں دوران میں دوران میں دوران میں دوران میں میں دوران میں دوران میں میں دوران میں دوران میں دوران میں دوران میں میں دوران میں میں دوران میں دور

لها مسس است اول یہ بات وہی نظری کائیں باہے کاآپ کو کھی سے ماس باس کا خوق ا خفاراً خوی آیام کے مجد سالوں میں آجے پاس بھڑے سانت اور سے سلائے بطر فحفہ کے بہت آتے سخے خاص کر کوٹ صدری اور با مجارتی میں وجو جو اکثر شخ رصت الشرصاح با ہودی مرحد بقر میں مرحد بار میں ہم اوندر لاتے سخے وہی آپ سنتھال فرایا کرتے سخے وہی اکر میں بوا لیا کرتے سخے وہی اکثر خودہی خود کر الدصتے سخے جس طمی ا کییت کو بہت سی بحرتی ڈواکر صفرت اُم المومنین نے تیاد کروایا مقاد (اُس وقست اواب صاحب کی بیگم ہو وہ مالیرکو المرسے ساتھ لائے تقے ، زندہ تقییں) یہ بات محفرت اُم المومنین تحفرت اُم المومنین تحفرت اُم علومنین تحفرت اُم المومنین تحفرت اُم المومنین تحفرت اُم المومنین تحفرت اُم المومنین تحفرت اُم موجود علیہ المعتلوۃ والسلام سے اِس ناراص کی کا اظہار کیا ۔ عفود اُنے فواب صاحب کو کِما اِسر المان کی اِدادہ کو ترک کیا ۔ کو اِس میں ابتدادی میں تنازع ہوا سے ۔ یہ بھر میں ابتدادی بین نوالے ۔ اور اواب صاحب عدر سرتعلیم الاسلام کے بعرتی ڈلواکر وہاں مکانات بنوالے ۔ اور اواب صاحب عدر سرتعلیم الاسلام کے باس زین خرید کرکے کو می بنوائی ۔ اور عضرت اُم کو میں الم کی اِس تعان عبت کے بڑا ہے یہ اُنہیں بڑی برکات صاصل اُمو میں ہوگئی ہوتا ہے۔ اور تعان میں میں میں میں ہوگئی ہوتا ہے۔ اور تعان میں میں میں میں میں میں میں ہوگئی ا

بالسقيد

فرایاکرتے تھے۔کہ ہادے بال ہیں سال کی عربی سفید ہونے شروع ہوئے۔ تھے۔ اور پر وَبلد جَلد سب سفید ہوگئے +

ٱنْہُول کھُدِیدَاستے

B A C K

رئی نے امی بیت ذکامتی۔

خاكسارومن كرآب كرموادى مبدائويم صاحب مروم كيصرت معامب سعة تويم تعلقات ج فالبَّا معزت خلینہ اولیٰ کے داسلہ سے قائم ہوئے تھے دیح موادی صاحب موصوف نے بعث ک**ج**یری بوکیتی. نیزماکسارومن کراہے کرحزت مولدی عبدالویم صاحب جاحت کے بہترین ماتورین میں تف ا دراً وازکی فیرعولی لمبندی ا درخوش اممانی کے علاوہ ان کی زبان بیں فیرمعمل خساحت اور

مانت سى جوسامىين كوستور كركستى شى.

ربسط تعوار حل الرحم و- واكر برمحد الميل صاحب فيصب بيان كيا كر حزت مع موجود المدا ملال عمد خرج نبیس کیدا فتکان نبیس کیا. زکوة نبیس دی تسییخ بیس دیمی میرے سامنے من يىنى گوه كھكنے سے الكاركيا معدق نبير كھا يا- ذكاة نبير كھائى رمرف نذراندا عد بديہ قبول فرا تتے پیرول کی طرح مصلّی ا ورخر قزنہیں رکھا۔ دا کج الوقت درود و وظا اُمُف رشٹاً پیجسورہ . وہا

كنج الورش ورود تاج وزب البحر ومائ سراني وغيره انهيس يرمع تقر خاكسارومن كرنسب كرج ذكرمن كوخاص وجهات تغيس كه فروع بين أب سكه الحالى

لحا لاسے انتظام نہیں تھا۔ کیو بحرساری جائدا و دفیرہ اوائل میں بمارے واواصاحب کے انتدیس

متی ا در مهدمیں تا یا صاحب کا انتظام را داوراس کے بعد مالات ایسے بیدا ہوگئے۔ کرایک قام جہا دے کا میں شمک رہے دورے أب كے سئے ج كا دائستى مخدوش تعا: تام م أب كى

غوامِش رمتی منی کرج کریں بینا پیرمعنزت والدہ صاحبہ نے آپ کے بعد آپ کی طرف سے جی بل

أروايا واحتكات ماموريت كيزما خرستقبل فالباجيثي بونكح محرما موريت كي بعد يوج فلي جهاد

الدوي معردفيت كنهين بينير سك كواع يزيكيال احتكاف سيعتقدم بين الدوكوة اس سلة

نہیں دی . کرا کی معامی نصاب نہیں ہوئے ،البته حضرت والده صاحبر زیور پر زکوۃ دی رہی ہیں-ادرسبے اور رسمی دفائف دغیر مکے آپ قائل بی نہیں تھے۔

بسنط تعزارتن الرجيهد فاكز مرموامنيل ماحب فيمسسريان كيار كمعزت

أعمون بس ما أن وبياعنا . اسى وجست بهلى دات كاجا ندنه و يحير سكته تقد مركز زويك ست أخرهم

باديك حدوث مي براه ليت فضه ادرمينك كم ماجت محسن نهي كى دادد و لاثقة أتحول كى يعالت

К

بچوں کو ارنانہیں چاھئے

کورشطیم الاسلام کے اساندہ کو ایک و فع حضرت سے موجود طبیالعساؤۃ والسلام نے حکم بھیجا۔ کہ آیندہ ہو استنادکسی لڑک کو دارے گا۔ اُسے فوا موقوت کردیا جا سے گا۔ تعنور اممی امر کے بہت نخالف تھے۔ کہ استناد بچ ل کوائیں اور جرا کاکریں ہ

جاند كيؤاسطے ئينك

پہلی شہ ہا ندیکھنے کے داسلے مو اصفرت صاحب میری عینک لیاکہتے۔ شعداگر میں اس وقت سجدیں موج دنہ ہوتا ۔ تومیرے گھرادمی بھیکر مگوا ماکرتے تھے، لیکن ایک دفوجب عینک سے دیکھ لینتے تئے ۔ کہ چا ندکہال ہے ۔ تو پھر بغیرعینک کے بھی کیا کہ چا نداخراکا تنا ہ

مرارک احمد مرتوم کی خاطر ممارج عمر می می ال حمد مرتوم کی خاطر ممارج عمر می میل کی می است کی میں ایک جمد کے میان میں ایک جمد کے دن میں میں دون میں میں کو دن میں ایک کے است کے دار کی میار کے کی کا میں دیا دار ایک کے دار کے

بال براياني

الزى عري حفود كر مرك إل بهت بتك ادر كم بو كم تقديو كريهابود

B A C K

B A C K

ت جان عشق برؤے آٹ کارله زلزله کے متعلق دُعاکی گئی۔ کہ کپ آویگا۔ الہام ہوا:۔ عَلَیٰ اُصُولِہِ الْفَدِ بِثِیا ہِ معالیٰ اصرارہ

بعرالهام مؤا:-رَبِّ لا تُرِفِي زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ عِنْهِ

تومط : سيني كابي كي بعد جنداوراق اور طع جن من صفرت ميح موحود عليه السكل م ف البينة قلم مبارك سعمندرجه ذبل رؤيا والهامات الكهر

یوئے تھے۔ جوکہ خلافت لائبریری رتوہ میں موجود ہیں۔ (مزنب) روی میں الرین از اس کی ماریات صدر التصال دیکونیا

رجوانی اسر دی المجرد وزشنبه - آج کی فی افت صبح معادی جاد بجیخواب میں رجوانی الله می در کیم الله می الله می الله می الله می ایک عورت میری میوی والده می داور ایک عورت میشی ہے ۔ تب میں سنے ایک مشک سفید رنگ میں بانی محمرا ہے ۔ اور ام مشک کو المفاکر لایا ہوں ۔ اور وہ باتی لاکرایک محمرات میں بیاتی کو دال بیکا مضاکہ وہ عورت ہو بلیشی ہوئی مقی، یکا یک ممرح اور خوسش رنگ لیا می مین موسے باس المکی کیا دیکھتا ہوں کہ اور خوسش رنگ لیا می دیکھتا ہوں کہ

ایک جوان عورت ہے۔ پئیرول سے مرتک مصرخ لیاس بہنے ہوگئے۔ شاید عالی کاکیڑا ہے۔ کیس نے دل میں حیال کیا کہ وہی عورت ہے جس کے لئے اسٹ نتدار دیئے تھے۔ اسکون اس کارمیوں سے میری ہوی کی میورت

کے کئے است نہار و نے تھے۔ لیکن اس کی مگورت میری بیوی کی مگورت معلوم موئی ۔ گویا اس نے کہا۔ یا دل میں کہا کہ میں اگئی ہوں ۔ میں نے کہا

بالشدا ما وسه . فالحد لله على ذالك .

اس سے دا چار وز پہلے تواب دیکھا تھا۔ کہ روشن بی بی میرے دالان کے اندر مجھاہو^ل دالان کے اندر مجھاہو^ل

اله در جداد مزنب عشق کاجهان اس بر کھن گیا۔ سکه (ترجمها زمزتب) بُر اسف اصول بر -

تله (ترجرا زمزنب) كسيميرك ربّ عجهے نيامت نما زلزله رز دكھا ـ

94

44

B A C K سىمىينىن دخان كمعاتم تعبيري فمتهدد نيايم پييل مائع في اهذين ين معيقي إيما الماري اليسي كم جوم المفكى كركويا وه أسال بالمركزي مل اورنسرآن كريم ايسا متروك بوجلسة كاكر كوياوه معايتحاسة كالومنا فعاياكميا بوكا ب منورسه که فارس کی اسل سے ایک شخص بیدا بواود، بمان کوشریا سے لے کربھ تعود اللهوسويقيد أمجوكم اللهون والالامرم بي بريس فيسى مامري كاطرت ديث زمان شركسي ايستشيخ والدوعماني كونه باياجه س كادوعاني بروائش كاموير مرّارتب فعل يتعدي خوداس كامتوتى أحا- اورترييت ك كناري ليادواس اين بسكة کانام این مریم دکھار کیونگراک نے شاوت سے اپنی دومانی والدہ کا توثمندہ کھاجس کے عامليايا ليكن حقيقت استام كاس كوبنيسوانسانول سكاذيو ، مامسل بونی تب ود دیود روسان پاکر تعاری صاف کا دی اضایا گیا کی تکروان اے نے دیتے اس استعمام کوموت دے کر اپنی افزت اُ مُحَالِیا اور پھوا یہ ان اور حرفان سے رى ما تەخلق انترى طوت تاتىل كيا- مودە ايسىلان لەدع فالى كا ثرياسى دنياش نہ با اور زین ج مُستسان ٹری تھی ہور قاریک تمی اس کے ریکشین باور اً باوکر<u>۔ نس</u>ے تک یں گگ گھا کی مثل صورت کے طور پر ہی جسٹی ان مربم ہے ہو بغیر باپ کے پردایاتی كي تم ايت كريكة بوكراس كاكونى والدروما في سبع- كيا تم ثوت وسد سكة بوكر تهائد ارى يەدافل كر پراگرنياكى مريم تىيى توكون ب بادبع ومحكى كمسل الوداكراب يح تهين فكسب وتحمين علوم بوكرسلمان كما تدجر في اختا ويست كمنت بازى عدر يقول كاكام نهيس مومن لعان نهيس بوتاريكي ايك علرق بهت آسان ہے اوروہ وزیجیقت قائم مقام مہا بارہی ہے تیں سے کاؤپ اور صاوق ای آبول يمودوكي تغربان بوسكتي ب. اور ده يدب جوندل شي موني قلم عصمتا بول-

204

يَاهَلَ الْكِنَاتِ اللَّ كُلِيَة مُواْ وَمَثِينَا وَمِينَكُمْ الْأَلْقَة الْمِلَة الْمُحَدَد الْمُلَالَة المُح الحمد لله المونى ان كتبت هذا الرسالة والعيمة الجالة لعلاج مون المتنصرين الذي امتد مَداه وعرقتهم مُداه و اكلتهم نارانكار الفرقان. والمعول عَلَّ كتَاب الله القرآن، فارد فا ان بنجيهم من مخلب لحمام. ونريه حسود داء هم ونهديم الدواء السقام. فالمناهذ الكتاب مع انعام كثير لمن اجباب وهو خصصة الان من الدراهم لكل من إن بمثله وارى المجالب. وهو بغضل الله حسن وطبب و المطن وادن و سميته الحصة الاولى من

نورالحق

"عسى رتبكم ان برحمكم ان سرحمكم ان عدتم عدنا دجملنا جهنم المعارات هذا القران بها المعنى بها المعارات هذا القران بها المعارف المومنين الذين يعملون المالكات اللهم اجراً اكبيراً هما المراكبيراً المراكبيراً

رقه طبع في المصطفال بريس في المعدد الماله عن

باد اول جلد ۱۳۰۰

المهلة منّا تأثية اشهر للمعارضين فكن لمد يبارزد ا ولمن يبارزوا فأعلموا ين ميز مُبلت عمد اساكر مقابل بدر الارتزار المنظار برازد المنظار بريقية باز انهم كانوا من الكاذبين -كرده مُعرف بن -

داعلموا ان هذا الانعام في صورة اذا اتو ابرسالة كمثل رسالتا وهالة الديد الديك الديد الانعام بن صورة اذا اتو ابرسالة كمثل رسالتا وها الديد بالديد بالديد بالديد النفسهم كمعا تلين ومشابهين واما اذا ابوا وولوا مثاب بو الما لمناه المناه المعالم الديركالم عادة توهيها القراب الديركالم عادة توهيها القراب الديركالم عادة توهيها القراب الديركالم على الدير مناه المعالم والمن الدير بيس الدير مناه المعالم والمن الدير مناه المعالم والمن الدير مناه المعالم مولويين والمن الدير مناه المعالمة والمن الدير المناه المعالمة والمن الديرة والمن المناه والمن الديرة والمن المناه والمن الديرة والديرة والديرة والمن الديرة وا

وما ازدجروامن سب رسول الله عيد الله عليه دستم عاتم النبيين ما ازدجن

ادرز در الدار الشصيط المتدعليد كسلم كي وشنام دي سعد دكس الدر إس يبود كل وليف سكي

من تولهدان القرآن ليس بفعيه وماتركواسبيل لتحقير والتوهيف نعليهم دوكيركه برتونسي نبيب ادرية ويواد تحقير كرطن كوجد ويربي نيزماتعالي

مِنَ الله المن لَحَنَّةِ قَلْيَقُلُ القِيمِ كُلِّهُمُ الْمِينَ - `

كالرداء مزار لعنت عبربابيك كمام ومكركم من

، لعنت م لعنت و لعنت م لعنت العنت المنت العنت المالمنت

الم لعنت م العنت م العنت ١٦ لعنت ١٤ لعنت م العنت

والعنب ٢٠ لعنت ١٠ لعنت ٢٧ لعنت ٢٧ لعنت

IAA

119

نبت ۱۰ احنت ۲۸ امنت ۱۹ امنت ۱۰ امنت ۱۰ لمنت ببرلمنت وبرلمنت وبرلمنت وبرلمنت لعلت .م لعنت ام لعنت برم لعنت بهم لعنت بهم لعنت عو لعنت نت یم لعنت بهرامنت بهرامنت . د لعنت ره لعنت به ۱۲ لمنت ۱۲ لمنت ۲۰ لمنت مه لمنت ۲۰۱ لمنت ۲۰۲ لمنت ۲۰۰۰ لمنت ۲۰۰۳ لمنت نت درا أحنت ۱۱۶ حنت ۲۱۴ حت لمنت مرالمنت بهرالمنت ۱۳۰ والمنت ومرامنت وعرامنت وعرامنت وعرامنت وعرامت وعرا وورلمنت ۱۲۵ لمنت ۱۲۸ لمنت ۱۹۹ لمنت ۲۷۱ لمنت ۲۲۱ لمنت ۲۲۲ لمن



اللعنة ٢٠٠ اللعنة ٨٠٨ اللعنة وبم اللعنة ٢١٠ اللعنة ٢١١ اللعنة والااللمسنة وووز للعشة ووم للعشة بوموا للعشة سوم المنعنة يروم اللعشة ووم اللعشة ووم اللعنة ٢٢٠ اللعنة ٢٧٠ اللعنة ٢٠٠ اللعنة ٢٢٠ اللعنة ٢٣١ اللعنة ١٣٠٠ اللعنة سربراللعنة مهم اللعنة وسواللعنة بدم اللعنة بهراللعنة مهر اللعنة ومراللعنة بهم الملعشة امهم اللعشة ومهم اللعشة مهم اللعشة جهم اللعشة دمهم الملعشة ومهم الملعشة اللعنة ١٨٠ اللعنة ١٥٠ اللعنة ١٥١ اللعنة ١٥٠ مرم اللعنة ووم اللهنة ووم اللعنة ووم اللهنة ووم اللهنة ووم اللهنة وم اللهنة وم اللعنة ٢٦٢ اللعنة ٢٦٢ اللعنة ٢٦٨ اللعنة و١٠٠ اللعنة ٥٠٠ اللعنة ١٠٠ اللعنية اللعنة ٢٤١ اللعنة ٢٠٠ اللعنة ٢٠٠ اللعنة ٢٤٣ اللعنة تهرب اللعنة يه اللعنة العربينة العربينة اللعنائية اللعنائية اللعلاكات 4 - ran - iii ai rakalli ai rayali ai rae ili ai raralli ai raralli اللعصمنة اللمنوعية اللمسلوعية اللمعصنة اللمء ومنة اللم ومنة الله وعسنة الله وعسنة اللعلاقاتية اللحكافاتة اللحشاقاتية اللم وواثنية اللم والاستانية اللم الاستناسات اللب يجرية اللم بجينة الله م يجرنه اللم يجرينة الله عبرية الله مرجمينة الله وجرينة هذه الاسمال عند الاصمال عند الاسمال عن المعين منة اللحمام منة المحوام منة المعين منة اللحام منة اللحام منة المعرب منة المعرب منة الله ٢٢٣ ـنة الله ٢٢٥ نة الله ٢٢٠ نة الله ٢٢٠ نة الله ٢٢٥ نة الله ٢٢٠ نة الله ٢٢٠ نة المساح والمسات المتعالم عن المتعالم الم الملاحلة أغوجه فالمتعانية المتعارض أناه المتعارض أناه المتعارض الم اللعقاكنة اللعلاكية اللعصصنة المعصصنة اللعاصمنة اللعنصمنة اللسامصنة اللماعكمنة اللمتاعكمنة اللحييصينة الاستفصينة اللمتصينة اللعشكنة اللعيميكنة اللعامكنة اللعنزكنة اللعاريمينة اللعاريمنة اللعاريمينة اللعيمايمينة اللعوريمينة اللمورسية اللعورسية اللعورسية اللمورسية اللمورسية اللمورسية اللعورسية اللعروبية المستهم بق المستهم والمستهمينة المستهمينة المستهمينة المستهمة المستهمة المستهمة المستهمة المستهمة المستهمة المدرج بنة المعامع بنة الكوم عنه المعرضة المدروم بنة اللوم عنه الملامكينة المعتمينة الملميمينة اللموثينة اللم ٢٩٠٠ اللم ٢٩١٠ أنام ١٩٠٠ ألم ٢٩٢٠ أو اللم ٢٩٢٠ أ للعيمانينة اللعوم بنة اللعوم بنة الله عامينة اللعيمانية اللعيمانية اللعوم بنة اللعوب بنة اللعوب

رالا

0.4 all a: 0.4 all a: 0.6 all a: 0. Kall a: 0. Kall a: 0. Kalla: 0.1 عندالما اغندانها إغندالماع والممااغندان <u>عنده ما عنده و المستخدة الاستخدام المنده من المنده و المنده منه المنده و المناسمة المنده و المناسمة و المناسمة المناسم</u>

ĽĽ.



المدهورة اللمدوورة المعوورة اللمدووة المعدورة المستوانة

ر مُاشْ يِح لمِع بارْمَالَى ،

الحدمتٰدوا لمنت كهرسالطييمباركه

المسماةب

سُهَا حُهُ القُلْ

نؤو الليبي المؤو فأخرالن مان

مطبع بنجاب بركسيسيالكوط بين

باهتمام منتی غلام قادر صا ففیترے کے جیبا

التوائي الميم الممبر سلوم الم

ہم افسوس کھنے ہیں کرچندا بیسے وجوہ ہم کوچش کسٹرجنوٹ ہماری المنے کو اس طرف الک کیا کہ ا کی وفد اس جلسر کو گلتوی دکھا جائے اورچ نکومیس انگ تجب کریٹے کریس التا دکا موجب کیا ہولہذا بطورا ختصار کسی قدر

ان وجوديس كاكتصاحا ما ماسي-

اقل - برک اس مبلسه مدعه اور اصل طلب به تعاکه جادی جاعت کے لوگ کمی طبح بار باری طاقاق می کایک الين نبديل اين الدرماصل كولس كو اُستكه ول أمنوت كميطرت بمّع جنك جا مُيرا وراُستكه الدرضانعال كاخوت بيدا جواوره وزمدا ورتقوي اور ضرا ترسى اور پر ميرگاري اورزم ولي اور با بم مجتب اورمواخات يسي و وسروك ليئے ايک غور بنجائيں اور انکسارا ورتواضع اور راستبادی انبیں بدیا ہو اوروی معامنہ کیلئے سرگری اختیار کوس س يبط ملسد سك بعدابسا از نبس دكيمة كميا بك خاص مبلسه كدون مير بي مبعن ك شكايت ي كوك دُه وبعض بحاثبون كى مبخوئي سوشاكي بي اوربعض أسمحت كثيرين ابنواسية أرام كيليا ووسرس وكحل سى كج خلق ظامركرت من كرياه ومجمع بي بأن كيطية موجب إبتاه ربوكيا اور بعرس ديكها مول كرملس ك بعد كوئي مبهت عده اورنيك الرّا بتك اس جاعت كلي بسن لوكون بي طابرمنين بيُواا وراس تجرب كيلتُه يه تقريب چٹے آئی کہ ان دنوں سے آجنک ایک جماعت کثیرمہا فول کی اس طلجز کے باس بطورتبادل دہتی ہوہتی بعض بعن جلستے ہی اوبعض وقت پرجاعت نلونٹونجال تکسڈی پینچ گئےسے ادربعض وقت اس کر کم بیجن رامتماع مربعبغ وفعد بباعث تنكم كمانات اورفلك وساكر مها مداري ابيسه نالاتن دنجنز اورخود عرصي كيسخت نتكومعن فهانول من بابهم مونى ديكمي تؤكم هيسة ديل من يشخه والمدنن كالكن كي وسجة ايك ووسترس المستهابي در اگر کوئی بیچارہ میں رہل چلنے کے قریب اپنی مشمری کے سمیت ماندے اندایٹ کے دوڑ کا دُرڈ کا اُن کے يهنع جاشد توأسكود عظ فينة اور دروازه بنذكر لينة بين كرم من مكر نهير حالا كر محجائش نكل سكتي بو كم سحن ول ظا بتركرت من وروه مكث لئ اور بقي أتعاف إدهرا وحراً مرعزنا سي ادركول أمير وعمنيس كرا مُراتز والح طازم أسكو بيكر ولان بين موايسا ہي المجتماع بعن اخلاقي مالتوں كے بگاؤے كا ايكن يعدمعلوم ہوتا ہو وجسكانا أراك ك بُورى وسائن ميترز مول درجبتك فع العطال بمارى جاعت بيل بينا خاص محكيد ماده رفق اورزمي ا دوميرُوي اد

ت ا درجعاکش کا بُدا ذکرے تب تک یہ جلسہ قریم سلحت مواجع بہ میں ہو کا ما لا کر دل قویمی چاہٹا ہوک فركسك أدي درميرى معبت مين رميل وركيه تبديل بريداكرك ما يمركي وكرموت كاعتبار نهيل مین کو فائدہ ہو کر کیجھے تقیقی طور پر ڈسی د کمیٹا ہوجو مسرکھ ساتھ دین کو تلاش کرتا ہوا ورفقط دین کومیا ہمتا يل يك يت وكون الماسية ببرسيك والمديرونون نبس بكدووك ونتولي ووفرست ادفراضت اليساقه نبئن بحكر مياسكميلون كاطيح نواه مخاه المتزام أمركا لازم ببوبلك اسمكا استدام محريب اهُ يَن تُراتِ بِمُوفَوتَ ﴾ ودز بغيراسك يسي إورجبتك ميطوم زبوا ورتغ بنتبادت دشك كم إسى مبلسهمودي فائره يهجوا درلؤك جالأصل وراخلاق برام كليراز تزموت بمرابسا جلسهم فيصفول بي مبيل بلكرام كلم يحد مبدكه إمرامتماع سى نمائح نيك بُدِد المسيم يكم ايك معيد ورط إن طعالت اور برحت شنيع بوي بركز نهي جاب كرحال كيمين پيزا د دل کاطبی مرت ظاہری نؤکت د کھانے کيلئے بہتے مبايعين کواکٹھا کو دن جکہ وہ طنت خالی جينے لوئي جياز کا ل آ بحل مسلل خلن امترب وبجراگرکو فی امر یا انتظام موجب إصلاح زجو بلکرموجب فسادم و توخلوق جم سح مبرسے میسیسا أسكاكو أونغن مبس أهدا في كوم صفرت مولوى الورا لدين صاحب قرا مدّ نشال بادم مجوسي يتذكره كرجيك جير كد بهارى جاعت كالزنوكون بتك كوئى خاص الميتنا احتبذيب ادريك الادريهميز كارى ادراتم وتبي مجت بالم بدا أبس كى موض يكت إيول كرمولوى صاحب موصوت كا يمقول بالتل يجع بوجيح يملى مؤام كالبعض حنوات جاعبت یں د اخل بوکرا دوا می اج می بیست کرکے اورجہ نوبنصوح کرکے بیریمی فیلسے کی ول جل کم اپنی جا حکے خوبول بعيري كمطح ويكفته بيءة واشد كبرك سيده مذموالسا معليك نهيس كمتلق جرما تبكرون خلق الديهدردي بهوشة بين أور فاكاره بانون كي دميري كيد وسمر برحمله بهوما بهر بلكربسها اوقات كالير ولول مِن كيف بدواكرليفته مِن وركعان پينيائي سمول برنغساني بحش بوني مِن ورآزم يخبيب ورميد بهی بهاری جاعت بی بهن - بکریقینا در موکوزیاده می بهر جر خوانعال کا نصل بر و بعیره زن کوشکر دونها و عافبت كومفدم كنفت بين أود أشكر ولوريسبحق كالجبيب الزبوقا بوليكن كم اسوقت كمج ول والموكاة كركرا بهواج بمرجران بونابول كذخا ياركياحا لي ي كونن جاحت جوبرسے ساتھ پوفسانی المجد ديكيوں اننے الكر بيرا وكيول ايك بعائى ووستر بعائى كوستامًا وواكست بلندى چابسا بوئير كيم بي كهّا بول كم انسان كما يان بركز نهيں بوسكما مبتك لين أدام پرلين مبدأئ كاآدام يت الوسع مغدم ، عشروه و . اگرمبراايك بعائي مية

وميادى نمن برسوا يوادش بادجو ابئ مصحاد ر تندين كعباريا أرتبندر ابل ناده أكبير ميفرز جلفسة وميركاحا لتزيوا فسدس بحكر بكس وأكفول ومجتبت اوم مدودى كماده موابئ جاديا فيأكسك ما ودلینه لئ خرش دین لیسندندکرول گومیوابعائ بیاد بوا درکسی دردسولامیاد به فومیری حالمت پرمیعت بوآ يم أُنطَعَمَا إلى إمن محمود بعل ا دراُسك لمؤجها متك بيرے بس بي بح آمام دسان كي تدبير شكر على ادراً كم كوئ إدى بسانُ ابى نسسانىيت *چىچى كېرىخىت گرۇكەس*ە دىمىرى مالت يرحيف براگرىم مىم يەد و د ى معرين أن كريم محمه علية كرين كي الون يصرون دايي عاد ون من أسكار رود وكرد عاكرول كيد كرده واجهاني بوادر دُوحاني طور برياد به الرميز بعان ساده مو يا كم علم يا سادگي موكوني خطان سي مرز د بو ترجيه بي بالبعيرك بوأس وتشمشا كرول ياجس دحبس وكرتيوى دكھاؤں با بذيبتى موسمكي حيب كيرى كروك برس کی داہوں ہم کوئی ستجام پمن بنیں ہوسمنا جبتگ اُسکا دِل زم زبو جبتک وہ لینے نئیں برکہتے دلیل تر درسجے ماريخ ينتين وُ ورز بوجائي فاد مالقوم مونامخد ومبضل نشاني بواور فريون بوزم بوكرا ور مُحمهُ ایت درمه کی جوا غردی بوسخ مین کیمنسا مول کدیر باتس بهاری جا حدیث بعض لوگون إمي ايسى بيد تهذيب بوكد الرايك بعائ عندمت اسكى جارياني ربينواسية فده سخق موأسكواكم والكرنس أنشاة جاريان كواكدا وبابؤه واسكونيي كراوسك بعروه سامي فرق بسيمكا اهد وأوسكوكندى كالديل سابرا نمام بخادات نکالتا ب_{ی ت}رمالات بی_ن جام محمد می مشا**جه در ایون تب دل کباب بو** نااه دملتا برا وسید اختیاد ول ميں پرخابش ئېدا بونى بوكراگرمى درندول م مېرول آوال بنجا د مېراجها بويوم كس نوشى كي أميير لوگ إكتماننون مركئ تماث بسن بمي تك مرجانيا بدر ككم ماكيلامين مج د جدو توسيكى قدر زياده بي جنيض اى خاص رحمت جنين كادل در مروم يد فالعرا ويحكيم فدالدين صاحب ورجنداور درست جربتكوص جانبا بهول كرؤه مرمن خداتها لي كيله مير تت تفحة بين درميرى باقول ونصيحتول كتعظيم كي فظرسية يكصة بيل وداً في آخرت برنظر بيممو وه انستاد المد وفل جا نون مير سرساته براه م كم أيكر انترون كي ليندما تدان الكل كوكي محمد م ينك ول بريد ساخر م لا يه جاتي جادي طون مو اپني مويز جا عسك مل بطونعيمت جي دُومرا كو ئي مجاز بنس كركسي كا نام ليكوا كا تذكره كيدر ورز و وسع برمكر كناوادر فندى داو اختياركر يكا-

واله نمبر104

ل الكاسب كه اس جكرا يست تعديكانام دمنن ركه أكياسب يجس مي ايست وكك سهت بيں يو يزيد كالطبع اوري يرطيدكى عادات اور خيالات كے يرويس. و بجدير برظا مركيا كياسيك ومشق كالفظاس ود اصل و مقا رادہے بجس میں بردمشق والی مشہور خاصمینت یائی جاتی ہے۔ اور فدا تعالى في ميت كم أنز في كالمرح ومشق كربيان كيار توبداس بات كي طرت اشارہ ہے. کومتے سے مُرادوہ اصل میتے نہیں ہے جس پر الحبیل فازل ہوئی تھی بلكمسلمانول بين سي كوئى السالتحص مرادست جو ايني روماني حالت كي روس مشتح سے اور نیز ا مام تحسین سے بھی مشاہبت رکھتا ہے۔ کیونکہ دمشق یا دیخت يركد موجكاس ادديديون كامعوركاه صس مزادع طرح كفالمانكا اع وو دستن ميد سوندانعالي في ومن كوميس العديد ا حکام نکلت تھے اورس میں ایسے منگ دل اور سیاہ دُر عل لوگ میدا ہوگئے ستھے إلى غرض سے نشاز بناكر لكعا - كه اب مثبل ومشق عدل اور ايمان تيكي وسن كا میڈ کو ارٹر ہوگا کیونکہ اکٹرنی ظالموں کی بستی میں ہی سنے رہے ہی اورخدانعالی لعنت كی مجرول کو برکت سکے مکانات ساتا دیا سے برد از الدا دیام صغیر ۱۹۲۹)

" كَارِيان كُنبت مجمع يريمي الهام بواكم

أخطوج ميشه المكزيديون

یعنی اس میں یزیدی لیگ بیدا کے گئے ہیں یو دازالد، وام صفی الدو (ل)" ایک صاف اورصریح کشعت عمی مجه پرظا برکیا گیاکہ ایک بخص حارّت نام سين حرّات أف والا بوابودا و دكي كناب من المعاسب يخرميح سب ير پيشكوئي اورسيح ك آسكى بيشكوئي ويتقيقت يدوون اين معدا ت كور

لے د ترجہ از مرتب) یزیدی لاگ اکس سے شکال مسے گھے۔

لك مارث كے معن زميندارك إيد اور حرات سے مراد برا زميندار ب- اور يا بات يسع موهود عليه السلام بي بائي جاتى سهد (مزب)

حوالہ تمبر 105

بیندا حکام بطور نور به منظی میں اس میں ایک معودی عقل کاآدی بھی وی سکتا
ہے کہ بظاہر پر تمام خطاب صحابہ میطون بولیکن درخقیقت نمام سلمان ان احکام بوعل کونے کے مادو ہیں نہ یہ کہ منظاب محابہ مامور ہیں وبس ۔ غرض فرآن کا اصلیا ورختی اسلوب مستس سادا قرآن بحرا بڑا ہے یہ ہے کہ اسکے خطاب کے مور دختی اور وافعی طور پر نمام دو المان اس محابہ کی اسلوب مسلم میں جو قبار سے نک بیدا ہونے رہیں گے گو بظام مورت خطاب محابہ کی طور و معدم مور اس محدود ہے وہ قرآن کے ہونا ہے بی محدود ہے وہ قرآن کے مام محاورہ سے عدول کرتا ہے ورجب تک پورا تبوت اس دعویٰ کا بیش نکوے تب تک وہ السے طریق کے احتیاد کرتا ہے اورجب تک پورا تبوت اس دعویٰ کا جیش نکوے تب تک وہ السے طریق کے احتیاد کرتا ہے اورجب تک پورا تبوت اس دعویٰ کا جیش نکوے تب تک محدود ہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے دہ اللہ ہونا ہے۔ وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے وہ قرآن سے بگل بی محدود وہیں تو گو یا جو بعد میں پُریا ہوئے۔

اور یرکهاک حدیث میں آیا ہوک خلافت ہیں سال تک ہوگی عجیب فیم ہے جم الت ہیں فرائل کے ہیاں خراس کے مقابل بھی فرائل کے ہیں اور کریم ہیاں خراس کے مقابل بھی فرائل کے ہیں اور خراس کے مقابل بھی فرائل کے ہیں اور خراس کے مقابل بھی فرا مریف بیش کرنااہ دراسکے معنی مخالف فرار دینا معلوم ہیں کرکس قسم کی مجیسے اگر مدیث کے بیان پرا متبار ہوتی ہیں ہیں صدیث برئی درجہ بڑھی ہوئی ہیں صدیث برئی وہ حدیث ہور بائلی المستوری کی وہ حدیث ہور میں کہ معابل کہ اسمانی سے اسکی سبت آواز ایک کہ خوالے کہ اسمانی سے اسکی سبت آواز ایک مدید ہوری کی بایدا ور مرس کی ہوجو لی کتاب میں درج ہوجو اس کی بایدا ور مرس کی ہوجو لی کتاب میں درج ہوجو اس کی سبت بھاری کہ محاسم کی ہوجو لی کتاب میں مدید ہو موسل کی ہوجو لی کتاب اسمانی میں کہ جانوی ذمان کی اسمانی خلید آئے گا۔

اُس بن کی طبح کا برح ہوا دراس کی صحت میں کلام ہوکی معترض سے خورہ ہیں کی جانوی ذماند کی اسمانی خلید آئے گا۔

اُس بن میں خلیفوں کے خلود کی خرین گئی ہیں کہ حادث آئے گا مہدی آئے گا۔ اسمانی خلید آئے گا۔

سر میں حدیثوں ہیں بیل کی اور کن ب میں۔ اصادیت سے برنا برہ کے کردا سے بین کا برج کے کردا سے بین کی جانوی دیا ہیں۔

سر میں حدیثوں ہیں بیل کی اور کن ب میں۔ اصادیت سے برنا برج کے کہ دارے بین ہیں۔

سر میں حدیثوں ہیں بیل کی اور کن ب میں۔ اصادیت سے برنا برج کے کہ دار بین ہیں۔

71

شه الوا وهد: بهم- بهم

B A C K

وَوَجَدَكَ صَٰالَا فَهَدَى أَوِس كَ تَعْمِيل برب كريمان بن على المُدعليد وسلم في أور بھیوں کی طرح کا ہری حم کسی اگرستاد سے مہیں ٹرحا تھا ۔ گرحعنرت جیئے اورحعنرت موسے كتبول مي ميتے تے - اور عفرت عيني نے ايك بيودي أكستاد سے تمام توريت إمى متى -غرض اسی محافظ مصے کدیمادے نبی صلے اللّٰہ علیہ دسلم نے کسی اُستاد سے بنیس پڑھا خوا آپ مى أستاد موًا - ادريبلي بيل خوا في آب كو إخْرَوْ كها - يعنى بره عد - أوكسى فينس كها اِس اللهُ آب نے فاص خوا کے زیر ترمیت تمام دین براوت پائی اور دومرے بنیول کے دین معلومات انسانوں کے ذریعہ سے بھی ہوئے ۔ سوآنے والے کا نام جو بمدی رکھا گیا - مو إسي يداشاره معكودة ف والاعلم وفي فدا سعبى حاصل كريكا - ادرقراك ادرمديث یں کئی اُستاد کا شاگر دہنیں ہوگا ۔ سوئی صلفاً کہدسکتا ہوں کدمیرا حال ہی حال ہے . کوئی ٹابت بنیں کرسکتا کریں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یاتفسیرکا ایک مبل مبعی پڑھا ب ، یا کسی مفتروا محدّث کی شاگردی اختیار کی ب بس مین مهدویت ب جو فوت محمدید كم منهاج برمج حاصل موئى م - ادرامرار دبن بلادامطه ميرت وكمو ل كئ - ادر حس طرح خدکوں بالا دجہ سے اُنے والا مبدى كميلائ كا اسى طرح و وكيرج مبى كميلاً ميكا كونم اس من حعزت عليني طيالسلام كي روحانيت بسي الرّكرت كي - لمذا وه عيني ابن مريم بسي كمائيكا ووس طرج أنحصر مط الدهبيدلم كالعمانيك البضعاصة مهدويت كواص ك الدرتبونكا

ب ہمارتی میں مدھیں کا مرحد میں ہے اور اس سے خوائے عبد نام دکھاکہ آئل جو دہت کا خضورا اور دُنگ ہے اور حبورت کی حات کا عمد دہ ہے جو ہوئی تھی ہم کا خوآ اور طبذی اور تجب نرب اورصاحب اس حالت کا اپنی عمل شکیل محف خواکی طرف کے دیکھے۔ اورکوئی ناتھ ورمیان نر دیکھیے۔ عرب کا محاورہ ہے کہ وہ کستے ہیں صور

پی نوش ۔ پر تربیجودہ کا لمیجانس اپنائل کمیل عن خوا تعالی کا طرف سے دیکھے بجزائی جدی کا ٹل کی میں کی کمل کئیل تمام دکھل عمل خوا تعالیٰ سے واقد سے ہوئی ہو دوامرے کو میشس نیس کا سکتا کیونکر اپنی جد وجہدا ودکوشش کا اثر عنود ایک ایسیا خیال بدائل ہے کو بوجود دیت کا مدیک منافی ہے۔ اس مئے مرتد جود یت کا طربھے بوج اس محجوم تب مید دیت کا طرب کے این ہے بجو کی خوات ملی انڈ علیہ دسم سے کسی دو مرسے کو بوجہ کال حاصل نہیں - ڈائلٹ خصل انگلہ دیکے آب اند میں دشناء خاشتھ دوا آنا خشد جد ان محت حدد اً عبد انگلہ و وصواللہ - شستان

MA

له انصحی: ۸

یم ما موا اس کے اگر اس وجہ سے انکاد کیاجا آہے کہ بہ امرخار تی عادمت ہے ۔ آ ول آداوں کے وبدکے بعد الهام الی ہونا بی خارت عادمت امر نمبیں ہے ہیں جبکہ لیکھام کی موت نے اس مات کر تام ت کر دما کہ وہ فادرخدا اس زمانہ مرتبھی برخلا کے مغرد کر دہ قانون قدمت کے السام کر آسہے تو وید کا سارا فانون قدرمت دریا بُر دموگر وبدكى مامت كاكوئى معى اعتبار زرا خاام سے كرجب ايك بات مي كوكم جوا ئے تو بیرددمری باتوں مربھی اس براعتبار نہیں رہنا اور اگر کیکیوام والی شرکو کی مت کرنے سے ادد کو ٹی ڈرلیرتسلی کا پیدا موسکتا ہے اورخوا شگوئىيل جولودى مومكي چى تسلى دسے مكتق چى غوض ديدكا قالى ن ت ہواکہ ساتھ می دید کو تھی نے ڈوبار پیرامی بنا دیرا حترا عن کرنا بعیدے ۔ ظاہرہے کہ دبیدنے دعوی کیا تھاکہ اس کے بعد خدا کی ڈُٹٹ کو جمدشر ک ہے گی گربم نے بھتے ہوئے نشانوں کے ساتھ ٹابست کمد یاکہ دید نے جم کھے وہ ندہ کے لئے خداکے المام کے بارہ می کھاہے کر دہ محال اور قالون قدر آ ہے وہ مرامرحبوث اورخلاف حق ہے جکوخدا جمیشراینے بندول کوالمسامر آیا ہے تو بیر مبتلاؤ کہ اس کے بعید بار بار اُس ویدکومپیش کرنا جس کے قانون قدومت کا نموز ہم کیا

عُوْلَ لِیکُوام کی وست فی نابت کردیاک دید کی بھیلیم مرام غلط ہے کاس کے بعد الہمام نسیں ہے تو پچرد دیکے مقرد کردہ قانون قددت پر اعتباد کیادا۔ خدا تعالے کے کردڑ ہا قانون قددت ابھی مختی ہی اددا جستہ آجستہ ظاہر ہورہے ہی گرانسوس ان لگوں پرکر دائستہ آنکھ بندکہ لیتے ہی گر لیدب کا کوئی شخص یہ بات ظاہر کرے کے میں تجرمی سے بانی نال سکتا جوں یا تمام تجرکہ بانی بناسکتا ہوں قائی کے مقابل ہر میڈک دم بھی نہ ادیں اور فی الفوراً منا دمد قاکمنے لگیں گر خدا کے کام نے جو کچر بابان کیا اُس کوئیسی مائتے۔

حواله نمبر108

777

B A C K

بعد في كا دوي كيد و م كالمعلى قوار فهي وينا اور مذ بوت اور رسالت كا مدعى بنتا سيد . اور منسى كے طود پر یا نوگوں كواینا رموخ جرائے ہے ہے ديونی كراہے كر جھے پرخواب آ أی-ادرجوف بوليا م ياس م جوث و آب ده اس خاست كريك كم طرح ہے ہو بامت یں بی پیا ہو اے در نجامت یں بی مرجانا ہے - ایسافید اس الل نیں کہ خدا اس کو بینزت دسے کہ تُونے اگرمیسے پر اختراد کیا تویش بھے باک کردوں گا جگہ ده بوج اپنى مېرايت درجه كى ذلت كے قابل التفات ميس كوئى شخص اس كى بيردى بيس كرنا كوئى اُس کونی یا دمول یا مامودمن اخترنہیں بجستا ۔ اس یا بیعی تابت کرناچاہیئے کر ایکسس فتريانه عادت پر دِارْمِسُسِ دِس گُذرگئر بهن خافظ محديدسف صاحب كي بيت كچروا قفيت نہیں گریمی امیدنیں فوا اُن کے اندونی اعمال مہترجاتا ہے۔ اُن کے دوقول تومیں یاویں. ورشنا ہے کراب وہ ان سے انکار کرتے ہی (۱) ایک یہ کہ جند سال کاعرصہ گلذا ہے کہ بڑے عطسون مي انبول في بيان كيا مقا كرمولوى عبدالله غزنوى في ميرسه باس بيان كمياكه أممان ے نور قادیان مرگرا درمیری دواد اس سے بےنصیعب دو گئی -۲۱) دومرے پر کرخوا تعالی نے سنانی تش مصطور رطابر بوکر اُق که کم کرزا خلام احدیق پرمے کیوں وگ اس کا امکار ليرتي ب اب مجعة حيال كالمب كر اگر ما نظ صاحب ان دد وا تعات سے اب و نكاد كرتے بِيج كوباد ببيت سے وكوں كے باس بين كريكے مِي تو نعوذ باند ب شكر اپنول خواقعان افترادكيا ب ألك كونك بوشفس مع كبتاب الروه مريسي جائ مبيبي أمكاد نين كرسكما ين بركز قبول يُس كدن كاكر ما فقلما حب إلى إرده واقعا كانك الكاركة في - عن واتعات كالواد مُعْمِ عُ بوں بھرسنافوں کی میک بڑی جاعت گواہ ہے لد کتاب ادالداد بات میں ان کی زبانی موادی البادات ماحب كاكشف عدة بريجاب يُن توهينًا جاتًا بول كدما نظ ماحب ابساكذب عرب بركز زادورنین ایرک کو دم کاطری ایک بلی صیبت می گرنداد بوجائی - ای سکیمالی محایق نے تو انکارینیں کیا تو وہ کیونکو کرنگے جہوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نیں ۔ سنہی

واله نمبر 109 واله نمبر 110



ر در دار کو کور کرد کرد کار در اور اور اور این است بیشور کی مزاود میں ہے کہ اور کے بیان سے طيغول كوبرشيده ومكعبلات اوبرستشداد أتمست كوكينج إجلاعي فإمن سيح بمبفال يومل حابي كالمطويا فى كربيجا الزام كافيصل يمبط ليكي كمديمين بدؤ إنيان جميري تسبت كي كيس العاكم أكياك ينع معلمة بيان اوقيكا متنعب الضيث النعس بيرياب فباثمت سيحرا كالبهتان بسكركوني مادقةى الريم بروس كركمة اونيزاس مفاكوش مدين سيفلى المذكو فرارية تكب عاديد ككردادك كلشاجفلايانى اعربستان طذى واستدبانول كاكاطبش بكرنهايت نثريرا وبدفات أفرييل كاكاحهب کرج دزخدا سے ڈدیں اور پیشاخت کے لیسن والعن کی ہے وا ایکسیں اور یج کٹریا لی ان **وگوں نے کالم**یاس دیج اور میوا ميريغيال لإمانساني ثرم نحان كرابائت بنيس وكالعرب البيد ليبش نملعول شفاق كول مقاح يط كرشنا ياذبيرود لراعندي وثن بحاكره الزال جالمت يمديت كم بب سناد تركز وهوشد كم ياس جا ويحك تيتوب كول كرجته إكياك ستيعة فكالش يريعهان مكساجه كرايسا أمريهمة فالمعادبوني الريس والهجال المايين والمجت كمدني قراير يستشرين كممنى فالماء ونيس الشوسى تشاكل ينهرياكى ب. بنبس کلمه کدایدا در بر گرمیست خرسکتا بو بگریدانت کلیدیدی کارموت بل اواد بو فروی تى يىدىنى تىرىبى ئىگ بوگا قەرىجىلىكى دە دۇكىنىلىش بوك ھىلان يىرى يىك يشدين برندكر يمشك ليري حاشول تركى تأكر كانكي مغاية نبس مديم الصفخ كرياض یں۔ فرض سے سے پنچر کا کہ عام ہیں۔ وید کی ہی ہے کہ ایدانگ ضوارتوں کے وفت پڑی ہولوں بور پیٹیوں سے ٹیک کیا کری گؤے ہرے کہ بنانی کمنٹنس اس کیسل نہیں کے انسان سان ک فوتى يستدونيون بزاريزادى سدس كام بالمستصيحة بساده المسان قوالمسان كم المراكات دفيوں کے لئے فرت مکتا ہے۔ ہدحامل کام ہے ہے کہ گمس بار میں کوٹیا لاکریے صاحب پیج پیجے كغهابتشايون قرم ليضزة سيأن كوائنا فكونغلست يتساديان يمريك تيم الدعواكمسة <u> ۱۸۹۵ کی برات ہے</u> ٣ وجملائي مستشن فرقعيا فاستناح كمعامير كم

11

A C K

وشائعهم إلساكباكوشا يوايك بإدوم غنترتك مصنمون الهام سيخرني اطلاعياب بو محمة بوجع لوريم م*یں ہماران طا*حیمیوایا اور بازار و ل میں اِن کے دکم بابجا را **حاکمیااور**تورنول اور بخیل تک اِس *خطاعے م*ضمین کی منا دی گاگئی۔ اُب جس ر ذانظام الدن کی کوشش سے وہ خطابها دا اور انستان می مجمع بھیگیا۔ اور معیسا . مازه كه موانق بيجا افتراكر نا *ستره عا كمياتو بهم يه فرض موكمياكه ليف قام س*صليت بركرين - يزنيال لوگوں كو واضح جوكہ ہمارا صدق يا كذب مبا<u>نخ</u> نے بشكوئي سے برموكرا لدكوئي محك امتحال بنبيں بوسكتا اورنيو يەب ينظموني اليسي يمي بیدین ای وقب میں بہن ظاہری ہے بلکہ مرزاا مالدین ونظام تمام أبدا ورنيوليكتوام ليثاوري اورصد بادوسرك لوكم لرمم نے اِسی کے متعلّق مجلّا ایک میشکوئی کی تھی مصفر پر کم مهادی لْدُبِهِ كَنَّام فُوت بيونيوالايو - أب منصف آدمي محد مكتباسير بوكه ليغمسيا إوروه اجمال تقى اوراس مين تاريخ اوركتت ظاهر كأكئ إُس مِنَ الرِيحُ اورُ مَدَّت كَالِحِهِ ذِكْرِيهُ تَحَااوِ الرسِ مِن تُتَرَائِطُ كَيْصِرْتُ كُنَّ كُي اوروه المجي اجما ردارآدم كيلية بدكافي يوكربهلي بيشكوني أس زمانه كي يسيكر جبكه مهنوز وه الأكي ببت ہے جس کی نسبیت آپ سے پارخ ہوں يبلے گائی تنی بينے اُس زماند ميں جبكدائس كى يدلوگ آھ يا دَرس كى تنی تو اسپرلفسانی افتراكا مان كرنا أكر حافت بهين تو اوركيا سعبة والسُّلام على من اتبع المهدى -ر منكسار غي لاهرام المنتيل از قاديان صلع كورد استبوره بنجاب، ارجو في وهما م

اب دیکیموکد ایک طرف تو تیخفی میر <u>می س</u>یح موعود جونے کلاقرار کر تا ہی اور مذصوب اقرار طِکہ میری نعد رفتا کہ میں مارکہ رخوار میں بیٹ کی از سر میرمیج نیکا

بری تعدیق کے بارہ میں ایک خواب معی پیش کرماسے جرمی نکلی۔ بحراسي كمائج أتنوس اورنبزاب رساله المبيح الدمال مرميرا نام دمال ورتبيطا بھی رکھتا ہی اور مجھے مائن اور حراجموراور کدّاب مقبیرا تاہی۔ برعمیب بات ہی کہ عبار کم کیم مال کے لینے ان دونوں تناقض میانوں میں جندروز کائمبی فرق نہیں رکھا۔ ایک طرب توجیھیے کمروج لهااه ركبين خواسكے سانغ مبرى نعسدين كي در بجرسانغومي د تبال اور كدّ اب بمبي كهر ديا -ہے اِس بات کی بروا نہیں کہ ایساکیوں کما چگر ہرایک کوسومین مباسیے کہ امرشخس کی ما بخبط الحواس انسان كم مالت بوكرايك كمكلا كمثلا تناقص اسين كلام مي ركمتنا. وطرف أومجع سيأسيح فرارديتا سيه فكرسيرى تعديق مي ايك سجى خواب ميش سكرتا جو بُوری ہوگئی ۔اور ُودسری طرف جھے مسب کا فروں سے مِدّر سمحسہ ہے کیا اِکسسی بڑھکوکوئی اورتناقعن بوگا اورجن هيبول كو وهيري طرف خسوب كرنا موأسكوخود سوسينا حيامينه تعاكمة نواب کی ُ دسے میری سجائی کی اُسکوتعدل جو کچھی جگے میری تعدل کیلئے خوالے حسی برگ طاعون سے ہلاک مجی کردیا تھا ہے توکیا یک دخال کیلئے خداسے اسکو مادا اور کمیا خدا کو وُ وعید سلوم ستصرح بین سال کے بعد اُسکومعلوم ہو گئے ۔ اور برعد واس کے اور اُسکومعلوم ہو گئے۔ مجمعكو شيطاني خوابس أني جونكي ادريمبي ايكشايطاني خواب متني كيونكه بيانو مم قبول كرسطته ببر كدأس كو بومر فطرتى مناسبت كمست يطاني خوابين آني مول كي اورست المان الهام

هیده اب حراکیم کیلئے گا زم سے کوکوکس بھی کہ قبر پرجا کر د و سے کہ لے بھائی ڈ کلزمِد ہیں مجانعہ اور کی خجوٹا۔ میراکن و معاف کراورخدا سے معلوم کرکے مجھے بہ لماکہ ایک کڈا مبداور حجالی کیلئے کیوں پُرسٹی تھے بالک کردیا۔ حذیج حالیہ بربان جی خود کے ہ کئی توکوم شخص بہتی سال تک تحریرا ورقع پرجری کا ٹرید کرکہ اور موالعوں کے ماہند جنگو کا وہا۔ اب میزا سال کے بعد کونس نی بات اُسکوموم ہوئی جوجر بُرسٹ تکھے ہیں دو تو دہی ہیں بی کا جواب دہ آپ کی کا تات می

ما ہے مینے برکہ میں خواتعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اور مکا لمدالہریسے راقت كالمشان رميشگون ہے۔ اب آپ آر كيم م كمحتة بن وعمج مسكته كدالسي ميتنكون ومنجازيه لي مشكوني كوحواك ئى بىركى تىخى كېمىن كرسكتا- وجەربە كەاك مى خلق الىدا دھو کالگیاہے جیسا کہ انڈ حبستانہ خود مذع جمیا دق کیلئے یہ علام بكربعضالذى يعدكم^ي ا*ورفرنا تاسي* فلايظهم على نبی اور ترکیزے واخل میں لیں اِس میٹیگو ڈیکے المہامی ہونے کیلئے آ کا اِ تَعَالَىٰ نِهُ أَسُ كُوسِي كِيكِ دِهُو دِيااوراً كُراَ يَكِيرُ دِيك رِمْكُو.. لأمُفترى بهوأ ورمسرا مسردر وغلوني مص كب كرمس خليفة التداود مامورمن ابتداوه وموجود مهول اورميرب مبدق كانشان بيسي كداكر فلانتخفر ھے اپنی بدنی نہیں دیگا اورکسی *دُوسہ سے سے نکاح کرنے گاتو نکا ہے ج*ے بعد می*ن برک مک* ت قریب فوت موجائے گاا ورمیرایسا ہی واقعہ موجائے تربرائے خ اس کی تظیر پیشن کرو۔ ورند یا درکھوکہ مُرنے کے بعداس انکارا ور تکذیب اور تکفیت وتداتعا أرص و چکر دیکھوکہ اِس کے بیٹ معی ہی جی خص اپنے دعویٰ میں کا ذب ہو اُس

له المهؤمن، ۲۹ شه العِنّ ، ۱۰ شه العامن، ۲۹

بشكوني مركز يوري نهين موى تى يشيخ صاحب اب وقبت مي مجرحا واوراس دن ہے ڈروجس دن کوئی سٹینے بیش نہیں جائے گی اوراگر کوئی نجومی یارآل پاحفو کے اِس عاجز کی طرح دعویٰ کرسکه کوئی بیشگونی دِ کھیلاسکتا ہے توا**س کی نظیری بیش کروا و** چنداخها دول میں درج کرا دو-اور باد رکھو کہ مرگز میش نہیں کرسکو گے اورایسانجومی ہلاک ہوگا۔ خدانعالیٰ تو اپنے نبی کوفرہا تاہے کہ اگروہ ایک قول بھی اپنی طرف سے بنا آلو اُس کی رکب جان قطع کی مباتی بھر ریکر پونکو ہو کہ مجائے رگب جان قطعہ کی جانے کے اللہ بتشائذاس عابز کوہوائپ کی نظرمیں کافرمُفتری دتمال کدّاب ہے دشمنوں کے مفال بریدعزت لیدکر تائیدد عوسے میں بیٹنگوئی اوری کرسے کیجی ومنیا میں میر ہوا ہے کہ کاذب کی خدا نعالیٰ نے ایسی مدد کی مورکہ وہ گیارہ برسسے خدا تعالیٰ پر میہ افترا کرر **جوکه اُس کی وحی و لایت اور وحی محد نئیت میرسے پر نازل ہوتی ہے اورخدا تعالیٰ اُس کی** رگب جان نه کافے جکہ اُس کی میشگوئیوں کو پُوراکرے آپ جیسے دسمنوں کونفعل اور فادم اورلاجواب کیے اور آپ کی کوٹ ش کا متیحہ رم ہوکہ آپ کی تکفیرسے پہلے او کل 4 4 آدی لاند جلسه من شریک بهول اور بعد آب کی تکفیر اور جانگا ہی اور لوگوں کے و د کف کے نین شونستا میس اسمباب او مخلص مبلسه اشاعت حق میر دو راسه آوی - اب اِست رَياده كيالكتور من إس خط كوانشاء الله جياب كرشائع كردُونگا ادر مجے إس مان كى ورت نہیں کہ اِس الہامی میشکوئی کی اُذ مالین کے لئے بٹالہ میں کو جی مجلس متر رکرول ب سبے کدا کیے بھی اسپنے امٹراعتر المستدمیں میرے اس خطاکو شائع کردمیں اور به بات بعی ساتھ لکھ دمیں کہ اب آپ کو قبول کرنے میں کیا تھڈد ہے خود منصف لوگ دیکھ لی*ں گئے کہ* وہ *عذر صح*ح یا فلط ہے۔

به الغاظار بان برجاری ہوئے۔ ٱلْحَمْدُ يِلْهِ الَّذِي ٱوْصَلَىٰ صَحَدَحًا " (الحكم ملد انبرا مودخه ارجنودى لتسافيء حط و بَدَرَمِلدا نبرِا مودخه ١٩ رجنودى لمشافيء حلى (١) كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِيكَ أَنَا وَرُسُلِيْ (٢) سَلَا مُ أَفُولًا مِّنْ زَّبِ زَحِيْجِهِ (١) ہم مَلَّة مِين مرس كے يا مَدْسِهُ مِين، ز ترجمهی خدائے ابتداء سے مقدر کر جھوڑا ہے۔ کہ وہ اور اس کے رسول غالب رہی گے(۱۰) خدائے رحیم کتا سے کیسلامتی ہے۔ بعنی خائب وخاسر کی طرح نیری ۔اور بیکلمہ کرہم مرتب یا میں اس کے بیمعنی ہیں ۔ ک قبل ازموت كي فتح نصيب بوكي لجبيساكه ويان يتمن كوقبركيسا تقد مغلوب كياكسا قطا اى طرح بدال يجى دَّمن فَبرى نشانون سد مغلوب كشه جائي گ - دوسر سديد معن جِي ركة بل ادموت مدني منح نصيب موكى وخود بخود لوكون ك ول بهارى طرف مالل مِومِائِين كِيهِ فقره كَتَبَ اللَّهُ لَاَ غَلِيبَنَّ أَنَا وَرُسُيلٌ كُمْ كُلُ طِف اشَاده كُمَّا مِي اورفقه سَلامٌ قَوْلًا مِنْ زَبِّ زَحِيْمِ مَبَهَ كَاطون ". ﴿ بَدْرَ مِلْدًا مُبْرِا مُورِضَهِ ، رِسُورِي لِلْفَارْةِ صِلِّ وَالْحَكَّمَ لِلَهُ الْمُبْرَا مُورِضَ ، إرجنوري للنظامة مسّا " نزلزل در الوان کسری فتاد" (بَدَرَجِلهُ المَهِمَا مُورَفَهِ 14 رَجنُورَى لِلسَّلِيمُ مِثْ والمُحَكِّرِجِلَهُ ١٠ مُهِرًا مُورَفَهُ ١٢ رَجنُورَى للسَّلِيمُ صَلَّ اس پر پنغراهٔ کریں گے۔ بہ درسنگیاری کگئی در جمل مجھ بریھی ۔ جسے مداتعالیٰ سفے معرکتیج موجود سندىي بحفايا سے مگر المند تعالى فرما ماسے كدورة بكونعي آب لونقصال يبوسني كان (المعتل جلدام منبرا المورف مرمى كان مام مف

۵ (ترجمہ) سب حمداس افتار کے لئے سنچھیں سنے مجھے میں الم بہنجا دیا ہ سکہ (ترجمہ ازمرتب) شاء ایوان کے محل میں تزلز کی پڑگیا ، (اوطان مرتب) جنائجہ اس الها دیک بعد بالکل فلات تو تع آی ان میں جلابی شار بغاوت بریا چوا۔ اور نظر الدین شاہ ایوانی سے مجبور اُ سنار کے

واله نمبر115

C K

واحدینے کہاکہ خداکی قدرت ہے کہا تعجب کر وہ لڑ کا نے۔ اس سے قریباً تین ہ^{یں} یا کہ اہمی لکھتا ہوں دہلی میں میری شادی پروٹی اور خدا نے وہ لیے کامجی نیا اورمین و عطا کئے۔ اس بیان کی تمام برلگ تصدیق کریں مجے بسترطیک قسم فوند نمبرا شدكر يُوجِها مبائے۔ اور ما فظ نور احر سخنت مخالف ہے مگر نموز نمبرا کی فت اس کو بھی سے بولنے پرجمبور کرسے گی۔

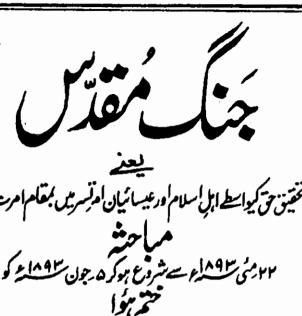
نخبن المعاده برسك قريب عرصه كذدا سب كم فيحركسى تقريب مولوي فمحتسين بٹالوی ایڈیٹردسالداشاعۃ الشب نہ کے مکان پرجانے کا إنّعَاق ہُوَا۔ اُس نے عُمدے دریافت کیا کہ اَجل کوئی الہام ہواسے ؟ کیں سے اُسکویہ الہام شغایا۔ بس كوئين كى دفعه ابنے مخلصوں كو مُناچكاتھا. اور وہيم كربكر و تنياب جس کے یہ منے اُن کے آگے اور نیز ہرا یکے آگے کیں نے ظاہر کے کہ خدا نمالیٰ كاداده بدكه وه دوعورس ميرسد نكاح مي المنه كالدايك مكرموكي وردوسري و ينامجه برالهام ج مكر كم متعلّق تعا بُورا موكميا- اوداسوقت بغصنك تع اِس بیدی مصروحود ہی اور بیوہ کے الہام کی انتظار ہے میں ہیں قتین ک مولوي مرتسين لوجرشد تت حناد اوتصقب إس بيشگوني كي نسبت ايني واقع بیان *کرسکے* لیکن اگرملعت مطابق نون نمبرہ دیجائے تو اِمسس صورت <u>م</u>یں اُ تمید سع که سیج بول دسه۔

تخينا سوله برم كاع صد گذرائے كەئىس نے ستىخ حامدعلى اور لالەنتر مىيە يىمتىم كاكن قادیان اورلاله ملاوا مل کھشری ساکن قادیان اورجان محدمرح م ساکن قادیان اور است بہت اُدرلوگوں کو برخردی تھی کہ خدانے اپنے الہام تعجمے الملاع دی ہے ک

ماں ہوگی۔اس کا نام نصرت بجال سکم سے۔ بدنغاؤل کے طور براس بات کی طرن اخاره معلوم بوتا سيح كه فداسف تمام بهان كي مدوك لي مبري أنده فإندان كى بنبياد دالى سبے ـ برخوانعالى كى عادت سبے كەكىھى مامول بىرىھى اس كى مېنىگو ئى مخفى بوتى سبع " (ترياق القلوب معرم ١٥١٥) المنخينًا الماد ، برسك قريب عرصه كذرا ب كم مجيكس تقويت الوي محتسبان بٹہ لوی ایڈیٹررمبالہ اشاعة الب نہ سکے مکان پر جلسنے کا آغاق ہوا۔ اسسلے مجدسے دریافت کیاکہ آج کل کوئی الهام مؤاسعے ؟ میں سے اس کوبرالهام مسنا باجس کو میں کئی دفعہ ایسے محلصول کو مستا پکا تھا۔ اور وہ بہ ہے۔ کہ كثابي يتنك جس کے بیصف ان کے آگے اور نیز برایک کے آگے ئیں نے ظامیر کئے کہ خدانعالی کا اداده سے که و و دایورتیس سیرے نکاح میں فائے گا۔ ایک بکر بوگی اور دوسری بيوه - بيناني به الهام ح بكرك متعلق تقار إدا موكّبا - اود اس وقت بفصله تعالى جاربسراس بيوى سعموجود بي - اوربيوه ك الهام كى انتظاريك الشائعة من الك مندو كربيد ايك مدت سعد بر مرض دن مبتلا تفا - اور دفت رفت اس کی مرض انتباکو بہنچ گئی۔ اوراً ٹار مایوسی کے ظاہر مو گئے۔ ایک دن وہ مبرے باس اكر اورايني زندگي سے ااميد موكر مهت بيفواري سے رويا - ميرا دل اسس كى عاجز اند مالمت پر پینگل کمیانه اور مبس سنے حضرت احدیث میں اس سکے حق میں وعالی یونکر چھنر^ت احديث يس اس كي محت مقدر تفي - اسك وعاكر سنك سائف بي يالهام بوا -قَلْنَايَانَارُكُونِ بَرْدًا وَسَلَامًا بيني بم سائد تب كي الك كوكم اكر تو صرواور سلامتي بوجا بيناني اسي وقت اس بهد

B A C K

> ُسله خاکساد کی دائے میں بدالمام البی این دونوں بیلومک سے حضرت ام المومنین کی فات میں بی بیدا ہو اسے ، جو بکریعنی کنواری آئیں اور نَیِّب یعی بود روگسی - وادنداعلم - (مرنب)



ابراسلام کی طرف حضرت مرزا کنام احمد صادق یانی بحث کیلئے قادیات امرسر شریف لکے اور عیسانی صاحبان میلوت ڈیٹی عیدان آگھم صاحب پنشنرانتخاب ہوکر ملسمہ باحثہ میں میں ہوئے۔ راتم محمد قدیم کریں ا جھاپکومشتہ کرنے کی جلسہ بحث میں ہر دو جانب مواج ازت دی گئی۔

جى حرف بحرف مطابق روزاندمصد فربحت مردوجانب جبيكر شائع مؤاكي اورۇوسب كابيان فروخت موكئيس أب بار دوم أسى حيثيت مصشايقين كيلئه جبايكئيس -

رِ شِيخ نوراً حمَدُ مالك مهتم رياض مندريس المرتسر بغاب،

مطبوعه رياض هند پرنس امرنس

494

ا کر یہ بیشندگا کی جھوٹی کلی بعنی وہ فراق ہو خدانحالیٰ کے مزدیک جھوٹ پرہے دہ بندرہ ما، میں آج کی ایخ سے بسزائے موت باویرمیں نہ پڑے تو میں ہرا *یک* ٹھانے کے لئے نیار معل مجھ کو ذلیل کیاجا دے. رُوسیاه کیاجا ہے <u>میرے گلے می</u> رسّ الدياجاوے مجھ کو بمچانسی دباجائے۔ ہرایک بات کیلئے تنارموں اور میں امترمتشاز کی ا کر کہنا ہوں کہ وُہ صرور ایساہی کریگا ۔ صرور کر کیا ۔ صرور کر کیا۔ رمین آسمان مل جا ٹیس برائس ا نیں نہ ٹلیں گی ہ أب أبي صاحب يُوجِ من المول كداكر يدنسان بؤرا مركبانوكيا برس آي مشامك وافة کال میشینگوئی اورخدا کی میشینگوئی تھیریجی یا نہیں تھیئریجی اور رسُول اللہ صلحم کے سیجے نبی ہوگ کے بارہ میں جنکواندرونہ ہائیل میں و حال کے لفظ سے آپ نا مزد کرتے ہیں محکم دلیل ہوجائمگی میں ہو جائے گی۔ اب اس سے زیادہ میں کیا لکھا سکتا ہوں جبکہ المند تعالے نے آپ ہے سلرکر دیا ہو۔ اب ناحی سنسنے کی مگر نہیں اگر میں مجدوا ہوں تومبرے کئے شولی تر و- اور نمام تشبطانول اور بدكارول اور لعنتيول سے زياد م محص لعنتي قرار دو - ليك اگر میں تیا ہوں ۔ نو انسان کو خدامت بناؤ۔ نوریت کو پڑھوکہ اس کی اوّل اور کھاتے علیم ا ہے اور نمام نی کیاتعلیم دینے آئے اور نمام دنیا کس طرف مجھک گئی۔ اَب میں آہے ت مومًا مول إستى زياده زكهوتكا- والسّلام على مين اتبع الهاى 4 د سنخط بحوف انگریزی کی مستخط بحووف انگریزی فام قادر مین پریش دارمان به میری مادش کلادک پریشش شاد مانب عيسائى معاصبان تمامسه

<u>۳۲۱</u>

غلام کستنگیرتماادد مولوی کسامان تماس نے مجھے کا ذب تغیراکر دُعاکے ذریعہ سے میری بلکت چاہی اور جبوٹے برخواکا عذاب ماٹھ اور اس بارہ میں ایک دسالہ بھی تکھا کمراس دسالہ کو امیمی شائع کرنا نہ با با تھا کہ وہ ابنی اُسی بد دُعاکے آثر سے بلاک مجوکیا اور اُس کا تمام کارخانہ گڑاگ ۔

ایساہی سلمانوں میں سے ایک اور شخص اٹھاجر کانام سیمانے دہمی تھا ادر جمول کا لہت والا تھا ادر اُس نے مجھے دخال ٹھرایا ادر میری جاکست کی خبردی۔ تب خدانے اپن دی سے مجھے مطلع کیا کہ وہ طاعوں سے جاک کیا جائے گا اور ایسا ہوا کہ ابھی اُس نے لینے مباہلہ کامعنمون تکھنے کے لئے کا تب کو دیا تھا کہ اُسی داست طب عون میں جستلا ہموکرا می جمال سے گذرگیں۔

ایساہی ایک نتخص فقیرمرزا نام جواب نے تمیں اولباد الله میسے بمحمدا تھا اور اُس کے بست محمدا تھا اور اُس کے بست مربد تنصر میں مقابل ہر کھڑا ہو اور دعوانے کیا کہ خدانے محمد عرش سے خبر دی ہے کہ اُس کہ دمان مک بیشخص میں یہ عاجز طباعوں سے ہلاک ہو جائے گا۔ بس جب درصنان کا ممینہ آیا توخود طاعوں سے ہلاک ہوگیا۔

اسی طرح ایک نهایت کینڈ ور اورگندہ زبان تخف سع الشکیر تام لدمیانہ کارہنے والا میری اینا کے لئے کمرب ندموا اورکئی کتا بی نٹر اورنظم میں گالیوں سے بھری ہوئی تالیف کرکے اور چیپواکر میری توہیں اور تکذیب کی فرض سے شائع کیں اور پھراسی پراکتفا نکرکے اُنٹر کارمبا ہل کیوا ورہم دونوں فراق کر مینی مجھے اور اجنے شیس خداکے ساست بہت کرکے جمد لئے کی موت خداست میا ہی آخر تھوڑ سے دن ابعد ہی طامون سے باک مواز

ایسام کی اود و تمن سلمانوں میں سے میرے مقابل مرکوشے ہوکر ملاک ہوئے اور اُن کا نام و نشان نر رہا۔ ہاں آخری دشمن اب ایک اور مبیدا ہوا ہے میں کا نام عرب الحکیم خال ہے اور وہ واکٹر ہے اور ریاست بٹیالہ کا رہنے والاسے ص کا دعویٰ ہے کہیں 44

اس فراد گرین می المام کاد عوی کرناسے ادر مجھے دقبال ادر کا فرادد کرا سے الکہ کیا گی کے لئے ایک انسان ہوگا۔ بیخف المام کاد عوی کرناسے ادر مجھے دقبال ادر کا فرادد کراب قراد دیتا ہو۔ پہلے اس نے بعیت کی ادر برا بریمین برس تک میرسے مربد دن ادر میری جماعت بی وافل ہا بھرایک نصیحت کی وج سے جو س نے محف لند اُس کو کی تھی مرتد بروگیا یفسیحت بی تھی کہ اُس نے یہ خوبی افتراک کیا تھا کہ نیز قبول اسلام اور پیروی آنحفرت مسلے اللہ ملی وک خریجی دکھتا اللہ علیہ و کم کے دجود کی خریجی دکھتا ہو جو نکر ہو دی تربی کی تعلق میں کھنا اور عقیدہ جسور کے بھی برفلان اِس لئے بیس نے منع کیا گروہ باز ندایا آخریں نے اُس کے مقابل پر مجھے خردی کہ دہ خود عذاب میں مبتلاک باجا کے گاور فرائس کی بیٹیگو کی کہ گی فرائس کی بیٹیگو کی کہ کی اور بیس آس کے سامنے بلاک ہوجا کی گاور اس کا مناز میں کی بیٹیگو کی کے مقابل پر مجھے خردی کہ دہ خود عذاب میں مبتلاک باجا کے گاادر فرائس کی بیٹیگو کی کہ کو بیاک کرے گاادر میں اُس کے سامنے بلاک ہوبی وہ مقدم ہے خدائس کی بیٹیگو کی کہ مقابل پر مجھے خردی کہ دہ خود عذاب میں مبتلاک باجا کی کاور میں اُس کے سرسے معفوظ دیوں گا ۔ سویہ وہ مقدم ہے مدائس کی میٹیگو کی کہ دو جو مقدم ہے جس کا فی مقدم کی مقابل کی مقابل کی مقابل کی مقابل کی مقابل کی انت ہے کہ جو شخص خدا تعلی کی نظر میں میں مدرکہ کے خوات میں کہ مقابل کی مقدم ہے میں میں جو میں میں کہ مقابل کی نظر میں میں میں میں کے مقابل کی دو کر سے گا در میں آئی کے مقابل کی نظر میں اس کے مقابل کی نظر میں میں مدرکہ کے خوات کی مقابل کی دو کر سے گا۔

بہ تو بطور نمونہ وہ نشان کھے گئے ہیں جو دہمنوں کے متعلق تصلیکی میں مناسب دکیمنا ہوں کہ کچھ نمونہ کے طور پر دہ نشان بھی لکھے جائیں کہ جو دوسنوں کے متعلق ہیں در دہ سہیں ہے۔

ایک دفد ایسا اتفاق مواکه میرس ایک مخلص دوست بین بن کا نام ہے حسا نظ مولوی حکیم فورالدین اُن کا ایک میں اتھا وہ فوت بھوگیا۔ تب ایک فتر پر دغمن نے اپنے ایک استخاد کے دولیسے اس لڑکے کی موت بر بٹری خوشی ظاہر کی اور مولوی صاحب محمد و ح کا نام ابتر دکھا۔ میرا دل اس ایذا سے سخت بھے او موگیا میں نے بست تعزع سے مبنا ب اللی میں مولوی صاحب میصوف کے لئے دُعاکی تنب مجھے المام بڑکاکہ ایک لڑکا ہیدا میگالدار

« زلزله آین کولسی» لزوار لااربون (بَدَرِعِلدًا نَبِرةٍ ٢ مودخ ٢١ رجِن للشافِلية حسًّا و أَنْكُم جَلد المُبرِّول مودخد ٤ رجِل للشافِلية صلى «ميال منظور مراصا حب أس بيني كانام جولطور نشال بوگا. بذرايرالهام المي مفضار ذيل معلوم بوست :-(١) كلمة العزيز (٢) كلمة التدخال (٣) وروده) بشيرالدوله ره) شادی خَالَ (۲) عَالَمُ کَبَابِ (۲) ناصب الدین (۸) فارخ الدین (۹) همکذا یَدْ پر همکنارک " رتدر جلد و غبره و مورخد ۱۷رج ل المسلط ملا والمحكم جلد الخبر ۲۴ مورخ ۱۲ جون المسافيمومل اللهُ المُعُونِ اَسْتَجِب لَكُوراً اللهِ مَحَ الْاقْواج إِنْكُ يَخْتُهُ * (بررجلد النبرا - ١٨ مورخ ١١ رجلة كي التفايوط والمحم ملد المبرا المرام المراد والمحم ارجلاكي المنافية مل " ديكيه مَين أسمان سع تبرے لئے برساؤنگا - اور زمين سے نكالول كا. ملا 1ام ارجولانی پر وہ جو نیرے مخالف ہ<u>یں</u> مکرے ما میں گے " (بدرجلد م نمبر ۳ مودخه ۱ راگست ملت لاء صل و انحکیم بلد انمبره ۲ مودخه ۱ راگست ملت الم " بَا آَحْمُهُ دُبَارِقَ اللَّهُ فِيْكَ - مُنَاثِّرُ مَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ المزواع الما موددائ تحمير بركت دكدى ب وكيرة كن بالا ووتك بين جلايا -وَلٰكِنَّ اللَّهُ رَمِلْ - ٱلرَّكِّمُمٰ ثُكَلَّمَ الْقُرْانَ - لِتُتَّذِّرُكُومًا

> له به زلزله ۱۲ رجه أي سر الماء كومات كه قريب دار بيج كيا- « بدر ۲ ۲ رجلائي مشنالدين عله ذر جه ادمرب، بدمهادك دن سير «

الله والرجر) محدسه وعا مانك بي تبول كرونكا و١٠) من فوجل محيت البرسه باس الما اكت الك كاه الله صدرت كيد موجود على لعدالة والسلام له الاستغناء ملا عن الهام كاعربي من ترجم فرطق موت اس كن ماريخ وارج لا في ملندن لو محرير فرما في سهد إس ليه است يميال ودين كيا كميا - (حرب)

بك مدائذ جلايا. معاسلة بخركو قرآن متحلاياتين استقميح منصة فهم بخطام كمركح تلكوُّان وُكُوْكُو

عَجِيْبًا - وَأَيِّحِرُونَ عَلَى الْأَذْقَانِ - رَّبَّتَا عجيب رد د بھي گاراورتيريد مخالف تھوڑيوں کے لگرينگے پر کہتے ہو سے کہ سے خعا بميس اغْفِرْلَنَا ذُنُوْيَهَا إِنَّا كُنَّا خَاطِسُهُنَ كُنَّا نَيْحَ اللَّهِ بخش دے اور مارے کن و معاف کر ہم خطار سے ۔ اور دور کے کی کراے ملا كُنْتُ لا آغرِفُكَ لَا تَتْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ كمبى يُس تِكُ سناخت منكلة ملى - است خلاكادو ا ترج تم يركوني طاحت بنسير . يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ السِّرَاحِ فِي نَيْنَ -نوا تمبارے گناہ کِسْش وسے گئا۔ ۔ دہ ۔ ادائم الواجمین سبے ۔ تُكْطَعَتْ بِالنَّاسِ وُتَرَجَّمْ عَكَيْهِ هُ - أَنْتَ فِيهِ هِ حَدْ لۇل كے ساتھ لطف اور مارات كے ساتھ بيش آ۔ أو ان يم بِمَنْزِلَةِ مُوْسَى. آيَّاتِيْ عَلَيْكَ زَمَنَ كَيْشِكِ بنزلہ وی کے بعد ترے دوئی کے زمانی فرح ایک زَمَى مُوْسَى - إِنَّا ٱرْسَلْنَا اِلَّذِيكُوْ رَسُوْلًا شَسَاحِدٌ ا زایہ آسٹے گا ۔ ہم نے تہساری طرنٹ ایک دسول جیجاسیے ، اسی دسول

اس کی سی فی ام روست کار بر بی مین برم کا امهام بری براین اصر به بین امما گیا - اور

ان دون بین بُرا بوگا برست کان شنف کے بین وہ شنف بی بیان اس برای اور انہیں کا نباجیلا

میر کو بھر نے وہ وہ بن بہت گوئیاں کھی بی جن بربهاد سے مخالف مولوی اور انہیں کا نباجیلا

عراد بحد من بار بارا حراض کرتے ہیں - اب بم اُن کے مقابل ید دکھلانا بیاست نصے کہ فدا تعالیے

کے اسمانی نشان بھاری منہا دت کیلئے کس قدر بین کئی افسیس کداگر وہ سب کسے بائر کو برار برز و کی کناب بین بھی ان بھی ہوئی اس کسے بائر کو برار برز و کی کناب بین بھی ان بھی ہوستی اس کے بیا نبیوں کی بیٹ گوئیاں بین ہوئی ہوئی اور بھی اور بھی اور بھی بین اور بھی اور بھی کا کار کی جیشگوئیوں پر اُن بہن کو تھا تھا کی بین کوئیوں کو تھا تھا کی بھی اور بھی بھی کوئیوں کو تھا تھا کی بھی اور بھی بھی کوئیوں کو تھا تھا کی بھی اور بھی کوئیوں کو تھا تھا کہ بھی اور بھی کوئیوں کو تھا تھا کہ بھی اور بھی کوئیوں کو تھا تھا کہ بھی اور بھی کوئیوں کوئیوں کوئیوں کوئیوں کو تھا تھا کہ بھی اس کے مناسب سمجھا گیا کہ تو رہی کوئیوں کوئیوں کوئیوں کوئیوں کی بھی کوئیوں کیا ۔ اور بھی کوئیوں کوئیوں کوئیوں کوئیوں کوئیوں کی بھی کوئیوں کی بھی کوئیوں کا سامت کا موئیوں کوئیوں کوئیوں کوئیوں کا سامت کی کوئیوں کوئیوں

دا) بہلانشان - قالی دسول الله علیا وسلم ان الله یبعث لهده الاحة علی وسلم ان الله یبعث لهده الاحة علی و المرات الله یبعث لهده الاحة علی و المرات الله یبعث لهده الاحة علی و المرات الله یک مربی المرات المرات

میده ندانتمال نے مجھ صون پی خرنیں دی کر پجاب میں زلز سلہ وخیرہ آفات آئی گی کیے فکر می صوف پیجاب کے مبعوث نہیں ہوا الحکر ہماں تک ونبائل آبادی ہے ان مب کی اصلاح کیلئے مامور جوں لیں بھی سے کہ آہوں کہ یہ آفٹیں اور بے زلز سلے عرف بنجا ہے محصوص نہیں ہیں بلکہ تمام ونیا ان آفات صفد لمیگی اور جدید اکوامر کے وفیرہ کے مہت سے تبلہ ہوچکہ ہیں ہی گھڑی کی دن یوریکے گئے در بیش ہواں میں برج ان ک دن پنجاب اور ہمند وسسال اور ہرا کہ سعتہ الیشنیا کے لئے مقدر ہے ہوشخص ذندہ ور برچا وہ دیکھ سلے گا۔ حسن چھی B A C K لم مل آئی ہے اب اگرمیرے دعوے کے وقت اس مدیث کوفیع می قرار دیا جلے ول سے بیمی سے معمن اکا برمحد مین نے اسے اسینے زمانہ میں فود عجد دہو انے سے کام نہیں لیا اور مغدانعاني كاس*يبس عا*لم الغب ب میں مجدّد میدا کرتی ہواور معی صرت صلى المتعليدولم مك مرامك قوم مين كقف كذر مع مر یے کہ عدم علم سے عدم شنے بالما برجو كالتنفيع طلب ببامرس كربيرا خرى ذمانس يانهس ب ب اسپراتفاق رکھتی ہیں کہ بہ آخری زمانہ ہو اگر میا جو تو گوچھ کردیکیولو۔ مُری بڑ رہی ہو کی مارن عادت ترابیان شروع می میرکمیایه آخری زمانه نم نے بھی اس زمار کو اُسڑی زمار قرار دیا ہوا ورج دھویں صدی میں سے بھی کید سے اس کا گذر کے مِن بيس ير فوي ليل إس بات بربوكه بي وتشبيع موعود كفطور كا وقت بواعد من موه أي ہوں جستی اس صدی کے ننروع موساسے بہلے دعویٰ کیا۔ اور کمی ہی دواکی شخص بواج سکے دعو۔ ر بچیش بس گذر کے اوراب مک زندہ موجود مول اور میں کہ دہ ایک بول جسک عیسا نیوں اور

مرى فوموں كوخدا كے مشتا لوں كے ساتھ طرح كميا يسي جب تك بمبرسے اس دعو سے يوخا بل ير

سبح موعود ج آسزی زمار کا محدد دسے و و میں ہی ہول۔ زمار میں مدانے لویسی رکھی ہیں۔

ا كسانفوكي دومسرا مرعى مين ركما مائي نب تك ميرنيد دهوى ابت به كدده

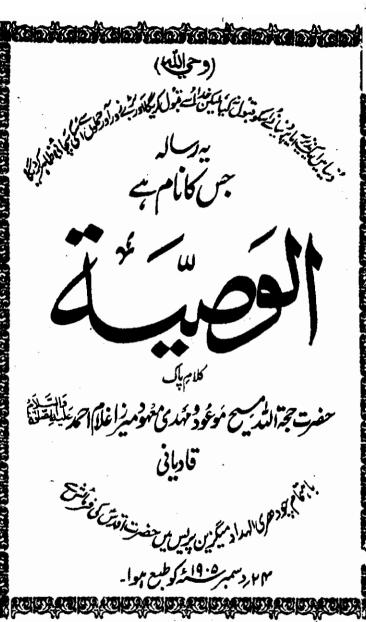
125

واله نمبر123

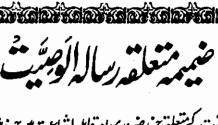
لحاظ سے اُس نے اسلامی جمینوں میں سے چِ تھا جمید کیا یصنے وا و صَنَوَ اور مِعْدَ کہ دوں کے گھنٹوں ہیں سے دو پہرک دوں میں سے چِ تھا دن لیا یصنے جار شنبہ اور دن کے گھنٹوں ہیں سے دو پہرک بعد چو تھا گھنٹہ لیا۔ اور چیشگوئی ، بدفروری الششائہ کے مطابق پیرکے دن اسس کا عقیقہ ہوا۔ اور اس کی پیدائیش کے دن یعنی بروز جارشنبہ چے تھے گھنٹہ میں کئی دن کے اسساک باراں کے بعد خوب بارسش جوئی۔

برجار الوك مي من كى ئىدائشسى بيلاان كى ئىدا موف كى وارب یں خدانوں لے نے ہرایک دفعہ پر مجھ خردی اور یہ مرجیاد سپیٹگوئی مدمون زبانی طور پرلوگوں کوسشنائی مگنیں جکہ چین از وقت کشتہ تماروں اور رسالوں کے ذرایت لا كمعول انسانوں میمشتهر کی گمئیں ۔ اور پنجاب اور مبند دسستان میں ملکہ تما مردنیا مِي اس مخليمالشان غيب كُونُي كُ نظيرَ بيس طه كي- اوركسي كى كوئي مِشْكُونُ السِيَهُ ا یاؤ کے کہ اول تو خداتھا لے سے جار لڑکوں کے پیدا ہونے کی اکٹھی خردی اور تھ برایک او کے کے پُدا ہونے سے پہلے است البام ہسے اطّلاح کردی کروہ پُر جوسن والاسب - اور بعروه نمام يسيم رئيال لا كمول انسا و ناس سائع كيمائين -تام دنیا م میرو - اگراس کی کمیں نظیرہ تو پیش کرو - او جمیب ترید کر حارار کول کے پیدا جون کی نبر چومت پیلامشتهار ۲۰ فروری منششاه مین دی تمی اسوفت برسيار الركون ميس سع الجس اليسمى يُديدا نهيس بوا تفا- اوراشتها دخ ومين خدانال نے صربح طور پرلیسرچهادم کا نام مبادک دکھ دیا سبے۔ دیکیموصنی ۱۳ - استسنہاد ٢٠ - فروري لتشداره وويرسه كالم كى موانمر، وموجب اس المسك كا نام مرادك ركماكي- تب اس نام ركفف ك بعد كلد فعد وه بيشكوني . ورفروري تشعل وكاكني. ، ب ناظرین کے باد رکھنے کے لئے ان ہرجادیسرکی نسبت بہ بہان کرناچاہ^{تا} بحد كدكس كمس تاديخ عي ان كه نولَّد كي نسبت بيشنگوئي بو تي او ميركس كس ايخ

4.



حوالہ نمبر125



رد) ہرائی صاحب ہوتمرائیط رسال الوصیت کی بابندی کا فرار کریں ضروری ہوگا کہ اور اس میں افرار کریں ضروری ہوگا کہ ا وہ الیبا اقرار کم سے کم دوگوا ہوں کی ثبت شہادت کے ساتھ اپنے زانہ فائی ہوتی ہوتی ہو اس میں المبن کے حوالہ کریں اور نصر رکے سے مکسب کدوہ اپنی کل جا ٹرا وفف فیقین ہے۔ کا دسوال حصراً شاعت اغراض سلسلہ احمد بہ کے لیے بطور وسیّت یا وفف فیقینیں۔ اور صروری ہوگا کہ وہ کم سے کہ دوا خبار ہیں اس کو تباری کے۔

اور صروری ہو کا نہ وہ کم مصلم دوا حباری اس و سابع رادیں۔ روس انجن کا یہ فرض مو گا کہ فا نونی اور شرعی طور پر دمتیت کردہ صفون کی نسبت اپنی اوری تنتی کر کے د مستبت کونندہ کو ایک ساڑ بھکیٹ اپنے دستخطا در مهرکے ساتھ دیاری

گرده سارسفلید ها مین او د همالیا جائے اور احمی کی ہلایت او پر مرت میں میں میں میں میں میں میں میں ایک اور احمی کی میان کی ایک اور اس کی میان کی ایک کی میں میں میں کی می

M O R E

حواله نمبر 126 تا 130

اس کو فع میں دفن کی جائے ہوا مجس نے اسے کم میر کیا۔ رم) اس فبرستان م*یں بجر کمی خاص صوریت کے جوانجن تجویز کرسے ن*ابالغ بی<u>ت</u>ے دفن نہبر موں تھے کیونکہ وہشتی ہں اور زائس فبرستان میں اس تیت کا کوئی دو مراعز ریزو فن موگاجب نک وه اینفطوریرکل شرائط رساله آلوصیت کولوراند کرے۔ ره) *برایک میّت جو* قادیان کی زمین می فرنه نهی*ن مو* نی ان کونجر صندوف قادیان بی لاما ناجا بُرِ موگا و زمیر ضروری موگا که کم سے کم ایک ما و سیلے اطلاع دین اکر انجن لواگراتفاتی موالع فبرسنان کے متعلق مین ایکے ہوں اُن کودور کرکے امازت سے v) اگرکوئی میاحب خدانخواسستنهاعون کی مرض سے فوت ہوں جنوں نے دیر الومتيت كے نمام شرائط اورے كرديثے ہوں اُن كى نسبت يەمنرورى حكم ہے كہ وہ دو برس مک صندون میں رکھ کر کسی ملیدہ مکان میں امانت کے طور پر دفن کیسے جائیں ^{او} دوبرس كے بعدايس موسم مي لا شے جائيں كداس فرت بونے كے معام اور فاد بان (۷) یا درہے کصرف بیر کا فی مذہو کا کہ جا ٹدا دمنقولدا درغیر منقولہ کا وسوال حبقید پامل بلك صروري موكاكداليها وصيت كرني والاجهال نك اس كے ليے ممكن ہے بابت ا بحام اسلام ہوا ورتقولی ملمارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہوا ورسلمان خداکو ا كيك جانت والا اورايس كے رسول برسيا ايمان لانے دالا موا ور فيز حقوق عباد صبب كرتے والان مو-(۸) اگر کو نی صاحب دسویں حصّہ ما یُدا د کی وصّبت کریں اور اُنفاقاً اُن کی موت اِس موریشلاکسی دریامی عزق موکران کا انتفال مو ماکسی اور ملک میں وفات یا دیں

ت كولانامتعذر موتوان كى وصببت فائم رسيم كى اور فداتعالى - البهاسي موكاكركوبا وهامى فبرستمان مي دفن موشقين اورجائز موكاكران بإدكادين اسى فبرشان مين ايك كتبرامنيث يابتجه ريكه وكنصب كباحا شعاوراس (۹) الجمن عب کے باتھ میں ایسار و بسر موکا آسس کو اختیار نہیں ہوگا کہ بحر اغراض كركسى اورحكه وهرور مرخرح كرسى - اوران اغراض ميس سيسب سيمنفدم اشاعنيه موگی ورجائز موگاکه انجن باتفاف راشے وس روسکوتجارت کے دراجہ ترقی د-دا) بخمن بحتمام ممبر ليبيه مول تحييز سلسله احدر مين داخل مول اوربارساط دیانتدارمون اوراگر آئینده کسی کی نسبت برمحسو*س سوگاکدوه بارسا طبع* نهیس وه دیانن دارنهیں مام کروه ایک حالبازیے اور دنمیا کی **لونی اینے اندر ک**رمتا المجن كا فرص بوگاكه ملانوفف البستخص كواپنے مجمع سے حارج كرے. اوراس كى ران اگروستینی مل کے متعلق کوئی جھگڑ امین آ دے نواوس حیکرہے کی بیروی میں جو ت موں مدتما م وصیتی مالوں میں سے دینے مائیں گے۔ راد) اگر کو تی شخص وصیت کر کے معراب نے کسی ضعف ایمان کی وجہ سے اپنی وصیب نکر موجا نے باس سلسلہ سے روگر دان موجائے نوگوانجن نے فانونی طور مراس کے جندكرليا مهو يجريمي حائزنه مهوكاكهوه ال ايينے فبصديں رکھے بلكه وہ نمام ال ابر کڑا ہوگا کیونکہ خداکسی کے مال کا مختاج نہیں۔اورخدا کے نزدیک ایسا مال مکروہ اور

ردرنے کے لایق ہے۔

۱۹۱۱) سونکدانجن خدا کے تفرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لیے اس انجن کو دنیاداری کے رنگوں سے تکلی یاک رمینا ہوگا اور اس کے تمام معاملات نمایت معاف اوراله یرمنی موتے عامیں۔ (۱۲) جائز موگاکہ اس بخن کی ہائداورنصرت کے لیے دور دراز ملکوں میں اور مجنس مهول جواس کی ہدایت کی مابع موں اور حبائز موکا کہ اگروہ ایسے ملک میں موں کروہاں سے متيت كولاما متعذره بالواسى حكمتيت كود فن كردين اور ثواب مصحصه بانبه كي غرض سے ایسانتھ میں از وفات اپنے مال کے دسویں حصد کی وضیت کرے۔ اوراس مینی مال يزنسفنه كرنا ادس الخبن كا كام مبوكا جواوس ملك بين بي هي - ا ورمبنر مروكا كه ده رو اسی ملک کے اغراص دینے کے لیے خرج مود اورجا تر موگا کہ کوئی صر درت محسوں كرك وه رويداس الخبن كوديا جا شي من ميتركوار الريسي مركز تفامي فاديان بوكاء (۵) بیمنروری موکاکه نفام اس آنجبن کامپیشه فادیان رشیم کیونکه خدانیے اس منفام کو برکت دی ہے اور جائز موگا کہ وہ آبندہ صرور میں محسو*س کر کے اس ک*ام کے لیے کوف كافى مكان طبياركرس. (١٦) الجن من كم مسلمتم بيشاب وفرمبر رمني جائيس بوعلم قرآن اور حدميث مسايخوني وافف سول اورخصبل علمء في ركھنے موں اورسلسله احدید کی کتابوں کو یا درکھنے مول ر ۱۷) اگرخدا نخواسته کوئی ایسانشخدج رساله الوستیت کی روسے وصبیت کریا ہے ممبرد موص کی حبمانی حالت اس لابن مذم و حوده اس فبرسندان می لایا جاشے نو ایسا ففرحسب مصالح ظاهرى مناسب نبيس ہے كاس فبرسننان ميں لايا جائے ليكن لگر ابنی صِیّت پر فائم مو کا آو اُس کو دہی درج ملیکا جیسا کد دفن مونے والے کو۔ SHOOT CONTRACTOR CONTRACTOR CONTRACTOR SHOWS THE SHOOT CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOOT CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOT CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOT SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE SHOP CONTRACTOR SHOWS THE

M O R E

یه وه ترابط صروریه بی جو او برگامی تمیس - آینده اس مقبره بستی می وه دن کیا جوان شرائیط صروریه بی جو او برگامی تمیس - آینده اس مقبره بستی می وه دن کیا جو - وه بیس اس کارروائی می اعتراصنول کانشا ند بنادی اور اس انتظام کواغراص نفسا بند برمینی بیجیس با وس کو بدعت قرار دین کیکن یا در سبت که بی خدا تقالی کے کام بیس وه جو جا بیتا است کرتا ہے برا شبراس نے اراده کیا ہے کہ اس انتظام میسنانق اور موس می ترکی اس التی انتظام بیالی اور موسوس کرتے ہیں کرتو لوگ اس التی انتظام بیالی الله انتظام بیالی بیا کہ باکر بلا تو نقف اس فکر میں بیر تنے میں کہ دسوال جو تیم ایرادی بر بهرانگا دیتے ہیں - الله توالی ذرا آ ہے -

السقراكي مسك النَّاسُ أَنْ يُنْزِكُو النَّالَةُ وَلُوا آمَنَّا وَهُ مُرالا يُفْتُنُونَ

اعدا فعلموت آيت ١ ١٥٠-

1-4-9-2

جان بال في قبلة والل على بالده المان مل المراسطة والمراسطة والله المراسطة والله المراسطة والله المراسطة والمراسطة و

ين برياده تيسنون بريجه بريد من يستين برآبر وا حاطرة كرون والحارف المواد كالمطاطقة یز د د برند بس «آگری آن فرنب آدی اس برجان **بیشندان** الدادا فادعي ميراك مادت أريل فالكاف عماد وخالى ل بن دان مندس مع بوكر كابيلية - اور تيليف و فيري بمانيكة " ا الراب الماري عن مينيات ميكي المدور منايا كورة مريكم زا خوا لب لی برابرے برد دست سنے ۔ دومیوں بساتھ ندا ک^{ریے} الله ولي من في من ويما - كروا من منوم من عمويا كواي بالم رم سخاے میں فرور دریا نت کی۔ ترکی کے می صب لت بوکن ہے - ایمان ہر ہے - احدیق سلسکن سینہا کی منس كيار وني وقت مسائع كرايا وس ك الانتقاف الف كو مناوىست جركا تك الموسية وأيول شاركة المتأكية بموادي يد كدين غالي دوار والزيام المراب المراب الم كاله في فريد كورات وسالة المناه الم ايسناكيكتاء ووشى خبرل. بن بية دواً شكامتما أيسك كركما إ ب تربیسایربرانے ، دلین پیپادت یک آگرینهادتا سب سے زیادہ عامد محمد دن و الے ۱۰۰۰ یں۔ ویرددگا خے جانے دہے میں - بلکران سے چی مذہ مخنیاں بن جنبران آنے وسے مرمن کا تی جاشت کا ہم سے ومن ایک وار میرادت ہے۔ اور دومری طرق یافتل ایسائش عنارن كردينه والمعادت عدين المالك وك يسى جاريان مرسوسه مي ميم جري يمن يري ويكور

خطبه عنبالفطر وشم من غم اعزم من خرشی کا خیال کیم از صرخلینه استخاله ای ایسال مراور از صرخلینه استخاله ای ایسال مطراوز

رهین و آسمان پس سیکشل به دی باسکتین بریشه پزای ده می پزید بی بی بی فروب کافریزی نیم بی می نام هم و کزار از ایس شرح مه برحسراس میں مصافحات آباج، جب بروادیت کیا و مجد صوصیت میلیات کیا در میرسد میلیات کیا

الد مهل المستحدة الم

۔ جسم کا مرحصیہ بانکل نرکا طال آب مرد ایک بیاس ہے۔ و بندھ ان حدایا ہی ہی رو ایسے بر از کی بردی کا بر ایسی براگر اس میں عدیل پر سورة فاقترى علوت كه بعد فرما يا . اسسلان تعليم اور دوسرے خامب كاتسليمين ايك ا ما بدالا متيا ز

ونعلانات درساندردی به وجرد سینهب کاتیرون بر ایک مدیک اشتراک

ا آجرایی دیگ پن آلدیکی جائے نہ استوقائیم ودیومرے ڈاہمیین کوگ فرق نیس وائی سط ودوگ جنوب کے آگر نہ دوران سائل ایستر است

تفصیدات اور ایکی اسمیست پرفورمپریکا برنا کرد بیش بر، کرسد خابسدایک بی بیدای: کمک توقه ان چرابس ده دیجینه بر، کرسب خدخدان یادایس که زمانهواری وزیک دخر نے کامک دیا ہے ۔ سب نے فادرون کا ذکلتا کافتیس کی ہے جرکورک کو افارال کم کسرون کی کو افزائن کمسی کم چیڑاکیس ۔ درکری کو جاکس کونانش مافراش ، ورکری کافل محکور چیڑاکیس ۔ درکری کو جاکس کونانش مافراش ، ورکری کافل

گرست محدا جاز رقعت جننا

الطنبول ثرا لجذ اور آركول آب يي

وي مرض عه خدمت كرنا اور ايروس كا

امان ما ان حداث معدواتك

اورکمپزشنس اندکون پوسسکنا ہے۔

درکب است کباکیا تف کرکچردیهای

طرے پی ہیشہ کہنا رہنا ہیں۔ کہ بیکھ

کے است دو الداکر کیل جمد ست

کچے دائے کے لئے پر جتابی ہے

ڈیں اے جاب نہیں دیتا ۔ الی

مانت یں بی*رمیری نوامش عنکارک*

مشخس بكانشاء ويتابيصترويهاي

مرخےسے دیتا ہے ۔ میں لے تمینی

کی سے الدرا دنہیں ا 🗗 - معترت

مسيح بوقود فليرالصنؤة والمسسكام

ک زندگی میں ایک دنوم جلسسسال

کے ایام میں سسبا کوٹ سکے فکسا

زميدار دومست سقيميرسه أتديم

چیل رکت دی . کچے یا دیسے • کر سی

وتساخرم سک بارست میزاجهم

پسين پسيد ۾ گيا ۽ ادر جي اس جلس

ے ہاگا۔ اورسیسماحتری کے مواق

علیرانصلیٰ دانستام کی جنجست

مِن پُرتِها - اور وه جون أي م

کے ساست بیش کردی واددشکودی

کراکیکشش نے آنامیرے کا ف

پر پیچی دیکھ دی ہے ۔ امسیس ہے

حفرت کیے ہواد علیانعلوٰۃ والسام سنے یہ حموال کرسٹے ہوستے یہ کہ سکھ

اس کا فلس انجعا خسس میگا - فرایا

نسس اس كے بذ مے كا تندكر أوات

اس نے ہو کہر کیاہے ۔ مبت سک

یا تمنت کیا ہے ۔ تمادی مِتک کرنے

کے نیمال سے نہیں کیا ۔ خدیث یں ہی آیا ہے ۔ کرآگر کو ڈھنس

ا فرومشی سے کی سے ۔ تر در سے

اد ۱۰ چنانچ ایب آگرکوئیششمایی

نوش ہے کے دے دیے و زُ

یں ۔ بیتا ہیں۔ سنہ ہا شکا کے

لحاظ سے کول شخص ابسنیں

کرسکتا ، تیں سنے کمی کسی ہے

کے ناشکا 🕟 ہاتی رہے۔ جندے

ہم اگریں کے اپنے کے جامت ہے

الدرائي لين بوسف ويرفن كتاب

B A C K

منانفوں اور بد باطنوں کی۔ بمريه فض والانجويمناب تهل بمامت سے ندرائے وصیل کرکریے اسے فریب کردیا۔ تم اسوقت ببال بزاردن كي تعداد مين موج دہ ۔ کیا تم میں سے کو لُ ایکٹینس ہی تم کماکرکہ سکتا ہے ، کدیں سے کمی ایک یے کا بحداس سے فائدہ افتایا ہو۔ میرا طرین ہیں ہے کہ بهض دومت ميرسه مام كستهجاد کیتے ہیں۔ ہم نمان جزکب کے لافانا عابيتين ووكس سافزي بو مغلا يُثُ كائي سائو يد . يا جرا من كمنا نز ک بیل مکریس می انہیں ہوا ہ بنیں دینا۔ سوا سے اس کے کابیش آم ممن بعج بوكر بالان البالديد فریہ دومری بات ہے۔ورد بی شہ نجیمی کو ایس یا لوں کا ہوا سیب نہیں دیا ۔ ہلکہ بسنس توکئ کی صلاکھنے بي رادر مب ين جراب سي وينا فر وولکايت کرسته بي - ادرستيمه بي شاید س ان کے مطوں کاس اللے جا نہیں دیتا۔ کر اینے آب کر بڑا محمتا بين والانكري واب سنة سي دینا -کرے بات میرکالیجت مکامات ے - ادریں اے بی سوال کا ایک وبمتسميتاج والأواد ورست فردکارد کو فاحذ دے جائے وہی اے رد بی نبین کرتا . کیو لکه رسو ل کرده مل سند علیردسلمکسنت ست بدامرتا ست كرآب اجصحاف تبول والساكري يق اب زمایا می یک بغیر انسوات نفین بغرننس كم خواص مے آگرک تا صحفحادیہ لرّ است تبل کراد ۔ بادک انتدمک نیسه منشد تعالی مجھے وسر میں برکت مسے - اور رمول کریمس شعبریستم فویم ہیں۔ تحالمت تبول کربیاکرتے ۔ا فریسول کم معل تنديب سعم تجارت نبين كاكرة عق آپ کا کوئی جا شا دمی نبیس می - میرآب برنى نوايا كرت سخ ، كمنين كوتى اجرنس مانکٹنا - ایس صورت بیں محابیس سے ترکیل ای مرضی سے رسو (کر مرسل شد میریسل ک خدمت میں ہینے کم میش کرتا ۔ فرآب

ہے کس انسان نے نیس بنایا ، ای طرح ا آپ ہی ٹروا کہتے سے مکر بھوٹلڈ تغینہ بنایا ہے - ادرکسی انسان کی ہے ماون کہتے - ہرتی ہے ہی زوادگر مودل کہتے - ہرتی ہے ہی زوادگرت میں موساؤرگا - ڈیسروری کھڑا برجہ ہیں موساؤرگا - ڈیسروی کھڑا برجہ ہیں موساؤرگا - ڈیسروی کھڑا اس کہ آپ کھڑا کہ بھا ۔ واحد ضا اس کہ آپ کھڑا کر بھا ۔

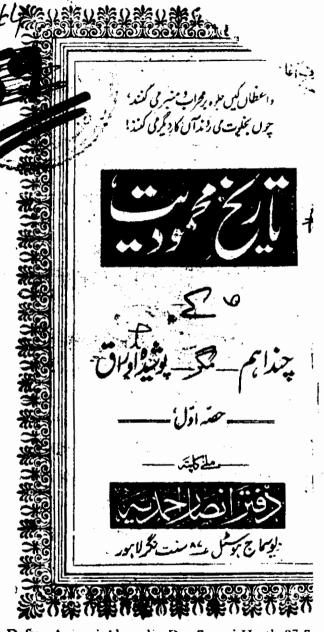
ہیں جب انہوں نے ہی میں ہا یں كى بن . تومعزش ائن ول ين موينا الدكتاب -اگرمضت فليم اول ﴿ ک ہائیں میم تمنیں ۔ توہیجہ و خلانت يركونى احزاض نبيل بوسكتا والداكر موجوده خلافت قابل وحتراش سبت . وَّمَسْرَتْ خَلِيغُمُ اولَ * كَمَ خَلَانْتُ نِي باطن ہے ۔ اور ج تعداس کے دل میں بغض ج تاہے۔ اس کے دیں عزائل برده بحد پركرتاست مستوت فليداول بری کروینات - سرس طرح ان ک فلانت كابمى شكر برجا ماسيت بميراق ے ادبرجب دوحصرت سیج موجود علیہ السلام کی آق جبجوثیوں کہ دیمستاسیے بواپ نے میرے سلی فسیرایں۔ آپ ک کن دمازں کو پڑھناہے۔ ہوا ہے سنے میرسے ساتھ اور اپنی با آل ثمام اولاد کے لئے کیں۔ و ۱ سے کید بر ماہے۔ یہ اس ملطان ہیں۔وہ چینگوئیاںسفتا ادرکہتا ہے ۔ ے یودی هبس برلیس ۱۰ در دعازس کا و کرسلتا ہے ترتميناہے ۔ ال مغرب مسیح موجد عیرانسلام سنے ، ما بن جیکساکامتیں مرتكروه بول نسيس برقين - ان كم بخور انتهار دائی و برل پرجایی ریلی اگر افزار ۱۰ جمل - توخا کے سیج افزار افزار کی این شعلات تو الماركة میں ۔ جم دعا کریں ہے ۔ ہندہمیں فلبہ رجا . المرسول كاستات بمركامي وال ہینوز باشدا وار کے قل کے مطابق کڈاپ اور دیبال تھا • کرضا شکاس ک دعاؤں کو نے مسنا۔ وہ سستا ہے۔ آنائی

اند چی موده مشائق فلط قوار بست دست بی و این نے آپ بی آپ اکس بات قوآن کریم میں مکہ دی۔ ماہی است بها بط عنز - دہ بیغے بی مشائقیا کون برتا ہے۔ میرو قرمین بہتا ہے اس قوان میں ماڈل کرتا ، بسکی اس قوان امزا اسالت کرتے کے باواز مرتبط بی براوا اخلاص بی طام کہا اور خاوم بی و اور کھا برتا ہے۔ بیسفدکے خاوم بی براوا اخلاص بی طام کہا اور ا خاوم بی براوا اخلاص بی طام کا ایراز ا

ہی سے بیسسکتا ہے ۔ کہ ایک قطیں **جَلِمَانَ کُسُلُ اس خَلْسِلِم کِسا ہے ک** د کھی کا نکھا بڑا ہے۔ اس بر تحربر من مر معرت مسيم موجود وي الله منت أدروق التربي ممي والربيا ر کینے ہیں - ہگرائبوںسے تبی مجعاد وكرليا و ال مي ون كيا برا -مر من من مفرت سيم وفرد علينالسلام يراعتزاملنبي وتميونك دہ تھی کھی زناکیا کرنے سے میں ا مترامل موره فليدير ب- كوكده و بروقت ز اکرتا رستانه ای (اسس اعتوامن سے بتہ گانا ہے کریاض ہناہ کیم ہے۔ اس کے کہ ہمارا حضرت يسيح موفود عليها مصلوة والسعام ر کے تعلق یہ المتعاد ہے ۔ کہ آسپ ى الشهيقة . كربيغاًى اس باسد كو فيس ماسك اور وه آب كرمرت والم

ودل . كرندا تعاسل سنه بحصفلغينايا

(132-)



Daftar Ansar-i-Ahmadia Dev Samaj Hostle 87 S: ,- per Gopy) L i

ادرىقىي برنا ركد كوكسى دومرست كومفترى اورز ان قرار دينتي يا د الحكم ۱۴ مايي محقول (

> دنین رمان مبده منه خلیفه صاحب کی عیاری

خلیفہ صاحب رہوہ نےجب ہد دکھیما کرمیری برملیٰ کاجھانڈا چوٹسپے میں بیوٹ رہا ہے آ درحسرت میچ موطود طیہ السلام کے فوٹی کی رفتی میں چارگوامول کی میں صروحت مہمیں اورکہیں احمدی مجا عسنت کے افراد ۱۱ کی حفرت میم موجود نے میم کمیم کسی کا بائیکاٹ دمقاطعہ کیا ۔ یا خالفین آپ کو گھر دکتا ہے ۔ یا کا الفین آپ کو گھر دکتا ہے دہتے دہتے ۔ آپ سکے داسسنڈ جن ہوائی کھینچ کرش رح حام مامنوں پرگزر نے سے دوکتے دہیے ۔ آپ سکے داننے دائی کا بائیکاٹ ومقاطعہ کرتے ہیں ۔ بہال تک مرضی معیول کو مرضی کا بل میں بڑی ہے دمی سے محت سے محت کا لیف کا مختر مثن مبت اکر مستنگ ارکما گھا۔

۱۲- میرکیا صفرت غیید اول نے میرکسی اپنے سترمنین کا بائیکا ہے کیا یا خلفا دراندیں کے نقش قدم مہرم کر اپنی بریت کوقے رہیں ۔ بائیکا ہے دمقاطعہ سے الشراعداس کے درمول کی ٹا فرانی لازم کی ہے اس لئے خدا تفاطے کے باننے والے کفاراعد باطل بیستوں کے حرب اِئیک دمقاطعہ کو اختیار نہیں کر سکتے۔

ممبأئله جأئرسيے

صعرت میرے موتو دعلیہ المسلام کی تین دالجات پیش خدست ہیں۔ اس میں زنا کے الزام پرمبابلہ کرنے کی ہوری ہوری وصاحت موج دہے۔ اس سے بہ تا بہت ہے کہ زن کے الزام مگانے دالے نواء چارگو اپہیٹس نرمی کریں ۔ تو : دربدال مباہد میں تکل مہمیں ۔ توانی سے مبابلہ کرنا جا ہیکے میا تجہ معند کا حکم طاحظ فرمائے ۔

0 مبابد مرت اليي شخصول سعيمة تا جدم اليف قول كى قليع

جملنج مثابله

بنام ميارمحس مودا حظيفه قاديان

· صِدق كذب بي في صِلكات ان طرا

مبديان زادما حب كابيان مبالم بغيرتبرو كمك ثاثم كرف كرسعات حاصل كريبيهم ودميال عمود احجد صاحب النكي كوابى ازخود مسليم كرهيكيس اس الندائب بغركسي تاويل كے مضرت مسيح مربودك فتولى كى مداشتى س أس مبالم كوتول فرايئ -" دمالد ديس دوكون سع موتله بواپنے تول کی قلع اور نیٹین کی بنار کہ کر ودسرے کومفتری اور زاتی قوار ديتي بي- داخبارا مكم،

مي مبالمك ك تارى شروع مركرواني وواكل والمدس عصيرة بول علاك جر مبايد كمد الله تزاره ول وحركمنام شخس وعوت مبابدور را ہے۔ اس انتاس سے مال کا موال می سیدانبیں ہوتا ۔ اور ہے۔ محدانغنىل يرمح ابميول كو روكر تقدم وكتدميال زايدكي محواي كوسرابا ادر

" کہ مجھے کسی اور سے ہے جھینے کی منہورت بہیں ۔مہرے لئے میال تابدکی گواہی اصابیا ما فقد کافی ہے ہ دانغنل مرتبر لاعادید

الغقل مرجولا أيمته يمين مبال عمد الدماسب خليف راوه ف بي مي سكى فرا بإسه يحد برهان سدالان مورسكاب كركمنام تخص مع مبابد كون كرسكما بده

ميالزابدسة مبري بيويال پر د د شبيل کرتمين.

بولكة خليفها عب كوليف ما نظريه تانسيد يميدننا عبى إن سكياس ك بات سيس يحفظ مالقدم كمصطور يربيا وكرونا عنروري خيال كتابون وإلى إيري ٬ میں ن بہب جی کوآپ نے موقع الغنس پر فرایا تغا کے میری بویال میان کھیا سے برد نہیں کتیں سے انفقی ہیں وف کررہا مقاریہ ددوں موتیں میانی ابدنے ہوگی كروب عوان كريال سفعا برب ال الد ترسيطا خل كيد .

K

عگر آج تک ہی روحانیت پاکیزگی اورتعلق باالٹد کے مدعی کومسیدان میں ہمنے کی مواکت ہمیں -

خاكسال يخفض سي كريش موف كرف الدونيا يتفتت کو بد نقاب، ورحبد مراوران مسلامی کی آگاہی کے سے بدر بواشتهاد بذا اس امرک اطلاح ونبّا برل کرب عاجرتعی موصد سے خلافت ماکب كومبى بيلنج و سے رہا ہے ك اگر ان كى دات بر مالكرده انزامات علط مِن نو وه میدان *مبا بله مین اگرامنی ردحا منب*ت صداقت کا تبوت بی*ن یگر* ملانت مآب نے آج تک ہی میلنج کو تبول ی بنیر کیا ۔ آج میسب اتمام محبت بدرايد اعلان لذا بن عليفة فاديان كومسيلنج ديتا ممل كر ال کے دمادی میں ذرہ مبر میں مداتت ہے تو اپنے مال جان برالزامات كمع خلات وعامسبالمدكرين تاكه فريقين بين سفه جیوٹا ا درکا ذب ہو وہ میچے کی زندگی میں ملاک ہوجا گئے ادر دنیا سمب حد کے نقیم سے حق وباطل س نیسلد کرسکے۔ كبامي البدكرول كالمخضرت ميله الشدعليه وسلم كى ممالكت كا وموى كريك ول مسلام كے دنول كو عجب وح كرف والا احد تام أبيادكي مِش كو بُول كا مصداق موفيكا وموس واساس وموت مبابدكو تنول كركدائ صداقت كالمثوث وسكا

ذبل میں برعامر اس بستی کا فنوی درج کرتا ہے میں کے قائم مقام مونے کا ملافت آب کو دعویٰ ہے اورص کوآپ لعدآ خست سلی کیوند آپ جبیب د نویب تغرقد انگیر فتری شکا گیرکه تمام رو نے زمین کے کھر کو کم کمان کا فریس - ان کے اصال کے معدم بچل کا جائزہ تدان سے کرشند و ناطر مواصب صاور فرانے کی دحرسے سلمانیل میں خصوصاً - اور باتی دنیا میں موام کا فاشرت مرکعتے ہیں ۔ اختاب کا دموی ہے ۔ کرآپ خدا کے مقرکر دہ فعلیفۃ المسلمین ہیں ۔ اور خدا کے ماک کے ایک مامود فرابا ہے اور اگر فی زبانہ کو اگر و ما نیت کا محم مورد اور اسسام کا مجا حامی طرفرار ہے ۔ تو وہ آپ کی فرات والاصفات ہے ۔

خلانت مآب کے ال عظیمالٹان دعادی نے ابک دنیا کو عیرت میں دُال ركما تعا ملكن بدكيد كرمكن تعا يكه بن قا درمطلن خبير ومليم عب سع كولي نہاں درنبال نعل بیٹ بدوسیں - ادرجس نے انبدائے مالم سے ملوق کو گمراہی سے کا نے کے سامان پیدا کئے اور بالا خرہما رے موسط فاق سبدالكونن معنرت محديسك التدمليه يسلم كو دنياك بدايت ك سلت مبعوث فرمايا كسى الميص فحف كوزباده مهلت دنيا مواس مك الداكك بك رسل كمام كي آوس بدان خداكو كروا بو- آج بس مسبب لاراب كيريد اكرده برسامان بس كرخود مبيف ما دبال كيدمنع مريراً نخاب كے بحث بده دارول كا المشاف كردسے ميں ماور مومدسے نلافت مآب كو دجوميشتر ازين برخالف كوميا بله كصد المفرط باكر تنفيض ال مصمشته بال حلن برمسبالد ك دعوت دس ربين

الدولميرس مطيق ي سيم كرسف بي : تاكرخليف ما صب در كيف كي م أكت نركسكي كراليدا مراكد جاكز نهين -

ر بین مدید با برید و کدل سے ہوتا ہے جہ بہت تول کی قطع ا ورلیش ہے۔ بنا رکھ کر دومرے کو مغزی اور دائی تسدور ویتے ہیں دنارہ کھ کر دومرے کو مغزی اور دائی تسدور ویتے ہیں

خاك رضيفة فاديان كامكيد مابق ريد عصدن للصلاخ أيرا بله قابيان

شهادت نمبرا

بونکوشرییت فے مور تول کو پہنے کی اجائنت دی ہے اس اے اس نام کو بے بر اسے اس ان اس کا می اس کا اس نام کو بے بر بہ بی کہا گیا۔ می کی اس کو نسید کا مور تول کی گوائی کسی کی می نہیں السلے مرا حب کو اللہ بار نامی احداث ما دبال میں السال کے مور تول کی گوائی کسی کا دبائی خاتول کا کہا ہے دہ ایک احدی قادبائی خاتول کا ہے ہے۔ کہ ہے دہ بیش خدست ہے۔

ایک احمد می خاتون کا بیان میان کرد می این

عط مہاجہ تا دیان نے مراقد بی ہدکھ ویا کہ ہاسے زیک قادیا فی خاتین کاجست قابل واد ہے مجال نے میں کھ ویا ہے ، گرخین صاحب مرابع پر آمادہ مول توکام کا اظہار توکو کی اد نے بات ہے

سشهادت نمبر ۳

المدينضرت مرداخلام احجذ دمينع موتودكى تخريرس مرزامحو دامحد كخضوير)

خاکسار پرانا قادیا ہے ہورقادیاتی کا ہرفرددلشر کھے نوب
جانا ہے ہوت کا شوق مجے میں دامن گریدا۔ اور س قادیان ہوت کہ
آیا قادیان میں مکونت افقیار کی فیلیڈ قادیان کے تعکد قضادی میں می کھیہ
موسد کام کیا ۔ گرول میں آرزوآ زاد روزگار کی تھی اور افلاس مجور کرتا تھا
کہ انہا کا روباد شروع کرکے خدمت بین ہما اوک بنیائی خاکسار نے احمایہ
دوا گھر کے نام دایک وہ افاد کھولا میں کے افتہا مات جو ما اضار انفضل
میں شاکع ہوتے رہے ہیں۔ اگر میں ہوکہوں تو ہما ہوگا کر تساویان کی
رہائش میری مقیدت کو زائل کرنے کا باخت ہوگی ورخاگر میں اور
قادیانی میائیوں کی طرف رح ور دور ہی رہتا ۔ ق آج مجھے اس تجار آنہ کھے۔

مسهلييل عصمناكرتي متى كدوه بصدراني شغس بي بمراط فلبزيب م مَّا تَعَا كِيوَكُمُ ال كَي مومًا زمورت الدنيج مشعر بي بمعين محرِّز براجازت زويعي تقيل كم ال مي اليها الرام اللها جاسك وايك دان كا ذكر ب كم برب والدماعب في وبركام كے لئے معنورس اجازت مامل کیا کرتے تھے ادبہت بملی احدی ہیں -ایک رقد مضرت صاحب کو بہنجانے کے ملے دیا میں میں اپنے ایک کام کے لئے اجانت ما گاتی خرس رقد م كراكي ابن وقت ميال ماحب في مكان وتصرفنانت! میں مقیم تھے ہیں نے اپنے ہمراہ ایک اوکی لی جو دہاں تک میرے ساتھ كئي اورماندي والس الكي جندون لجد مع ميرايك رفد الحرجانا يدا اس وتت مى دى دركى ميرسد بمراه منى يومنى م دوول ميال ماحب كي نشيست كا هي مينيس توس دوكي كوكسي في دييم سه آن دى بين اكيل روكن ميں فيے رقع ميش كيا ، ادر جواب كم الي وض کیا جحرابنموں نے فرایاک میں تم کو جواب دے وول کا محبراوکرت راہر ايك دوآدى ميرانتظار كررسيمين - الناسع في أفل - محيد يركم كرال كرے كے باہر كى وفسیلے گئے الدم پندنے ہيں كے تام كموں كيسا مكاكر ندد واخل بو محت اوراس كاميى بابروالا ومعارة بدكرويا التيكنياز كادي جس كريم يركم بني ده اندكاج تعاكرو تعايين برمالت ديك كرسخت كمبرائي اورطرع طرع كع خيال ول بين الفي فك المؤميال صاحب نے بجے سے چیڑھ چاہ مشروع کی اور مجے سے بڑا نعل کولان

مهادت تشبره

حلفية شهب ادت

میں خداکو ماصر زناظر مانکر ہی کی تسم کھا کریر تو میکرتا ہوں کہ مرجودہ خلیفہ مررا محداحد دربا وار دھنٹی مربست اور مدملی انسان ہے ہیں ہوزنت اس سے مرابلہ کے لیے تنار مہل

شهادت منبرا

ميگر صاحبه وکار مدالليف صاحب مروم م راعت عليفر داره واق بس يه مرزامحودامي عليف داره ، بعلي، دناکار انسان مي يي شه ان که خود زناکر تند د مکيعا - اورمس لينه دونول ميثيل که مربر واقع رکد کرتوکد اعذاب علف اعلی تی مول ع

بينون بجسابد

خاں حبدالب خانف وجبریم صدرانجن کے دفتر بہت امال میں کام کرتنے درسر محفظ خوالنہ کی کوسٹی کے ایک سختہ میں رہائٹر بغیر پہنے آہسنے مرزامحود کی بمشرہ کا ودوج میں بیا ہواہے ۔اس سے آپ گہرے مرائم کا اندازہ نگا کے۔ باوجود اس قدر گہرے تعلقات کے جب بی کی بات کا القد آیا من کو مقدم کرکے خداکو موش کولیا۔

M O R E خاكسيا دريشيخ شآق احد احديد دوا كمرقاديان

شهادت تمبر-م

میں خدا تعاملے کو ما صرونا ظر جان کراسی کی قیم کھاکرمیں کی جود گی قیم کھا تا لعنیوں کا کام ہے۔ یہ شہادت و تیا ہوں کرمیں اس ایجان اور بقبن پر ہوں - کر موبودہ تعلیقہ مرزا محود احد و دیا داب ببطی اور عبش پرست انسان ہے۔ میں ان کی بھیلی کے متعلق حائی خدا خواہ وہ معبد ہو یا جیت الشد مشروب یا کوئی اور مقدس مقام ہو ۔ میں طف دی کل بعذاب استحانے کے لئے ہروقت تیار ہوں ۔ اگر علیقہ صاحب مباطر کے لئے نکلیں ۔ تو میں مبالد کے لئے ہروقت تیار ہوں ۔ اگر علیقہ صاحب مباطر کے

یہ الفاظ میں نے دلی ارادہ سے کھد دیے ہیں۔ تاکہ ود مرول کے کے اپنے ان کی حقیقت کا اکتاب ہولکے والسلام ناکہ ا

خانسار (دُاكْمُر محسد،عبدالتُدَّ بمعمدل؟ بهسپّال دَا دبان مال الأكمِيدُ ع B A C K

لیکن بیق کامعاط ہے۔ دنیا داری کے مقابلہ میں مقدم ہے اور اس مق کے نئے ہم فے مصرف میں موجود طبہ السلام کو ہا :اے۔اس لئے آب نے قصر خلافت سے آکراز خود بھینسسے علیمدگی کا اعلان کردیا۔آپ نے ایک کماب الا کے دفتی بھی تکھی ہے جس میں معنب کیج موجود طبہ السلام کے حوالوں سے خاب کیا ہے کہ خلیفہ قادیاں خیرصال مے ہے اس

40

ملفييتهسادت

كا التتبار اس كاب ك عنش عطاح كري خالصاحب كا حلفيه بالدادج

میں مشرعی طور لورا المدنیان ماصل کرنے کے بعد خداکو ما فرناگر جان کریہ کہتا ہوں کہ موجودہ خلیفہ صاحب لینی مرزاممود احدکا جال حیان نہایت خواب ہے اگر وہ مرا ہر کے سئے کہا دگی کا اظہار کریں اور میں خوا کے فعنل سے ال کے مذمقال مرا بلر کے سئے میرفت تبارموں۔ والسلام

فهادت نبر ملفيرشوادت

M

میری قا دیائی جماعت سے ملیحدگی کے دجو است مجل دیگر دلائل و کے مراہی ایک وجر اعظم مبتاب خلیع صاحب کی سسیا ہ کا ریاں اور بگریا بمس

مرواقد برب كرآب في ايك ملعن قادياني دوست كومرزامحواحدا صاحب خليفة فا : بان كي الوده زندگي كيفني ديخفي متعالق سنا في كسس بر الم مخلس احرى دوست فيدم والمجود احدم احب كولكم ميجا كدخال عما موموف نے آپ کی معلیٰ کے واقعات اکر مجم محرصرت کردیا ے اور ولائل اس ف البعد دیم میں حوبرسرے ول وحداع بر الت الدور موقيم السلكايت كعيند محفظ لعدم مرز البشر معد الميث والعروف قمرال نبيا وتق فالفياحب مصوت كوبلاكر محيايا كه فجرحعنو مجه ابتى دربافت كري تواس سے داعلى كا اطهار كردنيا أب خاموش مو ككئے۔ مرزابشير مدميا حب كي ول من خيال آيا اب بس كام بن كيا-ان كمه ابك أو مد كمنش بعد بريم صاحب كو تصر خلانت بي مرزا عمود احمد صاحب نے بلایا بعب آب وہاں گئے تو وہ مخلص احمدی دوست معى موجود تمعا اورخانف احب موصوف كم والدمخرم عبى وبي تقعاوا دوتبن تتخاه دارا يجنط مجى تف اورسب كوا كعف كرف كاسطلب نفات اکد رعب و ال کرسن کو بدلا ماسکے بیں موض کرر انتا کو غلبفہ ماعب فيعب فالعاعب مومون سع دريانت كياتوال بيغون ما بدف كها موكي مي فعاتب كع باعلى كعممان ان ماسب كها وه موت بجوت ورست سے آخرجب كام ندنیا تو كھومے م كر طبع و كا نے اصال محفظ شروع کر دیئے۔اورما تدی برکہا کرتم نے میری بشیرہ کا دودھ معی پیا کوا۔ خال صاحب معدوث نے کہا ہر درست ہے

شهادت مبر-۱۰

بغاب طك وزيزادين ماسب مغرل بكرثرى احدية تبقت ليسنديار في وابد قاديان مجاحت كيمشهود معردت مركزم مبلغ فك عرداد ما رب عام محراق صنعا محديد باكث كب كم منتنى بادري آب دقت رعل بوكريده م عومتک قیام بزیریسے در فقر بھا بُورٹ میکروی میں بلور میزفر ایڈے فرائض مرائجام وسيت رسيعا ورآب فاسافن ادكانكس كما يجارج مبى عصدال کی شیادت پس فدرست ہے۔

س بر تبارخلاک قم محارص کی حدثی قم کمانا استین کا کام ہے يربال كرتا بول كر وكور فريرا موصاحب رياص وانف دندكى ربوه ومال واولینڈی ؛ خےمیرسے ما بھتے میرسے مکان ماقعہ لاہود دیکئی دیک البیعة اتعات ميان كمط يمى سينطبغ ماسب رليه كما ول درجر يركا ربون كا نبتين كا لماجعة ما ب ال في بريد وي برخلية ما كالمداعة بالدماوت بربي ويا بمغلية ما ربوء معدائي بويول ك با قاصده بردگرم كد تحت بدياري كرفيمي فكمش مساحب في مزيد فروا كري فيداس تمام بركاري كويم هدوديكا الرداكم شدنديوا حرماحب ريائق كاريان خركوره بالاست انحسدات كمين - توي ان سے صلعت مؤكسد بعد اب كاسلال كرول كا. مزير كب

م. ببغنیتت ہے کہ خلیعہ صاحب مقدس ادر پاکیزہ انسان نہیں . المکرنہات ئىسىيادكارامىلكاسى-

مخطیغدماحب ال امرکےنفٹیے کے لئے مباہ کمنا جائیں تویں بطبیب خاطرمیان مبالم میں تنے کے الئے تبارموں ۔ فقط دخاكسار منتق الرحن فاروق سابق ملغ جماعت احديد وكادبان

مِن مَد انعلاك و ما منر ونا ظرم إن كريس كي قيم كما كر مبس كي جو في قم كما المجنول كاكم ب منديد ول خبادت كمتابول بان كيا م میری دانده نے کے اس معترت خیند مرزامحود احدممامب کے رہاکرتی متی بیں نے ویکھا کرصنرت صاحب وال ناموم اوکیوں بر على مريم كرك ابين ك ويأكرت تع - مرايد ال كوكمي جكه سے اللہ عد کا محت تب می اس موس مرحل شر

٧-١كيد دفومغرت مامب كحكري مسيرمبال جرمديقى ک اورسے معزت ماعب انہیں میرمیوں پر اتھے آسے تھے بعب میرے مقابل بینے . تواہوں نے میری بھائی مکر لی - میں نے روست

C

м

0 R

مجے دِ دُوْ فلیدَ ساحب کے دفتر ہائی بیٹ سیکریسی سی بلید پر پڑٹرائٹ کام کرنے اور خلیفہ صاحب کونز دیک سے دیکھنے کا موقد واسے بیں جی غبندصاحب عتدالعنمن بي ادرال سك مجدا ويوى معلع موحود كم باو ين ميابد كرنے فو سروقت تيار بول فقط

ک مزز الرحل مبرل کمیژی احدیرهنیتنت بیسند یارقی ۲ موو

الرجيم تعطيفه ماحب به بالمطالب يوماكرويا جديدكما بيدك ان تحريدول مي كسي نقس كا جداز تكال ليس عين مكن سيدكريد کہیں کومیری زناکا ری کی دخاصت نہیں کی محتی ۔ اس لیے مباہلینیں كرسكتا وقت كيميث كي خاطر مي ييمف صاحب ناز كا بيابي بدير

الري م محدوسف نازكا ملغيد بان

لبسما فله البيحسن الرحيم عشده ونعلى ملى رسول م الكريم كَتُهُدُ أَنْ ثَارِثُهُ إِنَّا اللَّهُ يُحَكَّدُ لَا يُحْسَرُولِكَ لَلَّا كَاشُهُدُ أَتَ عَنَّدُا عَنِدُهُ وَكَيْسُولَهُ

ي اقراد كرمًا بول كرمضيت محدمل الشرعليد كم الم خواسك ني اوخاتم يس

ين الداملام سيا مربب بعدين احديث ورق محتاجين الدحفرت موا فلام احدقادیانی علیه اسلام کے دحری پراییل رکھتا بعل ، اورسیع مرحور مانیا بهل اداس كعدبدس وكدود استعن الماما ول.

سس میں اسپینے علم شاہدہ اور معیت عینی اور استکھول دیکھی بات کی بتا میضا كو مامنرنا فرمان كرس إك فات كي تم كاكركتباس كسرنالبسيرالدين محود احتر خلیفر رابو و فیفتود است ماعت می زوی کے مالت منبر مرد سے زناکردایا - اگریس ای ملعندی حیران از در اکر احداث ا در عداب مجر يرنانل مو - بى بات برسرناب يرالدبن محود احد كمصراق بالقال طف المفات كوتياد بوليا-

وتخط محديدعت نأزمع فتدم بدنقا درتيرته فتكريج لوائى روومعقب ثنايعار مبوقل کرامی، از یحترت مرزاغلام احدثیم عموددا کی مخربیمیں مرزامحد دامیں

شهادت نمسر١١

خليفه ماحب ك رئين كارج كوس الله ين اللهان بمراه الم كف تع يين فاختل على مصفرت كيشيخ عبدا وحل مداسب معري مديوى فاحتل في سليع كاكمل بيان المحيداليا أب كالمبدمات بيت كى طيد كى كدراب كابيان در ي مرجوده خليف سخت بملي سب - برتقتي كير دوم ب حدثول النكار

M 0 E

K

B A C K

کمیں تہ ہے۔ س کام کے لئے ہی نے بعض مردول اور میں موروں کو ابلوائیٹ رکھا نجوا ہے۔ ان کے ڈولیہ برمعدم لائیوں اور لاکوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک مرمائٹی نباقی ہوئی ہے۔ جس جس مردا ورحوزتیں ٹما ال ہم اور اس مومائٹی ہس زنا موقاسیے ۔" وورما صرکا خرمی آ عرم

مغناب عبدالجميدها عب اكبراحمدى عنص دودان بي خاديان كى مقدًا مرز بن بن آب بدا بورك ا در عقف طريق سع جاعت كافدوت بي منبك سب ال فدرت كى دورس آب بن قدر نغول بوگئے ،آپ كو كورش مندام او مربر ملذ مسودا قصط منخب كرايا گيا ،آب بهركس وناكس سے متابت اور نجيد كى سعوش آتے تقے ان وصاف محيده كى دور سے مزوم تبليت معاصل بورگئى اور مربر عبل عا طرفوام الاحمد بر لا بوركى ركنيت مي خدرت كے امول كے بني نظر اعزازى طور پر قبول فرائى - ان كا علايہ بايان بيش فكت

> هامشنت^{را} ح**لفییشهادت**

قىم سىت مىجەكو خدا تعالى كى دىدائىت كى دىم سىپ مىجەكى دان باك كى سچائىكى دىم سىپ مىجەكومىيىپ كىرياكى مىسىدىيت كى دكىس اپنىقلى ملىكى ئىل پىغام بىلانىت بىرالدىن مىود احد صاحب خليف ريودكو دىك

نا پاک انسان سمجنے میں خق النیس بینا کم میں۔ نیز سمجے ہی بات بریعی نرج صدر حاصل ہے کہ آپ جیسے شعلہ سیان لینی دملطان البیابی، مقرست توقت بیان کا مجن حانا اور دیگر مہبت سی امراض کا نشکا دمونا مثلاً نسیان فالح وغیرہ لیتینا خدائی عذاب ہی جوکہ خدائے عزید کی طرف سے مسکی قدیم مدنت کے مطابق مفرّریان کیے لئے مقرد کھتے تھے ہیں۔

ملادہ دیگہ واصفول کے آپ کے علق ترین مرید وں کی زبانی ونتا ۔ وقا آپ کے گھنا وُلنے کر دار کے بارہ میں جیب وطویب انکنا ذات ہیں۔ ماہز بر مو کئے ۔ شال کے طور ہر آپ کے ایک علق مرید جناب محامیت کہ صاحب خش نے بارہ میرے مائے جاب خلید صاحب کے حال طین ادر غیر شرعی افعال کے مرکم بہرنے کے بارہ ہیں بہت سے دوکل وثبوت ادر غیر خدا میں میں میر بھر بھے خط بیش کئے۔

ہی مگہ میں ہنتیا ہا ہے کھ دینا ضردری خیال کرتا ہول کر اگر حتم صدیق صاحب کو مبرسے بیان بالا کی صحت کے بارہ میں کوئی ہنتر ہن ہو تومی ہردم ان کے ساتھ اپنے ہیں بیان کی صددت پر میا ہے کے تبار

احقرالیسبان میدالجید اکریکان نمرہ - فکری کی گئی و ڈ ایور

ادت بنبره ۱ حمان شرا

حلفييرتهادت

می خداکو حاضرو نا فارجان کراود این کی تم محاکر کہتا ہوں کریں میں خداکو حاضرو نا فارجان کراود این کی تم محاکر کہتا ہوں کریں

نے اپنی آنکھ سے معنرت صاحب دھی مرزامحود احمدد کومادت کے مانغ زناکر تے دیکیا۔ اگریں مجدہ اکھ رہا ہوں توانڈرنغا ہے کی جھ میلینت ہو۔

> نهامت نبراا **حلف بنشهادت**

مع دل بقین ہے کرمرزائیرالدین محمد احمد مارب خلید قادیال نہا ۔ بھی درکردر انسان ہے سیسٹار مینی شہا ڈی جو محمد تک بہنے مکی ہی می کی نبایر میں برجانعے کے لئے تیار موں کرواتی خلید معاصب قادیان زانی

یں خدادندنسان کو ما حرونا حرجان کر بیان کرتا بھل کہ بیں نے مرزا لبشرائدی جمیہ جددسامب کو کپتم خود زما کرتے دیجاہے گئری جوط ہولوں توجی برخوائی نسست ہو حلفيتيهاديت

میں معناکو عاصر د ناظر رمان کرسم سکے یا تندیں میری جان ہے ہو سبّار و تہار ہے جس کی حبوثی قیم کھانا تعنی اور مردد د کا کا مہسب حسب ذرا خبادت دنیا بھل ، '

می سی از مسلے کو کا اللہ کی مرزائل محد صابب کی ادیا کے گوری رہا ۔ ای ددالی ہی کئی مرتبر ایک حورت مما ہ عزیدہ مگر صاحب کے معلود خفیہ طریقہ سے ان جابت برائل کرتے ہوئے کہ جوان خلوں کاکسی سے بھی ذکر ذکرنا بغلید محمود کے پاکسس سے جاتا رہا بغلید مذکور مجی اس طریقہ سے اور ہدایت بالا "کو وہرائے ہوئے جواب دیا رہا دخلہ ط انگریزی میں نفے اس کے طاوہ اس حورت کو رات کے دکس نے برونی داست

سے لے مباتا رہا ۔ مبکہ اس کا فا دند کہیں با بریانا ۔ میت فیر مول بناوسنگعاد کرکے فلید کے دفتر بس ات متی ۔ بس بروب برایت اسے محمد یادد محمد بدرے اتفاء

ان داخات کے ملادہ بعن اور واقعات سے اس بھیے ہے۔ پہنچا موں کرخلید صاحب کا مہال میں مغاب سے ادریں ہودتت ال سے مما بکہ کر لے کے لئے تبار موں -

ما منا حبوبالسلام لمبررها منا الماسان الماديات المراجد ما منا حبوالسلام لمبررها منا الماديات الماديات المراجد

A C K

قم کھانا لعنبوں کا کام ہے۔ بر توریکر تا ہوں کہ بس مرز امحدد امحدمت کی بعیت سے ہی ائے طیعدہ مہدا تھا کہ میرسے پاس ال کے خلاف امدی دوکیوں وکھیں اور عورتوں کے میچ واقعات پہنچے تھے بین کے ساتھ مرزامحدد امحد نے برکاری کی تھی ، اسی بنا پر بس نے مرز امحدد احمد ماحب کو مکھا تھا کہ آپ کے خلاف احمدی دوکھی دوکھیاں اور عورتیں اپنے واقعا بیان کرتی ہیں ۔ البی صورت بی آپ یا مباحق کمیشن کے سامنے معاطیق

یاریدان را بلہ کے لئے تیار مول باصلت موکدلبنداب انتخابی باہیں موقد دیں کہ می تمام وافعات پیش کر کے علید سالاتہ کے موقع پر تمام احودیوں کی مربودگی میں آب کے ماضے ملعث مؤکد لبنداب ٹھائی تاکہ روز بروز کا محاود کتم کا کوکری کا بول بالا ہو۔ لیکن مرزا محدد احمدمیت کوکسی طرف پر بھی علی پر بہونے کی جرات بہیں ہو لگ۔ سوائے کفا مطالا مور بائیکا طرف مقاطع استفالی کرنے کے

مرزامحمود کی این گواہی

حكم عدالعز كمصعب مراتن ميذ يُنط مخراضا وحديدة وبإن نجاب، في في في ما ميلي كياش المرسجد العلى بي مبيد مساحب محيره أ كراسة تقريركري تع على الاطلان كلدكر دياكراب زناكا راسبطي ي سل الله من آب كى بعيت بنين كرك البريم والالالد روم كراها مي بندريس دن مسيدل بس وسطاه رطيفه صاحب كوالمكارت يه -س فروا مودا مرصاحب كوابك خلاكمها مين مي آب ف تووكيا كرن به كرآب في ما كوابون كا ذكر لوكل سيك بالمعيم ومين كيا عكريه بات درست ب توجير آب سى ك الحتيارى فرانس ممرت مارى منين علك مهت سى شهادي علاده مورتون دوكيون اوراوكون كاشهادت كمدخد منايفا فاكى اين شهادت مي وش كرين الرم توت زوس مك قاآب كاريت بوط م كادم مِيشَكَ لِهُ ذَيل مِ فَ كَ ملاده مِرْم كَى مُزاعِكُمْ لَكُ مِي مَارِمِ مكيرم احب دومون كاطفيربان درج وإسه

نبانت نمبردا

ىلفييتهادىت

یں خدا کو حاصر و تاخرمیان کواس کی تعم کھنا کرمیں کی جسو ٹی

مرزامى موصاحب مرحم دآب فاديان كحاركيس اعظم تقع اور وإل والى ما مُدود دركم ما لك نف إ الدمرزا على احرماحب كفاتمان کے رکن تھے ، ال کی وومری بوہ وجود کی سیم نے مجے بال کیا کونلیفہ صاحب كوس خيراني " وكلون ستيد ال كى صاحبرادنى الديعش وديسرى عو آيان كرمان رناكرته بيرك دكيواب ين في فيدمام عدايك دفدوض کی بھندر برکیامعالمسے -؟

آپ نے فرمایا کر قرآن وحدیث میں اس کی امبازت سے البتر اس كوعوام مي معيلا فدكي عالعت بدر

ننوق بإالترمن ذلك

یں خداہ ندتھا سے کو حاصرہ نا ظرجان کرملفیریان محری کریمی بهل شایدمیری ملمان بنبیرا درمبائی ای سے کو کی مبق حاصل کرب مبدؤام صالح منت متيداد إدمين

من آباد - لامور

چ بری علی محدماسی واقت و در کی ایض فاعدان می صرف ا کیلے ہی احدی ہیں جنہوں نے مسب کچر قربان کر کھا حدیث معیبی لغت

ين مداكو ما مرما ظرجان كرمن كى حرفي قم كما ناكيروك وبي مخريكرتا مول كريل في مفرت مرزا محدد احد صاحب قاديان كو اين الكرسے زناكرتے دیجاہے ادرمی اقراد کرتا بول کہ اس نے میرسے ساعتر میں بدنعل کی ہے المرمي هبوط بولول تومير ميرخلا كالسنت كور مين ميني سيدومن ربتها تنعا

معرى عبدالرحن صاحب كديشيت الطبكينعا فلالشبراحديث برے ما عنوا لذی قرآن شربیت ہے کر بدنغلہ مجھ ، ضافتا لی تھے يادا بإداكره واكرمي جوك إقابه فاكرموج وه خليفه صاحب خعطيط

مني خدائي قم كمعاكرب واقتد الكعدر بأبول وتقرق ومرمدانند احري مينث فرينير باكسم فاكل لابرد

A

مند مبنگ ایم کوی سر بیلید اکو انسط مقر کمیا گیا - میر
اس دوران بین نما کرده منعومی نباکر دی اشیر افرنیتین انشید گرکه بی
میشین از مثر کرفی خوش سے میجا گیا ، اور منفی گومب و می ابنی
میر کی جدید می معمول کی گوانی کے لئے نما ندہ خاص مقر کیا گیا الله
بی اندر طری کر بیش که دلین طری کی کے دفتر میں بمیڈ اکو مندف مقر کیا گیا الله
دی بورڈ آف کی کورکو کا میکر شری مرزا محود الاسر کی ذاتی منظور کیا گیا الله
سے کیا گیا ، جر کا بیر شری مرزا مبارک اجور ہے ۔ پرستور مالہا مال
سے کیا گیا ، جر کا بیر شری مرزا مبارک اجور ہے ۔ پرستور مالہا مال
سے ندھ کی ز جنوں - سللہ کے تجارتی کا رخافوں - اورضل عر
ندیوں اس کا حاب آدمل کرتے دہے ۔ برب اوقات قدیا م بیدہ
ندیشور طرح کا حاب آدمل کرتے دہے ۔ برب اوقات قدیا م بیدہ

كو بالبا-تهب شوى بس والدار تف- اورمضرت مسيح موعود طبيالسلام

ككتب كع مغالد كمصعبدآب نے احمدیث قبول كی ۔الديمش صاحب

تبيغ كدم لادد مبرح يخبش ابدكيث امير مباعث احديد كوجراؤاله

کے ذریعہ ہے۔ ہ کو مجاعت احدیہ میں داخل ہوئے ، اور کچیہ ول لعب د

لين آب أو مدت دين كے لئے وقف كر ديا من موفال من ال

عصدا واآيا . توآب باعل دهبت إرس اخلاص ومختيدت مشدى

کے ماقد قاد بان آنٹریف کے محکے ،اور مدرت کی اتبداء وفر وکیل العنت تورک مدربدسے کی اور مجسر مخلف تعد مات بر تعین کے

ی کر ال نماینو کے فقتل برآپ کو بلوکین مقر کیا جا کا ہلبن والد دارا هقداء می فیبدل کے ہے آپ کو ہی کیٹن مقر کرتے آپ بلیر عاسب فذام الاحمد مدید مرکزیر میں میں کام کرتے رہے۔ الاطلیف میں جہدی صاحب مصوف سے خاص کا قاتی میں کو اکرتے تھے ۔ مافل عالی ا دکیل اسطارتے جب کسی بات ہرم ہری صاحب کی شکا بہت غلیف صاحب سے کی خلیف صاحب نے بالوضا صت جواب میں کہ ۔ مو درج ذیل ہیں میرے نز دیک توبیر محنت العدیا است ماری سے کام کرتے ہیں یہ

افرن چ ہری صاحب موصوف نے ختف فید جان میں او محدولات بلؤ نائب او چیر کے کام کئے ان کے طم اور چیسی کے چی نظران کو تمام خفی راز از برجی یا دہیں ۔ کہ روپسیہ کھیے اورکس طریق سے منم کیا جا ا ہے ۔ میرآپ نے ایک کاب ہی حالب ناکر چیش کیا ہے ۔ اور سینچ می دیا ہے ۔ کربہاں مالی بر مور میں انواز توں اور وجا اور ایول کے ربیا را کی کے روسے میں جینی شاہر میں۔

بہرمال جہدی صاحب موصوف کی خدمت جلید آبال قدیمی میں ہے۔ پٹسنے ہر دقت کے تفاضوں کو صرور ہورا کر سینگے ۔ قیام رابو جس ال سے ہو ملات پیش آگے ۔ اس کے در الح سے ان کا طغیر سیان بیش خدمت ہے۔ شدمت ہے۔ شاہراں کو ماصرو تا ظرمان کر اسس پاک ذات کی قم کھا آبراں

کے ساتھ بائی ہے کیکسی طرح انہیں بلدازملد وسیادی فلیرماصل ہو جائے۔

اگرمی اس بیان میں مجدا اس اندا دراد مجاست کوسس سے معن دھرکا دینا متعدد ہے ۔ تو خلا تفلید مجدد براد میری میں مجل پر الباحر زاک مفای نائل فرائے اور خلص اند سر دیدہ بیا کے لئے ادراو ایمان کا میجب مجد۔ ادراو ایمان کا میجب مجد۔

ال اس نام نها دخیفہ کی مائی پوجود نیوں ، خیانتوں اور وھا برلیا کے ریکار فوکی و سے میں جعنی شنا پومیاں کیے تک خاکس رف رما دارہ ہے تو مال تو یک جدید اور انجن احمد رہے کے متنف تشعیق یں کوخمنشا وڈائپ از بھرکی میڈیت سے کام کہاہے۔

خىكىسىن ئىر چېددى ئىلى محرطى خرا دا تقت تزرگ جان ئانىدە خىرمى كۈم سىتال، الألمينىد

شأوت فمبرمهم

حلفيزشهادت

جناب ہولوی محرصالح صرف مَدَّن تَف زندگی سباق *ادکی* وکالت بخریک مبدید دلوہ مولانا محد باین صاحب تاجسب کمشید کے میٹم دیرانع بڑر - معمالی بولنے کے معرسالوڈ مطالہ احسب پرکا بے شام

. كى مجو پېختى كھانا لىنتيل كاكمام ہے كەمىونى دەشىندېن داسب جو راده س این کی میکی پر دومه تک بطورمتری کام کرتے سے اوروہ ودبان مكم مراف ريف والول ميست بيسا ودخفي احدى بيد ووال كسعرزا تحوامح مساحب ادرال كحد ماندان كيرميش افراد سعقيي تعلقات تفے -اور معوماً مرزا حنیف احدین مرزا محدوالمدرک مونى مامب موموف كرسانة نبايت مقيدت مندمرامم تقر اورنبي مقبينت كى نباير مراحبيف احد كمنتون مدي صاحب كمه ياس روزانه ان کے محرماکر بیفتے اوراب اوقات صوفی صاحب کو قصر فلافت بين ابين ايك كمرة فاص ين مين الدياكر ال كي فاطرد ماية كرتق - انبول خدمج سنت بادبا بيال كيا كرمسدر: منبعث احضرا كى قم كماكركها ب يرم كوتم لوك خيد الدمسلح المومود يجت مو وہ زناکر تاسیے - اور برک مرزا منبعث نے اپنی آ تھوں سے اسے والد کو المیاکر نے دمیکیا ۔صوفی صاحب نے یہ میں کہا کہ امہول سے کئی دفدمرنا مبنف احرسے كماكدتم اليامسنگين الزام لكانے سے قبل بهجى طرح ابني يا د داشت بمد شفار فيالو يكيس البيا توسنس كرحس كوتم كوتم غير كيم وراسل نهامن كوئى والده مي متين مربادا خداك فهرو عضب مکے بیچے آ جاہ ، تو اس میرمرز، حلیف امم رائی ردمین طبی برحلفاً معرب کد ال کا والد پاک میرت بنیں ہے - اور برمبی کہا -كواخوال فيض والدكي معيى كوئي كراست شابده بنبس كى والمبته يرزوب فنعت ملغييتهادت

میں اللہ تعالیٰ فرکھ کا گوسندرمہ فراسلومش ال کئے مپردھ کر را ہوں کر ہولاگ اب میں مرنا محددامحسد صاصبے علیف ربوہ کے تقدس کے قائل اس سان کے لئے را بہمائی کا باعث ہو مگزیں حدی فرل بیان میں جوٹا جول - توضدا تعالیٰ کا عذاب محد مہاں دمیر

ال دحيل مدنازل بو-م يى پىدائى مىرى بول الكشف كەككىس مراحىد العومى ك ظلانت سے دالسنذ را نبلیذ ماحب نے میں ایک تودمساخت فذ كيلم عدس ماحت ربوه سے فارج كرويا ، ربى كيلول سعابر كرفيد ماحب كردارك متنق ست بي محنا أن مالات بنيغ مِن آئيے ال برمي في خليفه ماعب كى صاحبرادى الت الشديعي بيم مال عبدالمي جد سے عامّات كي - انبول ف خلیفر صاحب کے برم اس اور بر تماش اور بر کھا جا کا تعدیق کی ۔ باتی توبہت برحمی کیکی خاص بات قابل ذکر برحتی بحرحب یں نے ،من الرشید عجے سے برکہ ، کر آپ محفادی كو ال ما لا م ب قائدل ف كها الر ما كا ورماح تب كري بنا دُن كر باد باب بار عداقه في كو كنا ريا ب ودراكر ووتام واقعات مي است خاند كو تبلا وول تودو ميلكيك

M

0

R

Ē

لڑھ پر ڈاکٹے کرتے ہیں آپ قابیان کی مقدی مرزی میں ڈمیں ہیدا ہوئے اور مادی فاضل تک تعیم ماصل کی جعد اندال محکف شعر جات میں آپ نہایت نوشش املولی سے خدمت مرانجام دیتے و سے فکھ اسٹا وہان ہم موزمدام الاحمان کے عبر لی مسکر فری کے عہدہ ہر گاگڈ رہے

٧- زهيم مسس معام الامور وارهمدر داده مها مُرِخْلُم تَلِغُ مُسركُ إِن فُوام الأحوير داوه م رسنده ومج ميل مينويدوكون كمه ميوا من مي كام كيا ۵ ۔ دسیال داولوآف دلمیمنز الدکسی دامنز انمیار کے پنج میں ہے ب محتب امور عامر كامتر ناص را و معى رسب - ال تعب مات کے طادہ می مباحق طور رص خدت برمی مامدکیا کیا ہے دیانت اورتقوی کی راه پرمیل کرمیم معنون می خدست کی تهیدمیال مرادم امرر منبغ ماحب کے دا اوس ال کے برستل استطاع وكيل التبلم تويك مديدرابه معى تق آب مي بالنشاني ملاس اور مشت يكام كرت تف - اس كى ومس آپ کے درمر دیام میرد کے ملتے تھے ، مے دا فعرمات كى كارك دكرات كى مقبليت كى تابد ب اوركمر عقفات كانداد میں سے کا یا مالکاہے آپ کا سلفی مان بدیرنا فاری ہے

M O R E

روى فيرهل صاحب كى موائع ميات مقيد كرك فائح كى سيع والترياك بهمد مفات بيتل بي عامة المبري بي بيفير مي تعديد ين ما داد دماخى صلاحيتىل كى ومرست خليفه صاحب كى آلوده نام كي مين خير مكراندلان فانركه برشب سيديوري طرح واتف دارمي بي مين بهت سي يخر خدار رارضومی کے علادہ آب خلیفه صاحب کے اصل کے معلی فراتے ہیں۔ آب كويا د موكا يعب كك مم راب من رسيد باري ألي م كي اليقلى عانست ري كربام طكرطبيت بعصروض بوتى عقى معي والعرشارى كالسلدي وكبى منس كالمدرى تفتل بريحة جني كرفي بادات آبامقا - درامل خليفه دراسب كادمول بيعكد ے مت رکم ذکرات کم مع کابی میں اہنے اور مخت تر محدد ومزاج خالقای می آبسی دبیش ، اور خود خوب رنگ رئبال مناؤ علیش وهمت رت بی لبركرد. مم ف تو مجا لي موس دلسه وقف كيا مقا - خدابي مفردان ١١ مدوكا اس بدخوم كسيند دركا والتدلق الحربيتر حكم وعدل سيدو وفيعد كروسكا كالمكائ بوك برك كفاقيتي الدكين ويزتع شرمع شروع ميرب دل كاعيب كييت تى ، بردتت والمحقف افكاركي المجانبات انتاقها، مال بايكى باد ، عزيز مل كى مدال كا مساس ورستول كي مجرم في كافم اصعار وس كے تيروں كي ميس سعى كار تعاليون م برداع تعاس ملى بخودنع المرت

منٹ کے لئے میں اپنے گھریں لبانے کے لئے تیار نہ ہوگا ڈنھیر بی کہاں جا دُل کی سی واقد پرامند ، ارْسَٹ پرکی ہ پھیوں ہیں انو انگئے اور پر لرزہ نفریات کسنگری ہی منبط نزگر ملکا ۔ اور وہاں سے اُکھڑا کر دو سر کھکٹر نذیر احمد ریاض ، حمد ہوست ناآز ۔ ما مراش ہیرا حمد راڈتی سیمیں میکا موں ۔ من الیقی کی نیاہ خیر خدما حب کو ایک بدکر وار الد برطن اصان مجتنا ، ول ، اور اس کی نیاہ بروہ آج خسدا کے مغاب برطن اصان مجتنا ، ول ، اور اس کی نیاہ بروہ آج خسدا کے مغاب میں کمرف آرہیں ،

C

K

خالسار مهماع در دافت نندگی، راق باری عالیایی دری منظار منظ اکسرنذ برا حمد ربیاض کی شهادت

خلیفرها کا انداز کار

ب على وجهالعبيرت شابرناطق بول

بارد نبراه راج**ر شیراحرصاحب** زی

كزى قرى دابرهل مخدصاحب رثيائرني أضربال بهرجاعت المديرمجوات كرمني وجواع بي آپ نے خدرت دين كے الى الله الله مي اي آپ كو وتف كيا اودوي اخلاص كدمات دين كودنيا يرمقدم كرف كاحردكيا-الفظيد ربوه كے الدے يرآب ربوه تحت ريب سے آئے اور مائب اڈیٹرمدر انجی احمد پر رہوہ کے کام پر مامود کمیاگیا آپ نیاں كام كويا مركام مبى آب ككرسيرد كئ جات نهايت بى المتقال اور محنت اوروبا تداری سے مرانجام ہے رہے آپ دبوہ کھ کچے کے بڑھیں میں رہاکشں بذیر تھے ۔ ور دوستوں کے طاوہ آب کے مرام مِابِ ثِنع لَدَائِق صاحب آمسدير من كيف سے بوئے تعاہٰ مل ف خلیندمامب کی کوده زندگی کا دیدا مبیانک منظریش کیا آپ شندار ره کئے ہیں کا ذین اس آلدوہ زندگی کوتسیم نہیں کمتا تعا کو طیباستندالل بالمايس بوكسا. بقنورن فندآب كم مرام لنداره بي كالمشدنيط والم بالنهيع بمكة توام ل خصى الإكراك السال كمع مشرت كعد كي يمين مالمو الكرفرايا-الدان كى مزيد ينجل كے الك اس ركبن اور سكين عالس محک شیراند، دوره کرکے الم میس میت ال کردیا - مازی صاحب

بسے برامقر منسان کی فار میر ہے جس کی مکفئی میں افسان اپنے تدوں کو استور مکت ہے۔ اور ہرافقا دہر ڈکٹا نے سے بجانا ہے۔ اگر یہ کی طور پر منے برجا کے توجر کسی ہے ماہ معنی ادساس وایس نہیں رہتا الٹر تقاط سے د واسے کر وہ ہیں اپنی مضاکی ماہمان بعلی کے دی آنکا میاش الٹر تقاط سے د واسے کر وہ ہیں اپنی مضاکی ماہمان بعلی کے دی آنکا میاش مرکز میں جو شے بول آو خداکی است بوجر بھر بھر

شهادت مص علقييتهادت

خاب فام سین صاحب احدی ۰۰۰۰ فراتے میں :-مں فدائی شہادت کے علاوہ سبیب احد کا بعی ذکر کیا تا۔ وہ عجة قاويلن من مل محكة مين فيدان سيقم ديكر دسيانت كا تواجول نے... قر کھاکر مجے تباہ یا کوصوت صاحب وم خامجود ایس نے دو مرتبران سے دوالت وسی مندے بازی کی ہے ایک فعظ مرفاق می الدو فر دفير دُلبِهٰ دَى يَمِي سَنِهِ مِن سَنَعَوْرِي لَبادت اللي وَي كَفْسِل كَدِر المَّرْسَبِي في كبنا كم لكدكوي عبيب مومه سباع زاك بيرى بي كانسيق والمثالي جودرى ذل ب وعلى عبده أميح الموحود مخمعه وينسل عخارسوارا ككيم مخدمت فربعي بنباب مباثئ ظاعمين صاحب السكام وللمكم دعشه المساديكات كيدوانيس بي كروس في آب كو . . . كوم ما ت تاكم في م فدكو ما فيفا فر بالكركتا إول كرده رات بالكل محص به الريم موف بوادل تومدك من مومير فأكدارمبيب امداحاز

B A C K

M O R

F

م کورندبرا جمیسان آخر کابن ک م رکابی می نبید ساس کے ایک ذبیلی عشوت کدی

یں بندائیں مافقیں گزارنے کا موقعہ ہافتہ آیا عمی کے لید میرے نیخلیفہ ماسب ربوہ کی پاک دامنی کی کوئی صیحی تاویل و تعریف کافی نہ نفی اویں میں بنشل ایندی علی دیمیال میرے خلیفہ صاحب ربوہ کی بدھ البول پرٹ مؤامل موگیا مول میں صاحب بخر بہوں کر برہب بدا شمالیاں ایک مجمی موجی کا کی کیم کے تحت و توج پذیر ہوتی ہیں ۔ اور ال میں اتفاق یا بعدل کا کوئی وفول تیس جی

دف در مامیک گفریال سے مرد اگر ایک خور کونت کے فیزیکا وقت مشریک میں کے مقد میں کا وقت مشریک میں کے مقد میں کا می کے فقد دیا گیاہے تو اس کی گفری میں وشائع کی مجلے میں مبتک جا سر آگئی و نریجا س آت و وہ خس اند نہیں آمکیا B A C K موسوت عب بر بهاس خاص مرعما گذرائی حاصل کرلید اورایی آ محتوں سے آگ منظر کو دیکھا تو آپ چوجرت ہو گئے معدائیں آپ نے علی الاعلان بوری دیا تعاری سے ای نفشہ خصوی کوجوعلی وجرالعبرت پورے اطریقان کے ساخد دیکھ بیکھے تھے اپنے ویستوں سے کلم کھلا اظہار کرنے مسبے۔ رازی صاحب موسوت کا بجواب خط بیاں درج ذیل سے کا پی فرط نے ہی

ارفادگرائی بنجا بغلید صاحب سے مدم داستگری اس دج تو بہ ہج ہو ہما رہ مرم مجمالی مرزام محرسین صل کی کام ذما کرتے ہی کر برسنرم نے ماریت سے مفرد ع کیا است مرت برفز کرنا ہیں کو ارائیں۔

مین خوالحق احمد" احمد بیرست دیگیریث.
سے داہ دیم بڑمی ۔ تو امنیاں خوابند داعب کی زندگی کے ایسے ٹنا فل کانڈکرہ کیا میں کی دوشتی میں ہا داو تعنا داستا نظر آنے نظا استے بڑے دمویٰ کے لئے شنخ ماعب کی دوابیت کانی نرتنی - معاصلا کسے۔

فهاره الدّين صاحب ناصر بنگالي-بحد مري صادح الدّين صاحب ناصر بنگالي-خدمت

فال بها درائی نهاخم خال مروم بجاری صاحب موصوت کے والدحم ف بال برم باعت حديد كا قيادت كي دو آب في بيسانوس كم ما تومنر میح مرحد طیرا اسلام کی تعلیم کو اُما اُکرکیا . احداً پ نے مرز احمدد کی تغییر کا اگرزی پ ترحر بطور فدمت مركم كيا الداك بسب رجائر موك تواكي مع الى دميل اللي تشريب في أئے اور محلد دارالانورس ايك ميشري كومكى رباكش كے التي تحمير كى الدأب كين فادون كوفليفر ماحب كمفاء ال سطة البافقيدت متى الرافي تعلقات کی دجرسے کہ معرمیت سے دانف زبر کے بعدی در احب مدائخ کے فعدمات يرمي كام كرت بسيداديا كي انتك مراع مس ديد كى ماطرات ل عال ری آپ مبی ربوه میں کھے کواٹروں میں موصۃ مک رہائش پذیر ہے ہے لیکن جب آبکو مرزه محود کی تا پاک سیرت کا بخرنی علم موکیا ، احد عل دیم البعیوت من الیقین تک بنع مخط وكيب فدرو كوخيرا وكرف لا تبيكرب موقع وكراب خفير حدستين بهشرگان الدوالده حمرمرکودات کی تا رکی بس سف کر لام درون مهدسکند ادرمير على الاعلان خلينة صاحب كى نا پاكسسبيت بداخبارول ادركيم وال یں باخون اظہار فرماتے رہے ہے دھری صاحب موصوف عقیقت لیند یار فی کے پہلے مزل کرائری سے آپ نے ان کام کو بھی اپنی معاملوں كيمين تطرحب ومستدمتعدى اور مانعثاني سعاكا مكياءان

بدکار اوربداعمل انسان مک سلے آپ نے ایٹ آپ کو دتف کیا سامد اس کی ناپک سیرت ہراہ ام دینا اپنا فرض آدلیں تعمد کرتے ہی چودعری صاحب کم رے دازی میں میں سے واقع ہوسکے ہیں۔ تکھتے ہی ۔

قادیانی حباحت کے اند قدایان احدیث کے نام کی ختیہ نظم کو ہے نقاب کیا جائے ہوایک نقاب ویش خواک قدم کی نوج انداں کی نتیم ہے چوالی طور بیشت دکی حامی ہے اصل ہے کسی راز کو افشا دکرنے والے کا کام تمام کر دیجہ ہے اور ذبل کے احمدی سفرت کو عام آباد تک بنجیا بھی ہے۔ دیجہ ہے اور ذبل کے احمدی سفرت کو عام آباد تک بنجیا بھی ہے۔

چ ہدی مساحب کی مجا ہانہ مرگرمیوں کا آخرازہ بہت سے انباروں کے علاوہ نکرکدہ بالاعباست سے ظاہرے بہت سے انباروں کے کعد علاوہ نکرکدہ بالاعباست سے ظاہرے بہر ہیں آپ نے طول اسٹی تھانت اور کا کام تام کردیا گیا۔ طوات کے خوف سے خال کے خود پر مرف ایک تمال پر اکتفا کرتا ہوں بچد حوک صاحب نے اپنی بخیرہ عابدہ مجمع بسنت خال بہب ادر ابوالہا تم خال معاصب آف بالکا کے اہم واقع کا ذکر حجی فسسہ بایا ہے کہ ان کو مجمی فراج بہت دون مارکر ابیا تک موت سے ضوب کراگیا۔ ان کے خیال کے مطابق کر کہیں راز افغا نرکہ ہے

مبرمال بو بدری ماحب میم منول بی حقیقت بدداقع بدک بی ان کا سرکام ویاست دا ماز اور انعلام بر منی به النو تعالی سے دمانے کا دان کو مرید متعاسل بی منت ماده و ادبی مبر مجرات بی ملسموا

معفرت واكترميد مير محداسماعيل منا مرحم مل رين ر

> ى ئى*نې*سادت

مصرت ڈاکیم بیر محد اسماعیل صاحب تعلیف صاحب کے مامول اور خرم می بی ۔ آپ کی قطعی را کے ہے کہ تعلیف می اش ہو ۔ نو بیں ڈاکٹر موں ۔ اور بر نقل اور نر بی حرکا ت بیج طور بر کوسکٹا ہے میٹ نولج بریاد ہوجا تے بیں جس کو انگریزی بی ، عدم اس کہ کہتے ہیں ۔ زنا انسان می بنیاد سے نکال دیا ہے معفرت واکموسا حب موصوف فرما تے ہیں ۔۔۔۔ مدس ، دی الزام یہ لگایا جا کہ ہے کہ فلید عیال ہے ہی کے معن میں 44

قآپ نے ہی دہنت میں صداقت کو ہدیے طورسے ردشن کیا کہ ہم نے تقدم کے بروسے بیں ہو کچھ اپنی انکوں سے دیکھا ہے ۔ دبی ہاری اس سے طلحہ کی کا داعث بڑا ، جانج ہو ہدی ما حب فرات ہیں۔

A C K

حق بیب نداصحاب کی توریر کے لئے ای طرف سے نہایت اضفار کے ساتھ کھی سوالجات صفرت سیح موعود طبيالسادم بين كروييم بين ناكر فيعلم من كسن في رسيدال دانش اور طالبان عن كف لل نبايد فرودى ب كر منداك دلسدال تمام واقعات كو مومنيف كم جال ملى برسالها سالست بالدكت ما رسيم بي اور وہ اہمیں ثال رہے میں آپ نے وائل کی روشنی میں مواز در کر کے خلیقہ صامب احتساب كرناب تاكر مفرت مسيح مؤود طيراب ام كالمول جو برميل اور بدكار كے متعلق موجود ہے بسكى بيد عرمتى فرمو -اكرآب نے اس اصول کو جرائت مندانہ اقدام سے اجا کر کر دیا۔ تو آغدوالی نسیس آب کی بس مدارت کوجوا مول کے کھے برتی جائے گی قدر مراست کی تا ہو

علاده ازير السان معلى كايتلا بعد معول ما ناكوني بات نهين موتى بونكر مفن مرزاب براحد صاحب ابم الع مفتفره مرياس وكميتخاه وارعلها راس امرك للي كوشال منتمين كراس خلافت كومفبوطى ست كردو ما دادم موالي ال جي إن ك مات مي لكوم منت اقدى ف زانی ، بد کار، عباش کے منعل ایک قطعی نیمد دیا ہے جو درج ذیا ہے اسما لمصرت اليع لوكمل سدم وتاسيح ليفقون كي قفع اورتقين ببينا ركه كوكسي ووسرست كومنقرى ورزاني قرار فيقربي والحكم مهرمار يحتر والم

M

O

R

كبنا بول يس دُاكس والدين جا تنامول - كدوه الكسبويت والمعالي مي التي يس يشعبائي . وه وه بوجاتيم بنبي بكريزي مرد بالمعدد مدا كيتي اليصاليان كا ماع كام كارتباب . ناعقل درست رمبى ب ينعكات میم طور کتا ہے، نوخ سب قوی اس کے بریاد موجا تے ہیں۔ادرس سے سے کریرنگ ال برنظر فی الف سے فرا معدم مو جاتا ہے کہ ده میاشی میں بو مدکر اسف آپ کو بدباد کرمیکا ہے ۔ اس کے

كزنا فران كو فياد سي تكال وتباس العنول ارجالا في مستلك ك جا دووہ بو کسسر پڑھ کر لوکے خليف داوه بعينر اسي امسيماض برابتلامي ...

..... ان كا دمانع ماؤت بوسكاب منعقل كام كرتي بعد احتاامی طوردکام کرتے ہیں جیداکہ ڈاکٹرماحب نے فول بدرزنا اللاكو بنباد سے نكال ويتا ب- من وعن يبي مالت طاك بعضيث من بنى فالح كافكارس يضوماً بب في ال كاعمل فهم كا وندارة مليسيالانه بريخ في مكايا بولا يككس طرح وه ائی مقل کو مشکانے مکاتے رہے اور ماست بردار درمیان ا لقد دید رہے اگر برلقہ سے مود تابت بوا لاکد بوندلاد

M O R E

اورصدرائمن احديه كاروبير مقدع يس صنائع كيا عاتا ب عير الفض یں یوں کہا بات ہے کو زنا کرن جرم نہیں ہسکی تشبیر جرم ہے۔ زنا توآپ مین نزیبیت کے طابق کرتے ہیں ۔ہی لئے اس کا توج شدہ مہیں۔ گر مسائلہ سفرت السدس كے فرمان كے معابن كيا جا آسم و دو مرم بے بعليد صاحب فيصفرت اتدس كالتليم كولس بثبث فوال كوانياس كمرجوا ف كوشش کی تقدال اصطلاح ل سے اسپنے آپ کو ٹوانا کمبھی صحب بدکرام کے متعلق پاتسپنر ٧ منا بروكيا اوكمين الخفيت منعم عديق آهد برصف كا قدم المسابا -النداء الله البيت منفى كا انجام الحياشين بركا - اس كواس دنيا من حسرا في يده ايك زنده النان ب رمين عيرف سيعيى عارى ب رماغكس تداود مرميكا بعد فالمح فيداس كريناتكا رباليا بدوانفس مركم يعاشكر البير خض كواين بداهاليول كى وجدست قاديان كى مقدس سرزين يم يعي مبك نعيب نبي موكى - دراصل الرخور سعد ديجيا جائے تو اكسس كى و حر یہ ہے کا گسندی محیل سب کو خواب کرتی ہے اس سے اللہ تفاسل نے بن ، پاک دیجد کو و بال عد نکال کرمندسس مبنی کومخود کراسی --میں عون کر رہا تھا کہ آب ماست پروار اس کومہا! و بے بوے بیں کمیٹریک کے زور اس کو موٹن میں ایا جا تکہے کمجی شیب ریکار ہ من اكر باعت كونسل دى مالى ب- بار باطري سع الى برودد كلاك كي يكن جب ايك مارت بوسيده موماتى ہے اس كم بيوندكهال تكرسهادا وسيرككته بي ربالآخسه بس بوسيده محامت كوطيرشس بيش

B A C K

u۔ برتو امی قم کی بات ہے جیسے کوئی کسی کانسیت بر کھے کرس نے است مخم خود زنا كرت وكيها بالمجتم خود مشراب بطية وكيمها واكرس ال ب غيادا فرايجية مرا بوذكا توادكباك ا^س وتبيغ رمالت مبلده حغر نمبرا) تواس كى طرف كا في سيكيا مث كيول بعيب آب كا داوى ب فليغرماحب سع مواخلوت ورملوت مي باتس كما بهد ال مدالت مي معرت الكسس كاحوالاعنى يبى مطاليركرتاب ميرور تكول بوال یں عرض کر رہا تھا معفرت اقدس کا تلعی فیصلہ ہے یا آپ کی تھاہیں معفرت اقدس کی کتا إن میں اليا حواله موجودہے عيس مي آپ نے فرمايات ك بركار ويكش معي معلى مود ويوسكنا ب أو خداكي قنم الكرب والدبري ميرے علم اور مج من اگليا تو من مرتبع خم كروں كا رور نعبورت وكر آگي زمن مو کا کر معترت اقدس کے ان حوالوں کی موجودگی میں جد بدکار کے لئے آپ نے مکھاہے عمل کرنا ہوگا۔اورمباعث کے ہوفر دکو احتساب کرنا

بدكر دارصلح موعودنهين بوسكتا

بدبات اظهر من المشس موحک سے که خلیفه صاحب برکار، حیاتی برطین انسان بیس میلکردار مصلی موجود نهیس بوسک دراین اس برجای کوچهانے کی خاطر خملف بهانے اور سیل دعجت قاتل و خارت وہائیات

B A C K

البول كى جراگروه بي مستكرا فرخته بور قو بواكرسد دانداد ادم منا) ب ب ب ب خطيفه ما حب كى بداها ليول كم متعن خملف اقال او برخرت مسيح مواود كان ان عليرالسلام كى والجات الدين مدى بي مى الفراصال مى بي مداور مبيده اصحاب سد والموات كرا به مل بيمندل معن بي من مي بي موسورت آب كمد لي آمان بوس سرمول

مست بم پیش کر دیں ہیں یہوصورت آپ کے لئے آسان ہو۔اس پر عمل کریں ۔ور خصورت ویکر آگر اس سے لیت واصل کیا گیا ۔ تو دہ اپنے متعلق فنکوک میں اضافہ کر سینکے دیکن با در کھیں ۔ضلیقہ صاحب اپنی برکردہ کی اورکر توقیل کو امچی طرح جانبے ہیں ۔وہ کمبی صبی مربا بلر کے لئے میدان میں تہیں تکلیں مجے۔ میں تہیں تکلیں مجے۔

مس آب اچنے فرخوں کو بہیجا ہیں۔اس بدنما دھر کومبا بلہ کی صورت بین خرب کا کی طالت ہیں لائیں ۔ تاکہ تقدیں احد پاکسبازی الم نشرے ہو کرم جاعت احمدیہ کے لئے نعسوماً ہمایت کاموجب ہو۔ طالب وعا ،۔ زخا وم خسنت حسفلہ ہو ملت ٹی کرکے از سرنو بنانی بھی ہے جہی مال خیفہ کا ہے۔ اپنی بدا عمالیوں کی وج سے تعریزات بیں گریکا ہے۔ اس وقت سہا را ہد مود ہے۔ بد انظا طط سارسے و کیفیہ والوں کے لئے ہیں شخص کی بدکر داری کا ننڈ بھوت ہے۔ یہ باپاک وجود خم ہوکر رہے گا ، ورحفرت ، تعمیر تہیں ۔ بہی آپ آب سے مجکے کا خطا کے گھریں دیر خرارہ ہا دھیر تہیں ۔ مدیر سے اس محدی بزرگو ؛ بعائرہ ا اور مہنوں ؛ بھرت اس سے مدیر کو ایسا نے کے لئے ہرفرد جو صفرت سے موعود طیر السال م کے اصولوں کو اپنا نے کے لئے ہوتا ہے۔ ان سے اس وقت زندہ بہتا ہے۔ ان سے اس تدعا ہے کو خبید صاحب ہی وقت زندہ بہتا ہے۔ ان کے مواد بی فیصلہ بی موتیں قابل کی راہ نگالیں ۔ انسان کی سوجہ بوجہ کے مطابق تین ہی صوتیں قابل کی راہ نگالیں ۔ انسان کی سوجہ بوجہ کے مطابق تین ہی صوتیں قابل

ن مبالجہ

اظهاروا قعب كوبدرباني نبين كهاجاسكا

محفرت نقل ازالہ عامین فرہ تے ہیں۔ * دکشتام دہی اور چیزہے اور بیان وافغہ کاگودہ کمیدا ہی تلخ اور مخت ہو۔ دوحری شخصیے ہم ایک محقق اورین کو کا بہ فرض ہو السبے ۔ کرسچ بات کو بھدے ہوئے طور پر مخالف گم گٹ تہ کھے کا فول تک مہنجا وسے لواطنت نہیں کی۔ اوڈمسیسری طرف جرید بات منوب کی گئی ہے کہ میں نے اگن کے وامن کو الیسسی برکا ریسے واقع وار قرار وباہے۔ بائکل غلا ہے ۔ میں نے کھی نہ انہیں برکاراور زائی مجا اور ترکہا ۔ اور زہی کوئی الیی بات ان کی طرف طنوب کی۔اور نہی میں نے کوئی کوریکہ کردی۔

اے میرے و ا امکاری اجالب ازی تفطوں کے میر محیوانا ہول اور فریب و فا امکاری اجالب ازی تفطوں کے میر محیوب و فقو ا بازی اور فریب و فا مکاری اجالب ازی تفطوں کے میر محیوب و تفاور کی مات مجھے محمد مردے و فلت تباہی و فریت امر معیاری و نیزوں ارت تہ داروں میوی مجول کی موت اور معیائب و آلام کی مار و محجد بدار اور ایت میدت ناک ہا تھ کے ساتھ محیو تباہ در باد کر کے رکھ دے میں میرے در دور ویوار بر آگ مرسے مسید سے دخمول کوفوں

إنكياه!

حبقدرشها قبس اورملفیہ بیان کتآب پذاہیں درج ہیں۔ ان کی اصل تحویرات موج و ہیں۔ اگر صورت بھری تو اصل تحریرات کے عکست آئے کہ یہ جادیں گئے۔ تاہم اگر کوئی صاحب کسی دبا اُسکے مائنت با مجاعت احمدیر دبوہ کے سسسر براہ یا بالمضیوں مرزالبش براحر صاحب ایم اے" قران بھیا" (انکے کبر بکیٹر کے متعلق می خہاقہ ہی موج و ہیں یجو کسی دقت منظر خام ہیں لائی جا مکتی ہیں) اپنے حکیما نہ اورفل فیانہ لاطائل اندازیں ان بیانات کی ترویز کر برکھا جا کہیں۔ تو ہی موقع ہوجی انہیں قبار وجار کی عدالت ہیں آن ہوگا۔ اورکولد بعداب طف اعضائی ہوگا ہو صاحب تزدید کریں۔ ان کے لئے صروری ہوگا کہ وہ با نمایل کم ان کم دومد انتھام کے مدا سے سعر بین کھڑے ہوکربرات انہا و مزدرج ذبل مؤکد لعذاب مطف اعضائیں

میں اس خدا کے ڈواکیلال می وقیقم اورقب اردمباری قم کھاکگیتا ہوں یس کے ہاتھ میں مہری جان ہے ۔اورس کی حجدی قم کھاٹا لعنتیول کاکام ہے ۔اورمیں ایستہ برئوں ، میٹیوں ایروی ،بہتوں ، ان ،باپ کفیقے وقت میں ہو درست وار زندہ یا موج ونہ ہوں ۔ان کا تام کاف فیا جائے۔ مربر ہانڈ رکھ کر موکد میذاب طعت اعظانا ہوں کمیناب مراز محدود احسد مراحب الم جاعت احسد دیروہ سے کمی ڈنا یا فيسله عدالب على الكورس البهور

به مخرای میست عبد المرشق مصری فادیاں دی مشرکوداسپد نے وظرمنے جدار علی مری اس کے معادندا اس بلوان کیا مورد در فواست ہے فی حدار عن معری سے مبری است کاس کے سکے احت مدارج ششار کو شافت مغلواس طلب کا کی تم الداس مکم

خلات ڈی کھٹرنے مہرسی مشکلہ کو اپنے و مستوکرہ یافتا۔ المنظ اب وہ موالت ہذا میں نفزان کی درخواست وے رہا ہے۔ بہنا نجاس ووالت سے ایک فاصل نج نے مکومت کو مامزی کا وکش دیا۔

محده کارده الده الى فريك کامل باحث و انتخاف ب حراست احديد الحليان كانده المراج في المست احديد الحليان كانده المراج في محديث بوطيف من مديد المحلوث كانده كم محالات كنده كم محالات كنده كم محالات المراح المائد المراح المرا

M

کردے میں ذلیل الدرسوا ہوجا دُل -الدیمری الدمیرے باپ کنسل منتقع ہوجائے الدرد بدالا باد کے لئے مجب پینیں مرستی رہیں الدنیا مجب پینیں مرستی رہیں الدنیا مجب کسی نداد الجائے کہ کا اللہ علی السکا ذہب ایک ط

وہ وَم كوس قعم كے كندے منعض الد كرائے۔ اب اگروسو كوس كافلاص بى فادىرىيان كيلى دوخواست كنده سکساس بیان کیدفنی می بواس نے مدالت می دیاسے فرصامائے جیسا كرببت عيد الدارس مح للان كانك كه الدي يوما فكا-الدميري ولت مين يدامرة إلى احتراض بوجانا اورحفظ امن كي ضماخت طلبي كا

ایک ادرامری ہے - مورقد ۱۷ ربولائی کونطیف نے ایک خطب دیا جو بدس کم اگست کے انہارالفندل ی وکرعامت کا سرکادی بج ب

اس خلبدس مليد نے باعث سے مليده اول الشخصول يا م كث بيرادراي الفاذان كي نسبت استعال ك بي عن كي نبست من ي The result was a server some to the server s اس التيماء بحاكم فرادين في جاس انجن كاسيكرفري تعاص كم صدد مشيخ مدالعان معرى إي-ان كاتفاب كلما يعن مي أست يدكوا-داى نے ديم إربار بماست افادكش كامطاني كردہ ہو - تكاس ك روبكة تمام موراور فيهاد قول اور منى در منى حقائق ميش بوكراس تفنيد كاجلد فيصله بوجل محركم كاخانيان فمش كامركز يا بالفاظ ويكروع بوفئيف فيالناكياة

اب اس بیان س فلید کے عطبہ کے بیان کی طرف اعلام مےجس عل

مدمى ف الخرس بى جى سىدايك بسراك بناد بمايناد وى قافم كيا بي بو ال طرق طروع بحاسب

- يرب ويدير برد الب الم ب تصويمان ال بمان ويو عن آب ولكن كوليك مطوراك المرك بيب جرال مك سنة ين عرت ايد عل ايت دريد معاش العالمة أمام كواران كرواب - ... مى كادارد داكيب اورس بعى ب يجر كاخلاصديون دياجاسكتاب مراده طلیدی ایس منت عبوب بر کداسه معرول کرامزودی ہے الدير في الن أل كو عاصت ساس من عليمه كيلب تأكريس أيك نے فلین کے انتخاب کے نئے بدہ جد کرمکوں "۔

میری دائے میں منزکروالاقتم کے بیانات بجائے فود ایسے نہیں ایس کہ أن كى بناديكى خفى كى عظواس كى صافت طلب كى جائے مگر عطالت بيس درقاست کندہ نے ایک اقریری بیان دیاہے۔ جس کے دسان براس

مسرون فليفر مخت برجلي سف ريانقدس كم يرده بير عورتون كاشكار كميلا ب ساس كام كسلة أسف بعن مودل ادرايعن حود أن كالمود إمعنى ركما محاسب سان ك فديديد يدمعصوم الأكيون الدافظون كو تالوكرا ے-اس فی ایک مرمائی بالی ہو ل ہے بی مرموادر مورتی سال برالعاس مرائق من نناء موتلب

ورفاست كنعف تكميل كريان كياب كسس كامقصديب

M 0 R E

Y-D.

کاددوائی حفظ امن کی مشمانت کی کی وہ مناسب تھی۔ ایک جادورے کی خانت کی میادی شمانت نہیں ہے اور دمنا شت دی جا بک ہے۔ او نصف سے للٹر عرص کی میں جکاہے۔ المتنا و کا است مسعود کی جاتی ہے۔

ايف دليوسكيمپ ج

وعلالت حاليدا تمكونث للجلاع وخدموتوثرت

B A C K اس نے اپنے وشمند اود فرمین کے خاندانوں کے حسکتی یہ کہا تھاکہ ان مجد سے جا اور وہ قرش کا اڈا بن جائیں ہے۔ میری الاستے میں الاستے میں اور الدین کے اس میری الاستے میں اور الدین کے اس اور الدین کے اس اور الدین کے اس کا اور الدین کے اس کا اور الدین کے الدین الدین الدین الدین کے الدین ک

ميال محراس خال ترود والمست كمنعه كالوكيل ب اس مريد ودياب كرمشي مبالع انهمي ان الوي إراك ذم وارجي ال واتعات يه إلى كرانجن ليك فتقرئ ميثيت دكمتى لقي يعن كاصدوعه المطال الا ميرلى نوادين تعديد مل مواق كالحاجات الماعات عاب منسي موسكتا البشاس كانش ايك كالشيل ف كاهى يمس كايديان ب كراس ك مع فزالدن مسيكل عبس اجديد كدوستخط تق عجماس الرك برطلات فزالدین کے ناک نے اس سردومیش کیا ہے ۔ بواس کے یاب نے اس ی واد گیم کما تما - ادمس کے نیج صرف اس تعدد مخطور فرالین سال می کنشین کے بیان کو قابل تول مجتا میں کی فکر اسے جوث كيف كونى ديد معلوم بيس بوقى يوديه معقالي كونى ديد معلوم بيس بوقى يوق ب بنى يى سى مقصدا بى لىد كو ييد والسيم-

یہ امرکرفوالدیں نے اصل سودہ پر سسیکرٹری مکے الفاظ مدھھے تھے۔ ظاہرتیس کرتا۔ کرصاف کردہ الارشائع کشندہ کاپی پھی یے الفاظ نہیں تھے۔ مگئے تھے۔ میری دائے میں شیخ عبدالرجان پر پھی اس فی سسٹر کی قسرہ الدی



روية ويرارون ومحد المنتشبة

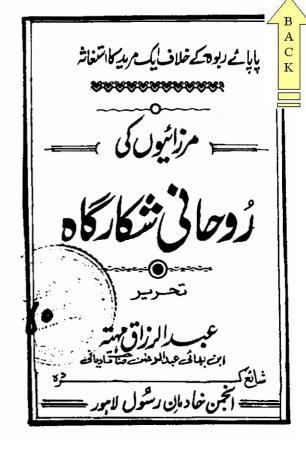
حلیفه فادیال کا کیا جیما جاسورا فعال کاارتکاب ایک تادیانی فاتون کاشنسی فیز بسیان رفتار ملاده امن

عدىمال تود (موسيره يغرفيلا قاديان) كمنشل كي موث كما تا التي الدي الديك بكداري فا بكروينا كا بتي يوليكره وكم ما فد يكن سكة بن يركز بن سييون مد مكل في موميد في موميد في الله المراج الما المراج بالما المراج والمواد الم صيت درني شيط المحيس براوا مانت نوى في دهيم) كان داري الزاوم لكا ماستك يك وي كاليب كاميت وادماب ے جہا کے معنوے : جانب مال کی کروں اور ساتھ میں اور کا کیسر مومنوں معموم کا بھانے اور اور اور اكدائه كالمنافئ الحافق في وقد تكرفي المعتام المعالب المسائلة المارة المواقعة المعالم والمراقع المسائلة بمراه ايك ولك ليده واستنافه المستمين المرياعي والبرياعي جديد البيد بيك المستنان المن المنطقة والمستنان وي تطاريخ برواقي والله يديد وون يال ماميكا فشست كاوي ينتج وسي الك وكل عند يهي سعكوادوي ي كل مامي ہے مقدمے کیا درجاب کے ملے مول کی گرانھیں نے دیا کا بھی کے اگر جاب دیدیکا تھے راحمت ہوا کے موالی موالی شنا دکررجیس سے سے آئیں۔ مجھ یہ کہا دکر ہ کاس کم تک باکہا اور پالے تکاس ہیں بنی اور باب مام بالی تی بارٹ کا میدیا تکا بهيرك بالمهم والمتحفظ فكالمرا خيشك كمؤسر ببيط البياس كابي بابهكا مدعانه بذكروا وميكنيا والكيبير يوكوي فجراني وه آندانا وتعاكره فلاجماييه العد وكمكرض تحرال دروح طرت كفيل وليس آني الحذ بخوميان حاصيدن بجديده جيؤجها و خرب كى اصبه برغيل دخوى كرفظ كوكيا عيد الكاركيا الواحلوس عد زيدستى مجه بنف بركز كريري وت بريادكروى الدان س منے اس درب ہواری می کرم کروکرا کی اوروہ کھنٹار ہی ایس کرتے سے کہ باداری کی ایس نیس کرتے کی ایس میسارگ خربسكة بي نون على يك كلاي والديش وسرووس عي مستني الله بمكد ومكا الركب عدا كارتها ي بداي بعل نحد بكولك يمك فيرك كيكاء ب خليفة قاعيان كاجل بلن الصحتم بشهدها ليت كيت موسكت . بينزم كه مكسب عليز مكسا ب الر س بن دندبي جوش بوقات تداني كاراست بواگريال مباهب با ايران با سيستين س كاسكت يونداريول. إند الرايرة والمنه كالشفال مريدول كالعاليات (واستابات ووصفافال كالهيديركي بيت بيست) معفوظ ركوع خداطون كندكى وننافت كالرب يرحمانواب

نقام قادون کی و مس مانت چه می مصورت که احزاب والنیت کنگے بیریس واست براس قاددان کے موان می واکند کا کار تک ار ما الله الله الله والمراجع المستريدين في المنطقة المنظمة المناسبة بين المارا على من المناسبة الماروية المن المنطقة بالمنا والمنطقة المناسبة المناطقة المناطقة المناطقة المناسبة المناطقة المناسبة المناطقة المناسات المنطقة - البيد وفريد متعكذ ورست مري ول كويز دكند بعثان مركا المراح الراكم يافتل كامث ل مان كاسب وول مالية يريكرون بسين منطقة وروستركا الجار بالسبط بي كروات فيس وه اندوني بالعل كوفكت اريام ديجها باسبط بي يكرمت نيم وب مروز به کران کی زاف کوند کیا جا میکاسید مراجین قادمان موت دیاست که شوق می است ادخان فزر واهکه به کو میدود المريد منام قابل بي سارى نذل إسر عند في سائع والمعام والمعادية والما يعد بول الما يعد من الما يعد من الما يعد من الم ر کمنده و بر او این می برادی بینه یی را بسیدن مورد در آهید و گرد کا در این در از می در از در در این کا آهید مشتقت بدید و میند و آب کے در می اور ادا کر سنگ واجهای اگر از آناد ادا از در پیری آن در در اس اور در می کیرو کوزادی ادن كالدين بديد الراز يدني باست يشير ك من كالدي العدامي در إلى فليذ يديد كد كراره ماستا في كري وباليكات الذي سهدرين و ما وسيم الانتهائ المست الكريدية تاكل مهاليس مرسعين ديول مكة ديال مقامي دوست كيول اياني برأت نى ئەكلىك ئەكىل ئىن ئىرىك دۇنگىرىك دۇنگىرى دىل دۇپىيىسىك 18 يىلى ركسىل. ئىرىكىلى ئەنىڭ ئاخىرىكىلىك ئامۇچىلىك ئىرىكىلىك ئىرىمارىكىلىك ئارىيىن دەخىلىك ئىرىدىكىلىك يېرىكىلىكى رسف امياب كالريميسية بالبعد كالبيكات بكراتويها كالبريجة إماه شاخ رياع بالماناتي برنالاي برالك فاسعال ميسافي بال رَي رَكُونَ بِالْمِلاَتُ عَنظِينَ اللَّهِ يُرَكِّينِ بِكُلُ مَا وَقَ لِانامِ قَرَرُهُ مِولُعَانَ عَلَمُ صَاحْبُ أُو بِأَحْرَبُهَا مِنْهِ بِوَلَاسَتُ مِلْنَ . توبعت بمدرون لامهب بنامندن وکرک برا يونويك سامانين فالمواحل يرجه تال المدجيوس فيس عيكيروب كالرفيفة المان بالوراد وموة نام كالجدة والمعاقبة نساور وكيفات بول يقدون فاقل فالم فالهال بالدعة والدين ويج وس والعب بوجم فيد فاد ال كايدت كالحق الكاكون ستدنيس أريقه جرك وجرخاريه بالاوج التهجاجية نَسَن بَدَوديني والله على المركزي والوقي إسل بناش ويدين اعيان مبال كياس المصل مدا مركيه والمركيه والمواكمة المواقعة يرز وعد المد المدالة المراجع براح واحدود دول وريد ملا بالاركان بدا والمراجع الملام والارد رب ر الدونت الدي مروم ي عليه ولا به على كوش دب بهذوا مراوي الديك على بدول الدول والبريروات موكد ويذاب علت أها ع تنكله تيادي كريال مصل سي سهد · ×) صيفة الان وكريد ب صدا عاكم عان كريدك من المرك والما الكاري بي ما الما الما يا المرك والما كالمراب ومستاوي دس، بدکیش تیزیکه با دارسیس میدول تعداد فیره تا چستر کردیات برای کاش اهمان میلگان آنده کام دادشت تا کشیری بی و برای برای میرس در ترکیل کشیری بیزند اتراپ باشک، دوسونی برخت کند و می این به با بنا می این که داده و ایرش کا نيش بي عنون من وريد فيرسوي وينكر) -وكروجه فاعزين والانجريج يجيئه فلمان كامتقرب ساله وزويه باداعان كنصه ان في الإنكاؤك في المائزيك أقر المائزيك ورس فريد بسولي فقرت إعناظ كم ليد تلق بران عدد وبي كرد فرانام سدم كريدي ممان بري من فراي المفل له في في ك عي سوونت عدد فاخذن كليل ميش مد وخدم ، وتسمع خود ومالياب ، وكان عد كماي كاري-والحطي

 \mathbf{E}

(٧) ایک خاندان کی بیاری دوسرے خاندان میں دلعنی اولا دوغین یس آمیاتی سنی مولکی دو درد کو ایک دفعه جاگ مگا دی جاشے تو پیروسی جاگ کام آتی رستی ہے۔ بعینہ اسی طرح اب یہ جاگ آخر دمینی عیافتیول کی دنگ دلیال) اپنی مغلبه خاندان کی نسل سوية اس خاندان مين يمي مكن هزوري مقى سو مكى اور خوب مكى اورغالبا الى طرزعياستيون كويعي مات كرديا موكا-جناب سيكرش صاحب بومشياد باش جاسكة دسيئ تطاده جلوه قربيبة رالمب دل مضبوط كرليج بوش وحواس قائم ر كحف كا- قاديان كرعوام بادى اس خاندان سعد والبستكي يولى دامن كاسائة سمحية سقد أيك دن موتاكيام يعور قرماشيع كا حضرت خليفه تانى حكم فرملت مي عشاد كي بعدام طابركم معن والى ميرحيوس كى طرف سعة نا چنائ بخصاصر موكر دستک دی حضورتود وروازہ کھول کراینے ساتھ صحن میں ہے گئے کیا ديكعتامون كدوه طرى حاريا ثيان بس جن يربستر سكتح بين حبني وزيش وربتي سرامة شال فيدرُخ والى جاريا في كے ياس في جاكراس يرسطين كاحكرديا تودوسرى برحضورنيث كفه مقام ليف ك تقدس ك خيال سع مجى برابرى من بيني كا ديم وحيال مجى مد موتا تحااسى شش وبنج بيريوان يربيث ن كالااببت نيا داه الجي كي شاملي



M 0 R

حوالہ تمبر 24

یں والا معالم آسے دن بلاوے دن مویا رات دفتریا ج كردار كر حكو يهديمي روك وك ديمتى مكراب توبالكل بختم سير مصادير بيثون سے پڑھتے اب بگیات کے پیش مونے پاکٹے جلنے بھے پیلے ہیل تو محودل من يحرقه خلافت ك ايك كره الحقة باتقد ردم مين جودرامل مستقل وا دعیش کی دنگ رابول کے سلط مخصوص فرایا موا مقار جهال ببك وقت ايك بي ميثي اوريا بيم صاحبه سع نود يعي أكثر شرك دنگ دلیان موجات مح یا تیون ایک بی جاریائی بر میسے محمتیان محت المخترم سيكرش صاحب المدعامه اسسلامين يرده كالحكم سخت تبايا جا ما مع ميكن بهال ويجعة بي أب كا امور عامر خليفك اس يرده ذاده يركيانوش ليتاسي كوسى جاعت سے خارج كرتاہے)خرير آب ك

الماض تونہیں ہوگئے ابھی توابتدائے حتی ہے آگ دیکھئے کیا ہونا ہے بقول کہا وت میا نہ ٹریا متھا سٹریا ، ابھی توسنی خیز عبوؤل کی دوسٹنائی ہوئی باقی ہے بہذا ول تابو میں رکھئے جناب ہٹیار دہی عور فرائیں ایک عصد حب کہ ایک بیٹی سے دونوں ہی ڈگٹ ایاں مناتے محوستیاں تھے کہ مونون نے آکر تماز کی اطلاع دی مجھے یوں فرایا تم مزے کہتے جلو می نماز پڑھا کہ ابھی آیا - جنا بخامی حالت

ب كامعيبت تسف والحسب كران مي حضوة تشرلين لاست كير كر مجلت بوئ فرمایا فکرز کروشوا دمنهی عب کے میندسی سیکنٹر بعد جاریائی برجی يادركيني سع كير تركت معلوم موقى - سكوا يستخفلا كرايك حيكى يدي مركشي سے محمدايا موش وحواس كم بى ستھ كه اب يواور كے نيجيسے كو في ذرا زياده بلسامعلوم بوا دراصل كروث في منى منى كروسط ليت يعر دواد على الكني مي مي بعربي من كم يم نبام على تقا بريوس واست سرا دہیں لید جاڈ فرائے جادرے اندرمن کرے اس ماحب سے کچہ کماحس نے نفسے انتھتے ہوئے اپنے بازومیری کمرکے گردحما کل كرتے كينج كراپنے اوپرلٹالياس كينيے سے نتيج بيں سرائح ايانك بواس مبم نفيس مصر ملكح توحواني موفي كم محترم العنه ننكي يرى مي أدحر يں برص دحركت يتحر بنا برا نفا مجھے علم نه موسكاكس وقت مير بھی کیرے آباد پیکھیے اور کیسے یوری طرح اپنے اویر سانے لگیں مرستی ی شرارتین کرینے ^{در س}خرجیت ان کی موثی نادمیری ^مکو با ان طرمین م کو ٹرنیڈ کریے متقل ممرسرروحانی ریہ نام میرادیا مُواہد)کا عزاز بخشاكيال برهاحيه آخركون تعيس آيجب تبو توخردد كررسي بونيكم ميكن في الحال بغيرنام نبائ اتناع من كفير ديبًا مول كدوه صاحب حضور خليفه نانى كى مىلى صاحبه تفييراس بيوركيا تفا ياليور كمي مي سرراي

كرون كانت وابتدر

انسان گنگاد ہے اور صرور سے سکن حدسے تجادر ارکان اسلام سے استبزادشا بدکوئی نام کامسیان بھی نہ کرسے گا چہ جا ٹیک جوخود کو متعام خليفه يركم واكست استغفرالت ربي جناب عالى يه تودبي نما وادداس کا احرّام اب درا چی طرح سے سنجس کواپنی غیرت کے جوش کو د با کرقرآن باك عظست براس ادادادم خليف كراس جا ندسيد مكوسى ك زبان عبادک سے اوا کئے ہوئے ہدے موشے نوا ہ ایک وفعہ دومرسے کی نبیت ك وه يون كمنا ب اول تواكركس ف ان كم سلف كي بي توغيرت كا تقاضا اس کو ڈانط تعام حائیکدان الفاظ کو این زبان میارک سے منصرف ايك وفعه ملكة وصفافي كم مديول كرمير دوسرى ونغه دسى وسرائ جاتے ہیں۔ جناب لی تقین مانیں ان کے سکھنے کی مجدس دمست نہ بى سكىت بى سىجانى كى كوششش كرون كا يور كما نعوذ بالتدنعوذ بالتُدقرآن يكسمانام لِبية بي سي اس كواسين . يرماتنامون استغفرالله وبي من كل ونب واتوب البيرسرم ك مارى میری آنکمیں زمین میں گر گئیں کا الر توجیم میں خون کا قطرہ نہیں کیا ہی مقام خلیفہ سعے اور ہی وہ ىلبند بانگ پرچا دسیعے کہ ہم ہی ہیں ۔ بو خدمست قرآن فلال قلال زبا نول میں کریسیے ہیں اور إدحر مِن جبكه مین شراد دیست وضو تو در كنارا عضابهی مد دهوئ نماز مِرهی منتیس نوافل پیمریشی كے سینسر پر بیرے عرق عیش وعشرت مرگئے كياخوب كما سے ع

ترادل فحصصنم أشاتت كياط كالماري رس کسی ف بھی یہ کما خرب با موقع اورا غلبًا ابنی کی ذات مبادک کا نقشه الله ف تخيرا ياسم المختركية علا الله كوحاهر ماظركية جن سے یہ رنگ رلیاں منافی منوائی گئیں تی الحال تعداد لکھ ونیا ہول بوقت كاردا في اسمائ كامي سع مطلع كرون كا- بسكيات تين البخراديا مجى تين ان دوصاحبرادلول سے دو دو دفعه ايك توقريبا مستقل -یمال نکے انتوں ایک بیجم صاحبہ (بڑی) ام ناصر کی حسرت جو قبریں سائق مدسكة بون فرايا ديجيوام تاصربي كربير شركي محفل بنين بوتين تھی تو موٹی جینس ہوتی جاتی ہیں اس کے مقابل غور فرمایا جائے ،منظفر كود يجيوكيسي خولصورت نا زكسمى ميلتى بيرتى بين كيونكه بدكرواتي دمتي بن كريا معا وجول كولعي مذ بخشا كيابه خيال دس شين مونا مرورى سب جنسے يا صاحب مجد سے كوئى تعلق نہيں مُوا۔ وہ ياك وصاف إي

ادرالفاظ" دنگ يامطلب" حبل كى نسبت بيان كئے يا كيے گئے وى

تورين لكر دام بود بسي كابلا وجرمبالغة منطعًا قطعًا اشاره يعيى ند

پیلے ہی ہستعال کرنا کرا ناشروع کردیا ہوا ہے
تو بھلا اس صورت بیں نرکے کہاں تنتی دیر منیرگاد ہوسکتے ہیں
تبھی توید دونا سی بجانب ہے کہ ماؤں بہنوں یٹیوں کھا وہوں کی
عزت وناموس ہروقت خطرے میں سے ۱۰ بن مفوظات میں سے
ایک اور فرمان طاحظ فرما لیا جلئے۔

فرمایا لوگ یا برسے تبرک سے سے اپنی بیویاں - پیٹیال بہوس بھیجتے دبتة بي سيكن بجربى جذن عشق باذى سيتسلى بني بوتى مجورا بنیال کمادت کم بینے لائی لوئی کرے کی کوئی کے مطابق بع شرموں کے ساعة بعرشم مونابي يرسع كالمجبورا حقيقت حال بيان كرنا يرسعك وه يركوند عبادى كروا في كالمى شوق باقى تقا عناي يرجكمر سائة بعي مو يكاميديكن يونك في اس تبيع عادت سع نفرت متى عجوداً خود مى كروث ليست اعضاء كيطيك اين مين والنف ك ناكامعياشي تواس بدايك دفعه يول فرايا كزظيفه صلاح الدين كأرجور شتدس سالاتعا ... ودسى ينجابي لفظ اعتفاد كننا مولما اور لمباسي اب اس سے غودكمي كدان كى عادات ديك دليال ادرعشق مزاحى ميري المفظ ممرمفل سيرروحاني سع بالكل فيم ادريج كابت بوكيا البي ادر كلكا مراورممرات محفل بيرجن كالعداد جوميب علم ميسيع بدروبين

اسی ترآن پاکسکی فضلیست وعظمیت کاعمل مجاورهٔ صورت موشال کرّوت کافران سمے و باطا آلسے توب توب

يهي تبائه جاؤل كريكس مودين كه سكة ايك بيعي صاحبه كوحفور کے برطرح کے قرب صلاح مشودے وفیرہ وغیرہ کی نبا برحیتی کها جا تا ادر اناما المقاادرابل قاديان كمستورات خصومنا جانق تقيل بعد منانے ننگ دلیاں حضور کی نوسٹ نودی کے لئے کھڑے موگفت گو تھے كران بيم صاحب في مجع إين سينه سع لكلن كما "آب مجع ابن جين كيت بي يرير جيتا بع بام تع خوب نداق مواحس بين نعوذ باللدوه الفاظ دو مرتبه سکے کئے یہ الفاظ بنجابی میں نام کیلئے سکھ کئے ہو ان کی ممل كيجيتى جاكتى حقيقت واصليت اسلام إدر دمون مقبول صلعم سع والبشكى فايال جواك وتى بع ابان كى اصليت ضمير كالعميت ووصيت مي الك المقول المحطفرا بي الطيجاوي فرمايا م يس في تمام بول كوكهدد ما شواسيه كرهس سك اولاد مرس ایک دوسرے سے کرلی حالئے۔ مبحان اللہ کیا برنصیحت ووصيت خليف كوزيب دتي سيد - كوبا استحمان أبيت ہوگیا کہ یہ دنگ دلیاں حرف حضور کی ڈاٹ میا دک تک بى محدود بنس بلكركل اولادكما نشيكه اوركما وكاليال ونك

M O R E

بعدج كے دربع شراب كارى تجيل سياف كے نيج عيداكر لائى ماتى تاكم عیانتی میں کوئی کمی نزرہ سے دحلق ٹھیک ہوگیا ہوگا ، مگرصا حب میں يس معافى جابول كااوير لكهاتو وجرمظالم " تقامكين مفالم كي بحاف عيامشيول كى دامستانوں بيں بڑر گئے مگر نباب مجب ورموا تقاسيم كلے میرے مسابق قصرتما وست کے اس مفوص کرہ دنگینوں میں بھے اس ادادالعزم خليف فيمغلون كى عياشيون كأكبواره بنا ركعا تعامل حظ بوبعنيست فن نولو كرافى ايسے ايسے ديكي نظاروں سے بعلانظر کیونکریوکسسکتی تھی بنا ہرہی پہلوسے اچی طرح محظوظ ہوئے بس اورلس میں ۱۷ سالہ وجہ مظالم سے جن کی ملاش کے لئے جورال خار تلامشيان نام ويجليش من توطيع تروات كي سروروش فراق ایری بوش کا زور مگات ناکام ونا مراد بوت واست که اتفاه محرص من وبكيال مي كعات دسه - اب جبكه خاموش بيع بي عبرز اً یامجود کرد یام تم صبر کرد وقت النے دد" سو وقت اگیا ہے ڈپکوں كى بجائے ووسطے كا تجلاإن حقل كے اندھوں سے كوئى يوسيھے ليس اسی رنگنیوں کی تصادیر معلاکو اُل گھردں میں دکھتا ہے خصوصاً جبكة الماش مين بيشم والست كروائي استعال كف كروائ حاقة بول اب وقت آيا سع ان كمنظر عام برلاف كابوبين

ادران سے آگے ماگ لازی منے کی جاک کاکام ہی ہی ہے۔ اب واقعات كرسچين اشانيول كه ايك كافكرلامور كم اخالات ميس بنوا جراوی مل کام مرزا قادیانی مول سے ایک نش کی سے اڑے " برمکینیل موطل لاموركا واقعسه ايك ودسرك كو بعيمة يرناكامى ع بعدمه مكم لما بعد كاميا بي شاباش في الغرض اسع مد كرسينا جو عكر كمبت كهاس دیدکواس آفس سے بالمقابل ہے دیا زاسینا ناقل مع عملہ مھٹے اطرول کے قريب يكدم بهاهم بعالك كارول مين بيليدي جاده جا بعد بين علم تواكد كيبن مين يركت يكتوني ولى بغل مير المطيم ميث يدار وغيره كيت تق بارس كسى فظر كانظاره بوكمياكريا نام كواستاني وندرخان عياشي- وب يبال اصل معالم يور بيشيمت اسبع كرقاديان بيني كرسينا بيني ين كل دنيا جبان كي خوابال گنوائي خطبع بع احبارات رسائل تقاريرك ذريدسينامين سيختى سعمنع فراياجا تاسع مكراس سع يبطيب بعى لابود همي سينا خرور ديها جانا آيا خيال شرليت بير. جاب سيررش صاحب امورعام معلوم موتاب سينابيني عق مصمنع مون برآب كاحل خشك موكياس فكرو كرس مير یاس تری کابی سامان موجود سے ۔ سومحترم من وہ یوں قادیان سے كادلا مورجاتى ولل مصمحترم سيح بشيرا حدصاحب ايدووكيك

M O R E بخروں کہ بارسن چاروں طرف سے ہوئی میری ڈیوٹی با نکل حضور کے پیچے تی ساسنے کی طرف بچر بدری محیظیم باجوہ اس دقت غالباً نائب یا تخصیل دارستھ جنوں نے مذیر بر پیخر کھلئے نون بہتا را مگر پیکم خارش کھڑے میٹے کا تھا کھڑے رہیے حکم میں توسطنے وقت طا البنة حکومت کوفرداد کیا گیا کہ منط میں اگر استفام کرسکتے ہو تو کر نو در د میں دیون حضور) استفام کرد کھا دُں گا۔

(m) تيسرامشيار پوراس مكان سي جان محرث سيح يك في بلا كالماتها حضورهم بغرض وفا وال تشريف في محد مره ك دروازه سے باہر گو کمنتظین نے انظام بیرو کیا تھا مگر چضور نے حضرت والد صاحب تبلكوددوازه كم بالبركوات بهونے كاحكم فوايا مجمع مردكارو معاول وحضرت والدصاحب، ما أكركو في كام يا بات وعيره موتوخود دل سعد اليس بكريم بعيس برحال مطلب اس منطق كار به كام كرنامين مجى أتاب - ايام جلسرحمنورى روانكى برائ جلسر ووالبسي سيم سيجي بالذي كاردوغره ابني مذمات ب وسند ان سكه ولول مين حمد معلن وكله ور د كوحنم ديا إوهر خاندان كي نظول ين گراتے جموتی فلومن گھڑت دہوٹیں دینے مدکی کھاتے ہم پھر بى حاحرخدمت بى دسعه ا در برسه کم مظالم سید برداشت کے

B A C K ك جائي محة اان ك عياشيون كوحقيقى رنگ سي نشكا كريف كر لا بوقست كادروا في مدومعاون مول - جناب والاشايد يووج مظالم ورن کی ہے اس سے غلط مفہوم اخذکریں کہ اس خاکسا دکا سارا وقت ابنى مشافل مى مبتلا ركها جاتا نفا زياده منيى صرف تين وا تعانت گوش گذار كردون جيساك اوير كليديكا بون كه جارا اس مذان سع مقيدةً كراتعان راب حس ك دج سع صفورك وانى بادى واد كے طور ير سرو قت مى حامز خدمت رستے حس كى وج سے نمرف كاديان بكر عضورك مركاني مي قاديان سعديا مرجل في كاشرف فعيب را چنانج اورمواتع ك علاوه تين ايم واقع بيش كرتابون -ا- دبی کے ایک جلسہ میں تلاوت کے مفت معترت مرزا نامراحد صاحب كوحكم مواكلادت مين ذير ذيركى فلطى لبسا اوقات مبرأ بوبى جاتى سے مگر دان تومقصد دراصل مبلسه كو درمع برمم كيف كانقاايك طنط نے كارے برك مثودمها نا شروع كيا می تھاکہ اس کے دوسرے ساتھی بھی اس کے ساتھ ل کر کھے بكواس كرنے نيتي ميں بلاگلا ئوا اليساميدان صاف كمان كو مميش بإدربعظء ۱۰ دومرے مسیانکوٹ میں حضورکی تقریر معبولی موگ جہاں



منعاكل حضرت مِزابشيرالدين مموداحد المعلى لمونود

NI

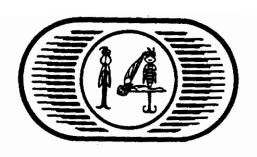
دواسد جاتے ہیں بائید تبناسے نے باب نافلو کوں ہورہے ہو ہائی چگ درباب مست ہو کوں اس قدد أفید کے اقرال پر کی بُرَاک کوں حقل پران سیکے پیٹر وہڑ مجنے پر ہو مولی کی دمنا کے داسط کرتے ہیں ہو لوگ پر ہو مولی کی دمنا کے داسط کرتے ہیں بیئل وگ ان کے لاک ڈن ہول پرست کے درستایں وگ ان کے لاک ڈن ہول پرست کے درستایں میانا کی آپ ہی اب میری تقریت کی کیے کیا بنا دُن کی قدر محرد داوں میں بھوں بینا میں ہوں خالی باقد مجرد داوں میں بھوں بینا

رسارتستعيذالاذ إن- ١٥ فرد ي سلالية

تشكل زمق ممئ متناكيا ونياست بيسار

A C K





قادیانیت' اگریز کا خود کاشتہ پودا ہے اور مرزا قادیانی کا اگریزوں کا ٹاؤٹ ہونا' ملکہ قیمرہ ہند کی خشار کرنا اور مسلہ جماد کی حرمت کی تبلیغ و تشیر کرنا ایک زندہ جاوید حقیقت ہے۔ قادیانی ند جب میں اگریزوں کی اطاعت جزو ایمان ہے۔ یکی وجہ ہے کہ اس فتنہ کی پرورش اور حفاظت' اگریز نے خود کی اور انہیں ہر طرح کی مراعات سے نوازا اور انہیں مسلمانوں کے غیظ و خضب سے بچایا۔ آج بھی اس ند جب کے مانتہ ہیں اور ان کی ہدردیاں یہوہ و نصار کی کے ساتھ ہیں اور ان کی ہدردیاں قادیانی کے ساتھ ہیں اور ان کی ہدردیاں قادیانوں کے ساتھ ہیں اور وونوں کا مقصد اسلای تعلیم اور یک جتی کی ہدردیاں تار کرنا ہے۔ آئے مرزا قادیانی کی اگریز کی جمایت اور جماد کی حرمت کے سلم عیں "خدمات" کا جائزہ لیں۔

" میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گور نمنٹ کا پکا خیرخواہ ہے۔ میرا والد میرزا غلام مرتضٰی گور نمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیرخواہ آدی تھا' جن کو دربار گوزی میں کری ملتی تھی اور جن کا ذکر مسٹر گر ۔ من صاحب کی تاریخ رئیسان پنجاب میں ہے اور 1857ء میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار اگریزی کو مدد دی تقی۔ یعنی پچاس سوار اور کھوڑے ہم پنچاکر عین زمانہ غدر کے وقت سرکار اگریزی کی امداد میں دیئے تھے۔ ان خدمات کی وجہ سے چھیات خوشنودی حکام ان کو ملی تھیں۔ جھے افسوس ہے کہ بہت سی ان میں سے گم ہوگئی گر تین چشیات جو مدت سے چھپ چھی ہیں' ان کی نقلیں حاشیہ میں درج کی گئی ہیں۔ پھر میرے والد صاحب کی وفات کے بعد میرا بوا بھائی میرزا فلام قادر خدمات سرکاری میں معردف رہا۔ اور جب تمول کے گزر پر مفدول کا سرکار اگریزی کی طرف سے اڑائی میں شریک اگریزی کی طرف سے اڑائی میں شریک تھا۔"

البرييه ص 6٬4٬3 اشتهار مورخه 20 متبر 1897ء مندرجه روحانی خزائن جلد (کتاب البريه ص ۴٬۵۰۵ مصنفه مرزا غلام احمد قادیانی)

(2) خوادی کتابیں مانعت جمادی کتابیں

"پھر میں اپنے والد اور بھائی کی وفات کے بعد ایک گوشہ نشین آوی تھا۔

ہم سرہ برس سے سرکار اگریزی کی ایداو اور تائید میں اپنی قلم سے کام لیتا ہوں۔
اس سرہ برس کی بدت میں جس قدر میں نے کتابیں تالیف کیں ان سب میں سرکار اگریزی کی اطاعت اور جدروی کے لیے لوگوں کو ترغیب وی اور جماد کی ممانعت کے بارے میں نمایت موثر تقریریں تکھیں۔ اور پھر میں نے قرین مصلحت سمجھ کر اس اس امر ممانعت جماد کو عام ملکوں میں پھیلانے کے لیے عربی اور فارسی میں کتابیں تالیف کیں جن کی چھوائی اور اشاعت پر ہزارہا روپیہ خرچ ہوئے اور وہ تمام کتابیں عرب اور بلاد شام اور روم اور مصراور بغداو اور افغانستان میں شائع کی گئیں۔ میں بھین رکھتا ہوں کہ کسی نہ کسی وقت ان کا اثر ہوگا۔ کیا اس قدر بری کار روائی اور اس قدر وور دراز بدت تک ایسے انسان سے ممکن ہے جو ول میں بغاوت کا ارادہ رکھتا ہو؟ پھر میں پوچھتا ہوں کہ جو کچھ میں نے سرکار انگریزی کی ایداد اور حفظ امن اور جماوی خیالات کے روکنے کے لیے برابر سرہ سال تک پورے جوش سے پوری استقامت سے کام لیا۔ کیا اس کام کی اور اس خدمت نمایاں کی اور اس مدت دراز

کی دو سرے مسلمانوں میں جو میرے کالف ہیں'کوئی نظیر ہے؟ اگر میں نے بیہ اشاعت کورنمنٹ اگریزی کی بچی خیرخوابی سے نہیں کی تو جھے ایسی کتابیں عرب اور بلاد شام اور روم وفیرہ بلاد اسلامیہ میں شائع کرنے سے کس انعام کی توقع تھی؟ بیہ سلملہ ایک وو دن کا نہیں بلکہ برابر سرہ سال کا ہے اور اپنی کتابوں اور رسالوں کے جن مقاات میں' میں نے بیہ تحریریں تکھی ہیں' ان کتابوں کے نام معہ ان کے نمبر صفوں کے بیہ ہیں' جن میں سرکار اگریزی کی خیرخوابی اور اطاعت کا ذکر ہے۔

تاريخ طبع نمبرمغي	نمبر نام كتاب
	•
1882ء الفے ہے ب تک (شروع كتاب)	1- برابین احمد میه حصه سوم
1884ء الف سے د تک ایضاً	2- برامین احمر بیه حصه چهارم
22 متبر 57 ہے 64 تک آخر کتاب	3- آربيه وهرم (نوش) درباره
£1895	توسيع وفعه 298
22 تمبر1895ء اے 4 تک آخر کتاب	4- التماس شامل آربه دهرم الينها
22 متبر1895ء 69 سے 72 تک آخر کتاب	5- درخواست شامل آریه دهرم ای ین ا
21 اکتوبر 1895ء 1 سے 8 تک	6- خط درباره توسيع دفعه 298
فروری 1893ء 17 سے 20 تک اور	7- آئينه کمالات اسلام
528 سے 511 ک	
1311ھ 23 ہے 54 تک	8-نورالحق حصه اول (اعلان)
22 تمبر1893ء الف سے ع تک آخر کتاب	9-شادة القرآن
	(گور نمنٹ کی توجہ کے لائق)
1311ھ 49 ہے 50 تک	10-نور الحق حصه دوم
1312ھ 71 سے 73 ک	11- سرالخلاف
1311ھ 25 سے 27 تک	12-اتمام الحجه
1311ھ 99 سے 42 تک	13. ممامته البشرے
25 مئى 1897ء تمام كتاب	14- تخفد ليعرب
نومبر1895ء 153 سے 154 تک اور ٹائٹل جج	15-ست کچن

جۇرى 1897ء 283 سے 284 تك آفركاك 16-انجام آتخم مَى 1897ء صفحہ 74 17- مراج منير 12 جنوري 1889ء صفحہ 4 حاشيہ اور 18- تحميل تبليغ معه شرائط بيعت مغحة اشرط جبارم 27 فروری 1895ء تمام اشتمار کیطرف 19-اشتهار قابل توجه گورنمنث ادرعام اطلاع كيليت 24 مئى 1897ء اے 3 تك 20-اشتمار درباره سغيرسلطان روم 21- اشتمار جلسه احباب برجشن جوبلي بمقام قاديان 23 بون 1897ء اے 4 تک 7 جون 1897ء تمام اشتهار یک ورق 22-اشتهار جلسه شکریه جشن جویکی حعرت ليمره دام ظلما 25 جون 1897ء صفحہ 10 23-اشتهار متعلق بزرگ 10 د مبر1894ء تمام اشتمار 1 سے 7 تک 24-اشتهار لا ئق توجه كورنمنث معه ترجمه انكريزي

(كتاب البربير ص 5 تا 8 اشتمار مورخه 20 ستمبر 1897ء مندرجه روحانی خزائن جلد 13 ص 6 تا 9 مصنفه مرزا غلام احمر قادیانی)

(3) كالكاريان الماريان الماريان

"میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت اگریزی کی تائید اور جمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جماد اور اگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیل کسی بیں اور اشتہار شائع کے بیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکشی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی بیں۔ میں نے الی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور معراور شام اور کائل اور روم تک پنچا ویا ہے۔ میری بیشہ کوشش ربی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سیچ خیرخواہ ہو جائیں اور ممدی خونی اور مسح خونی کی بے اصل روایتیں اور جماد کے جوش دلانے والے مسائل جو احتوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں' ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔"

رتياق القلوب من 27° 28° مندرجه روحانی نزائن جلد 15 من 155° 156 از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا قادیانی نے تغریباً 90 کے قریب کتب تحریر کی ہیں۔ لیکن اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے اگریز کی اطاعت اور ممانعت جماد کے بارے ہیں اس قدر کتابیں کمی ہیں کہ اس سے 50 الماریاں بھر سکتی ہیں۔ ہمارا دنیا کے تمام قادیاندں کو چینج ہے کہ وہ ہمیں مرزا قادیانی کی پچاس الماریوں پر مشتل کتابوں کی فرست فراہم کریں' ہم انہیں منہ بولا انعام دیں گے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ قیامت تک کوئی قادیانی ہمارا یہ چینج قبول کرنے کی جرات نہ کرسکے گا۔ مرزا قادیانی کے اس جموث کو فابت کرنا کمی قادیانی کے اس جموث کو فابت کرنا کمی قادیانی کے بس میں نہیں۔ قادیاندں کے لیے یہ لحد فکریہ ہے!

(4) مریند میں نہ مدیند میں اللہ مدیند میں

"شین بین برس تک یمی تعلیم اطاعت کور نمنت اگریزی کی دیتا رہا۔ اور اپنے مریدوں بین بین برایتی جاری کرتا رہا۔ تو کیو کر ممکن تھا کہ ان تمام ہدایتوں کے برطان کمی بعناوت کے منصوبے کی بین تعلیم کروں۔ حالا تکہ بین جانتا ہوں کہ خدا تعالی نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت کو بنا دیا ہے۔ یہ امن جو اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے نہ یہ امن مکم معظمہ میں مل سکتا ہے نہ مدینہ بیں۔ اور نہ سلطان روم کے پایہ تخت تحظفنیہ بیں۔ "

در یاتی القلوب می 28 مندرجہ روحانی فرائن جلد 15 می 156 از مرزا قادیانی)

VIEW PROOF خداكا شكر

"ہم ونیا میں فردتی کے ساتھ زندگی ہر کرنے آئے اور بنی نوع کی ہدردی اور اس گور نمنٹ کی خرخواہی جس کے ہم ماتحت ہیں یعنی گور نمنٹ برطانیہ ہارا اصول ہے۔ ہم ہرگز کمی مفدہ اور نقص امن کو پند نہیں کرتے اور اپنی گور نمنٹ اگریزی کی ہر ایک وقت میں مدد کرنے کے لیے طیار ہیں۔

اور خدا تعالے کا شکر کرتے ہیں جس نے ایس گور نمنٹ کے زیر سایہ ہمیں رکھا ہے۔"

(كتاب البربيه ص 17 اشتهار مورخه 20 ستبر 1897ء مندرجه روحانی نزائن جلد 13 ص 18 مصنفه مرزا غلام احمد قادیانی)

(6) کو مرزا کے مریدوں کی خصوصیت

"میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے، ویسے ویسے مسلد جہاد کے معقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور ممدی مان لیہا ہی مسللہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔"

(مجموعه اشتمارات جلد سوئم ص 19 از مرزا غلام احمه قادیانی)

VIEW PROOF خور كاشته پودا (7)

"سرکار دو لتمدار ایسے خاندان کی نبست جس کو پچاس برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفاوار جان فار خاندان فابت کرچکی ہے اور جس کی نبست گور نمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے بھی معظم رائے سے اپی چشیات میں یہ گوائی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار اگریزی کے بچے خیرخواہ اور خدمت گزار ہیں' اس خود کاشتہ پودہ کی نبست نمایت جزم اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے اور اپنا ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی فابت شدہ وفاداری اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر جھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور مرمانی کی نظر سے دیکھیں۔ ہمارے خاندان نے سرکار اگریزی کی راہ میں اپنے خون بمانے اور جان دینے سے فرق نہیں کیا۔"

(مجموعه اشتهارات جلد سوئم ص 21 از مرزا غلام احمه قادمانی)

"سويى اگريز بين جن كولوگ كافر كتے بين جو تهيس ان خونخوار دشمنوں كے بچاتے بين اور ان كى تلوار كے خوف سے تم قتل كے جانے سے بچا ہوئے ہوئے ہوئے ہو۔ ذرا كسى اور سلطنت كے زير سايہ رہ كر ديكه لوكه تم سے كيا سلوك كيا جاتا ہے۔ سو اگريزى سلطنت تممارے ليے ايك رحمت ہے، تممارے ليے ايك بركت ہے اور خداكى طرف سے تممارى وہ سپر ہے۔ پس تم دل و جان سے سپركى قدر كرو۔"

(مجوعه اشتهارات جلد سوئم ص 584 از مرزا غلام احمه قادیانی)

"بعض احق اور ناوان سوال کرتے ہیں۔ کہ اس گور نمنٹ سے جماد کرنا ورست ہے، یا نہیں۔ سویاد رہے کہ یہ سوال ان کا نمایت حماقت کا ہے کونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض اور واجب ہے، اس سے جماد کیا۔ میں کچ کچ کہنا ہول کہ محسٰ کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آومی کا کام ہے۔"

(شادت القرآن ص 84 - مندرجه روحانی فزائن جلد 6 ص 380 از مرزا قادیانی)

"و میرا ند مبرا ند بس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں ' یمی ہے کہ اسلام کے دوھے ہیں۔ ایک بیہ کہ خدا تعالی کی اطاعت کریں ' دو سرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سابیہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔"

(شادت القرآن ص 84 - مندرجه روحانی نزائن جلد 6 ص 380 از مرزا قادیانی)

(11) عربی جمادی ممانعت کا فتوی

"اب چھوڑ دو جماد کا اے دوستو خیال
دیں کیلئے حرام ہے اب جگ اور قال
اب المیا می جو دیں کا امام ہے
دیں کے تمام جگوں کا اب انتقام ہے
اب آساں ہے نور خدا کا نزول ہے
اب جگ اور جماد کا فتویٰ فعنول ہے
دیمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جماد
مکر نی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد"

(تحفه محوازويه ضميمه ص 42- مندرجه روحاني فزائن جلد 17 ص 78,77 از مرزا قادياني)

(12) كاليكان كاجماد (12)

"جنگ ہے مراد تلوار' بندوق کا جنگ نہیں۔ کیونکہ بیہ تو سراسر نادانی اور فلاف ہدایت قرآن ہے جو دین کے پھیلانے کے لیے جنگ کیا جائے' اس جگہ جنگ ہے اماری مراد زبانی مباشات ہیں جو نری اور انساف اور معقولیت کی پابندی کے ساتھ کئے جائیں۔ ورنہ ہم ان تمام نہ ہی جنگوں کے سخت مخالف ہیں جو جماد کے طور پر تکوار سے کئے جاتے ہیں۔"

(ترياق القلوب من 2 - مندرجه روحاني خزائن جلد 15 من 130 از مرزا قادياني)

(13) کے VIEW PROOF

"چونکہ قرین مسلحت ہے کہ سرکار انگریزی کی خیر خوابی کے لیے ایسے نافهم مسلمانوں کے نام بھی فتشہ جات میں ورج کئے جائیں جو ورپر وہ اپنے ولوں میں برکش انڈیا کو دارالحرب قرار دیتے ہیں ادر ایک چیپی ہوئی بعنادت کو اپنے ولوں میں

ر کو کر اس اندرونی باری کی وجہ سے فرضیت جعہ سے محر ہو کر اس کی تعطیل سے مریز کرتے ہیں۔ اندا یہ نعشہ ای غرض کے لیے تجویز کیا گیا تاکہ اس میں ان ناحق شناس لوگوں کے نام محفوظ رہیں کہ جو ایسے باغیانہ سرشت کے آدمی ہیں۔ اگرچہ کورنمنٹ کی خوش نتمتی سے برکش انڈیا میں مسلمانوں میں ایسے آدمی بہت ہی تحو ڑے ہیں جو ایسے مفیدانہ عقیدہ کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھتے ہوں۔ لیکن چو نکہ اس امتحان کے وقت بوی آسانی سے ایسے لوگ معلوم ہو سکتے ہیں۔ جن کے نمایت مخلی ارادے گورنمنٹ کے برخلاف ہیں۔ اس لیے ہم نے اپنی محن گورنمنٹ کی پولٹیکل خیرخوای کی نیت سے اس مبارک تقریب پر یہ جاہا کہ جمال تک ممکن ہو' ان شرر لوگوں کے نام ضبط کے جائیں جو اپنے عقیدہ سے اپی مفدانہ حالت کو ابت کرتے ہیں۔ کیونکہ جعد کی تعطیل کی تقریب پر ان لوگوں کا شناخت کرنا ایما آسان ہے کہ اس کی مائد مارے ماتھ میں کوئی بھی ذریعہ نمیں۔ وجہ یہ کہ جو ایک اییا مخص ہو جو اپنی نادانی اور جہالت سے برکش انڈیا کو دارالحرب قرار دیتا ہے۔ وہ جعہ کی فرضیت سے ضرور محر ہوگا اور اس علامت سے شافت کیا جائے گا کہ وہ ور حقیقت اس عقیده کا آدمی ہے۔ لیکن ہم گور نمنٹ میں بادب اطلاع کرتے ہیں کہ ایسے نقٹے ایک بولیئیکل راز کی طرح اس وقت تک مارے پاس محفوظ رہیں مے جب تک گور نمنٹ ہم سے طلب کرے۔"

(مجموعه اشتهارات جلد ودئم ص 227 از مرزا غلام احمد قادیانی)

"اب گورنمنٹ شمادت دے سکتی ہے کہ اس کو میرے زمانہ میں کیا کیا فوصات نعیب ہوئیں۔ یہ الهام سرہ برس کا ہے۔ کیا یہ انسان کا لفل ہوسکتا ہے؟ غرض میں گورنمنٹ کے لیے بہنزلہ حرز سلطنت ہوں۔"

(مجموعه اشتهارات جلد دوئم ص 371 از مرزا غلام احمد قادیانی)

"پس میں بیہ وعویٰ کرسکتا ہوں کہ میں ان خدمات میں میکتا ہوں اور میں بیہ کمہ سکتا ہوں کہ میں ان ٹائیدات میں مگانہ ہوں اور میں کمہ سکتا ہوں کہ میں اس مور نمنٹ کے لیے بطور ایک تعویز کے ہوں اور بطور ایک پناہ کے ہوں جو آفتوں سے بچاوے اور خدا نے مجھے بشارت دی اور کماکہ خدا ایبا نہیں کہ ان کو دکھ پنچاوے اور تو ان میں ہو۔ کی اس گور نمنٹ کی خبرخوابی اور مدو میں کوئی وو سرا مخض میری نظیراور مثل نہیں اور عقریب یہ تورنمنٹ جان لے گی' اگر مردم شناس کا اس میں ماوہ ہے۔"

(نور الحق ص 33- مندرجه روحانی نزائن جلد 8 ص 44٬44 از مرزا قادیانی)

(16) خرقة احميه

"اس فرقد کا نام مسلمان فرقد احدید اس لیے رکھا گیاکہ مارے ہی صلی الله عليه سلم كے دو نام تھے۔ ايك محمر صلى الله عليه وسلم۔ دو سرا احمد صلى الله عليه وسلم۔ اور اسم محمد جلالی نام تھا۔ اور اس میں بیہ مخفی میشکوئی تھی کہ آنخضرت مللی الله عليه وسلم ان وشمنوں كو كوار كے ساتھ سزا ديں مح ' جنوں نے كوار كے ساته اسلام پر حمله کیا اور صدبا مسلمانوں کو فحل کیا۔ لیکن اسم احمد جمالی نام تھا۔ جس سے یہ مطلب تھا کہ آتخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ونیا میں آشتی اور صلح یمیلائیں گے۔

سو خدا نے ان وونوں ناموں کی اس طرح پر تقیم کی کہ اول آمخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمہ کی زندگی میں اسم احمد کا ظہور تھا۔ اور ہر طرح سے صبر ادر کئیبائی کی تعلیم نتمی۔ اور پھر مدینہ کی زندگی میں اسم محد کا ظہور ہوا۔ اور مخالفوں کی سرکوبی خدا کی حکمت اور مصلحت نے ضروری سمجی۔ لیکن میر مسلوبی کی می تھی کہ آخری زمانہ میں پھراسم احمہ ظہور کرے گا۔ اور ایبا مخص ظاہر ہوگا۔ جس کے ذریعہ سے احمری صفات لینی جمالی صفات ظہور میں آئیں گی۔ اور تمام لڑائیوں کا فاتمہ ہو جائے گا۔"

(ترياق القلوب م 399 - مندرجه روحاني خزائن نمبر 15 م 527 از مرزا قادياني)

VIEW (17) کی کی انتا

"میں اس (اللہ تعالی) کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے جھے ایک الی گور نمنٹ کے سایہ رحمت کے بیچے جگہ دی۔ جس کے زیر سایہ میں بدی آزادی سے اپنا کام نفیحت اور وعظ کا اوا کر رہا ہوں۔ اگرچہ اس محن گور نمنٹ کا ہرایک پر رعایا میں سے شکر واجب ہے۔ گر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ جھے پر سب سے زیادہ واجب ہے۔ کو تلہ یہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیمرہ ہندکی حکومت کے سایہ کے واجب ہے۔ کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیمرہ ہندکی حکومت کے سایہ کے انجام پذیر ہو رہے ہیں۔ ہرکز ممکن نہ تھا کہ وہ کی اور گور نمنٹ کے زیر سایہ انجام پذیر ہو سکتے۔ آگرچہ وہ کوئی اسلامی گور نمنٹ تی ہوتی۔

اب میں حضور ملکہ معظمہ میں زیادہ مصدع او قات ہونا نہیں چاہتا۔ اور اس دعا پر بیہ عریضہ ختم کرتا ہوں۔ کہ

اے قاور و کریم اپنے فضل و کرم سے ہماری ملکہ معظمہ کو خوش رکھ جیساکہ ہم اس کے سابیہ عاطفت کے پنچے خوش ہیں۔ اور اس سے نیکی کر جیساکہ ہم اس کی نیکیوں اور احسانوں کے پنچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور ان معروضات پر کر کھانہ توجہ کرنے کے لیے اس کے ول میں آپ الهام کر کہ ہم ایک قدرت اور طاقت بھی کو ہے۔

آمِن ثم آمِن الملتمس

خاکسار: میرزا غلام احد از قادیان "

(تخفه قیمریه من 31 ' 32 - مندرجه روحانی خزائن جلد 12 من 283 ' 284 از مرزا قادیانی)



ستارہ قیمرہ مرزا قادمانی کا ایک خط ہے جو اس نے ملکہ و کوریہ (والی برطانیہ) کو تحریر کیا۔ دنیا میں ذلیل سے ذلیل تر خوشامدی بھی کمی مخص کی ایسے خوشامہ نہیں کرے گا جو مرزا قادیانی نے ایک کافرہ عورت کی شان میں کی۔ اس کا ایک ایک لفظ قادیانیت کی ذات و رسوائی پر خدائی مرب۔ اس ستارہ قیمرہ کے صفحات کا عکس ہم نے وے دیا ہے۔ اے پڑھ کر آپ اندازہ فرمائیں گے کہ کیا کوئی شریف آدمی کسی کی اتنی خوشامه کر سکتا ہے چہ جائیکہ نبی--- (معاذ الله) اس کے تصور سے بھی ہاری روح کانچتی ہے۔ (ملاحظہ فرمائیں حوالہ نمبر18 تا 31)



ایک طلم عظیم ہے۔ ہم ایک الیسے خاندان سے ہوں کرجوائر گورنمنٹ کا پکا خیرخواہ ہے۔ میں ایک الیسے خاندان سے ہوں کرجوائر گورنمنٹ کا پکا خیرخواہ ہے۔ میں اور خلام مرکھنی گورنمنٹ کی نظرین ایک وفی والواوز میزخواہ آدمی تقابی کو دربارگورزی میں گرس طبق تھی اورجن کا ذکر مرکز کرفین صاحب کی تاریخ رئیسان بنجاب میں ہے اور کھھ کے میٹ میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھکر مرکار انگویزی کو مدد وی منی یعنے میں کی سوادا ور کھوڑ ہے ہم میٹی کرمین زمانہ شکد کرکے وقت مرکار انگریزی کی امداد میں وسینے تنے ۔ ان خدمات کی وج سے جو جیٹسیات نوشنو دی محکام اُن کو میں ۔ مجھ افسوس ہے کہ میت سی ان میں ہے گم ہوگئیں می تاریخ میں اس جو داند صاحب کی وفات جو میں بان کی دفات

نفل ممراسی المساحی (ولسین مماحی) (ولسین مماحی) مرسین ها میر المساحی مرتبط المی مربط المی

وكشفى داريد بمسسر كاراتكريزى حتوق د

Teanslation of Cerlificate of J. M. Wilson
To

Muza Ghalam Murtaga khan Chief of Qadian.

I have perused your application reminding me of your and your family's past services and rights I am well aware that since the introduction of the British Govt, you and your family have certainly remained devoted father full and steady subjects & that

کے بعدمیر ایرا بھائی میرز اغلام قادر خدمات سرکاری میں مصروف رہا۔ اور میب تیوتی کے گندی مسدوں کا سرکار انگریزی کی فرج سے مقابل بوالودہ سرکام سرکام سے مقابل بوالودہ سرکام سے مقابل بوالودہ سرکام سرکام سے مقابل بوالودہ سے مقابل بوالودہ سرکام سے مقابل بوالودہ سے مقابل ہے

ضمات شماخور و آوج کرده نوا پرشد. بایدکه بمیشد بی انواه وجان نسشدار مرکارانگریزی برانزد که دری امزوشنودی مرکار و بهبودی شمامتصوداست.فتل المرقوم ۱۱ بجان الشیمار و مقام ای دانامکل regard. In every respect you may rest assured and satisfied that the British Good, will never forget your family's rights and services which will receive due consideration when a favour able opportunity offers itself.

you must continue to be faithfull and devoted objects as in it lies the satisfaction of the Good; and your wellfare.

H-6-1849 Lahore.

کفک م دا مرسی از در ابریش کسٹ صاصب بها درکشز لاهود) تهود دشجاعت درشگاه مزاغام مرتیض دئیس دویان بیافیت با شند - Thanslation of Mr. Robert Cast's Certificate

26

Mirza Ghulam Murtaza Khan.

می شریک تھا۔ بھر میں اپنے والدا ورمھان کی وفات کے بعد ایک گوشرنشین آدمی تھا۔ تاہم مسترہ برسسے سرکار انگریزی کی اعدادا ورتا ئید مین اپنی قلم سے کام لیتا ہوں۔ اس سترہ

اذاكنجاكه بتكلم مغسده مبندومستان موقوع محضر وازمان آم رفاقت ونوزوي ومدددى سركار دولتماد الكلشيه درباب تكاملاشت سوادان ومبمرساني مسيان بخوني بنعدظهوربيوني اوزشروع مفسده سيرتع تكرآب جل مواخواه مركار نيب ا درباعث نوشنودی مرکارموا لب زا مجلددی اس خیزوای ۱ درخسرسگالی کے فلعت مبلغ دومدردير كابركارك أب كوملا بوتلها ورحسب منشاع بي صاحب بيعين كمشنربيا ودنميرى ١٥٥ مورفه ١٠ راگست ١٨٥٠ م يروانه بذا باظهار نوشنودی سرکار وسکنامی و وفادارى بنام كيدك لكمعام الكسيد. مرقومهٔ ماریخ ۲۰ ستم پر۴۵۸ م

chief of Radian

As you rendered great help

in enlisting sowars & sufflying

horses to govt in the muting of 1857 and maintained loyalty since its beginning upto date and thereby gained the favour of Goot a Khilat worth Rs 2004 is presented to you in recognition of good services, and as a reward for your loyalty. Moreover in accordance with the wishes of chief Commissioner as conveyed in his no, 576 04 10h August 50. This parvana is addressed to you as a taken of satisfaction of good; for your fedelity and repute.

برس کی مدت بی جن قدر میں نے کتابی تالیعت کیں اُن سب بی سرکار انگویزی کی اطاعت اور جدردی کے مدت بی مرکار انگویزی کی اطاعت اور جدردی کے سنے لوگوں کو ترغیب دی اورجہا و کی عما لغت کے بارسے میں نہایت موثر تقریب اللہ سنے کھیں۔ اور می مین نے قریب صلحت مجد کراسی امر ما نعت جہاد کو عام ملکون میں میں بالیعت کیں مین کی جہنوائی اور اشاعت یر مہزار کا روپ بیہ کے لئے مولیا اور فارس کی تابیق کالیعت کیں مین کی جہنوائی اور اشاعت یر مہزار کا روپ بیہ

نقتل مراسسله فنانشنل کشیرخپاب مشغق مبربان دوستان مرزاغام قادر رئیس قادیان حفظهٔ -

آپ کا خط ۱ ماه حال کا کھا ہوا ملاط معنور اینجاب میں گذرا مرزا غلام مرتبط معاصب آپ کے والدی وفات سے م کوبہت افسوس ہوا مرزا غلام مرتبط سرکارا نگریزی کا اجھاخیر خواہ ۱ ور وفاوار دئیس تفاہم آپ کی خاندا نی لیا ظ سے آئی طبی پرعزت کریں گے جس طرح تمہا سسے باپ وفاداد کی کہ جائی منی بم کو کسی ہے موقد کے نگلتے پر تمہا ہے منی بم کو کسی ہے موقد کے نگلتے پر تمہا ہے خاندان کی بہتری اور پا بجائی کا خیال دم کیا۔ المرقوم 4 ہوں کا شار فائش کے شرایل Translation of sir Robert Egerton Financial Commis; Murasla dy 29 June 1876

My dear friend Ghulam Aodic I have perused your letter of the 2nd instant t deeply regret the death of your father misza Ghulam murtza who was great well wisher and faithful chief of Govt.

In consideration of your family services I will esteem you with the same respect as that bestowed on your loyal father. I will keep in mind the restoration & wellfare of your family when a favourable opportanily occurs.

خريج بوئية اوروه تمام كنابي عرب اور بلادست آم اور روم اور مقرا ور بغدادا ورافغانستا ميستايع كمكيس ميلينين ركمتنابول ككسى زكسي وقت أن كااتر موكا يكياس قدرميرى كارروانى اوراس فدر دور دراز مدت تك اليسه انسان سيد مكن سب بودل مي إخاوت كا ادادہ رکمتا ہو ہ بجرمی اوجیتا ہوں کرم کھیدمی نے سرکار انگریزی کی امداد اور صنظ اس اور بهادى خيالات كدروكف كحسك برابرستره سال تك لورس بوش سع لورى استقامت ست كام ليا دكيا اس كام كى اوراس خدمت نمايان كى اوراس مدت درازكى دوست مسلانون میں جومیرے مخالف میں کوئی نظرہے به اگرئی نے بداشاعت گورنمنٹ انگریزی کی بچی خیرنواہی ي نهير كي تو مجهاليي كما بي عرب اور بلاد شام اور روم وغيره بلادا سلاميدي شايع كرف سے كس الغام كى توقعتى إيك السله ايك دودن كانبيى بلكر ابرستره سال كا ہے اور اپنی کتابوں اور درسانوں کے جن مفامات میں میں سنے بیتحریر میں کسی میں ان کتابوں کے نام معران كي نم بصفول كيديم بن من من مركاد الكيزي كي خير وابي اوراطاعت كا وكرسه علمهارہ الف سے ب تک (شروع کتاب برابين الحدية حقرسوم الف سے دیک الینا برابين احديه تصدحيارم ر. ارب وصرم (نولش) رباد توسع دفره ۲۲ تمریک ا سے سم تک آخرکتاب التماس شامل آربيه وحرم الينا ۲۲رتمبر ۱۹ سے ۲۱ تک آخرکتاب ورنواست شامل آربير وحرم العيثا ام اِکتوبیک ا سے ۸ تک خط درباره توسيع دفعه ۲۹۸ فروری سامهاء ماسه بهاکاور ۱۱۵ سے ۱۹۵۸ أ وتينه كمالات اسسلام السامع اسم سره م نوراكن حصة اقل (اعلان)

1	1 -	شهادة القرآن (كورنث كاقب عاق)	4
وہ سے مقک	المالدح	انورالت حصته دوم	l•
دا سے ۱۷ شک	الالالم	امدائخلاف	11
۲۵ سے ۲۵	السالدي	اتسام الحجه	I۲
۳۹ سے ۲۴ تک	المطارع	حُامتُ البُشركِ	111
تمام كتاب	۱۸۹۷ کی ۱۸۹۲ء	تخذقيهرتي	الم
١٥١ سه ١٥ ما كالعدم أنشل بيج	نومبرهمل		10
مهم اسعهم مهانک آخرکتاب		انجام آشم	
صعمه	منی ۱۸۹۲	مسراج منير	
منوبهماشيا وشفرا شرطرجارم	الرينوري مسمء	المكيل تبليغ مع شرائط سعيت	1^
تس ماسشتهار مکیارند	٢٠ فروري ١٨٩٥	أشتها رقابل وحركو زمنط ورعام طلاع كيلفه	14
ا ہے ہا	١٨٩٠مئ ڪهندو	اشتبارددباره سفرسلطان روم	γ.
		اشتراكلبرحبا برمجش جوبلي بنعام فاديا	
تمام اسشتهار یک درق	٤ رجون محققدم	اشتهام لين كريش جوال مفرت قيعره الطلبا	44
صفی ۱۰	۲۵ ربون ۱۸۹۸ء	اشتبار منعلق بزرگ	44
		اشتهاؤنق توجيكو زمنط معةرجم إكؤيزي	
	<u>. </u>		
اورمال می میب حسین کا می سفیرروم قادیان میر میری طاقات کے لئے آیا اور اس نے			
مجعابى كورنست كاغراض سدمخالف بكرايك سخت مخالفت ظامركا وه تمام صال مى			
ائي في الشيخ استة بادمورف ١٨٥ من من المهماء في شاكع كرديا ب وبي استتبار مقا			
معبس کی وجرسے بعض سلمان اڈیٹروں نے بڑی مخالفت ظاہر کی اور بڑے ہوش میں اگر محمد کو			
	• •		

بهاداكونی المهام بیش كرنا چلهئد اجتهادی فلمی بهیو اوردسولوں سے می بوجاتی ہے۔
جسروہ قائم نہیں دیے جاتے۔ فروضی بخاری كو كھولو اور مریث ذهب دهلی كوفور
سے پڑھو۔ ایسا احتراض كرنا جو دوسرے پاك نبیوں پر بلكر مائے نبی الدُّعلیہ ولم برجی
وبی احتراص أف یس لما فول اور نیک آدمیوں كا كام نہیں ہے بلك لعنتیوں اور شیطالوں
کا كام ہے۔ اگر دِل میں فساد نہیں تو قوم كا تفرقہ دُود كرف كے لئے ایك جلسدكر و۔ اور
ممل عام میں میرے پراعتراض كروك فلال بیشكوئي مجوثی كلی بجراگر صاصری فاقت کم كاكم
کردیا تو الى وقت میں تو بلكرونكا ورمیوسے واب كوئ سنكر مدال بيان اور شرعی وابس سے رو

موا

A C K

اورخ فی مسیح کی حدیثیں تمام افساز اور کہانیاں ہیں۔
اے مسلانو ابنے دین کی ہدرہ کی تو اختبار کرو گرنچی ہمدری کیا اس معتولیت کے
زماز میں وین کے لئے یہ بہترہ کے بہ ظوارے لوگول کومسلمان کرنا جاہیں کی جرکرنا احدزور
اورتعتہ کی سے اپنے دین میں واخل کرنا اس بات کی دلیل ہو کئی ہے کہ وہ دین معاقبا لے کی
طرف سے ہے بہ خد سے ڈروا ور مربیہ وہ الزام دین اسلام بیمت لگاؤ کہ اسٹے جہاد کا
دی سے بہ خد رہتی اپنے مذہب میں و اخل کرنا اس کی تعلیم ہے معاف اللہ ہرگز

يسيخيال من مع بغاوت كاحمال بوسك بخت بدواتي اور خلاتعالي كأكناه سهد بهتير

اليد مسلمان بي بن ك ولكم بي صاحت بنيس بول محد بنب كك أن كايد احتقاد نه بوكة في مهدي

وميرا اصول بي محراب ملطنت سع بل من بغاد ت مالات دكمنا

۲۸

ن بیندادرا دل درم کے خیرتواہ سرکارانگریزی میں اور باای بم معدرا ورشر معنی -اورليض اوانون كايرخيال كركويائي في افترا كيطور يرالهام كاوعوسط كيا غلط مبعه بلكر دريحتيقت يركام اثمس قادرخدا كاسبي تبسينخ زبين وآسمان كوير داكيا اوراس جہان کو بنایا ہے بھبر زما زمیں لوگوں کا ابما*ن خدا پر کم ہوجا* ناہیے اُس وقت عمیر ہے ا ایک انسان پیداکیا ما ما ہے اورضا اسسے ہمکام ہوماہے اورائس کے ذرایوسے ، کام دکھا تاہے۔ بہاں تک کو لگ تجد مبلنے بی کوش ماسے - میں مراطلارع دينا مول ككور انسان نواه اليشيار اونواه لورويين الرمير محسبت یں راہے تو وہ طور کی وصر کے بدر میری ان بانوں کی سیانی معلوم کرے گا۔ ہے کہ یہ بائیں مفظامن کے مخالف نہیں۔ ہم دنیا میں فروتنی کے س ندنهن كرت اوراين **تۇرىمنىك أىخرىزى** كى کئے طیار ہیں ۔اور خدا لغاک نے الیسی کورنمنٹ کے زیرسایہ ہم مع م فقط القوم ٢٠ رستمبر عداء

> المشــــهم ميرزِ اعلام احدار فاديان

اس براعت کو تعلیم دی جاتی به اورکس طرح باد باد آن کو تکیدی کی گئی بی که مه گورخند با برطانید کے سینے بین رقاره اور طبع بین اور نمام بی ایسے جدی باشی قرشی نوفی کا قائل بنیں بھل جو در مسے سلما اول کے اعتقاد میں بی فائل میں ایسے جدی باشی قرشی نوفی کا قائل بنیں بھل بھرد سرگا کی در مسے سلما اول کے اعتقاد میں بی فائل میں سے ہوگا اور نمی کو کفاد کے نول سے بھرد سرگا کی اور نمی کی ایسے میں ایسے نمام اور سے بات ایول اور نمی کا اور نمی کا اور نمی اور می کا اور نمی اور ایس کے لئے اس کی طرح غربت کے مساحد قومول اور اس سے نمیر کے اور ایس کے دو المیل ال خدا کا جرو دکھا می کا جواکثر قومول سے تھئے گیا ہے۔ میر سے احتوال اور اس سے تھئے گیا ہے۔ میر سے احتوال اور اس

التعادول اود برايخ ل بين كوني امرعنكجوئي اور فساد كانبيس- اورئين يقين مكتنامول كه بعييم

مستن دل اوراطلام اوربوش وفادادی سے سرکار انگریزی کی توشودی کے لئے کی ہیں عنايت خاص كاستحق بول سيكن يرسب اوركودننت عاليدكي توتبات يرتعبو أرباض صرورى استعنان بير سي كدمجيم مواتراس بات كى خبرى ب كدبعض ماسد بداغديش بو ر. پرجه اختلاف عقیده پاکسی اور وجه سے نبحہ سے نبعض اور عداوت رکھتے ہیں یا بوجمیرے دوستو کے وقمن بیں میری نسبت اور میرے دہتوں کی نسبت خلاف واقعہ امورگود نمنے کے معرِّز حكام كسايخياست بيل اس سنة اندليشد ب كداكن كى برو دزكى مفرّيان كاوروا يُول ست گودنن عاليدك ول يس بركمانى بيدا بوكروه تمام مبالغشانيال بياس سالدميرس والد مروم ميرذاغلام مرتعني وومير يختبق بعائي مرزاخلام قادوم وم كي بن كا مذكره مركاري يغيات اور مراسل گرفن کی کتاب تاریخ رئسیان پنجاب میں ہے اور نیز میری قلم کی وہ صدمات ہو میں الماده سال كى تاليفات سے ظاہر ميں سب كى سب صابع اور بريا ورند مياكيس اور ضافحات سرًا وأنكريزى ا بيضايك قديم وفا واوا ودخيرها و منازان كي نسبت كوئي تكرّر معاطرا ينيزل يس بيداكر اس بات كاعلاج توهيمكن ب كما يسه لوكول كامند بندكيا جائ كرج المكا ن^یبی کی وجهسے یا نفسانی حسد ا ودبغن اودکسی ذاتی غرض کے مبدب سے **مبو کی مخبر** کی **یکربت** البرجاتين مرت بدالتماس ب كرسركاد ودلتمدادا يسدخاندان كي نسبت جس كريان يس كم متواتر تخريد سه ديك وفاداد بعال نشاد منازان ثابت كريكي بعدا ورجس كي نسبت گودنمنط عالبہ کے معزز حکام نے بھیشٹ سنگے <u>دائے سے اپنی می</u>ٹیانٹ میں یہ گواہی دی ہے که وه قدیم سے مرکان انگریزی کے یکے بخرخواه اور خدمت گذاریس اس تو و کاسٹ تر لوده کی نسبست نهايمت بحزم ا وواحتياط ا ودلحقيق ا ورقوج سے كام ليے ا ووا پہنے مانخدت وكام كواشادہ فراشت که ده مجی اس بن ندان کی تم بت سنده وفاداری ا ورامناص کا لحاظ مکه کرمجے ودمیکا جماعت کوایک خاص عثایرت، وونهر بانی کی نفرسے دیکییں بہمایے مفاقدان نے سرکا و انگریزی کی داہ بی ایضفون بہانے اور بعال ویے سے فرق تنہیں کیا اور شاپ

الاتم يقينياً مبحد لوكر خدا تعليك في مسلطنت الكريزي تبدادي مبعلاني كه يقي من اس ملك بين قائم کی ہے اور اگر اس سلطنت پرکوئی آفت آئے تو وہ آفت توبیر ایمی نا دو کرے گی۔ بیمسلمان لوگ ہواس فرقہ اصمدید کے مخالف ہیں تم اُن کے علماء کے فتوسے مُن چکے بولینی یہ کم ٹم اُن کے نزدیک واجب القتل بوا وداُن كي آنكوي ابك كُتَا بهي رحم ك وفي سي مكرتم نيس بو- تمام ينجاب اورمندوستا كي فتوسيد بكد تمام مالك اسلام بدك فتوسع تهادى نسبت بدبي كرتم واجدب إنستن مح اودتهين قتل كرنا اور فنها دا مال أوف لينا اورتهاري بيواول يرجبركرك اين نكاح بين في آنا اورتمهادي ميتت كي توجین کرنا اورمسلمانول کے قیرستان میں وفن نہ ہونے دینا نہصرت میا کنہ بلکہ بڑا تواب کا کام سہت مويهي أنكريز بين بم وكوك كافر كينته بين توتهين ان تؤنخوا وفيمنول سے بميانتے بين اوران كي تلوار کےخوت سے تم قنل کئے جانے سے بیچ ہوئے ہو۔ ذراکسی اُ دوسلطنت کے ڈیرمسایہ دہ کو دیکھ لو کرتم سے کیاملوک کیاما آسیر سو انگریزی معلمنت تہادسے لئے ایک دحمت سے ، متباد سے لئے بَبَك بِركت بير اود خداكى طرف سيع تهادى ودبهر بير . بس تم دل وجان سيداس بميركى قدركود ادر تنهاد مع الصنا بوسلان إلى بزاد إ درج أن سه الكرز ببتريس كيو كروه تبين واجب المتل نبيين بھت ، وہمیں بے عزت کر نامنیں جا ہتے۔ کھ بہت دن نہیں گذرے کہ ایک یادری نے کہ شان ڈ کھس کی معدالت میں میہ ہے پر اقسدام قتل کا مقدمہ کیا مقا۔ اس دانشمندا درمنصف مزاج ڈٹی کھشنر نے معلوم کرلیا کہ وہ مغذم رسماس ترجوٹا ا در بناہ ٹی ہے اس لئے مجھے عزّت کے مساتھ بری کیا بھر مجھے ہجا ذہت دی کہ اگر بیام ہو توجیوٹا مقدم رہنا۔ نے والوں پرسے زا دلوائے کے لئے ناکشس کرو۔ صواس نمونرسته ی برسیه که انگریزکس انساف ا درعدل *یجه ساته چم سیسییش آسته بین* ، اور یا در کھو کہ (موجودہ) اسسیم میں ہوستہاد کامسکلہ ہے میری بھاہ میں اس سے بدتر امسلام کو بدنام کرنے والا اُدوکوئی مسناد نہیں ہے بعیس دین کی تعلیم عمدہ ہے ، حس دین کی سچائی نلا ہر کرنے کے مصفحالے معجزات د کھنا شے اود کھا ل اِسبے ، ا بیسے وہن کوجہا وکی کیا ضرولت، ہے ا ودہما دسے بنی صیلے اللہ علیہ وسم کے د تنت ظالم اوگ اسلام پر تلواد کے رائد حملہ کرتے تھتے اورچا بستے تھنے کہ اسسال م کو تلواد کے مكن إن مذهبي الموركورعيّنت اوركور نمنه

ΑP

یشیرالله الدیمینی الدیمینیوا نئمندهٔ دَ نُعین عَلاته شؤله الکیمهٔ وینی جمادگی مما لعنت کا فتو اے منسیم موعود کی طرف

دیں کیئے موام ہے اب منگ در قبال دیں کے تمام جگوں کا اب افتتام ہے اب جنگ ادرجباد کا فتوی نفول ہے اب بھوڑ دوجہاد کا اے دوستوخیال اب کی کسیح جو دیں کا مام جے اب اسال سے فور خدا کا مزول ہے

4

K

نکرنی کا ہے جو یہ رکمتاہے اعتقاد و محمد آب محود دوتم اس خبیت کو یا پرمنیں بخاری می دیکھو تو کھول کر عینی می جگول کا کردے گا الوا كميلين كحريج مانبول مصرير فون وب كزند تُبُولِينَ كُمُ يُوكُ مَشْغِلُهُ تِبِرُو تَغِنْكُ كَا وه كافول مصحنت بزيت أشاسه كا کافی ب سویف کواگر اہل کوئی ہے ردے گاختم آ کے وہ دی کی لطائباں وم مي مماري وه ماب وتوال بنس ت ده رعب ده شوکت نهیس رمی فرخدا کی کھریمی صوامت بنس دہی

رتمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب ہمار کوں چوڈتے ہو ہاگو نی کی مورث کو كول بجدست بوتم ينضع الحيب كافر فها حيكا ہے سسيّد كونن مصطفح جب آے گا دِملح کو دہ مانقے گا موال محدایک محاف به شیرادد گوسیند يىنىدە دقت امن كاموگا ئىزىگ كا یں میں کے بھی جو اوائی کو صلے گا اک معجزہ کے الدرے میں شکوئی ہے التعديرس كم أفي كاب نشال ظاهر من خود نشال كدرمان وه زمان نمين ده درد کواز ده رقت میں رہی دل مِن تبارے یاد کی اُلفت بنیں رہی ده اس وموق درمروه طاعت بسي ري ت صوف سنج کی تو عادت نیس رسی

B A C K چوپیش او بروی کاریک کا باست ذميداو دكرانرا بمدخسذا باسث محر بمعركة جنكش باشتب بات ەزمع**ىندەنئ**ې ت**ىزىيىت گرەكشا با**شىر ذ ثناب مخرت اللي درومنيا باسشد بم ازنجوم پئے مقدمش صدا باسٹ ز بركر دلق بروسند داوليا باست نوشاكسيكتبين وليتشعطا بامث و مل علامت مردال دوصفا باشد كونشرط برقدم كحرية وكبكا باست بميردآ نكركز ندواذ فسنابات كمرمه كريئ حنظ دين فالإمشد كمركب كرزنودكم بيضفدا إمشد كرددمقام معدافأت صطفاياتند يوخلن جابل بيدين مُرده سا إست پواکداوپن_ز تمت الیدی باست. مے دَدُوصعِتِ قِسْصُ كُمُ نَامِوَا بِاشْد

بزار *سرذ*نی و مشکلے ننگر دو حل يؤكشيرزندكي اوبود درير صالم محمدنشال بغايد زبهروين قويم بوومظفر ومنصوران خداست كريم زمېر يارانل *برديش ب*بارد نور كشوعف الم كشوف ذبرائ اوباثند غرم مقام ولايت نشال بإ دارو كليداي جمه دوات مجست مث وفا سخن زفقر برزدی ہمی توال کفتن زمشکلت ده داستی *چرمترح دیم* بسوزدا ككرنسوز دبعيدق ودرم يار كا و فتح ونلغر بمص سسسرنمي يابد نشانهلت مهاوی رمیمکس ندم ند كمصررسد بمقام خوارق وجماز مرددت امت كردر ديم فيرا ام كيد جهانيال بمرممنون منتش باسشند أكرميرتيغ ندارد محربرتيغ دنسيسل

یہ بنگ سے میاد توار بندوق کا بنگ نہیں۔ کیونکہ یرتو مرامرنا دانیا و دخلات حدابت قرآن سے ہو وہ کے مجمع الاسند کے لئے برنگ کیا جائے بلکداس جگرجنگ سے ہماری مراد زبانی میامنات ہیں ہو نرمی اور افسیات اور معتولیت کی پابندی کے مما تھ کئے ہائیں۔ ورنہ ہم ان تمام خہری جنگوں کے سخنت مخالعت ہیں ہو جہاد کے طور پر تلواد سے کے جائے ہیں۔ من

حواله نمبر12

محموعم المنهارات حضرت ج مودعالت مصرت ج مودوم مجلد دوم مجلد دوم

الرسمون المحوية

التَّعْلَى السَّرِي ا

(11/0)

قابل توحبرگوزمنىطارطرت تېم كاروبار تخويز كېرىمى مىزاغلام احتراز قاديان صلى گوردا پورنجاب

یونکر قرین مسلحت سے کرمرکاد انگریزی کی خیڑہ ای کے لئے ایسے نافہ مسلمانوں کے نام ہی نششهات على ددع كفهالي بودريده است دلول عن بنش انثريا كودادا لحرب قرار ويتقيل ادرایک عمیی بونی بغاوت کو این دلول میں رک کرامی اندرونی بیاری کی وجرسے فرمنیت جعدسے منکر ہوکراس کی تعلیل سے گریز کرتے ہیں۔ لہذا پرنقشہ اسی فرمن سے للے تجریز کیا گیاکہ تا اس میں ان نائق مشنداں اوگوں کے نام معفوظ دیں کہ جو ایلیے باخیانہ مرشت کے کم دمی یں۔ اگریزگودننٹ کی نوش قسمتی سے برلش انٹریا میں مسلمانوں میں ایلے اُدی بہرت ہی تقولے بیں جوا پسے مفسدان عقیدہ کو اپنے دل میں ایرشبیدہ رکھتے ہوں۔ لیکن جو کراس امتحان سکے دقت بڑی آمیا فی سے ایسے وکے علوم ہوسکتے ہیں جن کے نہایت مخی ادا دسے گورنمنٹ کے برخلاف ہیں۔ اس لئے ہم نے بنی محسن گورننٹ کی پولٹیک خیرٹواہی کی ٹیست سے اس مہا دک تقريب يربديها كربهانتك مكن موان شرير لوكول ك نام ضبط كت ما مجل مج الهين عقيده س اپنی مفسدان مانت کونابت کرتے ہیں کیونکرمبد کی تعطیل کی تقریب بران وگوں کاشناخت كناايساتسان عيدكراس كى مانندىمارىك لاتقام كوكامى ذريدنبين وجريد كرجوايك الساخض موجوايى نادانى ورجهالت سيرتن انترياكو داوالحرب قراد يتاسيمه ومجمعه كى خرضیت سے ضرور مُنکرم وگا اوراسی علامت سے ثناخت کیا جائے گا کہ وہ در حقیقت اس مقيده كادى بديكين بم كودنمنط بين يا دب اطلاع كرت بين كدايد فقط ايك يوليكي لاذكى طرح إس دقت تك ممالت باس معنوفادين كريب تك كودنسط مم سے طلب كرسے . اور م اميد د كھتے بين كر مهادى گودنى واستكيم نزاج مي أن نقت ولكوايك على واذكى طرح اپنے كسى

ن مجدب بیخیرکا فتن بریاکیا (۳) تمیسری پیشگوگ اس میکدادنشان کی نسبت جو لیکعرام کی موت سے وقوع بس آیا۔ اور اس کے فتنہ کا ذکر۔ بہ تینوں پیشگوٹیا ل تین فتنوں کے ماہڈ منزہ برس پیلے شائع ہومیکی ہیں ۔ پس اب موینا چاہئے کہ کس انسا كوير لما قدت سبے كدان واقعات كى اُس زمان ميں خبر دستەسكتا بجكہ الحن واقعاست كانام دنشان منه المنال التي فتل ليكهرام كالميشكوي كوغور سے ديكه ما جا بيني كيا بجرعالم الغیب ضراکے کسی کی قدرت میں ہے کہ ایسی پیٹیگوٹی کرسے جس کی مبیعاد تھرسال تک محدود کردی گئی اورسائھ اس کے حملہ کے دن کی مجی تبیین کردی گئی ادر و و تاریخ بھی بتلائی گئی حس تا دی بی بیر وا فند طہور میں آیا۔ لینی د ومسری شوال جو از ماری من⁹⁹ اتم هم تی سیمه اور موت کا دن مقر کر دیا گیا . بعنی بیر که اس کی وفات كا و ن يكشنبه دانت كا وقرنت بوگا. اور عر بي الهام يس بعض جگه صرف تچه كا لنظ بعي ہے۔ وہ اس بات پر دالت کرتا ہے کہ اس کی موت سے چھ کے عدد کوخاص تعلق ہے۔ لیصف ببر کر وہ چلم برس کے اندر فوت ہوگا اور ور ماری مناهمان کے دن بس ا ور او نجه میں بعدد ویم رکے عمار موگا ، غرص تعینوں صور تول میں برابر حید کا تعلق ہے بس کیا یہ باتیں انسان کے اختباریں ہیں کہ دہ سٹوہ برسس پہلے یعنی ارسس وقت كرجبكه نيكعرام باره تبره مجسس كى عمركا جو كايد خبره سددى. بلكه يداس خدا كاكام ب بجوز لمبن وآسمان کو بنانے والا ا ورعالم النبیب، ا ورنزام مغلوقات پرتصرف کرنے والا

نیرسه سبب سے ہیں۔ کیونکر حد حرتیرا منہ اُد نعر خدا کا قمنہ ہے۔ در محر بزر وارش در در رسکتن سے کہ کرد در در در دو او

اب گود نمند شهاوت دسیمکتی ہے کہ اس کو میرے نہ ادری کیا کیا فتو حامت نعیب ہوئیں - بیرانی مسترہ برسس کا ہے۔ کیا یہ انسان کوفعل ہوسکتا ہے و

عُرِ مَن مَين گود تمنط كے لئے بمنزلہ حرار سلطنت ہوں. مند

بعض العلماء وكفر ون كالجهلاء فما باليتهم بعد تفهم الحق وأتكشا بعن ملاء كوفسناك بوي كارب بوئرا وبهالت مجه كافر فيرا الرين في كرم في كربود وما المحدد وما المحدد او ورا يت ان هذا اهر الحق فيدنها ولوكان قوم كارهين الاحتداء ورا يت ان هذا هر الحق فيدنها ولوكان قوم كارهين في الاحتداء ورا يت ان هذا المقداد ويرهنت عليه بقد وكاف ووالما بعث فأذ انبت خلوصى الل هذا المقداد ويرهنت عليه بقد وكاف ووالما بعث فأذ انبت خلوصى الله هذا المقداد ويرهنت عليه بقد ولا كواب ووالما بعث فلا من بمرك برا فلوم السوء في احرا بعد الاالذي خبث عن قد كالفياد وتلدب فلك كان برب بوض المد بدير بدي المان رياد المان والمان المناز و تراك سير المسالح بين من المدغ و الايرو سير المانش ادر و ترك سير المسالح بين -

ب مسل در با در مسل ۱۹ و در کول بردسیدن ما مسل او و رف مسل در باده میکونی داده کیمیدود باده کیمیدود به مسل

وماً كان تألیفی فی العربیة الالمثل هذه الاغماض العظیمة ولم ادربرا مربی تابد كا الین كرنا قرابنی هیم الشان فرضور کیك تما ادر میری كرابی مربی لوگول كو پینل تنتاب العربیای كتبی حتی رئیست فیهم ا تار المتا تابر و جاء فی را بر به در به بهتری دی بیان تک كري نه ان می تا تر ك نشان پائه ادر بسن بحض منهم وس اسلنی بعض و بعضهم هیتنو او بعضهم صلحوا و عرب میرے پاس آنه ادر بعنوں خود كرابت كادر بعنوں نه برك في كادر بعن صلاحوا

وافقوا كالمسترشدين.

ادروافق بوسك بساكوق كد طالبدل كاكام بو-

46

TT.

BACK

انُ إدعى التفرد في هذه الخدمات ولي إن اقدار انخرو مير التأثيدات ولى إن اقول انني مكرز لعاوحهين د بوں ۱۰ رص کمینک ابوں کرٹے اُس گارمنٹ اوداكمة لوك دين ميسائي موحض والموجع الجوغ وليفعموا كاس الولوع فسينتشهن ذات نى كا علاج كرس اورايينه حرص كه سالون كو لمبالب بميروس سوك ككرة اذا مءوا انهم اخرجوامن روض الرتوع ويعه جب دیکیمیں کے چرافحاہ سے نکالے سکتے اور لوگوں ک من وشك الرجوع وغمن تراهممذاعوام مناجين للاخفاركلشام ولأ ب بي و الي مك ادمم قد كالكوكي برسون مد ويكه ايد بي كرده اينا فربي قول و اقرار قدة نجدنيهم نثيثامن الإرصاح الاعشق الصّغف والصحأ والو واوريم أن بس مجز اسط كوئى وي بنيس بات كدوه تراب اوروش مزه كمافدل كرج بالواص بعرسه بد

40

طرف سے برفر قدا مذاتھی

بس اسی وجه سے مناسب معلوم ہؤاکہ اس فرقہ کا نام فرقہ آتھ رہے رکھا جائے ایس نام کو سُنتے ہی ہرایک شخص مجھ لے کہ یہ فرقہ دُنیا میں استی اور شکع مجھیلائے کیا ہے۔ اور جنگ اور لڑائی سے اِس فرقہ کو کچھ سرو کار نہیں۔ سو اے دوستو

744

B A C K د مانیش بنج باراول ،

الهدية المباركه

يعنىكنتآب



بمقام قاديان

مطبع ضياءالاكلام ميس حجيبا

۲۵ مِنی کھی ایم

۳

M O R E آور بھر دُوسرامث کریہ ہے کہ وُہ خداج کہمی اپنے وجود کو بے دلیل نہیں جوڑتا۔ وُہ میساکہ تسام بیوں پرظ ہم ہوا۔ اور ابتدار سے زمین کو تاریل میں باکر روشن کرنا آیا ہوائس نے اس زمانہ کو بھی اپنے فیض سے محروم نہیں رکھا۔ بلکہ جب دُنیا کو اُسانی روشنی سے دُور پایا۔ تب اُس نے جا ہاکہ زمین کی سلے کوایک نئی معرفت سے مُنور کرے۔ اور سنے لِشنال دکھائے۔ اور زمین کو رُوسشن کرے۔

سواس نے مجھے تھیجا

اور میں اُس کاسٹ کورنا ہول کہ اُسس نے جھے ایک ایسی گورنمنٹ کے سے یہ رحمت کے نیجے جب کے دی جس کے دیر سے دی جس کے ذیر سے اید میں بڑی آزادی سے ایسی کورنسٹ کام تصیعت اور وعظ کا اداکر رہا ہول۔ اگرچہ اسس محس گورنسٹ کا ہرائک پر رعایا میں سے شکر داجب ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں کہ مجھ پر سب سے زیادہ واجب ہے۔ کریں کیونکہ بہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصرہ ہن کہ کیونکہ بہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصرہ ہن کہ

*

بذير بوسكته أكرجه وه كوني اسلامي ب میں معنور ظام منظم میں زیادہ مصدع اوقات ہونا نہیں جا ہما۔ اور آ سے نیک کر جیساکہ ہم اسس کی نیکیوں اور س کے دِل میں آپ الب م کو کہ مرایک تدرت اور لماقت تجی کو- مرسالهبارك

سِارُهُ فِيصُر

ازتضنيف منيف

حضرتا غلام احل سيحموعود ليلصاة ولسلام

جسے

ميني كبير في اليف اشاعت قادمان فسر

یے شائع کیا

ەدىيىنىدىلىن درىتىرس بالقام بىمانى بادرىگەنى درىنىرىم دىسىرىي كالد تجفئورعالی التی جنرم ند کار منظم شهنشاه مهنده شاق انگستان ادام مشاقبالها

سب بہلے بردعاسے كەخدات قادرمطنق سارى اليا وقيھ مبندى عرمهت بہت برکت بخشے اور اقبال اور باہ و حلال میں ترتی نے ہے۔ اورعزیزوں اور فرزندو^ل کی عانیت سے انتھ مٹنڈی رکھے ۔اس کے بعداس عولتینہ کے لکھنے والاجس کا نام میرزاغلام احمد قادیا نی ہے۔ جو پنا بے ایس مجو نے سے کا دُن قا دِمان ہا یں رہتا ہے ۔ جولا ہورسے تخیناً بغاصلہ سنت نزمیل مشرق اور شمال کے گوشرمی انظے کو گور داپیورہ کے صلع بی ہے ۔ برعون کرتا ہے ۔ کراگرچراس ملاکھے معنوماً تام ہے نے والول كوبوح أن أرامول كي جوحضور قبصره بمند كے عدل عام اور دعایا پروری اور آ گستری ماصل ہورہے ہیں ۔اور بو عبداُن مّدا بیرامن عامه! ورخاد بر اُسانش جمیع طبعا ر ما پاکے جوکروڑ ہارو پیدیے خرج اوربے انتہا فیاضی سے ظہور میں آئی میں جنا پیکا تعظروا ما قبالهاسي بقدرابني فهم ا درعقل أور شناخستا حماك دربه بدرج مجبت ا ور د لی اطاعت ما وزیج معص قلیل اوجو د افراد کے جو میں محال کا ہوں کدر پرد مجال ہے ایں جو وحشیوں ورور ندول کی طح بسر کرنے بس لیکن کا جزکو بوجاس معرفت اور على على الكرمنت عاليه ك حقاق كانسدت جهيما مل ب حركم من المناما

بيسر بهري^{ه قص}ل <u>که ب</u>يکامرل ^و واعلی در**وبر ک**ااخلا*ص ورمبت دروش طاعت* صنورطَكُ منظرا درام كے معززا ضرول كى نسبت حامل ہے . جي ايسے الغالم بنير بیا با بر جن میں اس اخلاص کا اندازہ بیا**ن ک**ر سجوں اِسی سمی مجسساً وراخلاص کی تخرک^{سے} جشن شعرت سالہ ج لی کی تقریب پرمیں نے ای*ک ا*لم حصرت تبھرہ ہندوا م^ا ماہم نام الم الماركة وراس كانام تحفر فبضريع ركد كرحباب مروح كى خدمت مين بطور در دبشانه تحدی ارسال کمیا مقارا در مجھے قری بیتین مقاکدا سے جوات مجھے عزت ی جانگی ا درا کسیدسے ٹر کر میری سرفرازی کاموجب ہو گا۔ اولاس اس ا دریقیدن کامرسب حنو زمیره مندکے وہ اخلاق فامنلے تنے بین کی تما مرماکاتُ بین هوم ہے اور جوجناب ملک*م خطریت وسیع ملاب کی طرح وسعت اور کھٹن*ا و <mark>کی</mark> پر ا بسيزينل بن . بوان كى نظيرووسرى جي كاش كرنا حنيال المال بو مراكب مي بها ميت تتعیتے ۔ کہ ایک تلمدت الی ند سے معی میں ممنون بنس محاکیا ورمیا کانشنر ہرگزاگ بات کو قبول ہنیں کرنا کہ وہ ہور بیاعا جزانہ بعینی رسالہ تحفیر تبیعبر بیصفور ملکہ منظمہ میں پڑ ہوا . د ما در میمزار اس کے جوات ممنون مذکمیا جاؤں می**عیناً کوئی اور ماعث** جس من مناب مند منظم بعده مندوا مها قبالهاسكارا ده ا ورموسی ورعنگر و منارد ا لهذا الرحين ظن مے جومن حصنور ملكة معظم دام ا قبالها كى خدمت يں ركھتا ہوں عرفبارہ بجهم بجبور كميآك مي أس تخف بني رساله تحفه تنصريه كي طرف مناب معروص كو توج ولادك اورشا باندستظوری محصح بدالفاظ سے ختی عامل کردل اسی عوض سے بر عولصيرر وابذكرنا موابءا ويتي صنورعالي تصربنا جناب قيصره مهندوا مانبالها کی ندر سامیں میر میدالفاظ میان کرنے کے لئے جو کت کرنا ہوں کہ میں بنجا کے آبام مون فاندان مغلبہ میں سے مول اور سکوں کے زمانے سے پہلے میرسے بزرگ ایک خود مخدار است کے دالی سفے۔ اورسیسے برداداصاحب مرزا کل محداسفا

نُدَبِرا ورعالی مِنتُ ورنیاس مزاج اور کاک^و اری کی خربون موصوت کے کے ح د بی سے چنیا ئی با دیشا ہوں کی سلطنت براعث نالیاقتی اورعیات اور ستی ورکمی كمزور بوسكئے رؤبعض وزرا راس كوشش بس لھے تھے كە مرزاصا حب صوف كوچ كامترا بیدارمغزی اور دعایا پروری کے اینے اندر ریکھتے <u>تنف</u>ے اور خاندان شاہی میں ستے دلى محتخت يرمجايا جائے فيكن ويخ جنتا فى سلاطين كى شمت ادر عركا سالد ابرا ہو چیکا بھا۔ اس لئے برنجو بزعا م منظوری میں بذائی ماوہ پم پرسکھوں کے عہد ہی ہہت سختی_اں ہوئیں اورہماسے بزرگ تمام دیہات رہاست سے بے قب*ل کرنے گئے او*م ایس میں من کی میں گذرتی متی را ورونگریزی سلطنت تھے قدم میارک سمے آنے سے بہار ہی ہماری تمام رمایست فاک میں ال بھی تھی ا درصرد: بائی تع کا دُل ابی تعمیر ا ودمبرسے والدصاحب مرزا نملام متعنی مرحوم جھول سنے سکھول سکے عہد پیس بڑے مرے سدمانت دیکھے <u>ت</u>ھے۔ انگریزی سلطرنٹ کے آسے کے لیسے متنظر تھے جیا کوئی سخن پیاسایان کا منظر ہو تاہے۔ او بعرصب گر بمننظ انگریز ماس ملک پر دخل ہوگیا۔ نود داک نعمت مینی انگریزی حکومت کی قائمی سے ایسے نوش موئے کو باان کوایک جوابرات کا خزاندل گیا اوروه سرکار انگرزی کے محصے خرفواه ما ننار تنے ،اسی وجہ سے الحول نے ایام فدر سے الموار ہے اللہ میں میں میں میں میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ م بہنچاکرسرکا رانگزن کوبطور مدد درے تنے۔ اور وہ بعداس کے سی بمیشاس بات کے لیے مستنعد کے یہ کہ اگر بھیر بھی کھی دنت ان کی مدد کی حزورت ہونو برل وجا ا^{ہل} ورننٹ کو مدد دیں۔ اور اگر سکھٹا ہوئے غدر کا کھیم اور بھی طول جاتوہ ملوسوا ریک اور ہی مدد نہنے کو طیار سنے رغوش اس طرح ال کی زندگی گذری ۔ ا ور بھران سے انتقال کے بعد رینا جزرنیا کے شغلوں سے بھی علیحدہ ہو کر نیدا تعالیٰ کی طرف مشغول ہوا۔ا در جھے سے سرکارانگونزی کے من میں جو خدمت موئی۔ وہ بیٹنی کرمی نے بچاس ہزار کے قریم

نتام اوررسائل وراشنهارات چپيواكراس ملك ورنيز د وسيسيح بلا داسلامبيرين اس معنمون کے شائع کئے کہ گورمنٹ انتھیزی ہم سلانوں کی حشن ہو۔ بہذا ہرکا کے سالان كايه فرض بونا عابيئيه . كماس كورنسن كي سي الماعنت كرسه _ اور دل منطس دو کاسٹکر گذار اور د عاگؤ رہے۔ اور ہر کتابی میں نے مختلف زباؤں بعینی اُرووفارسی عرفی م^{ین} لیف کر کے اسا، مرکعے تمام ملکوں میں بھیلا دیں۔ یہاں ماک کراسلام کے دوم شهر دل مکه اور مدسنه می منجو بی شائع کرویں۔ا ور رُوم سے پا بیر محت نسطنطنیا ور بااد ا در مصرا و رکالی درا نغانستان محسنفر ق شرول مین جهانما میمن تها اِشاعت کردیگی مِس كابرنتي برواكه لا كمور، نساور في جها و يحرد و غلط خيالات جيور في عند جونا فهم ملا وُل کی تعلیم سے اُن کے دلوں میں تنفے۔ یہ ایک ایسی خدمت مجھ سے کمپورٹیں آئی۔ کہ مجھے اس بات پرنسز ہے کہ بئش انڈیا کے تما مرسلانوں پرسے اسی نظیر کوئی سلان د کھلاہیں کا ا هديل سقدر فدمت كريح جو إمكير برم سلك تاراج بهول برمح من گورنث يرمجها مسال بنيس كرناكيوكم محصاس ات کا فرار ہے کاس ابرکت گورسٹ سے تعظیم نے اور مار بردگوں نے ایا ہے ہے کے ملتہ ہوتے تنور سے خات اِلی ہے۔ اِس لو میں مع لیے تا معزیزوں کے در زں ایمة اُنٹاکر د عاکر ماہوں کریا آہی اس مبارکر تبصرہ مبند وا م ملکہ اکو دیر گاہ کے ہے اسے سروں پرسلامت رکھ۔ اوراس کے ہرا کے قعم سکے ساتھ اپنی م^و کاسائی^ا م مال ذمارا دراس كا قبال كح د ن بهت بليم ر »

یُں نے تحد قیصریوس جو معنور قبصرہ مندکی خدمت میں میجا گیا یہی مالات اور فدا ت وردعوات گذارش کئے متھے اور میں اپنی جناب طکہ معظمہ کے اخلاق وسیعہ پرنظر رکھ کر ہرروز جواب کا امیدوار ہتا۔ اوراب میں ہول سیم خیال میں بنج مکن ہے کرمیے جیسے دعا کو کا وہ عاجزا ختحد جوہ مرکمال اخلاص خون دل سے بھا کیا تھا اگر دہ حضور ملکہ معظم نیصر دہمند دام اخبالها کی خدمت میں مہیں ہونا۔ تواس کا جواسے آتا بلکہ

عزدرآنا صردرآنا واس لفي بمحصر بوج اس بين كے كرجناب فيصره مبند كے يردهمت ا ملاق برکمال ووق سے عال ہے اِس ما و : مانی کے عربینہ کو تھنا پڑا اوراس مین كونه صرف ميرسة فائتول نفريحها بككم يستح دل تقيقين كالجعرا بواز وردال كم التقوں کو اِس مُراراً وت خط<u>ے لکھنے کے لئے ج</u>لا پاہے میں عاکرا ہوں ک*ھرافراعا* اورخوشی کے وقت میں خداتعالیٰ س خط کو حضور تبصیرہ مبندوا مرا تبالها کی خدمت میں بہنچاوے اور مجرحناب مروحہ کے ول می البرام کرے کہ وہ اس مح محرت اور سیے ا فلاص کوجو حضرت موصود کی نسبت میمدول میں ہے اپنی ماک فراست شیعے شناخت رنیں۔ اور عتیت بروری سے رو۔ سے جمعے پر رحمت جواب سے م اینی عالی شان حبّاب ملکه عظر قریمهٔ مهند کی عالی خدمت میس موشخیری کو مینجانے کیلیم معما مورموں ک*رمیسا ک*ے زمین برا درزمین کے اسباب سے خداتعالیٰ نے اپنی محمال رحمت اور محال مصلحت سعيهاري قييسره منددا م اقبالها كى سلطنت كواس مكالي ر و گرمالک میں فائم کیا ہے۔ تاکہ زمین کو عدل اوائن سے معرے ایسا ہی اس نے سے اراد مر دایے کواس شہنشا دمبار کر قیصرہ ہند کے دلی مقاصد کو اور اکرنے کے لئے جوعدل ا**درامن اور آسود ک**ی عامه خلائق او رر فع فسادا ورتبذیل خِلاق وروحشیانه حالفو^ل دُورکرناہے اِس کے عہدمبارک میں اپنی طرمت سے وزعیتے اوراً سان سوکوئی ایسارہانی أشظام خاتم كرسه يوحفنور لمكرمعظم كع دلى اغوامن كومدد فيصرا ورهي أمن ورعانيت اوملع كأوى كم بغ كواكب كا ناجابتي بي إسماني أبيابتي سياس من مرا ونسكير یے قدیم دعدم کے موائن جوسے موعود کے آئے کی نسبت تھا اُسمان مصحبيل بعد أمن الم مرد فعل كراك من موكرة ميت المحم من بدا موار والمرمي پرورش بایئی مصنور کمکمعنظمہ کے نیال ور با برکت مفاصد کی اعامت مرمشغول ہوں اس نے جمعے تبعانتها مرکموں کے ساتھ جبوا یا درابیا مسے بٹایا ماوہ ملکم عظمہ کے پاک

اغراض کوخود آسمان سے مدود د اے تبصره مبارکه خدام تھے سلامت سکھے۔ اور تیری عمرا درا تعبال اور کا مراتی سے ہمارے دلوں کوخرشی مبنجاہے سی وفٹ تیرے عبد مسلطنت میں و نیک نیتی کے اور سے جوا ہوا ہے میرے موتود کا آنا خداکی طرفت میر گواہی ہے کہ تا مسلاطین م سے تیرا وجدامن میسندی اور خبن انتظام اور بمدر دی رمایا اور عدل ورواد محتری میں بڑھکرے مرسمان و نعیسائی د زوں فران اس ات کو مانتے ہیں۔ کومیرہ موتود آنے دالا ہے سرگاسی زماید اور دہدمیں جبکہ بھیریا اور بوی ایک ہی مجمائیں مانی میکھیا اورسانون سے بچے کھیلیں مے۔ سواے مکدمبار کرمنظر فیصرہ سندوہ تراہی جداو براہی زمانے جس کی تخبیل ہو دیجھے اور ج تعصب خالی ہور دہ سمجہ ہے اے ما لطنت، یسے در ندوں ا در غریب چر نددں کو اک جگر جمع کر کا ہے رواست از جو بجوں کی طرح ہیں و وشر رسا پول کیا تا تھیلتے ہیں اور تریے گران سا بر کے نیچے کچھ کھی ان کو نوٹ بہیں راب تیرے عہد سلطنت زادہ پرامن اور کونسا عبد سلطنت بوگا مِس يسيم مونود أي كارا علك منظر ترس وه يك الايس ہیں۔ جو آسانی مدد کو اپی طرف مین رہے ہیں۔ اور تیری نیاب بیتی کی شش ہے جس أتسان زمرك سائة زمين كي طرف جيكنا جانا ہے اس ليا ترسے عهدسلطنت كے سوا اورکوئی مبی ہیں بسلطنت! بسیا ہیں ہے۔ جربیع موتو دے طہور کے لئے موزون ہو سو خدانے نیرے وزائی عہدی آسان سے ایک وزنازل کمیا یکوئد وزور کو این طرف كمينتيا! ورماري تاري كميني سي الصمارك وراانبال ملك زمان جن كتاول یں مسیح موعود کا آنا تھا ہے۔ان کتابوں میں *صریح میے پ*رامن عہد کی طرف شارا مائے ماتے ہیں مگر صرور تھا کہ اس طرح سیسے سوعو و دنیا میں آیا جبسا کا بلیانی یومنا کے

لباس می آیا تعالینی و حنابی اپن خواور لمبدیت سے مداکے نزدیا۔ ایسیا بن گیا۔

مواس حكيمي ابسابي مواكدا يك كوترس بايركت زمانه مي عدي عليالسسام كي فوا لمبعث دی می راس این و مسح مجهلایا اور صرور متفاکده و آنگیز که صوا کے ماک (فتول كالمنامكن بني اس طكم علم استمام دعاياك فزير قديم سع عادت المرب كرب شاه دقت نیاب نیت اور رها یاکی معلائی ملسند والا بو تو و وجب ای طاقع مواق ای عامرا ورنی بھیلانے کے انتظام کرچکاہے۔ اور رعیت کی الدونی باک تبدیلول لئے اس كا دل دردمند مواسيد وأسان براس كى مدد كے لئے رحمت أبى وش الى بالى اس کی بست اورخواہش کے معابی کوئ رد مانی انسان زمین برمیجا جا تا ہے۔ ائس كال دبيفار مركع وجود كواس ماول بأدشاه كى نيك نيتى اورتمت اورمورد عامه خلائق بيداكرتى بيء بيرتب موتاب كرحب كياب عادل بادشا فأياف مين منجى كي صورت میں بیدام وکراپنی کال مهت اور مهور دی بنی اوع کے رُوسے طبعا ایک آسمانی منبی کو چاہتا ہے۔ اس طرح حضر مستینے السلام کے وقت میں ہوا کیونخ اس وقت کا قیمروم ايك نيك ينتسة نسان تها! ورمبين جابتا عَنْاكُ زمين برظلم بودا ولانسا وس كى تعلائي اورخات كاللاب تعارتب أتعان كے خدانے وہ روشنى بخشنے دالاجاند ناصره كى زمين سسے چرمعايا لفظ کے معنے عبرانی مرطراوت درکارنگی اور رکز مین سیلی کے امساکنامرہ کے ب، بی مالت انساف کے دول میں بداک سے اہماری بیاری تیمو ہندہ استھے د برگاه کاسسلامت رکہی نیری نیک نیتی اور ر عایا کی بی بدر دی اس قیصرروم ہے گا نہیں ہے ، ملکہ ہم ندورسے کہتے ہیں ۔ کماس سے بہت زیاد دہے کیون کو تیری نظر کے پنیج جس قدرغویب رعایا ہے جس کی قامے مطر تعیرہ ہمد دی کرنا جام تی ہے۔ اور جس طرح تو م اكس بهلوسيعابي عاجز رعميت كي خيرخا وسيدا ورجب الرح وسنفايي خيرخابي اور يعببت پرددی سے نوسنے دکھلائے ہیں ۔ برکمالان ا وربرکا ٹ گذشتہ قیصروں میں سے سى يرىجابنيں بائے جلتے اس سے يزے افغہ كے كام جسرامر يحى اور فيامتى

فحين بسرست زياده اس بات كو جلست بي كرم طرح تولس ملكم معلم ابى تمام رحمیت کی نجان ا در کھبلائی ا در ارا م کے لئے در دمت ہے اِ در عیت وری کی مربو ير مشغول ب إسى طرح خدامي أسان سے نيزا إلى بنا فيے سؤير ميس موجود خا مِن آیارتبرسه بهی و بود کی برکت ا ور دلی نیاسنیتی ا در پی مهرر دی کاایاب نیخه خدانے تیرے ممدسلطنت میں دنیا کے دردمندد رکواد کیا ادراسان سے اپنے مسم کھجا اورده ترسيبي ماكسيل درتري مي صدددي بيدا موا لدعدل فيأسان كسلسله عدل كواى طرف كهبنيجا اورتيري وهم كےسلسلەپے اسمان برا کائے جمر کاسلسلہ ہیا کیاا ودیو بحراس سے کا بیدا ہوگوٹی ورال کی تفرن کے لئے دُنیا برایا کے خری تھے ہے س کے دُوسے سے موعود تھے کہا اہ اس ناصرہ کی طرح جس میں ماز گی اور سرمبری کے زمانہ کی طرف اشار د تھا اس میرے کے گاؤل کا نام اسلام بور قاصنی اجھی رکھا گیا۔ تا قاصنی کے لفظ سے مدا<u> ک</u>ائس خری سرکم طرت اشاره ہوجی سے برکز مدوں کو دائی فضل کی بشارت ملتی ہے اور تاہیح موغود كانام وَجَكُم ب إس ك ط و ب الك الليعنايا موا دراسلام إو قامني المجي أس وقت اس کا وُں کا نام رکھا گیا تھا۔ جبکہ ایر اوشاہ کے عبدتیں س ماک جے کا ایک بڑاعلا ڈیچومسنے کور پرمبرے بزدگول کو مل مقدا ورکھردفتہ دفتہ بیکومست حجود ست منگئی ۔ اور میرکرٹ ساستیال سے قامنی کانفط قاوی سے بدل گیا اور کیج مبی تغیرباکر فادیاں ہو گیا ۔غرض ناصرہ اوراسلام بورقامنی کا تفظ ایاس براے مرمعنی نام میں رجوا کیان میں سے ردھانی سرسبری پر دلالت کرتکہے اور دوسر رُومانی نیصار پرجرسے مرعود کا کام ہے ای ملکرمعظم فیصرہ مند خدانجھے قبال در وٹنی کے ساتھ عمر میں برکت ہے ۔ تیرا عبد حکومت کمیا ہی مبارک ہکا اسمان سے فداکا اتھ نیرے مقاصدی ائید کر دہاہے بیری ہور دی رعایا اور نیاسنتی کاہو

لوفرشة صاد الريس مي رير المراك المعامة عن المان باداول كي طرح أمر المراجع من تا تمام ملک کورشک بهار بناوی میشر ریسے و و اسسال چوتیرے عہد پسلطنت کا قدر ہنیں کرتارا ور بر ذات ہی رد بف*ش جیٹرے صافوں کا شکر گذار ہنیں رچونخ*ر میشل تحیق شدہ ہے۔ کہ دل کو دل سے دا وہو ملہے ۔اس سنے مصعصر ور اپنی میں خ زبان کی نفاهی *سےاس ب*ات کوظا ہرکروں کریں آہے دلی محبت رکھمتا ہوں اور میر دل میں فاص فور برآب کی محبت اور خفرت بہاری دن دات کی محامی آسی کے لئے أبددال كى طرح جارى بيدا درىم ناساست قبرى كے نيچے بوكرا ب محمطي بي بلكرآب كى اوّاع دا تسام كى خوبول كے بارے دول كوائى طرف بيتے لياب، بابركت قيصره مسند تتجفع يرتيرى عقست ورنبيك على مبارك مور خداكي فكابي أس لك برمب جس برتیری تکامین میں ۔ خدا کی رحمت کا نا تھا ک^ی عایا بیہ ہے *جبیر ترا* اٹھ ہج ۔ تیری ہی پاک نیتوں کی سخر کا سے مدائے مجھے مبیعا ہے کہ تا پر ہبڑ محاری اور نیاسا خلاتی اور ملحارى كى راہوں كو د دبارہ دنياميں قائم كرول الے عالى جناب فيصره مبر جمھے خداتعالیٰ کی طرف علم و یا گیاہے کر اُکے عیب الافل میں اور ایک عیمبیا کیوں ہے جس سے دو بچی رو مان زند کی سے دور بڑے موے میں ماور دور برائخ ایک سوین نهیں دیما۔ بلکه ان میں باہمی مچوٹ وال را ہے۔ ادروہ یہ ہے کیسلان^{یں} یں یہ روست تلے نہایت خطراک اور سراسرغلط ہیں کہ وہ دیں تھے لینے تاوار کے جہا دکو ینے مذمب کاایک می متحصیمی اوراس جنون سے ایک بے محناہ کو تسل کر کے ایسا خیال کرتے ہی کو گویا انہوں سے ایک بڑے واکی کام کیا ہے ۔ اور گواس ملک مش انرلیای بیعتبده اکر مسلاول کا بهت کیداملاح ید برمو گیاہے۔ اور بزار اسلار کے دل میری ! نیس نئیس سال کی کوششوں سے صاف ہو مجے ہیں بیکن اس م بجعه شكسب تنهيس كهبض نحيرمالكب ميں برخيالات اب مكر ۔ *مرکبی سے ای مات*ے

ہیں۔ گویاان لوگوں نے اسلام کا مغزاور عطر ارائی اور تبرکوی بھے لیا ہے دیمی برا ا برگر میسے ہیں ہے۔ قرآن میں معان کی ہے کہ دین کے بھیلا نے سکے لئے تالیا است اُٹھا ۋ ۔ اور دین کی ذاتی ہو بیوں کو بیش کرو۔ اور نیاس نوٹوں سے اپنی طرف کہ مینے اور ارمیت خیال کیا گئی ہیں اور ایس خیالی کیا گئی ہیں بلکہ ہم فوار کی کا بندا می اسلام میں تلوار کا بھی ہوا کہ کو خوہ کو اور یا اس قائم کے نئے کہ لئے گئی تی دیگو دین کے لئے ہرکرنا مجھی مقصد منہ تھا افوس کہ برعیب غلط کا ر مسلانوں میں است ماس موجود ہے جس کی اصلاح کے لئے میں سے بچاس برا رکھی مشاور میں است کا مرحب وطرحت بیں اور اشتجارات اس طار ویور کھولی کی میں شائع کئے ہیں اور اشتجارات اس طار ویور کھکولی کی میں شائع کئے ہیں اور استجارات اس طار ویور کھکولی کی مسلانوں کا دامن باک ہو جائے گئا ہو

اوران کے مقابل برایک فلطی عیمائیوں میں میں ہے۔ اور وہ یہ سے کو وہ سے کہ وہ جیسے مقدس اور بزرگوار کی نسبت جن کوانجیل شراعیت میں نور کم اگیا ہے نعو ذبالمیر منتقل کے استرائی میں کرائیں کی ا کالعظ اطلاق کرتے ہیں۔ اور وہ نہیں جانے کے کعن اور لعنت کی نفظ جانی اور عربی میں کرا

یس کے بیصنے ہیں کہ مون انسان کا دل خداسے کئی برگشندا ور دورا وہ جو رپوکر مسامی اورناماك بوجائي فيمطيح ميزا مستصيم ككذه اورخواب ببوجا تكسيب اودعرب ودعراني کے اس زبان اس بات یر سفت ہم کہ ملون یا تعنی صرت اسی حالت میر کسی کو کہا جاتا سيتمام متملقات مجسنيا وزعونت وراطاعت ورشيطان كالبساتاج موماست كركويا شيطان كافرز ندموجا سيءاورخوا سے بیزار ہو جلسنے . اور ضداس کا تیمن اورو و خدا کا دیمن ہوجائے لئے تعین شیعان کا نام ہے۔ بس دہی نام صرت سے علیالہ ادران کے پاک ورمنور دل کو نعو وٰ باللہ شیطان کے تار کار بغول ان کے ضلامے تخاہے اور وہ جسرامر اور سے یا در دہ ہو اُسمان ہے ۔ اور وہ جو ورهازه اورخدا ثناسي كي داه اورخدا كادار شب است كسيك نسبت بغوذ بالسّر مرضال كرماك د دمنتی بپوکردینی خداسیے مرور و دبوکرا ورخدا کا دشمن بپوکراور دل سا وبپوکرا در فیدا برگشنة ہوکرا در *معرفت آہی سے نا* بینا ہو *کرشیطان کا دار*ث بن محیا ما درا *س لقب* کا متح ہو گیا۔ جوشیطان کے لئے فاص ہے تعیٰ تعنت۔ برایک ایساعقیدہ ہے۔ کراس کے سننف سے دل پاش باش ہوتا ہے۔ اور بدن پرلز ہ پڑتا ہے کیا خلاکے سے کاول فلا سے ایسا برگشنز ہوگھا جیسے شبطان کا دل؟ کیا خدارے پاکمسرے پرکوئ ایسا زہا نہ آیا جس یر و مفداسی میزاد وردر حتیقت خدا کادیمن موجی ریبری غلطی اور بری سیط و بی سے رَبِيج، وآسان من كُولْ كُولْ عِرْكَ عُومَ الملك مِلا كاحتية عَلَون كُولَ مِن كِينَ المَنِي واويعيدا يُوكا ی^{رع}فیده خود خداکے حق میں بداندیشی ہے ۔اگریمکن ہےکہ **گو**ز کے ہوتے ہی اندھیا ہو <u>جلئے ۔ تو بعی مکن ہے کہ نعو ذیا منٹرکہی وقت سیح کے دل بے احنت کی زہزاک</u> يىنىڭ ئەزرەكىل كىمتى - اگرانسا دُى كىنجات اسىسىلىنا دېي يرموتونىيى، تۇ بهتر ہے کئی کی می نجات رہ ہو۔ کیونخ تمام کمٹھاروں کا مرتا برنسبت سائے جم

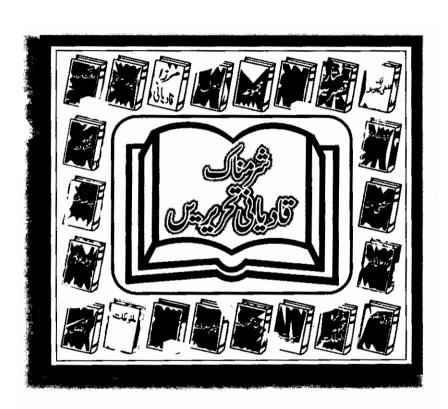
مرسح جسيع فزرا وروزون كو كرابي كى تاري اورمنت ورخداكى عدا د كالمي یں ڈو بسے والا قرار دیا جائے سومی بروسٹ کر (ہوں کرسلاوں کا وو مفتیدا و میسائول بعتیده اصلاح پذیر موجائے اورش مشکر کرتا بدل کر خداتعالی نے تمجهان دونول ارادول بن كامياب كمياب . چىخىمىرىي ساقة آسانى نشان و دفدا کے معجزات بھے۔ اس لئے مسلما ون کے قائ*ل کرنے کے لئے مجھے ہبرت گلیو ا*فعالی نهیں بڑی اور ہزار اسلمان خدا کے عجیب اور فوق العادة نشاؤل کود تھ کرمیے مَا بِعِ بِو **حَجَدُ اور وه خطرناك عِن**ا مُرا يغول من جيور مير أن ك دول مي عقد ادومراكروه ايكسيا خرخوا واس كورمنت كابن كي جررش المام سے اوّل درجریرہ س اطاعت ول میں دھنتے ہیں جس سے جھے بہت وسی ہے ، وومیسائول کا برعیب دور کرسنے کئے خدامے میری دہ مدوکی ہوچیے پا س الغاظ نہیں ۔ کرمیں شکر کر سحول یا وروہ یہ ہے کہ ہبہ شنکے قلمی ولا کل اور بنبایت بخة وبوه سے يا نابت موگياہے كر حضرت ميے عليا لسلام صليب پرون نہيں ہ بلكه خداميضاس ياكسنبي كوصليب يجي لبيار اورآب خداتعا لى كيفنل سي مزمركم بلکه زنده سی قبر می تحتی کی حالت میں واضل کئے گئے۔ اور میرزندہ ہی قبرسے تر سیا کہ آیے ابنیل میں خود فرمایا مقاکد میری حالت یونس نبی کی حالت سے مشابہ ہو بی ۔ آپ كى بخيل مي الفاظ ميهمي كرونس في كالمعجز ومين وكصلاول كالسوآن بمسجزة كمعلاما کہ زندہ ہی قبرمیں داخل ہوئے۔اور زندہ ہی تخفے۔ یہوہ باتیں ہیں جو بھیلوں سے بہر معلوم ہوتی ہیں لیکین اس کے علاد وایاب بڑی خوشخبری جیہیں ملی ہر وہیے کہ داآ قاطعه لين ابت موهميا ب كم معرف عيلي عليال المح م قرمري و مشرص موجودي اوربرا مرتبوت کو بہنے گیاہے کواپ بہود اول کے طاب سے بھاگ کرنف تیبین کی را وسيط فغانستان مي آئے را ورايك مرت كاك كومعنان مي كيے إورى

میں آئے ما درایک سرمین س کی عمر باکر سری جو میں آپ کا انتقال ہوا یا در سرمکر بھ فان ارمی ب کامزارہے جنا کاس اب میں نے ایک تماب کمی ہے جس کا ہے میسیم ہندوستان میں۔ یرایک بڑی نتے ہے۔ ج مجھے ماصل ہوئی۔ ا درلی جانتا ہوں ۔ کہ جلدتر ایجیہ دیرے اس کا پیننچہ ہوگا ۔ کرید دو بزرگ فی علیا کیول اورُسلانول کی ج مدست بجیری موئی ہیں۔ باہم برشیرد شکر ہوجا نمینگی اور بہتے نزاعوں کو خرم اد کمکر مجتب اور وسی سے ایک وسرے سے ای طائی کی چو کواکسان پرېبې ارا د و قرار پا يا ب ياس لئم بهاري گورمنت انځويزي کومي قرمول ک الفاق كى طوت ببرت قوم وكلى ب ربيساك قانون سدُّيتن ك معن و فعاست ظاہرہے اصل جبدیہ ہے۔ کہ ج کھی آسمان پر خدانعاسلا کی طفت ایا سلماری ہوتی ہے۔زمن پریمی و بیسے ہی خیالات گورزنٹ کر دل میں پیدا ہوجاتے ہیں پوفن ہماری ملکم خطر کی نیاسنیتی کی وجرسے خدانعالی سف آسمان سے براسیاب پیدا رویئے ہیں۔ کو دونول قومول میسائوں اورمشسلا فول میں وہ انتحاد پیدا ہوجائے كرمچران كووو قوم مز كبها جائے اب س کے بعدیسے ملبالسلام کی نسبت کوئ عقل مند بیعقیدہ هسسر گزاہنیں كسكه كأكد مغوذ بالتدكمسي وتستأن كاول لعنت مكي زهراك كيفيت سيز تكين موكحيا

* یہ بات کی طرح تبول کے لائن بہیں اوراس امریکی دانشمند کا کالشش قبول بنیں کر بچاکہ خوانفائی کا قریامادہ مسلمہ مصہ موکس کو چالنی سے برگواس کا ذشتہ خوا مخوا م سے سکے چیو ڈیلنے کے لئے تو بتا نیم و کبی بالوس کے والی سے مسلم کی آمیت ڈالے را دراس کے مذہبے یہ کہا و تو کوم میوع کا کوئی گن ہیں دیجھتا ، ادر کمبی بالوس کی میوی کے بای

بردر ذاك اوا زكرالي التي سبقتاني جناب إلى من سَني آلى بدو و كُفسلا كُفلا ثبوت جس سے ہرایا۔ حق کے طالب کا دل بے اختیار نوس کے ساتھ اُحمِل پڑھے گا سوبلا شہریاری مکرمخلر تبھیمسٹ مبند کی برکات کا ایک بھیل ہے جس نے حصرت سے علیالسلام کے دائن و تحفیاً افی فررس کی بیجا ہمت سے یاک کیا ، اسبين مناسب بنين وتحمتا كاسع بفنه نياز كوطول دون محوين جانتا بول كمرس قدرميسيج دل ميح جوش مشاكرمي لسيينيا حلاص وراطاحت أورثسكو گذاری کو صنور قبیسره بهند دام طکها می عوض کرول به پوریسے طور پر میں اس جوش کوادا ہیں ک^{ر س}کا۔ نا چار دُ عا پڑستم کرتا ہوں۔ کہ اسٹہ تعاتی جوزمین و کسمان کا الک<u>ا ورنی</u>ک اموں کی نیکس جزا وٹیاہیے ۔ دہ آسمان پرسے اسمخسنہ قیصرہ ہندوام ملکہا کہ ہاری طرفت فیک جزاف اوروونفنل اس کے شامل مال کرے جو مصوف و نیا کہ ہو۔ ملکسچی اور دائمی فوشحالی جو آخرت کو موگی و بھی عطا فسلسے رراس کوفوش لکھے۔ اور ابدی فوشی ملینے کے اس سکے لئے سا مان مہتیا کرہے ۔ اور اپنے فرخ ويحكري يكتاس مبادك قدم ملكم خلركوكه مقدر منوقات برنظرهم تنكصنه والى ب لین اس ابهام سے منود کریں رجو بمبلی کی حیاس کی طرح ایک عمیں دل میں نا زل ہوا اورتهام محن سبينه كوروض كرتارا ورفوق الخيال تبديلي كرد بيناسي ريااتهي بماري ملكم عظم تيصره مندكوم ميشهراكيب بيلوسے وش ركه داورايسا كركم ترى طوت اكب بالائي طاقت اس کوتیر سے میشہ کے نوروں کی طرف کینیے کرلیجائے۔ اوروائمی اور ایدی ف مِن اطل کرے کوترے آھے کوئی باست اَہنو نی بنیں ۔ اَمین اورسب کہیں کہ

الملقس: خاكسار مرزاغلام حمدازقا دمال منه كريد مزيجة





بابو تاج محر مرزا قادیانی کی "خوش اظاتی" کے بارے میں تصف ہیں۔
"مرزا غلام احمد قادیانی کی تصانیف میں دو شم کی بدزبانی پائی جاتی ہے۔
پہلی شم انفرادی حیثیت رکھتی ہے اور دو سری اجتاعی۔ اگر ایک طرف مرزا صاحب
یہ تکھتے ہیں کہ "کالیاں دینا سفلوں اور کمینوں کا کام ہے" (ست بچن می 29) تو
دو سری طرف تحریر کرتے ہیں کہ "اگر تو نری کرے گاتو میں بھی نری کروں گا۔ اگر
تو گالی دے گاتو میں بھی گالی دوں گا" (جمتہ اللہ می 93) اگر ایک پہلو پر یہ فقرہ نظر
آئے گا کہ "کی کو گالی مت دو اگر چہ دہ گالی دیتا ہو" (کشتی نوح می 11) تو دو سرے
پہلو پر یہ عبارت بھی طے گی کہ "کوئی فابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی خالف کی
نبست اس کی برگوئی سے پہلے خود بد زبانی میں سبقت کی ہو۔" (تخمہ حقیقتہ الوئی می
نبست اس کی برگوئی سے پہلے خود بد زبانی میں سبقت کی ہو۔" (تخمہ حقیقتہ الوئی می
گالی کا نری سے جواب دو" تو دو سری جانب یہ تحریر بھی لیے گی کہ "اے گولڑہ کی
گالی کا نری سے جواب دو" تو دو سری جانب یہ تحریر بھی لیے گی کہ "اے گولڑہ کی
سرزمین تھے پر لعنت تو ملحون کے سب ملحون ہو گی" (اعجاز احمدی می)

منا کم اسلام مولانا حافظ نور محمد صاحب سارنبوری تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مصلح اور رہبر قوم جس کا فرض منصی قوموں و جماعتوں کی اصلاح و تعلیم ہو

اس کے لیے یہ امر نمایت ضروری ہے کہ وہ تمذیب و اظاق سے موصوف اور مبر و حمل علم و عنو سے آراستہ ہو۔ وہ برگشتہ قوم کو اپنی شیریں بیانی کے ذرایہ راہ راست پر لائے اور ان کو رذا کل و خبائث سے پاک کر کے محاس و مکارم کا حائل بنا و حد چنانچہ دیکھتے انبیاء علیم السلام و دیگر مصلحین امت بی کس قدر اظاق حنہ کی فروانی خمی۔ خصوصا اسمروار انبیاء حضرت رسول خدا طابی تو مکارم اظاق کے ایک بے نظیر پیکر اور مبرو حمل اور علم و عنو کے ایک بے مثال مجمعہ بن کر رونق افروز عالم ہوئے تھے کہ دوستوں کے علاوہ ان جانی دشمنوں کے لیے بھی جن کا شب افروز عالم ہوئے تھے کہ دوستوں کے علاوہ ان جانی دشمنوں کے لیے بھی جن کا شب ان کے لیے بھی جن کا شب ان کے لیے بھی کوئی برا کلمہ نہیں نکالا۔ اس نری و شیریں بیانی سے مشکو فرماتے تھے کہ دشمن سخت دل بھی پانی پانی ہو جاتا تھا اور دل دکھانے والے سخت الفاظ سے دشمن سخت دل بھی پانی پانی ہو جاتا تھا اور دل دکھانے والے سخت الفاظ سے دشمن کو بھی یاد کرنا پند نہیں فرماتے تھے۔

لین پنجاب کی نبوت خیز سرزین صلع گورداسپور کے ایک غیر معروف گاؤں قادیان بی فلام احمد نای ایک فیض پیدا ہوا اور پکھ لکھ پڑھ کر سیالکوٹ کی پکری بیں پندرہ روپے ماہوار پر کلرک لگ گیا۔ اس کے بعد اس کا اپنے متعلق بی بھین ہو گیا کہ بیں درسول" ہوں بلکہ کال بھین ہو گیا کہ بین درسول" ہوں بلکہ کال اجاع دفا فی الرسول کے باعث "مجمہ فانی" ہوں۔ اس لیے لازم تھا کہ آپ بھی اعلی اظاق' بمترین تمذیب' علم دعنو' شیریں کلای' سنجیدگی ددیگر اخلاقی کمالات سے نہ مرف موصوف ہی ہوتے بلکہ اس بین وہ یکنائے ردزگار بھی ہوتے۔ لیکن افوس مرف موسوف ہی ہوتے الیہ اس بین وہ یکنائے ردزگار بھی ہوتے۔ لیکن افوس کہ مصلح اعظم بننے والے اور نبوت و رسالت کے دعوے کرنے والے مرزا کے "کمرف" بین اظافی کروریوں' گئے چینیوں' بدگو کیوں' برکلامیوں سے لبریز تھا۔ اور بمال تک کہ آپ نے اس فن کھتے چینیوں' بدگو کیوں' برکلامیوں سے لبریز تھا۔ اور بمال تک کہ آپ نے اس فن دشام دی بین ترقی کی تھی کہ اس کو دیکھ کراور سن کر بداخلاقی و بدتمیزی بھی شرم و دشام دی بین ترقی کی تھی کہ اس کو دیکھ کراور سن کر بداخلاقی و بدتمیزی بھی شرم و نہیں۔ اس لیے آگر ان کو' اس فن کا تینیبراعظم کما جائے درائیں۔

نگاہ عبرت سے دیکھئے کہ خدادند تعالی کو بیہ بھی پند نہیں ہے کہ اس کے

مقدس حبیب مطایع کی نبوت کا روپ بدلنے والے دنیا میں مهذب و خلیق بن کر زندگی بسر کریں۔

کتے ہیں کہ جو پھے برتن کے اندر ہو آ ہے ' دبی باہر ٹیکتا ہے۔ تادیانی جماعت کے بانی آنجمانی مرزا تادیانی جس طرح ظاہری طور پر بدصورت تھے ' اس طرح باطنی طور بھی بدسیرت تھے۔ قادیانی امت انہیں "سلطان القلم" کہتی ہے۔ اس پنجابی نبی کی تحریات کو طاحظہ کیا جائے تو جا بجا بدکلامی و بدگوئی کی نجاست و ظلاظت بھری ہوئی نظر آئے گی۔ ذیل میں غلاظت کے ڈھر میں نمونہ کے طور پر "سلطان القلم" کی تحریوں کے چھ اقتباسات پیش خدمت ہیں وگرنہ مرزا تادیانی کی ساری کتابیں الی بی تحریوں سے بھری ہوئی ہیں۔ ان فیش ' مخرب اخلاق ' حیا سوز' گندی اور بازاری تحریوں سے با آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کیا ہے کسی شریف انسان کی تحریوں ہو سکتے ہیں اور ہے کوئی تادیانی جو اپنے "نی" کی ان تحریوں کو انسان کی تحریریں ہو سکتے ہیں اور ہے کوئی تادیانی جو اپنے "نی" کی ان تحریوں کو انسان کی تحریریں ہو سکتے ہیں اور ہے کوئی تادیانی جو اپنے "نی" کی ان تحریوں کو انسان کی تحریریں ہو سکتے ہیں اور ہے کوئی تادیانی جو اپنے "نی" کی ان تحریوں کو اپنی جو بی جو اپنی جو اپنی جو بی جو اپنی جو اپنی جو اپنی جو اپنی جو بی جو بی جو اپنی جو اپنی جو اپنی جو بی ج

ملائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے

"ر میشرناف سے وس انگل نیچ ہے (سیمنے والے سیمے لیں۔)"

(چشمہ معرفت میں 106 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 میں 114 زمرزا قادیانی)

پر میشر ہندوؤں کے خدا کو کتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے ہندوؤں کے خدا کو
اپنی ناف سے دس انگل نیچ قرار دے کر انہیں بہت بردی گالی دی۔ اس کے ردعمل

میں ہندوؤں نے نہ صرف اپنے جلوسوں ہیں اسلام اور بانی اسلام حضرت محم مصطفیٰ
مطابع کی قوہین کی بلکہ مسلمانوں کی دل آزاری پر جنی "ستیار تھ پر کاش" نامی کتاب

بھی لکھی جس کے پہلے ایڈیشن میں صرف 13 ابواب سے جبکہ مرزا قادیانی کی طرف
سے ہندوؤں کی ندہی شخصیات کو گالیاں دینے کے بعد چووھویں باب کا اضافہ کیا گیا
جس میں انہوں نے حضور نبی کریم ملکانی کو ناقائل بیان گالیاں دیں بھر ایک عرصہ بعد
رسوائے زمانہ کتاب "رگیلا رسول" بھی تکھی گئی جس سے برصغیر کے مسلمانوں میں
رسوائے زمانہ کتاب "رگیلا رسول" بھی تکھی گئی جس سے برصغیر کے مسلمانوں میں

کرام برپا ہوگیا۔ اس کی تمام تر ذمہ داری مرزا قادیانی ادر ان کی ذریت پر عائد ہوتی ہے جنوں نے ایک ہوتی ہے عائد ہوتی ہے جنوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے ہندوؤں کو اشتعال دلایا۔ حالانکہ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ جموٹے خداؤں کو بھی گالی نہ دد مباداید کہ وہ تہارے سچے خداؤں کو بھی گالی نہ دد مباداید کہ وہ تہارے سچے خداکو گالی دیں۔

(2) كالكان كوك شاسر (2)

"ایک معزز آربه کے گھر میں اولاد نہیں ہوتی وسری شادی کر نہیں سکتا کہ وید کی رو سے حرام ہے' آخر نیوگ کی ٹھمرتی ہے' یار دوست مشورہ دیتے ہیں ك لاله صاحب نيوك كراك اولاد بهت موجائ كى ايك بول افهتا ہے كه مرسكم جو ای محلّہ میں رہتا ہے' اس کام کے بہت لایق ہے' لالہ بہاری لال نے اس سے نیوگ کرایا تھا' لڑکا پیدا ہوگیا۔ یہ لالہ لڑکا پیدا ہونے کا نام س کر باغ باغ ہوگیا۔ بولا مهاراج آپ ہی نے سب کام کرنے ہیں ' میں تو مرسکھ کا واقف بھی نہیں۔ مهاراج شرر الننس بولے کہ بال ہم سمجا دیں مے است کو آجائے گا۔ مرسکھ کو خردی سی، وه محله میں ایک مصور قمار باز اول نمبر کا بدمعاش اور حرام کار تھا۔ سنتے ہی بت خوش ہوگیا اور انہیں کاموں کو دہ چاہتا تھا پھراس سے زیادہ اس کو کیا چاہیے تھا۔ ایک نوجوان عورت اور پھر خوبصورت' شام ہوتے ہی آموجود ہوا۔ لالہ صاحب نے پہلے ہی دلالہ عور توں کی طرح ایک کو ٹھری میں نرم بستر پچھوا ر کھا تھا اور کچھ دودھ اور حلوا بھی ود برتنوں میں سرمانے کی طاق میں رکھوا ویا تھا تا اگر بیرج وا آ کو ضعف ہو تو کھا بی لیں۔ پھر کیا تھا آتے ہی بیرج دا آ نے لالہ دیوث کے نام و ناموس کا شیشہ تو ڑویا اور وہ بدبخت عورت تمام رات اس سے منہ کالا کراتی رہی اور اس پلید نے جو شہوت کا مارا تھا' نہایت قابل شرم اس عورت سے حرکتیں کیں اور لالہ باہر کے والان میں سوئے اور تمام رات اپنے کانوں سے بے حیائی کی باتیں سنتے رہے بلکہ تختوں کی درا ژول سے مشاہرہ ہمی کرتے رہے۔ صبح وہ خبیث اچمی طرح لاله كى ناك كاث كر كو تحرى سے باہر لكلا الله تو محتمر بى تھے ، د كيم كر اس كى طرف دو ژے اور بڑے ادب سے اس پلید بدمعاش کو کما' سروار صاحب رات کیا

کیفیت گذری اس نے مسکرا کر مبارک باد دی اور اشاروں میں جنا دیا کہ حمل تھسر میا۔ لالہ دیوٹ من کربت خوش ہوئے اور کما کہ مجھے تو ای دن ہے آپ پریقین ہو گیا تھا جبکہ میں نے بہاری لال کے گھر کی کیفیت سی تھی اور پھر کہا وید حقیقت میں ودیا سے بھرا ہوا ہے کیا عمدہ تدبیر لکسی ہے جو خطا نہ گئ۔ مر سکھ نے کما کہ ہال لاله صاحب 'سب سے ہے کیا وید کی آئی کم محطا بھی جاتی ہے میں تو انسی باتوں کے خیال ے دید کو ست ودیاؤں کا بیتک مانتا ہوں۔ اور دراصل مر سکھ ایک شہوت پرست آدمی تما۔ اس کو کسی وید شاستر اور شرتی شلوک کی بروا نہ تھی اور نہ ان بر کچھ اعتقاد رکھتا تھا۔ اس نے صرف لالہ دیوٹ کی حماقت کی باتیں س کر اس کے خوش کرنے کے لیے ہاں میں ہاں ملا وی ممراپنے ول میں بہت ہنا کہ اس دیوٹ کی پڑ لینے کے لیے کماں تک نوبت پہنچ گئ پھر اس کے بعد مرسکے تو رخصت ہوا اور لاله گھر کی طرف خوش خوش آیا اور اہے یقین تھا کہ اس کی استری رام وی بہت ہی خوشی کی حالت میں ہوگی کیونکہ مراد پوری ہوئی۔ لیکن اس نے اپنے گمان کے برخلاف ابنی عورت کو روتے پایا اور اس کو دیکھ کر تو وہ بہت ہی روئی' یہاں تک کہ چینیں نکل شمئیں۔ اور پچکی آنی شروع ہوئی۔ لالہ نے جیران سا ہو کر اپنی عورت کو کماکہ "ہے بھاگوان آج تو خوشی کا دن ہے کہ دل کی مرادیں بوری موکیں اور ج تھر کمیا پھر تو روتی کیوں ہے؟ وہ بولی میں کیوں نہ روؤں' تو نے سارے کئے میں میری مٹی پلید کی اور اپن ناک کاف والی اور ساتھ ہی میری بھی۔ اس سے بہتر تھا كه مي بيلے بى مرجاتى۔ لاله ديوث بولاكه يه سب كچھ ہوا محراب بچه ہونے كى بھى س قدر خوشی ہوگی وہ خشیاں بھی تو توہی کرے گی محر رام دئی شاید کوئی نیک اصل کی تھی۔ اس نے ترت جواب دیا کہ حرام کے بچہ پر کوئی حرام کا بی ہو تو خوشی منائے۔ لالہ تیز ہو کر بولا کہ ہے ہے کیا کمہ دیا۔ یہ تو دید آگیا ہے۔ عورت کو بیہ سکھلا تا اور زنا کارمی کی تعلیم ویتا ہے۔ یوں تو ونیا کے غداہب ہزاروں باتوں میں اختلاف رکھتے ہیں محریہ مجھی نہیں ساکہ کسی ند جب نے وید کے سوایہ تعلیم بھی دی ہو کہ اپنی پاک وامن عورتوں کو وو سرول سے ہم بسر کراؤ۔ آخر ند ب با کیزگ سكھلانے كے ليے ہو آ ہے نہ بدكارى اور حرام كارى ميں ترقی دينے كے ليے۔ جب رام دئی سب باتیں کمد چکی تو لالہ نے کما کہ جیب رہو' اب جو ہوا سو ہوا۔ ایبا نہ ہو کہ شریک سنیں اور میرا ناک کاٹیں۔ رام دئی نے کماکہ اسے بے حیاکیا اہمی تک تیرا ناک تیرے منہ یر باقی ہے ' ساری رات میرے شریک نے جو تیرا ہسایہ اور تیرا یکا دمنمن ہے' تیری سروں کی بیاہتا اور عزت کے خاندان والی ہے تیرے ہی بسر پر جڑھ کر تیرے ہی گھر میں خرابی کی اور ہریک ناپاک حرکت کے وقت جا بھی دیا کہ میں نے خوب بدلا لیا۔ سوکیا اس بے غیرتی کے بعد بھی تو جیتا ہے۔ کاش تو اس سے پہلے ہی مرا ہو تا۔ اب وہ شریک اور پھر دعمن باتیں بنانے اور مفتحا کرنے سے کب باز رہے گا بلکہ وہ تو کہ کیا ہے کہ میں اس فتح عظیم کو چھیا نہیں سکتا کہ جو آج وساوامل کے مقابل پر مجھے حاصل ہوئی۔ میں ضرور رام وئی کا سارا نقشہ محلّہ کے لوگوں پر ظاہر کروں گا' سویاد رکھ کہ وہ ہریک مجلس میں تیرا ناک کائے گا اور ہر ا یک لڑائی میں میہ تصمہ کجھے جتائے گا اور اس سے پچھے تعجب نہیں کہ وہ دعوے کر دے کہ رام دئی میری ہی عورت ہے کیونکہ وہ اشارہ سے بیہ کمہ بھی میا ہے کہ آئندہ بھی میں مجھے تبھی نہیں چھوڑوں گا۔ لالہ دیوث نے کماکہ نکاح کا دعوی طابت ہونا تو مشکل ہے البتہ یا را نہ کا اظہار کرے تو کرے تا ہاری اور بھی رسوائی ہو' بهتر تو یہ ہے کہ ہم دلیش ہی چھوڑ دیں۔ بیٹا ہونے کا خیال تھا' وہ تو ایشرنے دے ہی ویا۔ بیٹے کا نام من کر عورت زہر خندہ ہنی اور کماکہ تجھے کس طرح اور کیو کریقین ہوا کہ ضرور بیٹا ہوگا' اول تو پیٹ ہونے میں ہی شک ہے اور پھر اگر ہو بھی تو اس بات پر کوئی دلیل نہیں کہ لڑکا ہی ہوگا کیا بیٹا ہونا کسی کے اختیار میں رکھا ہے۔ کیا ممکن نہیں کہ حمل ہی خطا جائے یا لڑکی پیدا ہو' لالہ دیوث بولے کہ اگر حمل خطا گیا تو میں کمڑک عکمہ کو جو ای محلّہ میں رہتا ہے اندگ کے لیے بلا لاؤں گا، عورت نمایت غصہ سے بولی کہ اگر کموئک سکھ بھی کچھ نہ کر سکا تو پھر کیا کرے گا۔ لالہ بولا کہ تو جانتی ہے کہ نرائن شکھ بھی ان دونوں سے کم نہیں' اس کو بلا لاؤں گا۔ پھر أكر ضرورت بزي تو جيمل عكمه الهناعكمه ابو ژعكمه اجيون عكمه اصوبا عكمه انزان عكمه ا ارجن سَکّه' رام سَکّه' کثن سَکّه' دیال سَکّه سب اس محلّه مِیں رہتے ہیں اور زور

اور قوت میں ایک ووسرے سے بوھ کر ہیں میرے کئے برسب عاضر ہو سکتے ہیں ا عورت بولی کہ میں اس ہے بہتر تختجے صلاح دیتی ہوں کہ مجھے بازار میں ہی بٹھا دے' تب دس بیں کیا بزاروں لاکھوں آسکتے ہیں' منہ کالا جو ہونا تھا' وہ تو ہو چکا مگریاد رکھ کہ بیٹا ہونا پھر بھی اپنے بس میں نہیں اور اگر ہوا بھی تو تجھے اس سے کیا جس کا وہ نطفہ ہے آخر وہ ای کا ہوگا اور ای کی خو بو' لائے گا کیونکہ در حقیقت وہ ای کا بیٹا ہے' اس کے بعد رام وئی نے کچھ سوچ کر پھر رونا شروع کیا اور دور دور تک آواز عمی اور آواز من کر ایک پنڈت نمال چند نام دو ژا آیا اور آتے ہی کما کہ لالہ سکھ تو ہے ' یہ کیسی رونے کی آواز آئی۔ اللہ ناک کٹا چاہتا تو نمیں تھاکہ نمال چند کے آگے قصہ بیان کرے مگراس خوف ہے کہ رام وئی اس وفت غصہ میں ہے' اگر میں بیان نہ کروں تو وہ ضرور بیان کر دے گی۔ پچھ کھسانا سا ہو کر زبان وہا کر کہنے گا کہ مهاراج آپ جانتے ہیں کہ وید میں وقت ضرورت نیوگ کے لیے آگیا ہے۔ سومیں نے بہت ونوں سوچ کر رات کو نیوگ کرایا تھا' مجھ سے یہ غلطی ہوئی کہ میں نے نیوگ کے لیے مرسکلہ کو بلالیا' چیچے معلوم ہوا کہ وہ میرے دشمن کرم سکلہ کا بیٹا اور نهایت شریر آدمی ہے وہ مجھے اور میری استری کو ضرور خراب کرے گا اور وہ وعدہ كر كيا ہے كه ميں يه سارى كيفيت خوب شائع كروں كا نمال چند بولا كه در حقيقت بدی غلطی ہوئی اور پھربولا کہ وساؤامل' تیری سمجھ پر نمایت ہی افسوس ہے۔ کیا تھجھے معلوم نہ تھا کہ نیوگ کے لیے پہلا حق برہمنوں کا ہے اور غالبا" یہ بھی تھے ہر بوشیدہ نہیں ہوگا کہ اس محلّہ کی تمام کھترانی عور تیں مجھ سے ہی نیوگ کراتی ہیں اور میں دن رات ای سیوا میں لگا ہوا ہوں پھر اگر تجھے نیوگ کی ضرورت تھی تو مجھے بلالیا ہو تا۔ سب کام سدہ ہو جا تا اور کوئی بات نہ نکلتی اس محلّہ میں اب تک تین ہزار کے قریب ہندو عورتوں نے نیوگ کرایا ہے مرکیا کھی تم نے اس کا ذکر بھی سا' یہ یردہ کی باتیں ہیں' سب کچھ ہو آ ہے پھر ذکر شیں کیا جا آ لیکن مرسکھ تو ایبا شیں کرے گا۔ ذرہ وو چار گھنٹوں تک و کھنا کہ سارے شرمیں رام وئی کے نیوگ کا شور و غومًا ہوگا۔ لالہ دبیوث بولا کہ در حقیقت مجھ سے سخت غلطی ہوئی۔ اب کیا کروں۔ اس وقت شریر پنڈت نے جو بباعث نہ ہونے رسم بردہ کے رام وئی کو دیکھ چکا تھاکہ جوان اور خوش شکل ہے' نمایت ہے حیائی کا جواب دیا۔ کہ اگر اس وقت رام دئی جھ سے نیوگ کرے تو میں ذمہ دار ہو تا ہوں کہ مر شکھ کے فتنہ کو میں سنبعال لوں گا اور پہلا حمل ایک شکی بات ہے۔ اب بسرحال بھینی ہو جائے گا تب وساؤائل دیوث تو اس بات پر بھی راضی ہو گیا گر رام دئی نے من کر سخت گالیاں اس کو نکالیں۔ تب وساؤائل نے پنڈت کو کما کہ مماراج اس کا بی حال ہے ہرگز نیوگ کرنا نمیں چاہتی۔ پہلے بھی مشکل سے کرایا تھا جس کو یاد کرکے اب تک رو رہی ہے کہ میرا منہ کالاکیا۔ اس سے تو اس نے چینیں ماری تھی جن کو آپ من کر دو ڑے آئے میرا منہ کالاکیا۔ اس سے پنڈت وساؤائل کی ہیا بات من کر رام دئی کی طرف متوجہ ہوا ادر کما نہیں بھاگوان نیوگ کو برا نہیں ماننا چاہیے۔ یہ دید آگیا ہے مسلمان بھی تو اور کو عور تیں کی دو سرے سے فکاح کرلتی ہیں سو جیسے طلاق دیتے ہیں اور وہ عور تیں کی دو سرے سے فکاح کرلتی ہیں سو جیسے طلاق دیتے ہیں اور وہ عور تیں کی دو سرے سے فکاح کرلتی ہیں سو جیسے طلاق جیسے نیوگ۔ بات ایک ہی ہے۔ "

(آربید دهرم من 31 تا 34 مندرجه روحانی خزائن جلد 10 من 31 تا 34 از مرزا قادیانی)

(3) VIEW المحافظ و خضوع و خضوع المحافظ عنوا المحافظ ا

سان کو حالت خشوع میسر آتی ہے اور وجد اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے یا لذت محسوس ہوتی ہے۔ یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خدا سے حقیق تعلق ہے جیسا کہ اگر نظفہ اندام نمانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس نظفہ کو رحم سے تعلق ہوگیا ہے بلکہ تعلق کے لیے علیمہ آثار اور علامات ہیں۔ پس یاد اللی میں ذوق شوق جس کو دو سرے لفظوں میں حالت خشوع کہتے ہیں نطفہ کی اس حالت سے مشابہ ہے جب وہ ایک صورت انزال پکڑ کر اندام نمانی کے اندر گر جاتا ہے۔ "

(منمیمه برابین احمد به حصه پنجم ص 192 مندرجه روحانی نزائن جلد 21 ص 192 از مرزا غلام احمد قادیانی) "جیاکہ نطفہ مجمی حرام کاری کے طور پر کمی رعدی کے اندام نمانی میں یو آ ہے تو اس میں بھی وہی لذت و نطفہ والنے والے کو حاصل ہوتی ہے جیسا کہ ائی ہوی کے ساتھ ۔ پس ایا ہی بت برستوں اور محلوق برستوں کا خثوع و خضوع اور حالت ذوق و شوق' رتڈی بازوں سے مشابہ ہے بینی خثوع اور خضوع مشرکوں اور ان لوگوں کا جو محض اغراض و نیویہ کی بنا پر خدا تعالیٰ کو یاو کرتے ہیں۔ اس نطفہ ے مشاہت رکھتا ہے جو حرام کار عورتوں کے اندام نمانی میں جاکر باعث لذت ہو آ ہے بسر مال جیسا کہ نطفہ میں تعلق پکڑنے کی استعداد ہے۔ مالت خثوع میں مجی تعلُّق کڑنے کی استعداد ہے محر صرف حالت خشوع اور رفت اور سوز اس بات پر ولیل نہیں ہے کہ وہ تعلق ہو بھی کیا ہے جیسا کہ نطفہ کی صورت میں جو اس روحانی صورت کے مقابل پر ہی مشاہدہ ظاہر کر رہا ہے۔ اگر کوئی مخض اپنی بیوی سے صحبت كرے اور منى عورت كے اندام نهانى ميں داخل ہو جائے اور اس كو اس فعل ہے كمال لذت حاصل مو تو يه لذت اس بات ير ولالت نسيس كرے گى كه حل ضرور ہو کیا ہے۔ پس ایبا ہی خشوع اور سوز و گداز کی حالت **ک**و وہ کیسی ہی لذت اور سرور کے ساتھ ہو' خدا سے تعلق پکڑنے کے لیے کوئی لازمی علامت نہیں ہے۔" (ضميمه برابين احمد بيه حصه پنجم ص 193 مندرجه روحانی خزائن جلد 21 ص 193 از مرزا غلام احمه قادیانی)



ا در دور ہے اور مشابت خشوع اور نطفہ میں ہے اور وہ بیہ کہ جب ایک مخض کا نطفہ اس کی بیوی یا کسی اور عورت کے اندر داخل ہو آ ہے تو اس نطفہ کا اندام نمانی کے اندر واخل ہونا اور انزال کی صورت پکڑ کر روال ہو جانا بعینہ

رونے کی صورت پر ہو آ ہے جیسا کہ خشوع کی حالت کا بھیجہ بھی رونا ہی ہو آ ہے۔
اور جیسے بے افتیار نطفہ المچل کر صورت انزال افتیار کر آ ہے۔ یہی صورت کمال خشوع کے وقت رونے کی ہوتی ہے کہ رونا آ تھوں سے اچھلتا ہے اور جیسی انزال کی لذت بھی حلال طور پر ہوتی ہے جبکہ اپنی ہوی سے انسان صحبت کر آ ہے اور بھی حرام طور پر جبکہ انسان کی حرام کار عورت سے صحبت کر آ ہے۔ یہی صورت خشوع اور سوز گداز اور گریہ و زاری کی ہے یعنی بھی خشوع اور سوز و گداز محض خدائے واحد لاشریک کے لیے ہو آ ہے جس کے ساتھ کسی بدعت اور شرک کا مدائے واحد لاشریک کے لیے ہو آ ہے جس کے ساتھ کسی بدعت اور شرک کا خشوع اور سوز و گداز اور اس کی لذت بدعات کی آمیزش سے یا تھوق کی پرستش خشوع اور موز و گداز اور اس کی لذت بدعات کی آمیزش سے یا تھوق کی پرستش اور جوں اور دیویوں کی پوجا میں بھی حاصل ہوتی ہے گر وہ لذت حرامکاری کے جماع سے مشابہ ہوتی ہے۔"

ا ضمیمه برامین احمد به حصه پنجم ص 196 مندرجه روحانی خزائن جلد 21 ص 196 از مرزا غلام احمه قادیانی)

(6) کو VIEW PROOF کاریانی ترانه

اصول زن ئل کو ویکھیو وہی جس شکاری 4 غير نطف سخيت 4 کے ساتھ g. 4 زن بزاری نہ ہوی 4 نام 4 4

بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط

یار کی اس کو آہ و زاری ہے

دس سے کوا پچل زنا لیکن

پاک دامن ابھی پچاری ہے

گر میں لاتے ہیں اس کے یاروں کو
الی جورو کی پاسداری ہے

اس کے یاروں کو دیکھنے کے لیے

سر بازار ان کی باری ہے

خوب جورو کی خالش انیں

خوب جورو کی حق گذاری ہے

(آربیه دهرم من 76٬75 مندرجه روحانی نزائن جلد 10 من 76٬75 از مرزاغلام احمد قادیانی)

VIEW PROOF (7)

"اب عبدالحق كو ضرور بوچمنا جاسي كه اس كا وه مبالمه كى بركت كالؤكا كمال كيا-كيا اندر بى اندر پيك بي خليل پاكيايا كهر رجعت قبقرى كرك نطفه بن كيا...... اور اب تك اس كى عورت كے پيك بين سے ايك چوہا بھى پيدا نہ ہوا"

انجام آتھم مل 317,311 مندرجہ روحانی نزائن جلد 11 مل 317,311 از مرزا) قادیانی)

" خدا تعالیٰ نے اس (عبدالحق غزنوی) کی یوی کے رحم پر مرلکا دی" (تتمہ حقیقتہ الوحی مس 444 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 مس 444 از مرزا

(9) معلم المحلوث المال كاك ويتا.....

"معزت مسے موعود کے قریبا" ہم عمر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بھی سے۔ ان کے والد کا جس وقت نکاح ہوا۔ اگر ان کو حضرت اقدس مسے موعود (مرزا قادیانی) کی حیثیت معلوم ہوتی اور وہ جانتے کہ میرا ہونے والا بیٹا محمد رسول اللہ طابع کے علی اور بروز کے مقابلہ میں وہی کام کرے گا جو آتخضرت سابع کے مقابلہ میں ابو جسل نے کیا تھا تو وہ اپنے آلہ ناسل کو کاف ویتا اور اپنی بیوی کے پاس نہ جاآ۔"

(مرزا بشیرالدین محمود کا خطبه نکاح - ه د زنامه الفضل قادیان مورخه 2 نومبر1922ء جلد 10 شاره 35)

(10) المحالية المحال

"اس فض نے کہا کہ کیا ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا کہ تم اپنے گریبان میں منہ ڈال کرویکمو کہ تمہارے قول و فعل کس سے ملتے جلتے ہیں۔ اس بات پر دہ فض سخت فضبناک ہو کر کئے لگا۔ دیکھو جی مرزا رات کو لگائی سے بدکاری کر آ ہے اور صبح کو بے عسل لوڑ ا بھرا ہوا ہو آ ہے اور کمہ دیتا ہے کہ جھے یہ الہام ہوا اور وہ الہام ہوا' میں مہدی ہوں' مسیح ہوں۔

مجھ جیسا انسان غیرت مند کب روا رکھ سکا تھا کہ حضرت اقدس مرزا قادیانی (فداہ جانی و روحی و نفسی و امی و ابی) کی نبست ایسا گندہ جملہ من سکے۔ بس میں نے اس کے ایک ایسا تھیٹر مارا کہ اس کی ٹوئی گیڑی سرپر سے اتر کر دور جا پڑی اور کما او مردود و دشمن مقبول الی ' تو ایسا جملہ ناپاک ایسے صادق مصدوق' طاہر و مطرانسان کی نبست اور میرے سامنے بکتا ہے اور نہیں جانتا کہ میں ان کا خادم اور مرید ہوں اور وہ میرے آتا اور مرشد اور رہنما ہیں۔ خبردار جو آج سے میرے

یاس آیا اور یا مجھ سے ملا۔"

(تذكره المدي م 157 از پير سراج الحق نعماني قادياني)

"جموٹے آدی کی یہ نشانی ہے کہ جاہلوں کے ردبرو تو بہت گزاف مارتے میں مگر جب کوئی وامن بکڑ کر پوچھے کہ ذرا ثبوت دے کر جاؤ تو جمال سے نکلے تھے' وہیں واخل ہو جاتے ہیں۔"

(حیات احمہ' معرت مسیح موعود کے سوانح حیات جلد دوئم نمبراول می 25 از یعقوب علی عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان)

"مرد اور کئی وجوہات اور موجبات سے ایک سے زیادہ یوی کرنے کے لیے مجبور ہوتا ہے۔ مثل اگر مرد کی ایک بیوی تغیر عمریا کی بیاری کی دجہ سے بدشکل ہو جائے تو مرد کی قوت فاعلی جس پر سارا مدار عورت کی کارردائی کا ہے ، بیکار اور معطل ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرد بدشکل ہو تو عورت کا پجھ بھی حرج نہیں کیونکہ کارردائی کی کل مرد کو دے دی گئی ہے اور عورت کی تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہے۔ ہاں اگر مرد اپنی قوت مردی میں قصور یا بجز رکھتا ہے تو قرآنی تھم کے رد سے عورت اس سے طلاق لے سکتی ہے اور اگر پوری پوری تعلی کرنے پر قادر ہو تو عورت یہ عذر نہیں کر سکتی کہ دد مری بیوی کیوں کی ہے۔ کیونکہ مرد کی ہر ردن و عاجوں کی عورت ذمہ دار اور کاربرار نہیں ہو سکتی۔ اور اس سے مرد کا استحقاق دو مری بیوی کرتے ہے۔ اور اس سے مرد کا استحقاق دو مری بیوی کرنے کے لیے قائم رہتا ہے۔ "

(آئینہ کمالات اسلام من 282 مندرجہ روحانی فزائن جلد 5 من 282 از مرزا قادیانی) نوٹ: (لجنہ امااللہ سے تعلق رکھے والی تمام قادیانی حوریں کارروائی

مرزا قادیانی کی اپنی جماعت کو نصیحت مرزا قادیانی کی اپنی جماعت کو نصیحت (13)

"مولوی شیر علی صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کہ جاری جماعت کے آومیوں کو چاہیے کہ کم از کم تین وفعہ جاری کتابوں کا مطالعہ کریں اور فرماتے تھے کہ جو ہماری کتب کا مطالعہ نہیں کرتا۔ اس کے ایمان کے متعلق مجھے شبہ ہے۔"

(سیرت المدی جلد دوئم ص 78 از مرزا بشیراحمد ایم اے ابن مرزا قادیانی) مننبی قاویال کی "سیرت مقدسہ" اور آپ کے "اخلاق عالیہ" کے تصور سے جبین انسانیت عرق آلود اور چھم غیرت افکابار ہے جس کی بد کوئی سے نہ کوئی چھوٹا بچا ہے نہ برا۔ غوث وقت 'قطب دوراں 'حضرت پیرسید مرعلی شاہ صاحب مولاوی رحته الله علیه کی نبت این کتاب "مواجب الرحلن" میں ہرزہ سرائی كرتے ہوئے كھا ہے كہ "خبيث و خبيث مايخر ج من فيه" يہ فخص خود مجی پلید' ہے اور جو کچھ اس کے منہ سے نکانا ہے وہ مجی پلید' حضرت پیر صاحب ر مت الله عليه مرزا قادياني كے جواب ميں علق محرى كانموند پيش كرتے ہوئے كلمت

بدم عنقی و خورسندم عفاک الله کو کر وی جواب ^{خلخ} ہی ز۔بد لب ^{انعل شکر خارا} بندہ خدا مجھے تو جو جاہو کمہ لو۔ لیکن میرے منہ سے تو اسم خدا بھی لکایا ہے۔ اس کی نبت ایبالفظ استعال کرنا اندیشہ ہے کہ قیامت میں اس کا مواخذہ نہ

مولانا محد كرم الدين بملمى " مازيانه عبرت " مين تحريه فرمات بين كه مرزا جی کی بدزبانی سے کسی ملت اور کسی فرقہ کا کوئی متنفس نہ بچا ہو گا جو کہ ان کی گالیوں کا نشانہ نہ بنا ہو۔ بعض نے تو آپ کو ترکی بہ ترکی سنائمیں۔ اور اکثر سنجیدہ مزاجوں نے سکوت کیا۔ جول جول وو سری طرف سے خاموشی ہوتی مئی۔ مرزا صاحب کا حوصلہ بلند ہو آگیا۔ گالیوں میں مشاق ہوتے گئے۔ حتی کہ فن گالیوں کے آپ پورے امام بن گئے اور گالیوں کی ایجاد میں آپ نے وہ یدطولی عاصل فرمایا کہ اس علم کے آپ استاد و ادیب مانے جانے لگے اور دنیا قائل ہو گئی کہ کوئی مخض امام الزماں کا مقابلہ اس فن میں کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔

رفتہ رفتہ یہ معالمہ حکام وقت کے سامنے پیش آیا۔ اور مخلف مواقع پر
آپ کی وہ تفنیفات جو مغلقات کا ایک مجموعہ تھیں' وفتر عدالت میں پیش ہو کیں۔
چنانچہ بعض بیدار مغز حکام نے مرزا قادیانی کو ڈاٹنا کہ مرزا بی منہ سنبعالئے۔
گور نمنٹ انگلشیہ کے اصول امن پندی کو نظر انداز نہ فرمائے۔ مرزا قادیانی
عدالت کے تیور بدلے ہوئے دیکھ کر آئدہ کے لیے تسم کھانے لگے کہ معاف کیجئے
آئدہ کے لیے ایبا نہ ہوگا۔ اس سللہ میں مشرڈوئی صاحب ڈپٹی کمشرگورداس ہو
اور مسٹرڈگلس صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداس پور کے فیصلے ملاحظہ کئے جا کے
بیں۔



A C K

أربول كايرميننه كشلبا كابا شركائمى بيتر بهين الحتا اوراس قدر مخلوق جيزون كام س تے ہیں اس مرکم ہی موجدہ مبت مماس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر سکتے کرس قدرگا كارر وائبول ميسسه كرآريرةم مي إس بات كاثبوت طناأ ے کہ کون آریہ ساس اصل باپ کے نطفہ کی سے سے۔ اور کون آ رہیے

حواله نمبر1

M O R

ایک معترث کمدیک برمی دادنین بعثی دوسی شادی تونین سکتا که دیدی مدسے وام بیسازنوگ ل الشهرة ب يار ووست مشوره ويت إي كروالهامب فيك كالمصاولاد بهت ووالي ايك بول مُشتلب كرمبر منكرم اس مستنب اس كام كربست اين ب الربهاى الل ندأس *ب* نچۇكىكىلىقا ئىكاپىيا بوگىلەيەن لەلگاپىيا بىسنى كانام ئىستىكى باغ بوگىلە ھەمىساداق كىپ بى نے سب کام کرنے ہیں تو میرسنگرکا واقعت ہی نہیں۔ مہلاج شریطنعنس بیرہے کہ ال بم سمجا دیں گے مات که مَسِل ہے گا۔ مبرِسنگ کونبرد کاگئی **وہ م**لرمیں ایک شنبرو قدماترا ول نمبرکا پرمعاش ا *ور رامکاو مخ*لا سنتة بى بهدت بوش بوگيا الدانهين كامول كوده چابتا تفا بيراس سے زيادہ أس كوكيا چاہئي تفاء ايك فووان حومت اود پیرخ لبعودت شام بوت ی آموج د بوار الالصلاب بسیط ہی دالاع وقول کی طرح ایک لخفري ميں زم لبت بجعيدا مكعامقا اور كجه دودھ اورحلوا بھي دو يرتوں بس سرائيسنسے بي ق بش رکھوا ديا تھا گاگ بيجدا فاكم ضعت بوقو كما بى بو سر ميموكيا مقا آتے ہى سرج ولك في الدويّات كے نام ونهوى كاشيت توڑ دیا بورده بدنجت خودت نهم دات کس سے مشرکال کراتی دہی بوراس بلید نے جو خبودت کا مارا تھا نہرارت تابل شرماس عورت سي وكتير كين الوراد بالركيد والمان ش موسك اود ما سين كانول سي يمياني المساع كى يتين سنق دسبت بكنختوركى دوالووس سے مشاہدہ بھى كرتے درسے مسبع و جبيت آھى طرح اللرى ناك لاٹ کرکوٹھری سے باہرتھا 1 لہ تومشعرہی تھے دیجہ کرہس کی المیف دہفسے اور بڑسے اوب سے اس پلید برصاش كوكه سردارصاص دات كياكيفيت كذى أس فمسكرا كرسلك باددى اوراشادول يس جتا دیاکٹسل ٹہرگیا اولد د تیٹ سُنز بہت ہوش ہوئے اور کھاکہ مجے تواُسی دن سے آپ ہویتین ہوگیا تھ جكدي في بهادى ال كم كل ككيفيت فلنى القرائيركها ويدهيقت بين ودياست بعرا مواسب عمدہ ندبرہسی ہے بوخطاندگئی۔ بہرسنگرنے کہاکہ ہی بلاصاصب مسب سجے ہے کیا میرکی آگیاکہ جاخلا ہی باتی ہے میں تواہی یاتوں کے خیال سے ویدکوست وقیائل کا پستک مانٹا ہوں۔ اور ورامسل وبرسكدايك شهوت پرست أوى مقا- أس كوكسى وبدشاسترادد شُرتى شلوك كى برهاندىمى اورندان وْلُوكْ يَصْدِي بِمَ زَلَى يُورِي وَمِي الْمِيرِي إِلَيْ السَّلِكَ فَي إِنْ وَدَي كُرِينَ مِن لِنَدِيم نَه تامون وكسي تَصْدِجه الرَّفِيد ويسب

یں اِن اِ دی گراپینے مل پر دہست ہنسا کہ اس دہّے تک گئے گھیئے کے لئے کہا ل کک نوست پڑھا گئی

بعراس كمه بعد درست كل قورضت بوا اور وله كمرى طون خوش خوش كيا ادر أست لعتين مقاكر أس كى

ہتر پالم دکی بہت ہی نوشی کی حالت ہیں ہوگی کے کہ مراد ہوری ہوئی۔ لیکن اُس نے اپنے گسسان کے

برخلات ابنی مورت کوروت یا اوراس کودیکه کرتو ده بهت بهی دوی بدا تک کرچینس عل گئیں۔

پرکچہ احتقاد مکتامقائی نے مونہ الدوایت کی جافنت کی باتین کوکس کے وش کرنے کے

ا**ویم کی آئی نروع ہوئی۔ وں سے بیران سا ہوکراپی حورت کوکہا کہ "ہے بھاگ**وان آج توخوشی کا دن ہے کہ ول کی مرادیں ہوئیں اور بیج مفہر کیا ہے تو روتی کیوں ہے ،وہ بولی میں کیوں نہ رو اس تونے بارسے کنیے میں میری مٹی بلیدکی اور اپنی ناکر کامٹ ڈالی اور سائقہ ہی میری ہیں ہوسے بہتر رضاک عِن پیپلے ہی مرجا تی۔ اللہ و آیٹ و لاکہ بیر مب کچہ ہما گھر اب بچہ ہونے کی بھی کس تعدوشی ہوگی وہ تومنسیان بی فوقوای کرے گا گرزآم دئی شاید کوئی نیک اسل کامتی اُس نے تُمت ہواب دیا کروام لربير بركوئى وام كابى بو توخش منادے الدتير بوكر لولاك ب سے كياكبديا يہ تو ديد أكياسي درت کویہ بات ممن کو آگ گئے گئی ہو ئی میں نہیں سمجہ سکتی کہ بیرکیب اوبد سبے بھر بھرکاری سکھیلا کا اور زنا كاك كالعليم ديتلب أون ودنياك مذامب مزارول بانول مي اختلاف ركھتے ہيں گر كھيے ہيں مُ کرکسی ختاہنے دید کے متحا بعب بیم بھی دی ہوکہ اپنی پاک^{دا}ن مورتوں کو دو مروں سے بمبستر کرا ہ^{یں ا} خر ا المرب یا کیزی مکعوالے نے کے میں ایسے نہ برکاری اور حرام کاری میں ترتی دہنے کے لئے۔ جب رهم دئ يدمىپ باتين كېتىكى تولالەنےكها كەنچىپ دېواب جومچاسو بوا- اليسانە بوكەنشرىكىشىنىں الا يلتاك كاليس وام وى في كباكرات بيمياكيا المح تك تيرانك مير ب منهدر با في سرماري وات يشرك فيج تيامسايه اودتيرا يكاوتمن ب تيري مبرول كى بيامتا اور وت كے خافران والى مے تیرے ہی ابتر برج مرکز تیرے ہی گھرمی فوانی کی اور ہر کیے۔ باک حرکت کے وقت جنا بھی دیا کہ مل فنحب بدلاليا سوكياس بفرق كي لعدي وجيتلب كاف تواس سي يبلياي مرابوتا.

M O R E

، وہ خریک اور کھرقتمن بتیں بنانے اور مشمطا کرنے سے کب باز رہے کا بکروہ توکہ گیا ہے

يرن اس فتح عظيم كوجهد انبين سكما كرجوكج وساوا وسيصعقابل يرمجي مصل بوئي - ين صرورات دى سارانقشة بحسله كمدوكول يفام كرون كاسوياد مكوكه وه مركب مجلس مين تنيا ناك كافي كااوربرك لاائ یں بقصر تھے جننے گا اور اُس سے کھ تعجب نہیں کہ وہ دعوے کر دے کہ وام دی میری ہی عورت ب كيونكه وه اشاره سعديه كهيمي كياب كه آينده بهي بي تي كسبي نهيس تعبوار وتمك الاروليث نے كباكذنكا كا دعوى تابت بونا توشكل بے البترياراندكا اظهار كرے تو كرسيمة تا بهارى أدر مبى رموائی بوبهتر نویه سے کہ ہم دیش ہی بھوڑ دیں۔ بیٹا ہونے کاخیال مقادہ توایشریے دے ہی دیا پیٹے فانام شسنكرحودت زبرونده اشسى الدكم اكرتجه كمس طرح العكيونكرلينين مجوا كدخرور يبيثا بوكا اول تورید این مندس بی شک سے اور می گرمویسی تواس بات برکوئی دلسل بنیس که واکا بسی بوگا کیا بیٹا ہوناکسی کے اختیاد میں مکھا ہے کیا امکن انہیں کے حل بی خواصلہ نے اول کی پیدا ہو اللہ وہ آت ہو لیے ار اکر مل خطاکیا قومیں کبڑک سنگر کوج اس محلومی رہتا ہے نیوک کے لئے مجاد الغام کا حوصت نہایت ے بالد اولاکہ تو ایک سنگر میں کو د کرسکا تو مجرک کر یکا الد بولاکہ توجائتی ہے کہ ترائن سنگر میریان دونوں سے کرنیس اس کوبلا لاؤں کا بھراگر صرورت بڑی توجیش سنگد۔ آہنا سنگہ ۔ افڈسنگہ جیریون سنگ صَوباسنگه نِخان سنگه اخَن سنگه ِ لآم شکر کشن سنگ - ویال سنگرسب اس محلرمیں رہنے ہیں اور نعد اور فرت میں ایک دوسرے سے بڑھ کریں میرے کہتے پرسب حاضر پوسکتے ہی عورت دلولی کریں اس سيئة رضي ملاح ديتي مول كسعيع بالدارمي بي بعضا وسي من دس ميل مير كيام وادول الكمول الم ستنتع بس منهد کالا بوجونا تقاوه تو بوجکا گریاد مکه کربیٹا بوا پیریسی ایپنے بس پی بہیں اوراگ واہی توقیدائ سے کیاجس کا وہ نطفہ سے آخرہ اُسی کا بوگا اوراُسی کی نوبواسے گا کیوکہ ورحقیقت وہ اُسی کا چیٹا ہے۔ س کے بعد عام دئی نے کھ سو**ی** کریورخا افردع کیا احد دُور دُھٹک آ حازگٹی اور آواز مُن كراكيب بنشرت بنبل جند نام دولًا أيا الديست يكباكه لالشكوق بديكسين رهف كي أوازًا كي. لارتك كتابيا بتا تونبيس تفاكرنهال چند كم أكمة تعسريان كيد محراس خون سع كدرآم دى ں وقت غصر بہے اگر بس بیان ذکروں تو وہ مغروبیان کردے گی کچھ کھسیانا سا ہو کرڈبان دباک

كه لكاكر مهاداة أب مانت بين كرويد في وقت ضرودت بيوك كسلية أكسا یں نےببت دفوں موچ کردات کونیگ کرایا تھا مجہسے پیٹلٹی ہوچی کہ میں نے نیوگ کے لئے مېرننگ کو بوليا پيچيمعلوم مواكدوه ميري وشن كرمسنگر كاديشا اورنهايت مشري وي وه مجي اورمیری متری کومنود فراب کریگا اوروه وحده کرگی ہے کویں برمادی کیفیت خوب شایع کرو سگا نهال ببندنو لاكدور متيقت بلي فلغي بوني اور بير إذاكر وساؤال تيري مجدم نهايت بي افسوس لیا تجھے علوم نہ تقاکہ نوگ کے لئے پہلاتتی بریمنوں کا ہے اورخاب بیکئی تجدیر ہوسٹ بدہ نہیں ہوگا لداس محذكى تمام كحسر انى عودتيس مجدسد بى نيوك كواتى بيس اوديس دن راست اسى ميدواش الكابوا *ېوں پيواگر پنجي*نيوگ کي خروست بھي تو **بچير ڳ**اليا ہوتا سسپ کام *ب*ير تہ ہوجا آبا اور کوئی بانت نڈيخلتی *س محل*میں ابتک بین ہزاد کے قریب مہندہ عود توں نے **نوگ کرایا ہے۔ گرکیا کھیی تم نے اس کا ذک** جى ئىسنايە بردەكى باتىن بىلى سىب كى بوتىدى كىرۈكۈنىل كىاجا ؟ ئىكى موسىنىگر ۋالىسانىلى كەنگ ذره دوحيا كمُّنسُول كك ديكمناكدسادست شهريس دام وك كين يُوك كامتُور وخوخا بُوكا- الدوايث بولاکردیختیفت مجد سیرهند خلطی موئی اب کیاکردل-اس وقست اثر پرینیشت نیریخ برباهدش ند ہونے رہم پر دہ کے رام دگی کو دیکھ رہے کا تھا کہ جوان اورٹوش شکل سبے نہا ہے۔ بیجیائی کاجماب وید ک اگراسی دقست واتم دئی مجھ سے نیوگ کرے تو میں ذمتہ دار ہوتا ہوں کہ میرسے تگر کے فتسرکو بر انجعال لوں گا اور ببلاحل ایک کی بات ہے اب بہرصال ایتینی بوجلے کے اتب وساوا مل وایٹ تواس بات بربعي داضئ بوگيا گروآم دي نوشسنگرسخت كاليال اُس كوثكلين تب وساوا ل فيرنثات ككهاكبهادائ الكالي حال ب مركزنوك كرانبي ساستى يبيدمبى فتك سعكرا القاجس يَّة كسكه بتك دودي ہے كەمپرامُنه كالكيا إسى سے قواس نستيني مارى تعين بن كوآپ مُسك دوٹے سکے تھے تب وہ شہوت پرست پنائیت وساوا مل کی بیہاست سُن کر دام دئی کی مالیت متوجہ محا اود برانیس بھاگوان ٹوک کوٹرائیس ماننا بیلہ بیئے ہے ویدنا گیاسہے مسلمان بھی تومودتوں کھلاق دیستے بْرِ) اود وہ مورِّیں کسی دومرے سے لکاح کرلیتی ہیں موسیسے طلاق بیسے نوگ بات لیک ہی ہے

B A C K

ده بي اى ك ده بادجود اپ طورك د جداور دنم انداشعار خواني اندسرود دغ وجم خدا كےتعنق سے سخنت بےنصیب ہوتے ہیں ادراس نطفہ کی طرح ہوتے ہم ہوا آ کیمیاری یا جذام کے عارضہ سے مل جائے ادداس قابل ندرہے کہ رحم ایک نعلق کرا سکے یس رحم اور رحیم کا تعلّق یا عدم تعلّق ایک ہی بنابدہے مرت مدهانی اور حبمانی حوار فل ا فرق ہے ، اور میساکد نطفہ معین ایے ذاتی عوار من کی موسے اس ای میں دستا کہ رحم اس سے تعقق کی طبیعے ادداس کو ابی طرف کھینچ سکے ایسا، ی حالت خشوع جو نطفہ کے ر مرب بعض اب عوادم واتمر كى دجرس جيس كبراد عجب ادروا يا ادركس قسم كى ت کی دھیر سے یا شرک سے اس و نق ہنیں رہتی کہ رحیم خدا اس سے تعلق کرڑ سکے لم تام نعنیدت دومانی وجود کے اوّل مرتبر کی جومالت فعنوع ب بالترحثيقي تعلق مداكرني سے وابستر ہے جیسا كرتما مفسیت نطفہ كی دح كے م ہے دالستہ ہے ۔ س آگراس حالمت خشوع کو اس دحمرخوا کے میا تی تعتق میدا موسکتاہے تودہ حالت اس گندے نطفہ کی فيتى عن مدانين موسكتا ودياد ركمنا جامية كدز ت منوع ميسرات ب دردجدادد دوق پدا موما اب وس موتی ہے یہ اس بات کی دیں ہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خداسے متع ساكد أكرنطف اندام نهاني ك المدداخل موجائ ادد لذت بعي سوس يو عاجاتا كرأس نطفه كورهمس تعلق بوكي بي بلكة تعلق كم يُ اي - بس ياداللي من ندق موق من كوددمسالعطون و ليتي بمي نطينه كي أس مالت الدام نهانى كالمدكر حامات وداس يركيا شك عدد وجمانى عالم من اي ل لذَّت كا دمّت مو مّاسي ليلى "، بم فقط أش قطرو منى كا ا در كُرا اس ا

حواله نمبر3

لعَدُ كَاتَعَقَ مِنِي بِوجِاسَةُ الدوهِ رحم كَي طرفُ اللَّهِ فِيا جائعٌ بين السابي مدحاني ذد ق شوق اورحالت فشوع اس بات كومستلزم نس كرديم فداس ايسي تحف كاتعلَّق مو جائے ادراس کی طرف کمینیا جائے جکہ حیسا کرنطفہ کمبی وام کاری مے طور پرکسی نڈی کے الدام نبانی میں بڑتا ہے تواس میں دہی لذت نطفہ والے والے کو ماصل موتی ہے یسا کہ این موی کے ساتھ بیں ایسا ہی ثبت پرستوں ادر محلوق پرستوں کا خنو**ن او مخون** ادرمالت فعق وشوق رندى باندل سعث بر ب يعنى خشوع اوز صنوع مشركول العد ان دوگوں کا بوعف افرامل ذیویہ کی بنا پرخدا تعالیٰ کویا دکرتے میں اس نطعہ سے مشاہبت ركمقاب جورامكار حورتون كالدام نهاني في جاكر إهث لذّت موتاب بهرطل جيساكم عنديرتعل كإنك مستعداد ب حالت خشوع ومعي تعلق كمران كى استعداد ب مرميف كما بنتما اوردتت ادرموزاس بات پردلل نس سے که ده تعلق بوسی کمیاہے میساکد نطف کی صورت میں جواس دوطِل مود مع مقابل بري مشاهره ظاهر كرمها ب الركولي تخف اين مي محمس كرك ادرمى حورك الدام بهانى مي داخل موجات الداس كوام فل عصكال لذت ماصل مو تويلذت إساب بدالت بس كي كومل مزدموكيا معدي ايسابى متوع ادرموذ وكداد كالت كرده كىسى بىلات در مردرك ما عقر بوخوا سى تعنّق كرون كيلي كونى لازى علا بين بى يىنى ىتمض بى غاذادداد الى كا حالت يم خنوع امرمندگها تلوگريمتله يويدا به النواهيداس إت كو

141

بران مان وخوده دو قت كم مانقه والي مكان كام ي بوسكتي وبيساكري بن دون كالترب تا بران مان وفي كالترب تا برق الم المناه المقاد القياد كما المناه المقاد المقاد كما المناه بالمناه بالمنا

شعبوں کے شینے ادر سرد دکی تاثیر سے رقص ادر دجد ادر گرید دراری مترد رح کر دیتے ہیں ادر اپنے دنگ میں اقدت اُسٹا تے ہیں - ادر خیال کرتے ہیں کہ ہم خدا کو ل مگٹے ہیں ۔ گرید لڈت میں لڈت سے شابہ ہے جو ایک ذانی کو حرامکا رحورت سے بوتی ہے ۔

الديمراكي الدمشا بهت فتوع اورنطفري ب ادرده يركرجب ايك تحفى كا المفداس كى موى ياكسى اورمورت كے الد واض بوتا سے تو اس نطفد كا الدام بمانى ك اندر داخل جونا ادرانزال كي صورت كرا كرردال جوجانا بعينه روسف كي مورت برمواب بعیسا کمخشوع کی حالت کا تیجرمی دونای بو اسے ادرجیے ہے اختیاد تعلقہ لرصووت از ال اختيار كرما ب بيهمورت كمال خشوع كدوقت يعفى بوق ب كردوة الكوس أميسة لوبي فزال كالذَّر يجي على طورر بهاتي بحبك إني بريي انسان محبت كرة ب ادبي واملورية كمان ما حوام کا رحدت سے محبت کرہا ہے ۔ یہی مورت خنوع اورموز گداز اور گریہ وزاری کی ہے یعنی کمیسی خشوع اور موز دگدار محفی خدا سے داحد لا شریک کے لئے ہوا ہے جس کے ر ی مِرْفت اورثُرک کا رنگ نہیں ہوتا۔ یس وہ لذّت سوزد گداز کی ایک لذّت موال ہوتی ب مركبعی خشوع اود مود د گداد اود اس كی لذّت بدعات كي آميزش سے با منوق كي بر اور بوں ادر دیولوں کی ہو جامیں معی صاصل موتی ہے گردہ لذّت حرامکاری کے جاتے بحتى سيعه بومن مجترد خشوع لورموز ولكداز اودكريه وزارى ادراس كى لذيق تعتق بالمتدكة بنين الكرجيب اكربهت مصابي نطف بن جوهائ جاته بن ادرجم أن كوتبول بنس كرمًا إله ت مصفتوع اور منوع مورزاری بن جومعن المحمول کو کمونا ب اور مرمزان کو توا بنس كرنا عفون مالت خشوع كوجورد حانى دجودكا يهلام تبدي نطعه موسف كاحال بوهماني وودكام لامرتبرب ايك كلي كعلى مشامبت بي من كويم تغفيل مع محديط مِن الديرمشابيت كوئى معمولى المرمنين ب الكرمان قديم منشا شك عاص الده سه ال ددنون يراكل دو تعرشا بيت بيديهال كسك خداتعانى كاكتاب مرصى بحماكيا بعاك

یک بری دوست کوفون برقا تھا کہ اگر وہ فس پیشہ اختیاد کے قواسے افون دکھائی کی سخت آزایش میں برواشت کی پڑے تھا تھا کہ اگر وہ فس پری دواشت کی پڑے کے بہت سی محقی اسی فون کی دجہ سے بڑی دور اسے بڑی فاب کرنے سے بھی برواشت کی پڑے کہ مکھائی کا طراتی بذہ ہے۔ مرض آفشک کے دویات کے اختیادات کرتے ہوئی تغییں۔ اس زمان پری بھی بھی برواس امرکا کا فی ثبوت ہیں کہ مک بی مرض آفشک بہت بھیلا ہوا ہے اول آدیمی اسی فراب فرقد کے وجود سے ہی سخت اختلاف ہے کہ ایک خت اسی فراب فرقد کے وجود سے ہی سخت اختلاف ہے کہ اس کے مشت کردری ہودی ہے بیا ایو کرن فضول ہے کہ پرشبطانی فرقہ فریدت ونا بدی جو جائے گا۔ آئی سے برائی اور وہ جو اسے گا۔ آئی سے براخلاق اور فرم ہے کو گاڑے نے موری ہے کہ اُن کے کہ گاڑے کے کا ل فردہ کمیں اور وہ کا فوان صوت کا فون دکھا کی جادی کی جادی کو پریشو کی ہے۔ ہم نہایت کر گزار موں گے اگر دوبارہ چند میں قانون دکھا می جادی کیا جا و سے گا گردیش کی مورد اور ہے کہ گور منسط ہند

وین دونیای ان کی خواری ہے مقل و تہذیب سے دہ ملی ہے اُن کی سنیطان نے مقل ملی ہے اُن کی سنیطان نے مقل ملی ہے اب قر نامتی کی پرادہ دادی ہے بہکہ رسم نیوگ ہادی ہے اس کے اظہاری تو خوادی ہے آری کا اصول میں ملی ہے اُن کی سامی ہے ایک ہے اور کی ماری ہے ایک ہے اور کی ماری ہے ہیں کے خاد مول میں ماری ہے ہیں کی مول میں کی مول میں کی ہیں کی ہیں کی مول میں کی ہیں کی

بن کورسم نیوگ پیاری ہے مس کے دین ہی ہے ایسی بیٹری بن کو آتی نیس نیوگ سے صا بید کی کھٹل گئی حقیقت کل بس کے باحث یہ گندگی ہیں دوسرا بیاہ کیوں حسوام نہو کیوں نہ پہشیدہ ہونیوگ کی رم رچکے بچکے حسسمام کرواتا اورے یہ خبیت ادر بدرسم

M O R E

مِن کو دیجیو د ہی شکاری۔ اُن کی اری برایک ناری ہے میں یں واجب اوام کاری ہے شرم وغيرت كهال تبالك ٹاکسٹے کا فئے کی اُدی ہے کہ یہ فیرشیدہ ایک یانکاہے المتقاداس برشعاری ب المخدش خيث الانابكاري وه نه بیری زن بزاری ہے جفنت اس کی کوئی چاری ہے آمیے دیں بیں یہ خاری ہے ار نه اداد تهسد باری سے سادی شہوت کی بیترادی ہے بار کی اس کو آہ و ناری ہے اک دامن انجی بحیاری ہے ان کی لالی نے مقل مری ہے الیی جودوکی باسداری ہے مریازاز اُن کی ہاری ہے وہ ٹیو کی ہے اپنے وادی ہے میں قداک ہیں بدیاری ہے فوب ہورو کی حق گذاری ہے

نان بیگنز پر بیرسشیدایس ویق سوختن ہیں اُن کے مرد وہ واکیا وہرم ہے کی ایسال مراو ا دل میں فورسے سوج مِن كوكيت إن أردِن عِن نوك كونيس سويعة يه وشمن سرم وتكب ال كاب ينا داوث یرمردول سے مانگنانطف فيرك ساته جوكه سوتى ب يصوه جندال دشف اور ياني الى كىلەن نىمك كىنىخ ایسی ادلاد پر خسسا کی مار نام اواد کے معمول کا ہے بينابينا بحارتي سبعه خلط وس سے کروا چکی زنا سیکس الدصاحب ببي كيسداحق بين لمرين است بي ال كيادوك اس كے يادوں كو ديكھنے كے لئے وروسی برفعاجی یہ می سے خرم وخيوت نما نهين إتى ے قوی مرد کی تھٹ انہیں

كياترس ايك بى مويي والانوس و مى بنت كوسوي كياتمين ايك بعى دل نوس واس بات

كو كه ورمن في ورات دى أسان في ورات دى اور قبولت ميسا كمي،

أكوال ده امرع مبالم كيد مير عدائ عرّت كا مرجب بها علم قرأن بي تهم جت ے۔ یں نے یہملم اکرتمام خالفوں کو کیا عبد الحق کا گردہ اور کیا بطالوی کا گردہ فرض سب كوبسنداً وانهاس بات ك لئ مروكياكم مي عسم حقائق اورمعارون قرأن وياكيا ب. تم الكول مي سے كسى كى مهال نهيس كرميرے مقابل ير قرأن شريف كي مقائق ومعادف سيان كر سے سواس احلان کے بعدمہے مقابل ان میں سے کوئی بھی نہ آیا۔ اور اپنی جبالت پر جو تسام ذلتول كيور يه انهول في مجرفاً وي مويرسب كي ميالدك بعد جوا - الداسي زمانه بي كتاب كرابات العباد قين لكعي كئي. اص كرامت كےمغابل يركو ئي شخص ايک حرف بھي ذلك

سكار توكيا اب تك عيدالتي اوراس كي جماعت وليل نه بوني - اوركيا اب تك ير ثابت نه ہوا۔ کرمیا بلر کے بعد بی عرّت خدا نے محے دی۔ می فل امراد مبادر کے بعد میری عرّت الدجدالمتی کی ذرّت کا موجب زواد یہ ب

كرعبدالتي في مبايد كے بعد مشتبار ديا مقاكديك فرنداس كے محرس بيدا موكا - اور ميں نے بى خواتعك عداليام باكريد مشتمار إفراما المساوم من شائع كيا تقا كرخوا لعلك ع وكا عطاكيه والانعال كفنل الدكم عدمير كمين تولاكا يدابوكيا وبسكانا ستَرايف احدب الدقرية إلى في دويرس كي عمر دكمة اب عبدالحق كو صرور الوجيسا ما شط كراس كا وه مبايله كى بركت كا لاكاكها ل كيا كيا اندرى اخديث يرخليل ياكي یا بھردجت قبقری کے نطفربن گیا۔ کیا اس کے حواکسی اورجیز کانام ذکت ہے کہ جوکے اس نے كيا وہ يوران بوا- اورجو كيدس نے خواك الهام سے كيا خواف اس كو إواكرويا- جنائي منسادالحق مين بعي اسي لاك كا ذكر لكعاكما ب

مسأ توال امرح مبابلر کے بعدم پری عزّت اور تبولیت کا باحث ہوا خدا کے راسسننیاز بندوں کا وہ مخلصانہ بوکسٹس سے جو انہوں نے میری خدمت کے لئے دکھا اا . محے تھی برطاقت نہ ہوگی کہ میں طواکے ان احسانات کاشکرادا کرسکوں۔ جو روحانی اوجسمانى طود يرمبالد كه بدوم بديد وادومال بو كثر. دوح في انعدامات كا نون بيس لكريكا

M 0 R E

دومات ددورے میں پہلے ۔ وق می محصیلت میری اس ویہای می معرف معرف العول ای کے طورے کیدر شاہر نے کا دعری کیا تھا کہ تاہی سبالیکا اثر محما جائے۔ گراس کی بڑھتی سے وہ دعرف معی باعل شکاد اور اب کمانس کی عورت سکے پیٹے میں سے دیک جج کا مجاہدے نہوا۔ گراس کے معابل پر

خدا تعلیا نے دیے الہم کو ہوا کر کے مجھے او کا معلی کیا ہے۔ مراث مراث میں میں میں انہاں کا م

به وسنس برئس مبالدی بی بوش نرکسی بیر - بهر کیسے خبیث ده توک بی بورس مبادر کرد از مجھتے ہیں و خداید جم ان بست در اور اور خدار الحاسات الساسرة الساسرة الساسرة

بالازم بداه برای بالان مرکز گذب بنظام کرت بی که ده مبالله کریدان می آدی اور یقید بیستان می اوی اور یک بید با بیسک کوم برا بی با بیسک کوم برا بیسک با بیسک کوم برا بیسک با بیسک کوم برا بیسک کودیل کیا الدار کام کیا الدار کی برای برا بیسک کور برای برای بیسک کودیل کیا بیسک کور کرت اس کوم مسل به و کی اور فرا تعدالی نیسک می بیسل کی بر کید کوت اس موان کور و کیا برای بیسک می بیسا است می بیسل کی بری برای تعلی الم بیسل کی بیسا است کی بیسا است می بیسا است کرد و المال و می میم برای می می بیسل می بیسل کی بری برای بیسک می بیسا کی بیسا است کرد و المال و کی می می بیسل می بیسل می بیسل کی بیسا که بیسل کی بیسا که بیسا بیسک می بیسل کی بیسا که بیسل کی بیسا می بیسل کی بیسا می بیسل می

دُما ہُمن ہُشتہدمِن کھے ۔اوروہ یہ ہے وُما ہُمن ہُشتہدمِن کھے ۔اوروہ یہ ہے

استضليم فببري وفال ائن فال سأكن قصيدفال بول ال شخص كو

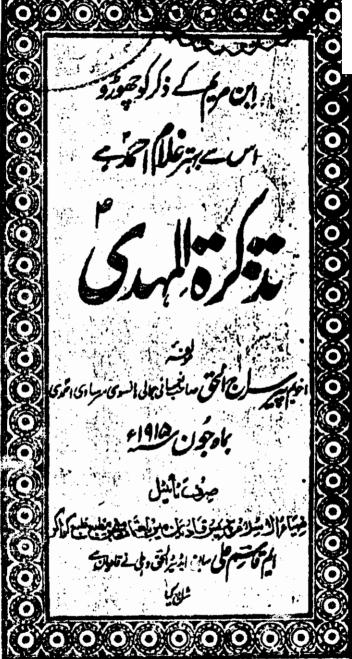
﴿ مِنْ فَى رَوْى نَ وَمِنْ الْسَاسِيَّةِ مُواسِ اسْتَ كَامِيلِي وَمَوْجِيْنِ اللَّهِ مِنْ الْمُعْلِدِ اللَّهِم بِمُكَا اللهِ رِبَيَا إِعلَىٰ وَالْمِي مَثْلِ كَا مِولِ إِنْ تَلِيكُ وَكِيدَ إِنْ تَلْمَالِ اللَّهِمِ مِنْ الل بِمُكَا اللهِ رِبَيَا إِعلَىٰ وَالْمِي مِنْ لَكَ مِولِ إِنْ تَلْكُ وَكِيدَ إِنْ تَلْمَالِ اللّهِ اللّهِ اللّه

B A C K

عما یا مگر با در بول کی اطاعت کائبو ا اُنٹھا لیا بیس اِن معنوں کے رُ وسے میں وہ اُنہۃ اکہ بیان کرچکا ہوں اِن معنوں کے رُوسے بھی اُنبر ہو اکر اُسونت ہواسی تعالى نے فرا ياكه ات شانشك هوا لا بنوگويا أسى دم مصغداتعالى سن أسكى بيوى ك يعمر مُبرِدُگادی اوراُسکو برالهام <u>گھلے گھلے لفظوں مرب</u>ر شایا گیا تھاکداب موضے ^ون ت*کتیب گھ* مِن اولاد نرجوكي اورز أسطح سلسلها ولاد كا يبلي كالوريقينيّ الرسف إمن الهام كوتورْسف كم لفّ اد لاد ما صل کرنے کی غرص سے بہت کونشعش کی ہوگی مگر وہ کونشنش صفائع گئی۔ آخر ما مُراد مرا ورابتر كے براك معنى اميرهدا دن آگئے اوردُ وسرى طرف جوميرى نسبىت ۇ، بار بار بدد عائم ارًا ت*غالد نتیخه م*فتری ہے بلاک ہوما نیکا اورا ولاد بھی مریکی اور جماعت متفرق ہومائیگی. امرکا بجديه بؤاكداس الهام كم بعد يعن الهام ان شارشك هوالا بتركم بعد مين الم كمير لعربین ئیدا موت اور تبین لا که سعه زیا ده جماعت بروگئی اورکئی لا که رومیه آبیا اورکئی عبسه ائی اور لمان ہوئے یس کیا یہ نشان نہیں اور کیا بہ چنگائی گوری نہیں ہوئی اور بركهناكه سعدا مندك الوك كي عبدالرصم كي دختر سے نسبت بروكئ سے ورشادي بوجائے كي اور اولاد بھی ہوگی یہ ایک خیالی ملاؤسے اور محض ایک گہے ہے جہ ہنسی کے لائن سے اوراس کا بھی بہی ہو کہ خداکے وعدے مل نہیں سکتے۔ یہ بات نوائس وقت بینس کرنی جاہئے کہ ئے اورا دلاد تھی مومولئے ۔ بالفعل نوا ب*یا نداری کا ب*نقاص*نا ہوکہ اِس ب*ات بساكه قرآن مشربيت كى يربيشيگوئى بورى موئى كراق شانىطك آثريه ظا مرکمها تفاکه میراجه انی مرکمیا بوادراسی بیری کوش نشار کمی ایوا دراسکو بی کمیایی ا دراب اسکولژ کا بيدا بوكاه دره مبابله كا ازم محماما مُنكا كمرائس حل كا انجام يه بؤاك كجديمي يُدامَهُ ا اوداب يك وه واجد لاف استيمرا ولسك بعدم يرسعكوم كولثي گذربے پوراہ برکتے نامرا دی اور ذکت کی زندگی محکمت راج ہے اور پو بيدا جوئ ادكئ لا كانسان في ميت كي وكئ لا كار وميه آيا اور دُنيا كما ادون تك عود تفكم ما تذمير كالمبرت ہوگئ اوراکٹزوشمن مباہلے بعدمرمحے اور مزاد ہانشان اسمانی میرے یا تقریرظا برجوئے۔ منسکا



وسر مع ماصل كه فرك شار والتكوي . ال كه وات بابری دوشن نبین آباس کی خوت وگر توم کستے ہیں۔ گر ەمىزىمىنى*ي ئىستى ھى-*کب کے واد کواب کے متعلق فراد ماسے زیادہ یہ خوال م رب كالموت جودو في ما 44 سان وكلنا كي قرم س- الرازياب عاديوناجيان شدة بعدل سورع ز كرية بني برومانطيك ومكور كا كومت عني كن تني -ال كوفيال يوم يكويكنسيد وكواد فك دود يوروزى ، برا و ال مردع على أنه الوجرادون وكون أدى كرم مان كركبال يغيل يوالكرد مناكي تن اور تول جائي ريناي بجرد نحيت مي رمب د مادمنتا ب نجتے مي کی ہوں اس کے اندمی ہوتی۔ اگر او مخصیف میت يرب بري والساس بالمستعنز وكشوا ما يبتري ان العرب بارت الدم الا موال توعيد مكيده عاد ستا يامري فرعك دي مومات - ادوي و في كشوك ر ملد را بو ين يولك فاكل الكريشين محويد ماه كا خرما حرق مي قالم منام في كنزين بوجائد - واب كالوست كيابوق مي كالمنت ودين الاستكراري ر د بر بوران میجیدایی فرمول به دوگون کاکهایی ر میں میان کرا میں مک کفندی مرحایاں۔ اور کھنا ہی وگ اول مقدرزیا وہ سے دیاوہ صوب کے انسری ہوت ترى درى دوك. ادومب بيلى الديانة في السريانتي. وعا اللائن مر الما يم وما يمد عيس جاني مي بموايل نشاري -مكيان كي موي دند ياد ياف ي كميتمين و دو د کوش برخوص جريج بدايولار راسعالماني دونى ترقيات امر ع אנדוש - וננויטא والبستة بي والرواية كالمام عال كالماث لا اتناى بزىمىما يوسد داساي - اضاق اها طوي نيويسكن - بي ي اس ا ب. كريك دين أج إسهدادر كي هوار عاب أنحص ماس تكراسكف يراودون بسيذ يستف يمامك دياوها باتري ريكي والدويب كوكان كما أزات بيت هيم وه فرؤ وصنعه وؤده في ميدكان الكرة بيت رسياس كيمت بيك ہے۔ تون کے اُل عدے کے بچوب دانہ ان ایم ہو سکتی ہے۔ اور کے فزو کیسے ابلی احد بری برا الم اور کے مرا ا ين الكر محمد كر قصى القدنات و إليكورث كا ع بادا. ورا والمر دس كار في بدايد كرب فالماعظ الكون الأكمان معدم الله كاس وللكوفواء الدولد وسم کے والد کی شاوی ہو آ کوکی تصوفیت کی کت دی ۔ کو اوشاہ اس سے نہیں ۔ می اس کے الله - المعاس كي كمل بندس بول تقي سا يك يحض ال كماكم سرير فاينين برق رس كيمون حديد وم ك كرون عديك والواقط والم المت ما كالما والدائية عيد تيون من مب سيجير في لقر زب كي فيلاً دمع مه ماس مصر فيادون وو ع فيد و وصفاه جن ب به توفیش کا موفع شیریآب کوالیا کونشا حادثه خی ة يا رج دُب دوريم بي رس عام الماين قود و عاكامتهم س كرون عديد المناورة کے لئے کوئی الحب رشا ن میں جوا عماس دفت کس کو يرنت و المكان يمكن ے ۔ س محصر سے کما کراپ کو اوشاہ سے وا اورہ س مجیکر معدم تناكران الباب يا بيدا بوكا مود نواي ايد يراحه ويستهدئب سركه فالعشقين والمصفقين موجودوا وآ کن بردنیاس کیاں د کھ رید بات اس وقت کس کے ڈمین میں اسکتی تھی کر ا ے برتوٹ اسے کونٹ جا دام سکتے ہے میکن سوم کا آتيتى ربحيء كميمواس كمبسري كوكئ كالأكامشياست وه مجرمين و كافرى ترج كويجروها -آمة ونها ين طورسه-وكون بندن مير واس ووفن المنظرة المدين كوفي د راس كا ـ كوئي مينگان كاكوئي هيد دا آبا وكا - كوفي ادرتزلون كاحظهروي يها - يهي س عبدا مسك م مناع كمير يا فال الفعي من وس والم فيفي ا لبس كاكو في كبس كا رفعنزت مناصب مستعنان كوس أيت بطيرى كادم بيد ورب وكل الات الاسدديرة ده محددود ورب مانام درا ومعتد وترك كفرت معي عدعني وسترك غفوا غزيج باكها ومعدم برقة يكون وع فيلامشوري ب ا ۵ بندت بن کوکر درست ، تل بهردی و کشومیاکا ن کو نوز بهامهد درنسرو ان کویشنا امريك دويراب شهيافيس راور وعاطر كاستهالا مجهم ومي الناس كالحاليد وياني ويا - فالبرث كي البري يرق يم تدريد من في والمراق على المفيت من المدورة من المراح عدد ميل ميك على ما وال ودون فخس جديجي برمان كاستركيات ركن فيعومهم ے زیر وواج ابس کی پرشور صدادر استا کے ایم اس والے برجان وان کرے و لاہے کے سان کو وراوان المريس كوكي عي معوم فين سكودا قد كياسته ري لريان والميان بوسكت الله - كرده يج جيميا براي المرا تونيس . كاس دنت كما كل كم سكتا كنا . ك ب هدر ايدن كوم الموالي كيد ونيدوكر سكايون. اس کی مکومت زمی بهنیم یک ده تلوب برمکومت کی all the with حفرت يج موقوكا والدكالي اس من الم يوي اس حالي مي نسيد كم يجهد في يعبد نسل م. در وگرخوامش کرینگرکال دجان دوزت اس که



مينت مرف کرومييا

ارادل. ٠٠

کی تها-اور انخضرت مید استعلیہ و کم کا انکار مکہ کے قریش نے کیا۔ میو دیوں نے کہاکہ یہ وہ سے منیں ہے جس کی آمد کی خبر ہے کہ وہ کی منیڈ

زمانه میں آویگا۔ ملکہ ہیو د تواتبک سیج کے انتظار میں ہیں۔ برشن زیر بربر

ائشخص نے کہا کری ہم ہودی ہیں میں نے کہاکر آب کریا ا میں منہ والکرد کمیوکر ہزا سے قول دفعل سے بلتے جیتے ہیں اسبات پر دہ تخص شخت غضبناک ہوکر کہنے لگا۔ دیجھوچی مرزارات کولگائی سے بدکاری کرناہے اور مہیج کوسیاعت ل کوڑا کھراہوا ہو تا

ہے اور کہدیا ہے کرمجے یہ المام ہوااور وہ المام ہوا ہوں مهدی ہوں سے ہوں مجمد باللان غیرت مذکب دوارکہ

سکنا تھاکہ حضرت اقدس ملیال معدادہ والسلام د فداہ جانی ورد طفوی واقعی وابی) کی نسبت ایساگندہ عبارشن سکے ۔ بس میں نے اُسکے ایک دو ایتر وراں کو مسل و سطور میں سر سرور کی در در اور میں

ايسا عند پر مار اکداسکی تو بی گردی سند پرسے اُ ترکردور ما بڑی اور کھا لامردو دوشمن مقبول آتی تواساجله نا باک ایسے صادق معدو

طابهرومطرانسان کی تسبت اورمیرسے ساسنے بکتا ہے۔ اور نہیں جانتا کرمیں اُنکا فاوم اور مربیر س ور و ومیرسے آقا اور مرسد

اورسمامي فردارج آج سيميرك ياس آيا-اوريامجمت والسيف

ملی یعبینددی الفاظیم ج اوسس مردهٔ دسے منسب نظرت بی نے وی الفاظ فقل کر دستے ہیں۔ تاکہ افسس کا بخب م سفنکر لوگون کوہی

وسرسه من مو وسن الر





ا وركست السيخص بركه حيوظ السياء -ادّل ـ مدانعال كنست واعام زمّان مجيد سمبي - خلاصه كيات كا نيج تعنيا بول -

د۱ ، نم مذاکوا ہے جسمول الا دویول کا دیت بھو یعی نے تعمار سے چمول کو بٹایا۔ اُکی نے بتیادی دو ہول کو پیدائیا۔ دی قرسب کا خان ہے -اس بن کوئ چیز موجود ہیں ہونگ۔

دم، أسال اور زهبن اور سورج احد جا غداور منتني فعتنين زهين أسال بن تطرآني بير. ريمي على كننده مع على كي با واش

حوالہ نمبر 11

В

A

C K

جولوگ قوی الطاقت اورُمتَّقی اور پارساطیع ہ*یں آن کیلئے بیطراق ش*ا

ى طراق كى كور كروااور ماجن بنيس. إس مقام مي عيسا ميول يرا

سآمالنبوّت البياء كحدحالات سنداكك بذكرك

بعض إسلّام كم مخالف فنس آماره كي ئيروي سے م

بیسے مباتے ہی بشرم کی بات ہے کہ جن لوگوں کا اقرار سے کہ مصفرے تھ

ماور و بود کا تمیراور اصل برطور این مال کی جبت سے و بی کثرت ازد واج سے حبر

، سے زیا دہ بین کرنا زناکر نے کا تنکیجے ہیں اور اس پُرخبت کلم کا تمیم جو مصرر

رت ۱ وکد دمسیم کے باپ نے زداو رہیں بلکسو بیوی تک

واله نمبر12

آگر و شندا کردینی فاصیت اسکے اندر قائم دسی گر فاکساد حوص کرتلہے کو ہے آیک بنائت ای المیعن بحت ہے جسے نسجینسی وجرے میسائی اور ہندو خرسب تباہ ہو کئے اور الکھیل سمالان کہلانے والے انسان بی دیوسی کا شکار ہوگئے ؟

ده دم) بهم التراريم فارتهم مون شرط صاحب بين كا معلوت مي موده ليه السام ك زبان مبارك بربعن فقر من مون شرط صاحب بين كالمتحلوث من موده ليه السام ك زبان مبارك بربعن فقر ب كزن كسر ما هدارى من فم دارى - الاممال بالنيات ما تا هندا الموه بدت مركادول بايار - ضدا دارى من فم دارى - الاممال بالنيات ما المعادد في المن في زنديتى - ما لا بدل ولك كله كالدينوك مله المطروقية كله الدي ادب تا ميست از المعت ألبى - بذير مرجده مرجاكم فواتى المدر المعلى المدر المدر المدر المعادد في المدر الم

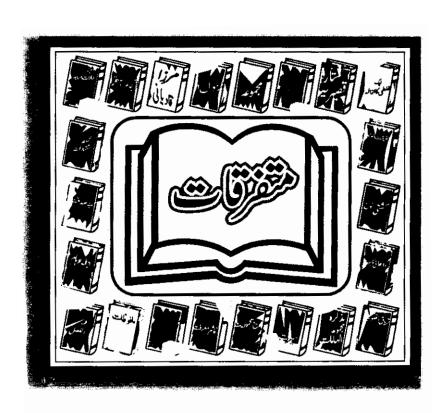
مر الطوقية على الدي الرب المبارك المسال المساب الم

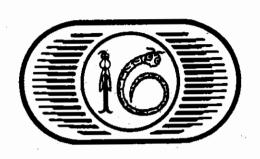
وکرد میں اسم اللہ الرحمن المصر و دکار مرجما سماییل صاحب مجمسے میان کے کوایک دخو معنوی سیج موجوطیا اسرام کے زادیس ایک بجرت کھوٹس ایک جبیکی ادی اوج اسے خاتفا مولوی عبدالکویم صاحب موم کی جبونی المید برجھینیک دیاجس بداست فی سکسان کیا جینس مخل کئیں اور چونک سجد کافر برستان کی آجاد سجد میں بھی شنان دی مولوی عبدالکریم مقا بب گھراسٹ تو انہوں سے طیرت کے جوش میں بنی بری کو مہت کچھ تخت سسست کہا حق کانی میں میں مداخلہ میں کانی میں مداخلہ میں مداخلہ میں میں مداخلہ مداخلہ مداخلہ میں مداخلہ مداخلہ مداخلہ مداخلہ مداخلہ مداخلہ مداخلہ مداخ

یفسنگ آواز مفرت سی مرحدط سیدالسلام سندینی این مکان بی بی سن لی جنانجسر می واقعه کے متعلق ہی شرح عزت ما مب کورالہام ہواکہ یہ پولوق اچھا نہیں ۔ بس سے کو دیا جاسے بسل اور کے لیٹ دیمبرالکریم کو یہ اطبقہ یہ ہواکہ میں مولوی منا مب مرحم و اپنی اسس

(۹.۹)بسم الله الرحم الرحم مرادى شيرهى صاحب ن جحد سے بيان كياكر جب عزت سيج مومود ملي السلام ايك شادت كے سط منان تشديف لے محد ورست ميں

حواله نمبر13



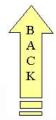


قادیانی کلمه کی حقیقت

یہ تصویر نا نیریا (افریقہ) میں قادیاندں کی بوی عبادت گاہ "احمدیہ سنفرل ماسک" کی ہے۔ جو قادیانی جماعت کے تیسرے بوے سریراہ مرزا ناصراحمہ کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب "AFRICA SPEAKS" سے لی می ہے۔ قادیاندں کی اس عبادت گاہ پر کلمہ طیب لا اله الا الله محمد رسول الله کی بجائے لا اله الا الله المحمد رسول الله کھا ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے "الله کے سواکوئی عبادت کے لائق نمیں 'احمد (مرزا غلام احمد قادیانی) اللہ کے رسول ہیں۔ "قادیانی کلمہ کی مزید وضاحت مرزا قادیانی کلمہ کی مزید وضاحت مرزا قادیانی کلمہ کی مزید جاتی ہو۔ قادیانی کلمہ کی مزید عباقی ہے۔

احمه ہے مراد مرزا قادیانی

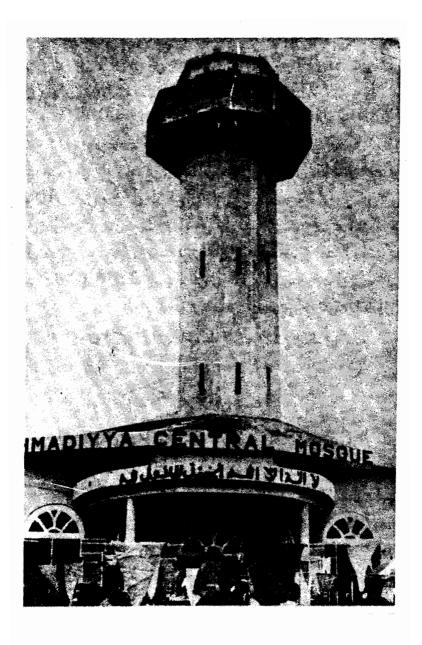
"اور اس آنے والے (مرزا قادیانی) کا نام جو احمد رکھا گیا ہے 'وہ بھی اس کے مثیل ہونے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ میں جلالی نام ہے اور احمد جمالی۔ اور احمد



AFRICA SPEAKS

Published by:
Majlis Nusrat Jahan Tahrik-i-Jadid,
Rabwah — West Pakistan

836



اور عیلی این جمالی معنوں کے رو سے ایک ہی ہیں۔ اس کی طرف یہ اشارہ ہے و مبسراً برسول یاتی من بعدی اسمه احمد مر مارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فقط احمد می نبیل بلکہ محر مجمی ہیں لین جامع جلال و جمال ہیں لیکن آخری زمانہ میں برطبق پیش کوئی بجرو احمد جو این اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے، بھیجا کیا۔"

(ازاله اوبام م 673 مندرجه روماني نزائن جلد 3 م 463 از مرزا قادياني)

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ (مرزا قادیانی) اس آیت کا مصداق
اپنے آپ کو بی قرار دیتے ہیں کو تکہ آپ نے اس میں دلیل کے ساتھ ثابت کیا
ہے کہ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ مراہ ہوتے تو محرا و احما کی چیش
اگوئی ہوتی۔ لیکن یہاں صرف احمد کی چیش گوئی ہے جس سے معلوم ہو آ ہے کہ یہ
کوئی اور مختص ہے جو مجرد احمد ہے۔ پس یہ حوالہ صاف طور پر ثابت کر رہا ہے کہ
آپ (مرزا قادیانی) احمد تھے بلکہ یہ کہ اس چیش گوئی کے آپ بی مصداق ہیں۔"
آپ (مرزا قادیانی) احمد تھے بلکہ یہ کہ اس چیش گوئی کے آپ بی مصداق ہیں۔"
(انوار خلافت ص 37 مرزا بیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

اس اقتباس کا مکسی فوٹو اس کتاب کے صفحہ نمبر223 پر طاحظہ فرمائیں۔

تصویر بولتی ہے

اسرائیل میں نام نماد غدہی جماعت (قادیاتی جماعت) کی موجودگی اس بات
کا بین جوت ہے کہ قادیاتی غدہی نہیں بلکہ ایک خالص سیای جماعت ہے۔ یہودی
ووسرا نبیا ہے جو مجمی خمارے کا سودا نہیں کرتا۔ اسرائیل نے قادیانیوں کو اپنے
نظریاتی ملک میں جو غدہی آزادی دے رکمی ہے، وہ اس کے اصول اور قواعد و
ضوبط کے صریحا می خلاف ہے۔ قادیاتی جماعت یمودی کلاوں پر پلنے والا استعاری
پٹو ہے۔ قادیانیوں اور اسرائیل کے باہمی تعلقات اور روابط کا اندازہ قوی
اخبارات میں 22 فروری 85ء کے "روطلم پوسٹ" کے حوالے سے چھنے والی اس
تصویر سے لگایا جاسکتا ہے، جس میں دو قادیاتی مبلغوں کو اسرائیل صدر کے ساتھ
نمایت مودب انداز میں ملاقات کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس تصویر میں اسرائیل



Sheikh Sharif Ahmed Amini (centre), the outgoing head of the Ahmediya, an Indian Moslem sect locally based in Halfa, introduces his successor. Sheikh Mohammed Hamid Kawpar, to President Chaim Herzog yesterday at Jielt Hanassi. The new leader of the sect, which has 1,200 followers in Israel, brought numerous documents as evidence that the sect is persecuted in Pakistan. The outgoing sheikh, who is returning to India, praised Israel for allowing his sect to enjoy complete religious freedom.

(Rahamin Israel)

موس بالمرافق المرافق ا المرافق المرافق

میں سکدوش ہونے والے قادیانی سربراہ شیخ شریف امنی نے سربراہ شیخ محمد کا اسرائیل کے صدر سے تعارف کروا رہے ہیں۔ اس موقع پر شیخ شریف نے قادیانیوں کو اسرائیل میں کمل نہ ہی آزادی دینے پر اسرائیلی حکومت کی تعریف کی اور ان کا شکریہ اوا کیا۔ یہ تصویر قادیانیوں کی اسلام وشمنی اور یہودی ووسی کا منہ بولا ثبوت ہے۔

"رو مثلم پوسٹ" کے حوالہ سے شائع ہونے والی تصویر میں اصل عبارت سے قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ باہمی روابط کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہندوستان میں بٹالہ کے نزویک واقع قاویان اور پاکستان میں ربوہ کے بعد ان کا سب
سے منظم مرکز اسرائیل کے شہر " میغا" میں ہے۔ اس وقت بھی جب اسرائیل میں
مسلمانوں کا رہنا وہ بحر ہے " قاویانوں کو اسرائیل میں کام کرنے کی بوری آزادی
ہے۔ فلسطینی عرب مسلمان آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں اور قاویانی اسرائیل
وزیراعظم "مدر اور میئر وفیرہ سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ اسرائیل کا مسلمانوں پر قلم
وستم اور قادیانیوں پر اتن عنایات! آخر کس صیبونی منصوبے کا حصہ ہیں؟

جادووہ جو سرچرھ کربولے

صدر ابیب خان مرحم کے دور میں 1962ء کی قومی اسمبلی میں میاں عبدالحالق مرحم رکن قوی اسبلی نے سوال افعایا کہ آیا اسرائیل میں کادیانی مثن موجود ہے؟ اس پراس وقت کے وزیر فارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کما کہ اگر کوئی صاحب اس سلسله میں محمول معلومات فراہم کریں تو حکومت پاکستان ان کی محکور ہوگ۔ اس موقع پر بعثو صاحب نے یہ مجی بتایا کہ پاکستانی شمری اسرائیل نہیں جا سکتے اور نہ بی پاکستان سے ا سرائیل رقم بھیجی جاکتی ہے۔ کیونکہ پاکتان کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات نسیں ہیں۔ چنانچہ میرے والد مولانا آج محمود مرحم نے ربوہ لائبریری سے چنیوٹ کے ایک طالب علم پرویز کی معرفت کاویانی جماعت کے بیرونی مشنوں کے متعلق کتابیں منگوائی ایک کتاب (Our Foreign Mission) آور فارن مشن جو کاریانی جماعت کے زیر اہتمام ربوہ میں چپی متی اس کے صفحہ 97 پر کادیانی جماعت کے اسرائیل میں حیفہ کے مقام پر کادیانی مفن کی تعیالت کا ذکر موجود ہے۔ میرے والد کرامی نے وزیر خارجه ندالفقار على بعثو مرحوم كو بذريعه نيلي حرام بيه وستاديزي ثبوت بهم پنجائي بعد ازاں آغا شورش کاشمیری نے اپنے جریدہ ہفت روزہ چنان لامور میں اس کتاب کی تحریر ے فوٹو شائع کیے۔ اس طرح پہلی مرتبہ یہ بات مطرعام پر آئی۔ اسرائیل میں کادوانی مشن ک بابت تغیلات کا عمل الماحقه فرائی -- به كتاب مرزا غلام احمد كے بوتے مرزا مبارک اجمد کی تعنیف کردہ ہے۔

OUR FOREIGN

MISSIONS

A brist Account of the Ahmediyys Work to push isign in verious

A TABSHIK BOOK

MIRZA MUBARAK AHMAD



ISRAEL MISSION

The Ahmadiyya Missaon in Israel is situated in Haifa at Mount Karmai. We have a mosque there, a Mission House, a library, a book depot, and a school. The mission also brings out a monthly, entitled Al-Bushra which is sent out to thirty different countries accessible through the medium of Arabic. Many works of the Promised Massib have been translated into Arabic through this mission.

In many ways this Ahmadiyya Mission has been deeply affected by the Partition of what formerly was called Palestine. The small number of Muslims left in farael derive a great deal of strength from the presence of our mission which never misses a chance of being of service to them. Some time ago, our missionary had an interview with the Mayor of Haifa, when during the discussion on many points, he offered to build for us a school at Kababeer, a village near H. fa, where we have a strong and well-established Ahmadiyya community of Palestinian Arabs. He also promised that he would come to see our missionary at Kababeer, which he did later, accompanied by four notables from Haifa. He was duly received by members of the community, and by the students of our school, a meeting having been held to welcome the guests. Before his return he entered his impressions in the Visitors' Book.

Another small incident, which would give readers of the position our mission in Israel idea 1956 when our is that in missionary occ nies. Sharif. returned Choudhry Muhammad Headquarters of the movement in Pakistan, the President of 'srael sont word that he (our missionary) should she him before embarking on the journey Choudhry Muhammad Sharif utilized the opportunity to present a copy of the German translation of the Holy Quran to the President, which he gladly accepted. This interview and what transpired at it was widely reported in the Israeli Press, and a brief account was also broadcast on tue radio.

(OUR FOREIGN MISSIONS) (by Mirza Mubarak Abmad) ترجمہ --- "احرب مثن اسرائیل میں حیفہ (ماؤنث کرل) کے مقام ر واقع ہے اور وہاں ماری ایک مجد' ایک مٹن ہاؤس' ایک لا برری' ایک بك در ايك سكول موجود ب جارے مفن كى طرف سے "ابشرى" ك نام سے ایک ابانہ عنی رسالہ جاری ہے جو تمیں مختلف ممالک میں مجیعا جاتا ہے۔ مسج موعود کی بہت می تحریب اس مٹن نے علی میں ترجمہ کی ہیں۔ فلطین کے تقیم ہونے سے یہ مٹن کانی متاثر ہوا۔ چد مسلمان جو اس وقت اسرائیل میں موجود میں مارا مشن ان کی ہر ممکن خدمت کر رہا ہے اور مشن کی موجودگی سے ان کے حوصلے بلند ہیں۔ کچھ عرصہ تبل مارے مشزی کے لوگ حیفہ کے میر سے للے اور ان سے گفت و شنید کی۔ میر نے وعدہ کیا کہ احدیہ جماعت کے لیے کبابیر میں حیفہ کے قریب وہ ایک سکول بنانے کی اجازت دے دیں گے۔ یہ علاقہ حاری جماعت کا مرکز ادر گڑھ ہے۔ کچھ عرصہ بعد مير صاحب ماري مخنري وكمينے كے ليے تشريف لائے جيف كے جار معززین بھی ان کے مراہ تھے ان کا پروقار استقبال کیا گیا، جس میں جاعت ك مركده ممبراور سكول كے طالب علم بھى موجود تصدان كى آمد كے اعزاز من ایک طلبه بھی منعقد ہوا، جس میں انہیں سیاس نامہ چیش کیا گیا۔ والیی ے سلے میر صاحب نے این تا اوات ممانوں کے رجر میں بھی تحریر کیے۔ ماری جماعت کے موثر ہونے کا ثبوت ایک چھوٹے سے مندرجہ زیل واقعہ ا مرسکا ہے۔ 1956ء میں جب ادرے میلغ چود مری محمد شریف صاحب ریوہ پاکستان واپس تشریف لارہے تھے اس وقت اسرائیل کے صدر سے اماری مشنری کو پیغام بھیجا کہ چودھری صاحب روا کی سے پہلے صدر صاحب سے لیں۔ موقع سے فائدہ اٹھا کرچود حری صاحب نے ایک قرآن حکیم کا نسخہ جو جرمن زبان میں تما صدر محترم کو پیش کیا۔ جس کو خلوص ول سے تبول کیا میا۔ جود حری صاحب کا صدر صاحب سے اعروبو اسرائیل کے ریڈ ہو سے آشر کیا گیا اور ان کی ملاقات کو اخبارات میں جلی سرخیوں سے شائع کیا گیا"۔
"طندن سے شائع مونے والی کتاب "اسرائیل اے پرو فائل"
(ISRAEL)

A PROFILE) میں انجشاف کیا گیا ہے کہ حکومت اسرائیل نے اپنی فوج میں پاکستانی قادیا نیوں کو بحرتی ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ کتاب پولٹنکیل سائنس کے ایک یمودی پروفیسر آئی۔ آئی۔ نوائی نے کعمی ہے اور اے ادارہ پال مال اندن نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ "1972ء تک اسرائیلی فوج میں چھ سو پاکستانی کادیانی شامل ہو بھے ہیں"۔

(روزنامه نواع وتت لابور منحه 5 29 د ممبر 1975ء)

مندرجہ بالا کرب اکیز اکمشاف پر اہل فکر تثویش کا اظہار کر رہے تھے کہ قوی اسمبلی کے فاصل رکن ظفر احمد انساری صاحب نے ایک ہفت روزہ کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ وہ آئندہ اجلاس میں اس مسلے کو زیر بحث لانا چاہجے ہیں۔۔۔ اس سوال کے جواب میں کہ اسرائیلی فوج میں احمدیوں کی موجودگی ایک خوفاک اکمشاف ہے ، بیوویوں اور احمدیوں میں اس تعاون کی کیا تفسیل ہے اور آپ اسے پاکستان کی قوی اسمبلی میں کون زیر بحث لانا چاہجے ہیں۔ آپ نے جواب دیا۔

پاکتان مسلم مملکت ہے اور یہودی ہر مسلم مملکت کو نیست و ناپود کرنے کا حمد کر کے ہیں۔ وہ اس کے لیے ہر ذریعے اور ہر واسطے کو استعال میں لا رہے ہیں۔ ان کے اسکہ کار بننے والوں میں یہ مرزائی یا کاریائی ہی شامل ہیں جو اپنے آپ کو احمدی کھتے ہیں۔ اسرائیل یمودی میہونیت کا ہتھیار ہے۔ جس کے ذریعے یمودی عالم اسلام کو زیر کرنا چاہجے ہیں۔۔۔ 1972ء تک اسرائیل میں موجود "احمدیوں" کی تعداد چھ سو تھی جن پر اسرائیلی فوج میں "خدمت" کے دروازے کھول دیدے گئے تھے۔ یہ تفسیل میں جن پر اسرائیلی فوج میں "خدمت" کے دروازے کھول دیدے گئے تھے۔ یہ تفسیل پولٹیکل سائنس کے یمودی پروفیسرآئی۔ آئی۔ فوائی کی کتاب ISRAEL)

A PROFILE) کے صفہ 75 پر موجود ہے۔ یہ کتاب پال مال اندان 1972ء میں چھی ہے۔ ولچیپ چیزیہ ہے کہ اس کتاب کے صفہ 54 پر صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ عروں پر یہ پابندی اب بھی قائم ہے کہ وہ کس سرسبز گاؤں میں نہیں وہ سکتے اور اسرائیل فوج میں بحرتی بھی نہیں ہو سکتے۔ اس کتاب کے صفحہ 75 پر یہ بھی موجود ہے کہ یہ احری پاکتانی مسلمان کے لیے یہ بات کہ یہ احری پاکتانی مسلمان کے لیے یہ بات بوں بھی اختری افدوس کا موجب ہے کہ ان احروں کو پاکتانی قرار ویا گیا ہے۔ اس لیے بھی یہ تحریک التوا کے ذریعہ اسے پاکتان کے مقدر ترین ایوان میں زیر بحث لانا چاہتے ہیں۔

اب اسرائیل سے احمریوں کے گئے جوڑ کی مصدقہ کمانی خود ان کے رسائل و جرائد سے حاضر ہے۔ ان شرمناک سرگرمیوں اور استحصالی جھکنڈوں کا سلسلہ تو بہت پرانا اور طویل ہے۔ تاہم چند واقعات ملاحظہ کریں۔ تحریک جدید کے مسلخ فلسطین رشید احمد چنائی اسرائیل سے پاکستان ارسال کردہ ماہ اگست تا اکتوبر 1948ء اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

"فلطین کے شرصور اپنے حیفا کے احمدی بھائیوں تک کینچے کے سلسلہ میں گیا۔ جمال فلطینی پناہ گزیوں میں تبلیغ کی۔ احمدی بھائیوں کی خواہش پر دو ہوم قیام رہا۔ تبلیغ کے علاوہ ان کی تربیت کے لیے بھی وقت صرف کیا۔ یمال 29 کس کو تبلیغ کی۔ ایک فض سے خاص طور پر تبادلہ خیالات دو روز تک چار سے چھ گھٹے تک ہوتا رہا۔ انہیں بعض کتب بھی مطالعہ کے لیے وی گئیں "۔

(اخبار "النعنل" 12 مارچ 1949ء)

تاريخي حقائق

ا سرائیل مفن کے بارے میں کاریانیوں کا یمی موقف رہا ہے۔ یہ مفن کاریان

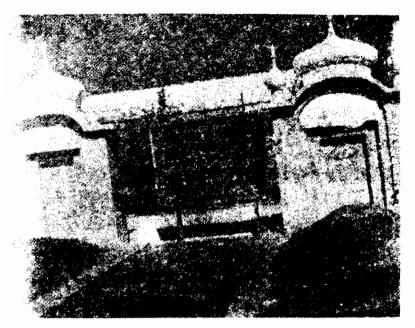
(بعارت) کے ماتحت ہیں۔ حالا تکہ ونیا جانتی ہے کہ ریوہ (پاکستان) کادیانیوں کا ہیڈ کوارٹر ہے اور کادیانی بعاصت کی تمام عظیمیں اس مرکز سے دابستہ ہیں اور اس کے زیر انتظام چلتی ہیں۔ کادیانی اپنے نام نماد اور جعلی نبی کی طرح جموث بولنے میں ماہر ہیں۔ اسرائیل میں کادیانی مشن کی موجودگی اور کادیانیوں کے اسرائیل کی حکومت کے ساتھ سفارتی شعات اور روابط کی قلعی تاریخی وستاویزات اور حقائق سے کھل جاتی ہے۔

راوہ کی تحریک جدید کے سالانہ بجٹ 67 - 1966ء سے البت ہو آ ہے کہ اسرائیل میں جماعت احمریہ کا مثن کس کے زیر اہتمام چل رہا ہے؟ اس بجٹ کے صفحہ 25 کا فوٹو سٹیٹ ملاحظہ فرائیں اور فیصلہ کریں کہ کاریانی اپنے موقف میں سے میں یا جھوٹے۔

لفصيل أدخرة مشمائ برون									
د د د د د د د د د د د د د د د د د د د					(117)				
٠ ٢					مر خری				
ببر ۲۷-44	ج. نه به	مل دود د ۱۰۰۷	نام لأت	شار	当美	少·	امل اعاد عه ۱۲۰	تام بدات	شد
jea.	jes.		en-bisoir	٠	847	141	944	مرکزی مبلیں ۔	-
1,4 ***	1,4	,	ء عام دحمسآند ذکاة	1					"
1,,	1	٠٠٠ ٣٠٠	خد فنڈ	٦	944	444	944	خيزان عو	
110	124	,	نظران	•					
100	٧ مشرق				بائر				
						4. 7	ال مواد مهدان	نام دات	فد
13.4	14.6	1.4	محينن آلد		٠,	٠٠.		شامت مؤير	-
					4.	۹۰		تبلی و الروجدین	P
					٠,	۲. د د		د دورے دموطري مميان لأداران	۲
•							1,-00	کان داری کزیرمکان فرنچر پیخل بانی فیمونیو	,
					10	10		سعين	
					••	•.		فاك اروفهينين	۸
ا خلامے۔۔۔					••	••		کتب الحیامات	٩
		ا ٠٠٠	کد خو		•	4		متنزق دومات پسار بیل	f
	Ľ,		ناص		1,-04	1:00	1.00	برانمائر	
	<u> </u>	-			4-44	4.44	4-44		
					irar	[Per	irer	וצנותלים	
					***	12.0	5r	012 8	

(احمية تحك جديد ك سالاند بحث 67-1966ء ك صفح 25 كا عس)

اکھنڈ بھارت



یہ تصویر پاکتان میں قادیانیوں کے مرکز ربوہ (مسلع جھٹک) کے قادیانی قبرستان میں نصرت جمال بیگم (مرزا قادیانی کی بیوی) ادر مرزا بیر الدین محمود کی بیوی کی قبروں کی بیں جن پر مرزا بیر الدین محمود کے حسب ذیل فرمودات کا بورؤ آویزاں ہے۔

"ارشاد حضرت خليفه المسيح ثاني رضي الله تعالى عنه"

"جماعت كو تعيمت ہے كہ جب بھى ان كو توفق طے، حضرت ام الموسنين (مرزا قاديانى كى بيوى) اور دو سرے الل بيت (مرزا قاديانى كے محمر والے) كى احدوں كو مقبرہ بعثق قاديان ميں لے جاكر وفن كريں، چو ظلہ مقبرہ بعثق كا قيام الله تعالى كے المام سے ہوا ہے۔ اس ميں حضرت ام الموسنين اور خاندان حضرت مسيح موجود كے وفن كرنے كى حيشكوكى ہے، اس ليے بيہ بات فرض كے طور پر ہے، موجود كے وفن كرنے كى حيشكوكى ہے، اس ليے بيہ بات فرض كے طور پر ہے،

جماعت کو اسے تمجی نہیں بھولنا چاہیے۔"

ایک اور موقع پر مرزا بشیرالدین محمود نے کما تھا کہ

"ہم ہندوستان کی تلتیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کو متحد ہو جائیں سے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں سے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں 17 مئی 1947ء)

ماؤن*ڈری کمیش می*ں قادیانیوں کاموقف

" قادیانی جماعت کی بھرپور مخالفت کے باوجوہ جب ہندوستان کی تکتیم نا کرے ہو می اور پاکستان کا قیام ممکن نظر آنے لگا تو قادیاندں نے پاکستان کی جغرافیائی صورت کو نقصان پنچانے کی بھیانک کوشش کے۔ عظیرانی تاریخی دیئت اور جغرافیائی محل وقوع کے اظہار سے پاکستان کا حصہ ہونا جا ہیے تھا۔ چو تکہ پاکستان میں ہے والے سارے وریاؤں کا منع اور سرچشمہ تشمیر ہے، جمارت ہارے وریاؤں کا پانی بند کر کے ہارے سرسبر کمیتوں اور لہلماتی فصلوں کو تباہ کرسکتا تھا۔ کشمیر اور پاکستان ند ہی اساس اور ثقافتی کت نظرے بھی ایک دو سرے کے لیے لازم و مزوم تھے۔ اس کیے قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ تشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ مد بندی تمیفن جن ونوں معارت اور پاکستان کی حد بندی کی تغییلات طے کر رہا تھا' كاكريس اور مسلم ليك كے فمائندے ابنا ابنا موقف بيان كر رہے تھے۔مسلم ليك كى طرف سے سر تلفر اللہ خان قادیانی وکالت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ باؤنڈری کمیٹن اس وقت ورطہ حیرت میں پڑ کیا' جب جماعت احمدید کی طرف سے الگ میور عدم (محفرنامه) پیش کیا کیا، جس می قادیانی جماعت نے اپنے بانی مولد و مرکز قاویان کو و فیکن شی (Vitigen City) قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ جاعت احربہ کے میور عرم عل قادیانوں کے علیحدہ ندمب سول و

فوجی ملازمین کی مبالغہ آمیز تعداد'کیفیت اور آبادی کی تفصیلات ورج ہیں۔ گزشتہ چند برس پہلے حکومت پاکستان کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب (Partition Of The Punjab) جلد 1' من 428-469 میں قاویانی عرضداشت اور اس کی جملہ تفصیلات موجود ہیں۔

قادیاتی جماعت نے ریڈ کلف کمیشن کو اپنا نقشہ بھی پیش کیا' جس میں قادیاندوں کی آبادی کو مسلمانوں سے علیحدہ فلا ہر کیا گیا۔ جماعت احمد یہ نے یہ نقشہ 1940ء میں تیار کیا تھا۔ مد بندی کمیشن کو الگ میمور دئر م پیش کرنے کا افسوساک پہلو یہ تھا کہ قادیاتی جماعت کا مقدر رہنما ظفر الله فان ایک طرف تو کمیشن کے سامنے پاکتان کیس کی دکالت کر رہا تھا' جبکہ دو سری طرف اس کی جماعت کی طرف سے الگ میمور دئر م پیش کیا جا رہا تھا۔۔۔ قادیاندوں کا محفر نامہ بماعت کی طرف ہو تا کہ ہوا کہ کو دواسیوں کو مسلم الوں سے فارج کرکے گورواسیوں کو مسلم اقلیت کا ضلع قرار دے کر اس کے اہم علاقے بھارت میں شامل کر دیے۔ اس طرح نہ صرف گورواسیوں کا خلع پاکتان سے کیا بلکہ بھارت کو کشیر ہڑپ کر لینے کی راہ میسر آئی۔ ننیجنا کشیر پاکتان سے کیا بلکہ بھارت کو کشیر ہڑپ کر لینے کی راہ میسر آئی۔ ننیجنا کشیر پاکتان سے کیا بلکہ بھارت کو کشیر ہڑپ کر لینے کی راہ میسر آئی۔ ننیجنا کشیر پاکتان سے کیا بلکہ بھارت کو کشیر ہڑپ کر لینے کی راہ میسر آئی۔ ننیجنا کشیر پاکتان سے کٹ گیا۔

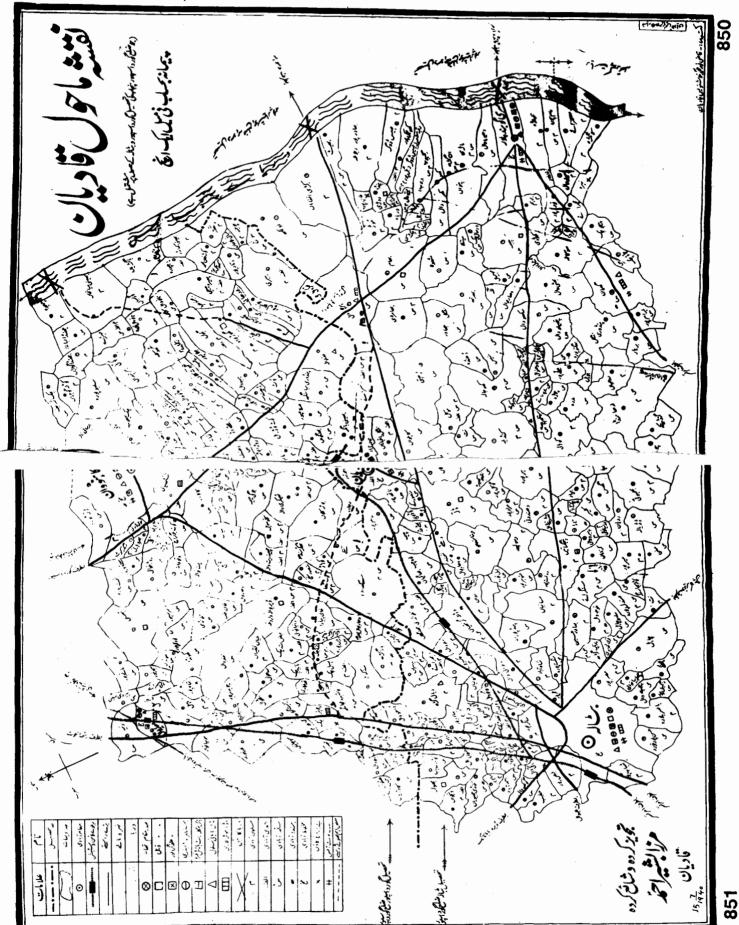
مجاہد محتم نبوت مولانا تاج محبور پر صغیر پاک و ہند کی تنسیم میں قادیانی جماعت کے منافقانہ کروار کا بوسٹ مارٹم کرتے ہوئے رقطراز ہیں:

› "چنانچه سید میرنور احمد سابق ژائریکٹر تعلقات عامه اپی یادداشتوں: "مارشل لاسے مارشل لا تک" میں اس واقعہ کو یوں تحریر کرتے ہیں:

"لین اس سے یہ بات واضح ہوگئ ہے کہ ایوارڈ پر ایک مرتبہ و سخط ہونے کے بعد خلع فیروزپور کے متعلق' جس میں 17 اور 19 اگست کے درمیانی

عرصہ میں ردوبدل کیا گیا اور ریڈ کلف سے ترمیم شدہ ابوارڈ حاصل کیا گیا۔ کیا هلع مورداسیور کی تقلیم اس ابوارڈ میں شامل تھی جس پر ریڈ کلف نے

لیا سے تورواسپور ی مسیم اس ابوارؤیس شاق می بس پر ریم کلف کے 8 اگست کو دستھط کیے تھے یا ابوارڈ کے اس حصہ میں بھی ماؤنٹ بیٹن نے نئی ترامیم کرائی؟ افواہ کی ہے اور هلع فیروز پور والی فائل سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔



اگر ابوارڈ کے ایک حصہ میں ناجائز طریق پر ردوبدل ہوسکتی تھی تو دوسرے حصول کے متعلق بھی یہ شبہ پیدا ہو تا ہے۔ پنجاب حد بندی کمیشن کے مسلمان ممبروں کا تاثر ریڈ کلف کے ساتھ آخری محفظو کے بعد ہی تھا کہ مور داسپور' جو بسرحال مسلم اکٹریت کا مثلع تھا' قطعی طور پر پاکشان کے تصے میں آرہا ہے' لیکن جب ایوارڈ کا اعلان موا تو ند منلع فیروز بورکی تحصیلیں پاکستان میں آئیں اور ند منلع مورواسیور (اسوا تحصیل شکر کڑھ) پاکتان کا حصہ بنا۔ کمیش کے سامنے وکلاء کی بحث کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔ یہ کمنا مشکل ہے کہ کمیشن کے سامنے تشمیر کے نقطہ نگاہ سے منلع مورداسپور کی تحصیل چھان کوٹ کی اہمیت کا کوئی ذکر آیا تھایا سیں۔ غالبا سیں آیا تھا'کیونکہ یہ پہلو کمیٹن کے نقلہ نگاہ سے قطعا مفیر متعلق تھا۔ ممکن ہے ریڈ کلف كو اس نقط كاكوكي علم بي نه مو الكين ماؤنث بينن كو معلوم تماك تخصيل پاهاكوث ك ادهرادهر بونے سے كن احكامات كے رائے كمل كتے بين اور جس طرح وه كاكريس كے حق ميں ہر هم كى ب ايمانى كرنے پر اتر آيا تما اس كے پيش نظريہ بات ہرگز بعید از قیاس نہیں کہ ریڈ کلف عوا قب اور نتائج کو بوری طرح سمجما ہی نہ ہو اور اس پاکتان دھنی کی سازش میں کروار اعظم ماؤنٹ بیٹن نے اوا کیا ہو

مناع گورداسپور کے سلطے میں ایک اور بات ہمی قائل ذکر ہے۔ اس کے متعلق چود حری ظفر اللہ خان 'جو مسلم لیگ کی وکالت کر رہے تھے 'خود ہمی ایک افسوسناک حرکت کر پھے تھے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کا نقطہ نگاہ عام مسلمانوں سے (جن کی نمائندگی مسلم لیگ کر رہی تھی) جداگانہ حیثیت میں پیش کیا۔ جماعت احمدیہ کا نقطہ نگاہ بے شک کبی تھا کہ وہ پاکتان میں شامل ہونا پند کریں گی 'لیکن جب سوال یہ تھا کہ مسلمان ایک طرف اور باقی سب دو سری طرف تو کی جماعت کا ایخ آپ کو مسلمانوں سے علیمہ فاہر کرنا مسلمانوں کی عددی قوت کو کم فاہت کرنے کے مترادف تھا۔ اگر جماعت احمدیہ یہ حرکت نہ کرتی تب بھی ضلع گورداسپور کے متعلق شاید فیصلہ وی ہو آجو ہوا' لیکن یہ حرکت اپنی جگہ بہت بجی ضلع گورداسپور کے متعلق شاید فیصلہ وی ہو آجو ہوا' لیکن یہ حرکت اپنی جگہ بہت بجی ہے۔ "

(روزنامہ "مشرق" 3 فروری 1964ء) اب اس سلسلہ میں خود حد بندی کمیشن کے ایک ممبر جسٹس منیر کا ایک

حواله بمي ملاحظه فرمائس:

"اب صلع گورداسپور کی طرف آیئے۔ کیا یہ مسلم اکثریت کا علاقہ نہیں تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس صلع میں مسلم اکثریت بہت معمولی نتمی 'کین پٹھا کوٹ تخصیل اگر بھارت میں شامل کر دی جاتی تو باقی صلع میں مسلم اکثریت کا تناسب خود بخود بدھ جاتا۔

مزید برآل مسلم اکثریت کی تحصیل شکر گردہ کو تقییم کرنے کی مجبوری کیوں چین آئی۔ اگر اس تحصیل کو تقییم کرنا ضروری تھا تو دریائے رادی کی قدرتی سرحد یا اس کے ایک معاون نالے کو کیوں نہ قبول کیا گیا' بلکہ اس مقام ہے اس نالے کے مغربی کنارے کو سرحد قرار دیا گیا' جمال سے نالہ ریاست کشمیر سے صوبہ پنجاب جس داخل ہو تا ہے۔ کیا گورداسیور کو اس لیے بھارت جس شامل کیا گیا کہ اس وقت بھی داخل ہو تا ہے۔ کیا گورداسیور کو اس لیے بھارت جس شامل کیا گیا کہ اس وقت بھی جارت کو کشمیر سے فسلک رکھنے کا عزم و ارادہ تھا۔

اس خمن میں میں ایک بہت ناگوار واقعہ کا ذکر کرنے پر مجبور ہوں۔
میرے لیے یہ بات بیشہ ناقائل فیم رہی ہے کہ احمریوں نے علیمہ فیا کندگی کا کیوں
اہتمام کیا۔ اگر احمریوں کو مسلم لیگ کے موقف سے اتفاق نہ ہو تا تو ان کی طرف
سے علیمہ فیاکندگی کی ضرورت ایک افسوسناک امکان کے طور پر سمجھ میں آسکتی
میں۔ شاید وہ علیمہ ترجمانی سے مسلم لیگ کے موقف کو تقویت پنچانا چاہج تئے '
لیکن اس سللہ میں انہوں نے شکر گڑھ کے محقف حصوں کے لیے حقائق اور اعداد
و شار پیش کیے۔ اس طرح احمریوں نے یہ پہلو اہم بنا دیا کہ نالہ بھین اور نالہ
بسنند کے درمیانی علاقہ میں فیرمسلم اکثریت میں ہیں اور اس دعوئی کے لیے دلیل
میسرکر دی کہ اگر نالہ اچھ اور نالہ بھین کا درمیانی علاقہ از خود بھارت کے حصہ میں
میسرکر دی کہ اگر نالہ اچھ اور نالہ بھین کا درمیانی علاقہ از خود بھارت کے حصہ میں
آجائے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علاقے ہمارے (پاکستان) کے حصے میں آگیا
ہے 'کین گورداسپور کے متعلق احمریوں نے اس وقت ہمارے لیے سخت مخصہ پیدا

(روزنامہ "نوائے وقت" 7 جولائی 1964ء) "قادیانیوں کے عقائد اور عزائم" من 56 تا 59 از مولانا تاج محمود") ○ 1953ء کی تحریک ختم نبوت کے متعلق طالات و واقعات کی تحقیقات کرنے والی عدالت میں باؤنڈری کمیشن کے سامنے قادیاتی جاعت کی دوغلی پالیسی کا کردار سامنے آیا تھا۔ قادیانیوں نے اس الزام کے جواب میں واقعات کا سرے سے انکار کیا تھا۔ حدید کہ تحقیقاتی عدالت کے ایک رکن چیف جشس منیز نے قادیانیوں کی صفائی میں قادیانیوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور بڑے تئد و تیز لہج میں الزام عاید کرنے والوں کا استخفاف کیا تھا لیکن وس گیارہ برس کے بعد منیر صاحب کو بوش آیا یا شاید طالات نے ثابت کر و کھایا کہ جماعت احمدید پر لگائے گئے الزابات بہاونہ تھے ' بلکہ وہ خقائق پر مبنی تھے۔

۔ ہائے اس زور پشمال کا پشمال ہونا

ان حقائق سے معلوم ہو تا ہے کہ سر ظفر اللہ خان نے تقلیم کے عمل میں کردار اوا کیا۔ روزنامہ مشرق کے ایک اواریہ سے قادیانی جاءت کے راہنما چوہدری ظفر اللہ خان کے منافقانہ کردار اور خبث بالمنی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

" بھارت کے مشہور اخبار "ہندوستان ٹائمز" میں بھارت کے سابق کمشنر سری پرکاش کی قبط وار خودنوشت سوائح عمری چھپ رہی ہے۔ جس میں انہوں نے پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور عالمی عدالت کے جج سر ظفر اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ 1947ء میں انہوں نے قائدا مظم مجمد علی جناح کو ہیوقوف قرار دیا تھا اور کما تھا کہ اگر پاکستان بن گیا تو اس سے ہندوؤں سے زیادہ مسلمانوں کو نقصان پنچ کا۔ "مسٹر سری پرکاش نے مزید لکھا ہے کہ "پجھ عرصہ بعد جب کراچی میں سر ظفر اللہ خان سے ملاقات ہوئی اور میں نے ان سے پوچھا کہ اب قائدا مظم اور پاکستان کے بارے میں کیا خیال ہے تو انہوں نے کما "میرا جواب اب بھی وی ہے جو پہلے ہون تھا۔"

(روزنامه مشرق لامور 15 فروري 1964ء)

کھتیم ہند کے وقت مسلمان 51 فیصد تھے، ہندد 49 فیصد قادیانی 2 فیصد بدب یہ مسلمانوں سے علیحہ ہو گئے۔ اس سے

سپریم کورٹ آف پاکستان کا تاریخ ساز فیصلہ

7 ستبر 1974ء کو پاکستان کی ختب پارلیمنٹ نے تقریبا " 14 روز کی علمی بحث کے بعد متفقہ طور پر قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بتا پر غیر مسلم قرار دے دیا۔ اسبلی میں قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر احمد کو کمل صفائی کا موقع فراہم کیا۔ ان دنوں ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے وزیراعظم ہے۔ ان کے بعد صدر پاکستان جزل محمد ضیاء الحق نے 26 اپریل 1984ء کو امتاع قادیا نیت آرڈینس جاری کیا۔ جس میں قادیانیوں کو شعائر اسلامی استعال کرنے اور خود کو مسلمان ظاہر کرنے کیا۔ جس میں قادیانیوں کو شعائر اسلامی استعال کرنے اور خود کو مسلمان ظاہر کرنے آرئین فئی پر اثر آئے جس پر قادیانیوں نے طاف مقدمات 'سول عدالتوں سے ہائی کورٹوں تک بہتے۔ چاروں صوبوں کی ہائی کورٹوں کے ان فیملوں کے خلاف بریم کورٹوں تک بہتے۔ چاروں صوبوں کی ہائی کورٹوں کے ان فیملوں کے خلاف بریم کورٹ آف پاکستان میں اپلیس دائر کیں۔ جوں جوں ہائی کورٹوں میں ان کے خلاف بریم فیملے ہوتے گئے۔ 1992ء تک ان فیملوں کی قدراد آٹھ ہوگئی۔

جولائی 1993ء میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد افضل کلد نے ان ایلوں کی ساعت کے لیے پانچ رکی پخ تشکیل دیا۔ جو جسٹس شغیع الرحمٰن ' جسٹس عبدالقدیر چہدری' جسٹس محمد افضل لون ' جسٹس دلی محمد خال اور جسٹس سلیم اخر پر مشمل تھا۔ سپریم کورٹ کے اس پخ نے متفقہ طور پر قادیا نیوں کے کفریہ عقائد پر ناریخ ساز فیصلہ دیا جو پڑھنے کے لائق ہے۔

اس فیملہ کی سب سے بدی خوبی میہ ہے کہ اس میں قادیانیوں کے کفرید عقائد پر سیرحاصل بحث کی عملی ہے اور آخر میں جج صاحبان اس متیجہ پر پہنچ ہیں کہ ہر قادیانی این کفریه عقائد کی بنا پر "سلمان رشدی" کی طرح ب-

ذیل میں اس فیملہ کے چد اقتباسات دیے جا رہے ہیں جو اس فیملہ کی روح ہیں ' ملاحظہ فرمائیں۔

"سادہ الفاظ میں جو لوگ دو سروں کو دھوکا دیتے ہیں 'ان کی حصلہ محلیٰ کی جانی چاہیے 'خواہ ان کی حرکت سے چنجے والے نقصان کی مالیت چند کو ژبوں کے برابر ہو۔ ہمارے ہاں قائد اعظم اور اس کے مماثل لقب کی حفاظت کے لیے قانون وضع کیا گیا ہے جے کسی جلقے نے چینج نہیں کیا۔ بسرحال پاکستان جیسی نظریا تی ریاست میں ایک کندگان (قادیانی) ہو کہ غیر مسلم ہیں 'اپنے عقیدہ کو اسلام کے طور پر پیش میں ایک کندگان (قادیانی) ہو کہ غیر مسلم ہیں 'اپنے عقیدہ کو اسلام کے طور پر پیش کرکے دھوکہ دینا چاہیے ہیں؟ یہ بات خوش آئند اور لاکن تحسین ہے کہ دنیا کے اس خطے میں عقیدہ آج بھی مسلمان کے لیے سب سے قبتی متاع ہے 'وہ الی کاومت کو ہرگز پرداشت نہیں کرے گا جو اسے ایس جمل سازیوں اور دسیسے کاریوں سے تحفظ فراہم کرنے کو تیار نہ ہو۔

ووسری طرف اپل کندگان اصرار کر رہے ہیں کہ انہیں نہ صرف اپنے ہیں کہ انہیں نہ صرف اپنے ہیں خوب کو اسلام کے طور پر پیش کرنے کا لائسنس دیا جائے بلکہ وہ یہ بحی چاہتے ہیں کہ انتائی محرّم و مقدس شخصیات کے ساتھ استعال ہونے والے القابات اور خطابات وغیرہ کو ان بدعتی فیر مسلموں کے ناموں کے ساتھ چہاں کیا جائے 'جو مسلم شخصیات کے پاسک بھی نہیں۔ حقیقتا " مسلمان اس اقدام کو اپنی عظیم ہستیوں ک ب حرمتی اور قوبین و تنقیص پر محمول کرتے ہیں۔ پس ایل کندگان اور ان کی براوری کی طرف سے ممنوعہ القابات اور شعار اسلام کے استعال پر اصرار اس براوری کی طرف سے ممنوعہ القابات اور شعار اسلام کے استعال پر اصرار اس مرف جو ان مقدس ستیوں کی بے حرمتی کرنے بلکہ وہ سروں کو وجوکا وسینے کے مرف جو ان مقدس ستیوں کی بے حرمتی کرنے بلکہ وہ سروں کو وجوکا وسینے کے مراوف بھی ہے۔ اگر کوئی نہیں گروہ وجوکہ دی و فریب کاری کو اپنا بنیادی حق سجھے کر اس پر اصرار کرے اور اس سلیلے میں عدالتوں سے مدد کا طلب گار ہو تو اس کا خدا تی جانے کی سریم کورث

"(Cantwell vs Connecticut (310 US 296 at 306 تامی مقدمه میں قرار

دے چی ہے کہ

علاوہ ازیں آگر ایل کندگان یا ان کی برادری' دو مرول کو دھوکہ وینے کا ارادہ نہیں رکھتے تو وہ اپنے لیے نے القاب و فیرہ کیول وضع نہیں کرلیت؟ کیا انہیں اس بات کا احساس نہیں کہ دو سرے نداہب کے شعار' مخصوص نشانات' علامات اور اجمال پر انحصار کرک' وہ خود اپنے ندہب کی ریاکاری کا پردہ چاک کریں گے۔۔ اس صورت میں اس کے مغنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ان کا نیا ندہب' اپنی طاقت' میرٹ اور صلاحیت کے بل پر ترتی نہیں کر سکتا یا فروغ نہیں یا سکتا بلکہ اس جعل مازی و فریب پر انحصار کرنا پر رہا ہے؟ آخر کار دنیا میں اور بھی بہت سے نداہب میں۔ انہوں نے مسلمانوں یا دو سرے لوگوں کے القابات و فیرہ پر بھی غاصبانہ قبضہ نہیں کیا۔ بلکہ وہ اپنے طریقہ سے مرح و ستائش کرتے ہیں۔ یماں یہ بات قائل ذکر ہے ہیروز کی' اپنے طریقہ سے مرح و ستائش کرتے ہیں۔ یماں یہ بات قائل ذکر ہے کہ پاکستان میں ایسا کوئی قانون نافذ نہیں جو احمدیوں کو ان کے اپنے القابات گیلی کرتے اور انہیں مخصوص افراد کے ساتھ استعمال کرنے سے دوکتا ہو نیز ان کے ذہب پر کسی شم کی دو سری پابندیاں عائد نہیں ہیں۔

84۔ جمال تک رسول اکرم کی ذات مرامی کا تعلق ہے، مسلمانوں کو

ہدایت کی مئی ہے:-

"ہرمسلمان کے لیے جس کا ایمان پہنتہ ہو' لازم ہے کہ وہ رسول اکرم کے ساتھ اپنے کی دور رسول اکرم کے ساتھ اپنے کی ا ساتھ اپنے بچوں' فائدان' والدین اور دنیا کی ہر محبوب ترین شے سے بڑھ کر بیار کرے۔ "

(میح بخاری کتاب الایمان 'باب حب الرسول من الایمان) کیا ایس صورت میں کوئی کسی مسلمان کو مورود الزام فمبرا سکتا ہے ' اگر دہ ایبا توہین آمیز مواد جیسا کہ مرزا صاحب نے مخلیق کیا ہے ' سننے ' پڑھنے یا دیکھنے کے بعد اسپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے ؟

85- ہمیں اس پس منظر میں احمد یوں کے صد سالہ جشن کی تقریبات کے موقع پر احمدیوں کے اعلانیہ رویہ کا تصور کرنا چاہیے اور اس روعمل کے بارے میں سوچنا چاہیے جس کا اظہار مسلمانوں کی طرف سے ہو سکتا تھا۔ اس لیے اگر کسی احمدی کو انتظامیه کی طرف سے یا قانونا" شعار اسلام کا اعلانیه اظمار کرنے یا انہیں پڑھنے کی اجازت دے دی جائے تو یہ اقدام اس کی شکل میں ایک اور "رشدی" فخلیق کرنے کے مترادف ہوگا۔ کیا اس صورت میں انتظامیہ اس کی جان' مال اور آزادی کے تحفظ کی مخانت دے سکتی ہے اور اگر دے سکتی ہے تو کسی قیمت پر؟ مزید برآل اگر کلیوں یا جائے عام پر جلوس نکالنے یا جلسہ کرنے کی اجازت وی جائے تو بر خانہ جنگی کی اجازت دینے کے برابر ہے۔ یہ محض قیاس آرائی نہیں' حقیقاً " ماضی میں بارہا ایا ہو چکا ہے اور بھاری جانی و مالی نقصان کے بعد اس پر قابو پایا گیا (تعیلات کے لیے میر راورث ویکمی جاسکتی ہے) روعمل یہ ہو آ ہے کہ جب کوئی احمدی یا قادیانی سرعام کسی لیے کارو علی یا پوسٹر پر کلمہ کی نمائش کرتا ہے او اواریا مائش دروازوں یا جمنڈیوں پر لکستا ہے یا دو سرے شعائر اسلامی کا استعال کرنا یا انسی روعتا ہے تو یہ اعلانیہ رسول اکرم کے نام نامی کی بے حرمتی اور دو سرے انبیاء کرام کے اسائے گرامی کی توہین کے ساتھ ساتھ مرزا صاحب کا مرتبہ اونچا كرنے كے حرادف ہے جس سے مسلمانوں كا مختصل مونا اور طيش ميں آنا ايك فطری بات ہے اور یہ چیزامن عامہ کو خراب کرنے کا موجب بن سکتی ہے 'جس کے بتیجہ میں جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت حال میں احتیاطی تداہیر بروئے کار لانا لازمی ہے ناکہ امن و امان برقرار رکھا جاسکے اور جان و مال خصوصا" احمدیوں کے نقصان سے بچا جاسکے۔ اس صورت حال میں مقامی انظامیہ نے جو فیلے کیے' یہ عدالت انہیں کالعدم نہیں کر سکتی۔ وہ اس معالمے میں بھترین جج ہیں آو قتیکہ قانون یا حقیقت کے ذریعے اس کے برتکس طابت نہ کیا جائے۔

89- ہم ہیہ بھی نہیں سمجھتے کہ احربوں کو اپنی شخصیات 'مقامات اور معمولات کے لیے نئے خطاب' القاب یا نام وضع کرنے میں کسی دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آخر کار ہندوؤں' عیسائیوں' سکھوں اور دیگر برادریوں نے بھی تو اپنے

بررگوں کے لیے القاب و خطاب بنا رکھ ہیں اور وہ اپنے تہوار ' امن و المان کا کوئی مسئلہ یا البحن پیدا کیے بغیر پر امن طور پر مناتے ہیں۔ انتظامیہ جو امن و المان قائم رکھنے اور فہریوں کے جان و مال نیز عزت و آبرو کا تحفظ کرنے کی ذمہ وار ہے ' بسرطال ذکورہ بالا اقدار ہیں ہے کمی کو خطرہ لاحق ہونے کی صورت ہیں مداخلت کرے گی۔

ندکورہ بالا بحث کے نتیجہ میں اس سے متعلقہ ایکیں بھی نامتھور کی جاتی

<u>-رب</u>

جسٹس عبدالقدیر چودھری جسٹس محمدافشل لون جسٹس ولی محمدخال

GRAMS: LADECISION

BT PERMISSION OF THE GOVERNMENT OF PARLETAN
MINISTRY OF JUSTICE

VOL. XXVI

No. 8

The Supreme Court Monthly Review

COMPRISING OF SUPREME COURT CASES

Editors :

KHAWAJA MUHAMMAD ASAF, B.A., LL.B. MR. MUHAMMAD ZUBAIR SABED, B.A., LL.B.

— AUGUST, 1993 —

Citation: 1993 S C M R 1687

[pp. 1557-1792]

SUPREME COURT MONTHLY REVIEW

35-NABHA ROAD, LAHORE

(Phones: 213497/214883)



Printed and Published by Malik Muhammad Saced at the Pakistan Educational Press, Lahore.

Monthly for regular subscribers Rs. 40/-For non-subscribers Rs. 50/-

Annual Subscription: Rs. 480/-(Postage/carriage extra) Coca Cola, even though its price may be a few cents. Further, it is a criminal offence carrying sentences of imprisonment and also fine. The principles involved are; do not deceive and do not violate the property rights of others.

Generally speaking, the people who are deceiving others with falsified names are being discouraged, even though the loss may be in terms of pennies. In our case, a law has been made to protect even the title and semblance of Quaid-e-Azam, without any challenge from any quarter. However, in this Ideological State, the appellants, who are non-Muslims want to pass off their faith as Islam? It must be appreciated that in this part of the world, faith is still the most precious thing to a Muslim believer, and he will not tolerate a Government which is not prepared to save him of such deceptions or forgeries.

The appellants, on the other hand, insist not only for a licence to pass off their faith as Islam but they also want to attach the exclusive epithets and descriptions etc., of the very reverred Muslim personages to those heretic non-Muslims, who are considered not even a patch on them. In fact the Muslims treat it as defiling and desceration of those personages. Thus the insistence on the part of the appellants and their community, to use the prohibited epithets and the "Shaa'ire Islam () leave no manner of doubt even to a common man, that the appellants want to do so intentionally and it may, in that case amount to not only defiling those pious personages but deceiving others. And, if a religious community insists on deception as its fundamental right and wants assistance of Courts in doing the same, then God help it. It has been held by the United States Supreme Court in Cantwell v. Connecticut (310 U.S. 296 at 306) that "the cloak of religion or religious belief does not protect anybody in committing fraud upon the public".

Again, if the appellants or their community have no designs to deceive, why do not they coin their own epithets etc.? Do not they realise that relying on the 'Shaairs' and other exclusive signs, marks and practices of other religions will betray the hollowness of their own religion. It may mean in that event that their new religion cannot progress or expand on its own strength, worth and merit but has to rely on deception. After all there are many other religions in the world and none of them ever usurped the epithets etc., of Muslims or others. Rather, they profess and present their own beliefs proudly and eulogise their heroes their own way. It must, however, be mentioned here that there is no law in Pakistan which forbids Ahmadis to coin their own epithets etc. and use them exclusively and there is no other restriction of any sort, whatever, against their religion.

It was argued that the finding of the Federal Shariat Court that the ordinance is not contrary to Qur'an and Sunnah, is of no consequence, so far as this Court is concerned.

praise him. Therefore, if anything is said against the Prophet, it will injure the feelings of a Muslim and may even incite him to the breach of peace, depending on the intensity of the attack. The learned Judge in the High Court has quoted extensively from the Ahamdi literature to show how Mirza Ghulam Ahmad belittled also the other Prophets, particularly, Jesus Christ, whose place he wanted to occupy. We may not, however, repeat that material but two examples may suffice. Mirza Ghulam Ahmad wrote:

"The miracles that the other Prophets possessed individually were all granted to Muhammad (p.b.u.h.). They all were then given to me as I am his shadow. It is for this reason that my names are Adam, Abraham, Moses, Noha, David, Joseph, Soloman, John and Jesus Christ...." (Malfoozaat, Vol. 3, page 270, printed Rabwah).

About Jesus Christ he stated:

"The ancestors of Jesus Christ were pious and innocent? His three paternal grandmothers and maternal grandmothers were prostitutes and whores and that is the blood he represents."

(Appendix Anjaame Atham, Note 7).

Qur'an on the other hand, praises Jesus Christ, his mother and his family. (See 3: 33-37, 3:45-47, 19: 16-32). Can any Muslim utter anything against Qur'an and can anyone who does so claim to be a Muslim? How can then Mirza Ghulam Ahmed or his followers claim to be Muslims? It may also be noted here that, for his above writings, Mirza Sahib could have been convicted and punished, by and English Court, for the offence of blasphemy, under the Blasphemy Act, 1679, with a term of imprisonment.

84. Again, as far the Holy Prophet Muhammad (p.b.u.h.) is concerned:

"every Muslim who is firm in his faith, must love him more than his children, family, parents and much more than any one else in the world."

(See Al-Bukhari, Kitabul Eeman, Bab Hubbul Rasool Min-al-Eeman).

Can then anyone blame a Muslim if he loses control of himsel on hearing, reading or seeing such blasphemous material as has been produced by Mirza Sahib?

85. It is in this background that one should visualise the public conduct of Ahmadis, at the centenary celebrations and imagine the reaction that it might have attracted from the Muslims. So, if an Ahmadi is allowed by the administration or the law to display or chant in public, the Shaair-e-Islam', it is like creating a Rushdi' out of him. Can the administration in that case guarantee his life, liberty and property and if so at what cost? Again, if this permisson is given to a procession or assembly on the streets or a public place, it is like permitting civil war. It is not a mere guesswork. It has happened, in

fact many a time, in the past, and had been checked at cost of colossal loss of life and property (For details, Munir's report may be seen). The reason is that when an Ahmadi or Ahmadis display in public on a placard, a badge or a poster or write on walls or ceremonial gates or buntings, the 'Kalima', or chant other 'Shaee're Islam' it would amount to publicly defiling the name of Holy Prophet (p.b.u.h.) and also other Prophets, and exalting the name of Mirza Sahib, thus infuriating and instigating the Muslims so that there may be a serious cause for disturbance of the public peace, order and tranquillity and it may result in loss of life and property. The preventive actions, in such situations are imperative in order to maintain law and order and save loss or damage to life and property particularly of Ahmadis. In that situation, the decisions of the concerned local authorities cannot be overruled by this Court, in this jurisdiction. They are the best judges unless contrary is proved in law or fact.

- 86. The action which gave rise to the present proceedings arose out of the order of the District Magistrate, passed under section 144, Cr.P.C. The Ahmadia community who are the predominant residents of Rabwah were informed of the order of the District Magistrate through their office-bearers, by the Resident Magistrate and directed to remove ceremonial gates, banners and illuminations and further ensure that no further writing will be done on the walls. The appellants could not show that the above practices are essential and integral part of their religion. Even the holding of centenary celebrations on the roads and streets was not shown to be the essential and integral part of their religion.
- 87. The question whether such a requirement is a part of freedom of religion and if they are subject to public safety, law and order etc. has already been discussed in detail, in the light of the judgments from countries like Australia, and the United States, where the fundamental rights are given top priority. We have also quoted judgments even from India. Nowhere the practices which are neither essential nor integral part of the religion are given priority over the public safety and the law and order. Rather, even the essential religious practices have been sacrificed at the altar of public safety and tranquillity.
- 88. It is stated by the appellants that they wanted to celebrate the 100 years Ahmadia movement in a harmless and innocent manner, inter alia; by offering special thanks-giving prayers, distribution of sweets amongst children, and serving of food to the poor. We do not find any order stopping these activities, in private. The Ahmadis like other minorities are free to profess their religion in this country and no one can take away that right of theirs, either by legislation or by executive orders. They must, however, honour the Constitution and the law and should neither descerate or defile the pious personage of any other religion including Islam, nor should they use their exclusive epithets, descriptions and titles and also avoid using the exclusive

names like mosque and practice like 'Azan', so that the feelings of the Muslim community are not injured and the people are not misled or deceived as regards the faith.

- 89. We also do not think that the Ahmadis will face any difficulty in coining new names, epithets, titles and descriptions for their personages, places and practices. After all Hindus, Christians, Sikhs and other communities have their own epithets etc., and are celebrating their festivals peacefully and without any law and order problem and trouble. However, the executive, being always under a duty to preserve law and order and safeguard the life, liberty, property and honour of the citizens, shall intervene if there is a threat to any of the above values.
- 90. It may be mentioned here that the learned single Judge has passed a detailed and well-reasoned order and has sagaciously and candidly taken into consideration judgments from such foreign jurisdictions which would infuse confidence in this hypersensitive, non-Muslim minority, i.e. Ahmadis. Therefore, we instead of further burdening the record, would adopt his reasoning also. The Ordinance is thus held to be not ultra vires of the YY Constitution. The result is that we find that neither is Article 20 of the Constitution attracted to the facts of the case nor is there any merit in this appeal. The appeal is dismissed.
- 91. As a result of the above discussion, the connected appeals are also dismissed.

(Sd.) Abdul Qadeer, Ch. J.

(Sd.) Muhammad Afzal Lone, J

(Sd.) Wali Muhammad Khan, J

SALEEM AKHTAR, J .-- The appellants have claimed protection of their right under Articles 19, 20 and 25 on the basis of being a minority as declared by the Constitution. They admit to be a minority in terms of the Constitution as distinguished from the Muslims. Their claim being that they should be treated equally under law like other minorities enjoying freedom of speech and expression and they should be allowed to profess, practise and propagate their religion. The first claim is covered by Articles 19 and 25 while the second one is based on Article 20.

Law permits reasonable classification and distinction in the same class [77] of persons, but it should be founded on reasonable distinction and reasonable basis. Reference can be made to Government of Balochistan v. Azizullah Memon PLD 1993 SC 314. The Quadianis/Ahmadis on the basis of their faith and religion as elucidated by my learned brother Abdul Qadeer Chaudhry, J. vis-a-vis Muslims stand at a different pedestal as compared to other minorities. AAA Therefore, considering these facts and in order to maintain public order it was felt necessary to classify them differently and promulgate the impugned law to

روضه رسول ما اليام كى توبين

"حضور نی کریم طالیم ہے محبت کی وجہ سے مسلمان اہل بیت ہے بھی محبت رکھتے ہیں جمال وہ (نی محبت رکھتے ہیں جمال وہ (نی اکرم) مقیم رہ یا چلتے پھرتے رہے۔ مسلمان کمہ کرمہ اور مدینہ منورہ کی رہت اگرہ مجوروں کی کہ محبور اکرم طابیم کرو و غبار مجوروں کی کہ محبور اکرم طابیم کی (مقدس) جائے تدفین (روضہ رسول طابیم) کو حضور نی کریم طابیم کی ایک حدیث مبارکہ کے مطابق جنت الفرووس کا ایک حصہ مجھتے ہیں۔

مابين بينى ومنبرى روضة من رياض الجنة

(ترجمہ: میرے گر اور میرے منبر کا درمیانی حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔)

(مراج المنير- شرح جامع الصغير صغه 246)

آئم مرزا غلام احمد نے اپنے آپ کو حضور نی کریم حضرت محمد المالیم کے ہمسر ہونے اور ان سے مشاہت رکھنے کا وعویٰ کرکے انتہائی ندموم جمارت کا مظاہرہ کیا ہے' انہوں نے قادیان کو کمہ اور مدینہ کی طرح قائل احرّام (حرم) قرار دے کر کمہ اور مدینہ کی طرح قائل احرّام (حرم) قرار کیا ہے کہ قادیان کی ایک زیارت کرنا' نفلی جے سے برتر اور اعلیٰ ہے۔ وہ (مرزا کیا ہے کہ قادیان کی ایک زیارت کرنا' نفلی جے سے برتر اور اعلیٰ ہے۔ وہ (مرزا فلام احمد قادیانی) اس مد تک آگے چلاگیا کہ اس نے حضور اکرم حضرت محمد المالیم کی مقرت محمد استعمال کی انتہا کر دی۔ فلام آ اپنے جوش و جذبہ میں نی محرم طابعہ کی حضرت عیلیٰ علیہ السلام پر برتری فلام کرنے کے لئے اور حضرت عیلیٰ علیہ السلام کے نظریہ نزول تعلیہ السلام پر برتری فلام کرنے مرزا صاحب کھتے ہیں:

"بم بار بالك يك بن كه حفرت ميح كو اتى بنى الله خصوصيت آسان ير زنده يزمن اور اتى مت تك زنده رب

اور پر دوبارہ اترنے کی جو دی گئی ہے۔ اس کے ہرایک پہلو

ہوا ہے ہارے نبی ظاہر کی توہین ہوتی ہے اور خدا تعالی کا ایک برا

تعلق جس کا پھے حد و حماب نہیں ' حضرت مسے ہے جی ثابت

ہوتا ہے۔ مثلا آخضرت طاہر کی سویرس تک بھی عمرنہ پنجی گر

حضرت مسے اب قریباً دو ہزار برس سے زندہ موجود ہیں اور
خدا تعالی نے آخضرت طاہر کے چمپانے کے لئے ایک الی

فدا تعالی نے آخضرت طاہر کے چمپانے کے لئے ایک الی

ولیل جگہ تجویز کی جو نمایت متعفن اور شک اور تاریک اور

حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔ گر صفرت مسے کو

حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔ گر صفرت مسے کو

اس بی جو بمشت کی جگہ اور فرشتوں کی ہمائیگی کا مکان ہے ،

بلالیا۔ اب بتاؤ مجت کس سے زیادہ کی۔ عزت کس کی زیادہ

کی۔ قرب کا مقام کس کو دیا اور پھر دوبارہ آنے کا شرف کس

کی۔ قرب کا مقام کس کو دیا اور پھر دوبارہ آنے کا شرف کس

(تخفه گولژویه صفحه 112 (حاشیه) مندرجه روحانی نزائن جلد 17 صفحه 205 از مرزا قادیانی)

حضور اکرم حفرت محمد طلیم اور حضرت عینی علیه السلام کے درمیان تقابلی مقام مرتبہ کا نتیجہ اور قدر وقیت خواہ کچھ بھی ہو، گرایک بات واضح ہے کہ مرزا سانب نے نبی کریم طلیم کے مقدس مقام تدفین کے متعلق انتہائی تحقیر آمیز الفاظ استعال کئے ہیں۔ جس کے تصور بی ہے ایک مسلمان لرز جاتا ہے۔

درود شریف کی توہین

مرزا فلام احمد کے مندرجہ بالا عقائد و نظریات 'جن سے مسلمانوں کو شدید صدمہ پنچا ہے اور ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں ' کے بعد مرزا صاحب نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ درود و سلام کے مستحق ہیں۔ بقول مرزا صاحب اللہ تعالی اس پر درود بھیجا ہے ' مرزا فلام احمد کے الهامات اور وحیوں پر مشتمل کتاب "تذکرہ" (طبح دوم) کے صفحہ نمبر 794 پر ایک وحی بید درج ہے۔

"صلى الله عليكو على محمد"

مرزا غلام احد نے اپنی کتاب ارابین نمبر2 میں مندرجہ ذیل دعویٰ کیا ہے۔ "بعض بے خبریہ اعتراض بھی میرے پر کرتے ہیں کہ اس مخص کی جماعت اس پر فقرہ علیہ السلوۃ والسلام کا اطلاق کرتے ہیں اور ایبا کرنا جرام ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہیں مسیح موعود ہوں اور دو سروں کا صلوۃ یا سلام کمنا تو ایک طرف خود آخفرت بالطام اس کو پاوے میں سرا سلام اس کو کے اور احادیث اور تمام شروح احادیث ہیں مسیح موعود کی نبت صدیا جگہ صلوۃ وسلام کا لفظ لکھا ہوا موجود ہے۔ پھر جب کہ میری نبت نبی علیہ السلام نے یہ لفظ کما سحابہ نے کما بلکہ خدا نے کما تو میری جماعت کا میری نبت یہ فقرہ بولنا کیوں جرام ہوگیا۔ "

(اربعين نمبر2 صغه نمير6 مندرجه روحاني خزائن جلد 17 ص 349 از مرزا قادياني)

دوبارہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب حقیقت الوحی باب چهارم ص 75 اور "تذکرہ" طبع دوم ص 625-626 میں دعویٰ کرتا ہے کہ مندرجہ ذیل وحی اس پر اتزی ہے۔

ً اصحاب الصفته وما ادركما اصحب الصفته ترى اعينهم تفيض من الدمع يصلون عليك

رجمہ: "صفہ کے رہنے والے اور تو کیا جانا ہے کہ کیا ہیں صفہ کے رہنے والے۔ تو دیکھے گاکہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ تیرے (مرزا قادیانی) ہر درود بھیجیں گے۔")

یکی وجی مرزا صاحب کی کتاب تذکرہ طبع دوم صفحات 246'245 اور 625'626 میں درج ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اصحاب صفہ مرزا صاحب پر دروہ بیجنج ہیں۔ پس اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قادیانی مرزا غلام احمد کے لئے درود د سلام برحتے ہیں اور ساتھ می مرزا غلام احمد کو حضور اکرم حضرت مجمد بیلیا کے برابر گردائے ہیں۔ قادیانیوں کی اس حرکت اور فعل سے واضح طور پر حضور اکرم حضرت محمد بیلیا کے برابر مضرت محمد بیلیا کے مقدس اور مبارک نام کی تحقیراور بے حرمتی ثابت ہوتی ہے۔ حضرت محمد بیلیا کے مقدس اور مبارک نام کی تحقیراور بے حرمتی ثابت ہوتی ہے۔ (PLD 1992 Lahore)

مك

₩,

ادرتم بیں میں بہتوں میں یہ مادہ موجود ہے بی خبرداد رمو اور دعا میں مشغول رمو آ تھو کرنہ کھاؤ۔ اوراس آیت کا دوسرا فقرہ جو الصالابن ہے حبس کے یہ معنے میں کہ مہیں اسے ممارت پردرد گاراس بات سے مہی بچا کہ ہم میسائی بن جایش۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ

و ہوا ہے کو یا ان مدوں میں ایک روح ہے اور میر دفوی زندگی می مجی کچے فور ہنیں ہاس جاس اس میں ہوا ہے ہیں۔ ایک ہر جہان یں میں ہے اور اس جہان میں میں ۔ گویا دونوں طرف اپ دو ہر میں ہیا اور کھے ہیں۔ ایک ہر رائی ہیں ہے ہیں۔ کہ باد ہود اس تور دنیا میں اور دومرا پر فوت شدہ مدوں میں ۔ اور دنوی زندگی ہی جمیب کہ باد ہود اس قور استداد مذت کے کھانے پینے کی محتاج ہنیں اور فیندے ہی فادغ ہے اور گو ہمادے نبی صف الفیطید کم بھرے کر وفر اور جلالی فرشتوں کے صابحة اسمان پرسے اُرت کا ۔ اور گو ہمادے نبی صف الفیطید کم کا معراج کی دات میں در بر صفا دیکھا کی اور مذائری گر مقررے کا اُرز اور دیکھا جائیگا تا مرد دیوں کے مدید فرشتوں کے کا خصول پر با تقد رکھتے ہوئے اُرت کا ۔ میراسی پرسس بنیں بھکر سے نے دہ کام دکھائے ہو ہمادے ہی صف الشر طید دسلم باوجود امراد محالاتوں کے وکھا نہ سکے۔ بارباد قرائی اعجاذ کا ہی حوالہ دیا ۔ بقول تہا دے سیح کی گردوں کو زندہ کرتا دیا ۔ شہر کے الکھوں انسان برادوں برموں کے مرسے ہوئے زندہ کر ڈالے ۔ ایک و فورشہر کا شہر زندہ کر دیا۔ گر

، عيب مي داخل م يا چند ايسي ميشكو ئيا<u>ل ميش كر س</u>جو ان كے نزد كم ہوئی ۔ گردہ امور ایسے ہوں جو انبیاد کے سوائع یام بی میٹ **کوئوں ی**ں اُن کی نظیر ال نه سکے .گر باد رہے کہ اگر دہ اپسی بہذب ادر دانشمندمجہ مزور ثابت بوجا مُنِگا که ده صرت بعبتان اورا فسّراد کرنے دانے مِن · فائبار ذکر تو صرت ت كبلامًا ہے - إس مع زياد و نہيں ادرائس سے كھے تابت بنيں ہوما كيونكم اس مِنتَّفْس بت كننده كو بوجراكيد بونے كے برايك كذب ادرافتراد كى بهت كنيائش بوتى بيدير مت حس محبس م م منی جاتی ہے وہ خدا تعالیٰ کے زدیک ملحاء کی مجلس منس ِ انسان اپنے دل میں مجانی کی طلب دکھتا ہے توجو بات اس کو سمجھ مذ کوے اس ما سیئے ، اگرمیرے برب الزام نگایا جائے کہ کوئی میٹ کوئی میری بوری نیں بوئ یا درا ہونے کی اُمید جاتی رہی تو اگرین نے بحوالہ انبیا وطبہم السلام کی میشگو بُول کے یہ تأبت مذكرديا كه دريقيقت وه تمام بيشكوكيان يوري موككي بس يالبن أتظار كه لائن می اور ده ایمی دنگ کی بی جیساکه بیول کی میشکوئیال تیس - تو دامشبرس برایک محس یں جھولما تھیرونگا ۔ لکن اگرمیری باتی نبیول کی باتوںسے مشاہریں توجو مجھے جھوٹا کہتا بے اس کو خدا تعالے کا خوت بنیں ہے۔ بعض بےخبرایک ید اعتراض میں میرے پر کرتے ہیں كدام شخض كى جماعت اس پرفقره طيالعسادة والسلام اطلاق كرتقي ودايسا كرناحوا اس كاجواب يرب كمي مسيع موعود بول - ادر ددمردل كاملوة يا سلاه خوداً نحفرت صلے الله عبيہ وملم نے فرايا ہے كہ بوتمف اس كو را ملاَم اُس کو کھے - اور احا دیث اور تمام مشروح احادیث میں مہ ك سبت مد إحكد ملوة ادرسلام كا نفظ مكما بوا موجود م بمير جبكه ميرى ف نی طیال م نے یہ تغظ کہا محابہ نے کہا بلکہ خدانے کہا تومیری جاحت کامیری مبت فقرو بولنا كيول حرام بوكليا بنودعام طورير تهم تومول كي نسبت قرآن مثرهيث ير

٧_

يُرْضِيْكَ أَنَا فَتَحْنَالَكَ فَتُحَامُّبِينًا فَتُحَامُ بِينًا فَتُحُ الْوَلِيَّ فَتُحُ ايسام وَسَالْت اللهُ وَالْمَرِينِ وَفَرْبِهِ عِلِيَّا بِهِ يَكُوا كُلُّ تَعْمِدُوا كَمِينًا وَلَكُنْ يَكِيمُك وَ قَرَّ بْنَاهُ نَحِيًّا - أَشْجَعُ النَّاسِ - ثُو لَوْحَانَ خع بي اويسيني سكويك ايد الزب بخشاكر برازه بالبناديا - وه تمام وكل سعد نبياد ه بعا وربي - اوراگر الْوِيْمَانُ مُعَلِّقًا بِالثُّرُ بِيَاكَنَاكَ الْمُثَنَّارُ اللهُ بُرْهَانَهُ اليل تُريِّ مع منتق برتا و ده و بن جاكر إس كوسد ليتا . ضا أس كي عبت دوخ كري كار كُنْتُ كَنْزًا مَّخِنِيًّا فَاحْبَبْتُ آنَ أُعْرَفَ لِيَّا قَرْدِيا مَهْسُ عيديك فزان إستبيده قالي عي ف جا إكر كابرك بالل - است با فرا مس مودية! آنتَ مِينِيْ وَآنَامِنْكَ - إِّذَا جَمَاءُ نَصْرُاللَّهِ وَانْتَحِيْ ق فيسع فام بوااور في تهديد بب مداك دد تسفيك آخُرُوا لِزَّمَانِ اِلَيْنَا ۗ وُتَعَمَّتُ كُلِمَهُ رُبِّكَ ۖ أَلَيْسَ هٰذَا باري وان ربوع كرسه ال تركما جائے كاكركي به شمَّس ج جيب هي عق بِالْحَقِّ : ﴿ لَا تُصَيِّعُ زِلِخَ لَقِ اللَّهِ وَ لَا تَسْتُمُ مِنَ النَّاسِ . برزهاء اوريا مبية كرمنوق الخصك عظ سكدوق جين بصبين نرجو -اورجابيت كم تو زُّوَيِّعُ مَكَانَكَ أُوْبَشِيرِ الْهَذِيْنَ احْسَنُوا وأين كزت عقلت وتفك بلث مصر فيطان بوكرا ينه كاول وسي كمة الأنكرت وآيكم اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ مِدْقٍ عِنْدَرَبِهِمْ وَأَثْلُ عَلَيْهِمْ المؤترز كميوكل في أنواد المادالي الموالي فوتخري ورك ضائع تعود مي المحافظ معدل بهذا عودج مَّا أُوْحِىَ إِلَيْكَ مِنْ زَبِّكَ - ٱضْحَابُ الصُّفَّةِ -كي تبريد وبركيون تبريد بدونا تلاكاتي ومان وكالوثنا وتري اعت واخل بدكي مند وَمَا آدُرُ مِكَ مَا آصُحْبُ الصُّفَّةِ . تَرَّى آغَيُنَهُمُ ك مصفوليد مادر لكي جانباي كركيا مي صفرك بهضروائد . أوسيك كاكدائي آعجمو ل سع

تَيِفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ- يُتَّمَسَلُوْنَ عَلَيْكَ - ثَرُّتَنَا إِنَّنَا اً سوچاری بول کے ۔ ۔ وہ تہیے برورہ دمیمیں کے اودکیس کے کہاہے بملتے توا سَمِعْنَامُنَادِيًا يُنَادِعَ لِلْرَيْمَانِ- وَ كُذَاعِيَّا إِلَى اللهِ ہم نے یک مزدی کرنوالے کی آواز شمنی جوا یان کی طوت بلاتا سے ۔ اور خدا کی طوت وَسِرَاجًا مُنِيْرًا . يَأْ آخمَدُ فَاصَتِ الرَّحْمَةُ عَلَى عاب اوراك بكتابوا جاعب سندامد بيس بول بروحمت شَفَتَيْكَ - إِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا أَسُمَّيْتُكَ الْمُتَوَحِّلَ. جادى كائى - تۇرى كىكول كەرائى بىر - فى سفتى ئام متوكى مكا-يَّرُّفَعُ اللهُ ذِكْرَكَ - وَكُيْسِتُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَٱلْأَخِرَةِ - بُوَّ رِكْتَ يَا آحْمَدُ - ثُرَّكَانَ مَا بَارَكَ اللَّهُ يدى كى الدا قرا قرات ديالي - ادرى كى في رك دى كى فِنْكَ حَقًّا فِيْكَ لِشَانُكَ عَجِيْبٌ وَآجُدُ كَ وه تیوای تی نقاء تیری شان عمیب ہے ادر تیرا اجر نَوِيْبُ . آَلُّوَرُصُ وَالسَّهَاءُ مَعَكَ كُمَاهُوَمَعِيْ. رب سے -اتمان اور زمن مرسدسات بل جیسے که وه میرسے سات بی . ٱنَّتَ وَجِيْهُ فِي حَصْرَقِ أَلِي خَتَرْتُكَ لِنَفْسِي مُسْخَانَ عِي نے تجھے اپنے ہے کچنا۔ مُدائع ماک آمیری درگاه می دجیہ ہے اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى زَادَ مَعْجَدَكَ أَيْنُقَطِعُ أَيَاءُكَ بل بركتل عالا ووير ابزركيم ووتري بندكي كوزياد وكري - تيري باب وادول كا ذكر منقطع وَيُسِبَهُ ءُمِعْكَ * وَمُعَاكَاتَ اللَّهُ لِيَكَثَّرُكُ كَ - تُحَتَّى بوجانيكا ودتير وبوسلسة خاندان تجربونوع وكاد ودخدابسانبوكر تجلوجوش ميتك

ك ياديم كظامرى زركى ورومان كالماط عن فاكساد كانا عان بنيت شرت دكم الله بلك

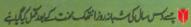
الغين المنت المعركة

فادمانول كبداك فريقالده والمراين كالمادي

ترتيب فرقيق

و المراس المراس

بوت مانیل کی سالم کے فلات مزد سانیوں اوگ نیل کے تندر سان وزوائیت لے بھر تے ہے۔



- المراع المال كتب العافيات وسال كه هراس والمعنات المال كرورة المال ك معودة المالية المالية المالية المالية 102823
- المرابعة المريدة والمائة المنافقة المرابعة المنافقة المرابعة المرا الووليت الكاعب
- جراهلوج مىلانل كافت ئدانداد سيجاف كے ليے لك متباثات اوستی ہے۔
- الله جس كامطالعة خليارة خليارة وكالله ما تذهاده طليار كوفقته قاديانيت كفيلاً معنوط دلائل الدون فواج كرسكالا
- جے قادیانیت کے فلاف مردالتی مقدر بحشاور منافرہ پیر متدر والے المنت المالك المالك
- معتمام مكترف كرية وطلوكام اعتام والمردوانش في فالمشولا

ففاختم نبؤت عياي اع















